خطِ نستعلیق میں پہلی مرتبہ تحریر کردہ حدیث کی امّہاتِ کُتب

حمد و ثنا، شکر و سپاس اُس ذاتِ باری تعالیٰ کے لئے جس نے ہمیں اپنے حبیب ﷺ کی احادیث کی خدمت کی توفیق بخشی۔

انتباہ!

اِس ذخیرہ حدیث کو کوئی دنیاوی یا کاروباری مفاد کے لئے استعمال نہ کرے۔ اگر کوئی ایسا کرے گا تو اللہ کے ہاں جوابدہ ہو گا۔

- اگر کوئی اِس ذخیرہ حدیث میں کوئی غلطی پائے تو اُس کی نشاندہی کرے۔ اللہ اِس کو بہترین اجر عطا فرمائے گا۔

سنن ابن ماجه

جلد سوم

باب : قربانی کا بیان 20

ککڑی اور تر کھجور ملا کر کھانا 170

باب : آداب کا بیان 416

باب : زہد کا بیان 786

باب : قربانی کا بیان

رسول اللہ کی قربانیوں کا ذکر

باب : قربانی کا بیان

رسول اللہ کی قربانیوں کا ذکر

جلد : جلد سوم حدیث 1

راوی: نصر بن علی جھضمی، محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، قتادہ، حضرت انس بن مالک

حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنِي أَبِي ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُضَحِّي بِكَبْشَيْنِ أَمْلَحَيْنِ أَقْرَنَيْنِ وَيُسَمِّي وَيُكَبِّرُ وَلَقَدْ رَأَيْتُهُ يَذْبَحُ بِيَدِهِ وَاضِعًا قَدَمَهُ عَلَى صِفَاحِهِمَا

نصر بن علی جھضمی، محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، قتادہ، حضرت انس بن مالک فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دو سیاہ، سفید رنگ ملے ہوئے سینگ دار مینڈھوں کی قربانی کرتے تھے اور ذبح کے وقت بِسمِ اللہِ اَللہُ اَکبَرُ کہتے اور میں نے دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کے پہلو پر پاؤں رکھ کر اپنے ہاتھ سے ذبح کر رہے تھے۔

راوی : نصر بن علی جھضمی، محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، قتادہ، حضرت انس بن مالک

باب : قربانی کا بیان

رسول اللہ کی قربانیوں کا ذکر

جلد : جلد سوم　　　حدیث 2

راوی : ھشام بن عمار، اسماعیل بن عیاش، محمد بن اسحاق، یزید بن ابی حبیب، ابی عیاش زرقی، حضرت جابر بن عبداللہ

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَقَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي عَيَّاشٍ الزُّرَقِيِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ ضَحَّى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ عِيدٍ بِكَبْشَيْنِ فَقَالَ حِينَ وَجَّهَهُمَا إِنِّي وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِي فَطَرَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ حَنِيفًا وَمَا أَنَا مِنْ الْمُشْرِكِينَ إِنَّ صَلَاتِي وَنُسُكِي وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِي لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ لَا شَرِيكَ لَهُ وَبِذَلِكَ أُمِرْتُ وَأَنَا أَوَّلُ الْمُسْلِمِينَ اللَّهُمَّ مِنْكَ وَلَكَ عَنْ مُحَمَّدٍ وَأُمَّتِهِ

ہشام بن عمار، اسماعیل بن عیاش، محمد بن اسحاق، یزید بن ابی حبیب، ابی عیاش زرقی، حضرت جابر بن عبد اللہ فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عید کے روز دو مینڈھوں کی قربانی دی۔ جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کو قبلہ رو کیا تو یہ کلمات ارشاد فرمائے إِنِّي وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِي فَطَرَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ حَنِيفًا وَمَا أَنَا مِنْ الْمُشْرِكِينَ إِنَّ صَلَاتِي وَنُسُكِي وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِي لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ لَا شَرِيكَ لَهُ وَبِذَلِكَ أُمِرْتُ وَأَنَا أَوَّلُ الْمُسْلِمِينَ اللَّهُمَّ مِنْكَ وَلَكَ عَنْ مُحَمَّدٍ وَأُمَّتِهِ میں نے یکسو ہو کر اپنا چہرہ اس ذات کی طرف کر لیا جس نے آسمان وزمین کو پیدا فرمایا اور میں شرک کرنے والوں میں سے نہیں ہوں۔ بلاشبہ میری نماز، قربانی، زندگی اور موت تمام جہانوں کے پروردگار اللہ کے لیے ہے۔ اللہ کا کوئی شریک نہیں، اسی کا مجھے حکم دیا گیا اور میں سب سے پہلے اسلام لانے والا ہوں۔ اے اللہ! یہ قربانی آپ کی عطا سے ہے اور آپ ہی کی رضا کے لیے ہے محمد اور ان کی امت کی طرف سے۔

راوی : ہشام بن عمار، اسماعیل بن عیاش، محمد بن اسحاق، یزید بن ابی حبیب، ابی عیاش زرقی، حضرت جابر بن عبد اللہ

باب : قربانی کا بیان

رسول اللہ کی قربانیوں کا ذکر

جلد : جلد سوم　　　حدیث 3

راوی: محمد بن یحییٰ، عبدالرزاق، سفیان ثوری، عبداللہ بن محمد بن عقیل، ابی سلمہ، عائشہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يُضَحِّيَ اشْتَرَى كَبْشَيْنِ عَظِيمَيْنِ سَمِينَيْنِ أَقْرَنَيْنِ أَمْلَحَيْنِ مَوْجُوئَيْنِ فَذَبَحَ أَحَدَهُمَا عَنْ أُمَّتِهِ لِمَنْ شَهِدَ لِلَّهِ بِالتَّوْحِيدِ وَشَهِدَ لَهُ بِالْبَلَاغِ وَذَبَحَ الْآخَرَ عَنْ مُحَمَّدٍ وَعَنْ آلِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محمد بن یحییٰ، عبدالرزاق، سفیان ثوری، عبداللہ بن محمد بن عقیل، ابی سلمہ، عائشہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب قربانی کا ارادہ فرماتے تو دو بڑے موٹے سینگ دار، سفید وسیاہ رنگ کے خصی مینڈھے خریدتے۔ ان میں سے ایک اپنی امت کے ان افراد کی طرف سے ذبح کرتے جو اللہ کے ایک ہونے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے احکامات پہنچانے کی شہادت دیں اور دوسری اپنی طرف سے اور اپنی آل کی طرف سے ذبح کرتے۔

راوی: محمد بن یحییٰ، عبدالرزاق، سفیان ثوری، عبداللہ بن محمد بن عقیل، ابی سلمہ، عائشہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

قربانی کرنا واجب ہے یا نہیں؟

باب: قربانی کا بیان

قربانی کرنا واجب ہے یا نہیں؟

جلد : جلد سوم   حدیث 4

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، زید بن حباب، عبداللہ بن عیاش، عبدالرحمن اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَانَ لَهُ سَعَةٌ وَلَمْ يُضَحِّ فَلَا يَقْرَبَنَّ مُصَلَّانَا

ابو بکر بن ابی شیبہ، زید بن حباب، عبداللہ بن عیاش، عبدالرحمن اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس کو وسعت ہو پھر بھی وہ قربانی نہ کرے تو وہ ہماری عید گاہ کے قریب بھی نہ آئے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، زید بن حباب، عبداللہ بن عیاش، عبدالرحمن اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : قربانی کا بیان

قربانی کرنا واجب ہے یا نہیں؟

جلد : جلد سوم حدیث 5

راوی: ھشام بن عمار، اسماعیل بن عیاش، ابن عون، حضرت محمد بن سیرین رحمۃ اللہ علیہ

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ قَالَ سَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ عَنْ الضَّحَايَا أَوَاجِبَةٌ هِيَ قَالَ ضَحَّى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْمُسْلِمُونَ مِنْ بَعْدِهِ وَجَرَتْ بِهِ السُّنَّةُ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ أَرْطَاةَ حَدَّثَنَا جَبَلَةُ بْنُ سُحَيْمٍ قَالَ سَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ فَذَكَرَ مِثْلَهُ سَوَاءً

ہشام بن عمار، اسماعیل بن عیاش، ابن عون، حضرت محمد بن سیرین رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میں نے سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے قربانی کے متعلق دریافت کیا کہ کیا یہ واجب ہے؟ فرمایا اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قربانی کی اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد اہل اسلام قربانی کرتے رہے اور یہی طریقہ جاری ہوا۔ دوسری سند سے بھی یہی مضمون مروی ہے۔

راوی : ہشام بن عمار، اسماعیل بن عیاش، ابن عون، حضرت محمد بن سیرین رحمۃ اللہ علیہ

باب : قربانی کا بیان

قربانی کرنا واجب ہے یا نہیں؟

جلد : جلد سوم حدیث 6

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، معاذ بن معاذ، ابن عون، ابورملہ، حضرت مخنف بن سلیم رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ عَنْ ابْنِ عَوْنٍ قَالَ أَنْبَأَنَا أَبُو رَمْلَةَ عَنْ مِخْنَفِ بْنِ سُلَيْمٍ قَالَ كُنَّا وَقُوفًا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَرَفَةَ فَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ عَلَى كُلِّ أَهْلِ بَيْتٍ فِي كُلِّ عَامٍ أُضْحِيَّةً وَعَتِيرَةً أَتَدْرُونَ مَا الْعَتِيرَةُ هِيَ الَّتِي يُسَمِّيهَا النَّاسُ الرَّجَبِيَّةَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، معاذ بن معاذ، ابن عون، ابورملہ، حضرت مخنف بن سلیم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم عرفہ کے دن نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قریب ہی وقوف کیے ہوئے تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے لوگو! ہر گھر والوں پر ہر سال ایک قربانی اور ایک عتیرہ واجب ہے۔ تمہیں معلوم ہے عتیرہ کیا ہے؟ وہی جسے لوگ رجبیہ کہتے ہیں۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، معاذ بن معاذ، ابن عون، ابورملہ، حضرت مخنف بن سلیم رضی اللہ عنہ

قربانی کا ثواب

باب : قربانی کا بیان

قربانی کا ثواب

جلد : جلد سوم حدیث 7

راوی: عبدالرحمن بن ابراهیم دمشقی، عبداللہ بن نافع، ابومثنی، هشام بن عروہ، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ ابْنُ نَافِعٍ حَدَّثَنِي أَبُو الْمُثَنَّى عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا عَمِلَ ابْنُ آدَمَ يَوْمَ النَّحْرِ عَمَلًا أَحَبَّ إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ هِرَاقَةِ دَمٍ وَإِنَّهُ لَيَأْتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِقُرُونِهَا وَأَظْلَافِهَا وَأَشْعَارِهَا وَإِنَّ الدَّمَ لَيَقَعُ مِنْ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ بِمَكَانٍ قَبْلَ أَنْ يَقَعَ عَلَى الْأَرْضِ فَطِيبُوا بِهَا نَفْسًا

عبدالرحمن بن ابراہیم دمشقی، عبداللہ بن نافع، ابومثنی، ہشام بن عروہ، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا دس ذی الحجہ کو ابن آدم کوئی ایسا عمل نہیں کرتا جو اللہ کو خون بہانے سے زیادہ پسندیدہ ہو اور روز قیامت قربانی کا جانور سینگوں، کھروں اور بالوں سمیت پیش ہو گا اور خون زمین پر گرنے سے قبل اللہ کے ہاں مقام قبولیت حاصل کر لیتا ہے۔ اس لیے خوش دلی سے قربانی کیا کرو۔

راوی: عبدالرحمن بن ابراہیم دمشقی، عبداللہ بن نافع، ابومثنی، ہشام بن عروہ، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

باب : قربانی کا بیان

قربانی کا ثواب

جلد : جلد سوم حدیث 8

راوی: محمد بن خلف عسقلانی، آدم بن ابی ایاس، سلام بن مسکین، عائذ اللہ، ابی داؤد، حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَلَفٍ الْعَسْقَلَانِيُّ حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ حَدَّثَنَا سَلَّامُ بْنُ مِسْكِينٍ حَدَّثَنَا عَائِذُ اللَّهِ عَنْ أَبِي دَاوُدَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ قَالَ قَالَ أَصْحَابُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا هَذِهِ الْأَضَاحِيُّ قَالَ سُنَّةُ أَبِيكُمْ

إِبْرَاهِيمَ قَالُوا فَمَا لَنَا فِيهَا يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ بِكُلِّ شَعَرَةٍ حَسَنَةٌ قَالُوا فَالصُّوفُ يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ بِكُلِّ شَعَرَةٍ مِنْ الصُّوفِ حَسَنَةٌ

محمد بن خلف عسقلانی، آدم بن ابی ایاس، سلام بن مسکین، عائذ اللہ، ابی داؤد، حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابہ نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! یہ قربانیاں کیا ہیں؟ فرمایا تمہارے والد ابراہیم کی سنت ہیں۔ انہوں نے عرض کیا ان میں ہمیں کیا ملے گا؟ فرمایا ہر بال کے بدلہ نیکی۔ عرض کیا اور اون میں؟ فرمایا اون کے ہر بال کے بدلہ (بھی) نیکی۔

راوی : محمد بن خلف عسقلانی، آدم بن ابی ایاس، سلام بن مسکین، عائذ اللہ، ابی داؤد، حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ

کیسے جانور کی قربانی مستحب ہے؟

باب : قربانی کا بیان

کیسے جانور کی قربانی مستحب ہے؟

جلد : جلد سوم حدیث 9

راوی: محمد بن عبداللہ بن نمیر، حفص بن غیاث، جعفر بن محمد، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ ضَحَّى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِكَبْشٍ أَقْرَنَ فَحِيلٍ يَأْكُلُ فِي سَوَادٍ وَيَمْشِي فِي سَوَادٍ وَيَنْظُرُ فِي سَوَادٍ

محمد بن عبداللہ بن نمیر، حفص بن غیاث، جعفر بن محمد، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سینگوں والے نر مینڈھے کی قربانی دی جس کا منہ، پاؤں اور آنکھیں سیاہ تھیں۔

راوی: محمد بن عبداللہ بن نمیر، حفص بن غیاث، جعفر بن محمد، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

باب : قربانی کا بیان

کیسے جانور کی قربانی مستحب ہے؟

جلد : جلد سوم حدیث 10

راوی: عبدالرحمن بن ابراہیم، محمد بن شعیب، سعید بن عبدالعزیز، حضرت یونس بن میسرہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مَيْسَرَةَ بْنِ حَلْبَسٍ قَالَ خَرَجْتُ مَعَ أَبِي سَعِيدٍ الزُّرَقِيِّ صَاحِبِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى شِرَائِ الضَّحَايَا قَالَ يُونُسُ فَأَشَارَ أَبُو سَعِيدٍ إِلَى كَبْشٍ أَدْغَمَ لَيْسَ بِالْمُرْتَفِعِ وَلَا الْمُتَّضِعِ فِي جِسْمِهِ فَقَالَ لِي اشْتَرِ لِي هَذَا كَأَنَّهُ شَبَّهَهُ بِكَبْشِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عبدالرحمن بن ابراہیم، محمد بن شعیب، سعید بن عبدالعزیز، حضرت یونس بن میسرہ فرماتے ہیں کہ میں صحابی رسول حضرت ابوسعید زرقی رضی اللہ عنہ کے ساتھ قربانی خریدنے گیا تو ابوسعید نے ایک چتکبرے مینڈھے کی طرف اشارہ کیا جو جسم میں نہ بہت اونچا تھا نہ پست اور فرمایا کہ میرے لیے یہ خرید لو۔ شاید انہوں نے اسے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مینڈھے کے مشابہ سمجھا۔

راوی: عبدالرحمن بن ابراہیم، محمد بن شعیب، سعید بن عبدالعزیز، حضرت یونس بن میسرہ

باب : قربانی کا بیان

کیسے جانور کی قربانی مستحب ہے؟

جلد : جلد سوم حدیث 11

راوی: عباس بن عثمان دمشقی، ولید بن مسلم، ابوعائذ سلیم بن عامر، حضرت ابوامامہ باہلی

حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عُثْمَانَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَائِذٍ أَنَّهُ سَمِعَ سُلَيْمَ بْنَ عَامِرٍ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَيْرُ الْكَفَنِ الْحُلَّةُ وَخَيْرُ الضَّحَايَا الْكَبْشُ الْأَقْرَنُ

عباس بن عثمان دمشقی، ولید بن مسلم، ابوعائذ سلیم بن عامر، حضرت ابوامامہ باہلی سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا بہترین کفن یہ ہے کہ جوڑا (ازار اور چادر) ہو اور بہترین قربانی سینگوں والا مینڈھا ہے۔

راوی: عباس بن عثمان دمشقی، ولید بن مسلم، ابوعائذ سلیم بن عامر، حضرت ابوامامہ باہلی

باب اونٹ اور گائے کتنے آدمیوں کی طرف سے کافی ہے؟

باب : قربانی کا بیان

باب اونٹ اور گائے کتنے آدمیوں کی طرف سے کافی ہے؟

جلد : جلد سوم حدیث 12

راوی: ھدیہ بن عبدالوھاب، فضل بن موسی، حسین بن واقد، علباء بن احمر، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا هَدِيَّةُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَنْبَأَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى أَنْبَأَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ وَاقِدٍ عَنْ عِلْبَاءَ بْنِ أَحْمَرَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فَحَضَرَ الْأَضْحَى فَاشْتَرَكْنَا فِي الْجَزُورِ عَنْ عَشَرَةٍ وَالْبَقَرَةِ عَنْ سَبْعَةٍ

ہدیہ بن عبدالوہاب، فضل بن موسی، حسین بن واقد، علباء بن احمر، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان فرماتے ہیں کہ ہم

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ ایک سفر میں تھے کہ عید قربان (عید الاضحی) آگئی تو ہم اونٹ میں دس اور گائے میں سات افراد شریک ہوئے۔

راوی : ہدیہ بن عبد الوہاب، فضل بن موسیٰ، حسین بن واقد، علباء بن احمر، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

باب : قربانی کا بیان

باب اونٹ اور گائے کتنے آدمیوں کی طرف سے کافی ہے؟

جلد : جلد سوم حدیث 13

راوی: محمد بن یحییٰ، عبدالرزاق، مالک بن انس، ابوزبیر، حضرت جابر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ نَحَرْنَا بِالْحُدَيْبِيَةِ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَدَنَةَ عَنْ سَبْعَةٍ وَالْبَقَرَةَ عَنْ سَبْعَةٍ

محمد بن یحییٰ، عبد الرزاق، مالک بن انس، ابوزبیر، حضرت جابر فرماتے ہیں ہم نے حدیبیہ میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ اونٹ سات افراد کی طرف سے اور گائے بھی سات افراد کی طرف سے قربان کی۔

راوی : محمد بن یحییٰ، عبد الرزاق، مالک بن انس، ابوزبیر، حضرت جابر

باب : قربانی کا بیان

باب اونٹ اور گائے کتنے آدمیوں کی طرف سے کافی ہے؟

جلد : جلد سوم حدیث 14

راوی: عبدالرحمن بن ابراهیم، ولید بن مسلم، اوزاعی، یحییٰ بن ابوکثیر، ابوسلمه، حضرت ابوهریره

حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ ذَبَحَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَمَّنْ اعْتَمَرَ مِنْ نِسَائِهِ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ بَقَرَةً بَيْنَهُنَّ

عبدالرحمن بن ابراہیم، ولید بن مسلم، اوزاعی، یحییٰ بن ابوکثیر، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ فرماتے ہیں کہ جن ازواج مطہرات (رضی اللہ عنہن) نے حجۃ الوداع میں عمرہ کیا (پھر حج کیا یعنی حج تمتع کیا) ان کی طرف سے ایک گائے ذبح کی۔

راوی: عبدالرحمن بن ابراہیم، ولید بن مسلم، اوزاعی، یحییٰ بن ابوکثیر، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ

باب : قربانی کا بیان

باب اونٹ اور گائے کتنے آدمیوں کی طرف سے کافی ہے؟

جلد : جلد سوم حدیث 15

راوی: هناد بن سری، ابوبکر بن عیاش، عمرو بن عیاش، عمرو بن میمون، ابوحاضر ازدی، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ عَنْ أَبِي حَاضِرٍ الْأَزْدِيِّ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَلَّتْ الْإِبِلُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَهُمْ أَنْ يَنْحَرُوا الْبَقَرَ

ہناد بن سری، ابوبکر بن عیاش، عمرو بن عیاش، عمرو بن میمون، ابوحاضر ازدی، حضرت ابن عباس فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں اونٹ کم ہوگئے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے صحابہ کو گائے ذبح کرنے کا حکم دیا۔

راوی: ہناد بن سری، ابوبکر بن عیاش، عمرو بن عیاش، عمرو بن میمون، ابوحاضر ازدی، حضرت ابن عباس

باب : قربانی کا بیان

باب اونٹ اور گائے کتنے آدمیوں کی طرف سے کافی ہے؟

جلد : جلد سوم حدیث 16

راوی: احمد بن عمرو بن سرح مصری، ابوطاہر، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عمرہ، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ الْمِصْرِيُّ أَبُو طَاهِرٍ أَنْبَأَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَنْبَأَنَا يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحَرَ عَنْ آلِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ بَقَرَةً وَاحِدَةً

احمد بن عمرو بن سرح مصری، ابوطاہر، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عمرہ، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حجۃ الوداع میں آل محمد کی طرف سے ایک گائے ذبح کی۔

راوی: احمد بن عمرو بن سرح مصری، ابوطاہر، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عمرہ، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

کتنی بکریاں ایک اونٹ کے برابر ہوتی ہیں؟

باب : قربانی کا بیان

کتنی بکریاں ایک اونٹ کے برابر ہوتی ہیں؟

جلد : جلد سوم حدیث 17

راوی: محمد بن معمر، محمد بن بکر برسانی، ابن جریج، عطاء، خراسانی، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ الْبُرْسَانِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ قَالَ عَطَاءٌ الْخُرَاسَانِيُّ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَاهُ رَجُلٌ فَقَالَ إِنَّ عَلَيَّ بَدَنَةً وَأَنَا مُوسِرٌ بِهَا وَلَا أَجِدُهَا فَأَشْتَرِيَهَا فَأَمَرَهُ النَّبِيُّ صَلَّى

اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَبْتَاعَ سَبْعَ شِيَاهٍ فَيَذْبَحهُنَّ

محمد بن معمر، محمد بن بکر برسانی، ابن جریج، عطاء، خراسانی، حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں ایک مرد حاضر ہوا اور عرض کیا کہ میرے ذمہ ایک اونٹ ہے اور میں مالی اعتبار سے خرید پر وسعت رکھتا ہوں لیکن اونٹ ملتا ہی نہیں کہ خریدوں۔ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس سے فرمایا سات بکریاں خرید کر ذبح کر دو۔

راوی : محمد بن معمر، محمد بن بکر برسانی، ابن جریج، عطاء، خراسانی، حضرت ابن عباس

باب : قربانی کا بیان

کتنی بکریاں ایک اونٹ کے برابر ہوتی ہیں؟

جلد : جلد سوم حدیث 18

راوی : ابوکریب، محاربی، عبدالرحیم، سفیان ثوری، سعید بن مسروق، حسین بن علی، زائدہ، سعید بن مسروق، عبایہ حضرت رافع بن خدیج

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا الْمُحَارِبِيُّ وَعَبْدُ الرَّحِيمِ عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ و حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبَايَةَ بْنِ رِفَاعَةَ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ بِذِي الْحُلَيْفَةِ مِنْ تِهَامَةَ فَأَصَبْنَا إِبِلًا وَغَنَمًا فَعَجِلَ الْقَوْمُ فَأَغْلَيْنَا الْقُدُورَ قَبْلَ أَنْ تُقْسَمَ فَأَتَانَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَ بِهَا فَأُكْفِئَتْ ثُمَّ عَدَلَ الْجَزُورَ بِعَشَرَةٍ مِنْ الْغَنَمِ

ابوکریب، محاربی، عبدالرحیم، سفیان ثوری، سعید بن مسروق، حسین بن علی، زائدہ، سعید بن مسروق، عبایہ حضرت رافع بن خدیج فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھے۔ جب ہم تہامہ کے ذوالحلیفہ میں پہنچے تو ہمیں (غنیمت میں) بہت سے اونٹ اور بکریاں ملیں تو لوگوں نے جلدی سے کام لیا اور تقسیم سے قبل ہی ہانڈیاں چڑھا دیں۔ اس کے بعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حکم پر ہانڈیاں الٹ دی گئیں (کیونکہ تقسیم سے قبل

غنیمت کا مال استعمال کرنا درست نہیں) پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے (مال غنیمت کی تقسیم میں) اونٹ کو دس بکریوں کے برابر رکھا۔

راوی : ابوکریب، محاربی، عبدالرحیم، سفیان ثوری، سعید بن مسروق، حسین بن علی، زائدہ، سعید بن مسروق، عبایہ حضرت رافع بن خدیج

کونسا جانور قربانی کے لیے کافی ہے؟

باب : قربانی کا بیان

کونسا جانور قربانی کے لیے کافی ہے؟

جلد : جلد سوم حدیث 19

راوی: محمد بن رمح، لیث بن سعد، یزید بن ابی حبیب، ابی خیر، حضرت عقبہ بن عامر جهنی

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي الْخَيْرِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ الْجُهَنِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْطَاهُ غَنَمًا فَقَسَمَهَا عَلَى أَصْحَابِهِ ضَحَايَا فَبَقِيَ عَتُودٌ فَذَكَرَهُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ ضَحِّ بِهِ أَنْتَ

محمد بن رمح، لیث بن سعد، یزید بن ابی حبیب، ابی خیر، حضرت عقبہ بن عامر جہنی سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کو بکریاں دیں۔ انہوں نے قربانی کے لیے اپنے ساتھیوں میں تقسیم کر دیں۔ ایک ایک سالہ بچہ باقی رہا تو انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس کا ذکر کیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس کی قربانی تم کرلو۔

راوی : محمد بن رمح، لیث بن سعد، یزید بن ابی حبیب، ابی خیر، حضرت عقبہ بن عامر جہنی

باب : قربانی کا بیان

کونسا جانور قربانی کے لیے کافی ہے؟

جلد : جلد سوم حدیث 20

راوی: عبدالرحمن بن ابراهیم دمشقی، انس بن عیاض، محمد بن ابی یحییٰ، حضرت بلال رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي يَحْيَى مَوْلَى الْأَسْلَمِيِّينَ عَنْ أُمِّهِ قَالَتْ حَدَّثَتْنِي أُمُّ بِلَالٍ بِنْتُ هِلَالٍ عَنْ أَبِيهَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَجُوزُ الْجَذَعُ مِنْ الضَّأْنِ أُضْحِيَّةً

عبد الرحمن بن ابراہیم دمشقی، انس بن عیاض، محمد بن ابی یحییٰ، حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا چھ ماہ کے بھیڑ کی قربانی جائز ہے۔ (بشرطیکہ اتنا موٹا تازہ ہو کہ سال بھر کا معلوم ہو)۔

راوی : عبد الرحمن بن ابراہیم دمشقی، انس بن عیاض، محمد بن ابی یحییٰ، حضرت بلال رضی اللہ عنہ

باب : قربانی کا بیان

کونسا جانور قربانی کے لیے کافی ہے؟

جلد : جلد سوم حدیث 21

راوی: محمد بن یحییٰ، عبدالرزاق، ثوری، عاصم بن حضرت کلیب

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا الثَّوْرِيُّ عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كُنَّا مَعَ رَجُلٍ مِنْ

أَصْحَابِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَالُ لَهُ مُجَاشِعٌ مِنْ بَنِي سُلَيْمٍ فَعَزَّتْ الْغَنَمُ فَأَمَرَ مُنَادِيًا فَنَادَى أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ إِنَّ الْجَذَعَ يُوفِي مِمَّا تُوفِي مِنْهُ الثَّنِيَّةُ

محمد بن یحییٰ، عبدالرزاق، ثوری، عاصم بن حضرت کلیب فرماتے ہیں کہ ہم بنو سلیم کے ایک صحابی رسول جن کا نام مجاشع تھا، کے ساتھ تھے کہ بکریاں کم ہو گئیں تو ان کے حکم سے ایک صاحب نے اعلان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرمایا کرتے تھے کہ کچھ ماہ کا بھیڑ ایک سال کے بکرے کی جگہ کافی ہو جاتا ہے۔

راوی : محمد بن یحییٰ، عبدالرزاق، ثوری، عاصم بن حضرت کلیب

باب : قربانی کا بیان

کونسا جانور قربانی کے لیے کافی ہے؟

جلد : جلد سوم حدیث 22

راوی : ھارون بن حیان، عبدالرحمن بن عبداللہ زھیر، ابی زبیر، حضرت جابر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللهِ أَنْبَأَنَا زُهَيْرٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَذْبَحُوا إِلَّا مُسِنَّةً إِلَّا أَنْ يَعْسُرَ عَلَيْكُمْ فَتَذْبَحُوا جَذَعَةً مِنْ الضَّأْنِ

ہارون بن حیان، عبدالرحمن بن عبداللہ زہیر، ابی زبیر، حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا دو برس کا جانور ذبح کیا کرو، الا یہ کہ تمہیں تنگی ہو تو چھ ماہ کا بھیڑ ذبح کر سکتے ہو۔

راوی : ہارون بن حیان، عبدالرحمن بن عبداللہ زہیر، ابی زبیر، حضرت جابر رضی اللہ عنہ

کس جانور کی قربانی مکروہ ہے؟

باب : قربانی کا بیان

کس جانور کی قربانی مکروہ ہے؟

جلد : جلد سوم حدیث 23

راوی: محمد بن صباح، ابوبکر بن عیاش، ابواسحق، شریح بن نعمان، سیدنا حضرت علی کرم اللہ وجہہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ شُرَيْحِ بْنِ النُّعْمَانِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُضَحَّى بِمُقَابَلَةٍ أَوْ مُدَابَرَةٍ أَوْ شَرْقَائَ أَوْ خَرْقَائَ أَوْ جَدْعَائَ

محمد بن صباح، ابو بکر بن عیاش، ابو اسحاق، شریح بن نعمان، سید نا حضرت علی کرم اللہ وجہہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایسے جانور کی قربانی سے منع فرمایا جس کا کان آگے سے یا پیچھے سے پھٹا ہوا ہو یا اس کے کان میں سوراخ ہو یا اس کا کوئی ایک عضو یا سب اعضاء کٹے ہوئے ہوں۔

راوی : محمد بن صباح، ابو بکر بن عیاش، ابو اسحق، شریح بن نعمان، سید نا حضرت علی کرم اللہ وجہہ

باب : قربانی کا بیان

کس جانور کی قربانی مکروہ ہے؟

جلد : جلد سوم حدیث 24

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، سفیان بن عیینہ، سلمہ بن کہیل، حجیہ بن عدی، حضرت علی کرم اللہ وجہہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ حُجَيَّةَ بْنِ عَدِيٍّ عَنْ عَلِيٍّ

قَالَ أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَسْتَشْرِفَ الْعَيْنَ وَالْأُذُنَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، سفیان بن عیینہ، سلمہ بن کہیل، حجیہ بن عدی، حضرت علی کرم اللہ وجہہ فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں (قربانی کے جانور کی) آنکھ اور کان غور سے دیکھنے کا حکم دیا۔ (تاکہ اطمینان ہو کہ یہ سب اعضاء سلامت ہیں(

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، سفیان بن عیینہ، سلمہ بن کہیل، حجیہ بن عدی، حضرت علی کرم اللہ وجہہ

باب : قربانی کا بیان

کس جانور کی قربانی مکروہ ہے؟

جلد : جلد سوم حدیث 25

راوی : محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید، محمد بن جعفر، عبدالرحمن، ابوداؤد، ابن ابی عدی، ابوولید، شعبہ، سلیمان بن عبدالرحمن، حضرت عبید بن فیروز

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ وَأَبُو دَاوُدَ وَابْنُ أَبِي عَدِيٍّ وَأَبُو الْوَلِيدِ قَالُوا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ سَمِعْتُ سُلَيْمَانَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ سَمِعْتُ عُبَيْدَ بْنَ فَيْرُوزَ قَالَ قُلْتُ لِلْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ حَدِّثْنِي بِمَا كَرِهَ أَوْ نَهَى عَنْهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ الْأَضَاحِيِّ فَقَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَكَذَا بِيَدِهِ وَيَدِي أَقْصَرُ مِنْ يَدِهِ أَرْبَعٌ لَا تُجْزِئُ فِي الْأَضَاحِيِّ الْعَوْرَاءُ الْبَيِّنُ عَوَرُهَا وَالْمَرِيضَةُ الْبَيِّنُ مَرَضُهَا وَالْعَرْجَاءُ الْبَيِّنُ ظَلْعُهَا وَالْكَسِيرَةُ الَّتِي لَا تُنْقِي قَالَ فَإِنِّي أَكْرَهُ أَنْ يَكُونَ نَقْصٌ فِي الْأُذُنِ قَالَ فَمَا كَرِهْتَ مِنْهُ فَدَعْهُ وَلَا تُحَرِّمْهُ عَلَى أَحَدٍ

محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید، محمد بن جعفر، عبدالرحمن، ابوداؤد، ابن ابی عدی، ابوولید، شعبہ، سلیمان بن عبدالرحمن، حضرت عبید بن

فیروز کہتے ہیں کہ میں نے حضرت براء بن عازب سے عرض کیا کہ جو قربانی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مکروہ یا ممنوع قرار دی، مجھے اس کے متعلق بتایئے۔ فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس طرح اپنے ہاتھ سے اشارہ کر کے فرمایا اور میرا ہاتھ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دست مبارک سے چھوٹا ہے، کہ چار جانوروں کی قربانی درست نہیں ایک کانا، جس کا کانا پن ظاہر ہو۔ دوسرا بیمار، جس کی بیمار واضح ہو۔ تیسر النگڑا جس کا لنگڑا پن ظاہر ہو۔ چوتھا، اتنا دبلا کہ اس کی ہڈیوں میں گودا نہ رہا ہو۔ عبید نے کہا کہ میں کان میں عیب کو بھی پسند نہیں کرتا۔ فرمایا جو تمہیں پسند نہ ہو چھوڑ دو لیکن دوسروں پر حرام مت کرو۔

راوی : محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید، محمد بن جعفر، عبدالرحمن، ابوداؤد، ابن ابی عدی، ابوولید، شعبہ، سلیمان بن عبدالرحمن، حضرت عبید بن فیروز

باب : قربانی کا بیان

کس جانور کی قربانی مکروہ ہے؟

جلد : جلد سوم حدیث 26

راوی: حمید بن مسعدہ، خالد بن حارث، سعید، قتادہ، جری بن کلیب، حضرت علی کرم اللہ وجہہ

حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ أَنَّهُ ذَكَرَ أَنَّهُ سَمِعَ جُرَيَّ بْنَ كُلَيْبٍ يُحَدِّثُ أَنَّهُ سَمِعَ عَلِيًّا يُحَدِّثُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يُضَحَّى بِأَعْضَبِ الْقَرْنِ وَالْأُذُنِ

حمید بن مسعدہ، خالد بن حارث، سعید، قتادہ، جری بن کلیب، حضرت علی کرم اللہ وجہہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سینگ ٹوٹے اور کان کٹے جانور کی قربانی سے منع فرمایا۔ (یعنی قربانی مکمل اعضاء والے جانور کی کی جائے)۔

راوی : حمید بن مسعدہ، خالد بن حارث، سعید، قتادہ، جری بن کلیب، حضرت علی کرم اللہ وجہہ

صحیح سالم جانور قربانی کے لیے خریدا پھر خریدار کے پاس آنے کے بعد جانور میں کوئی عیب پیدا ہو گیا

باب : قربانی کا بیان

صحیح سالم جانور قربانی کے لیے خریدا پھر خریدار کے پاس آنے کے بعد جانور میں کوئی عیب پیدا ہو گیا

جلد : جلد سوم حدیث 27

راوی: محمد بن یحییٰ، محمد بن عبد الملک ابوبکر، عبد الرزاق، ثوری، جابر بن یزید، محمد بن قرظہ انصاری، حضرت ابوسعید خدری

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ أَبُو بَكْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ الثَّوْرِيِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ قَرَظَةَ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ ابْتَعْنَا كَبْشًا نُضَحِّي بِهِ فَأَصَابَ الذِّئْبُ مِنْ أَلْيَتِهِ أَوْ أُذُنِهِ فَسَأَلْنَا النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَنَا أَنْ نُضَحِّيَ بِهِ

محمد بن یحییٰ، محمد بن عبد الملک ابو بکر، عبد الرزاق، ثوری، جابر بن یزید، محمد بن قرظہ انصاری، حضرت ابوسعید خدری فرماتے ہیں کہ ہم نے قربانی کے لیے ایک مینڈھا خریدا۔ پھر بھیڑیا اس کے کان اور سرین میں سے کھا گیا تو ہم نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دریافت کیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں اسی کی قربانی کا حکم دیا۔

راوی : محمد بن یحییٰ، محمد بن عبد الملک ابو بکر، عبد الرزاق، ثوری، جابر بن یزید، محمد بن قرظہ انصاری، حضرت ابوسعید خدری

ایک گھرانے کی طرف سے ایک بکری کی قربانی

باب : قربانی کا بیان

ایک گھرانے کی طرف سے ایک بکری کی قربانی

جلد : جلد سوم حدیث 28

راوی: عبدالرحمن بن ابراهیم، ابن ابی فدیك، ضحاك بن عثمان، عبارہ بن عبدالله بن صیاد، حضرت عطاء بن یسار

حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ حَدَّثَنِي الضَّحَّاكُ بْنُ عُثْمَانَ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ صَيَّادٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ قَالَ سَأَلْتُ أَبَا أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيَّ كَيْفَ كَانَتْ الضَّحَايَا فِيكُمْ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ الرَّجُلُ فِي عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُضَحِّي بِالشَّاةِ عَنْهُ وَعَنْ أَهْلِ بَيْتِهِ فَيَأْكُلُونَ وَيُطْعِمُونَ ثُمَّ تَبَاهَى النَّاسُ فَصَارَ كَمَا تَرَى

عبدالرحمن بن ابراہیم، ابن ابی فدیک، ضحاک بن عثمان، عبارہ بن عبداللہ بن صیاد، حضرت عطاء بن یسار فرماتے ہیں کہ میں حضرت ابوایوب انصاری سے پوچھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے عہد مبارک میں قربانی کیسے ہوتی تھی؟ فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے عہد مبارک میں مرد ایک بکری اپنی طرف سے اور اپنے گھر والوں کی طرف سے قربانی کرتا تھا۔ پھر وہ خود بھی کھاتے اور دوسروں کو بھی کھلاتے پھر لوگ فخر کرنے لگے اور اب کی حالت تو تم دیکھ ہی رہے ہو۔

راوی : عبدالرحمن بن ابراہیم، ابن ابی فدیک، ضحاک بن عثمان، عبارہ بن عبداللہ بن صیاد، حضرت عطاء بن یسار

باب : قربانی کا بیان

ایک گھرانے کی طرف سے ایک بکری کی قربانی

جلد : جلد سوم حدیث 29

راوی: اسحق بن منصور، عبدالرحمن بن مهدی، محمد بن یوسف، محمد بن یحیی، عبدالرزاق، سفیان ثوری، بیان، شعبی، حضرت ابوسریحه

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ وَمُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ ح وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ

الرَّزَّاقِ جَمِيعًا عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ عَنْ بَيَانٍ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ أَبِي سَرِيحَةَ قَالَ حَمَلَنِي أَهْلِي عَلَى الْجَفَائِ بَعْدَ مَا عَلِمْتُ مِنْ السُّنَّةِ كَانَ أَهْلُ الْبَيْتِ يُضَحُّونَ بِالشَّاةِ وَالشَّاتَيْنِ وَالْآنَ يُبَخِّلُنَا جِيرَانُنَا

اسحاق بن منصور، عبدالرحمن بن مہدی، محمد بن یوسف، محمد بن یحییٰ، عبدالرزاق، سفیان ثوری، بیان، شعبی، حضرت ابوسریحہ کہتے ہیں کہ میرے اہل خانہ نے مجھے شفقت پر ابھارا جبکہ میں سنت پر عامل تھا۔ پہلے گھر والے ایک دو بکریوں کی قربانی کرتے تھے اور اب ہمیں ہمارے پڑوسی بخیل کہتے ہیں (اس بات پر کہ ہم صرف ایک دو بکریاں قربان کریں(

راوی : اسحق بن منصور، عبدالرحمن بن مہدی، محمد بن یوسف، محمد بن یحییٰ، عبدالرزاق، سفیان ثوری، بیان، شعبی، حضرت ابوسریحہ

جس کا قربانی کرنے کا ارادہ ہو تو وہ ذی الحجہ کے پہلے دس دن بال اور ناخن نہ کتروائے

باب : قربانی کا بیان

جس کا قربانی کرنے کا ارادہ ہو تو وہ ذی الحجہ کے پہلے دس دن بال اور ناخن نہ کتروائے

جلد : جلد سوم حدیث 30

راوی: ھارون بن عبداللہ، سفیان بن عیینہ، عبدالرحمن بن حمید بن عبدالرحمن بن عوف، سعید بن مسیب، حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَمَّالُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا دَخَلَ الْعَشْرُ وَأَرَادَ أَحَدُكُمْ أَنْ يُضَحِّيَ فَلَا يَمَسَّ مِنْ شَعَرِهِ وَلَا بَشَرِهِ شَيْئًا

ہارون بن عبداللہ، سفیان بن عیینہ، عبدالرحمن بن حمید بن عبدالرحمن بن عوف، سعید بن مسیب، حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا

سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب ذی الحجہ کے پہلے دس دن ہوں اور تم میں سے کسی کا قربانی کا ارادہ ہو تو وہ اپنے بال اور بدن میں سے کچھ بھی نہ لے۔

راوی : ہارون بن عبداللہ، سفیان بن عیینہ، عبدالرحمن بن حمید بن عبدالرحمن بن عوف، سعید بن مسیب، حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا

باب : قربانی کا بیان

جس کا قربانی کرنے کا ارادہ ہو تو وہ ذی الحجہ کے پہلے دس دن بال اور ناخن نہ کتروائے

جلد : جلد سوم　　　حدیث 31

راوی : حاتم بن بکر ضبی، ابوعمرو، محمد بن بکر برسانی، محمد بن سعید بن یزید بن ابراهیم، ابوقتیبه، یحییٰ بن کثیر، شعبه، مالك بن انس، عمرو بن مسلم، سعید بن مسیب، حضرت ام سلمه رضی الله عنها

حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ بَكْرٍ الضَّبِّيُّ أَبُو عَمْرٍو حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ الْبُرْسَانِيُّ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَبُو قُتَيْبَةَ وَيَحْيَى بْنُ كَثِيرٍ قَالُوا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ رَأَى مِنْكُمْ هِلَالَ ذِي الْحِجَّةِ فَأَرَادَ أَنْ يُضَحِّيَ فَلَا يَقْرَبَنَّ لَهُ شَعَرًا وَلَا ظُفُرًا

حاتم بن بکر ضبی، ابوعمرو، محمد بن بکر برسانی، محمد بن سعید بن یزید بن ابراہیم، ابوقتیبہ، یحییٰ بن کثیر، شعبہ، مالک بن انس، عمرو بن مسلم، سعید بن مسیب، حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا بیان فرماتی ہیں کہ اللہ کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم میں سے جو بھی ذی الحجہ کا چاند دیکھے اور اس کا قربانی کرنے ارادہ ہو تو وہ اپنے بال اور ناخن نہ اتارے۔ (یعنی یکم ذی الحجہ سے بوقت قربانی تک ان چیزوں سے اجتناب کرے۔ قربانی کے بعد بال کٹوالے اور ناخن کتروالے)۔

راوی : حاتم بن بکر ضبی، ابوعمرو، محمد بن بکر برسانی، محمد بن سعید بن یزید بن ابراہیم، ابوقتیبہ، یحییٰ بن کثیر، شعبہ، مالک بن انس،

عمرو بن مسلم، سعید بن مسیب، حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا

نماز عید سے قبل قربانی ذبح کرنا ممنوع ہے

باب : قربانی کا بیان

نماز عید سے قبل قربانی ذبح کرنا ممنوع ہے

جلد : جلد سوم حدیث 32

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، اسماعیل بن علیہ، ایوب، محمد بن سیرین، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَجُلًا ذَبَحَ يَوْمَ النَّحْرِ يَعْنِي قَبْلَ الصَّلَاةِ فَأَمَرَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُعِيدَ

عثمان بن ابی شیبہ، اسماعیل بن علیہ، ایوب، محمد بن سیرین، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک مرد نے نحر کے دن نماز عید سے قبل قربانی کا جانور ذبح کر دیا تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسے دوبارہ قربانی کرنے کا امر فرمایا۔

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، اسماعیل بن علیہ، ایوب، محمد بن سیرین، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

باب : قربانی کا بیان

نماز عید سے قبل قربانی ذبح کرنا ممنوع ہے

جلد : جلد سوم حدیث 33

راوی: ھشام بن عمار، سفیان بن عیینہ، اسود بن قیس، جندب حضرت جندب بجلی

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ الْأَسْوَدِ ابْنِ قَيْسٍ عَنْ جُنْدُبٍ الْبَجَلِيِّ أَنَّهُ سَمِعَهُ يَقُولُ شَهِدْتُ الْأَضْحَى مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَبَحَ أُنَاسٌ قَبْلَ الصَّلَاةِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ ذَبَحَ مِنْكُمْ قَبْلَ الصَّلَاةِ فَلْيُعِدْ أُضْحِيَّتَهُ وَمَنْ لَا فَلْيَذْبَحْ عَلَى اسْمِ اللَّهِ

ہشام بن عمار، سفیان بن عیینہ، اسود بن قیس، جندب حضرت جندب بجلی فرماتے ہیں کہ میں نے عید قربان نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ ادا کی اور کچھ لوگوں نے نماز عید سے قبل ہی جانور ذبح کر دیا تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم میں سے جس نے بھی نماز سے قبل جانور ذبح کیا ہے وہ دوبارہ قربانی کرے اور جس نے ذبح نہیں کیا تو وہ اللہ کا نام لے کر ذبح کرے۔

راوی: ہشام بن عمار، سفیان بن عیینہ، اسود بن قیس، جندب حضرت جندب بجلی

باب : قربانی کا بیان

نماز عید سے قبل قربانی ذبح کرنا ممنوع ہے

جلد : جلد سوم حدیث 34

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابوخالد احمر، یحییٰ بن سعید، عباد بن تمیم، حضرت عویمر بن اشقر

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَبَّادِ بْنِ تَمِيمٍ عَنْ عُوَيْمِرِ بْنِ أَشْقَرَ أَنَّهُ ذَبَحَ قَبْلَ الصَّلَاةِ فَذَكَرَهُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَعِدْ أُضْحِيَّتَكَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو خالد احمر، یحیٰی بن سعید، عباد بن تمیم، حضرت عویمر بن اشقر سے روایت ہے کہ انہوں نے نماز عید سے قبل جانور ذبح کر دیا پھر نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس کا ذکر کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا دوبارہ قربانی کرو۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو خالد احمر، یحییٰ بن سعید، عباد بن تمیم، حضرت عویمر بن اشقر

باب : قربانی کا بیان

نماز عید سے قبل قربانی ذبح کرنا ممنوع ہے

جلد : جلد سوم حدیث 35

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، عبدالاعلی، خالدحذاء، ابی قلابہ، ابی زید، ابوبکر، عبدالاعلی، عمرو بن بجدان، ابی زید، محمد بن مثنی، ابوموسیٰ عبدالصمد بن عبدالوارث، خالدحذاء، ابی قلابہ، عمرو بن بجدان، حضرت ابوزید انصاری

حَدَّثَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَی عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّائِ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي زَيْدٍ قَالَ أَبُو بَکْرٍ وَقَالَ غَيْرُ عَبْدِ الْأَعْلَی عَنْ عَمْرِو بْنِ بُجْدَانَ عَنْ أَبِي زَيْدٍ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّی أَبُو مُوسَی حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّائِ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ بُجْدَانَ عَنْ أَبِي زَيْدٍ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ مَرَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِدَارٍ مِنْ دُورِ الْأَنْصَارِ فَوَجَدَ رِيحَ قُتَارٍ فَقَالَ مَنْ هَذَا الَّذِي ذَبَحَ فَخَرَجَ إِلَيْهِ رَجُلٌ مِنَّا فَقَالَ أَنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ ذَبَحْتُ قَبْلَ أَنْ أُصَلِّيَ لِأُطْعِمَ أَهْلِي وَجِيرَانِي فَأَمَرَهُ أَنْ يُعِيدَ فَقَالَ لَا وَاللَّهِ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ مَا عِنْدِي إِلَّا جَذَعٌ أَوْ حَمَلٌ مِنْ الضَّأْنِ قَالَ اذْبَحْهَا وَلَنْ تُجْزِئَ جَذَعَةٌ عَنْ أَحَدٍ بَعْدَكَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبدالاعلی، خالد حذاء، ابی قلابہ، ابی زید، ابو بکر، عبدالاعلی، عمرو بن بجدان، ابی زید، محمد بن مثنی، ابو موسیٰ عبدالصمد بن عبدالوارث، خالد حذاء، ابی قلابہ، عمرو بن بجدان، حضرت ابوزید انصاری فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم انصار کے ایک گھر کے قریب سے گزرے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو گوشت بھننے کی خوشبو محسوس ہوئی۔ فرمایا کس نے قربانی ذبح کرلی؟ تو ایک انصاری باہر آئے اور عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں نے، اور نماز سے قبل اس لیے ذبح کیا کہ گھر والوں اور پڑوسیوں کو کھلاؤں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کو دوبارہ قربانی کرنے کا امر فرمایا تو اس نے عرض کیا اسی اللہ کی قسم! جس کے علاوہ کوئی معبود نہیں۔ میرے پاس صرف بھیڑ کا بچہ ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد

فرمایا تم اسے ہی ذبح کرلو اور تمہارے بعد یہ کسی اور کے لیے کافی نہ ہو گا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد الاعلی، خالد حذاء، ابی قلابہ، ابی زید، ابو بکر، عبد الاعلی، عمرو بن بجدان، ابی زید، محمد بن مثنی، ابو موسیٰ عبد الصمد بن عبد الوارث، خالد حذاء، ابی قلابہ، عمرو بن بجدان، حضرت ابوزید انصاری

اپنی قربانی اپنے ہاتھ سے ذبح کرنا

باب : قربانی کا بیان

اپنی قربانی اپنے ہاتھ سے ذبح کرنا

جلد : جلد سوم حدیث 36

راوی: محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، قتادہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ لَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَذْبَحُ أُضْحِيَّتَهُ بِيَدِهِ وَاضِعًا قَدَمَهُ عَلَى صِفَاحِهَا

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، قتادہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ بلاشبہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا کہ اپنی قربانی اپنے ہاتھوں سے ذبح کر رہے ہیں۔ اس (جانور) کے پہلو پر پاؤں رکھ کر۔

راوی : محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، قتادہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

باب : قربانی کا بیان

اپنی قربانی اپنے ہاتھ سے ذبح کرنا

جلد : جلد سوم حدیث 37

راوی: ہشام بن عمار، عبدالرحمن بن موذن رسول حضرت سعد رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَعْدِ بْنِ عَمَّارِ بْنِ سَعْدٍ مُؤَذِّنِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَبَحَ أُضْحِيَّتَهُ عِنْدَ طَرَفِ الزُّقَاقِ طَرِيقِ بَنِي زُرَيْقٍ بِيَدِهِ بِشَفْرَةٍ

ہشام بن عمار، عبدالرحمن بن موذن رسول حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بنی زریق کے راستہ میں گلی کے کنارے اپنی قربانی، اپنے ہاتھوں سے چھری سے ذبح کی۔

راوی: ہشام بن عمار، عبدالرحمن بن موذن رسول حضرت سعد رضی اللہ عنہ

قربانی کی کھالوں کا بیان

باب : قربانی کا بیان

قربانی کی کھالوں کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 38

راوی: محمد بن معمر، محمد بن بکر برسانی، ابن جریج، حسن بن مسلم، مجاهد، عبدالرحمن بن ابی لیلی، حضرت علی کرم اللہ وجهه

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ الْبُرْسَانِيُّ أَنْبَأَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي الْحَسَنُ بْنُ مُسْلِمٍ أَنَّ مُجَاهِدًا أَخْبَرَهُ

أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ أَبِي لَيْلَى أَخْبَرَهُ أَنَّ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَهُ أَنْ يَقْسِمَ بُدْنَهُ كُلَّهَا لُحُومَهَا وَجُلُودَهَا وَجِلَالَهَا لِلْمَسَاكِينِ

محمد بن معمر، محمد بن بکر برسانی، ابن جریج، حسن بن مسلم، مجاہد، عبدالرحمن بن ابی لیلیٰ، حضرت علی کرم اللہ وجہہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کو اپنی قربانی کا گوشت، کھالیں اور جھولیں (وغیرہ) سب کے سب مساکین میں تقسیم کرنے کا امر فرمایا۔

راوی : محمد بن معمر، محمد بن بکر برسانی، ابن جریج، حسن بن مسلم، مجاہد، عبدالرحمن بن ابی لیلیٰ، حضرت علی کرم اللہ وجہہ

قربانیوں کا گوشت کھانا

باب : قربانی کا بیان

قربانیوں کا گوشت کھانا

جلد : جلد سوم　　حدیث 39

راوی: هشام بن عمار، سفیان بن عیینه، جعفر بن محمد، حضرت جابر بن عبدالله

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ مِنْ كُلِّ جَزُورٍ بِبَضْعَةٍ فَجُعِلَتْ فِي قِدْرٍ فَأَكَلُوا مِنْ اللَّحْمِ وَحَسَوْا مِنْ الْمَرَقِ

ہشام بن عمار، سفیان بن عیینہ، جعفر بن محمد، حضرت جابر بن عبداللہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حکم دیا تو قربانی کے ہر اونٹ سے گوشت کا ایک پارچہ لے کر ہنڈیا میں ڈال دیا گیا۔ سب گوشت کھایا اور شوربہ پیا۔

راوی : ہشام بن عمار، سفیان بن عیینہ، جعفر بن محمد، حضرت جابر بن عبداللہ

قربانیوں کا گوشت جمع کرنا

باب : قربانی کا بیان

قربانیوں کا گوشت جمع کرنا

جلد : جلد سوم حدیث 40

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، سفیان، عبدالرحمن بن یابس، سیدہ عائشہ صدیقہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَابِسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ إِنَّمَا نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ لُحُومِ الْأَضَاحِيِّ لِجَهْدِ النَّاسِ ثُمَّ رَخَّصَ فِيهَا

ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، سفیان، عبدالرحمن بن یابس، سیدہ عائشہ صدیقہ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قربانی کا گوشت جمع کر لینے سے اس لیے منع فرمایا تھا کہ لوگ محتاج تھے بعد میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کی اجازت فرما دی تھی۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، سفیان، عبدالرحمن بن یابس، سیدہ عائشہ صدیقہ

باب : قربانی کا بیان

قربانیوں کا گوشت جمع کرنا

جلد : جلد سوم حدیث 41

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، عبدالاعلی، خالد حذاء، ابی ملیح، حضرت نبیشہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَی بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَی عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّائِ عَنْ أَبِي الْمَلِيحِ عَنْ نُبَيْشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ کُنْتُ نَهَيْتُکُمْ عَنْ لُحُومِ الْأَضَاحِيِّ فَوْقَ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ فَکُلُوا وَادَّخِرُوا

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد الاعلی، خالد حذاء، ابی ملیح، حضرت نبیشہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں تمہیں تین یوم سے زیادہ قربانیوں کے گوشت رکھنے سے منع کیا تھا۔ سو اب کھالیا کرو اور جمع بھی کر سکتے ہو۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد الاعلی، خالد حذاء، ابی ملیح، حضرت نبیشہ رضی اللہ عنہ

عید گاہ میں ذبح کرنا

باب : قربانی کا بیان

عید گاہ میں ذبح کرنا

جلد : جلد سوم حدیث 42

راوی: محمد بن بشار، ابوبکر بن حنفی، اسامہ بن زید، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَکْرٍ الْحَنَفِيُّ حَدَّثَنَا أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ کَانَ يَذْبَحُ بِالْمُصَلَّی

محمد بن بشار، ابو بکر بن حنفی، اسامہ بن زید، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قربانی عید گاہ میں ذبح کرتے تھے۔ (عید گاہ شہر سے باہر تھی(

راوی: محمد بن بشار، ابو بکر بن حنفی، اسامہ بن زید، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما

عقیقہ کا بیان

باب : قربانی کا بیان

عقیقہ کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 43

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ہشام بن عمار، سفیان بن عیینہ، عبیداللہ بن ابی یزید، سباع بن ثابت، حضرت ام کرز رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَهِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي يَزِيدَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سِبَاعِ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ أُمِّ كُرْزٍ قَالَتْ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ عَنْ الْغُلَامِ شَاتَانِ مُتَكَافِئَتَانِ وَعَنْ الْجَارِيَةِ شَاةٌ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ہشام بن عمار، سفیان بن عیینہ، عبید اللہ بن ابی یزید، سباع بن ثابت، حضرت ام کرز رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے سنا کہ لڑکے کی طرف سے دو بکریاں کافی ہیں اور لڑکی کی طرف سے ایک بکری کافی ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ہشام بن عمار، سفیان بن عیینہ، عبید اللہ بن ابی یزید، سباع بن ثابت، حضرت ام کرز رضی اللہ عنہا

باب : قربانی کا بیان

عقیقہ کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 44

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، عفان، حماد بن سلمہ، عبداللہ بن عثمان بن خثیم، یوسف بن ماھك، حفصہ بنت عبدالرحمن، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ عَنْ يُوسُفَ بْنِ مَاهَكَ عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أَمَرَنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَعُقَّ عَنْ الْغُلَامِ شَاتَيْنِ وَعَنْ الْجَارِيَةِ شَاةً

ابوبکر بن ابی شیبہ، عفان، حماد بن سلمہ، عبداللہ بن عثمان بن خثیم، یوسف بن ماھک، حفصہ بنت عبدالرحمن، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان فرماتی ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں لڑکے کی طرف سے (بالترتیب) دو بکریوں اور لڑکی کی طرف سے ایک بکرے کے عقیقہ کا امر فرمایا۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، عفان، حماد بن سلمہ، عبداللہ بن عثمان بن خثیم، یوسف بن ماھک، حفصہ بنت عبدالرحمن، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

باب : قربانی کا بیان

عقیقہ کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 45

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن نمیر، ھشام بن حسان، حفصہ بنت سیرین، حضرت سلیمان بن عامر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ سِيرِينَ عَنْ سَلْمَانَ بْنِ عَامِرٍ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ مَعَ الْغُلَامِ عَقِيقَةً فَأَهْرِيقُوا عَنْهُ دَمًا وَأَمِيطُوا عَنْهُ الْأَذَى

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن نمیر، ہشام بن حسان، حفصہ بنت سیرین، حضرت سلیمان بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے سنا کہ لڑکے کے ساتھ عقیقہ ہے لہٰذا اس کی طرف سے خون بہاؤ اور اس سے نجاست کو دور کرو۔ (یعنی ساتویں روز اسکو پاک کرنا چاہیے اور اس کے بال منڈوا دینے چاہئیں(

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن نمیر، ہشام بن حسان، حفصہ بنت سیرین، حضرت سلیمان بن عامر رضی اللہ عنہ

باب : قربانی کا بیان

عقیقہ کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 46

راوی: هشام بن عمار، شعیب بن اسحق، سعید بن ابی عروبه، قتاده، حسن، حضرت سمره رضی الله عنه

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ إِسْحَقَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُلُّ غُلَامٍ مُرْتَهَنٌ بِعَقِيقَتِهِ تُذْبَحُ عَنْهُ يَوْمَ السَّابِعِ وَيُحْلَقُ رَأْسُهُ وَيُسَمَّى

ہشام بن عمار، شعیب بن اسحاق، سعید بن ابی عروبہ، قتادہ، حسن، حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہر لڑکا اپنے عقیقہ (کے عوض) میں گروی رکھا ہوا ہے اور ساتویں روز اس کی طرف سے عقیقہ ذبح کیا جائے اور سر مونڈا جائے اور اس کا نام رکھا جائے۔

راوی : ہشام بن عمار، شعیب بن اسحق، سعید بن ابی عروبہ، قتادہ، حسن، حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ

باب : قربانی کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 47

راوی : یعقوب بن حمید بن کاسب، عبداللہ بن وهب، عمرو بن حارث، ایوب بن موسی، حضرت یزید بن عبد المزنی رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى أَنَّهُ حَدَّثَهُ أَنَّ يَزِيدَ بْنَ عَبْدٍ الْمُزَنِيَّ حَدَّثَهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُعَقُّ عَنْ الْغُلَامِ وَلَا يُمَسُّ رَأْسُهُ بِدَمٍ

یعقوب بن حمید بن کاسب، عبد اللہ بن وہب، عمرو بن حارث، ایوب بن موسی، حضرت یزید بن عبد المزنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا لڑکے کی طرف سے عقیقہ کیا جائے اور (عقیقہ کا خون) لڑکے کے سر کو نہ لگایا جائے۔

راوی : یعقوب بن حمید بن کاسب، عبد اللہ بن وہب، عمرو بن حارث، ایوب بن موسی، حضرت یزید بن عبد المزنی رضی اللہ عنہ

فرعہ اور عتیرہ کا بیان

باب : قربانی کا بیان

فرعہ اور عتیرہ کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 48

راوی : ابوبشر، بکر بن خلف، یزید بن زریع، خالد حذاء، ابی ملیح، حضرت نبیشہ

حَدَّثَنَا أَبُو بِشْرٍ بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنْ أَبِي الْمَلِيحِ عَنْ نُبَيْشَةَ قَالَ نَادَى رَجُلٌ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا كُنَّا نَعْتِرُ عَتِيرَةً فِي الْجَاهِلِيَّةِ فِي رَجَبٍ فَمَا تَأْمُرُنَا قَالَ اذْبَحُوا

لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فِي أَيِّ شَهْرٍ كَانَ وَبَرُّوا لِلَّهِ وَأَطْعِمُوا قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا كُنَّا نُفْرِعُ فَرَعًا فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَمَا تَأْمُرُنَا بِهِ قَالَ فِي كُلِّ سَائِمَةٍ فَرَعٌ تَغْذُوهُ مَاشِيَتُكَ حَتَّى إِذَا اسْتَحْمَلَ ذَبَحْتَهُ فَتَصَدَّقْتَ بِلَحْمِهِ أُرَهُ قَالَ عَلَى ابْنِ السَّبِيلِ فَإِنَّ ذَلِكَ هُوَ خَيْرٌ

ابوبشر، بکر بن خلف، یزید بن زریع، خالد حذاء، ابی ملیح، حضرت نبیشہ فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو پکارا اور کہا اے اللہ کے رسول! ہم جاہلیت میں رجب میں بکری ذبح کیا کرتے تھے تو آپ ہمیں اس بارے میں کیا حکم فرماتے ہیں؟ فرمایا اللہ کے لیے جس ماہ چاہو ذبح کرو۔ (رجب کی خصوصیت نہیں) اور نیکی اللہ کے لیے کیا کرو اور کھانا کھلایا کرو۔ صحابہ نے عرض کیا اے اللہ کے رسول ہم جاہلیت میں فرع (پہلوٹا بچہ) ذبح کیا کرتے تھے۔ آپ اس کی بابت ہمیں کیا حکم فرماتے ہیں؟ فرمایا ہر چرنے والے جانور میں ذبح ہے جسے تمہارا جانور جنے پھر جب وہ بار برداری کے لائق (جوان) ہو جائے تو تم اسے ذبح کر کے مسافروں پر اس کا گوشت صدقہ کر دو۔ ایسا کرنا بہتر ہے (بہ نسبت اس کے کہ بچہ کو ہی ذبح کرے)۔

راوی : ابوبشر، بکر بن خلف، یزید بن زریع، خالد حذاء، ابی ملیح، حضرت نبیشہ

باب : قربانی کا بیان

فرعہ اور عتیرہ کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 49

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ہشام بن عمار، سفیان بن عیینہ، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَهِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا فَرَعَةَ وَلَا عَتِيرَةَ قَالَ هِشَامٌ فِي حَدِيثِهِ وَالْفَرَعَةُ أَوَّلُ النَّتَاجِ وَالْعَتِيرَةُ الشَّاةُ يَذْبَحُهَا أَهْلُ الْبَيْتِ فِي رَجَبٍ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ہشام بن عمار، سفیان بن عیینہ، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی

اللہ علیہ وآلہ وسلم ارشاد فرمایا نہ فرعہ ہے نہ عتیرہ۔ ہشام کہتے ہیں کہ فرعہ پہلوٹا بچہ ہے اور عتیرہ بکری ہے جسے گھر والے (ماہ) رجب میں ذبح کریں۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ہشام بن عمار، سفیان بن عیینہ، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : قربانی کا بیان

فرعہ اور عتیرہ کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 50

راوی: محمد بن ابی عمر دعنی، سفیان بن عیینہ، زید بن اسلم، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عُمَرَ الْعَدَنِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا فَرَعَةَ وَلَا عَتِيرَةَ قَالَ ابْن مَاجَةَ هَذَا مِنْ فَرَائِدِ الْعَدَنِيِّ

محمد بن ابی عمر دعنی، سفیان بن عیینہ، زید بن اسلم، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا نہ تو فرعہ کچھ ہے اور نہ ہی عتیرہ۔ ابن ماجہ نے کہا یہ حدیث محمد بن ابی عمر عدنی کی نادر حدیثوں میں سے ہے۔

راوی : محمد بن ابی عمر دعنی، سفیان بن عیینہ، زید بن اسلم، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما

ذبح اچھی طرح اور عمدگی سے کرنا

باب : قربانی کا بیان

ذبح اچھی طرح اور عمدگی سے کرنا

جلد : جلد سوم حدیث 51

راوی: محمد بن مثنی، عبدالوهاب، خالد حذاء، ابی قلابه، ابی الاشعث، حضرت شداد بن اوس

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا خَالِدٌ الْحَذَّائُ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي الْأَشْعَثِ عَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ كَتَبَ الْإِحْسَانَ عَلَى كُلِّ شَيْئٍ فَإِذَا قَتَلْتُمْ فَأَحْسِنُوا الْقِتْلَةَ وَإِذَا ذَبَحْتُمْ فَأَحْسِنُوا الذَّبْحَ وَلْيُحِدَّ أَحَدُكُمْ شَفْرَتَهُ وَلْيُرِحْ ذَبِيحَتَهُ

محمد بن مثنی، عبدالوہاب، خالد حذاء، ابی قلابہ، ابی الاشعث، حضرت شداد بن اوس سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے ہر چیز میں احسان (رحم وانصاف اور عمدگی کو) فرض فرمایا۔ لہٰذا جب تم قتل کرو تو عمدگی سے قتل کرو اور جب تم ذبح کرو تو عمدگی سے ذبح کرو اور تم میں سے ایک اپنی چھری کو خوب تیز کرے اور (اس طرح) اپنے ذبیحہ کو راحت پہنچائے۔

راوی: محمد بن مثنی، عبدالوہاب، خالد حذاء، ابی قلابہ، ابی الاشعث، حضرت شداد بن اوس

باب : قربانی کا بیان

ذبح اچھی طرح اور عمدگی سے کرنا

جلد : جلد سوم حدیث 52

راوی: ابوبکر بن ابی شیبه، عقبه بن خالد، موسیٰ بن محمد بن ابراهیم تیمی، حضرت ابوسعید خدری

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ مُوسَى بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ مَرَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِرَجُلٍ وَهُوَ يَجُرُّ شَاةً بِأُذُنِهَا فَقَالَ دَعْ أُذُنَهَا وَخُذْ بِسَالِفَتِهَا

ابو بکر بن ابی شیبہ، عقبہ بن خالد، موسیٰ بن محمد بن ابراہیم تیمی، حضرت ابوسعید خدری فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک مرد کے قریب سے گزرے وہ ایک بکری کا کان پکڑ کر اسے گھسیٹ رہا تھا۔ آپ نے فرمایا اس کا کان چھوڑ دو اور گردن پکڑ لو۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عقبہ بن خالد، موسیٰ بن محمد بن ابراہیم تیمی، حضرت ابوسعید خدری

باب : قربانی کا بیان

ذبح اچھی طرح اور عمدگی سے کرنا

جلد : جلد سوم حدیث 53

راوی : محمد بن عبدالرحمن بن اخی حسین جعفی، مروان بن محمد، ابن لهیعه، قره بن حیوئیل، زهری، سالم بن عبدالله بن عمر، عبدالله بن عمر، دوسری سند سے جعفر بن مسافر، ابوالاسود، ابن لهیعه، یزید بن ابی حبیب، سالم حضرت ابن عمر رضی الله عنهما

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ابْنُ أَخِي حُسَيْنٍ الْجُعْفِيِّ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنِي قُرَّةُ بْنُ حَيْوَئِيلَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِيهِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ أَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِحَدِّ الشِّفَارِ وَأَنْ تُوَارَى عَنْ الْبَهَائِمِ وَقَالَ إِذَا ذَبَحَ أَحَدُكُمْ فَلْيُجْهِزْ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُسَافِرٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَسْوَدِ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

محمد بن عبدالرحمن بن اخی حسین جعفی، مروان بن محمد، ابن لہیعہ، قرہ بن حیوئیل، زہری، سالم بن عبداللہ بن عمر، عبداللہ بن عمر، دوسری سند سے جعفر بن مسافر، ابوالاسود، ابن لہیعہ، یزید بن ابی حبیب، سالم حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے چھریاں تیز کرنے اور دوسرے جانوروں سے چھپا کر ذبح کرنے کا حکم دیا اور فرمایا جب تم میں سے کوئی ذبح کرے تو جلدی سے ذبح کر ڈالے۔ دوسری سند سے بھی یہی مضمون مروی ہے۔

راوی : محمد بن عبدالرحمن بن اخی حسین جعفی، مروان بن محمد، ابن لہیعہ، قرہ بن حیوئیل، زہری، سالم بن عبداللہ بن عمر، عبداللہ

بن عمر، دوسری سند سے جعفر بن مسافر، ابو الاسود، ابن لہیعہ، یزید بن ابی حبیب، سالم حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما

ذبح کے وقت بسم اللہ کہنا

باب : قربانی کا بیان

ذبح کے وقت بسم اللہ کہنا

جلد : جلد سوم حدیث 54

راوی: عمرو بن عبداللہ، وکیع، اسرائیل، سماک، عکرمہ، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللهِ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ إِنَّ الشَّيَاطِينَ لَيُوحُونَ إِلَى أَوْلِيَائِهِمْ قَالَ كَانُوا يَقُولُونَ مَا ذُكِرَ عَلَيْهِ اسْمُ اللهِ فَلَا تَأْكُلُوا وَمَا لَمْ يُذْكَرْ اسْمُ اللهِ عَلَيْهِ فَكُلُوهُ فَقَالَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ وَلَا تَأْكُلُوا مِمَّا لَمْ يُذْكَرْ اسْمُ اللهِ عَلَيْهِ

عمرو بن عبد اللہ، وکیع، اسرائیل، سماک، عکرمہ، حضرت ابن عباس آیت شیاطین اپنے دوستوں کو وحی کرتے ہیں کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ شیاطین کہا کرتے تھے کہ جس جانور پر اللہ کا نام لیا جائے اسے مت کھاؤ اور جس پر اللہ کا نام نہ لیا جائے اسے کھا لیا کرو۔ اس پر اللہ عزوجل نے ارشاد فرمایا جس پر اللہ کا نام نہ لیا گیا ہو اسے مت کھاؤ

راوی: عمرو بن عبد اللہ، وکیع، اسرائیل، سماک، عکرمہ، حضرت ابن عباس

باب : قربانی کا بیان

ذبح کے وقت بسم اللہ کہنا

جلد : جلد سوم		حدیث 55

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، عبدالرحیم بن سلیمان، ہشام بن عروہ، ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ أَنَّ قَوْمًا قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ قَوْمًا يَأْتُونَا بِلَحْمٍ لَا نَدْرِي ذُكِرَ اسْمُ اللَّهِ عَلَيْهِ أَمْ لَا قَالَ سَمُّوا أَنْتُمْ وَكُلُوا وَكَانُوا حَدِيثَ عَهْدٍ بِالْكُفْرِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبدالرحیم بن سلیمان، ہشام بن عروہ، ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ فرماتی ہیں کہ کچھ لوگوں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! کچھ ہمارے پاس گوشت لاتے ہیں (فروخت کرنے کے لیے) ہمیں معلوم نہیں کہ اس پر (ذبح کرتے وقت) اللہ کا نام لیا گیا یا نہیں؟ فرمایا تم اللہ کا نام لے کر کھالیا کرو اور یہ لوگ قریب ہی میں اسلام لائے تھے۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، عبدالرحیم بن سلیمان، ہشام بن عروہ، ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ

کس چیز سے ذبح کیا جائے؟

باب: قربانی کا بیان

کس چیز سے ذبح کیا جائے؟

جلد : جلد سوم		حدیث 56

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ ابوالاحوص، عاصم، شعبی، حضرت محمد بن صیفی رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ صَيْفِيٍّ قَالَ ذَبَحْتُ أَرْنَبَيْنِ بِمَرْوَةٍ فَأَتَيْتُ بِهِمَا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَنِي بِأَكْلِهِمَا

ابو بکر بن ابی شیبہابو الاحوص، عاصم، شعبی، حضرت محمد بن صیفی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے تیز دھار سفید پتھر سے دو خرگوش ذبح کیے اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں لایا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے ان کو کھانے کا حکم دیا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہابو الاحوص، عاصم، شعبی، حضرت محمد بن صیفی رضی اللہ عنہ

باب : قربانی کا بیان

کس چیز سے ذبح کیا جائے؟

جلد : جلد سوم حدیث 57

راوی: ابوبشر بکر بن حلف، غندر، شعبہ، حاضر بن مہاجر، سلیمابن یسار، حضرت زید بن ثابت

حَدَّثَنَا أَبُو بِشْرٍ بَکْرُ بْنُ خَلَفٍ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ سَمِعْتُ حَاضِرَ بْنَ مُهَاجِرٍ يُحَدِّثُ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ أَنَّ ذِئْبًا نَيَّبَ فِي شَاةٍ فَذَبَحُوهَا بِمَرْوَةٍ فَرَخَّصَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي أَکْلِهَا

ابو بشر بکر بن حلف، غندر، شعبہ، حاضر بن مہاجر، سلیمابن یسار، حضرت زید بن ثابت سے روایت ہے کہ ایک بھیڑیئے نے بکری کو دانت لگائے تو لوگوں نے اسے سفید تیز دھار پتھر سے ذبح کر دیا۔ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کو وہ بکری کھانے کی اجازت دی۔

راوی : ابو بشر بکر بن حلف، غندر، شعبہ، حاضر بن مہاجر، سلیمابن یسار، حضرت زید بن ثابت

باب : قربانی کا بیان

کس چیز سے ذبح کیا جائے؟

جلد : جلد سوم حدیث 58

راوی: محمد بن بشار، عبدالرحمن بن مهدی، سفیان، سماک بن حرب، مری بن قطری، حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ مُرِّيِّ بْنِ قَطَرِيٍّ عَنْ عَدِيِّ ابْنِ حَاتِمٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا نَصِيدُ الصَّيْدَ فَلَا نَجِدُ سِكِّينًا إِلَّا الظِّرَارَ وَشِقَّةَ الْعَصَا قَالَ أَمْرِرْ الدَّمَ بِمَا شِئْتَ وَاذْكُرْ اسْمَ اللَّهِ عَلَيْهِ

محمد بن بشار، عبدالرحمن بن مہدی، سفیان، سماک بن حرب، مری بن قطری، حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! ہم شکار کرتے ہیں، کبھی چھری نہیں ملتی البتہ تیز دھار پتھر یا لاٹھی کی ایک جانب (تیز دھار) میسر ہوتی ہے۔ فرمایا خون بہاؤ جس سے چاہو اور اس پر اللہ کا نام لو۔

راوی: محمد بن بشار، عبدالرحمن بن مہدی، سفیان، سماک بن حرب، مری بن قطری، حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ

باب : قربانی کا بیان

کس چیز سے ذبح کیا جائے؟

جلد : جلد سوم حدیث 59

راوی: محمد بن عبداللہ بن نمیر، عمر بن عبید طنافسی، سعید بن مسروق، عبایہ بن رفاعہ، حضرت رافع بن خدیج

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عُبَيْدٍ الطَّنَافِسِيُّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبَايَةَ بْنِ رِفَاعَةَ عَنْ جَدِّهِ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا نَكُونُ فِي الْمَغَازِي فَلَا يَكُونُ مَعَنَا مُدًى فَقَالَ مَا أَنْهَرَ الدَّمَ وَذُكِرَ اسْمُ اللَّهِ عَلَيْهِ فَكُلْ غَيْرَ السِّنِّ وَالظُّفُرِ فَإِنَّ السِّنَّ عَظْمٌ وَالظُّفُرَ مُدَى

الْحَبَشَةِ

محمد بن عبداللہ بن نمیر، عمر بن عبید طنافسی، سعید بن مسروق، عبایہ بن رفاعہ، حضرت رافع بن خدیج فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ ایک سفر میں تھے۔ میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! ہم جنگوں میں ہوتے ہیں اس وقت کبھی ہمارے پاس چھری نہیں ہوتی۔ فرمایا دانت اور ناخن کے علاوہ جو چیز بھی خون بہادے اور اس پر اللہ کا نام لے لیا جائے اسے کھا سکتے ہو کیونکہ دانت تو ہڈی ہے اور ناخن حبشیوں کی چھری ہے۔

راوی : محمد بن عبداللہ بن نمیر، عمر بن عبید طنافسی، سعید بن مسروق، عبایہ بن رفاعہ، حضرت رافع بن خدیج

کھال اتارنا

باب : قربانی کا بیان

کھال اتارنا

جلد : جلد سوم حدیث 60

راوی: ابوکریب، مروان بن معاویہ، ھلال بن میمون جھنی، عطاء بن یزیدلیثی، حضرت ابوسعید خدری

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا هِلَالُ بْنُ مَيْمُونٍ الْجُهَنِيُّ عَنْ عَطَائِ بْنِ يَزِيدَ اللَّيْثِيِّ قَالَ عَطَائٌ لَا أَعْلَمُهُ إِلَّا عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِغُلَامٍ يَسْلُخُ شَاةً فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَنَحَّ حَتَّى أُرِيَكَ فَأَدْخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهُ بَيْنَ الْجِلْدِ وَاللَّحْمِ فَدَحَسَ بِهَا حَتَّى تَوَارَتْ إِلَى الْإِبِطِ وَقَالَ يَا غُلَامُ هَكَذَا فَاسْلُخْ ثُمَّ مَضَى وَصَلَّى لِلنَّاسِ وَلَمْ يَتَوَضَّأْ

ابوکریب، مروان بن معاویہ، ہلال بن میمون جہنی، عطاء بن یزید لیثی، حضرت ابوسعید خدری سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک لڑکے کے قریب سے گزرے۔ وہ بکری کی کھال اتار رہا تھا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس سے

فرمایا تم ذرا الگ ہو جاؤ تا کہ میں تمہیں دکھاؤں (کہ کھال کیسے اتارتے ہیں) پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنا دست مبارک کھال اور گوشت کے درمیان ڈالا۔ یہاں تک کہ بغل تک چھپ گیا اور فرمایا ارے لڑکے! اس طرح کھال اتارا کرو۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم چلے گئے اور لوگوں کو نماز پڑھائی اور وضو نہ فرمایا۔

راوی : ابوکریب، مروان بن معاویہ، ہلال بن میمون جہنی، عطاء بن یزید لیثی، حضرت ابوسعید خدری

دودھ والے جانور کو ذبح کرنے کی ممانعت

باب : قربانی کا بیان

دودھ والے جانور کو ذبح کرنے کی ممانعت

جلد : جلد سوم حدیث 61

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، خلف بن خلیفہ، عبدالرحمن بن ابراہیم، مروان بن معاویہ، یزید بن کیسان، ابی حازم، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ خَلِيفَةَ ح و حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَنْبَأَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ جَمِيعًا عَنْ يَزِيدَ بْنِ کَيْسَانَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَى رَجُلًا مِنْ الْأَنْصَارِ فَأَخَذَ الشَّفْرَةَ لِيَذْبَحَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِيَّاکَ وَالْحَلُوبَ

ابوبکر بن ابی شیبہ، خلف بن خلیفہ، عبدالرحمن بن ابراہیم، مروان بن معاویہ، یزید بن کیسان، ابی حازم، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک انصاری شخص (رضی اللہ عنہ) آئے اور چھری لی تاکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (کی خدمت میں پیش کرنے) کے لیے جانور ذبح کریں تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان سے ارشاد فرمایا دودھ والا جانور ذبح نہ کرنا۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، خلف بن خلیفہ، عبدالرحمن بن ابراہیم، مروان بن معاویہ، یزید بن کیسان، ابی حازم، حضرت ابوہریرہ

رضی اللہ عنہ

باب : قربانی کا بیان

دودھ والے جانور کو ذبح کرنے کی ممانعت

جلد : جلد سوم حدیث 62

راوی: علی بن محمد، عبدالرحمن محاربی، یحییٰ بن عبداللہ، حضرت ابوھریرہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ الْمُحَارِبِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي قُحَافَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُ وَلِعُمَرَ انْطَلِقَا بِنَا إِلَى الْوَاقِفِيِّ قَالَ فَانْطَلَقْنَا فِي الْقَمَرِ حَتَّى أَتَيْنَا الْحَائِطَ فَقَالَ مَرْحَبًا وَأَهْلًا ثُمَّ أَخَذَ الشَّفْرَةَ ثُمَّ جَالَ فِي الْغَنَمِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِيَّاكَ وَالْحَلُوبَ أَوْ قَالَ ذَاتَ الدَّرِّ

علی بن محمد، عبدالرحمن محاربی، یحییٰ بن عبداللہ، حضرت ابوہریرہ فرماتے ہیں کہ مجھے حضرت ابو بکر بن ابی قحافہ نے بتایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان سے اور حضرت عمر سے کہا کہ ہمارے ساتھ واقفی کے پاس پہنچے تو وہ کہنے لگا مرحبا! خوش آمدید! پھر چھری لی اور بکریوں میں گھومے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا دودھ والی بکری سے بچنا۔ (اسے ذبح نہ کرنا(

راوی: علی بن محمد، عبدالرحمن محاربی، یحییٰ بن عبداللہ، حضرت ابوہریرہ

عورت کا ذبیحہ

باب : قربانی کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 63

راوی: ھناد بن سری، عبدہ بن سلیمان، عبیداللہ نافع، حضرت کعب بن مالك رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ امْرَأَةً ذَبَحَتْ شَاةً بِحَجَرٍ فَذُكِرَ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يَرَ بِهِ بَأْسًا

ہناد بن سری، عبدہ بن سلیمان، عبید اللہ نافع، حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک عورت نے تیز دھار پتھر سے بکری ذبح کی۔ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس کا ذکر کیا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس میں کچھ حرج نہ سمجھا۔

راوی : ہناد بن سری، عبدہ بن سلیمان، عبید اللہ نافع، حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ

بدکے ہوئے جانور کو ذبح کرنے کا طریقہ

باب : قربانی کا بیان

بدکے ہوئے جانور کو ذبح کرنے کا طریقہ

جلد : جلد سوم حدیث 64

راوی: محمد بن عبداللہ بن نمیر، عمر بن عبید، سعید بن مسروق، عبایہ بن رفاعہ، حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبَايَةَ بْنِ رِفَاعَةَ عَنْ جَدِّهِ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فَنَدَّ بَعِيرٌ فَرَمَاهُ رَجُلٌ بِسَهْمٍ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ إِنَّ لَهَا أَوَابِدَ أَحْسَبُهُ قَالَ كَأَوَابِدِ الْوَحْشِ فَمَا غَلَبَكُمْ مِنْهَا فَاصْنَعُوا بِهِ هَكَذَا

محمد بن عبداللہ بن نمیر، عمر بن عبید، سعید بن مسروق، عبایہ بن رفاعہ، حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم ایک سفر میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ تھے۔ ایک اونٹ بدک گیا تو کسی شخص نے اسے تیر مارا۔ اس پر نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا (کبھی) اونٹ بھی بدک جاتے ہیں، وحشی جانوروں کی طرح۔ سو جو تمہارے ہاتھ نہ آئے اس کے ساتھ ایسا ہی کرو۔

راوی: محمد بن عبداللہ بن نمیر، عمر بن عبید، سعید بن مسروق، عبایہ بن رفاعہ، حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ

باب : قربانی کا بیان

بدکے ہوئے جانور کو ذبح کرنے کا طریقہ

جلد : جلد سوم حدیث 65

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، حماد بن سلمہ، حضرت ابوالعشراء

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي الْعُشَرَائِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ مَا تَكُونُ الذَّكَاةُ إِلَّا فِي الْحَلْقِ وَاللَّبَّةِ قَالَ لَوْ طَعَنْتَ فِي فَخِذِهَا لَأَجْزَأَكَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، حماد بن سلمہ، حضرت ابوالعشراء کہتے ہیں کہ میرے والد نے فرمایا کہ ایک مرتبہ میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! ذبح صرف حلق اور سینہ کے درمیان ہوتا ہے؟ فرمایا اگر تم اس کی ران میں بھی نیزہ مار دو تو کافی ہے۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، حماد بن سلمہ، حضرت ابوالعشراء

چوپایوں کو باندھ کر نشانہ لگانا اور مثلہ کرنا منع ہے۔

باب : قربانی کا بیان

چوپایوں کو باندھ کر نشانہ لگانا اور مثلہ کرنا منع ہے۔

جلد : جلد سوم حدیث 66

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن سعید، عقبہ بن خالد، موسیٰ بن محمد بن ابراهیم تیمی، حضرت ابوسعید خدری

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَبْدُ اللهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَا حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ مُوسَى بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُمَثَّلَ بِالْبَهَائِمِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن سعید، عقبہ بن خالد، موسیٰ بن محمد بن ابراہیم تیمی، حضرت ابوسعید خدری بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ نے جانوروں کے اعضاء (یعنی) ناک، کان وغیرہ کاٹنے سے منع فرمایا۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن سعید، عقبہ بن خالد، موسیٰ بن محمد بن ابراہیم تیمی، حضرت ابوسعید خدری

باب : قربانی کا بیان

چوپایوں کو باندھ کر نشانہ لگانا اور مثلہ کرنا منع ہے۔

جلد : جلد سوم حدیث 67

راوی: علی بن محمد، وکیع، شعبہ، هشام بن زید، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ زَيْدِ بْنِ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صَبْرِ الْبَهَائِمِ

علی بن محمد، وکیع، شعبہ، ہشام بن زید، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے

جانوروں کو باندھ کر نشانہ لگانے منع فرمایا۔

راوی : علی بن محمد، وکیع، شعبہ، ہشام بن زید، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

باب : قربانی کا بیان

چوپایوں کو باندھ کر نشانہ لگانا اور مثلہ کرنا منع ہے۔

جلد : جلد سوم حدیث 68

راوی: علی بن محمد، وکیع، ابوبکر بن خلاد باهلی، عبدالرحمن بن مهدی، سفیان، سماك، عکرمه، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنهما

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ح و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ الْبَاهِلِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَتَّخِذُوا شَيْئًا فِيهِ الرُّوحُ غَرَضًا

علی بن محمد، وکیع، ابوبکر بن خلاد باہلی، عبدالرحمن بن مہدی، سفیان، سماک، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کسی ذی روح چیز کو (باندھ کر) نشانہ مت بناؤ۔ (یعنی تختہ مشق مت بناؤ(

راوی : علی بن محمد، وکیع، ابوبکر بن خلاد باہلی، عبدالرحمن بن مہدی، سفیان، سماک، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

باب : قربانی کا بیان

چوپایوں کو باندھ کر نشانہ لگانا اور مثلہ کرنا منع ہے۔

جلد : جلد سوم حدیث 69

راوی: ہشام بن عمار، سفیان بن عیینہ، ابن جریج، ابوزبیر، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ أَنْبَأَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُقْتَلَ شَيْءٌ مِنْ الدَّوَابِّ صَبْرًا

ہشام بن عمار، سفیان بن عیینہ، ابن جریج، ابوزبیر، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ نے کسی بھی جانور کو باندھ کر مار ڈالنے سے منع فرمایا۔

راوی: ہشام بن عمار، سفیان بن عیینہ، ابن جریج، ابوزبیر، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ

نجاست کھانے والے جانور کے گوشت سے ممانعت

باب : قربانی کا بیان

نجاست کھانے والے جانور کے گوشت سے ممانعت

جلد : جلد سوم حدیث 70

راوی: سوید بن سعید، ابن ابی زائدہ، محمد بن اسحق، ابن ابی نجیح، مجاهد، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ عَنْ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ لُحُومِ الْجَلَّالَةِ وَأَلْبَانِهَا

سوید بن سعید، ابن ابی زائدہ، محمد بن اسحاق، ابن ابی نجیح، مجاہد، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نجاست کھانے والے جانور کے گوشت اور دودھ (دونوں چیزوں) سے منع فرمایا۔

راوی : سوید بن سعید، ابن ابی زائدہ، محمد بن اسحق، ابن ابی نجیح، مجاہد، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما

گھوڑوں کے گوشت کا بیان

باب : قربانی کا بیان

گھوڑوں کے گوشت کا بیان

جلد : جلد سوم **حدیث** 71

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، ہشام بن عروہ، فاطمہ بنت منذر، حضرت اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ الْمُنْذِرِ عَنْ أَسْمَائَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ قَالَتْ نَحَرْنَا فَرَسًا فَأَكَلْنَا مِنْ لَحْمِهِ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، ہشام بن عروہ، فاطمہ بنت منذر، حضرت اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہا بیان فرماتی ہیں کہ ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ مبارک میں ایک گھوڑا ذبح کرکے اس کا گوشت کھایا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، ہشام بن عروہ، فاطمہ بنت منذر، حضرت اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہا

باب : قربانی کا بیان

گھوڑوں کے گوشت کا بیان

جلد : جلد سوم **حدیث** 72

راوی: بکر بن خلف ابوبشر، ابوعاصم، ابن جریج، ابوزبیر، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ أَبُو بِشْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ أَكَلْنَا زَمَنَ خَيْبَرَ الْخَيْلَ وَحُمُرَ الْوَحْشِ

بکر بن خلف ابوبشر، ابوعاصم، ابن جریج، ابوزبیر، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جنگ خیبر کے دنوں میں ہم نے گھوڑوں اور گورخروں کا گوشت کھایا۔

راوی: بکر بن خلف ابوبشر، ابوعاصم، ابن جریج، ابوزبیر، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ

پالتو گدھوں کا گوشت

باب: قربانی کا بیان

پالتو گدھوں کا گوشت

جلد: جلد سوم **حدیث** 73

راوی: سوید بن سعید، علی بن مسہر، حضرت ابواسحق شیبانی

حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ الشَّيْبَانِيِّ قَالَ سَأَلْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أَبِي أَوْفَى عَنْ لُحُومِ الْحُمُرِ الْأَهْلِيَّةِ فَقَالَ أَصَابَتْنَا مَجَاعَةٌ يَوْمَ خَيْبَرَ وَنَحْنُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ أَصَابَ الْقَوْمُ حُمُرًا خَارِجًا مِنْ الْمَدِينَةِ فَنَحَرْنَاهَا وَإِنَّ قُدُورَنَا لَتَغْلِي إِذْ نَادَى مُنَادِي النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ اكْفَئُوا الْقُدُورَ وَلَا تَطْعَمُوا مِنْ لُحُومِ الْحُمُرِ شَيْئًا فَأَكْفَأْنَاهَا فَقُلْتُ لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي أَوْفَى حَرَّمَهَا تَحْرِيمًا قَالَ تَحَدَّثْنَا أَنَّمَا حَرَّمَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَتَّةَ مِنْ أَجْلِ أَنَّهَا تَأْكُلُ الْعَذِرَةَ

سوید بن سعید، علی بن مسہر، حضرت ابو اسحاق شیبانی فرماتے ہیں کہ میں نے عبد اللہ بن ابی اوفی سے پالتو گدھوں کے گوشت کے متعلق پوچھا تو فرمایا ہمیں جنگ خیبر کے روز بھوک لگی۔ ہم نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھے۔ لوگوں کو غنیمت میں گدھے ملے جو شہر سے باہر تھے۔ ہم نے ان کو نحر کیا اور ہماری ہنڈیا جوش مار ہی تھیں کہ نبی کے منادی نے پکار کر کہا ہانڈیاں الٹ دو اور پالتون گدھوں کا تھوڑا سا گوشت بھی مت کھاؤ۔ تو ہم نے ہانڈیاں الٹ دیں۔ ابو اسحاق کہتے ہیں میں نے عبد اللہ بن ابی اوفی سے کہا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے گدھا بالکل حرام فرمایا؟ کہنے لگے رسول اللہ نے اس لیے حرام فرمایا کہ یہ نجاست کھاتا ہے۔

راوی : سوید بن سعید، علی بن مسہر، حضرت ابو اسحق شیبانی

باب : قربانی کا بیان

پالتو گدھوں کا گوشت

جلد : جلد سوم حدیث 74

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، زید بن حباب، معاویہ بن صالح، حسن بن جابر، حضرت مقدام بن معدی کرب کندی رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ حَدَّثَنِي الْحَسَنُ بْنُ جَابِرٍ عَنْ الْمِقْدَامِ بْنِ مَعْدِيكَرِبَ الْكِنْدِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَرَّمَ أَشْيَاءَ حَتَّى ذَكَرَ الْحُمُرَ الْإِنْسِيَّةَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، زید بن حباب، معاویہ بن صالح، حسن بن جابر، حضرت مقدام بن معدی کرب کندی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کئی اشیاء کا حرام ہونا بتایا، ان میں پالتو گدھوں کا بھی ذکر کیا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، زید بن حباب، معاویہ بن صالح، حسن بن جابر، حضرت مقدام بن معدی کرب کندی رضی اللہ عنہ

باب : قربانی کا بیان

پالتو گدھوں کا گوشت

جلد : جلد سوم حدیث 75

راوی: سوید بن سعید، علی بن مسہر، عاصم، شعبی، حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ الْبَرَائِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نُلْقِيَ لُحُومَ الْحُمُرِ الْأَهْلِيَّةِ نِيئَةً وَنَضِيجَةً ثُمَّ لَمْ يَأْمُرْنَا بِهِ بَعْدُ

سوید بن سعید، علی بن مسہر، عاصم، شعبی، حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں پالتو گدھوں کا گوشت پھینک دینے کا حکم فرمایا، کچا ہو یا پکا۔ پھر اس کے بعد اس کی اجازت نہیں دی۔

راوی: سوید بن سعید، علی بن مسہر، عاصم، شعبی، حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ

باب : قربانی کا بیان

پالتو گدھوں کا گوشت

جلد : جلد سوم حدیث 76

راوی: یعقوب بن حمید بن کاسب، مغیرہ بن عبدالرحمن، یزید بن ابی عبید، حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ حَدَّثَنَا الْمُغِيرَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي عُبَيْدٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ قَالَ غَزَوْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَزْوَةَ خَيْبَرَ فَأَمْسَى النَّاسُ قَدْ أَوْقَدُوا النِّيرَانَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَامَ تُوقِدُونَ قَالُوا عَلَى لُحُومِ الْحُمُرِ الْإِنْسِيَّةِ فَقَالَ أَهْرِيقُوا مَا فِيهَا وَاكْسِرُوهَا فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ الْقَوْمِ أَوْ نُهَرِيقُ

مَا فِيهَا وَنَغْسِلُهَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ ذَاكَ

یعقوب بن حمید بن کاسب، مغیرہ بن عبد الرحمن، یزید بن ابی عبید، حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ جنگ خیبر میں شریک ہوئے۔ شام ہوئی تو لوگوں نے آگ روشن کی (چولہے جلائے) نبی نے پوچھا کیا پکا رہے ہو؟ لوگوں نے عرض کیا پالتو گدھوں کا گوشت۔ فرمایا ان (ہانڈیوں) میں جو کچھ ہے انڈیل دو اور ان کو توڑ ڈالو۔ ایک شخص نے عرض کیا کیا جو کچھ ان میں ہے اسے انڈیل کر (ہانڈیاں) دھو نہ لیں؟ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا چلو ایسا کر لو۔

راوی : یعقوب بن حمید بن کاسب، مغیرہ بن عبد الرحمن، یزید بن ابی عبید، حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ

باب : قربانی کا بیان

پالتو گدھوں کا گوشت

جلد : جلد سوم   حدیث 77

راوی: محمد بن یحییٰ بن یحییٰ، عبدالرزاق، معمر، ایوب، ابن سیرین، حضرت انس بن مالک

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ مُنَادِيَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَادَى إِنَّ اللهَ وَرَسُولَهُ يَنْهَيَانِكُمْ عَنْ لُحُومِ الْحُمُرِ الْأَهْلِيَّةِ فَإِنَّهَا رِجْسٌ

محمد بن یحییٰ بن یحییٰ، عبدالرزاق، معمر، ایوب، ابن سیرین، حضرت انس بن مالک فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے منادی نے پکار کر کہا بلاشبہ اللہ اور اس کے رسول دونوں تمہیں پالتو گدھوں کے گوشت سے منع فرماتے ہیں کیونکہ یہ ناپاک ہے۔

راوی : محمد بن یحییٰ بن یحییٰ، عبدالرزاق، معمر، ایوب، ابن سیرین، حضرت انس بن مالک

خچر کے گوشت کا بیان

باب : قربانی کا بیان

خچر کے گوشت کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 78

راوی : عمرو بن عبداللہ وکیع، سفیان محمد بن یحییٰ، عبدالرزاق، ثوری، معمر، عبدالکریم جزری، حضرت عطا رحمۃ اللہ علیہ

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللهِ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا الثَّوْرِيُّ وَمَعْمَرٌ جَمِيعًا عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ الْجَزَرِيِّ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ كُنَّا نَأْكُلُ لُحُومَ الْخَيْلِ قُلْتُ فَالْبِغَالُ قَالَ لَا

عمرو بن عبداللہ وکیع، سفیان محمد بن یحییٰ، عبدالرزاق، ثوری، معمر، عبدالکریم جزری، حضرت عطار حمۃ اللہ علیہ سے روایت ہے کہ حضرت جابر نے بیان فرمایا ہم (زمانہ نبوی) گھوڑے کا گوشت کھالیا کرتے تھے۔ میں نے عرض کیا اور خچروں کا؟ فرمایا نہیں۔

راوی : عمرو بن عبداللہ وکیع، سفیان محمد بن یحییٰ، عبدالرزاق، ثوری، معمر، عبدالکریم جزری، حضرت عطار حمۃ اللہ علیہ

باب : قربانی کا بیان

خچر کے گوشت کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 79

راوی: محمد بن مصفی، بقیہ، ثور بن یزید، صالح بن یحییٰ بن مقدام بن معدیکرب، حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُصَفَّى حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ حَدَّثَنِي ثَوْرُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ صَالِحِ بْنِ يَحْيَى بْنِ الْمِقْدَامِ بْنِ مَعْدِيكَرِبَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ خَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ لُحُومِ الْخَيْلِ وَالْبِغَالِ وَالْحَمِيرِ

محمد بن مصفی، بقیہ، ثور بن یزید، صالح بن یحییٰ بن مقدام بن معدیکرب، حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے گھوڑے، خچر اور گدھے کا گوشت (کھانے) سے منع فرمایا۔

راوی: محمد بن مصفی، بقیہ، ثور بن یزید، صالح بن یحییٰ بن مقدام بن معدیکرب، حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ

پیٹ کے بچہ کو ذبح، اس کی ماں کا ذبح کرنا ہے

باب: قربانی کا بیان

پیٹ کے بچہ کو ذبح، اس کی ماں کا ذبح کرنا ہے

جلد: جلد سوم حدیث 80

راوی: ابو کریب، عبداللہ بن مبارک، ابو خالد الاحمر، عبدہ بن سلیمان، مجالد، ابی وداک، حضرت ابو سعید خدری

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ وَأَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ وَعَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ مُجَالِدٍ عَنْ أَبِي الْوَدَّاكِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ سَأَلْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْجَنِينِ فَقَالَ كُلُوهُ إِنْ شِئْتُمْ فَإِنَّ ذَكَاتَهُ ذَكَاةُ أُمِّهِ قَالَ أَبُو عَبْد اللَّهِ سَمِعْتُ الْكَوْسَجَ إِسْحَقَ بْنَ مَنْصُورٍ يَقُولُ فِي قَوْلِهِمْ فِي الذَّكَاةِ لَا يُقْضَى بِهَا مَذِمَّةٌ قَالَ مَذِمَّةٌ بِكَسْرِ الذَّالِ مِنْ الذِّمَامِ وَبِفَتْحِ الذَّالِ مِنْ الذَّمِّ

ابو کریب، عبداللہ بن مبارک، ابو خالد الاحمر، عبدہ بن سلیمان، مجالد، ابی وداک، حضرت ابو سعید خدری بیان فرماتے ہیں کہ ہم نے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پیٹ کے بچہ کے بارے میں دریافت کیا تو فرمایا اگر چاہو تو اسے کھا سکتے ہو کیونکہ اس کا ذبح کرنا، اس کی ماں کا ذبح کرنا ہی ہے۔

راوی : ابو کریب، عبداللہ بن مبارک، ابوخالد الاحمر، عبدہ بن سلیمان، مجالد، ابی وداک، حضرت ابوسعید خدری

باب : شکار کا بیان

شکاری اور کھیت کے کتے کے علاوہ باقی کتوں کو مارنے کا حکم

باب : شکار کا بیان

شکاری اور کھیت کے کتے کے علاوہ باقی کتوں کو مارنے کا حکم

جلد : جلد سوم حدیث 81

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، شبابہ، شعبہ، ابی ثیاح، مطرف، حضرت عبداللہ بن مغفل

حَدَّثَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ قَالَ سَمِعْتُ مُطَرِّفًا يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُغَفَّلٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ بِقَتْلِ الْکِلَابِ ثُمَّ قَالَ مَا لَهُمْ وَلِلْکِلَابِ ثُمَّ رَخَّصَ لَهُمْ فِي کَلْبِ الصَّيْدِ

ابوبکر بن ابی شیبہ، شبابہ، شعبہ، ابی ثیاح، مطرف، حضرت عبداللہ بن مغفل سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کتوں کو مار ڈالنے کا حکم دیا پھر فرمایا لوگوں کو کتوں سے کیا غرض! پھر ان کو شکاری کتا رکھنے کی اجازت دی۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، شبابہ، شعبہ، ابی ثیاح، مطرف، حضرت عبداللہ بن مغفل

باب : شکار کا بیان

شکاری اور کھیت کے کتے کے علاوہ باقی کتوں کو مارنے کا حکم

جلد : جلد سوم حدیث 82

راوی : محمد بن بشار، عثمان بن عمر، محمد بن ولید، محمد بن جعفر، شعبہ، ابی تیاح، مطرف، حضرت عبداللہ بن مغفل

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ قَالَ سَمِعْتُ مُطَرِّفًا عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُغَفَّلٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ بِقَتْلِ الْكِلَابِ ثُمَّ قَالَ مَا لَهُمْ وَلِلْكِلَابِ ثُمَّ رَخَّصَ لَهُمْ فِي كَلْبِ الزَّرْعِ وَكَلْبِ الْعِينِ قَالَ بُنْدَارٌ الْعِينُ حِيطَانُ الْمَدِينَةِ

محمد بن بشار، عثمان بن عمر، محمد بن ولید، محمد بن جعفر، شعبہ، ابی تیاح، مطرف، حضرت عبداللہ بن مغفل سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کتوں کو مار ڈالنے کا حکم دیا پھر فرمایا لوگوں کو کتوں سے کیا غرض! پھر ان کو کھیت اور باغ کی حفاظت کے لیے کتا رکھنے کی اجازت فرما دی۔

راوی : محمد بن بشار، عثمان بن عمر، محمد بن ولید، محمد بن جعفر، شعبہ، ابی تیاح، مطرف، حضرت عبداللہ بن مغفل

باب : شکار کا بیان

شکاری اور کھیت کے کتے کے علاوہ باقی کتوں کو مارنے کا حکم

جلد : جلد سوم حدیث 83

راوی : سوید بن سعید، مالک بن انس، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ أَنْبَأَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ أَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَتْلِ الْكِلَابِ

سوید بن سعید، مالک بن انس، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کتوں کو مار ڈالنے کا حکم فرمایا۔

راوی : سوید بن سعید، مالک بن انس، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما

باب : شکار کا بیان

شکاری اور کھیت کے کتے کے علاوہ باقی کتوں کو مارنے کا حکم

جلد : جلد سوم حدیث 84

راوی: ابوطاھر، ابن وھب، یونس، ابن شھاب، سالم حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا أَبُو طَاهِرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَافِعًا صَوْتَهُ يَأْمُرُ بِقَتْلِ الْكِلَابِ وَكَانَتْ الْكِلَابُ تُقْتَلُ إِلَّا كَلْبَ صَيْدٍ أَوْ مَاشِيَةٍ

ابو طاہر، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، سالم حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ کو بلند آواز سے کتوں کو مارنے کا حکم فرماتے سنا اور کتوں کو قتل کر دیا جاتا تھا سوائے شکار یا ریوڑ کے کتے کے۔

راوی : ابو طاہر، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، سالم حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما

کتا پالنے سے ممانعت، الا یہ کہ شکار، کھیت یا ریوڑ کی حفاظت کے لیے ہو

باب : شکار کا بیان

کتا پالنے سے ممانعت، الا یہ کہ شکار، کھیت یا ریوڑ کی حفاظت کے لیے ہو

جلد : جلد سوم حدیث 85

راوی: ہشام بن عمار، ولید بن مسلم، اوزاعی، یحییٰ بن ابی کثیر، ابی سلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اقْتَنَى كَلْبًا فَإِنَّهُ يَنْقُصُ مِنْ عَمَلِهِ كُلَّ يَوْمٍ قِيرَاطٌ إِلَّا كَلْبَ حَرْثٍ أَوْ مَاشِيَةٍ

ہشام بن عمار، ولید بن مسلم، اوزاعی، یحییٰ بن ابی کثیر، ابی سلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ نے فرمایا جس نے کتا پالا تو ہر روز اس کے عمل سے ایک قیراط اجر کی کمی کی جاتی ہے۔ الا یہ کہ کھیت یا ریوڑ کی حفاظت کے لیے پالے۔

راوی: ہشام بن عمار، ولید بن مسلم، اوزاعی، یحییٰ بن ابی کثیر، ابی سلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : شکار کا بیان

کتا پالنے سے ممانعت، الا یہ کہ شکار، کھیت یا ریوڑ کی حفاظت کے لیے ہو

جلد : جلد سوم حدیث 86

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، احمد بن عبداللہ، ابی شہاب، یونس بن عبید، حسن، حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي شِهَابٍ حَدَّثَنِي يُونُسُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُغَفَّلٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْلَا أَنَّ الْكِلَابَ أُمَّةٌ مِنْ الْأُمَمِ لَأَمَرْتُ بِقَتْلِهَا فَاقْتُلُوا مِنْهَا

الْأَسْوَدَ الْبَهِيمَ وَمَا مِنْ قَوْمٍ اتَّخَذُوا كَلْبًا إِلَّا كَلْبَ مَاشِيَةٍ أَوْ كَلْبَ صَيْدٍ أَوْ كَلْبَ حَرْثٍ إِلَّا نَقَصَ مِنْ أُجُورِهِمْ كُلَّ يَوْمٍ قِيرَاطَانِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، احمد بن عبد اللہ، ابی شہاب، یونس بن عبید، حسن، حضرت عبد اللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ نے فرمایا اگر کتا مخلوقات میں سے ایک مخلوق نہ ہوتی تو میں سب کے قتل کا حکم دے دیتا۔ تاہم بالکل سیاہ کتے کو مار دیا کرو اور جو لوگ بھی کتا پالیں، ان کے اجروں میں ہر روز دو قیراط کم کر دیئے جاتے ہیں۔ الا یہ کہ شکار یا کھیت کی حفاظ کے لیے ہو۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، احمد بن عبد اللہ، ابی شہاب، یونس بن عبید، حسن، حضرت عبد اللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ

باب : شکار کا بیان

کتا پالنے سے ممانعت، الا یہ کہ شکار، کھیت یا ریوڑ کی حفاظت کے لیے ہو

جلد : جلد سوم حدیث 87

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، خالدبن مخلد، مالک بن انس یزید بن خصیفہ، سائب بن یزید، حضرت سفیان بن ابی زہیر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ خُصَيْفَةَ عَنْ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ أَبِي زُهَيْرٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ اقْتَنَى كَلْبًا لَا يُغْنِي عَنْهُ زَرْعًا وَلَا ضَرْعًا نَقَصَ مِنْ عَمَلِهِ كُلَّ يَوْمٍ قِيرَاطٌ فَقِيلَ لَهُ أَنْتَ سَمِعْتَ مِنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِي وَرَبِّ هَذَا الْمَسْجِدِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، خالد بن مخلد، مالک بن انس یزید بن خصیفہ، سائب بن یزید، حضرت سفیان بن ابی زہیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی کو یہ فرماتے سنا جو (کتا) کھیت یا ریوڑ کی حفاظت کے کام بھی نہ آتا ہو اس کے (مالک کے) عمل سے ہر روز ایک قیراط کم کر دیا جاتا ہے۔ کسی نے ان سے عرض کیا کہ آپ نے خود نبی سے سنا؟ فرمایا جی ہاں! اس مسجد (نبوی) کے رب کی قسم۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، خالد بن مخلد، مالک بن انس یزید بن خصیفہ، سائب بن یزید، حضرت سفیان بن ابی زہیر رضی اللہ عنہ

کتے کے شکار کا بیان

باب : شکار کا بیان

کتے کے شکار کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 88

راوی: محمد بن مثنی، ضحاک بن مخلد، حیوہ بن شریح، ربیعہ بن یزید، ابو ادریس خولانی، حضرت ابوثعلبہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ حَدَّثَنِي رَبِيعَةُ بْنُ يَزِيدَ أَخْبَرَنِي أَبُو إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيُّ عَنْ أَبِي ثَعْلَبَةَ الْخُشَنِيِّ قَالَ أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا بِأَرْضِ أَهْلِ كِتَابٍ نَأْكُلُ فِي آنِيَتِهِمْ وَبِأَرْضِ صَيْدٍ أَصِيدُ بِقَوْسِي وَأَصِيدُ بِكَلْبِي الْمُعَلَّمِ وَأَصِيدُ بِكَلْبِي الَّذِي لَيْسَ بِمُعَلَّمٍ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَّا مَا ذَكَرْتَ أَنَّكُمْ فِي أَرْضِ أَهْلِ كِتَابٍ فَلَا تَأْكُلُوا فِي آنِيَتِهِمْ إِلَّا أَنْ لَا تَجِدُوا مِنْهَا بُدًّا فَإِنْ لَمْ تَجِدُوا مِنْهَا بُدًّا فَاغْسِلُوهَا وَكُلُوا فِيهَا وَأَمَّا مَا ذَكَرْتَ مِنْ أَمْرِ الصَّيْدِ فَمَا أَصَبْتَ بِقَوْسِكَ فَاذْكُرْ اسْمَ اللَّهِ وَكُلْ وَمَا صِدْتَ بِكَلْبِكَ الْمُعَلَّمِ فَاذْكُرْ اسْمَ اللَّهِ وَكُلْ وَمَا صِدْتَ بِكَلْبِكَ الَّذِي لَيْسَ بِمُعَلَّمٍ فَأَدْرَكْتَ ذَكَاتَهُ فَكُلْ

محمد بن مثنی، ضحاک بن مخلد، حیوہ بن شریح، ربیعہ بن یزید، ابوادریس خولانی، حضرت ابوثعلبہ فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ کی خدمت میں حاضر ہوا اور میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! ہم اہل کتاب کے علاقہ میں رہتے ہیں۔ ان کے برتنوں میں کھانا بھی کھالیتے ہیں اور شکاروں کے علاقہ میں رہتے ہیں۔ میں اپنے کمان اور اپنے سدھائے ہوئے کتے کے ذریعہ بھی شکار کرلیتا ہوں جو سدھایا ہوا نہیں۔ رسول اللہ نے فرمایا تم نے جو کہا کہ تم اہل کتاب کے علاقہ میں رہتے ہو تو تم ان کے برتنوں میں نہ کھایا کرو، الا یہ کہ سخت مجبوری ہو تو ان کے برتنوں کو دھولو۔ پھر ان میں کھانا کھاؤ اور جو تم نے شکار کا ذکر کیا تو جو تم تیر کمان سے شکار کرو، اللہ کا نام

لے کر کھالو اور جو سدھائے ہوئے کتے سے شکار کرو تو اسے بھی اللہ کا نام لے کر کھالو اور جو بے سدھائے کتے سے شکار کرو اور تمہیں ذبح کرنے کا موقع مل جائے تو ذبح (کر کے) کھالو۔

راوی : محمد بن مثنی، ضحاک بن مخلد، حیوہ بن شریح، ربیعہ بن یزید، ابوادریس خولانی، حضرت ابوثعلبہ

باب : شکار کا بیان

کتے کے شکار کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 89

راوی: علی بن منذر، محمد بن فضیل، بیان بن بشر، شعبی، حضرت عدی بن حاتم

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُنْذِرِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ حَدَّثَنَا بَيَانُ بْنُ بِشْرٍ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَدِيِّ ابْنِ حَاتِمٍ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ إِنَّا قَوْمٌ نَصِيدُ بِهَذِهِ الْكِلَابِ قَالَ إِذَا أَرْسَلْتَ كِلَابَكَ الْمُعَلَّمَةَ وَذَكَرْتَ اسْمَ اللَّهِ عَلَيْهَا فَكُلْ مَا أَمْسَكْنَ عَلَيْكَ إِنْ قَتَلْنَ إِلَّا أَنْ يَأْكُلَ الْكَلْبُ فَإِنْ أَكَلَ الْكَلْبُ فَلَا تَأْكُلْ فَإِنِّي أَخَافُ أَنْ يَكُونَ إِنَّمَا أَمْسَكَ عَلَى نَفْسِهِ وَإِنْ خَالَطَهَا كِلَابٌ أُخَرُ فَلَا تَأْكُلْ قَالَ ابْن مَاجَةَ سَمِعْتُهُ يَعْنِي عَلِيَّ بْنَ الْمُنْذِرِ يَقُولُ حَجَجْتُ ثَمَانِيَةً وَخَمْسِينَ حِجَّةً أَكْثَرُهَا رَاجِلٌ

علی بن منذر، محمد بن فضیل، بیان بن بشر، شعبی، حضرت عدی بن حاتم فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ سے دریافت کیا ہم لوگ کتوں کے ذریعہ شکار کرتے ہیں۔ فرمایا جب تم اپنے سدھائے ہوئے کتے چھوڑو اور ان پر اللہ کا نام لو۔ تو جو شکار وہ تمہارے لیے پکڑ لائیں، اسے کھالو اگرچہ وہ اس کو جان سے مار ڈالیں۔ الا یہ کہ کتا خود بھی اس شکار میں کچھ کھالے۔ لہذا اگر کتا اس شکار میں سے کھالے تو تم اس شکار کو مت کھاؤ کیونکہ اس صورت میں مجھے خدشہ ہے اس شکار کو کتے نے اپنے لیے پکڑ رکھا ہو اور اگر تمہارے کتے کے ساتھ دوسرے کتے بھی شامل ہو جائیں تو پھر بھی تم نہ کھاؤ۔ امام ابن ماجہ فرماتے ہیں کہ میں نے اپنے استاذ علی بن منذر (راوی حدیث) کو فرماتے سنا کہ میں نے پچاسی حج کیے جن میں اکثر پیدل تھے۔

راوی : علی بن منذر، محمد بن فضیل، بیان بن بشر، شعبی، حضرت عدی بن حاتم

مجوسی کے کتے کا شکار

باب : شکار کا بیان

مجوسی کے کتے کا شکار

جلد : جلد سوم **حدیث** 90

راوی: عمرو بن عبد اللہ، وکیع، شریک، حجاج بن ارطاہ، قاسم بن ابی برہ، سلیمان، حضرت جابر بن عبد اللہ

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللهِ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ شَرِيكٍ عَنْ حَجَّاجِ بْنِ أَرْطَاةَ عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ أَبِي بَزَّةَ عَنْ سُلَيْمَانَ الْيَشْكُرِيِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ نُهِينَا عَنْ صَيْدِ كَلْبِهِمْ وَطَائِرِهِمْ يَعْنِي الْمَجُوسَ

عمرو بن عبد اللہ، وکیع، شریک، حجاج بن ارطاہ، قاسم بن ابی برہ، سلیمان، حضرت جابر بن عبد اللہ بیان فرماتے ہیں کہ ہمیں مجوسیوں کے (شکار پر چھوڑے ہوئے) کتوں اور پرندوں کے شکار سے منع کیا گیا ہے۔

راوی : عمرو بن عبد اللہ، وکیع، شریک، حجاج بن ارطاہ، قاسم بن ابی برہ، سلیمان، حضرت جابر بن عبد اللہ

باب : شکار کا بیان

مجوسی کے کتے کا شکار

جلد : جلد سوم **حدیث** 91

راوی: عمرو بن عبداللہ، وکیع، سلیمان بن مغیرہ، حمید بن ھلال، عبداللہ بن صامت حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللهِ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ الْمُغِيرَةِ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْكَلْبِ الْأَسْوَدِ الْبَهِيمِ فَقَالَ شَيْطَانٌ

عمرو بن عبد اللہ، وکیع، سلیمان بن مغیرہ، حمید بن ہلال، عبد اللہ بن صامت حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ میں نے اللہ کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے خالص سیاہ کتے کی بابت دریافت کیا تو فرمایا وہ شیطان ہے۔

راوی: عمرو بن عبد اللہ، وکیع، سلیمان بن مغیرہ، حمید بن ہلال، عبد اللہ بن صامت حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ

تیار کمان سے شکار

باب: شکار کا بیان

تیار کمان سے شکار

جلد: جلد سوم **حدیث** 92

راوی: ابوعمیرعیسیٰ بن محمد نحاش، عیسیٰ بن یونس رملی، ضمرہ بن ربیعہ، اوزاعی، یحییٰ بن سعید، سعید بن مسیب، حضرت ابوثعلبہ خشنی رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو عُمَيْرٍ عِيسَى بْنُ مُحَمَّدٍ النَّحَّاسُ وَعِيسَى بْنُ يُونُسَ الرَّمْلِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا ضَمْرَةُ بْنُ رَبِيعَةَ عَنْ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي ثَعْلَبَةَ الْخُشَنِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُلْ مَا رَدَّتْ عَلَيْكَ قَوْسُكَ

ابو عمیر عیسیٰ بن محمد نحاش، عیسیٰ بن یونس رملی، ضمرہ بن ربیعہ، اوزاعی، یحییٰ بن سعید، سعید بن مسیب، حضرت ابوثعلبہ خشنی رضی

اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شکار تو اپنی کمان (اور تیر) سے کرے وہ کھا سکتا ہے۔

راوی : ابو عمیر عیسیٰ بن محمد نحاش، عیسیٰ بن یونس رملی، ضمرہ بن ربیعہ، اوزاعی، یحییٰ بن سعید، سعید بن مسیب، حضرت ابو ثعلبہ خشنی رضی اللہ عنہ

باب : شکار کا بیان

تیار کمان سے شکار

جلد : جلد سوم — **حدیث** 93

راوی: علی بن منذر محمد بن فضیل مجاھد بن سعید، عامر، حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُنْذِرِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ حَدَّثَنَا مُجَالِدُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَامِرٍ عَنْ عَدِيِّ ابْنِ حَاتِمٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا قَوْمٌ نَرْمِي قَالَ إِذَا رَمَيْتَ وَخَزَقْتَ فَكُلْ مَا خَزَقْتَ

علی بن منذر محمد بن فضیل مجاہد بن سعید، عامر، حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! ہم تیر انداز لوگ ہیں۔ فرمایا جب تم تیر پھینکو اور جانور کو زخمی کر دو تو جو جانور زخمی کر دیا وہ کھا سکتے ہو۔

راوی : علی بن منذر محمد بن فضیل مجاہد بن سعید، عامر، حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ

شکار رات بھر غائب رہے

باب : شکار کا بیان

شکار رات بھر غائب رہے

جلد : جلد سوم حدیث 94

راوی: محمد بن یحییٰ، عبدالرزاق، معمر، عاصم شعبی، حضرت عدی بن حاتم

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَدِيِّ ابْنِ حَاتِمٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرْمِي الصَّيْدَ فَيَغِيبُ عَنِّي لَيْلَةً قَالَ إِذَا وَجَدْتَ فِيهِ سَهْمَكَ وَلَمْ تَجِدْ فِيهِ شَيْئًا غَيْرَهُ فَكُلْهُ

محمد بن یحییٰ، عبدالرزاق، معمر، عاصم شعبی، حضرت عدی بن حاتم فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! میں شکار کو تیر مارتا ہوں۔ پھر وہ رات بھر میری نگاہ سے اوجھل رہتا ہے۔ فرمایا جب تمہیں اس میں اپنا تیر ملے اور اس کی روح نکلنے کا اور کوئی سبب معلوم نہ ہو تو اسے کھالو۔

راوی: محمد بن یحییٰ، عبدالرزاق، معمر، عاصم شعبی، حضرت عدی بن حاتم

معراض (بے پر اور بے پیکان کے تیر) کے شکار کا بیان

باب : شکار کا بیان

معراض (بے پر اور بے پیکان کے تیر) کے شکار کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 95

راوی: عمرو بن عبداللہ وکیع، علی بن منذر، محمد بن فضیل، زکریا بن ابی زائدہ، عامر، حضرت عدی رضی اللہ عنہ بن حاتم

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ح و حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُنْذِرِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ قَالَا حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي

زَائِدَةَ عَنْ عَامِرٍ عَنْ عَدِيِّ ابْنِ حَاتِمٍ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الصَّيْدِ بِالْمِعْرَاضِ قَالَ مَا أَصَبْتَ بِحَدِّهِ فَكُلْ وَمَا أَصَبْتَ بِعَرْضِهِ فَهُوَ وَقِيذٌ

عمرو بن عبد اللہ و کیع، علی بن منذر، محمد بن فضیل، زکریا بن ابی زائدہ، عامر، حضرت عدی رضی اللہ عنہ بن حاتم فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے معراض سے شکار کی بابت دریافت کیا تو فرمایا جو اس کی دھار اور نوک سے مرے وہ کھالو اور جو اس کا عرض لگنے سے مرے تو وہ مردار ہے۔ (یعنی وہ چوٹ اور صدمہ سے مرا ہے، اس لیے مت کھاؤ)۔

راوی : عمرو بن عبد اللہ و کیع، علی بن منذر، محمد بن فضیل، زکریا بن ابی زائدہ، عامر، حضرت عدی رضی اللہ عنہ بن حاتم

باب : شکار کا بیان

معراض (بے پر اور بے پیکان کے تیر) کے شکار کا بیان

جلد : جلد سوم **حدیث** 96

راوی: عمرو بن عبد اللہ، وکیع، منصور، ابراهیم، همام بن حارث نخعی، حضرت عدی بن حاتم

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ هَمَّامِ بْنِ الْحَارِثِ النَّخَعِيِّ عَنْ عَدِيِّ ابْنِ حَاتِمٍ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْمِعْرَاضِ فَقَالَ لَا تَأْكُلْ إِلَّا أَنْ يَخْزِقَ

عمرو بن عبد اللہ، وکیع، منصور، ابراہیم، ہمام بن حارث نخعی، حضرت عدی بن حاتم فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ سے معراض کے (کے شکار) کی بابت دریافت کیا تو فرمایا مت کھاؤ الا یہ کہ وہ زخم کر دے (دھار سے) تو کھا سکتے ہو۔

راوی : عمرو بن عبد اللہ، وکیع، منصور، ابراہیم، ہمام بن حارث نخعی، حضرت عدی بن حاتم

جانور کی زندگی میں ہی اس کا جو حصہ کاٹ لیا جائے

باب : شکار کا بیان

جانور کی زندگی میں ہی اس کا جو حصہ کاٹ لیا جائے

جلد : جلد سوم حدیث 97

راوی: یعقوب حمید بن کاسب، معن بن عیسی، ہشام بن سعد، زید بن اسلم، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ حَدَّثَنَا مَعْنُ بْنُ عِيسَى عَنْ هِشَامِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا قُطِعَ مِنْ الْبَهِيمَةِ وَهِيَ حَيَّةٌ فَمَا قُطِعَ مِنْهَا فَهُوَ مَيْتَةٌ

یعقوب حمید بن کاسب، معن بن عیسی، ہشام بن سعد، زید بن اسلم، حضرت ابن عمر فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جانور ابھی زندہ ہو اور اسی حالت میں اس کا کوئی حصہ (مثلا پاؤں یا کسی حصہ کا گوشت) کاٹ لیا جائے تو وہ ٹکڑا مردار ہے۔

راوی : یعقوب حمید بن کاسب، معن بن عیسی، ہشام بن سعد، زید بن اسلم، حضرت ابن عمر

باب : شکار کا بیان

جانور کی زندگی میں ہی اس کا جو حصہ کاٹ لیا جائے

جلد : جلد سوم حدیث 98

راوی: ہشام بن عمار، اسماعیل بن عیاش، ابوبکر ھذلی، شہر بن حوشب، حضرت تمیم داری رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ الْهُذَلِيُّ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ تَمِيمٍ الدَّارِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكُونُ فِي آخِرِ الزَّمَانِ قَوْمٌ يُحِبُّونَ أَسْنِمَةَ الْإِبِلِ وَيَقْطَعُونَ أَذْنَابَ الْغَنَمِ أَلَا فَمَا

قُطِعَ مِنْ حَيٍّ فَهُوَ مَيِّتٌ

ہشام بن عمار، اسماعیل بن عیاش، ابو بکر ہذلی، شہر بن حوشب، حضرت تمیم داری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا آخر زمانہ میں کچھ لوگ اونٹوں کی کوہانیں اور بکریوں کی دمیں کاٹ لیا کریں گے۔ غور سے سنو! زندہ جانور کا جو حصہ بھی کاٹ لیا جائے وہ مردار ہے۔

راوی : ہشام بن عمار، اسماعیل بن عیاش، ابو بکر ہذلی، شہر بن حوشب، حضرت تمیم داری رضی اللہ عنہ

مچھلی اور ٹڈی کا شکار

باب : شکار کا بیان

مچھلی اور ٹڈی کا شکار

جلد : جلد سوم حدیث 99

راوی: ابومصعب، عبدالرحمن بن زید بن اسلم، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا أَبُو مُصْعَبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أُحِلَّتْ لَنَا مَيْتَتَانِ الْحُوتُ وَالْجَرَادُ

ابو مصعب، عبد الرحمن بن زید بن اسلم، حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا دو مردار ہمارے لیے حلال کئے گئے، مچھلی اور ٹڈی۔

راوی : ابو مصعب، عبد الرحمن بن زید بن اسلم، حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما

باب : شکار کا بیان

مچھلی اور ٹڈی کا شکار

جلد : جلد سوم　　　　حدیث 100

راوی : ابوبشر بکر بن خلف، نصر بن علی، زکریا بن یحییٰ بن عمار، ابوعوام، ابی عثمان نہدی، حضرت سلمان رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بِشْرٍ بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ وَنَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَا حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى بْنِ عُمَارَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَوَّامِ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ عَنْ سَلْمَانَ قَالَ سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْجَرَادِ فَقَالَ أَكْثَرُ جُنُودِ اللَّهِ لَا آكُلُهُ وَلَا أُحَرِّمُهُ

ابوبشر بکر بن خلف، نصر بن علی، زکریا بن یحییٰ بن عمار، ابوعوام، ابی عثمان نہدی، حضرت سلمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ٹڈی کے متعلق دریافت کیا گیا تو فرمایا اللہ کے لشکروں میں سب سے زیادہ یہی ہے نہ میں اسے کھاتا ہوں، نہ حرام کہتا ہوں۔

راوی : ابوبشر بکر بن خلف، نصر بن علی، زکریا بن یحییٰ بن عمار، ابوعوام، ابی عثمان نہدی، حضرت سلمان رضی اللہ عنہ

باب : شکار کا بیان

مچھلی اور ٹڈی کا شکار

جلد : جلد سوم　　　　حدیث 101

راوی : احمد بن منیع، سفیان بن عیینہ، ابی سعید، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ سَعْدٍ الْبَقَّالِ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ كُنَّ أَزْوَاجُ

النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَهَادَيْنَ الْجَرَادَ عَلَى الْأَطْبَاقِ

احمد بن منیع، سفیان بن عیینہ، ابی سعید، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ازواج مطہرات تھالوں میں رکھ کر ٹڈیاں ایک دوسرے کو ہدیہ بھیجا کرتی تھیں۔

راوی : احمد بن منیع، سفیان بن عیینہ، ابی سعید، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

باب : شکار کا بیان

مچھلی اور ٹڈی کا شکار

جلد : جلد سوم حدیث 102

راوی : ہارون بن عبداللہ حمال، ہاشم بن قاسم زیاد بن عبیداللہ بن علاثہ، موسیٰ بن محمد بن ابراہیم، حضرت جابر وانس

حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْحَمَّالُ حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُلَاثَةَ عَنْ مُوسَى بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرٍ وَأَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا دَعَا عَلَى الْجَرَادِ قَالَ اللَّهُمَّ أَهْلِكْ كِبَارَهُ وَاقْتُلْ صِغَارَهُ وَأَفْسِدْ بَيْضَهُ وَاقْطَعْ دَابِرَهُ وَخُذْ بِأَفْوَاهِهَا عَنْ مَعَايِشِنَا وَأَرْزَاقِنَا إِنَّكَ سَمِيعُ الدُّعَاءِ فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللهِ كَيْفَ تَدْعُو عَلَى جُنْدٍ مِنْ أَجْنَادِ اللهِ بِقَطْعِ دَابِرِهِ قَالَ إِنَّ الْجَرَادَ نَثْرَةُ الْحُوتِ فِي الْبَحْرِ قَالَ هَاشِمٌ قَالَ زِيَادٌ فَحَدَّثَنِي مَنْ رَأَى الْحُوتَ يَنْثُرُهُ

ہارون بن عبداللہ حمال، ہاشم بن قاسم زیاد بن عبیداللہ بن علاثہ، موسیٰ بن محمد بن ابراہیم، حضرت جابر وانس سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب ٹڈیوں کے لیے بددعا کرتے تو فرماتے اللَّهُمَّ أَهْلِكْ كِبَارَهُ وَاقْتُلْ صِغَارَهُ وَأَفْسِدْ بَيْضَهُ وَاقْطَعْ دَابِرَهُ وَخُذْ بِأَفْوَاهِهَا عَنْ مَعَايِشِنَا وَأَرْزَاقِنَا إِنَّكَ سَمِيعُ الدُّعَاءِ اے اللہ! بڑی ٹڈیوں کو ہلاک کر دیجئے اور ان کے انڈے خراب کر دیجئے (کہ مزید پیدا نہ ہوں) اور ان کو جڑ سے ختم کر دیجئے (کہ نسل ہی نہ رہے) اور ان کے منہ ہماری روزیوں سے روک دیجئے (کہ غلہ واناج نہ کھا

سکیں) بلاشبہ آپ ہی دعا سننے والے ہیں۔ ایک شخص نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ کی مخلوق کو کیسے بد دعا دے رہے ہیں کہ اللہ اس کی نسل ہی ختم کر دیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ٹڈی سمندر میں مچھلی کی چھینک سے پیدا ہوتی ہے۔ ہاشم کہتے ہیں کہ زیاد نے فرمایا کہ مجھے ایک شخص نے بتایا کہ اس نے دیکھا مچھلی چھینک رہی تھی ٹڈی کو۔

راوی : ہارون بن عبداللہ حمال، ہاشم بن قاسم زیاد بن عبید اللہ بن علاثہ، موسیٰ بن محمد بن ابراہیم، حضرت جابر وانس

باب : شکار کا بیان

مچھلی اور ٹڈی کا شکار

جلد : جلد سوم حدیث 103

راوی: علی بن محمد، وکیع، حماد بن سلمہ، ابی مہزم، حضرت ابوهریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ ابْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي الْمُهَزِّمِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةٍ أَوْ عُمْرَةٍ فَاسْتَقْبَلَنَا رِجْلٌ مِنْ جَرَادٍ أَوْ ضَرْبٌ مِنْ جَرَادٍ فَجَعَلْنَا نَضْرِبُهُنَّ بِأَسْوَاطِنَا وَنِعَالِنَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُوهُ فَإِنَّهُ مِنْ صَيْدِ الْبَحْرِ

علی بن محمد، وکیع، حماد بن سلمہ، ابی مہزم، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی معیت میں حج یا عمرہ کے لیے نکلے۔ ہمارے سامنے ٹڈیوں کا ایک گروہ آیا۔ ہم انہیں جوتوں اور کوڑوں سے مارنے لگے تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا انہیں کھالو کیونکہ یہ سمندر کا شکار ہیں۔

راوی : علی بن محمد، وکیع، حماد بن سلمہ، ابی مہزم، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

جن جانوروں کو مارنا منع ہے

باب : شکار کا بیان

جن جانوروں کو مارنا منع ہے

جلد : جلد سوم حدیث 104

راوی : محمد بن بشار، عبدالرحمن بن عبدالوہاب، ابوعامر عقدی، ابراہیم بن فضل، سعید مقبری، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْفَضْلِ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ قَتْلِ الصُّرَدِ وَالضِّفْدَعِ وَالنَّمْلَةِ وَالْهُدْهُدِ

محمد بن بشار، عبدالرحمن بن عبدالوہاب، ابوعامر عقدی، ابراہیم بن فضل، سعید مقبری، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ چڑیا، مینڈک، چیونٹی اور ہدہد کو مارنے سے (اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے) منع فرمایا۔

راوی : محمد بن بشار، عبدالرحمن بن عبدالوہاب، ابوعامر عقدی، ابراہیم بن فضل، سعید مقبری، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : شکار کا بیان

جن جانوروں کو مارنا منع ہے

جلد : جلد سوم حدیث 105

راوی : محمد بن یحییٰ، عبدالرزاق، معمر، زہری، عبیداللہ بن عبداللہ بن عتبہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ ابْنِ

عَبَّاسٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ قَتْلِ أَرْبَعٍ مِنْ الدَّوَابِّ النَّمْلَةِ وَالنَّحْلِ وَالْهُدْهُدِ وَالصُّرَدِ

محمد بن یحییٰ، عبدالرزاق، معمر، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے چار جانوروں کو مار ڈالنے سے منع فرمایا (1) چیونٹی، (2) شہد کی مکھی، (3) ہدہد، (4) چڑیا۔

راوی : محمد بن یحییٰ، عبدالرزاق، معمر، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

باب : شکار کا بیان

جن جانوروں کو مارنا منع ہے

جلد : جلد سوم **حدیث** 106

راوی : احمد بن عمرو بن سرح، احمد بن عیسیٰ مصریان، عبداللہ بن وہب، یونس ابن شہاب، سعید بن مسیب، ابی سلمہ بن عبداللہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ وَأَحْمَدُ بْنُ عِيسَى الْمِصْرِيَّانِ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَأَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ نَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ نَبِيًّا مِنْ الْأَنْبِيَاءِ قَرَصَتْهُ نَمْلَةٌ فَأَمَرَ بِقَرْيَةِ النَّمْلِ فَأُحْرِقَتْ فَأَوْحَى اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِلَيْهِ فِي أَنْ قَرَصَتْكَ نَمْلَةٌ أَهْلَكْتَ أُمَّةً مِنْ الْأُمَمِ تُسَبِّحُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو صَالِحٍ حَدَّثَنِي اللَّيْثُ عَنْ يُونُسَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ بِإِسْنَادِهِ نَحْوَهُ وَقَالَ قَرَصَتْ

احمد بن عمرو بن سرح، احمد بن عیسیٰ مصریان، عبد اللہ بن وہب، یونس ابن شہاب، سعید بن مسیب، ابی سلمہ بن عبد اللہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کسی نبی کو چیونٹی نے کاٹ لیا تو انہوں نے حکم دیا کہ چیونٹیوں کا سارا بل جلا دیا جائے۔ چنانچہ وہ جلا دیا گیا۔ اس پر اللہ تعالیٰ نے ان کی طرف وحی بھیجی کہ ایک چیونٹی کے کاٹنے پر آپ

نے ایک پوری امت کو تباہ کر دیا جو اللہ کی پاکی بیان کرتی تھی۔ایک دوسری سند سے بھی یہی مضمون مروی ہے۔

راوی : احمد بن عمرو بن سرح، احمد بن عیسیٰ مصریان، عبد اللہ بن وہب، یونس ابن شہاب، سعید بن مسیب، ابی سلمہ بن عبد اللہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

چھوٹی کنکری مارنے کی ممانعت

باب : شکار کا بیان

چھوٹی کنکری مارنے کی ممانعت

جلد : جلد سوم   حدیث 107

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، اسماعیل بن علیہ، ایوب، حضرت سعید بن جبیر

حَدَّثَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ أَنَّ قَرِيبًا لِعَبْدِ اللهِ بْنِ مُغَفَّلٍ خَذَفَ فَنَهَاهُ وَقَالَ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَی عَنْ الْخَذْفِ وَقَالَ إِنَّهَا لَا تَصِيدُ صَيْدًا وَلَا تَنْکَأُ عَدُوًّا وَلَکِنَّهَا تَکْسِرُ السِّنَّ وَتَفْقَأُ الْعَيْنَ قَالَ فَعَادَ فَقَالَ أُحَدِّثُکَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَی عَنْهُ ثُمَّ عُدْتَ لَا أُکَلِّمُکَ أَبَدًا

ابو بکر بن ابی شیبہ، اسماعیل بن علیہ، ایوب، حضرت سعید بن جبیر فرماتے ہیں کہ عبد اللہ بن مغفل کے ایک عزیز نے چھوٹی کنکری انگلی پر رکھ کر ماری تو انہوں نے اسے روکا اور فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس سے منع کیا ہے اور فرمایا ہے کہ اس سے نہ تو شکار ہوتا ہے نہ دشمن کو نقصان پہنچتا ہے البتہ کسی کا دانت ٹوٹ سکتا ہے، آنکھ پھوٹ سکتی ہے۔ فرماتے ہیں کہ اس عزیز نے دوبارہ ایسا ہی کیا تو عبد اللہ بن مغفل نے فرمایا میں نے تمہیں یہ بتایا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس سے منع فرمایا پھر تم نے دوبارہ وہی حرکت کی۔ اب میں تم سے کبھی بات نہ کروں گا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، اسماعیل بن علیہ، ایوب، حضرت سعید بن جبیر

باب : شکار کا بیان

چھوٹی کنکری مارنے کی ممانعت

جلد : جلد سوم حدیث 108

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، عبیدبن سعید، محمدبن بشار، محمدبن جعفر، شعبہ، قتادہ، عقبہ بن صہبان، حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ صُهْبَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُغَفَّلٍ قَالَ نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْخَذْفِ وَقَالَ إِنَّهَا لَا تَقْتُلُ الصَّيْدَ وَلَا تَنْكِي الْعَدُوَّ وَلَكِنَّهَا تَفْقَأُ الْعَيْنَ وَتَكْسِرُ السِّنَّ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبید بن سعید، محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، قتادہ، عقبہ بن صہبان، حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کنکری انگلی پر رکھ کر مارنے سے منع کیا اور فرمایا اس سے نہ تو شکار ہوتا ہے نہ دشمن کو نقصان پہنچتا ہے البتہ آنکھ پھوٹ سکتی ہے اور دانت ٹوٹ سکتا ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عبید بن سعید، محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، قتادہ، عقبہ بن صہبان، حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ

گرگٹ (اور چھپکلی) کو مار ڈالنا

باب : شکار کا بیان

گرگٹ (اور چھپکلی) کو مار ڈالنا

جلد : جلد سوم　　　حدیث 109

راوی: ابوبکر بن ابی شیبه، سفیان بن عیینه، عبدالحمید بن جبیر، سعید بن مسیب، حضرت ام شریک رضی الله عنها

حَدَّثَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أُمِّ شَرِيكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَهَا بِقَتْلِ الْأَوْزَاغِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، عبدالحمید بن جبیر، سعید بن مسیب، حضرت ام شریک رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کو گرگٹ مارنے کا حکم دیا

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، عبدالحمید بن جبیر، سعید بن مسیب، حضرت ام شریک رضی اللہ عنہا

باب : شکار کا بیان

گرگٹ (اور چھپکلی) کو مار ڈالنا

جلد : جلد سوم　　　حدیث 110

راوی: محمد بن عبدالملك بن ابی شوارب، عبدالعزیز بن مختار، سهیل، حضرت ابوهریره رضی الله عنه

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي الشَّوَارِبِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْمُخْتَارِ حَدَّثَنَا سُهَيْلٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَتَلَ وَزَغًا فِي أَوَّلِ ضَرْبَةٍ فَلَهُ كَذَا وَكَذَا حَسَنَةً وَمَنْ قَتَلَهَا فِي الثَّانِيَةِ فَلَهُ كَذَا وَكَذَا أَدْنَى مِنْ الْأُولَى وَمَنْ قَتَلَهَا فِي الضَّرْبَةِ الثَّالِثَةِ فَلَهُ كَذَا وَكَذَا حَسَنَةً أَدْنَى مِنْ الَّذِي ذَكَرَهُ فِي الْمَرَّةِ الثَّانِيَةِ

محمد بن عبد الملک بن ابی شوارب، عبد العزیز بن مختار، سہیل، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے گرگٹ کو پہلی ضرب میں مار ڈالا اسے اتنی نیکیاں ملیں گی اور جس نے دوسری ضرب میں مار ڈالا اسے اتنی (پہلی مرتبہ سے کم) نیکیاں ملیں گی اور جس نے تیسری ضرب میں مار ڈالا اسے اتنی (دوسری مرتبہ سے کم) نیکیاں ملیں گی۔

راوی : محمد بن عبد الملک بن ابی شوارب، عبد العزیز بن مختار، سہیل، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : شکار کا بیان

گرگٹ (اور چھپکلی) کو مار ڈالنا

جلد : جلد سوم حدیث 111

راوی : احمد بن عمرو بن سرح، عبداللہ بن وہب، یونس، ابن شہاب، عروہ بن زبیر، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِلْوَزَغِ الْفُوَيْسِقَةُ

احمد بن عمرو بن سرح، عبد اللہ بن وہب، یونس، ابن شہاب، عروہ بن زبیر، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے گرگٹ کو بدمعاش و بدکار فرمایا۔

راوی : احمد بن عمرو بن سرح، عبد اللہ بن وہب، یونس، ابن شہاب، عروہ بن زبیر، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

باب : شکار کا بیان

گرگٹ (اور چھپکلی) کو مار ڈالنا

جلد : جلد سوم — حدیث 112

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، یونس بن محمد، جریر بن حازم، نافع، فاکہ بن مغیرہ کی آزاد کردہ باندی حضرت سائبہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ جَرِيرِ بْنِ حَازِمٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ سَائِبَةَ مَوْلَاةِ الْفَاكِهِ بْنِ الْمُغِيرَةِ أَنَّهَا دَخَلَتْ عَلَى عَائِشَةَ فَرَأَتْ فِي بَيْتِهَا رُمْحًا مَوْضُوعًا فَقَالَتْ يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ مَا تَصْنَعِينَ بِهَذَا قَالَتْ نَقْتُلُ بِهِ هَذِهِ الْأَوْزَاغَ فَإِنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرَنَا أَنَّ إِبْرَاهِيمَ لَمَّا أُلْقِيَ فِي النَّارِ لَمْ تَكُنْ فِي الْأَرْضِ دَابَّةٌ إِلَّا أَطْفَأَتْ النَّارَ غَيْرَ الْوَزَغِ فَإِنَّهَا كَانَتْ تَنْفُخُ عَلَيْهِ فَأَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَتْلِهِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، یونس بن محمد، جریر بن حازم، نافع، فاکہ بن مغیرہ کی آزاد کردہ باندی حضرت سائبہ فرماتی ہیں کہ میں سیدہ عائشہ کے گھر گئی۔ دیکھا کہ گھر میں ایک برچھار کھا ہوا ہے۔ تو عرض کیا اے ام المومنین! آپ اس سے کیا کرتی ہیں؟ فرمانے لگیں ہم اس سے گرگٹ (اور چھپکلیاں) مارتی ہیں۔ اس لیے کہ اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں بتایا کہ سیدنا ابراہیم علیہ السلام کو جب آگ میں ڈالا گیا تو زمین کے ہر جانور نے آگ بجھانے کی کوشش کی۔ سوائے گرگٹ کے کہ یہ اس میں پھونک مار رہا تھا (تاکہ اور بھڑکے) اس لیے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسے مار ڈالنے کا حکم فرمایا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، یونس بن محمد، جریر بن حازم، نافع، فاکہ بن مغیرہ کی آزاد کردہ باندی حضرت سائبہ

ہر دانت والا درندہ حرام ہے

باب : شکار کا بیان

ہر دانت والا درندہ حرام ہے

جلد : جلد سوم — حدیث 113

راوی: محمد بن صباح، سفیان بن عیینہ، زہری، ابوادریس، حضرت ابوثعلبہ خشنی

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي أَبُو إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيُّ عَنْ أَبِي ثَعْلَبَةَ الْخُشَنِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ أَكْلِ كُلِّ ذِي نَابٍ مِنْ السِّبَاعِ قَالَ الزُّهْرِيُّ وَلَمْ أَسْمَعْ بِهَذَا حَتَّى دَخَلْتُ الشَّامَ

محمد بن صباح، سفیان بن عیینہ، زہری، ابوادریس، حضرت ابوثعلبہ خشنی سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہر دانت والے درندے کو کھانے سے منع فرمایا۔ امام زہری فرماتے ہیں جب تک میں شام نہیں گیا تب تک میں نے یہ حدیث نہیں سنی تھی۔

راوی : محمد بن صباح، سفیان بن عیینہ، زہری، ابوادریس، حضرت ابوثعلبہ خشنی

باب : شکار کا بیان

ہر دانت والا درندہ حرام ہے

جلد : جلد سوم حدیث 114

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، معاویہ، ھشام، احمد بن سنان، اسحق بن منصور، عبدالرحمن بن مھدی، مالک بن انس، اسمعیل بن ابی حکیم، عبیدہ بن سفیان، حضرت ابوھریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ ح و حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سِنَانٍ وَإِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَا حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ أَبِي حَكِيمٍ عَنْ عَبِيدَةَ بْنِ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَكْلُ كُلِّ ذِي نَابٍ مِنْ السِّبَاعِ حَرَامٌ

ابوبکر بن ابی شیبہ، معاویہ، ہشام، احمد بن سنان، اسحاق بن منصور، عبدالرحمن بن مہدی، مالک بن انس، اسماعیل بن ابی حکیم، عبیدہ بن سفیان، حضرت ابوہریرہ بیان فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہر دانت والے درندے کا کھانا حرام ہے۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، معاویہ، ہشام، احمد بن سنان، اسحق بن منصور، عبدالرحمن بن مہدی، مالک بن انس، اسمعیل بن ابی حکیم،

عبیدہ بن سفیان، حضرت ابوہریرہ

باب : شکار کا بیان

ہر دانت والا درندہ حرام ہے

جلد : جلد سوم حدیث 115

راوی: بکر بن خلف، ابن ابی عدی، سعید، علی بن حکم، میمون بن مہران، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا بَکْرُ بْنُ خَلَفٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحَکَمِ عَنْ مَيْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ نَهَی رَسُولُ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ خَيْبَرَ عَنْ أَکْلِ کُلِّ ذِي نَابٍ مِنْ السِّبَاعِ وَعَنْ کُلِّ ذِي مِخْلَبٍ مِنْ الطَّيْرِ

بکر بن خلف، ابن ابی عدی، سعید، علی بن حکم، میمون بن مہران، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جنگ خیبر کے دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہر دانت والے درندہ اور پنجے والے پرندہ کو کھانے سے منع فرمایا۔

راوی: بکر بن خلف، ابن ابی عدی، سعید، علی بن حکم، میمون بن مہران، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

بھیڑیئے اور لومڑی کا بیان

باب : شکار کا بیان

بھیڑیئے اور لومڑی کا بیان

جلد : جلد سوم	حدیث 116

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، یحییٰ بن واضح ، محمد بن اسحق، عبدالکریم بن مخارق، حبان بن جزع، حضرت خزیمہ بن جزء رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ وَاضِحٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ بْنِ أَبِي الْمُخَارِقِ عَنْ حِبَّانَ بْنِ جَزْئٍ عَنْ أَخِيهِ خُزَيْمَةَ بْنِ جَزْئٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ جِئْتُكَ لِأَسْأَلَكَ عَنْ أَحْنَاشِ الْأَرْضِ مَا تَقُولُ فِي الثَّعْلَبِ قَالَ وَمَنْ يَأْكُلُ الثَّعْلَبَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا تَقُولُ فِي الذِّئْبِ قَالَ وَيَأْكُلُ الذِّئْبَ أَحَدٌ فِيهِ خَيْرٌ

ابو بکر بن ابی شیبہ ، یحییٰ بن واضح ، محمد بن اسحاق ، عبد الکریم بن مخارق، حبان بن جزع، حضرت خزیمہ بن جزء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔ میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! میں اس لیے حاضر ہوا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے زمین کے کچھ جانوروں کی بابت دریافت کروں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لومڑی کی بابت کیا فرماتے ہیں؟ فرمایا لومڑی کون کھاتا ہے؟ میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! آپ بھیڑیئے کے متعلق کیا فرماتے ہیں؟ فرمایا جس میں بھلائی اور خیر ہو وہ بھلا لومڑی کھائے گا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ ، یحییٰ بن واضح ، محمد بن اسحق، عبد الکریم بن مخارق، حبان بن جزع، حضرت خزیمہ بن جزء رضی اللہ عنہ

بجو کا حکم

باب : شکار کا بیان

بجو کا حکم

جلد : جلد سوم	حدیث 117

راوی : ہشام بن عمار، محمد بن صباح، عبداللہ بن رجاء مکی، اسماعیل بن امیہ، عبداللہ بن عبید بن عمیر، ابن ابی عمار، جابر بن عبداللہ حضرت عبدالرحمن بن ابی عمار

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَجَاءٍ الْمَكِّيُّ عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ ابْنِ أَبِي عَمَّارٍ وَهُوَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ سَأَلْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ الضَّبُعِ أَصَيْدٌ هُوَ قَالَ نَعَمْ قُلْتُ آكُلُهَا قَالَ نَعَمْ قُلْتُ أَشَيْءٌ سَمِعْتَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمْ

ہشام بن عمار، محمد بن صباح، عبداللہ بن رجاء مکی، اسماعیل بن امیہ، عبداللہ بن عبید بن عمیر، ابن ابی عمار، جابر بن عبداللہ حضرت عبدالرحمن بن ابی عمار فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت جابر بن عبداللہ سے بجو کے متعلق دریافت کیا کہ یہ شکار ہے؟ فرمایا جی ہاں۔ میں نے عرض کیا یہ بات آپ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنی ہے؟ فرمایا جی ہاں۔

راوی : ہشام بن عمار، محمد بن صباح، عبداللہ بن رجاء مکی، اسماعیل بن امیہ، عبداللہ بن عبید بن عمیر، ابن ابی عمار، جابر بن عبداللہ حضرت عبدالرحمن بن ابی عمار

باب : شکار کا بیان

بجو کا حکم

جلد : جلد سوم حدیث 118

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، یحییٰ بن وضح، ابن اسحق، عبدالکریم بن ابی مخارق، حبان بن جزء، حضرت خزیمہ بن جزر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ وَاضِحٍ عَنْ ابْنِ إِسْحَقَ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ بْنِ أَبِي الْمُخَارِقِ عَنْ حِبَّانَ بْنِ جَزْءٍ عَنْ خُزَيْمَةَ بْنِ جَزْءٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا تَقُولُ فِي الضَّبُعِ قَالَ وَمَنْ يَأْكُلُ الضَّبُعَ

ابوبکر بن ابی شیبہ، یحییٰ بن وضح، ابن اسحاق، عبدالکریم بن ابی مخارق، حبان بن جزء، حضرت خزیمہ بن جزر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بجو کی بابت کیا فرماتے ہیں؟ فرمایا کون ہے جو بجو کھائے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، یحییٰ بن وضح، ابن اسحق، عبد الکریم بن ابی مخارق، حبان بن جزء، حضرت خزیمہ بن جزر رضی اللہ عنہ

گوہ کا بیان

باب : شکار کا بیان

گوہ کا بیان

جلد : جلد سوم **حدیث** 119

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن فضیل، حسین، زید بن وهب، حضرت ثابت بن یزید انصاری

حَدَّثَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ ثَابِتِ بْنِ يَزِيدَ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ کُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَصَابَ النَّاسُ ضِبَابًا فَاشْتَوَوْهَا فَأَکَلُوا مِنْهَا فَأَصَبْتُ مِنْهَا ضَبًّا فَشَوَيْتُهُ ثُمَّ أَتَيْتُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخَذَ جَرِيدَةً فَجَعَلَ يَعُدُّ بِهَا أَصَابِعَهُ فَقَالَ إِنَّ أُمَّةً مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ مُسِخَتْ دَوَابَّ فِي الْأَرْضِ وَإِنِّي لَا أَدْرِي لَعَلَّهَا هِيَ فَقُلْتُ إِنَّ النَّاسَ قَدْ اشْتَوَوْهَا فَأَکَلُوهَا فَلَمْ يَأْکُلْ وَلَمْ يَنْهَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن فضیل، حسین، زید بن وہب، حضرت ثابت بن یزید انصاری فرماتے ہیں کہ ہم نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھے۔ لوگوں نے بہت سی گوہ پکڑ کر بھونیں اور کھانے لگے۔ میں نے بھی ایک گوہ پکڑی اور بھون کر نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں پیش کی۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک شاخ لی اور اس سے اپنی انگلیوں پر شمار کرنے لگے۔ پھر فرمایا بنی اسرائیل کے ایک گروہ کی صورتیں مسخ کی گئیں اور زمین کے جانوروں کی صورتیں ان کو دی گئیں۔ مجھے معلوم نہیں۔ ہو سکتا ہے وہ یہی ہو۔ میں نے عرض کیا لوگوں نے تو بھون بھون کر خوب کھائیں۔ تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نہ خود کھائی نہ منع فرمایا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن فضیل، حسین، زید بن وہب، حضرت ثابت بن یزید انصاری

باب : شکار کا بیان

گوہ کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 120

راوی : ابواسحق ہروی ابراہیم بن عبداللہ بن حاتم، اسماعیل بن علیہ، سعید بن ابی عروبہ، قتادہ، سلیمان یشکری، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَقَ الْهَرَوِيُّ إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ الْيَشْكُرِيِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يُحَرِّمْ الضَّبَّ وَلَكِنْ قَذِرَهُ وَإِنَّهُ لَطَعَامُ عَامَّةِ الرِّعَاءِ وَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَيَنْفَعُ بِهِ غَيْرَ وَاحِدٍ وَلَوْ كَانَ عِنْدِي لَأَكَلْتُهُ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ يَحْيَى بْنُ خَلَفٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ جَابِرٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ

ابو اسحاق ہروی ابراہیم بن عبد اللہ بن حاتم، اسماعیل بن علیہ، سعید بن ابی عروبہ، قتادہ، سلیمان یشکری، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے گوہ کی حرمت بیان نہیں فرمائی، البتہ اسے ناپسند فرمایا اور یہ عام چرواہوں کی خوراک ہے اور اللہ نے اس سے بہت لوگوں کو نفع بخشا اور اگر میرے پاس گوہ ہوتی تو میں ضرور کھاتا۔ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ سے بھی ایسا ہی مضمون مروی ہے۔

راوی : ابو اسحق ہروی ابراہیم بن عبد اللہ بن حاتم، اسماعیل بن علیہ، سعید بن ابی عروبہ، قتادہ، سلیمان یشکری، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ

باب : شکار کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 121

راوی: ابو کریب، عبدالرحیم بن سلیمان داؤد بن ابی ہند، ابی نضرہ، حضرت ابوسعید خدری

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ نَادَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الصُّفَّةِ حِينَ انْصَرَفَ مِنْ الصَّلَاةِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَرْضَنَا أَرْضٌ مَضَبَّةٌ فَمَا تَرَى فِي الضِّبَابِ قَالَ بَلَغَنِي أَنَّهُ أُمَّةٌ مُسِخَتْ فَلَمْ يَأْمُرْ بِهِ وَلَمْ يَنْهَ عَنْهُ

ابوکریب، عبدالرحیم بن سلیمان داؤد بن ابی ہند، ابی نضرہ، حضرت ابوسعید خدری فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز سے فارغ ہوئے تو اہل صفہ میں سے ایک شخص نے پکار کر عرض کیا اے اللہ کے رسول! ہمارے علاقہ میں گوہ بہت ہوتی ہے۔ گوہ کے متعلق آپ کیا حکم دیتے ہیں؟ فرمایا مجھے معلوم ہوا ہے کہ ایک گروہ کی شکلیں مسخ کر دی گئی تھیں، گوہ کی صورت میں۔ نیز آپ نے کھانے کا حکم بھی نہ دیا اور منع بھی نہ فرمایا۔

راوی : ابوکریب، عبدالرحیم بن سلیمان داؤد بن ابی ہند، ابی نضرہ، حضرت ابوسعید خدری

باب : شکار کا بیان

گوہ کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 122

راوی : محمد بن مصفی حمصی، محمد بن حرب، محمد بن ولید زبیدی، زہری، ابی امامہ، سہل بن حنیف، حضرت عبداللہ بن عباس

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُصَفَّى الْحِمْصِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيدِ الزُّبَيْدِيُّ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي

أُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُتِيَ بِضَبٍّ مَشْوِيٍّ فَقُرِّبَ إِلَيْهِ فَأَهْوَى بِيَدِهِ لِيَأْكُلَ مِنْهُ فَقَالَ لَهُ مَنْ حَضَرَهُ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّهُ لَحْمُ ضَبٍّ فَرَفَعَ يَدَهُ عَنْهُ فَقَالَ لَهُ خَالِدٌ يَا رَسُولَ اللهِ أَحَرَامٌ الضَّبُّ قَالَ لَا وَلَكِنَّهُ لَمْ يَكُنْ بِأَرْضِي فَأَجِدُنِي أَعَافُهُ قَالَ فَأَهْوَى خَالِدٌ إِلَى الضَّبِّ فَأَكَلَ مِنْهُ وَرَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْظُرُ إِلَيْهِ

محمد بن مصفی حمصی، محمد بن حرب، محمد بن ولید زبیدی، زہری، ابی امامہ، سہل بن حنیف، حضرت عبداللہ بن عباس سے روایت ہے کہ خالد بن ولید نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں بھنی ہوئی گوہ پیش کی گئی جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قریب کی گئی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کھانے کے لیے ہاتھ بڑھایا۔ حاضرین میں سے ایک شخص نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! یہ گوہ کا گوشت ہے۔ اس پر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس سے ہاتھ اٹھالیا تو حضرت خالد نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! کیا گوہ حرام ہے؟ فرمایا نہیں! حرام تو نہیں لیکن ہمارے علاقہ میں ہوتی نہیں اس لیے مجھے پسند نہیں تو حضرت خالد نے ہاتھ گوہ کی طرف بڑھایا اور گوہ کھائی حالانکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کی طرف دیکھ رہے تھے۔

راوی: محمد بن مصفی حمصی، محمد بن حرب، محمد بن ولید زبیدی، زہری، ابی امامہ، سہل بن حنیف، حضرت عبداللہ بن عباس

باب: شکار کا بیان

گوہ کا بیان

جلد: جلد سوم   حدیث 123

راوی: محمد بن مصفی، سفیان بن عیینہ، عبداللہ بن دینار، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُصَفَّى حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا أُحَرِّمُ يَعْنِي الضَّبَّ

محمد بن مصفی، سفیان بن عیینہ، عبداللہ بن دینار، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے

فرمایا میں گوہ کو حرام نہیں کہتا۔

راوی : محمد بن مصفی، سفیان بن عیینہ، عبداللہ بن دینار، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما

خرگوش کا بیان

باب : شکار کا بیان

خرگوش کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 124

راوی: محمد بن بشار، محمد بن جعفر، عبدالرحمن بن مهدی، شعبه، هشام بن زید، حضرت انس بن مالك

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ هِشَامِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ مَرَرْنَا بِمَرِّ الظَّهْرَانِ فَأَنْفَجْنَا أَرْنَبًا فَسَعَوْا عَلَيْهَا فَلَغَبُوا فَسَعَيْتُ حَتَّى أَدْرَكْتُهَا فَأَتَيْتُ بِهَا أَبَا طَلْحَةَ فَذَبَحَهَا فَبَعَثَ بِعَجُزِهَا وَوَرِكِهَا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَبِلَهَا

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، عبدالرحمن بن مہدی، شعبہ، ہشام بن زید، حضرت انس بن مالک فرماتے ہیں کہ ہم مرالظہران نامی جگہ سے گزرے۔ ہم نے ایک خرگوش کو چھیڑا اور اسے پکڑنے کے لیے دوڑے لیکن بالآخر تھک گئے۔ پھر میں دوڑا اور میں نے اسے پکڑ لیا اور حضرت ابوطلحہ کے پاس لایا۔ انہوں نے اسے ذبح کیا اور اس کی ران اور سرین کا حصہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس بھیجا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قبول فرمالیا۔

راوی : محمد بن بشار، محمد بن جعفر، عبدالرحمن بن مہدی، شعبہ، ہشام بن زید، حضرت انس بن مالک

باب : شکار کا بیان

خرگوش کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 125

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، داؤد بن ابی ہند، شعبی، حضرت محمد بن صفوان رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنْبَأَنَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي هِنْدٍ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ صَفْوَانَ أَنَّهُ مَرَّ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَرْنَبَيْنِ مُعَلِّقَهُمَا فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ إِنِّي أَصَبْتُ هَذَيْنِ الْأَرْنَبَيْنِ فَلَمْ أَجِدْ حَدِيدَةً أُذَكِّيهِمَا بِهَا فَذَكَّيْتُهُمَا بِمَرْوَةٍ أَفَآكُلُ قَالَ كُلْ

ابو بکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، داؤد بن ابی ہند، شعبی، حضرت محمد بن صفوان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس سے گزرے، دو خرگوش لٹکائے ہوئے تو عرض کیا اے اللہ کے رسول! میں نے یہ دو خرگوش پکڑے۔ مجھے لوہے کی کوئی چیز نہ ملی کہ ذبح کروں۔ تو میں نے سفید تیز دھار پتھر سے ان کو ذبح کیا۔ کیا میں کھالوں؟ فرمایا کھالو۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، داؤد بن ابی ہند، شعبی، حضرت محمد بن صفوان رضی اللہ عنہ

باب : شکار کا بیان

خرگوش کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 126

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، یحییٰ بن واضح، محمد بن اسحق، الکریم بن ابی مخارق، حبان بن جزئ، حضرت خزیمہ بن جزء

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ وَاضِحٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ بْنِ أَبِي الْمُخَارِقِ عَنْ حِبَّانَ بْنِ جَزْئٍ عَنْ أَخِيهِ خُزَيْمَةَ بْنِ جَزْئٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ جِئْتُكَ لِأَسْأَلَكَ عَنْ أَحْنَاشِ الْأَرْضِ مَا تَقُولُ فِي الضَّبِّ قَالَ لَا آكُلُهُ وَلَا أُحَرِّمُهُ قَالَ قُلْتُ فَإِنِّي آكُلُ مِمَّا لَمْ تُحَرِّمْ وَلِمَ يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ فُقِدَتْ أُمَّةٌ مِنْ الْأُمَمِ وَرَأَيْتُ خَلْقًا رَابَنِي قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ مَا تَقُولُ فِي الْأَرْنَبِ قَالَ لَا آكُلُهُ وَلَا أُحَرِّمُهُ قُلْتُ فَإِنِّي آكُلُ مِمَّا لَمْ تُحَرِّمْ وَلِمَ يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ نُبِّئْتُ أَنَّهَا تَدْمَى

ابو بکر بن ابی شیبہ، یحییٰ بن واضح، محمد بن اسحاق، الکریم بن ابی مخارق، حبان بن جزئ، حضرت خزیمہ بن جزء فرماتے ہیں۔ میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں زمین کے کیڑوں کے متعلق پوچھنے کے لیے حاضر ہوا ہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم گوہ کی بابت کیا ارشاد فرماتے ہیں؟ فرمایا خود کھاتا نہیں، دوسروں کے لیے حرام نہیں بتاتا۔ میں نے عرض کیا جس کی حرمت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نہ بیان فرمائیں میں اسے کھاؤں گا اور اے اللہ کے رسول! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خود کیوں نہیں کھاتے؟ فرمایا ایک گروہ گم (مسخ) ہوگیا تھا۔ میں نے اس کی خلقت ایسی دیکھی کہ مجھے شک ہوا (کہ شاید گوہ اس قوم کی مسخ شدہ صورت ہے) میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خرگوش کے متعلق کیا ارشاد فرماتے ہیں؟ فرمایا خود کھاتا نہیں اور دوسروں کے لیے حرام نہیں بتاتا۔ میں نے عرض کیا جس چیز کی حرمت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیان نہ فرمائیں میں اسے کھاؤں گا کھاؤں گا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خود کیوں نہیں کھاتے؟ فرمایا مجھے بتایا گیا ہے کہ اسے حیض آتا ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، یحییٰ بن واضح، محمد بن اسحق، الکریم بن ابی مخارق، حبان بن جزئ، حضرت خزیمہ بن جزء

جو مچھلی مر کر سطح آب پر آجائے؟

باب : شکار کا بیان

جو مچھلی مر کر سطح آب پر آجائے؟

جلد : جلد سوم حدیث 127

راوی: هشام بن عمار، مالک بن انس، صفوان بن سلیم، سعید بن سلمہ، ال بن ازرق، مغیرہ بن ابی بردہ، بنی عبددار، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ حَدَّثَنِي صَفْوَانُ بْنُ سُلَيْمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ سَلَمَةَ مِنْ آلِ ابْنِ الْأَزْرَقِ أَنَّ الْمُغِيرَةَ بْنَ أَبِي بُرْدَةَ وَهُوَ مِنْ بَنِي عَبْدِ الدَّارِ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَحْرُ الطَّهُورُ مَاؤُهُ الْحِلُّ مَيْتَتُهُ قَالَ أَبُو عَبْد اللهِ بَلَغَنِي عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ الْجَوَادِ أَنَّهُ قَالَ هَذَا نِصْفُ الْعِلْمِ لِأَنَّ الدُّنْيَا بَرٌّ وَبَحْرٌ فَقَدْ أَفْتَاكَ فِي الْبَحْرِ وَبَقِيَ الْبَرُّ

ہشام بن عمار، مالک بن انس، صفوان بن سلیم، سعید بن سلمہ، ال بن ازرق، مغیرہ بن ابی بردہ، بنی عبد دار، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا سمندر کا پانی پاک کرنے والا ہے اور پانی کا مردار حلال ہے۔ امام ابن ماجہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابوعبیدہ جواد نے فرمایا یہ حدیث نصف علم ہے کیونکہ دنیا بحر و بر ہے تو بحر کا حکم اس میں بیان ہو گیا اور بر کا باقی رہ گیا۔

راوی: ہشام بن عمار، مالک بن انس، صفوان بن سلیم، سعید بن سلمہ، ال بن ازرق، مغیرہ بن ابی بردہ، بنی عبد دار، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : شکار کا بیان

جو مچھلی مر کر سطح آب پر آجائے؟

جلد : جلد سوم حدیث 128

راوی: احمد بن عبدہ، یحییٰ بن سلیم طائفی، اسماعیل بن امیہ ابوزبیر، حضرت جابر بن عبداللہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ الطَّائِفِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ أُمَيَّةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَلْقَى الْبَحْرُ أَوْ جَزَرَ عَنْهُ فَكُلُوهُ وَمَا مَاتَ فِيهِ فَطَفَا فَلَا تَأْكُلُوه

احمد بن عبدہ، یحییٰ بن سلیم طائفی، اسماعیل بن امیہ ابوزبیر، حضرت جابر بن عبداللہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو دریا کنارہ پر ڈال دے یا پانی کم ہونے سے مر جائے وہ تم کھا سکتے ہو اور جو دریا میں مر کر اوپر تیرنے لگے (اور اس کا پیٹ اوپر کی طرف ہو یعنی طافی ہو) تو اسے مت کھاؤ۔

راوی : احمد بن عبدہ، یحییٰ بن سلیم طائفی، اسماعیل بن امیہ ابوزبیر، حضرت جابر بن عبداللہ

کوے کا بیان

باب : شکار کا بیان

کوے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 129

راوی: احمد بن زهر نیساپوری هیثم بن جمیل، شریک، شام بن عروه، حضرت ابن عمر رضی الله عنهما

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْأَزْهَرِ النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ جَمِيلٍ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ مَنْ يَأْكُلُ الْغُرَابَ وَقَدْ سَمَّاهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسِقًا وَاللهِ مَا هُوَ مِنْ الطَّيِّبَاتِ

احمد بن زہر نیساپوری ہیثم بن جمیل، شریک، شام بن عروہ، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ کون ہے جو کوا کھائے حالانکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کو فاسق بتایا۔ بخدا! یہ پاکیزہ جانوروں میں سے نہیں۔

راوی : احمد بن زہر نیساپوری ہیثم بن جمیل، شریک، شام بن عروہ، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما

باب : شکار کا بیان

کوے کا بیان

جلد : جلد سوم　　حدیث 130

راوی : محمد بن بشار، انصاری، مسعودی، عبدالرحمن بن قاسم بن محمد بن ابی بکر صدیق، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا الْمَسْعُودِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْحَيَّةُ فَاسِقَةٌ وَالْعَقْرَبُ فَاسِقَةٌ وَالْفَأْرَةُ فَاسِقَةٌ وَالْغُرَابُ فَاسِقٌ فَقِيلَ لِلْقَاسِمِ أَيُؤْكَلُ الْغُرَابُ قَالَ مَنْ يَأْكُلُهُ بَعْدَ قَوْلِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسِقًا

محمد بن بشار، انصاری، مسعودی، عبدالرحمن بن قاسم بن محمد بن ابی بکر صدیق، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا سانپ فاسق ہے اور بچھو فاسق ہے۔ چوہا فاسق ہے اور کوا فاسق ہے۔ اس حدیث کے راوی حضرت قاسم سے پوچھا گیا کہ کیا کوا کھایا جاسکتا ہے؟ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اس کو فاسق فرمانے کے بعد کون ہے جو اسے کھائے۔

راوی : محمد بن بشار، انصاری، مسعودی، عبدالرحمن بن قاسم بن محمد بن ابی بکر صدیق، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

بلی کا بیان

باب : شکار کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 131

راوی: حسین بن مہدی، عبدالرزاق، عمر بن زید ابی زبیر، حضرت جابر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مَهْدِيٍّ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا عُمَرُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَكْلِ الْهِرَّةِ وَثَمَنِهَا

حسین بن مہدی، عبدالرزاق، عمر بن زید ابی زبیر، حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بلی اور اس کی قیمت کھانے سے منع فرمایا۔

راوی : حسین بن مہدی، عبدالرزاق، عمر بن زید ابی زبیر، حضرت جابر رضی اللہ عنہ

باب : کھانوں کے ابواب

کھانا کھلانے کی فضیلت

باب : کھانوں کے ابواب

کھانا کھلانے کی فضیلت

جلد : جلد سوم حدیث 132

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ، عوف، زرارہ، ابن اوفی، حضرت عبداللہ بن سلام

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ عَوْفٍ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفَى حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَلَامٍ قَالَ لَمَّا قَدِمَ

النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ انْجَفَلَ النَّاسُ قِبَلَهُ وَقِيلَ قَدْ قَدِمَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ قَدِمَ رَسُولُ اللهِ قَدْ قَدِمَ رَسُولُ اللهِ ثَلَاثًا فَجِئْتُ فِي النَّاسِ لِأَنْظُرَ فَلَمَّا تَبَيَّنْتُ وَجْهَهُ عَرَفْتُ أَنَّ وَجْهَهُ لَيْسَ بِوَجْهِ كَذَّابٍ فَكَانَ أَوَّلُ شَيْءٍ سَمِعْتُهُ تَكَلَّمَ بِهِ أَنْ قَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ أَفْشُوا السَّلَامَ وَأَطْعِمُوا الطَّعَامَ وَصِلُوا الْأَرْحَامَ وَصَلُّوا بِاللَّيْلِ وَالنَّاسُ نِيَامٌ تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ بِسَلَامٍ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو اسامہ، عوف، زرارہ، ابن اوفی، حضرت عبد اللہ بن سلام فرماتے ہیں کہ جب نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مدینہ منورہ تشریف لائے تو لوگ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف چلے اور تین بار اعلان ہوا کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لا چکے۔ لوگوں میں میں بھی حاضر ہوا تا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھوں۔ جب میں نے غور سے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا چہرہ انور دیکھا تو مجھے یقین ہو گیا کہ یہ چہرہ جھوٹے شخص کا نہیں (کیونکہ سابقہ کتب میں جو نشانیاں پڑھ رکھیں تھیں سب بعینہ آپ میں موجود تھیں) جنانچہ سب سے پہلے میں آپ کو جو بات فرماتے سنا وہ یہ تھی اے لوگو سلام کو عام رواج دو، کھانا کھلاؤ رشتوں کو جوڑو اور رات کو جب لوگ محو خواب ہوں نماز پڑھو تو تم سلامتی سے جنت میں داخل ہو جاؤ گے۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو اسامہ، عوف، زرارہ، ابن اوفی، حضرت عبد اللہ بن سلام

باب : کھانوں کے ابواب

کھانا کھلانے کی فضیلت

جلد : جلد سوم حدیث 133

راوی: محمد بن یحییٰ ازدی، حجاج بن محمد، ابن جریج، سلیمان بن موسیٰ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْأَزْدِيُّ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ سُلَيْمَانُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا عَنْ نَافِعٍ أَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ عُمَرَ كَانَ يَقُولُ إِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَفْشُوا السَّلَامَ وَأَطْعِمُوا الطَّعَامَ وَكُونُوا إِخْوَانًا كَمَا

أَمَرَكُمُ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ

محمد بن یحییٰ ازدی، حجاج بن محمد، ابن جریج، سلیمان بن موسی، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان فرمایا کرتے تھے کہ اللہ کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا سلام کو رواج دو اور کھانا کھلاؤ اور بھائی بھائی بن جاؤ جیسے تمہیں اللہ عزوجل نے حکم دیا ہے۔

راوی : محمد بن یحییٰ ازدی، حجاج بن محمد، ابن جریج، سلیمان بن موسیٰ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما

باب : کھانوں کے ابواب

کھانا کھلانے کی فضیلت

جلد : جلد سوم **حدیث** 134

راوی: محمد بن رمح، لیث بن سعد، یزید بن ابی حبیب، ابی خیر، حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي الْخَيْرِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ أَيُّ الْإِسْلَامِ خَيْرٌ قَالَ تُطْعِمُ الطَّعَامَ وَتَقْرَأُ السَّلَامَ عَلَى مَنْ عَرَفْتَ وَمَنْ لَمْ تَعْرِفْ

محمد بن رمح، لیث بن سعد، یزید بن ابی حبیب، ابی خیر، حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دریافت کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! اسلام (میں) کونسا (عمل) سب سے بہتر (پسندیدہ) ہے؟ فرمایا تو کھانا کھلائے اور سلام کہے جان پہچان والے کو اور انجان کو۔

راوی : محمد بن رمح، لیث بن سعد، یزید بن ابی حبیب، ابی خیر، حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ

ایک شخص کا کھانا دو کے لیے کافی ہو جاتا ہے

باب : کھانوں کے ابواب

ایک شخص کا کھانا دو کے لیے کافی ہو جاتا ہے

جلد : جلد سوم حدیث 135

راوی: محمد بن عبداللہ رقی، یحییٰ بن زیاد اسدی، ابن جریج، ابوزبیر، حضرت جابر بن عبداللہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الرَّقِّيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زِيَادٍ الْأَسَدِيُّ أَنْبَأَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَنْبَأَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَعَامُ الْوَاحِدِ يَكْفِي الِاثْنَيْنِ وَطَعَامُ الِاثْنَيْنِ يَكْفِي الْأَرْبَعَةَ وَطَعَامُ الْأَرْبَعَةِ يَكْفِي الثَّمَانِيَةَ

محمد بن عبداللہ رقی، یحییٰ بن زیاد اسدی، ابن جریج، ابوزبیر، حضرت جابر بن عبداللہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ایک شخص کا کھانا دو کے لیے اور دو کا چار کے لیے اور چار کا آٹھ کے لیے کافی ہو جاتا ہے۔(یعنی نہ صرف برکت ہو جاتی ہے بلکہ بوجہ ایثار کفایت بھی کرتا ہے)۔

راوی: محمد بن عبداللہ رقی، یحییٰ بن زیاد اسدی، ابن جریج، ابوزبیر، حضرت جابر بن عبداللہ

باب : کھانوں کے ابواب

ایک شخص کا کھانا دو کے لیے کافی ہو جاتا ہے

جلد : جلد سوم حدیث 136

راوی: حسن بن علی خلال، حسن بن موسیٰ سعید بن زید، عمرو بن دینار، آل زبیر، سالم بن عبداللہ بن عمر، حضرت عمر

بن خطاب رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلَّالُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ قَهْرَمَانُ آلِ الزُّبَيْرِ قَالَ سَمِعْتُ سَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ طَعَامَ الْوَاحِدِ يَكْفِي الِاثْنَيْنِ وَإِنَّ طَعَامَ الِاثْنَيْنِ يَكْفِي الثَّلَاثَةَ وَالْأَرْبَعَةَ وَإِنَّ طَعَامَ الْأَرْبَعَةِ يَكْفِي الْخَمْسَةَ وَالسِّتَّةَ

حسن بن علی خلال، حسن بن موسیٰ سعید بن زید، عمرو بن دینار، آل زبیر، سالم بن عبداللہ بن عمر، حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا بلاشبہ ایک شخص کا کھانا دو کے لیے کفایت کرتا ہے اور دو کا کھانا تین چار (اشخاص) کے لیے کفایت کرتا ہے اور چار کا کھانا پانچ، چھ کے لیے کفایت کرتا ہے۔

راوی : حسن بن علی خلال، حسن بن موسیٰ سعید بن زید، عمرو بن دینار، آل زبیر، سالم بن عبداللہ بن عمر، حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ

مؤمن ایک آنت میں کھاتا ہے اور کافر سات آنتوں میں

باب : کھانوں کے ابواب

مؤمن ایک آنت میں کھاتا ہے اور کافر سات آنتوں میں

جلد : جلد سوم حدیث 137

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، عفان، محمد بن بشار عدی بن ثابت، ابی حازم، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ ح وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُؤْمِنُ يَأْكُلُ فِي مِعًى وَاحِدٍ

وَالْكَافِرُ يَأْكُلُ فِي سَبْعَةِ أَمْعَاءٍ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عفان، محمد بن بشار عدی بن ثابت، ابی حازم، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا مومن ایک آنت میں کھاتا ہے اور کافر سات آنتوں میں۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عفان، محمد بن بشار عدی بن ثابت، ابی حازم، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : کھانوں کے ابواب

مؤمن ایک آنت میں کھاتا ہے اور کافر سات آنتوں میں

جلد : جلد سوم حدیث 138

راوی: علی بن محمد، عبداللہ بن نمیر، عبیداللہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْكَافِرُ يَأْكُلُ فِي سَبْعَةِ أَمْعَاءٍ وَالْمُؤْمِنُ يَأْكُلُ فِي مِعًى وَاحِدٍ

علی بن محمد، عبداللہ بن نمیر، عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کافر ساتھ آنتوں میں کھاتا ہے اور مومن ایک آنت میں کھاتا ہے۔

راوی : علی بن محمد، عبداللہ بن نمیر، عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما

باب : کھانوں کے ابواب

جلد : جلد سوم حدیث 139

راوی: ابوکریب، ابواسامہ، برید بن عبداللہ، ابی بردہ، حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ بُرَيْدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ جَدِّهِ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُؤْمِنُ يَأْكُلُ فِي مِعًى وَاحِدٍ وَالْكَافِرُ يَأْكُلُ فِي سَبْعَةِ أَمْعَاءٍ

ابوکریب، ابواسامہ، برید بن عبداللہ، ابی بردہ، حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا مومن ایک آنت میں کھاتا ہے اور کافر سات آنتوں میں۔

راوی: ابوکریب، ابواسامہ، برید بن عبداللہ، ابی بردہ، حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ

کھانے میں عیب نکالنا منع ہے

باب : کھانوں کے ابواب

کھانے میں عیب نکالنا منع ہے

جلد : جلد سوم حدیث 140

راوی: محمد بن بشار، عبداللہ، سفیان، اعمش، ابی حازم، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ مَا عَابَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَعَامًا قَطُّ إِنْ رَضِيَهُ أَكَلَهُ وَإِلَّا تَرَكَهُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي يَحْيَى عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ قَالَ أَبُو بَكْرٍ نُخَالِفُ فِيهِ يَقُولُونَ عَنْ أَبِي

حَازِمٍ

محمد بن بشار، عبد اللہ، سفیان، اعمش، ابی حازم، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کبھی بھی کھانے میں عیب نہیں نکالا۔ اگر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کھانا پسند ہوتا تو تناول فرماتے ورنہ (خاموشی سے) چھوڑ دیتے۔ دوسری روایت بھی ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے ایسی ہی ہے۔

راوی : محمد بن بشار، عبد اللہ، سفیان، اعمش، ابی حازم، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

کھانے سے قبل ہاتھ دھونا (اور کلی کرنا(

باب : کھانوں کے ابواب

کھانے سے قبل ہاتھ دھونا (اور کلی کرنا(

جلد : جلد سوم حدیث 141

راوی: جبارہ بن مغلس، کثیر بن سلیم، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا جُبَارَةُ بْنُ الْمُغَلِّسِ حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ سُلَيْمٍ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَحَبَّ أَنْ يُكْثِرَ اللَّهُ خَيْرَ بَيْتِهِ فَلْيَتَوَضَّأْ إِذَا حَضَرَ غَدَاؤُهُ وَإِذَا رُفِعَ

جبارہ بن مغلس، کثیر بن سلیم، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جو چاہے کہ اس کے گھر میں خیر و برکت (اور دولت) زیادہ ہو تو اسے چاہیے کہ جب صبح (یا شام) کا کھانا آئے تو ہاتھ دھوئے (اور کلی کرے) اور جب دستر خوان اٹھایا جائے اس وقت بھی۔

راوی : جبارہ بن مغلس، کثیر بن سلیم، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

باب : کھانوں کے ابواب

کھانے سے قبل ہاتھ دھونا(اور کلی کرنا(

جلد : جلد سوم حدیث 142

راوی: جعفر بن مسافر، صاعد بن عبید جزری، زهیر بن معاویه، محمد بن جحادہ، عمرو بن دینار مکی، عطاء بن یسار، حضرت ابوهریرہ رضی اللہ عنه

حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُسَافِرٍ حَدَّثَنَا صَاعِدُ بْنُ عُبَيْدٍ الْجَزَرِيُّ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جُحَادَةَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ الْمَكِّيُّ عَنْ عَطَائِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ خَرَجَ مِنْ الْغَائِطِ فَأُتِيَ بِطَعَامٍ فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلَا آتِيكَ بِوَضُوئٍ قَالَ أُرِيدُ الصَّلَاةَ

جعفر بن مسافر، صاعد بن عبید جزری، زہیر بن معاویہ، محمد بن جحادہ، عمرو بن دینار مکی، عطاء بن یسار، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قضاء حاجت کے بعد تشریف لائے تو کھانا پیش کیا گیا (آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حسب عادت فراغت کے بعد ہاتھ دھو چکے تھے) ایک شخص نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! وضو کا پانی لاؤں ؟ فرمایا کیا میں نماز پڑھنا چاہتا ہوں۔

راوی : جعفر بن مسافر، صاعد بن عبید جزری، زہیر بن معاویہ، محمد بن جحادہ، عمرو بن دینار مکی، عطاء بن یسار، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

تکیہ لگا کر کھانا

باب : کھانوں کے ابواب

تکیہ لگا کر کھانا

جلد : جلد سوم　　　حدیث 143

راوی: محمد بن صباح، سفیان بن عیینہ، مسعر، علی بن اقمر، حضرت ابوجحیفہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْأَقْمَرِ عَنْ أَبِي جُحَيْفَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا آكُلُ مُتَّكِئًا

محمد بن صباح، سفیان بن عیینہ، مسعر، علی بن اقمر، حضرت ابوجحیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا میں تکیہ لگا کر نہیں کھاتا۔

راوی: محمد بن صباح، سفیان بن عیینہ، مسعر، علی بن اقمر، حضرت ابوجحیفہ رضی اللہ عنہ

باب : کھانوں کے ابواب

تکیہ لگا کر کھانا

جلد : جلد سوم　　　حدیث 144

راوی: عمرو بن عثمان بن سعید بن کثیر بن دینار حمصی، محمد بن عبدالرحمن بن عرق، حضرت عبداللہ بن بسر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيدِ بْنِ كَثِيرِ بْنِ دِينَارٍ الْحِمْصِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عِرْقٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بُسْرٍ قَالَ أَهْدَيْتُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَاةً فَجَثَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى رُكْبَتَيْهِ يَأْكُلُ فَقَالَ أَعْرَابِيٌّ مَا هَذِهِ الْجِلْسَةُ فَقَالَ إِنَّ اللَّهَ جَعَلَنِي عَبْدًا كَرِيمًا وَلَمْ يَجْعَلْنِي جَبَّارًا عَنِيدًا

عمرو بن عثمان بن سعید بن کثیر بن دینار حمصی، محمد بن عبدالرحمن بن عرق، حضرت عبداللہ بن بسر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں ایک بکری ہدیہ کی گئی۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اکڑوں بیٹھ کر (دونوں زانوں کھڑے کر کے) کھانے لگے۔ ایک دیہاتی نے کہا یہ بیٹھنے کا کیسا انداز ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے مجھے مہربان بندہ بنایا ہے اور مجھے تکبر وعناد کرنے والا، مغرور نہیں بنایا۔

راوی: عمرو بن عثمان بن سعید بن کثیر بن دینار حمصی، محمد بن عبدالرحمن بن عرق، حضرت عبداللہ بن بسر رضی اللہ عنہ

کھانے سے قبل بسم اللہ پڑھنا

باب: کھانوں کے ابواب

کھانے سے قبل بسم اللہ پڑھنا

جلد : جلد سوم حدیث 145

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، ہشام دستوائی، بدیل بن میسرہ، عبداللہ بن عبید بن عمیر، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنْ هِشَامٍ الدَّسْتُوَائِيِّ عَنْ بُدَيْلِ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ کَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْکُلُ طَعَامًا فِي سِتَّةِ نَفَرٍ مِنْ أَصْحَابِهِ فَجَائَ أَعْرَابِيٌّ فَأَکَلَهُ بِلُقْمَتَيْنِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَا أَنَّهُ لَوْ کَانَ قَالَ بِسْمِ اللَّهِ لَکَفَاکُمْ فَإِذَا أَکَلَ أَحَدُکُمْ طَعَامًا فَلْيَقُلْ بِسْمِ اللَّهِ فَإِنْ نَسِيَ أَنْ يَقُولَ بِسْمِ اللَّهِ فِي أَوَّلِهِ فَلْيَقُلْ بِسْمِ اللَّهِ فِي أَوَّلِهِ وَآخِرِهِ

ابوبکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، ہشام دستوائی، بدیل بن میسرہ، عبداللہ بن عبید بن عمیر، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم چھ صحابہ کے ساتھ کھانا کھا رہے تھے۔ ایک دیہاتی آیا اور دو ہی نوالوں میں سب کھانا کھا گیا۔ اس پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا غور سے سنو! اگر یہ بِسْمِ اللّٰہِ کہتا تو کھانا تم سب کو کافی ہو جاتا۔ جب تم میں سے

کوئی کھانا کھانے لگے اور بِسْمِ اللّٰہِ کہنا بھول جائے تو کہے بِسْمِ اللّٰہِ فِي أَوَّلِهِ وَ آخِرِهِ۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، ہشام دستوائی، بدیل بن میسرہ، عبد اللہ بن عبید بن عمیر، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

باب : کھانوں کے ابواب

کھانے سے قبل بسم اللہ پڑھنا

جلد : جلد سوم حدیث 146

راوی: محمد بن صباح، سفیان، ہشام بن عروہ، حضرت عمر بن ابی سلمہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ قَالَ لِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا آكُلُ سَمِّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ

محمد بن صباح، سفیان، ہشام بن عروہ، حضرت عمر بن ابی سلمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں کھانا کھا رہا تھا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے فرمایا اللہ کا نام لے (یعنی بِسْمِ اللّٰہِ کہہ (

راوی : محمد بن صباح، سفیان، ہشام بن عروہ، حضرت عمر بن ابی سلمہ رضی اللہ عنہ

دائیں ہاتھ سے کھانا

باب : کھانوں کے ابواب

جلد : جلد سوم   حدیث 147

راوی: ھشام بن عمار، ھقل بن زیاد، ھشام بن حسان، یحییٰ بن ابی کثیر، ابی سلمہ، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا الْهِقْلُ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِيَأْكُلْ أَحَدُكُمْ بِيَمِينِهِ وَلْيَشْرَبْ بِيَمِينِهِ وَلْيَأْخُذْ بِيَمِينِهِ وَلْيُعْطِ بِيَمِينِهِ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ يَأْكُلُ بِشِمَالِهِ وَيَشْرَبُ بِشِمَالِهِ وَيُعْطِي بِشِمَالِهِ وَيَأْخُذُ بِشِمَالِهِ

ہشام بن عمار، ہقل بن زیاد، ہشام بن حسان، یحییٰ بن ابی کثیر، ابی سلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم میں سے ہر ایک دائیں ہاتھ سے کھائے، دائیں ہاتھ سے پیئے، دائیں ہاتھ سے چیز لے اور دائیں ہاتھ سے ہی دے۔ اس لیے کہ شیطان بائیں ہاتھ سے کھاتا ہے، بائیں ہاتھ سے پیتا ہے، بائیں ہاتھ سے چیز دیتا ہے اور بائیں ہاتھ سے ہی لیتا ہے۔

راوی : ہشام بن عمار، ہقل بن زیاد، ہشام بن حسان، یحییٰ بن ابی کثیر، ابی سلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : کھانوں کے ابواب

دائیں ہاتھ سے کھانا

جلد : جلد سوم   حدیث 148

راوی: ابوبکر، ابی شیبہ، محمد بن صباح، سفیان بن عیینہ، ولید بن کثیر، وھب بن کیسان، حضرت عمر بن ابی سلمہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ الْوَلِيدِ بْنِ كَثِيرٍ عَنْ وَهْبِ بْنِ كَيْسَانَ سَمِعَهُ مِنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ كُنْتُ غُلَامًا فِي حِجْرِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَتْ يَدِي تَطِيشُ فِي

الصَّحْفَةِ فَقَالَ لِي يَا غُلَامُ سَمِّ اللَّهَ وَكُلْ بِيَمِينِكَ وَكُلْ مِمَّا يَلِيكَ

ابو بکر، ابی شیبہ، محمد بن صباح، سفیان بن عیینہ، ولید بن کثیر، وہب بن کیسان، حضرت عمر بن ابی سلمہ فرماتے ہیں کہ میں بچہ تھا اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تربیت میں تھا تو میرا ہاتھ (کھاتے وقت) پیالہ میں چاروں طرف گھومتا تھا۔ اس لیے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ سے فرمایا اے لڑکے! اللہ کا نام لیا کر اور دائیں ہاتھ سے کھایا کر اور اپنے سامنے سے کھایا کر۔

راوی : ابو بکر، ابی شیبہ، محمد بن صباح، سفیان بن عیینہ، ولید بن کثیر، وہب بن کیسان، حضرت عمر بن ابی سلمہ

باب : کھانوں کے ابواب

دائیں ہاتھ سے کھانا

جلد : جلد سوم حدیث 149

راوی: محمد بن رمح، لیث بن سعد، ابی زبیر، حضرت جابر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَأْكُلُوا بِالشِّمَالِ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ يَأْكُلُ بِالشِّمَالِ

محمد بن رمح، لیث بن سعد، ابی زبیر، حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا بائیں ہاتھ سے نہ کھایا کرو کیونکہ بائیں ہاتھ سے شیطان کھاتا ہے۔

راوی : محمد بن رمح، لیث بن سعد، ابی زبیر، حضرت جابر رضی اللہ عنہ

کھانے کے بعد انگلیاں چاٹنا

باب : کھانوں کے ابواب

کھانے کے بعد انگلیاں چاٹنا

جلد : جلد سوم   حدیث 150

راوی: محمد بن ابی عمر عدنی، سفیان بن عیینہ، عمرو بن دینار، عطاء، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عُمَرَ الْعَدَنِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَطَائٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أَكَلَ أَحَدُكُمْ طَعَامًا فَلَا يَمْسَحْ يَدَهُ حَتَّى يَلْعَقَهَا أَوْ يُلْعِقَهَا قَالَ سُفْيَانُ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ قَيْسٍ يَسْأَلُ عَمْرَو بْنَ دِينَارٍ أَرَأَيْتَ حَدِيثَ عَطَائٍ لَا يَمْسَحْ أَحَدُكُمْ يَدَهُ حَتَّى يَلْعَقَهَا أَوْ يُلْعِقَهَا عَمَّنْ هُوَ قَالَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ فَإِنَّهُ حَدَّثَنَاهُ عَنْ جَابِرٍ قَالَ حَفِظْنَاهُ مِنْ عَطَائٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَبْلَ أَنْ يَقْدَمَ جَابِرٌ عَلَيْنَا وَإِنَّمَا لَقِيَ عَطَائٌ جَابِرًا فِي سَنَةٍ جَاوَرَ فِيهَا بِمَكَّةَ

محمد بن ابی عمر عدنی، سفیان بن عیینہ، عمرو بن دینار، عطاء، حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی کھانا کھا چکے تو اپنے ہاتھ نہ پونچھے، یہاں تک کہ خود چاٹ لے یا دوسرے کو چٹا دے۔ حضرت سفیان فرماتے ہیں کہ میں نے عمر بن قیس کو دیکھا کہ عمرو بن دینار سے کہہ رہے ہیں، بتایئے عطاء کی یہ حدیث کہ تم میں سے کوئی اپنے ہاتھ صاف نہ کرے جب تک کہ خود نہ چاٹ لے یا دوسرے کو نہ چٹا دے، کس سے مروی ہے؟ فرمانے لگے ابن عباس سے۔ عمر بن قیس نے کہا کہ عطاء نے ہمیں یہ حدیث جابر سے روایت کر کے سنائی۔ عمر بن دینار نے کہا مجھے تو عطاء سے انہوں نے ابن عباس سے روایت کی، ایسے ہی یاد ہے۔ اس وقت جابر ہمارے پاس تشریف نہ لائے تھے اور عطاء تو جابر سے اس سال ملے جس سال وہ مکہ میں رہے تھے۔

راوی: محمد بن ابی عمر عدنی، سفیان بن عیینہ، عمرو بن دینار، عطاء، حضرت ابن عباس

باب : کھانوں کے ابواب

کھانے کے بعد انگلیاں چاٹنا

جلد : جلد سوم حدیث 151

راوی: موسیٰ بن عبدالرحمن ، ابوداؤد حفری، سفیان ، ابی زبیر، حضرت جابر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنْبَأَنَا أَبُو دَاوُدَ الْحَفَرِيُّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَمْسَحْ أَحَدُكُمْ يَدَهُ حَتَّى يَلْعَقَهَا فَإِنَّهُ لَا يَدْرِي فِي أَيِّ طَعَامِهِ الْبَرَكَةُ

موسی بن عبدالرحمن، ابوداؤد حفری، سفیان، ابی زبیر، حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم میں سے کوئی اپنے ہاتھ نہ پونچھے یہاں تک کہ چاٹ لے۔ اس لیے کہ اسے معلوم نہیں کہ کونسے کھانے میں برکت ہے۔

راوی: موسیٰ بن عبدالرحمن، ابوداؤد حفری، سفیان، ابی زبیر، حضرت جابر رضی اللہ عنہ

پیالہ صاف کرنا

باب : کھانوں کے ابواب

پیالہ صاف کرنا

جلد : جلد سوم حدیث 152

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، ابویمان براء، حضرت ام عاصم

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنْبَأَنَا أَبُو الْيَمَانِ الْبَرَّاءُ قَالَ حَدَّثَتْنِي جَدَّتِي أُمُّ عَاصِمٍ قَالَتْ دَخَلَ عَلَيْنَا نُبَيْشَةُ مَوْلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ نَأْكُلُ فِي قَصْعَةٍ فَقَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَكَلَ فِي

قَصْعَةٍ فَلَحِسَهَا اسْتَغْفَرَتْ لَهُ الْقَصْعَةُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، ابو یمان براء، حضرت ام عاصم فرماتی ہیں کہ ہم پیالہ میں کھانا کھا رہے تھے کہ ہمارے پاس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے آزاد کردہ غلام نبیشہ آئے اور کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو پیالہ میں کھانا کھائے پھر اسے چاٹ کر صاف کرلے تو پیالہ اس کے حق میں بخشش اور مغفرت کی دعا کرتا ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، ابو یمان براء، حضرت ام عاصم

باب : کھانوں کے ابواب

پیالہ صاف کرنا

جلد : جلد سوم حدیث 153

راوی: ابوبشر بکر بن خلف، نصر بن علی، معلی بن راشد، ابویمان حضرت ام عاصم رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو بِشْرٍ بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ وَنَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَا حَدَّثَنَا الْمُعَلَّى بْنُ رَاشِدٍ أَبُو الْيَمَانِ حَدَّثَتْنِي جَدَّتِي عَنْ رَجُلٍ مِنْ هُذَيْلٍ يُقَالُ لَهُ نُبَيْشَةُ الْخَيْرِ قَالَتْ دَخَلَ عَلَيْنَا نُبَيْشَةُ وَنَحْنُ نَأْكُلُ فِي قَصْعَةٍ لَنَا فَقَالَ حَدَّثَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَكَلَ فِي قَصْعَةٍ ثُمَّ لَحِسَهَا اسْتَغْفَرَتْ لَهُ الْقَصْعَةُ

ابو بشر بکر بن خلف، نصر بن علی، معلی بن راشد، ابو یمان حضرت ام عاصم رضی اللہ عنہا بیان فرماتی ہیں کہ ہم ایک پیالہ میں کھانا کھا رہے تھے کہ ہمارے پاس نبیشہ آئے اور کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو پیالہ میں کھائے پھر اسے چاٹ کر صاف کرے، پیالہ اس کے لیے استغفار کرتا ہے۔

راوی : ابو بشر بکر بن خلف، نصر بن علی، معلی بن راشد، ابو یمان حضرت ام عاصم رضی اللہ عنہا

اپنے سامنے سے کھانا

باب : کھانوں کے ابواب

اپنے سامنے سے کھانا

جلد : جلد سوم حدیث 154

راوی: محمد بن خلف عسقلانی، عبداللہ عبدالاعلی یحییٰ بن ابی کثیر، عروہ بن زبیر، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَلَفٍ الْعَسْقَلَانِيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا وُضِعَتْ الْمَائِدَةُ فَلْيَأْكُلْ مِمَّا يَلِيهِ وَلَا يَتَنَاوَلْ مِنْ بَيْنِ يَدَيْ جَلِيسِهِ

محمد بن خلف عسقلانی، عبداللہ عبدالاعلی یحییٰ بن ابی کثیر، عروہ بن زبیر، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہا بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب دستر خوان اترے تو اپنے سامنے سے کھانا چاہیے اور اپنے ساتھی کے سامنے سے نہ کھانا چاہیے۔

راوی: محمد بن خلف عسقلانی، عبداللہ عبدالاعلی یحییٰ بن ابی کثیر، عروہ بن زبیر، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہا

باب : کھانوں کے ابواب

اپنے سامنے سے کھانا

جلد : جلد سوم حدیث 155

راوی: محمد بن بشار، علاء بن فضل بن عبد الملک بن ابی سویہ، عبید اللہ بن عکراش، حضرت عکراش بن ذویب

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا الْعَلَاءُ بْنُ الْفَضْلِ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي السَّوِيَّةِ حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عِكْرَاشٍ عَنْ أَبِيهِ عِكْرَاشِ بْنِ ذُؤَيْبٍ قَالَ أُتِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِجَفْنَةٍ كَثِيرَةِ الثَّرِيدِ وَالْوَدَكِ فَأَقْبَلْنَا نَأْكُلُ مِنْهَا فَخَبَطْتُ يَدِي فِي نَوَاحِيهَا فَقَالَ يَا عِكْرَاشُ كُلْ مِنْ مَوْضِعٍ وَاحِدٍ فَإِنَّهُ طَعَامٌ وَاحِدٌ ثُمَّ أُتِينَا بِطَبَقٍ فِيهِ أَلْوَانٌ مِنْ الرُّطَبِ فَجَالَتْ يَدُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الطَّبَقِ وَقَالَ يَا عِكْرَاشُ كُلْ مِنْ حَيْثُ شِئْتَ فَإِنَّهُ غَيْرُ لَوْنٍ وَاحِدٍ

محمد بن بشار، علاء بن فضل بن عبد الملک بن ابی سویہ، عبید اللہ بن عکراش، حضرت عکراش بن ذویب فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں ایک پیالہ پیش کیا گیا جس میں بہت سا ثرید اور خوب روغن تھا۔ ہم سب اسے کھانے لگے۔ میں نے اپنا ہاتھ پیالے کی سب اطراف میں گھمایا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا عکراش! ایک ہی جگہ سے کھاؤ کیونکہ یہ سب ایک ہی کھانا ہے پھر ایک طبق آیا جس میں کئی قسم کی کھجوریں تھیں تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ہاتھ طبق میں گھومنے لگا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا عکراش جہاں سے چاہو کھاؤ کیونکہ یہ مختلف قسم کی کھجوریں ہیں۔

راوی: محمد بن بشار، علاء بن فضل بن عبد الملک بن ابی سویہ، عبید اللہ بن عکراش، حضرت عکراش بن ذویب

ثرید کے درمیان سے کھانا منع ہے۔

باب: کھانوں کے ابواب

ثرید کے درمیان سے کھانا منع ہے۔

جلد: جلد سوم حدیث 156

راوی: عمرو بن عثمان بن سعید بن کثیر بن دینار حمصی، محمد بن عبد الرحمن بن عرق حضرت عبد اللہ بن بسر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيدِ بْنِ كَثِيرِ بْنِ دِينَارٍ الْحِمْصِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عِرْقٍ الْيَحْصَبِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بُسْرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُتِيَ بِقَصْعَةٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُوا مِنْ جَوَانِبِهَا وَدَعُوا ذُرْوَتَهَا يُبَارَكْ فِيهَا

عمرو بن عثمان بن سعید بن کثیر بن دینار حمصی، محمد بن عبدالرحمن بن عرق حضرت عبداللہ بن بسر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں ایک پیالہ پیش کیا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس کے کناروں سے کھاؤ اور درمیان کی چوٹی چھوڑ دو۔ ایسا کرنے سے اس میں برکت ہو گی۔

راوی: عمرو بن عثمان بن سعید بن کثیر بن دینار حمصی، محمد بن عبدالرحمن بن عرق حضرت عبداللہ بن بسر رضی اللہ عنہ

باب : کھانوں کے ابواب

ثرید کے درمیان سے کھانا منع ہے۔

جلد : جلد سوم　　حدیث 157

راوی: ہشام بن عمار، ابوحفص عمر بن درفس، عبدالرحمن بن ابی قسیمہ، حضرت واثلہ بن اسقع

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو حَفْصٍ عُمَرُ بْنُ الدَّرَفْسِ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي قَسِيمَةَ عَنْ وَاثِلَةَ بْنِ الْأَسْقَعِ اللَّيْثِيِّ قَالَ أَخَذَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِرَأْسِ الثَّرِيدِ فَقَالَ كُلُوا بِسْمِ اللَّهِ مِنْ حَوَالَيْهَا وَاعْفُوا رَأْسَهَا فَإِنَّ الْبَرَكَةَ تَأْتِيهَا مِنْ فَوْقِهَا

ہشام بن عمار، ابوحفص عمر بن درفس، عبدالرحمن بن ابی قسیمہ، حضرت واثلہ بن اسقع فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ثرید کے درمیانی اوپر کے حصہ پر دست مبارک رکھا اور فرمایا اللہ کا نام لے کر اس کے اردگرد سے کھاؤ اور اس اوپر کے حصہ کو چھوڑ رکھو اس لیے کہ برکت اوپر سے آتی ہے۔

راوی : ہشام بن عمار، ابو حفص عمر بن درفس، عبدالرحمن بن ابی قسیمہ، حضرت واثلہ بن اسقع

باب : کھانوں کے ابواب

ثرید کے درمیان سے کھانا منع ہے۔

جلد : جلد سوم حدیث 158

راوی: علی بن منذر، محمد بن فضیل عطاء بن سائب، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُنْذِرِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ حَدَّثَنَا عَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا وُضِعَ الطَّعَامُ فَخُذُوا مِنْ حَافَتِهِ وَذَرُوا وَسَطَهُ فَإِنَّ الْبَرَكَةَ تَنْزِلُ فِي وَسَطِهِ

علی بن منذر، محمد بن فضیل عطاء بن سائب، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب کھانا رکھا جائے تو اس کے اطراف سے کھاؤ اور درمیان کو چھوڑ رکھو اس لیے کہ برکت کھانے کے درمیان میں اترتی ہے۔

راوی : علی بن منذر، محمد بن فضیل عطاء بن سائب، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس

نوالہ نیچے گر جائے تو؟

باب : کھانوں کے ابواب

نوالہ نیچے گر جائے تو؟

جلد : جلد سوم حدیث 159

راوی: سوید بن سعید، یزید بن زریع، یونس، حسن، حضرت معقل بن یسار

حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ يُونُسَ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ قَالَ بَيْنَمَا هُوَ يَتَغَدَّى إِذْ سَقَطَتْ مِنْهُ لُقْمَةٌ فَتَنَاوَلَهَا فَأَمَاطَ مَا كَانَ فِيهَا مِنْ أَذًى فَأَكَلَهَا فَتَغَامَزَ بِهِ الدَّهَاقِينُ فَقِيلَ أَصْلَحَ اللَّهُ الْأَمِيرَ إِنَّ هَؤُلَاءِ الدَّهَاقِينَ يَتَغَامَزُونَ مِنْ أَخْذِكَ اللُّقْمَةَ وَبَيْنَ يَدَيْكَ هَذَا الطَّعَامُ قَالَ إِنِّي لَمْ أَكُنْ لِأَدَعَ مَا سَمِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِهَذِهِ الْأَعَاجِمِ إِنَّا كُنَّا نَأْمُرُ أَحَدَنَا إِذَا سَقَطَتْ لُقْمَتُهُ أَنْ يَأْخُذَهَا فَيُمِيطَ مَا كَانَ فِيهَا مِنْ أَذًى وَيَأْكُلَهَا وَلَا يَدَعَهَا لِلشَّيْطَانِ

سوید بن سعید، یزید بن زریع، یونس، حسن، حضرت معقل بن یسار صبح کا کھانا تناول فرما رہے تھے کہ ایک نوالہ گر گیا۔ انہوں نے وہ نوالہ لیا اور جو کچرا اس پر لگ گیا تھا، صاف کیا اور کھالیا۔ اس پر عجمی دہقانوں نے ایک دوسرے کو آنکھ سے اشارے کیے (کہ امیر ہو کر گرا ہوا نوالہ اٹایا اور کھالیا) تو کسی نے کہہ دیا اللہ میر کو اصلاح پر رکھے۔ یہ دہقان ایک دوسرے کو آنکھوں سے اشارے کر رہے ہیں کہ آپ کے سامنے یہ کھانا ہے پھر بھی آپ نے نوالہ اٹھالیا۔ فرمانے لگے ان عجمیوں کی خاطر میں اس عمل کو نہیں چھوڑ سکتا جو میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا ہے۔ ہم میں سے جب کسی کا نوالہ گر جاتا تو اسے حکم ہوتا کہ اسے اٹھالے اور جو کچرا وغیرہ لگا ہے، صاف کر کے کھالے اور شیطان کے لیے نہ چھوڑے۔

راوی: سوید بن سعید، یزید بن زریع، یونس، حسن، حضرت معقل بن یسار

باب : کھانوں کے ابواب

نوالہ نیچے گر جائے تو؟

جلد : جلد سوم حدیث 160

راوی: علی بن منذر، محمد بن فضیل اعمش، ابی سفیان، حضرت جابر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُنْذِرِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا وَقَعَتْ اللُّقْمَةُ مِنْ يَدِ أَحَدِكُمْ فَلْيَمْسَحْ مَا عَلَيْهَا مِنْ الْأَذَى وَلْيَأْكُلْهَا

علی بن منذر، محمد بن فضیل اعمش، ابی سفیان، حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کسی کے ہاتھ سے نوالہ گر جائے تو اس پر جو کچرا وغیرہ لگا ہو صاف کر کے کھالے۔

راوی: علی بن منذر، محمد بن فضیل اعمش، ابی سفیان، حضرت جابر رضی اللہ عنہ

ثرید باقی کھانوں سے افضل ہے

باب: کھانوں کے ابواب

ثرید باقی کھانوں سے افضل ہے

جلد: جلد سوم   حدیث 161

راوی: محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، عمرو بن مرہ، مرہ ھمدانی، حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ مُرَّةَ الْهَمْدَانِيِّ عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَمَلَ مِنْ الرِّجَالِ كَثِيرٌ وَلَمْ يَكْمُلْ مِنْ النِّسَاءِ إِلَّا مَرْيَمُ بِنْتُ عِمْرَانَ وَآسِيَةُ امْرَأَةُ فِرْعَوْنَ وَإِنَّ فَضْلَ عَائِشَةَ عَلَى النِّسَاءِ كَفَضْلِ الثَّرِيدِ عَلَى سَائِرِ الطَّعَامِ

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، عمرو بن مرہ، مرہ ہمدانی، حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مردوں میں بہت سے کامل ہوئے اور عورتوں میں کوئی کمال کو نہ پہنچی سوائے مریم بنت عمران اور آسیہ زوجہ

فرعون کے اور عائشہ باقی عورتوں سے ایسے ہی افضل ہے جیسے ثرید باقی کھانوں سے افضل ہے۔

راوی : محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، عمرو بن مرہ، مرہ ہمدانی، حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ

باب : کھانوں کے ابواب

ثرید باقی کھانوں سے افضل ہے

جلد : جلد سوم **حدیث** 162

راوی: حرملہ بن یحییٰ، عبداللہ بن وہب، مسلم بن خالد، عبداللہ بن عبدالرحمن حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَنْبَأَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَضْلُ عَائِشَةَ عَلَى النِّسَائِ كَفَضْلِ الثَّرِيدِ عَلَى سَائِرِ الطَّعَامِ

حرملہ بن یحییٰ، عبداللہ بن وہب، مسلم بن خالد، عبداللہ بن عبدالرحمن حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا عائشہ باقی عورتوں سے ایسے ہی افضل ہے جیسے ثرید باقی کھانوں سے افضل ہے۔

راوی : حرملہ بن یحییٰ، عبداللہ بن وہب، مسلم بن خالد، عبداللہ بن عبدالرحمن حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

کھانے کے بعد ہاتھ پونچھنا

باب : کھانوں کے ابواب

کھانے کے بعد ہاتھ پونچھنا

جلد : جلد سوم حدیث 163

راوی: محمد بن سلمہ مصری، ابوحارث مرادی، عبداللہ بن وہب، محمد بن ابی یحییٰ سعید بن حارث حضرت جابر بن عبداللہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ الْمِصْرِيُّ أَبُو الْحَارِثِ الْمُرَادِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ وَهْبٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي يَحْيَى عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ كُنَّا زَمَانَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَلِيلٌ مَا نَجِدُ الطَّعَامَ فَإِذَا نَحْنُ وَجَدْنَاهُ لَمْ يَكُنْ لَنَا مَنَادِيلُ إِلَّا أَكُفُّنَا وَسَوَاعِدُنَا وَأَقْدَامُنَا ثُمَّ نُصَلِّي وَلَا نَتَوَضَّأُ قَالَ أَبُو عَبْد اللهِ غَرِيبٌ لَيْسَ إِلَّا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَلَمَةَ

محمد بن سلمہ مصری، ابوحارث مرادی، عبداللہ بن وہب، محمد بن ابی یحییٰ سعید بن حارث حضرت جابر بن عبداللہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں ہمیں کم ہی کھانا میسر آتا تھا۔ جب ہمیں کھانا ملتا تو ہمارے رومال اور تولئے، ہماری ہتھیلیاں اور بازو اور پاؤں ہی ہوتے تھے اس کے بعد ہم نماز پڑھ لیتے تھے اور ہاتھ بھی نہ دھوتے تھے۔

راوی: محمد بن سلمہ مصری، ابوحارث مرادی، عبداللہ بن وہب، محمد بن ابی یحییٰ سعید بن حارث حضرت جابر بن عبداللہ

کھانے کے بعد کی دعا

باب : کھانوں کے ابواب

کھانے کے بعد کی دعا

جلد : جلد سوم حدیث 164

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابوخالد الاحمر، حجاج، رباح بن عبیدہ، سعید، حضرت ابوسعید خدری

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ عَنْ حَجَّاجٍ عَنْ رِيَاحِ بْنِ عَبِيدَةَ عَنْ مَوْلًى لِأَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ

قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَكَلَ طَعَامًا قَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَجَعَلَنَا مُسْلِمِينَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو خالد الاحمر، حجاج، رباح بن عبیدہ، سعید، حضرت ابو سعید خدری فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب کھانا کھالیتے تو فرماتے تمام تعریفیں اس اللہ کے لیے ہیں جس نے ہمیں کھلایا، پلایا اور مسلمان بنایا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو خالد الاحمر، حجاج، رباح بن عبیدہ، سعید، حضرت ابو سعید خدری

باب : کھانوں کے ابواب

کھانے کے بعد کی دعا

جلد : جلد سوم حدیث 165

راوی : عبدالرحمن بن ابراھیم، ولید بن مسلم، ثور بن یزید، خالد بن معدان، حضرت ابوامامہ باھلی رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا ثَوْرُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ إِذَا رُفِعَ طَعَامُهُ أَوْ مَا بَيْنَ يَدَيْهِ قَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ حَمْدًا كَثِيرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا غَيْرَ مَكْفِيٍّ وَلَا مُوَدَّعٍ وَلَا مُسْتَغْنًى عَنْهُ رَبَّنَا

عبد الرحمن بن ابراہیم، ولید بن مسلم، ثور بن یزید، خالد بن معدان، حضرت ابو امامہ باہلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کے سامنے سے جب کھانا وغیرہ اٹھایا جاتا تو فرماتے اللہ کی حمد وثناء بہت زیادہ اور پاکیزہ برکت والی حمد وثناء لیکن یہ حمد وثناء اللہ کے لیے کافی نہیں، نہ اللہ کو چھوڑا جا سکتا ہے اور نہ اس سے کوئی بے نیاز ہو سکتا ہے۔ اے ہمارے رب (ہماری دعا سن لے)۔

راوی : عبد الرحمن بن ابراہیم، ولید بن مسلم، ثور بن یزید، خالد بن معدان، حضرت ابو امامہ باہلی رضی اللہ عنہ

باب : کھانوں کے ابواب

کھانے کے بعد کی دعا

جلد : جلد سوم **حدیث 166**

راوی: حرملہ بن یحییٰ، عبداللہ بن وھب، سعید بن ابی ایوب، ابی مرحوم عبدالرحیم سھل بن حضرت معاذ بن انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ عَنْ أَبِي مَرْحُومٍ عَبْدِ الرَّحِيمِ عَنْ سَهْلِ بْنِ مُعَاذِ بْنِ أَنَسٍ الْجُهَنِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَكَلَ طَعَامًا فَقَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَطْعَمَنِي هَذَا وَرَزَقَنِيهِ مِنْ غَيْرِ حَوْلٍ مِنِّي وَلَا قُوَّةٍ غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ

حرملہ بن یحییٰ، عبداللہ بن وہب، سعید بن ابی ایوب، ابی مرحوم عبدالرحیم سہل بن حضرت معاذ بن انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو کھانے کے بعد یہ کہے تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس نے مجھے یہ کھانا کھلایا اور مجھے عطا فرمایا۔ میری طاقت اور زور کے بغیر اس کے سابقہ گناہ بخش دیئے جائیں گے۔

راوی : حرملہ بن یحییٰ، عبداللہ بن وہب، سعید بن ابی ایوب، ابی مرحوم عبدالرحیم سہل بن حضرت معاذ بن انس رضی اللہ عنہ

مل کر کھانا

باب : کھانوں کے ابواب

مل کر کھانا

جلد : جلد سوم **حدیث 167**

راوی: ہشام بن معار، داؤد بن رشید، محمد بن صباح ولید بن مسلم وحشی بن حرب بن حضرت وحشی رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَدَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالُوا حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا وَحْشِيُّ بْنُ حَرْبِ بْنِ وَحْشِيِّ بْنِ حَرْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ وَحْشِيٍّ أَنَّهُمْ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا نَأْكُلُ وَلَا نَشْبَعُ قَالَ فَلَعَلَّكُمْ تَأْكُلُونَ مُتَفَرِّقِينَ قَالُوا نَعَمْ قَالَ فَاجْتَمِعُوا عَلَى طَعَامِكُمْ وَاذْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ عَلَيْهِ يُبَارَكْ لَكُمْ فِيهِ

ہشام بن معار، داؤد بن رشید، محمد بن صباح ولید بن مسلم وحشی بن حرب بن حضرت وحشی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ لوگوں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! ہم کھانا کھاتے ہیں لیکن سیر نہیں ہوتے۔ فرمایا تم الگ الگ کھاتے ہوگے؟ عرض کیا جی ہاں! فرمایا مل کر کھایا کرو اور کھانے قبل اللہ کا نام لیا کرو۔ اس سے تمہارے کھانے میں برکت ہوگی۔

راوی: ہشام بن معار، داؤد بن رشید، محمد بن صباح ولید بن مسلم وحشی بن حرب بن حضرت وحشی رضی اللہ عنہ

باب : کھانوں کے ابواب

مل کر کھانا

جلد : جلد سوم   حدیث 168

راوی: حسن بن علی، خلال، حسن بن موسی، سعید، بن زید، عمرو بن دینار، آل زبیر، سالم بن عبداللہ بن عمر حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلَّالُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ قَهْرَمَانُ آلِ الزُّبَيْرِ قَالَ سَمِعْتُ سَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يَقُولُ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُوا جَمِيعًا وَلَا تَفَرَّقُوا فَإِنَّ الْبَرَكَةَ مَعَ الْجَمَاعَةِ

حسن بن علی، خلال، حسن بن موسی، سعید، بن زید، عمرو بن دینار، آل زبیر، سالم بن عبداللہ بن عمر حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ

عنہ بیان فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا مل کر کھایا کرو۔ الگ الگ نہ ہوا کرو (یعنی اکٹھے مل بیٹھ کر کھایا کرو) اس لیے کہ برکت جماعت کے ساتھ ہے

راوی : حسن بن علی، خلال، حسن بن موسیٰ، سعید، بن زید، عمرو بن دینار، آل زبیر، سالم بن عبداللہ بن عمر حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ

کھانے میں پھونک مارنا

باب : کھانوں کے ابواب

کھانے میں پھونک مارنا

جلد : جلد سوم حدیث 169

راوی: ابو کریب، عبدالرحیم بن عبدالرحمن محاربی، شریک، عبدالکریم، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُحَارِبِيُّ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَمْ يَكُنْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْفُخُ فِي طَعَامٍ وَلَا شَرَابٍ وَلَا يَتَنَفَّسُ فِي الْإِنَاءِ

ابو کریب، عبدالرحیم بن عبدالرحمن محاربی، شریک، عبدالکریم، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھانے پینے کی اشیاء میں پھونک نہ مارتے تھے اور نہ برتن میں سانس لیتے تھے۔

راوی : ابو کریب، عبدالرحیم بن عبدالرحمن محاربی، شریک، عبدالکریم، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

جب خادم کھانا (تیار کر کے) لائے تو کچھ کھانا اسے بھی دینا چاہیے۔

باب : کھانوں کے ابواب

جب خادم کھانا (تیار کرکے) لائے تو کچھ کھانا اسے بھی دینا چاہیے۔

جلد : جلد سوم حدیث 170

راوی: محمد بن عبداللہ بن نمیر، اسماعیل بن ابی خالد، حضرت ابوھریرہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنْ أَبِيهِ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا جَائَ أَحَدَكُمْ خَادِمُهُ بِطَعَامِهِ فَلْيُجْلِسْهُ فَلْيَأْكُلْ مَعَهُ فَإِنْ أَبِي فَلْيُنَاوِلْهُ مِنْهُ

محمد بن عبد اللہ بن نمیر، اسماعیل بن ابی خالد، حضرت ابوہریرہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کسی کے پاس اس کا خادم کھانا لائے تو اسے چاہیے کہ خادم کو بٹھا کر اپنے ساتھ کھانا کھلائے اگر خادم ساتھ نہ کھائے یا مالک کھلانا نہ چاہے تو اس کھانے میں سے کچھ خادم کو دے دے۔

راوی : محمد بن عبد اللہ بن نمیر، اسماعیل بن ابی خالد، حضرت ابوہریرہ

باب : کھانوں کے ابواب

جب خادم کھانا (تیار کرکے) لائے تو کچھ کھانا اسے بھی دینا چاہیے۔

جلد : جلد سوم حدیث 171

راوی: عیسیٰ بن حماد مصری، لیث بن سعد، جعفر بن ربیعہ، عبدالرحمن اعرج، حضرت ابوھریرہ

حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ حَمَّادٍ الْمِصْرِيُّ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَحَدُكُمْ قَرَّبَ إِلَيْهِ مَمْلُوكُهُ طَعَامًا قَدْ كَفَاهُ عَنَائَهُ وَحَرَّهُ فَلْيَدْعُهُ فَلْيَأْكُلْ

مَعَهُ فَإِنْ لَمْ يَفْعَلْ فَلْيَأْخُذْ لُقْمَةً فَلْيَجْعَلْهَا فِي يَدِهِ

عیسیٰ بن حماد مصری، لیث بن سعد، جعفر بن ربیعہ، عبد الرحمن اعرج، حضرت ابوہریرہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کسی کا غلام اس کے سامنے کھانا رکھے تو غلام نے کھانا پکانے کی گرمی اور مشقت خود برداشت کرتے ہوئے مالک کو اس سے بچایا۔ اس لیے مالک کو چاہیے کہ غلام کو بلالے کہ وہ بھی اس کے ساتھ کھانا کھائے اگر ایسا نہ کرے تو ایک نوالہ ہی غلام کے ہاتھ پر رکھ دے۔

راوی : عیسیٰ بن حماد مصری، لیث بن سعد، جعفر بن ربیعہ، عبد الرحمن اعرج، حضرت ابوہریرہ

باب : کھانوں کے ابواب

جب خادم کھانا (تیار کرکے) لائے تو کچھ کھانا اسے بھی دینا چاہیے۔

جلد : جلد سوم حدیث 172

راوی: علی بن منذر، محمد بن فضیل ابراهیم هجری، ابوالاحوص، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُنْذِرِ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ثَنَا إِبْرَاهِيمُ الْهَجَرِيُّ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا جَاءَ خَادِمُ أَحَدِكُمْ بِطَعَامِهِ فَلْيُقْعِدْهُ مَعَهُ أَوْ لِيُنَاوِلْهُ مِنْهُ فَإِنَّهُ هُوَ الَّذِي وَلِيَ حَرَّهُ وَدُخَانَهُ

علی بن منذر، محمد بن فضیل ابراہیم ہجری، ابوالاحوص، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کسی کا خادم اس کے پاس کھانا لائے تو اسے اپنے ساتھ بٹھالینا چاہیے یا کچھ کھانا دے دینا چاہیے کیونکہ کھانا پکانے کی گرمی اور مشقت خادم ہی نے برداشت کی۔

راوی : علی بن منذر، محمد بن فضیل ابراہیم ہجری، ابوالاحوص، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ

خوان اور دستر کا بیان

باب : کھانوں کے ابواب

خوان اور دستر کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 173

راوی: محمد بن مثنی، معاذ بن ھشام، یونس بن ابی فرات، قتادہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ يُونُسَ بْنِ أَبِي الْفُرَاتِ الْإِسْكَافِ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ مَا أَكَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى خِوَانٍ وَلَا فِي سُكُرُّجَةٍ قَالَ فَعَلَامَ كَانُوا يَأْكُلُونَ قَالَ عَلَى السُّفَرِ

محمد بن مثنی، معاذ بن ہشام، یونس بن ابی فرات، قتادہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میز پر یا طشتری (چھوٹے، چھوٹے برتنوں) میں کھانا کھاتے تھے؟ فرمایا دستر خوانوں پر۔

راوی: محمد بن مثنی، معاذ بن ہشام، یونس بن ابی فرات، قتادہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

باب : کھانوں کے ابواب

خوان اور دستر کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 174

راوی: عبیداللہ بن یوسف جبیری، ابوبحر، سعید بن ابی عروبہ، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الْجُبَيْرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَحْرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ

قَالَ مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكَلَ عَلَى خِوَانٍ حَتَّى مَاتَ

عبید اللہ بن یوسف جبیری، ابوبحر، سعید بن ابی عروبہ، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کبھی میز پر کھاتے نہ دیکھا، یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس دنیا سے تشریف لے گئے۔

راوی : عبید اللہ بن یوسف جبیری، ابوبحر، سعید بن ابی عروبہ، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ عنہ

کھانا اٹھائے جانے سے قبل اٹھنا اور لوگوں کے فارغ ہونے سے قبل ہاتھ روک لینا منع ہے

باب : کھانوں کے ابواب

کھانا اٹھائے جانے سے قبل اٹھنا اور لوگوں کے فارغ ہونے سے قبل ہاتھ روک لینا منع ہے

جلد : جلد سوم حدیث 175

راوی : عبداللہ بن احمد بن بشیر بن ذکوان دمشقی، ولید بن مسلم، منیر بن زبیر، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ بَشِيرِ بْنِ ذَكْوَانَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ مُنِيرِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يُقَامَ عَنْ الطَّعَامِ حَتَّى يُرْفَعَ

عبداللہ بن احمد بن بشیر بن ذکوان دمشقی، ولید بن مسلم، منیر بن زبیر، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کھانا (یعنی دستر خوان) اٹھائے جانے سے قبل اٹھنے سے منع فرمایا۔

راوی : عبداللہ بن احمد بن بشیر بن ذکوان دمشقی، ولید بن مسلم، منیر بن زبیر، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

باب : کھانوں کے ابواب

کھانا اٹھائے جانے سے قبل اٹھنا اور لوگوں کے فارغ ہونے سے قبل ہاتھ روک لینا منع ہے

جلد : جلد سوم حدیث 176

راوی: محمد بن خلف عسقلانی، عبید اللہ، عبد الاعلی، یحییٰ بن ابی کثیر، عروہ بن زبیر، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَلَفٍ الْعَسْقَلَانِيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا وُضِعَتْ الْمَائِدَةُ فَلَا يَقُومُ رَجُلٌ حَتَّى تُرْفَعَ الْمَائِدَةُ وَلَا يَرْفَعُ يَدَهُ وَإِنْ شَبِعَ حَتَّى يَفْرُغَ الْقَوْمُ وَلْيُعْذِرْ فَإِنَّ الرَّجُلَ يُخْجِلُ جَلِيسَهُ فَيَقْبِضُ يَدَهُ وَعَسَى أَنْ يَكُونَ لَهُ فِي الطَّعَامِ حَاجَةٌ

محمد بن خلف عسقلانی، عبید اللہ، عبد الاعلی، یحییٰ بن ابی کثیر، عروہ بن زبیر، حضرت ابن عمر فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب دستر خوان بچھ جائے تو کوئی بھی نہ اٹھے یہاں تک کہ دستر خوان اٹھالیا جائے اور کوئی بھی (خصوصاً) میزبان اپنا ہاتھ نہ روکے اگرچہ سیر ہو چکے۔ یہاں تک کہ باقی ساتھی کھانے سے فارغ ہوں اور چاہیے کہ کچھ نہ کچھ کھاتا رہے (یا اگر کھانہ سکے تو عذر ظاہر کر دے کہ مجھے اشتہاء نہیں) کیونکہ آدمی (اگر پہلے ہاتھ روک لے تو اس) کی وجہ سے اس کا ساتھی شرمندہ ہو کر اپنا ہاتھ روک لیتا ہے حالانکہ بہت ممکن ہے کہ ابھی اس کو مزید کھانے کی حاجت ہو۔

راوی: محمد بن خلف عسقلانی، عبید اللہ، عبد الاعلی، یحییٰ بن ابی کثیر، عروہ بن زبیر، حضرت ابن عمر

جس کے ہاتھ میں چکناہٹ ہو اور وہ اسی حالت میں رات گزار دے۔

باب : کھانوں کے ابواب

جس کے ہاتھ میں چکناہٹ ہو اور وہ اسی حالت میں رات گزار دے۔

جلد : جلد سوم حدیث 177

راوی: جبارہ بن مغلس، عبید بن وسیم جمال، حسن بن حسن، فاطمہ بنت حسین، حسین بن علی، سیدہ فاطمہ

حَدَّثَنَا جُبَارَةُ بْنُ الْمُغَلِّسِ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ وَسِيمٍ الْجَمَّالُ حَدَّثَنِي الْحَسَنُ بْنُ الْحَسَنِ عَنْ أُمِّهِ فَاطِمَةَ بِنْتِ الْحُسَيْنِ عَنْ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ أُمِّهِ فَاطِمَةَ ابْنَةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا لَا يَلُومَنَّ امْرُؤٌ إِلَّا نَفْسَهُ يَبِيتُ وَفِي يَدِهِ رِيحُ غَمَرٍ

جبارہ بن مغلس، عبید بن وسیم جمال، حسن بن حسن، فاطمہ بنت حسین، حسین بن علی، اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی صاحبزادی سیدہ فاطمہ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا غور سے سنو! جس شخص کے ہاتھ میں چکنائی لگی ہو اور وہ اسی حالت میں رات گزار دے (سوتا رہے) تو وہ اپنے آپ ہی کو ملامت کرے۔

راوی: جبارہ بن مغلس، عبید بن وسیم جمال، حسن بن حسن، فاطمہ بنت حسین، حسین بن علی، سیدہ فاطمہ

باب: کھانوں کے ابواب

جس کے ہاتھ میں چکناہٹ ہو اور وہ اسی حالت میں رات گزار دے۔

جلد: جلد سوم   **حدیث** 178

راوی: محمد بن عبد الملک بن ابی شوارب، عبد العزیز بن مختار، سهیل بن ابی صالح، حضرت ابوهریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي الشَّوَارِبِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْمُخْتَارِ حَدَّثَنَا سُهَيْلُ بْنُ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا نَامَ أَحَدُكُمْ وَفِي يَدِهِ رِيحُ غَمَرٍ فَلَمْ يَغْسِلْ يَدَهُ فَأَصَابَهُ شَيْءٌ فَلَا يَلُومَنَّ إِلَّا نَفْسَهُ

محمد بن عبد الملک بن ابی شوارب، عبد العزیز بن مختار، سہیل بن ابی صالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم میں سے کسی کے ہاتھ میں چکنائی کی بو ہو اور وہ ہاتھ دھوئے بغیر ہی سو جائے تو پھر اسے تکلیف

پہنچے تو اپنے آپ ہی کو ملامت کرے۔

راوی : محمد بن عبدالملک بن ابی شوارب، عبدالعزیز بن مختار، سہیل بن ابی صالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

کسی کے سامنے کھانا پیش کیا جائے تو؟

باب : کھانوں کے ابواب

کسی کے سامنے کھانا پیش کیا جائے تو؟

جلد : جلد سوم   حدیث 179

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، سفیان، ابن ابی حسین، شهر بن حوشب، حضرت اسماء بنت یزید

حَدَّثَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَکِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ ابْنِ أَبِي حُسَيْنٍ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ أَسْمَائَ بِنْتِ يَزِيدَ قَالَتْ أُتِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِطَعَامٍ فَعَرَضَ عَلَيْنَا فَقُلْنَا لَا نَشْتَهِيهِ فَقَالَ لَا تَجْمَعْنَ جُوعًا وَکَذِبًا

ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، سفیان، ابن ابی حسین، شہر بن حوشب، حضرت اسماء بنت یزید فرماتی ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں کھانا آیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں دعوت دی۔ ہم نے کہا کہ ہمیں اشتہاء نہیں ہے۔ فرمایا جھوٹ اور بھوک کو جمع نہ کرو۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، سفیان، ابن ابی حسین، شہر بن حوشب، حضرت اسماء بنت یزید

باب : کھانوں کے ابواب

جلد : جلد سوم　　　　حدیث 180

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، ابی حلال، عبداللہ بن سوادہ، قبیلہ بنو عبدالاشھل کے ایک شخص حضرت انس بن مالک

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ أَبِي هِلَالٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَوَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَجُلٌ مِنْ بَنِي عَبْدِ الْأَشْهَلِ قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَتَغَدَّى فَقَالَ ادْنُ فَكُلْ فَقُلْتُ إِنِّي صَائِمٌ فَيَا لَهْفَ نَفْسِي هَلَّا كُنْتُ طَعِمْتُ مِنْ طَعَامِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، ابی حلال، عبداللہ بن سوادہ، قبیلہ بنو عبدالاشہل کے ایک شخص حضرت انس بن مالک فرماتے ہیں کہ میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صبح کا کھانا تناول فرما رہے تھے۔ فرمایا قریب آؤ، کھانا کھالو۔ میں نے عرض کیا کہ میں روزہ دار ہوں۔ ہائے افسوس مجھ پر کہ میں نے کیوں نہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا بابرکت کھانا کھالیا۔ (یعنی اب پچھتاتے تھے کہ روزہ تو نفلی تھا، دوبارہ بھی رکھا جاسکتا تھا(

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، ابی حلال، عبداللہ بن سوادہ، قبیلہ بنو عبدالاشہل کے ایک شخص حضرت انس بن مالک

مسجد میں کھانا

باب : کھانوں کے ابواب

مسجد میں کھانا

جلد : جلد سوم　　　　حدیث 181

راوی: یعقوب بن حمید بن کاسب، حرملہ بن یحییٰ، عبداللہ بن وہب، عمرو بن حارث سلیمان بن زیاد حضرمی، عبداللہ بن

حارث بن جزء زبیدی رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ وَحَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ زِيَادٍ الْحَضْرَمِيُّ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ الْحَارِثِ بْنِ جَزْءٍ الزُّبَيْدِيَّ يَقُولُ كُنَّا نَأْكُلُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَسْجِدِ الْخُبْزَ وَاللَّحْمَ

یعقوب بن حمید بن کاسب، حرملہ بن یحییٰ، عبداللہ بن وہب، عمرو بن حارث سلیمان بن زیاد حضرمی، عبداللہ بن حارث بن جزء زبیدی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے عہد مبارک میں ہم مسجد میں گوشت اور روٹی کھالیا کرتے تھے۔

راوی : یعقوب بن حمید بن کاسب، حرملہ بن یحییٰ، عبداللہ بن وہب، عمرو بن حارث سلیمان بن زیاد حضرمی، عبداللہ بن حارث بن جزء زبیدی رضی اللہ عنہ

کھڑے کھڑے کھانا

باب : کھانوں کے ابواب

کھڑے کھڑے کھانا

جلد : جلد سوم　　　حدیث 182

راوی: ابوسائب سلم بن جنادہ، حفص بن غیاث، عبیداللہ بن عمر، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا أَبُو السَّائِبِ سَلْمُ بْنُ جُنَادَةَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كُنَّا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَأْكُلُ وَنَحْنُ نَمْشِي وَنَشْرَبُ وَنَحْنُ قِيَامٌ

ابوسائب سلم بن جنادہ، حفص بن غیاث، عبیداللہ بن عمر، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ

وآلہ وسلم کے عہد مبارک میں ایسا بھی ہوا کہ ہم نے چلتے ہوئے کھالیا (کوئی ایک آدھ دانہ منہ میں ڈال لیا، مثلا کھجور، خوبانی وغیرہ) اور کھڑے ہو کر ہی پیا۔

راوی : ابو سائب سلم بن جنادہ، حفص بن غیاث، عبید اللہ بن عمر، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما

کدو کا بیان

باب : کھانوں کے ابواب

کدو کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 183

راوی: احمد بن منیع، عبیدہ بن حمید، حمید، حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ أَنْبَأَنَا عَبِيدَةُ بْنُ حُمَيْدٍ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحِبُّ الْقَرْعَ

احمد بن منیع، عبیدہ بن حمید، حمید، حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کدو پسند فرماتے تھے۔

راوی : احمد بن منیع، عبیدہ بن حمید، حمید، حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان

باب : کھانوں کے ابواب

کدو کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 184

راوی: محمد بن مثنی، ابن ابی عدی، حمید، حضرت انس

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ بَعَثَتْ مَعِي أُمُّ سُلَيْمٍ بِمِكْتَلٍ فِيهِ رُطَبٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ أَجِدْهُ وَخَرَجَ قَرِيبًا إِلَى مَوْلًى لَهُ دَعَاهُ فَصَنَعَ لَهُ طَعَامًا فَأَتَيْتُهُ وَهُوَ يَأْكُلُ قَالَ فَدَعَانِي لِآكُلَ مَعَهُ قَالَ وَصَنَعَ ثَرِيدَةً بِلَحْمٍ وَقَرْعٍ قَالَ فَإِذَا هُوَ يُعْجِبُهُ الْقَرْعُ قَالَ فَجَعَلْتُ أَجْمَعُهُ فَأُدْنِيهِ مِنْهُ فَلَمَّا طَعِمْنَا مِنْهُ رَجَعَ إِلَى مَنْزِلِهِ وَوَضَعْتُ الْمِكْتَلَ بَيْنَ يَدَيْهِ فَجَعَلَ يَأْكُلُ وَيُقَسِّمُ حَتَّى فَرَغَ مِنْ آخِرِهِ

محمد بن مثنی، ابن ابی عدی، حمید، حضرت انس فرماتے ہیں کہ میری والدہ ام سلیم نے تر کھجوروں کا ایک ٹوکرا میرے ہاتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں بھیجا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجھے نہ ملے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قریب ہی اپنے ایک آزاد کردہ غلام کے پاس تشریف لے گئے تھے۔ اس نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دعوت کی تھی اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لیے کھانا تیار کیا تھا۔ جب میں پہنچا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھانا تناول فرما رہے تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے بھی اپنے ساتھ کھانے کی دعوت دی۔ میزبان نے گوشت اور کدو میں ثرید تیار کیا تھا۔ مجھے محسوس ہوا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کدو اچھے لگ رہے ہیں تو میں کدو جمع کر کے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قریب کرنے لگا۔ جب ہم کھانا کھا چکے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے گھر تشریف لائے میں نے ٹوکرا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں پیش کر دیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھانے لگے اور تقسیم (بھی) فرماتے رہے۔ یہاں تک کہ وہ ختم ہو گیا۔

راوی: محمد بن مثنی، ابن ابی عدی، حمید، حضرت انس

باب : کھانوں کے ابواب

کدو کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 185

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، اسماعیل بن ابی خالد، حکیم بن حضرت جابر

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنْ حَكِيمِ بْنِ جَابِرٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَيْتِهِ وَعِنْدَهُ هَذَا الدُّبَّاءُ فَقُلْتُ أَيُّ شَيْءٍ هَذَا قَالَ هَذَا الْقَرْعُ هُوَ الدُّبَّاءُ نُكْثِرُ بِهِ طَعَامَنَا

ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، اسماعیل بن ابی خالد، حکیم بن حضرت جابر فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں ان کے گھر حاضر ہوا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس کدو تھے۔ میں نے کہا یہ کیا چیز ہے؟ فرمایا یہ کدو ہے۔ ہم اس سے اپنا کھانا زیادہ کرتے ہیں (یا ہم اسے بکثرت کھاتے ہیں (

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، اسماعیل بن ابی خالد، حکیم بن حضرت جابر

گوشت (کھانے) کا بیان

باب: کھانوں کے ابواب

گوشت (کھانے) کا بیان

جلد: جلد سوم حدیث 186

راوی: عباس بن ولید خلال دمشقی، یحییٰ بن صالح، سلیمان بن عطاء جزری، مسلمہ بن عبداللہ جهنی، ابی مشجعہ، حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ الْخَلَّالُ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ عَطَاءٍ الْجَزَرِيُّ حَدَّثَنِي مَسْلَمَةُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْجُهَنِيُّ عَنْ عَمِّهِ أَبِي مَشْجَعَةَ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيِّدُ

طَعَامِ أَهْلِ الدُّنْيَا وَأَهْلِ الْجَنَّةِ اللَّحْمُ

عباس بن ولید خلال دمشقی، یحییٰ بن صالح، سلیمان بن عطاء جزری، مسلمہ بن عبد اللہ جہنی، ابی مشجعہ، حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اہل دنیا اور اہل جنت دونوں کے کھانوں کا سردار گوشت ہے۔

راوی : عباس بن ولید خلال دمشقی، یحییٰ بن صالح، سلیمان بن عطاء جزری، مسلمہ بن عبد اللہ جہنی، ابی مشجعہ، حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ

باب : کھانوں کے ابواب

گوشت (کھانے) کا بیان

جلد : جلد سوم   **حدیث** 187

راوی: عباس بن ولید دمشقی، یحییٰ بن صالح، سلیمان بن عطاء عطاء جزری مسلمہ بن عبد اللہ جهنی ابی مشجعہ، حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ عَطَاءٍ الْجَزَرِيُّ حَدَّثَنَا مَسْلَمَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْجُهَنِيُّ عَنْ عَمِّهِ أَبِي مَشْجَعَةَ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ مَا دُعِيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى لَحْمٍ قَطُّ إِلَّا أَجَابَ وَلَا أُهْدِيَ لَهُ لَحْمٌ قَطُّ إِلَّا قَبِلَهُ

عباس بن ولید دمشقی، یحییٰ بن صالح، سلیمان بن عطاء عطاء جزری مسلمہ بن عبد اللہ جہنی ابی مشجعہ، حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو جب بھی گوشت کی دعوت دی گئی، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قبول فرمائی اور جب بھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو گوشت ہدیہ کیا گیا، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قبول فرمایا۔

راوی : عباس بن ولید دمشقی، یحییٰ بن صالح، سلیمان بن عطاء عطاء جزری مسلمہ بن عبد اللہ جہنی ابی مشجعہ، حضرت ابودرداء رضی

اللہ عنہ

جانور کے کونسے حصے کا گوشت عمدہ ہے

باب : کھانوں کے ابواب

جانور کے کونسے حصے کا گوشت عمدہ ہے

جلد : جلد سوم حدیث 188

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشر، عبدی، علی بن محمد، محمد بن فضیل ابوحیان تیمی، ابی زرعہ، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ الْعَبْدِيُّ ح وحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو حَيَّانَ التَّيْمِيُّ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أُتِيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ بِلَحْمٍ فَرُفِعَ إِلَيْهِ الذِّرَاعُ وَکَانَتْ تُعْجِبُهُ فَنَهَسَ مِنْهَا

ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشر، عبدی، علی بن محمد، محمد بن فضیل ابوحیان تیمی، ابی زرعہ، حضرت ابوہریرہ فرماتے ہیں کہ ایک روز اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں پیش کیا گیا۔ کسی نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دستی کا گوشت اٹھا کر دیا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ پسند بھی تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دانتوں سے کاٹ کر تناول فرمایا۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشر، عبدی، علی بن محمد، محمد بن فضیل ابوحیان تیمی، ابی زرعہ، حضرت ابوہریرہ

باب : کھانوں کے ابواب

جانور کے کونسے حصے کا گوشت عمدہ ہے

جلد : جلد سوم حدیث 189

راوی: بکر بن خلف، ابوبشر، یحییٰ بن سعید، مسعر، شیخ من، عبداللہ بن جعفر، حضرت زبیر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ أَبُو بِشْرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مِسْعَرٍ حَدَّثَنِي شَيْخٌ مِنْ فَهْمٍ قَالَ وَأَظُنُّهُ يُسَمَّى مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ جَعْفَرٍ يُحَدِّثُ ابْنَ الزُّبَيْرِ وَقَدْ نَحَرَ لَهُمْ جَزُورًا أَوْ بَعِيرًا أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَالْقَوْمُ يُلْقُونَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّحْمَ يَقُولُ أَطْيَبُ اللَّحْمِ لَحْمُ الظَّهْرِ

بکر بن خلف، ابوبشر، یحییٰ بن سعید، مسعر، شیخ من، عبداللہ بن جعفر، حضرت زبیر رضی اللہ عنہ نے لوگوں کے لیے اونٹ ذبح کیا تھا۔ حضرت عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ نے ان کو بتایا کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے سنا ہے کہ عمدہ گوشت (کا حصہ) پشت کا گوشت ہے۔ اس وقت لوگ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لیے گوشت ڈال رہے تھے۔

راوی : بکر بن خلف، ابوبشر، یحییٰ بن سعید، مسعر، شیخ من، عبداللہ بن جعفر، حضرت زبیر رضی اللہ عنہ

بھنا ہوا گوشت

باب : کھانوں کے ابواب

بھنا ہوا گوشت

جلد : جلد سوم حدیث 190

راوی: محمد بن مثنی، عبدالرحمن بن مهدی، همام، قتادہ، حضرت انس بن مالک

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ مَا أَعْلَمُ

رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى شَاةً سَمِيطًا حَتَّى لَحِقَ بِاللهِ عَزَّوَجَلَّ

محمد بن مثنی، عبدالرحمن بن مہدی، ہمام، قتادہ، حضرت انس بن مالک فرماتے ہیں کہ میں نہیں جانتا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سالم بھنی ہوئی بکری (جو کھال اتارے بغیر بھونی جاتی ہے) دیکھی ہو۔ یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ عزوجل سے جاملے۔

راوی: محمد بن مثنی، عبدالرحمن بن مہدی، ہمام، قتادہ، حضرت انس بن مالک

باب: کھانوں کے ابواب

بھنا ہوا گوشت

جلد: جلد سوم حدیث 191

راوی: جبارہ بن مغلس، کثیر بن سلیم، حضرت انس بن مالک

حَدَّثَنَا جُبَارَةُ بْنُ الْمُغَلِّسِ حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ سُلَيْمٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ مَا رُفِعَ مِنْ بَيْنِ يَدَيْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَضْلُ شِوَاءٍ قَطُّ وَلَا حُمِلَتْ مَعَهُ طِنْفِسَةٌ

جبارہ بن مغلس، کثیر بن سلیم، حضرت انس بن مالک فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے سے بھنا ہوا گوشت جو کھانے سے بچ رہا ہو کبھی نہ اٹھایا گیا (کیونکہ ایسا گوشت مقدار میں کم ہی ہوتا تھا اور کھانے والے زیادہ ہوتے تھے اسلئے بچتا نہ تھا) اور نہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ، ساتھ بچھونا اٹھایا گیا (کہ جہاں بیٹھنا ہو پہلے بچھونا بچھے پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیٹھیں، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایسے تکلف نہ فرماتے تھے (

راوی: جبارہ بن مغلس، کثیر بن سلیم، حضرت انس بن مالک

باب : کھانوں کے ابواب

بھنا ہوا گوشت

جلد : جلد سوم حدیث 192

راوی : حرملہ بن یحییٰ، یحییٰ بن بکیر، ابن لہیعہ، سلیمان بن زیاد حضرمی، حضرت عبداللہ بن حارث بن جزء زبیدی رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ أَخْبَرَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ زِيَادٍ الْحَضْرَمِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ جَزْءٍ الزُّبَيْدِيِّ قَالَ أَكَلْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَعَامًا فِي الْمَسْجِدِ لَحْمًا قَدْ شُوِيَ فَمَسَحْنَا أَيْدِيَنَا بِالْحَصْبَاءِ ثُمَّ قُمْنَا نُصَلِّي وَلَمْ نَتَوَضَّأْ

حرملہ بن یحییٰ، یحییٰ بن بکیر، ابن لہیعہ، سلیمان بن زیاد حضرمی، حضرت عبداللہ بن حارث بن جزء زبیدی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ مسجد میں کھانا کھایا، بھنا ہوا گوشت تھا۔ پھر ہم نے اپنے ہاتھ کنکریوں سے صاف کیے اور کھڑے ہو کر نماز پڑھی اور وضو نہیں کیا۔

راوی : حرملہ بن یحییٰ، یحییٰ بن بکیر، ابن لہیعہ، سلیمان بن زیاد حضرمی، حضرت عبداللہ بن حارث بن جزء زبیدی رضی اللہ عنہ

دھوپ میں خشک کیا ہوا گوشت

باب : کھانوں کے ابواب

دھوپ میں خشک کیا ہوا گوشت

جلد : جلد سوم حدیث 193

راوی: اسماعیل بن اسد، جعفر بن عون، اسماعیل بن ابی خالد، قیس بن ابی حازم، حضرت ابومسعود رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ أَسَدٍ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ قَالَ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ فَكَلَّمَهُ فَجَعَلَ تُرْعَدُ فَرَائِصُهُ فَقَالَ لَهُ هَوِّنْ عَلَيْكَ فَإِنِّي لَسْتُ بِمَلِكٍ إِنَّمَا أَنَا ابْنُ امْرَأَةٍ تَأْكُلُ الْقَدِيدَ قَالَ أَبُو عَبْد اللهِ إِسْمَعِيلُ وَحْدَهُ وَصَلَهُ

اسماعیل بن اسد، جعفر بن عون، اسماعیل بن ابی خالد، قیس بن ابی حازم، حضرت ابو مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک صاحب نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر گفتگو کرنے لگے (خوف سے) ان کا گوشت پھڑکنے لگا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان سے فرمایا ڈرو مت کیونکہ میں بادشاہ نہیں۔ میں تو ایک (غریب) خاتون کا بیٹا ہوں جو دھوپ میں خشک کیا ہو گوشت کھاتی تھی۔

راوی: اسماعیل بن اسد، جعفر بن عون، اسماعیل بن ابی خالد، قیس بن ابی حازم، حضرت ابو مسعود رضی اللہ عنہ

باب: کھانوں کے ابواب

دھوپ میں خشک کیا ہوا گوشت

جلد: جلد سوم **حدیث** 194

راوی: محمد بن یحییٰ، محمد بن یوسف، سفیان، عبدالرحمن بن عابس، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَابِسٍ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَقَدْ كُنَّا نَرْفَعُ الْكُرَاعَ فَيَأْكُلُهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ خَمْسَ عَشْرَةَ مِنْ الْأَضَاحِيِّ

محمد بن یحییٰ، محمد بن یوسف، سفیان، عبدالرحمن بن عابس، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ہم پائے اٹھا کر رکھ لیتی تھیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قربانی کے پندرہ یوم بعد انہیں تناول فرماتے تھے۔

راوی : محمد بن یحییٰ، محمد بن یوسف، سفیان، عبدالرحمن بن عابس، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

کلیجی اور تلی کا بیان

باب : کھانوں کے ابواب

کلیجی اور تلی کا بیان

جلد : جلد سوم **حدیث** 195

راوی: ابومصعب، عبدالرحیم بن زید بن اسلم، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا أَبُو مُصْعَبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أُحِلَّتْ لَكُمْ مَيْتَتَانِ وَدَمَانِ فَأَمَّا الْمَيْتَتَانِ فَالْحُوتُ وَالْجَرَادُ وَأَمَّا الدَّمَانِ فَالْكَبِدُ وَالطِّحَالُ

ابومصعب، عبدالرحیم بن زید بن اسلم، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا تمہارے لیے دو مردار اور دو خون حلال کیے گئے۔ دو مردار تو مچھلی اور ٹڈی ہیں اور دو خون کلیجی اور تلی ہیں (یہ دونوں جمے ہوئے خون ہیں(

راوی : ابومصعب، عبدالرحیم بن زید بن اسلم، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما

نمک کا بیان

باب : کھانوں کے ابواب

جلد : جلد سوم حدیث 196

راوی: ہشام بن عمار، مروان بن معاویہ، عیسیٰ بن ابی عیسیٰ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ أَبِي عِيسَى عَنْ رَجُلٍ أُرَاهُ مُوسَى عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيِّدُ إِدَامِكُمْ الْمِلْحُ

ہشام بن عمار، مروان بن معاویہ، عیسیٰ بن ابی عیسیٰ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تمہارے سالنوں کا سردار نمک ہے۔

راوی: ہشام بن عمار، مروان بن معاویہ، عیسیٰ بن ابی عیسیٰ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

سرکہ بطور سالن

باب : کھانوں کے ابواب

سرکہ بطور سالن

جلد : جلد سوم حدیث 197

راوی: احمد بن ابی حواری، مروان بن محمد، سلیمان بن بلال، ہشام عروبہ، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ أَبِي الْحَوَارِيِّ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِعْمَ الْإِدَامُ الْخَلُّ

احمد بن ابی حواری، مروان بن محمد، سلیمان بن بلال، ہشام عروبہ، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا بہترین سالن سرکہ ہے۔

راوی : احمد بن ابی حواری، مروان بن محمد، سلیمان بن بلال، ہشام عروہ، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

باب : کھانوں کے ابواب

سرکہ بطور سالن

جلد : جلد سوم   حدیث 198

راوی: جبارہ بن مغلس، قیس بن ربیع، محارب بن دثار، حضرت جابربن عبداللہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا جُبَارَةُ بْنُ الْمُغَلِّسِ حَدَّثَنَا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِعْمَ الْإِدَامُ الْخَلُّ

جبارہ بن مغلس، قیس بن ربیع، محارب بن دثار، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا بہترین سالن سرکہ ہے۔

راوی : جبارہ بن مغلس، قیس بن ربیع، محارب بن دثار، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ

باب : کھانوں کے ابواب

سرکہ بطور سالن

جلد : جلد سوم   حدیث 199

راوی: عباس بن عثمان دمشقی، ولید بن مسلم، عنبسہ بن عبدالرحمن، محمد بن زاذان، حضرت ام سعد

حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عُثْمَانَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا عَنْبَسَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَاذَانَ أَنَّهُ حَدَّثَهُ قَالَ حَدَّثَتْنِي أُمُّ سَعْدٍ قَالَتْ دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى عَائِشَةَ وَأَنَا عِنْدَهَا فَقَالَ هَلْ مِنْ غَدَاءٍ قَالَتْ عِنْدَنَا خُبْزٌ وَتَمْرٌ وَخَلٌّ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِعْمَ الْإِدَامُ الْخَلُّ اللَّهُمَّ بَارِكْ فِي الْخَلِّ فَإِنَّهُ كَانَ إِدَامَ الْأَنْبِيَاءِ قَبْلِي وَلَمْ يَفْتَقِرْ بَيْتٌ فِيهِ خَلٌّ

عباس بن عثمان دمشقی، ولید بن مسلم، عنبسہ بن عبدالرحمن، محمد بن زاذان، حضرت ام سعد فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سیدہ عائشہ کے پاس آئے میں بھی وہیں تھی۔ فرمایا کچھ کھانا ہے؟ فرمانے لگیں ہمارے پاس روٹی، کھجور اور سرکہ ہے۔ اس پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا بہترین سالن سرکہ ہے۔ اے اللہ! سرکہ میں برکت فرما کہ یہ مجھ سے پہلے انبیاء کا سالن ہے اور جس گھر میں سرکہ وہ وہ محتاج نہیں۔

راوی: عباس بن عثمان دمشقی، ولید بن مسلم، عنبسہ بن عبدالرحمن، محمد بن زاذان، حضرت ام سعد

روغن زیتون کا بیان

باب: کھانوں کے ابواب

روغن زیتون کا بیان

جلد: جلد سوم حدیث 200

راوی: حسین بن مہدی، عبدالرزاق، معمر، زید بن اسلم، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ائْتَدِمُوا بِالزَّيْتِ وَادَّهِنُوا بِهِ فَإِنَّهُ مِنْ شَجَرَةٍ مُبَارَكَةٍ

حسین بن مہدی، عبد الرزاق، معمر، زید بن اسلم، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا روغن زیتون سے روٹی کھاؤ اور اس سے مالش کرو کیونکہ یہ بابرکت درخت سے نکلتا ہے۔

راوی : حسین بن مہدی، عبد الرزاق، معمر، زید بن اسلم، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما

باب : کھانوں کے ابواب

روغن زیتون کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 201

راوی: عقبہ بن مکرم، صفوان بن عیسی، عبداللہ بن سعید، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ جَدِّهِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُوا الزَّيْتَ وَادَّهِنُوا بِهِ فَإِنَّهُ مُبَارَكٌ

عقبہ بن مکرم، صفوان بن عیسیٰ، عبد اللہ بن سعید، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا روغن زیتون کھاؤ اور اس سے مالش کرو کیونکہ یہ برکت والا ہے۔

راوی : عقبہ بن مکرم، صفوان بن عیسیٰ، عبد اللہ بن سعید، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

دودھ کا بیان

باب : کھانوں کے ابواب

دودھ کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 202

راوی: ابوکریب، زید بن حباب، جعفر بن برد راسبی، ام سالم راسبیہ، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْدٍ الرَّاسِبِيِّ حَدَّثَتْنِي مَوْلَاتِي أُمُّ سَالِمٍ الرَّاسِبِيَّةُ قَالَتْ سَمِعْتُ عَائِشَةَ تَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أُتِيَ بِلَبَنٍ قَالَ بَرَكَةٌ أَوْ بَرَكَتَانِ

ابوکریب، زید بن حباب، جعفر بن برد راسبی، ام سالم راسبیہ، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں جب دودھ پیش کیا جاتا تو ارشاد فرماتے برکت ہے یا فرماتے دو برکتیں ہیں۔

راوی: ابوکریب، زید بن حباب، جعفر بن برد راسبی، ام سالم راسبیہ، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

باب : کھانوں کے ابواب

دودھ کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 203

راوی: ہشام بن عمار، اسماعیل بن عیاش، ابن جریج، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَطْعَمَهُ اللَّهُ طَعَامًا فَلْيَقُلْ اللَّهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيهِ وَارْزُقْنَا خَيْرًا مِنْهُ وَمَنْ سَقَاهُ اللَّهُ لَبَنًا فَلْيَقُلْ اللَّهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيهِ وَزِدْنَا مِنْهُ فَإِنِّي لَا أَعْلَمُ مَا يُجْزِئُ مِنْ الطَّعَامِ

وَالشَّرَابِ إِلَّا اللَّبَنُ

ہشام بن عمار، اسماعیل بن عیاش، ابن جریج، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ، حضرت ابن عباس فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جسے اللہ تعالیٰ کوئی بھی کھانا کھلائیں وہ یوں کہے اللَّهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيهِ وَارْزُقْنَا خَيْرًا مِنْهُ اے اللہ! ہمیں اس میں برکت عطا فرما اور اس سے بہتر ہمیں عطا فرما اور جسے اللہ تعالیٰ دودھ پینے کو عطا فرمائیں تو وہ یوں کہے اللَّهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيهِ وَزِدْنَا مِنْهُ اے اللہ! ہمیں اس میں برکت عطا فرما اور ہمیں مزید یہی (دودھ) عطا فرما کیونکہ مجھے نہیں معلوم کہ دودھ کے علاوہ کوئی اور چیز کھانے اور پینے دونوں کے لیے کفایت کرتی ہو۔

راوی : ہشام بن عمار، اسماعیل بن عیاش، ابن جریج، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ، حضرت ابن عباس

میٹھی چیزوں کا بیان

باب : کھانوں کے ابواب

میٹھی چیزوں کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 204

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، عبدالرحمن بن ابراہیم، ابواسامہ، ہشام بن عروہ، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحِبُّ الْحَلْوَائَ وَالْعَسَلَ

ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، عبدالرحمن بن ابراہیم، ابواسامہ، ہشام بن عروہ، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو میٹھی چیزیں اور شہد پسند تھا۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، عبدالرحمن بن ابراہیم، ابو اسامہ، ہشام بن عروہ، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

ککڑی اور تر کھجور ملا کر کھانا

باب: کھانوں کے ابواب

ککڑی اور تر کھجور ملا کر کھانا

جلد: جلد سوم   حدیث 205

راوی: محمد بن عبداللہ بن نمیر، یونس بن بکیر، ہشام بن عروہ، سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَتْ أُمِّي تُعَالِجُنِي لِلسُّمْنَةِ تُرِيدُ أَنْ تُدْخِلَنِي عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَا اسْتَقَامَ لَهَا ذَلِكَ حَتَّى أَكَلْتُ الْقِثَّائَ بِالرُّطَبِ فَسَمِنْتُ كَأَحْسَنِ سِمْنَةٍ

محمد بن عبداللہ بن نمیر، یونس بن بکیر، ہشام بن عروہ، سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میری والدہ مجھے موٹا کرنے کے لیے تدبیریں کیا کرتی تھیں تاکہ مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں بھیج دیں۔ کوئی تدبیر بھی مفید نہ ہوئی یہاں تک کہ میں نے تر کھجور اور ککڑی کھائی تو میں مناسب فربہ ہوگئی۔

راوی: محمد بن عبداللہ بن نمیر، یونس بن بکیر، ہشام بن عروہ، سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا

ککڑی اور تر کھجور ملا کر کھانا

باب : کھانوں کے ابواب

ککڑی اور تر کھجور ملا کر کھانا

جلد : جلد سوم　　　　حدیث 206

راوی: یعقوب بن حمید بن کاسب، اسماعیل بن موسیٰ، ابراھیم بن سعد، حضرت عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ وَإِسْمَعِيلُ بْنُ مُوسَى قَالَا حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْكُلُ الْقِثَّائَ بِالرُّطَبِ

یعقوب بن حمید بن کاسب، اسماعیل بن موسیٰ، ابراہیم بن سعد، حضرت عبد اللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے دیکھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ککڑی، تر کھجور کے ساتھ کھا رہے ہیں۔

راوی: یعقوب بن حمید بن کاسب، اسماعیل بن موسیٰ، ابراہیم بن سعد، حضرت عبد اللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ

باب : کھانوں کے ابواب

ککڑی اور تر کھجور ملا کر کھانا

جلد : جلد سوم　　　　حدیث 207

راوی: محمد بن صباح، عمرو بن رافع، یعقوب بن ولید بن ابی ھلال، مدنی، حازم، سھل بن حضرت سعد رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ وَعَمْرُو بْنُ رَافِعٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ أَبِي هِلَالٍ الْمَدَنِيُّ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْكُلُ الرُّطَبَ بِالْبِطِّيخِ

محمد بن صباح، عمرو بن رافع، یعقوب بن ولید بن ابی ہلال، مدنی، حازم، سہل بن حضرت سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خربوزے کے ساتھ ککڑی کھاتے دیکھا۔

راوی : محمد بن صباح، عمرو بن رافع، یعقوب بن ولید بن ابی ہلال، مدنی، حازم، سہل بن حضرت سعد رضی اللہ عنہ

کھجور کا بیان

باب : کھانوں کے ابواب

کھجور کا بیان

جلد : جلد سوم   **حدیث** 208

راوی : احمد بن ابی حواری دمشقی، مروان بن محمد، سلیمان بن بلال ہشام بن عروہ، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ أَبِي الْحَوَارِيِّ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْتٌ لَا تَمْرَ فِيهِ جِيَاعٌ أَهْلُهُ

احمد بن ابی حواری دمشقی، مروان بن محمد، سلیمان بن بلال ہشام بن عروہ، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس گھر میں بالکل کھجور نہیں، اس کے گھر والے بھوکے ہیں۔

راوی : احمد بن ابی حواری دمشقی، مروان بن محمد، سلیمان بن بلال ہشام بن عروہ، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

باب : کھانوں کے ابواب

جلد : جلد سوم حدیث 209

راوی: عبدالرحمن بن ابراهیم دمشقی، ابن ابی فدیك، هشام بن سعد، عبیدالله بن ابی رافع حضرت سلمیٰ رضی الله عنها

حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ عَنْ جَدَّتِهِ سَلْمَى أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَيْتٌ لَا تَمْرَ فِيهِ كَالْبَيْتِ لَا طَعَامَ فِيهِ

عبدالرحمن بن ابراہیم دمشقی، ابن ابی فدیک، ہشام بن سعد، عبید اللہ بن ابی رافع حضرت سلمٰی رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس گھر میں کھجور نہیں وہ اس گھر کی مانند ہے جس میں کوئی کھانا نہیں۔

راوی: عبدالرحمن بن ابراہیم دمشقی، ابن ابی فدیک، ہشام بن سعد، عبید اللہ بن ابی رافع حضرت سلمٰی رضی اللہ عنہا

جب موسم کا پہلا پھل آئے

باب : کھانوں کے ابواب

جب موسم کا پہلا پھل آئے

جلد : جلد سوم حدیث 210

راوی: محمد بن صباح یعقوب بن حمید بن کاسب، عبدالعزیز بن محمد، سهل بن صالح، حضرت ابوهریره رضی الله عنه

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ وَيَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنِي سُهَيْلُ بْنُ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أُتِيَ بِأَوَّلِ الثَّمَرَةِ قَالَ اللَّهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِي مَدِينَتِنَا وَفِي

ثِمَارِنَا وَفِي مُدِّنَا وَفِي صَاعِنَا بَرَكَةً مَعَ بَرَكَةٍ ثُمَّ يُنَاوِلُهُ أَصْغَرَ مَنْ بِحَضْرَتِهِ مِنْ الْوِلْدَانِ

محمد بن صباح یعقوب بن حمید بن کاسب، عبدالعزیز بن محمد، سہل بن صالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس جب موسم کا پہلا پھل آتا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے اللَّهُمَّ بَارِکْ لَنَا فِي مَدِينَتِنَا وَفِي ثِمَارِنَا وَفِي مُدِّنَا وَفِي صَاعِنَا بَرَکَةً مَعَ بَرَکَةٍ اے اللہ! برکت عطا فرما ہمارے شہر میں اور ہمارے پھلوں میں اور ہمارے مد اور صاع (پیمانوں) میں برکت در برکت پھر جو بچے حاضر ہوتے ان میں سب سے کم سن کو وہ پھل عطا فرماتے۔

راوی : محمد بن صباح یعقوب بن حمید بن کاسب، عبدالعزیز بن محمد، سہل بن صالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : کھانوں کے ابواب

جب موسم کا پہلا پھل آئے

جلد : جلد سوم حدیث 211

راوی: ابوبشر بکر بن خلف، یحییٰ بن محمد بن قیس مدنی، ہشام بن عروہ، ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو بِشْرٍ بَکْرُ بْنُ خَلَفٍ حَدَّثَنَا يَحْيَی بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ قَيْسٍ الْمَدَنِيُّ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ کُلُوا الْبَلَحَ بِالتَّمْرِ کُلُوا الْخَلَقَ بِالْجَدِيدِ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ يَغْضَبُ وَيَقُولُ بَقِيَ ابْنُ آدَمَ حَتَّی أَکَلَ الْخَلَقَ بِالْجَدِيدِ

ابوبشر بکر بن خلف، یحییٰ بن محمد بن قیس مدنی، ہشام بن عروہ، ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تر کھجور، خشک کھجور کے ساتھ ملا کر کھاؤ اور پرانی، نئی کے ساتھ ملا کر کھاؤ کیونکہ شیطان غصہ ہوتا ہے اور کہتا ہے آدم کا بیٹا زندہ رہا۔ یہاں تک کہ پرانا میوہ نئے میوہ کے ساتھ ملا کر کھا رہا ہے۔

راوی: ابوبشر بکر بن خلف، یحییٰ بن محمد بن قیس مدنی، ہشام بن عروہ، ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

دو دو، تین تین کھجوریں ملا کر کھانا منع ہے

باب : کھانوں کے ابواب

دو دو، تین تین کھجوریں ملا کر کھانا منع ہے

جلد : جلد سوم　　**حدیث** 212

راوی: محمد بن بشار، عبدالرحمن بن مہدی، سفیان، جبلہ بن سحیم، حضرت عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ جَبَلَةَ بْنِ سُحَيْمٍ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَقْرِنَ الرَّجُلُ بَيْنَ التَّمْرَتَيْنِ حَتَّى يَسْتَأْذِنَ أَصْحَابَهُ

محمد بن بشار، عبدالرحمن بن مہدی، سفیان، جبلہ بن سحیم، حضرت عمر رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دو دو کھجوریں ایک ساتھ کھانے سے منع فرمایا۔ الا یہ کہ اپنے ساتھیوں سے (جو کھانے میں شریک ہیں) اجازت لے لے۔

راوی: محمد بن بشار، عبدالرحمن بن مہدی، سفیان، جبلہ بن سحیم، حضرت عمر رضی اللہ عنہ

باب : کھانوں کے ابواب

دو دو، تین تین کھجوریں ملا کر کھانا منع ہے

جلد : جلد سوم　　**حدیث** 213

راوی: محمد بن بشار، ابوداؤد، ابوعامر خزاز، حسن، حضرت سعد رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ الْخَزَّازُ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ سَعْدٍ مَوْلَى أَبِي بَكْرٍ وَكَانَ سَعْدٌ يَخْدُمُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ يُعْجِبُهُ حَدِيثُهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ الْإِقْرَانِ يَعْنِي فِي التَّمْرِ

محمد بن بشار، ابوداؤد، ابوعامر خزاز، حسن، حضرت سعد رضی اللہ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت کرتے تھے اور انہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فرامین بہت پسند تھے۔ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دو دو کھجوریں ملا کر کھانے سے منع فرمایا۔

راوی: محمد بن بشار، ابوداؤد، ابوعامر خزاز، حسن، حضرت سعد رضی اللہ عنہ

اچھی کھجور ڈھونڈ کر کھانا

باب: کھانوں کے ابواب

اچھی کھجور ڈھونڈ کر کھانا

جلد: جلد سوم   حدیث 214

راوی: ابوبشر بکر بن خلف، ابوقتیبہ، ھمام، اسحق بن عبداللہ بن ابی طلحہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بِشْرٍ بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ حَدَّثَنَا أَبُو قُتَيْبَةَ عَنْ هَمَّامٍ عَنْ إِسْحَقَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُتِيَ بِتَمْرٍ عَتِيقٍ فَجَعَلَ يُفَتِّشُهُ

ابوبشر بکر بن خلف، ابوقتیبہ، ہمام، اسحاق بن عبداللہ بن ابی طلحہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے دیکھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں پرانی کھجوریں پیش کی گئیں تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تلاش کر کے اچھی اچھی

کھجور لینے لگے۔

راوی : ابوبشر بکر بن خلف، ابوقتیبہ، ہمام، اسحق بن عبداللہ بن ابی طلحہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

کھجور مکھن کے ساتھ کھانا

باب : کھانوں کے ابواب

کھجور مکھن کے ساتھ کھانا

جلد : جلد سوم   حدیث 215

راوی: هشام بن عمار، صدقه بن خالد، ابن جابر، سلیم بن عامر

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا صَدَقَةُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنِي ابْنُ جَابِرٍ حَدَّثَنِي سُلَيْمُ بْنُ عَامِرٍ عَنْ ابْنَيْ بُسْرٍ السُّلَمِيَّيْنِ قَالَا دَخَلَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَضَعْنَا تَحْتَهُ قَطِيفَةً لَنَا صَبَبْنَاهَا لَهُ صَبًّا فَجَلَسَ عَلَيْهَا وَأَنْزَلَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَيْهِ الْوَحْيَ فِي بَيْتِنَا وَقَدَّمْنَا لَهُ زُبْدًا وَتَمْرًا وَكَانَ يُحِبُّ الزُّبْدَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ہشام بن عمار، صدقہ بن خالد، ابن جابر، سلیم بن عامر، بسر کے دونوں بیٹے جو قبیلہ بنو سلیم میں سے ہیں روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے۔ ہم نے آپ کی خاطر اپنی ایک چادر پر پانی چھڑک کر اسے ٹھنڈا کیا اور بچھا دی۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس پر تشریف فرما ہوئے۔ ہمارے گھر میں اللہ تعالیٰ نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر وحی نازل فرمائی۔ ہم نے آپ کی خدمت میں مکھن اور کھجور پیش کی۔ آپ کو مکھن پسند تھا۔ اللہ تعالیٰ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اپنی رحمتیں اور سلام بھیجے۔

راوی : ہشام بن عمار، صدقہ بن خالد، ابن جابر، سلیم بن عامر

میدہ کا بیان

باب : کھانوں کے ابواب

میدہ کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 216

راوی: محمد بن صباح، سوید بن سعید، عبدالعزیز بن حضرت ابوحازم

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ وَسُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ سَأَلْتُ سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ هَلْ رَأَيْتَ النَّقِيَّ قَالَ مَا رَأَيْتُ النَّقِيَّ حَتَّى قُبِضَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ فَهَلْ كَانَ لَهُمْ مَنَاخِلُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا رَأَيْتُ مُنْخُلًا حَتَّى قُبِضَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتُ فَكَيْفَ كُنْتُمْ تَأْكُلُونَ الشَّعِيرَ غَيْرَ مَنْخُولٍ قَالَ نَعَمْ كُنَّا نَنْفُخُهُ فَيَطِيرُ مِنْهُ مَا طَارَ وَمَا بَقِيَ ثَرَّيْنَاهُ

محمد بن صباح، سوید بن سعید، عبدالعزیز بن حضرت ابوحازم فرماتے ہی کہ میں نے سہل بن سعد سے دریافت کیا کہ آپ نے میدہ کی روٹی دیکھی؟ فرمانے لگے میں نے میدہ کی روٹی نہیں دیکھی، یہاں تک کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا وصال ہو گیا۔ میں نے پوچھا کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے عہد میں لوگوں کے پاس چھلنیاں ہوتی تھیں؟ فرمانے لگے میں نے چھلنی نہیں دیکھی، یہاں تک کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا وصال ہو گیا۔ میں نے کہا پھر آپ بے چھنا جو کیسے کھاتے تھے؟ فرمایا (پیسنے کے بعد) ہم اس پر پھونک مارتے کچھ تنکے وغیرہ اڑ جاتے اور باقی کو ہم بھگو دیتے (اور گوندھ کر روٹی پکا لیتے)۔

راوی : محمد بن صباح، سوید بن سعید، عبدالعزیز بن حضرت ابوحازم

باب : کھانوں کے ابواب

میدہ کا بیان

جلد : جلد سوم 		حدیث 217

راوی: یعقوب بن حمید، کاسب، ابن وهب، عمرو بن حارث ، بکر بن سوادہ، حنش بن عبداللہ ، حضرت ام ایمن رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ أَخْبَرَنِي بَكْرُ بْنُ سَوَادَةَ أَنَّ حَنَشَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَهُ عَنْ أُمِّ أَيْمَنَ أَنَّهَا غَرْبَلَتْ دَقِيقًا فَصَنَعَتْهُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَغِيفًا فَقَالَ مَا هَذَا قَالَتْ طَعَامٌ نَصْنَعُهُ بِأَرْضِنَا فَأَحْبَبْتُ أَنْ أَصْنَعَ مِنْهُ لَكَ رَغِيفًا فَقَالَ رُدِّيهِ فِيهِ ثُمَّ اعْجِنِيهِ

یعقوب بن حمید، کاسب، ابن وہب، عمرو بن حارث، بکر بن سوادہ، حنش بن عبد اللہ، حضرت ام ایمن رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے آٹا چھانا اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لیے روٹی تیار کی۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہ کیا ہے؟ میں نے عرض کیا ہمارے علاقہ میں یہ کھانا تیار کیا جاتا ہے۔ اسی لیے میں نے چاہا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لیے بھی ویسی ہی روٹی بناؤں۔ فرمایا بھوسا آٹے میں ڈال کر دوبارہ گوندھو۔

راوی : یعقوب بن حمید، کاسب، ابن وہب، عمرو بن حارث، بکر بن سوادہ، حنش بن عبد اللہ، حضرت ام ایمن رضی اللہ عنہا

باب : کھانوں کے ابواب

میدہ کا بیان

جلد : جلد سوم 		حدیث 218

راوی: عباس بن ولید، دمشقی، محمد بن عثمان، ابوجاهر، سعید بن بشیر، قتادہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ أَبُو الْجَمَاهِرِ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ

أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ مَا رَأَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَغِيفًا مُحَوَّرًا بِوَاحِدٍ مِنْ عَيْنَيْهِ حَتَّى لَحِقَ بِاللَّهِ

عباس بن ولید، دمشقی، محمد بن عثمان، ابوجماہر، سعید بن بشیر، قتادہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میدہ کی روٹی ایک آنکھ بھی نہ دیکھی یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ عزوجل سے جاملے۔

راوی : عباس بن ولید، دمشقی، محمد بن عثمان، ابوجماہر، سعید بن بشیر، قتادہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

باریک چپاتیوں کا بیان

باب : کھانوں کے ابواب

باریک چپاتیوں کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 219

راوی: ابوعمیر، عیسیٰ بن محمد نحاس، رملی، ضمرہ بن ربیعہ، ابن عطاء، حضرت ابوهریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو عُمَيْرٍ عِيسَى بْنُ مُحَمَّدٍ النَّحَّاسُ الرَّمْلِيُّ حَدَّثَنَا ضَمْرَةُ بْنُ رَبِيعَةَ عَنْ ابْنِ عَطَاءٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ زَارَ أَبُو هُرَيْرَةَ قَوْمَهُ يَعْنِي قَرْيَةً أَظُنُّهُ قَالَ يُنَا فَأَتَوْهُ بِرُقَاقٍ مِنْ رُقَاقِ الْأُوَلِ فَبَكَى وَقَالَ مَا رَأَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذَا بِعَيْنِهِ قَطُّ

ابوعمیر، عیسیٰ بن محمد نحاس، رملی، ضمرہ بن ربیعہ، ابن عطاء، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ اپنی قوم سے ملنے اپنی بستی ابینا گئے تو انہوں نے پہلی اتری ہوئی باریک چپاتیاں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے رکھیں۔ دیکھ کر رونے لگے اور فرمانے لگے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی آنکھوں سے کبھی ایسی چپاتیاں نہیں دیکھیں۔

راوی : ابوعمیر، عیسیٰ بن محمد نحاس، رملی، ضمرہ بن ربیعہ، ابن عطاء، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : کھانوں کے ابواب

باریک چپاتیوں کا بیان

جلد : جلد سوم **حدیث 220**

راوی: اسحق بن منصور، احمد بن سعید دارمی، عبدالصمد بن عبدالوارث، ہمام حضرت قتادہ

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ وَأَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ قَالَ كُنَّا نَأْتِي أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ قَالَ إِسْحَقُ وَخَبَّازُهُ قَائِمٌ وَقَالَ الدَّارِمِيُّ وَخِوَانُهُ مَوْضُوعٌ فَقَالَ يَوْمًا كُلُوا فَمَا أَعْلَمُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى رَغِيفًا مُرَقَّقًا بِعَيْنِهِ حَتَّى لَحِقَ بِاللَّهِ وَلَا شَاةً سَمِيطًا قَطُّ

اسحاق بن منصور، احمد بن سعید دارمی، عبدالصمد بن عبدالوارث، ہمام حضرت قتادہ فرماتے ہیں کہ ہم حضرت انس بن مالک کی خدمت میں حاضر ہوئے (اسحاق کی روایت میں ہے کہ) آپ رضی اللہ عنہ کا نانبائی کھڑا ہوتا (اور دارمی کی روایت میں ہے کہ) آپ کا دستر خوان بچھا ہوتا۔ ایک روز فرمانے لگے کھاؤ! مجھے نہیں معلوم کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کبھی باریک چپاتی اپنی آنکھوں سے دیکھی ہو یا سالم (کھال سمیت) بھنی ہوئی بکری دیکھی ہو۔ یہاں تک کہ اللہ عزوجل سے جا ملے۔

راوی : اسحق بن منصور، احمد بن سعید دارمی، عبدالصمد بن عبدالوارث، ہمام حضرت قتادہ

فالودہ کا بیان

باب : کھانوں کے ابواب

فالودہ کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 221

راوی : عبدالوہاب بن ضحاک سلمی، ابوحارث، اسماعیل بن عیاش، محمدبن طلحہ، عثمان بن یحییٰ، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ الضَّحَّاكِ السُّلَمِيُّ أَبُو الْحَارِثِ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ يَحْيَى عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَوَّلُ مَا سَمِعْنَا بِالْفَالُوذَجِ أَنَّ جِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَام أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ أُمَّتَكَ تُفْتَحُ عَلَيْهِمُ الْأَرْضُ فَيُفَاضُ عَلَيْهِمْ مِنْ الدُّنْيَا حَتَّى إِنَّهُمْ لَيَأْكُلُونَ الْفَالُوذَجَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا الْفَالُوذَجُ قَالَ يَخْلِطُونَ السَّمْنَ وَالْعَسَلَ جَمِيعًا فَشَهِقَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِذَلِكَ شَهْقَةً

عبدالوہاب بن ضحاک سلمی، ابوحارث، اسماعیل بن عیاش، محمد بن طلحہ، عثمان بن یحییٰ، حضرت ابن عباس فرماتے ہیں کہ سب سے پہلے ہم نے فالودہ کا نام اس طرح سنا کہ جبرائیل نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئے اور عرض کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی امت کو زمین میں فتح حاصل ہوگی اور خوب دنیا ملے گی۔ یہاں تک کہ وہ فالودہ کھائے گی۔ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دریافت فرمایا فالودہ کیا ہے؟ فرمایا گھی اور شہد ملا کر بنتا ہے۔ یہ سن کر نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آواز گلوگیر (رونے جیسی) ہوگئی۔

راوی : عبدالوہاب بن ضحاک سلمی، ابوحارث، اسماعیل بن عیاش، محمد بن طلحہ، عثمان بن یحییٰ، حضرت ابن عباس

گھی میں چپڑی ہوئی روٹی

باب : کھانوں کے ابواب

گھی میں چپڑی ہوئی روٹی

جلد : جلد سوم حدیث 222

راوی : هدبہ بن عبدالوهاب، فضل بن موسیٰ سنانی، حسین بن واقد، ایوب نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا هَدِيَّةُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى السِّينَانِيُّ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ وَاقِدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ وَدِدْتُ لَوْ أَنَّ عِنْدَنَا خُبْزَةً بَيْضَاءَ مِنْ بُرَّةٍ سَمْرَاءَ مُلَبَّقَةٍ بِسَمْنٍ نَأْكُلُهَا قَالَ فَسَمِعَ بِذَلِكَ رَجُلٌ مِنْ الْأَنْصَارِ فَاتَّخَذَهُ فَجَاءَ بِهِ إِلَيْهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي أَيِّ شَيْءٍ كَانَ هَذَا السَّمْنُ قَالَ فِي عُكَّةِ ضَبٍّ قَالَ فَأَبَى أَنْ يَأْكُلَهُ

ہدیہ بن عبدالوہاب، فضل بن موسیٰ سنانی، حسین بن واقد، ایوب نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک روز فرمایا جی چاہ رہا ہے کہ ہمارے پاس عمدہ گندم کی گھی لگی ہوئی سفید روٹی ہوتی۔ ہم اسے کھاتے۔ ایک انصاری مرد نے یہ بات سن لی تو ایسی روٹی تیار کروائی اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں پیش کی۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پوچھا یہ گھی کس چیز میں تھا؟ فرمانے لگے گوہ کی کھال کی بنی ہوئی کپی میں۔ اس پر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کھانے سے انکار فرما دیا۔

راوی : ہدیہ بن عبدالوہاب، فضل بن موسیٰ سنانی، حسین بن واقد، ایوب نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما

باب : کھانوں کے ابواب

گھی میں چپڑی ہوئی روٹی

جلد : جلد سوم حدیث 223

راوی: احمد بن عبدہ، عثمان بن عبدالرحمن، حمید طویل، حضرت انس بن مالک

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ صَنَعَتْ أُمُّ سُلَيْمٍ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُبْزَةً وَضَعَتْ فِيهَا شَيْئًا مِنْ سَمْنٍ ثُمَّ قَالَتْ اذْهَبْ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَادْعُهُ قَالَ فَأَتَيْتُهُ فَقُلْتُ أُمِّي تَدْعُوكَ قَالَ فَقَامَ وَقَالَ لِمَنْ كَانَ عِنْدَهُ مِنْ النَّاسِ قُومُوا قَالَ فَسَبَقْتُهُمْ إِلَيْهَا فَأَخْبَرْتُهَا فَجَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ هَاتِي مَا صَنَعْتِ فَقَالَتْ إِنَّمَا صَنَعْتُهُ لَكَ وَحْدَكَ فَقَالَ هَاتِيهِ فَقَالَ يَا أَنَسُ

أَدْخِلْ عَلَيَّ عَشَرَةً عَشَرَةً قَالَ فَمَا زِلْتُ أُدْخِلُ عَلَيْهِ عَشَرَةً عَشَرَةً فَأَكَلُوا حَتَّى شَبِعُوا وَكَانُوا ثَمَانِينَ

احمد بن عبدہ، عثمان بن عبدالرحمن، حمید طویل، حضرت انس بن مالک فرماتے ہیں کہ میری والدہ ام سلیم نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لیے روٹی تیار کی اور اس میں کچھ گھی بھی لگایا پھر فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں جاؤ اور انہیں دعوت دو۔ میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ میری والدہ نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دعوت کی ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے اور حاضرین سے فرمایا چلو۔ انس فرماتے ہی کہ میں جلدی سے پہلے والدہ کے پاس پہنچا اور بتادیا۔ اتنے میں نبی تشریف لے آئے۔ فرمانے لگے جو تیار کیا ہے لے آؤ۔ میری والدہ نے عرض کیا میں نے تنہا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لیے کھانا تیار کیا ہے۔ فرمایا لاؤ تو سہی اور انس سے فرمایا اے انس! دس دس آدمیوں کو میرے پاس بھیجتے رہو۔ حضرت انس فرماتے ہیں فرماتے ہیں کہ میں دس دس افراد کو مسلسل بھیجتا رہا۔ سب نے خوب سیر ہو کر کھایا اور وہ اسی افراد تھے۔

راوی : احمد بن عبدہ، عثمان بن عبدالرحمن، حمید طویل، حضرت انس بن مالک

گندم کی روٹی

باب : کھانوں کے ابواب

گندم کی روٹی

جلد : جلد سوم **حدیث** 224

راوی: یعقوب بن حمید بن کاسب، مروان بن معاویہ، یزید بن کیسان، ابی حازم حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ قَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ مَا شَبِعَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ تِبَاعًا مِنْ خُبْزِ الْحِنْطَةِ حَتَّى تَوَفَّاهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ

یعقوب بن حمید بن کاسب، مروان بن معاویہ، یزید بن کیسان، ابی حازم حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ قسم ہے اس

ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے کہ اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے (تازندگی) مسلسل تین دن بھی پیٹ بھر کر گندم کی روٹی نہ کھائی۔ یہاں تک کہ اللہ نے آپ کو اپنے پاس بلالیا۔

راوی : یعقوب بن حمید بن کاسب، مروان بن معاویہ، یزید بن کیسان، ابی حازم حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : کھانوں کے ابواب

گندم کی روٹی

جلد : جلد سوم حدیث 225

راوی: محمد بن یحییٰ، معاویہ بن عمرو، زائدہ، منصور، ابراهیم، اسود، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا شَبِعَ آلُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُنْذُ قَدِمُوا الْمَدِينَةَ ثَلَاثَ لَيَالٍ تِبَاعًا مِنْ خُبْزِ بُرٍّ حَتَّى تُوُفِّيَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محمد بن یحییٰ، معاویہ بن عمرو، زائدہ، منصور، ابراہیم، اسود، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان فرماتی ہیں کہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے گھر والے مدینہ آنے کے بعد بھی مسلسل تین شب سیر ہو کر گندم کی روٹی نہ کھا سکے۔ یہاں تک کہ آپ کا وصال ہو گیا۔

راوی : محمد بن یحییٰ، معاویہ بن عمرو، زائدہ، منصور، ابراہیم، اسود، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

جو کی روٹی

باب : کھانوں کے ابواب

جو کی روٹی

جلد : جلد سوم حدیث 226

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ، ہشام بن عروہ، سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَقَدْ تُوُفِّيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا فِي بَيْتِي مِنْ شَيْئٍ يَأْكُلُهُ ذُو كَبِدٍ إِلَّا شَطْرُ شَعِيرٍ فِي رَفٍّ لِي فَأَكَلْتُ مِنْهُ حَتَّى طَالَ عَلَيَّ فَكِلْتُهُ فَفَنِيَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ، ہشام بن عروہ، سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا وصال ہو گیا تو میرے گھر میں جاندار کے کھانے کی کوئی چیز نہ تھی۔ البتہ ایک الماری میں تھوڑے سے جو تھے اس سے میں کھاتی رہی، بہت دنوں تک وہ چلتے رہے تو میں نے ان کو ماپ لیا۔ پھر وہ ختم ہو گئے۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ، ہشام بن عروہ، سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : کھانوں کے ابواب

جو کی روٹی

جلد : جلد سوم حدیث 227

راوی: محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، ابواسحق، عبدالرحمن بن یزید، اسود، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ يَزِيدَ يُحَدِّثُ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا شَبِعَ آلُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ خُبْزِ الشَّعِيرِ حَتَّى قُبِضَ

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، ابواسحاق، عبدالرحمن بن یزید، اسود، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ محمد صلی اللہ علیہ

وآلہ وسلم کے اہل خانہ اور آل اولاد نے جو کی روٹی سے کبھی پیٹ نہ بھرا یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا وصال ہو گیا۔

راوی : محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، ابواسحق، عبدالرحمن بن یزید، اسود، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

باب : کھانوں کے ابواب

جو کی روٹی

جلد : جلد سوم حدیث 228

راوی: عبداللہ بن معاویہ جمعی، ثابت بن یزید، ہلال بن خباب عکرمہ، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْجُمَحِيُّ حَدَّثَنَا ثَابِتُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ هِلَالِ بْنِ خَبَّابٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَبِيتُ اللَّيَالِي الْمُتَتَابِعَةَ طَاوِيًا وَأَهْلُهُ لَا يَجِدُونَ الْعَشَائَ وَكَانَ عَامَّةَ خُبْزِهِمْ خُبْزُ الشَّعِيرِ

عبد اللہ بن معاویہ جمعی، ثابت بن یزید، ہلال بن خباب عکرمہ، حضرت ابن عباس فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسلسل کئی شب فاقہ سے رہتے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اہل خانہ کو رات کا کھانا نہ ملتا اور ان کی روٹی اکثر جو کی ہوتی تھی۔

راوی : عبد اللہ بن معاویہ جمعی، ثابت بن یزید، ہلال بن خباب عکرمہ، حضرت ابن عباس

باب : کھانوں کے ابواب

جو کی روٹی

جلد : جلد سوم حدیث 229

راوی: یحییٰ بن عثمان بن سعید بن کثیر بن دینا رحمصی، بقیہ، یوسف بن ابی کثیر، نوح بن ذکوان، حسن حضرت انس بن مالک

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيدِ بْنِ كَثِيرِ بْنِ دِينَارٍ الْحِمْصِيُّ وَكَانَ يُعَدُّ مِنْ الْأَبْدَالِ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ نُوحِ بْنِ ذَكْوَانَ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ لَبِسَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصُّوفَ وَاحْتَذَى الْمَخْصُوفَ وَقَالَ أَكَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَشِعًا وَلَبِسَ خَشِنًا فَقِيلَ لِلْحَسَنِ مَا الْبَشِعُ قَالَ غَلِيظُ الشَّعِيرِ مَا كَانَ يُسِيغُهُ إِلَّا بِجُرْعَةِ مَاءٍ

یحییٰ بن عثمان بن سعید بن کثیر بن دینار حمصی، بقیہ، یوسف بن ابی کثیر، نوح بن ذکوان، حسن حضرت انس بن مالک فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صوف (اونی کپڑا) زیب تن فرماتے، عام ساجوتا استعمال کرتے، بدمزہ کھانا کھاتے اور کھردرا سا کپڑا پہنتے۔ کسی نے حضرت حسن رحمۃ اللہ علیہ سے پوچھا کہ بدمزہ سے کیا مراد ہے؟ فرمایا کہ موٹی جو کی روٹی جو پانی کے گھونٹ کے بغیر گلے سے نہ اترے۔

راوی: یحییٰ بن عثمان بن سعید بن کثیر بن دینار حمصی، بقیہ، یوسف بن ابی کثیر، نوح بن ذکوان، حسن حضرت انس بن مالک

میانہ روی سے کھانا اور سیر ہو کر کھانے کی کراہت

باب : کھانوں کے ابواب

میانہ روی سے کھانا اور سیر ہو کر کھانے کی کراہت

جلد : جلد سوم حدیث 230

راوی: ہشام بن عبدالملک حمصی، محمد بن حرب، حضرت مقدام بن معدیکرب

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ الْحِمْصِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَتْنِي أُمِّي عَنْ أُمِّهَا أَنَّهَا سَمِعَتْ الْمِقْدَامَ بْنَ مَعْدِ يكَرِبَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا مَلَأَ آدَمِيٌّ وِعَاءً شَرًّا مِنْ بَطْنٍ حَسْبُ الْآدَمِيِّ لُقَيْمَاتٌ يُقِمْنَ صُلْبَهُ فَإِنْ غَلَبَتْ الْآدَمِيَّ نَفْسُهُ فَثُلُثٌ لِلطَّعَامِ وَثُلُثٌ لِلشَّرَابِ وَثُلُثٌ لِلنَّفَسِ

ہشام بن عبدالملک حمصی، محمد بن حرب، حضرت مقدام بن معد یکرب فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے سنا آدمی کے پیٹ سے زیادہ برا کوئی برتن نہیں بھرتا۔ آدمی کے لیے چند نوالے کافی ہیں جو اس کی کمر سیدھی رکھیں اور اگر آدمی کا نفس اس پر غالب ہی آجائے (اور چند نوالوں پر اکتفانہ کرسکے) تو تہائی پیٹ کھانے کے لیے، تہائی پینے کے لیے اور تہائی سانس کے لیے (مختص کردے(

راوی : ہشام بن عبدالملک حمصی، محمد بن حرب، حضرت مقدام بن معد یکرب

باب : کھانوں کے ابواب

میانہ روی سے کھانااور سیر ہو کر کھانے کی کراہت

جلد : جلد سوم حدیث 231

راوی: عمرو بن رافع، عبدالعزیزبن عبداللہ، ابویحییٰ، یحییٰ بکاء، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَبُو يَحْيَى عَنْ يَحْيَى الْبَكَّائِ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ تَجَشَّأَ رَجُلٌ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ كُفَّ جُشَائَكَ عَنَّا فَإِنَّ أَطْوَلَكُمْ جُوعًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَكْثَرُكُمْ شِبَعًا فِي دَارِ الدُّنْيَا

عمرو بن رافع، عبدالعزیز بن عبداللہ، ابو یحییٰ، یحییٰ بکاء، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے کہ ایک شخص نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس ڈکار لی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اپنی ڈکار کو روکو اور ہم سے دور رکھو۔ اس لیے کہ روز قیامت تم میں سے زیادہ طویل بھوک ان لوگوں کو لگے گی جو دار دنیا میں زیادہ سیر ہو کر کھاتے ہیں۔

راوی : عمرو بن رافع، عبد العزیز بن عبد اللہ، ابو یحییٰ، یحییٰ بکاء، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

باب : کھانوں کے ابواب

میانہ روی سے کھانا اور سیر ہو کر کھانے کی کراہت

جلد : جلد سوم   حدیث 232

راوی : داؤد بن سلیمان عسکری، محمد بن صباح، سعید بن محمد ثقفی، موسیٰ جہنی، زید بن وہب، حضرت عطیہ بن عامر جہنی

حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْعَسْكَرِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَا حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الثَّقَفِيُّ عَنْ مُوسَى الْجُهَنِيِّ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ عَطِيَّةَ بْنِ عَامِرٍ الْجُهَنِيِّ قَالَ سَمِعْتُ سَلْمَانَ وَأُكْرِهَ عَلَى طَعَامٍ يَأْكُلُهُ فَقَالَ حَسْبِي أَنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ شِبَعًا فِي الدُّنْيَا أَطْوَلُهُمْ جُوعًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ

داؤد بن سلیمان عسکری، محمد بن صباح، سعید بن محمد ثقفی، موسیٰ جہنی، زید بن وہب، حضرت عطیہ بن عامر جہنی فرماتے ہیں کہ حضرت سلمان کو زبردستی کھانا کھلایا جا رہا تھا۔ آپ نے فرمایا کہ میرے لیے اتنی بات کافی ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے سنا جو لوگ دنیا میں زیادہ سیر ہوتے ہیں وہی روز قیامت سب سے زیادہ بھوکے ہوں گے۔

راوی : داؤد بن سلیمان عسکری، محمد بن صباح، سعید بن محمد ثقفی، موسیٰ جہنی، زید بن وہب، حضرت عطیہ بن عامر جہنی

ہر وہ چیز جس کو جی چاہے کھا لینا اسراف میں داخل ہے

باب : کھانوں کے ابواب

ہر وہ چیز جس کو جی چاہے کھالینا اسراف میں داخل ہے

جلد : جلد سوم حدیث 233

راوی: ھشام بن عمار، سوید بن سعید، یحییٰ بن عثمان بن سعید بن کثیر بن دینار حمصی، بقیہ بن ولید، یوسف بن ابی کثیر، نوح بن ذکوان، حسن، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَسُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ وَيَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيدِ بْنِ كَثِيرِ بْنِ دِينَارٍ الْحِمْصِيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ نُوحِ بْنِ ذَكْوَانَ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِنْ السَّرَفِ أَنْ تَأْكُلَ كُلَّ مَا اشْتَهَيْتَ

ہشام بن عمار، سوید بن سعید، یحییٰ بن عثمان بن سعید بن کثیر بن دینار حمصی، بقیہ بن ولید، یوسف بن ابی کثیر، نوح بن ذکوان، حسن، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہ بھی اسراف ہے کہ تم ہر وہ چیز کھاؤ جس کو (تمہارا) جی چاہے۔

راوی : ہشام بن عمار، سوید بن سعید، یحییٰ بن عثمان بن سعید بن کثیر بن دینار حمصی، بقیہ بن ولید، یوسف بن ابی کثیر، نوح بن ذکوان، حسن، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

کھانا پھینکنے سے ممانعت

باب : کھانوں کے ابواب

کھانا پھینکنے سے ممانعت

جلد : جلد سوم حدیث 234

راوی: ابراھیم بن محمد بن یوسف فریابی، ساج بن عقبہ بن وساج، ولید بن محمد موقری، زھری، عروہ، سیدہ عائشہ

صدیقہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ الْفِرْيَابِيُّ حَدَّثَنَا وَسَّاجُ بْنُ عُقْبَةَ بْنِ وَسَّاجٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُوَقَّرِيُّ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ دَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَيْتَ فَرَأَى كِسْرَةً مُلْقَاةً فَأَخَذَهَا فَمَسَحَهَا ثُمَّ أَكَلَهَا وَقَالَ يَا عَائِشَةُ أَكْرِمِي كَرِيمًا فَإِنَّهَا مَا نَفَرَتْ عَنْ قَوْمٍ قَطُّ فَعَادَتْ إِلَيْهِمْ

ابراہیم بن محمد بن یوسف فریابی، ساج بن عقبہ بن وساج، ولید بن محمد موقری، زہری، عروہ، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان فرماتی ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم گھر تشریف لائے تو روٹی کا ایک ٹکڑا پڑا ہوا دیکھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسے اٹھا لیا اور صاف کر کے کھالیا اور فرمایا اے عائشہ! عزت والے (اللہ تعالیٰ کے رزق) کی عزت کرو کیونکہ اللہ کا رزق جب کسی قوم سے پھر جائے تو واپس نہیں آتا۔

راوی : ابراہیم بن محمد بن یوسف فریابی، ساج بن عقبہ بن وساج، ولید بن محمد موقری، زہری، عروہ، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

بھوک سے پناہ مانگنا

باب : کھانوں کے ابواب

بھوک سے پناہ مانگنا

جلد : جلد سوم　　　حدیث 235

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، اسحق بن منصور، ھریم، لیث، کعب، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا هُرَيْمٌ عَنْ لَيْثٍ عَنْ كَعْبٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ الْجُوعِ فَإِنَّهُ بِئْسَ الضَّجِيعُ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ الْخِيَانَةِ فَإِنَّهَا بِئْسَتِ

الْبِطَانَةُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، اسحاق بن منصور، ہریم، لیث، کعب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ دعا مانگا کرتے تھے اے اللہ! میں آپ کی پناہ چاہتا ہوں، بھوک سے کیونکہ بھوک بری ساتھی ہے اور میں آپ کی پناہ چاہتا ہوں، خیانت سے کیونکہ وہ بری اندرونی خصلت ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، اسحق بن منصور، ہریم، لیث، کعب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

رات کا کھانا چھوڑ دینا

باب : کھانوں کے ابواب

رات کا کھانا چھوڑ دینا

جلد : جلد سوم حدیث 236

راوی : محمد بن عبداللہ رقی، ابراھیم بن عبدالسلام بن عبداللہ بن باباہ مخزومی، عبداللہ بن میمون، محمد بن منکدر، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الرَّقِّيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ بَابَاهُ الْمَخْزُومِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مَيْمُونٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَدَعُوا الْعَشَاءَ وَلَوْ بِكَفٍّ مِنْ تَمْرٍ فَإِنَّ تَرْكَهُ يُهْرِمُ

محمد بن عبداللہ رقی، ابراہیم بن عبدالسلام بن عبداللہ بن باباہ مخزومی، عبداللہ بن میمون، محمد بن منکدر، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا رات کا کھانا مت چھوڑو کیونکہ رات کا کھانا چھوڑنے سے آدمی (جلد) بوڑھا ہو جاتا ہے۔

راوی : محمد بن عبد اللہ رقی، ابراہیم بن عبد السلام بن عبد اللہ بن باباہ مخزومی، عبد اللہ بن میمون، محمد بن منکدر، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ

دعوت وضیافت

باب : کھانوں کے ابواب

دعوت وضیافت

جلد : جلد سوم　　　　حدیث 237

راوی: جبارہ بن مغلس، کثیر بن سلیم، حضرت انس بن مالک

حَدَّثَنَا جُبَارَةُ بْنُ الْمُغَلِّسِ حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ سُلَيْمٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْخَيْرُ أَسْرَعُ إِلَى الْبَيْتِ الَّذِي يُغْشَى مِنْ الشَّفْرَةِ إِلَى سَنَامِ الْبَعِيرِ

جبارہ بن مغلس، کثیر بن سلیم، حضرت انس بن مالک فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس گھر میں مہمان ہوں، اس میں خیر اس سے بھی تیزی سے آتی ہے۔

راوی : جبارہ بن مغلس، کثیر بن سلیم، حضرت انس بن مالک

باب : کھانوں کے ابواب

دعوت وضیافت

جلد : جلد سوم   حدیث 238

راوی: جبارہ بن مغلس، محاربی، عبدالرحمن بن نهشل، ضحاک بن مزاحم، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا جُبَارَةُ بْنُ الْمُغَلِّسِ حَدَّثَنَا الْمُحَارِبِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ نَهْشَلٍ عَنْ الضَّحَّاكِ بْنِ مُزَاحِمٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْخَيْرُ أَسْرَعُ إِلَى الْبَيْتِ الَّذِي يُؤْكَلُ فِيهِ مِنْ الشَّفْرَةِ إِلَى سَنَامِ الْبَعِيرِ

جبارہ بن مغلس، محاربی، عبدالرحمن بن نہشل، ضحاک بن مزاحم، حضرت ابن عباس فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس گھر میں کھانے کھائے جائیں (مہمان بکثرت آئیں) اس کی طرف بھلائی، چھری کے اونٹ کی کوہان کی طرف جانے سے بھی جلد پہنچتی ہے۔

راوی: جبارہ بن مغلس، محاربی، عبدالرحمن بن نہشل، ضحاک بن مزاحم، حضرت ابن عباس

باب : کھانوں کے ابواب

دعوت وضیافت

جلد : جلد سوم   حدیث 239

راوی: علی بن میمون، عثمان بن عبدالرحمن، علی بن عروہ، عبدالملک، عطاء، حضرت ابوهریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ الرَّقِّيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِنْ السُّنَّةِ أَنْ يَخْرُجَ الرَّجُلُ مَعَ ضَيْفِهِ إِلَى بَابِ الدَّارِ

علی بن میمون، عثمان بن عبدالرحمن، علی بن عروہ، عبدالملک، عطاء، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہ بھی سنت ہے کہ مرد اپنے مہمان کے ساتھ گھر کے دروازہ تک آئے (رخصت کرتے وقت)۔

راوی : علی بن میمون، عثمان بن عبدالرحمن، علی بن عروہ، عبدالملک، عطاء، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

اگر مہمان کوئی خلاف شرع بات دیکھے تو واپس لوٹ جائے

باب : کھانوں کے ابواب

اگر مہمان کوئی خلاف شرع بات دیکھے تو واپس لوٹ جائے

جلد : جلد سوم **حدیث** 240

راوی: ابوکریب، وکیع، ہشام دستوائی، قتادہ، سعید بن مسیب، حضرت علی کرم اللہ وجہہ

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ هِشَامٍ الدَّسْتُوَائِيِّ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ صَنَعْتُ طَعَامًا فَدَعَوْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَائَ فَرَأَى فِي الْبَيْتِ تَصَاوِيرَ فَرَجَعَ

ابوکریب، وکیع، ہشام دستوائی، قتادہ، سعید بن مسیب، حضرت علی کرم اللہ وجہہ فرماتے ہیں کہ میں نے کھانا تیار کیا پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دعوت دی۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے تو گھر میں تصاویر دیکھیں، اس لیے واپس ہو گئے۔

راوی : ابوکریب، وکیع، ہشام دستوائی، قتادہ، سعید بن مسیب، حضرت علی کرم اللہ وجہہ

باب : کھانوں کے ابواب

اگر مہمان کوئی خلاف شرع بات دیکھے تو واپس لوٹ جائے

جلد : جلد سوم **حدیث** 241

راوی: عبدالرحمن بن عبداللہ جزری، عفان بن مسلم، حماد بن سلمہ، سعید بن سلمہ، سعید بن حمحان، حضرت سفینہ ابوعبدالرحمن

حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْجَزَرِيُّ حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ جُمْهَانَ حَدَّثَنَا سَفِينَةُ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ رَجُلًا أَضَافَ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ فَصَنَعَ لَهُ طَعَامًا فَقَالَتْ فَاطِمَةُ لَوْ دَعَوْنَا النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَكَلَ مَعَنَا فَدَعَوْهُ فَجَاءَ فَوَضَعَ يَدَهُ عَلَى عِضَادَتَيْ الْبَابِ فَرَأَى قِرَامًا فِي نَاحِيَةِ الْبَيْتِ فَرَجَعَ فَقَالَتْ فَاطِمَةُ لِعَلِيٍّ الْحَقْ فَقُلْ لَهُ مَا رَجَعَكَ يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ إِنَّهُ لَيْسَ لِي أَنْ أَدْخُلَ بَيْتًا مُزَوَّقًا

عبد الرحمن بن عبد اللہ جزری، عفان بن مسلم، حماد بن سلمہ، سعید بن سلمہ، سعید بن حمحان، حضرت سفینہا بو عبد الرحمن فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے علی بن ابی طالب کی ضیافت کی اور ان کے لیے کھانا تیار کیا۔ فاطمہ فرمانے لگیں کاش! ہم نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بلائیں اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بھی کھانے میں ہمارے ساتھ شریک ہوں۔ لوگوں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بھی دعوت دی۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے اور دروازہ کی دونوں چوکھٹوں پر ہاتھ رکھا تو گھر کے کونے میں ایک منقش پردہ دیکھا، اس لیے واپس ہوگئے۔ سیدہ فاطمہ نے علی سے کہا جائیے اور دریافت کیجئے کہ اے اللہ کے رسول! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیوں واپس ہو رہے ہیں؟ فرمایا میرے شایان نہیں کہ آراستہ و منقش گھر میں جاؤں۔

راوی: عبد الرحمن بن عبد اللہ جزری، عفان بن مسلم، حماد بن سلمہ، سعید بن سلمہ، سعید بن حمحان، حضرت سفینہ ابو عبد الرحمن

گھی اور گوشت ملا کر کھانا

باب: کھانوں کے ابواب

گھی اور گوشت ملا کر کھانا

جلد: جلد سوم **حدیث** 242

راوی: ابو کریب، یحیی بن عبدالرحمن ارجبی، یونس بن ابی یعقوب، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَرْحَبِيُّ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ أَبِي الْيَعْفُورِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ دَخَلَ عَلَيْهِ عُمَرُ وَهُوَ عَلَى مَائِدَتِهِ فَأَوْسَعَ لَهُ عَنْ صَدْرِ الْمَجْلِسِ فَقَالَ بِسْمِ اللَّهِ ثُمَّ ضَرَبَ بِيَدِهِ فَلَقِمَ لُقْمَةً ثُمَّ ثَنَّى بِأُخْرَى ثُمَّ قَالَ إِنِّي لَأَجِدُ طَعْمَ دَسَمٍ مَا هُوَ بِدَسَمِ اللَّحْمِ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ إِنِّي خَرَجْتُ إِلَى السُّوقِ أَطْلُبُ السَّمِينَ لِأَشْتَرِيَهُ فَوَجَدْتُهُ غَالِيًا فَاشْتَرَيْتُ بِدِرْهَمٍ مِنْ الْمَهْزُولِ وَحَمَلْتُ عَلَيْهِ بِدِرْهَمٍ سَمْنًا فَأَرَدْتُ أَنْ يَتَرَدَّدَ عِيَالِي عَظْمًا عَظْمًا فَقَالَ عُمَرُ مَا اجْتَمَعَا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَطُّ إِلَّا أَكَلَ أَحَدَهُمَا وَتَصَدَّقَ بِالْآخَرِ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ خُذْ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ فَلَنْ يَجْتَمِعَا عِنْدِي إِلَّا فَعَلْتُ ذَلِكَ قَالَ مَا كُنْتُ لِأَفْعَلَ

ابو کریب، یحیی بن عبد الرحمن ارجبی، یونس بن ابی یعقوب، حضرت ابن عمر فرماتے ہیں کہ عمر رضی اللہ عنہ ان کے پاس تشریف لائے۔ یہ دستر خوان پر تھے انہوں نے اپنے والد کو صدر مجلس میں جگہ دی۔ حضرت عمر نے بِسْمِ اللہِ کہہ کر ہاتھ بڑھایا اور ایک نوالہ لیا پھر دوسرا نوالہ لیا تو فرمانے لگے مجھے چکنائی کا ذائقہ معلوم ہو رہا ہے۔ یہ چکنائی گوشت کی نہیں ہے؟ عبداللہ بن عمر نے عرض کیا اے امیر المومنین! میں بازار موٹے جانور کا گوشت لینے گیا تو معلوم ہوا کہ گراں ہے اس لیے میں نے ایک درہم میں کمزور جانور کا گوشت خریدا اور ایک درہم کا گھی اس میں ڈال دیا۔ میرا خیال یہ تھا کہ گھر والوں کو ایک ایک ہڈی تو آجائے۔ اس پر عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا گھی اور گوشت جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس جمع ہوئے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان میں سے ایک چیز کھالی اور دوسری صدقہ کر دی۔ عبداللہ بن عمر نے عرض کیا اے امیر المومنین! اب تو لے لیجئے۔ آئندہ جب بھی میرے پاس یہ دو چیزیں جمع ہوئی تو میں ایسا ہی کروں گا۔ عمر نے فرمایا میں یہ کھانے کا نہیں۔

راوی: ابو کریب، یحیی بن عبد الرحمن ارجبی، یونس بن ابی یعقوب، حضرت ابن عمر

جب گوشت پکائیں تو شوربہ زیادہ رکھیں

باب: کھانوں کے ابواب

جب گوشت پکائیں تو شوربہ زیادہ رکھیں

جلد : جلد سوم　　　حدیث 243

راوی: محمد بن بشار، عثمان بن عمر، ابوعامر خزاز، ابی عمران جونی، عبداللہ بن صامت، حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ الْخَزَّازُ عَنْ أَبِي عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا عَمِلْتَ مَرَقَةً فَأَكْثِرْ مَائَهَا وَاغْتَرِفْ لِجِيرَانِكَ مِنْهَا

محمد بن بشار، عثمان بن عمر، ابوعامر خزاز، ابی عمران جونی، عبداللہ بن صامت، حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تم کھانا تیار کرو تو شوربا زیادہ رکھو اور اپنے پڑوسیوں کو بھی کچھ نہ کچھ دے دو۔

راوی: محمد بن بشار، عثمان بن عمر، ابوعامر خزاز، ابی عمران جونی، عبداللہ بن صامت، حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ

لہسن، پیاز اور گندنا کھانا

باب : کھانوں کے ابواب

لہسن، پیاز اور گندنا کھانا

جلد : جلد سوم　　　حدیث 244

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، اسماعیل بن علیہ، سعید بن ابی عروبہ، قتادہ، سالم بن ابی جعد غطفانی، معدان بن ابی طلحہ یعمری، حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ الْغَطَفَانِيِّ عَنْ مَعْدَانَ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ الْيَعْمَرِيِّ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ قَامَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ خَطِيبًا فَحَمِدَ اللَّهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ ثُمَّ

قَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّكُمْ تَأْكُلُونَ شَجَرَتَيْنِ لَا أُرَاهُمَا إِلَّا خَبِيثَتَيْنِ هَذَا الثُّومُ وَهَذَا الْبَصَلُ وَلَقَدْ كُنْتُ أَرَى الرَّجُلَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوجَدُ رِيحُهُ مِنْهُ فَيُؤْخَذُ بِيَدِهِ حَتَّى يُخْرَجَ بِهِ إِلَى الْبَقِيعِ فَمَنْ كَانَ آكِلَهُمَا لَا بُدَّ فَلْيُمِتْهُمَا طَبْخًا

ابو بکر بن ابی شیبہ، اساعیل بن علیہ، سعید بن ابی عروبہ، قتادہ، سالم بن ابی جعد غطفانی، معدان بن ابی طلحہ یعمری، حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ جمعہ کے روز خطبہ کے لیے کھڑے ہوئے تو اللہ (عزوجل) کی حمد وثناء کے بعد ارشاد فرمایالو گو! تم دو درختوں کو کھاتے ہو اور میں تو ان کو برا ہی سمجھتا ہوں۔ ایک لہسن اور دوسرا پیاز اور میں نے دیکھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے عہد مبارک میں اگر کسی شخص کے منہ سے ان کی بو آتی تو اس کا ہاتھ پکڑ کر بقیع کی طرف نکال دیا جاتا۔ لہٰذا جو انہیں کھانا چاہے تو وہ پکا کر ان کی بو ختم کرے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، اساعیل بن علیہ، سعید بن ابی عروبہ، قتادہ، سالم بن ابی جعد غطفانی، معدان بن ابی طلحہ یعمری، حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : کھانوں کے ابواب

لہسن، پیاز اور گندنا کھانا

جلد : جلد سوم　　حدیث 245

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، عبیداللہ بن ابی یزید، حضرت ام ایوب رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي يَزِيدَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أُمِّ أَيُّوبَ قَالَتْ صَنَعْتُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَعَامًا فِيهِ مِنْ بَعْضِ الْبُقُولِ فَلَمْ يَأْكُلْ وَقَالَ إِنِّي أَكْرَهُ أَنْ أُوذِيَ صَاحِبِي

ابو بکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، عبید اللہ بن ابی یزید، حضرت ام ایوب رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لیے کھانا تیار کیا۔ اس میں کچھ سبزیاں (لہسن، پیاز وغیرہ) ڈالی تھیں، اس لیے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وہ کھانا تناول

نہ کیا اور فرمایا مجھے اپنے ساتھی (فرشتے) کو ایذاء پہنچانا پسند نہیں۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، عبید اللہ بن ابی یزید، حضرت ام ایوب رضی اللہ عنہا

باب : کھانوں کے ابواب

لہسن، پیاز اور گندنا کھانا

جلد : جلد سوم **حدیث** 246

راوی: حرملہ بن یحییٰ، عبداللہ بن وہب، ابوشریح، عبدالرحمن بن نمران جحری، ابی زبیر، حضرت جابر

حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ وَهْبٍ أَنْبَأَنَا أَبُو شُرَيْحٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ نِمْرَانَ الْحَجْرِيِّ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ نَفَرًا أَتَوْا النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَجَدَ مِنْهُمْ رِيحَ الْكُرَّاثِ فَقَالَ أَلَمْ أَكُنْ نَهَيْتُكُمْ عَنْ أَكْلِ هَذِهِ الشَّجَرَةِ إِنَّ الْمَلَائِكَةَ تَتَأَذَّى مِمَّا يَتَأَذَّى مِنْهُ الْإِنْسَانُ

حرملہ بن یحییٰ، عبداللہ بن وہب، ابوشریح، عبدالرحمن بن نمران جحری، ابی زبیر، حضرت جابر سے روایت ہے کہ کچھ لوگ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ان سے گندنے کی بو محسوس ہوئی تو فرمایا میں نے تمہیں یہ درخت کھانے سے منع نہ کیا تھا؟ فرشتوں کو بھی اس چیز سے ایذاء پہنچتی ہے جس سے انسان کو ایذاء پہنچتی ہے۔

راوی : حرملہ بن یحییٰ، عبداللہ بن وہب، ابوشریح، عبدالرحمن بن نمران جحری، ابی زبیر، حضرت جابر

باب : کھانوں کے ابواب

لہسن، پیاز اور گندنا کھانا

جلد : جلد سوم   حدیث 247

راوی: حرملہ بن یحییٰ، عبداللہ بن وھب، ابن لھیعہ، عثمان بن نعیم، مغیرہ بن نہیك، دخین حجری، حضرت عقبہ بن عامر جھنی رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ نُعَيْمٍ عَنْ الْمُغِيرَةِ بْنِ نَهِيكٍ عَنْ دُخَيْنٍ الْحَجْرِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ عُقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ الْجُهَنِيَّ يَقُولُ إِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِأَصْحَابِهِ لَا تَأْكُلُوا الْبَصَلَ ثُمَّ قَالَ كَلِمَةً خَفِيَّةً النِّيءَ

حرملہ بن یحییٰ، عبداللہ بن وہب، ابن لہیعہ، عثمان بن نعیم، مغیرہ بن نہیک، دخین حجری، حضرت عقبہ بن عامر جہنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے صحابہ کرام (رضی اللہ عنہم) سے ارشاد فرمایا پیاز مت کھاؤ پھر آہستہ سے فرمایا کچی (یعنی پکا کر کھا سکتے ہو)۔

راوی : حرملہ بن یحییٰ، عبداللہ بن وہب، ابن لہیعہ، عثمان بن نعیم، مغیرہ بن نہیک، دخین حجری، حضرت عقبہ بن عامر جہنی رضی اللہ عنہ

دہی اور گھی کا استعمال

باب : کھانوں کے ابواب

دہی اور گھی کا استعمال

جلد : جلد سوم   حدیث 248

راوی: اسماعیل بن موسیٰ سدی، سیف بن ھارون، سلیمان تیمی، ابی عثمان نہدی، حضرت سلمان فارسی

حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مُوسَى السُّدِّيُّ حَدَّثَنَا سَيْفُ بْنُ هَارُونَ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ عَنْ سَلْمَانَ

الْفَارِسِيِّ قَالَ سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ السَّمْنِ وَالْجُبْنِ وَالْفِرَائِ قَالَ الْحَلَالُ مَا أَحَلَّ اللَّهُ فِي كِتَابِهِ وَالْحَرَامُ مَا حَرَّمَ اللَّهُ فِي كِتَابِهِ وَمَا سَكَتَ عَنْهُ فَهُوَ مِمَّا عَفَا عَنْهُ

اسماعیل بن موسیٰ سدی، سیف بن ہارون، سلیمان تیمی، ابی عثمان نہدی، حضرت سلمان فارسی فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے گھی، دہی اور گورخر کے متعلق دریافت کیا گیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا حلال وہ ہے جسے اللہ تعالیٰ نے اپنی کتاب میں حلال فرمادیا اور حرام وہ ہے جسے اللہ تعالیٰ نے اپنی کتاب میں حرام فرمادیا اور جس چیز کے بارے میں سکوت فرمایا وہ معاف ہے۔ (اس کے استعمال پر کوئی مواخذہ نہیں)۔

راوی : اسماعیل بن موسیٰ سدی، سیف بن ہارون، سلیمان تیمی، ابی عثمان نہدی، حضرت سلمان فارسی

پھل کھانے کا بیان

باب : کھانوں کے ابواب

پھل کھانے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 249

راوی: عمرو بن عثمان بن سعید بن کثیر بن دینار حمصی، محمد بن عبدالرحمن بن عوق، حضرت نعمان بن بشیر

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيدِ بْنِ كَثِيرِ بْنِ دِينَارٍ الْحِمْصِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عِرْقٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ قَالَ أُهْدِيَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنَبٌ مِنْ الطَّائِفِ فَدَعَانِي فَقَالَ خُذْ هَذَا الْعُنْقُودَ فَأَبْلِغْهُ أُمَّكَ فَأَكَلْتُهُ قَبْلَ أَنْ أُبْلِغَهُ إِيَّاهَا فَلَمَّا كَانَ بَعْدَ لَيَالٍ قَالَ لِي مَا فَعَلَ الْعُنْقُودُ هَلْ أَبْلَغْتَهُ أُمَّكَ قُلْتُ لَا فَسَمَّانِي غُدَرَ

عمرو بن عثمان بن سعید بن کثیر بن دینار حمصی، محمد بن عبدالرحمن بن عوق، حضرت نعمان بن بشیر فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ

وآلہ وسلم کو طائف کے انگور تحفۃ بھیجے گئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے بلا کر فرمایا یہ خوشہ لے لو اور اپنی والدہ کو پہنچا دو۔ میں نے والدہ کو پہنچانے سے قبل خود ہی کھالیا۔ کچھ راتوں کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پوچھا خوشہ کا کیا ہوا؟ تم نے اپنی والدہ کو پہنچا دیا؟ میں نے عرض کیا نہیں! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے (زیر لب مسکراتے ہوئے) دغاباز کا نام دیا۔

راوی: عمرو بن عثمان بن سعید بن کثیر بن دینار حمصی، محمد بن عبدالرحمن بن عوق، حضرت نعمان بن بشیر

باب : کھانوں کے ابواب

پھل کھانے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 250

راوی: اسماعیل بن محمد طلحی، نقیب بن حاجب، ابی سعید، عبدالملک زبیری، حضرت طلحہ

حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الطَّلْحِيُّ حَدَّثَنَا نُقَيْبُ بْنُ حَاجِبٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ الزُّبَيْرِيِّ عَنْ طَلْحَةَ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِيَدِهِ سَفَرْجَلَةٌ فَقَالَ دُونَكَهَا يَا طَلْحَةُ فَإِنَّهَا تُجِمُّ الْفُؤَادَ

اسماعیل بن محمد طلحی، نقیب بن حاجب، ابی سعید، عبدالملک زبیری، حضرت طلحہ فرماتے ہیں کہ میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہاتھ میں بہی تھی۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا طلحہ! یہ لے لو کیونکہ یہ دل کو راحت بخشتی ہے۔

راوی: اسماعیل بن محمد طلحی، نقیب بن حاجب، ابی سعید، عبدالملک زبیری، حضرت طلحہ

اوندھے ہو کر کھانا منع ہے

باب : کھانوں کے ابواب

اوندھے ہو کر کھانا منع ہے

جلد : جلد سوم　　　　حدیث 251

راوی: محمد بن بشار، کثیر بن هشام، جعفر بن برقان، زهری، سالم حضرت عبدالله بن عمر رضی الله عنهما

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ بُرْقَانَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَأْكُلَ الرَّجُلُ وَهُوَ مُنْبَطِحٌ عَلَى وَجْهِهِ

محمد بن بشار، کثیر بن ہشام، جعفر بن برقان، زہری، سالم حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اوندھے منہ ہو کر کھانے سے منع فرمایا۔

راوی : محمد بن بشار، کثیر بن ہشام، جعفر بن برقان، زہری، سالم حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما

باب : مشروبات کا بیان

خمر ہر برائی کی کنجی ہے

باب : مشروبات کا بیان

خمر ہر برائی کی کنجی ہے

جلد : جلد سوم　　　　حدیث 252

راوی: حسین بن حسن مروزی، ابن عدی، ابن ابراهیم بن سعید جوهری، عبدالوهاب، راشد، ابی محمد حمانی، شهر بن

حوشب، ام درداء، حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ الْمَرْوَزِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ ح و حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ الْجَوْهَرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ جَمِيعًا عَنْ رَاشِدٍ أَبِي مُحَمَّدٍ الْحِمَّانِيِّ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ أُمِّ الدَّرْدَاءِ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ أَوْصَانِي خَلِيلِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَشْرَبْ الْخَمْرَ فَإِنَّهَا مِفْتَاحُ كُلِّ شَرٍّ

حسین بن حسن مروزی، ابن عدی، ابن ابراہیم بن سعید جوہری، عبدالوہاب، راشد، ابی محمد حمانی، شہر بن حوشب، ام درداء، حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میرے محبوب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے وصیت فرمائی کہ شراب نوشی مت کرنا کیونکہ یہ ہر برائی کی کنجی ہے۔

راوی : حسین بن حسن مروزی، ابن عدی، ابن ابراہیم بن سعید جوہری، عبدالوہاب، راشد، ابی محمد حمانی، شہر بن حوشب، ام درداء، حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ

باب : مشروبات کا بیان

خمر ہر برائی کی کنجی ہے

جلد : جلد سوم   حدیث 253

راوی: عباس بن عثمان دمشقی، ولید بن مسلم، منیر بن زبیر، عبادہ بن نسی، حضرت خباب بن ارت رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عُثْمَانَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا مُنِيرُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ عُبَادَةَ بْنَ نُسَيٍّ يَقُولُ سَمِعْتُ خَبَّابَ بْنَ الْأَرَتِّ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِيَّاكَ وَالْخَمْرَ فَإِنَّ خَطِيئَتَهَا تَفْرَعُ الْخَطَايَا كَمَا أَنَّ شَجَرَتَهَا تَفْرَعُ الشَّجَرَ

عباس بن عثمان دمشقی، ولید بن مسلم، منیر بن زبیر، عبادہ بن نسی، حضرت خباب بن ارت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا خمر سے بچو اس لیے کہ اس کا گناہ باقی گناہوں گھیر لیتا ہے جیسے اس کا درخت دوسرے درختوں پر پھیل جاتا ہے۔

راوی : عباس بن عثمان دمشقی، ولید بن مسلم، منیر بن زبیر، عبادہ بن نسی، حضرت خباب بن ارت رضی اللہ عنہ

وہ جو دنیا میں شراب پیئے گا وہ آخرت میں شراب سے محروم رہے گا۔

باب : مشروبات کا بیان

وہ جو دنیا میں شراب پیئے گا وہ آخرت میں شراب سے محروم رہے گا۔

جلد : جلد سوم **حدیث** 254

راوی: علی بن محمد، عبداللہ بن نمیر، عبیداللہ بن عمر، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ شَرِبَ الْخَمْرَ فِي الدُّنْيَا لَمْ يَشْرَبْهَا فِي الْآخِرَةِ إِلَّا أَنْ يَتُوبَ

علی بن محمد، عبداللہ بن نمیر، عبید اللہ بن عمر، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو دنیا میں شراب پیئے وہ آخرت میں شراب نہ پی سکے گا، الا یہ کہ توبہ کر لے۔

راوی : علی بن محمد، عبداللہ بن نمیر، عبید اللہ بن عمر، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما

باب : مشروبات کا بیان

وہ جو دنیا میں شراب پئے گا وہ آخرت میں شراب سے محروم رہے گا۔

جلد : جلد سوم حدیث 255

راوی: ہشام بن عمار، یحییٰ بن حمزہ، زید بن واقد، خالد بن عبداللہ بن حسین، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ قَالَ حَدَّثَنِي زَيْدُ بْنُ وَاقِدٍ أَنَّ خَالِدَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حُسَيْنٍ حَدَّثَهُ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ شَرِبَ الْخَمْرَ فِي الدُّنْيَا لَمْ يَشْرَبْهَا فِي الْآخِرَةِ

ہشام بن عمار، یحییٰ بن حمزہ، زید بن واقد، خالد بن عبد اللہ بن حسین، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو دنیا میں شراب پئے وہ آخرت میں نہ پی سکے گا۔

راوی : ہشام بن عمار، یحییٰ بن حمزہ، زید بن واقد، خالد بن عبد اللہ بن حسین، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

شراب کا رسیا

باب : مشروبات کا بیان

شراب کا رسیا

جلد : جلد سوم حدیث 256

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن صباح، محمد بن سلیمان بن اصبهانی، سهیل، حضرت ابوهریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ الْأَصْبَهَانِيِّ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُدْمِنُ الْخَمْرِ كَعَابِدِ وَثَنٍ

ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن صباح، محمد بن سلیمان بن اصبہانی، سہیل، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ اللہ کے

رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا شراب کا رسیا (عادی) بت پرست کی مانند ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن صباح، محمد بن سلیمان بن اصبہانی، سہیل، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : مشروبات کا بیان

شراب کا رسیا

جلد : جلد سوم حدیث 257

راوی: ہشام بن عمار، سلیمان بن عتبہ، یونس بن میسرہ بن حلبس، ابوادریس، حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ عُتْبَةَ حَدَّثَنِي يُونُسُ بْنُ مَيْسَرَةَ بْنِ حَلْبَسٍ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مُدْمِنُ خَمْرٍ

ہشام بن عمار، سلیمان بن عتبہ، یونس بن میسرہ بن حلبس، ابوادریس، حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا شراب کا رسیا جنت میں نہ جاسکے گا۔

راوی : ہشام بن عمار، سلیمان بن عتبہ، یونس بن میسرہ بن حلبس، ابوادریس، حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ

شراب نوشی کرنے والے کی کوئی نماز قبول نہیں

باب : مشروبات کا بیان

شراب نوشی کرنے والے کی کوئی نماز قبول نہیں

جلد : جلد سوم حدیث 258

راوی: عبدالرحمن بن ابراهیم دمشقی، ولید بن مسلم، اوزاعی، ربیعہ بن زید، ابن دیلمی حضرت عبداللہ بن عمر

حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ يَزِيدَ عَنْ ابْنِ الدَّيْلَمِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ شَرِبَ الْخَمْرَ وَسَكِرَ لَمْ تُقْبَلْ لَهُ صَلَاةٌ أَرْبَعِينَ صَبَاحًا وَإِنْ مَاتَ دَخَلَ النَّارَ فَإِنْ تَابَ تَابَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَإِنْ عَادَ فَشَرِبَ فَسَكِرَ لَمْ تُقْبَلْ لَهُ صَلَاةٌ أَرْبَعِينَ صَبَاحًا فَإِنْ مَاتَ دَخَلَ النَّارَ فَإِنْ تَابَ تَابَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَإِنْ عَادَ فَشَرِبَ فَسَكِرَ لَمْ تُقْبَلْ لَهُ صَلَاةٌ أَرْبَعِينَ صَبَاحًا فَإِنْ مَاتَ دَخَلَ النَّارَ فَإِنْ تَابَ تَابَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَإِنْ عَادَ كَانَ حَقًّا عَلَى اللَّهِ أَنْ يَسْقِيَهُ مِنْ رَدْغَةِ الْخَبَالِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَا رَدْغَةُ الْخَبَالِ قَالَ عُصَارَةُ أَهْلِ النَّارِ

عبدالرحمن بن ابراہیم دمشقی، ولید بن مسلم، اوزاعی، ربیعہ بن زید، ابن دیلمی حضرت عبداللہ بن عمر فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شراب پیئے اور نشہ میں مست ہو جائے اس کی نماز چالیس روز تک قبول نہ ہو گی اور اگر وہ اس دوران مر گیا تو دوزخ میں جائے گا اور اگر اس نے توبہ کی تو قبول فرمالے گا اور اگر اس نے دوبارہ شراب پی اور نشہ میں مست ہو گیا تو چالیس روز تک اس کی نماز قبول نہ ہو گی اور اگر اسی دوران مر گیا تو دوزخ میں جائے گا اور اگر توبہ کر لی تو اللہ اس کی توبہ قبول فرمائیں گے پھر اگر سہ بارہ اس نے شراب پی لی تو اللہ تعالیٰ روز قیامت اسے رَدْغَةِ الْخَبَالِ ضرور پلائیں گے۔ صحابہ نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! رَدْغَةِ الْخَبَالِ کیا چیز ہے؟ فرمایا دوزخیوں کا خون اور پیپ۔

راوی : عبدالرحمن بن ابراہیم دمشقی، ولید بن مسلم، اوزاعی، ربیعہ بن زید، ابن دیلمی حضرت عبداللہ بن عمر

باب : مشروبات کا بیان

شراب نوشی کرنے والے کی کوئی نماز قبول نہیں

جلد : جلد سوم حدیث 259

راوی: یزید بن عبداللہ یمامی، عکرمہ بن عمار، ابوبکر شحیمی، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْيَمَامِيُّ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو كَثِيرٍ السُّحَيْمِيُّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْخَمْرُ مِنْ هَاتَيْنِ الشَّجَرَتَيْنِ النَّخْلَةِ وَالْعِنَبَةِ

یزید بن عبداللہ یمامی، عکرمہ بن عمار، ابوبکر شحیمی، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا خمر (شراب) ان دو درختوں سے بنتی ہے (1) کھجور اور (2) انگور

راوی: یزید بن عبداللہ یمامی، عکرمہ بن عمار، ابوبکر شحیمی، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : مشروبات کا بیان

شراب نوشی کرنے والے کی کوئی نماز قبول نہیں

جلد : جلد سوم　　حدیث 260

راوی: محمد بن رمح، لیث بن سعد، یزید بن ابی حبیب، خالد بن کثیر ھمدانی، سری بن اسماعیل حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ أَنَّ خَالِدَ بْنَ كَثِيرٍ الْهَمْدَانِيَّ حَدَّثَهُ أَنَّ السَّرِيَّ بْنَ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَهُ أَنَّ الشَّعْبِيَّ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ النُّعْمَانَ بْنَ بَشِيرٍ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِنْ الْحِنْطَةِ خَمْرًا وَمِنْ الشَّعِيرِ خَمْرًا وَمِنْ الزَّبِيبِ خَمْرًا وَمِنْ التَّمْرِ خَمْرًا وَمِنْ الْعَسَلِ خَمْرًا

محمد بن رمح، لیث بن سعد، یزید بن ابی حبیب، خالد بن کثیر ہمدانی، سری بن اسماعیل حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا گندم سے بھی شراب بنتی ہے اور جو سے بھی (شراب بنتی ہے) اور کشمش، چھوارہ اور شہد سے بھی شراب بنتی ہے۔

راوی : محمد بن رمح، لیث بن سعد، یزید بن ابی حبیب، خالد بن کثیر ہمدانی، سری بن اسماعیل حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ

شراب میں دس جہت سے لعنت ہے

باب : مشروبات کا بیان

شراب میں دس جہت سے لعنت ہے

جلد : جلد سوم　　　**حدیث** 261

راوی : علی بن محمد، محمد بن اسماعیل، وکیع، عبدالعزیز بن عمر بن عبدالعزیز، عبدالرحمن بن عبداللہ عافقی، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَعِيلَ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللهِ الْغَافِقِيِّ وَأَبِي طُعْمَةَ مَوْلَاهُمْ أَنَّهُمَا سَمِعَا ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لُعِنَتْ الْخَمْرُ عَلَى عَشَرَةِ أَوْجُهٍ بِعَيْنِهَا وَعَاصِرِهَا وَمُعْتَصِرِهَا وَبَائِعِهَا وَمُبْتَاعِهَا وَحَامِلِهَا وَالْمَحْمُولَةِ إِلَيْهِ وَآكِلِ ثَمَنِهَا وَشَارِبِهَا وَسَاقِيهَا

علی بن محمد، محمد بن اسماعیل، وکیع، عبدالعزیز بن عمر بن عبدالعزیز، عبدالرحمن بن عبداللہ عافقی، حضرت ابن عمر فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا شراب میں دس جہت سے لعنت ہے۔ ایک تو خود شراب پر لعنت ہے اور شراب نچوڑنے والے اور نچڑوانے والے، فروخت کرنے والے، خریدنے والے، اٹھانے والے اور جس کی خاطر اٹھائی جائے اور اس کا ثمن کھانے والے اور پینے والے پلانے والے سب پر لعنت ہے۔

راوی : علی بن محمد، محمد بن اسماعیل، وکیع، عبدالعزیز بن عمر بن عبدالعزیز، عبدالرحمن بن عبداللہ عافقی، حضرت ابن عمر

باب : مشروبات کا بیان

شراب میں دس جہت سے لعنت ہے

جلد : جلد سوم حدیث 262

راوی: محمد بن سعید، یزید بن ابراھیم، ابوعاصم، شبیب، حضرت انس

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ التُّسْتَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ شَبِيبٍ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ أَوْ حَدَّثَنِي أَنَسٌ قَالَ لَعَنَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْخَمْرِ عَشَرَةً عَاصِرَهَا وَمُعْتَصِرَهَا وَالْمَعْصُورَةَ لَهُ وَحَامِلَهَا وَالْمَحْمُولَةَ لَهُ وَبَائِعَهَا وَالْمَبْيُوعَةَ لَهُ وَسَاقِيَهَا وَالْمُسْتَقَاةَ لَهُ حَتَّى عَدَّ عَشَرَةً مِنْ هَذَا الضَّرْبِ

محمد بن سعید، یزید بن ابراہیم، ابوعاصم، شبیب، حضرت انس فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے شراب کی وجہ سے دس آدمیوں پر لعنت فرمائی شراب نچوڑنے والا، نچڑوانے والا اور جس کے لیے نچوڑی جائے اور اٹھا کر لے جانے والا اور جس کے لیے اٹھائی جائے اور فروخت کرنے والا اور جس کے لیے فروخت کیا جائے اور پلانے والے اور جس کے لیے پلائی جائے۔ اسی قسم کے دس افراد شمار کیے۔

راوی : محمد بن سعید، یزید بن ابراہیم، ابوعاصم، شبیب، حضرت انس

شراب کی تجارت

باب : مشروبات کا بیان

شراب کی تجارت

جلد : جلد سوم حدیث 263

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، ابومعاویہ، اعمش، مسلم، مسروق، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ لَمَّا نَزَلَتْ الْآيَاتُ مِنْ آخِرِ سُورَةِ الْبَقَرَةِ فِي الرِّبَا خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَرَّمَ التِّجَارَةَ فِي الْخَمْرِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، ابومعاویہ، اعمش، مسلم، مسروق، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہ فرماتی ہیں کہ جب سورہ بقرہ کی آخری آیات ربو (سود) کے متعلق نازل ہوئیں تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم باہر تشریف لے گئے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے شراب کی خرید وفروخت کی حرمت بیان فرمائی۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، ابومعاویہ، اعمش، مسلم، مسروق، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہ

باب : مشروبات کا بیان

شراب کی تجارت

جلد : جلد سوم حدیث 264

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، سفیان، عمرو بن دینار، طاؤس، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ بَلَغَ عُمَرَ أَنَّ سَمُرَةَ بَاعَ خَمْرًا فَقَالَ قَاتَلَ اللَّهُ سَمُرَةَ أَلَمْ يَعْلَمْ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَعَنَ اللَّهُ الْيَهُودَ حُرِّمَتْ عَلَيْهِمْ الشُّحُومُ فَجَمَلُوهَا فَبَاعُوهَا

ابو بکر بن ابی شیبہ، سفیان، عمرو بن دینار، طاؤس، حضرت ابن عباس فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو اطلاع ملی کہ سمرہ نے شراب فروخت کی ہے تو فرمایا اللہ تعالیٰ سمرہ کو تباہ وبرباد کرے۔ کیا اسے معلوم نہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا

اللہ تعالیٰ یہود پر لعنت فرمائے کیونکہ ان پر چربی حرام کی گئی تو انہوں پگھلا کر فروخت کرنا شروع کر دی۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، سفیان، عمرو بن دینار، طاؤس، حضرت ابن عباس

لوگ شراب کے نام بدلیں گے (اور پھر اس کو حلال سمجھ کر استعمال کریں گے (

باب : مشروبات کا بیان

لوگ شراب کے نام بدلیں گے (اور پھر اس کو حلال سمجھ کر استعمال کریں گے (

جلد : جلد سوم حدیث 265

راوی: عباس بن ولید، دمشقی، عبدالسلام بن عبدالقدوس، ثور بن یزید، خالد بن معدان، ابی امامہ باھلی

حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ عَبْدِ الْقُدُّوسِ حَدَّثَنَا ثَوْرُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَذْهَبُ اللَّيَالِي وَالْأَيَّامُ حَتَّى تَشْرَبَ فِيهَا طَائِفَةٌ مِنْ أُمَّتِي الْخَمْرَ يُسَمُّونَهَا بِغَيْرِ اسْمِهَا

عباس بن ولید، دمشقی، عبد السلام بن عبد القدوس، ثور بن یزید، خالد بن معدان، ابی امامہ باہلی فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایارات اور دن ختم نہ ہوں گے (قیامت نہ آئے گی) یہاں تک کہ میری امت کے کچھ لوگ شراب پئیں گے لیکن وہ اس کا نام بدل دیں گے۔

راوی : عباس بن ولید، دمشقی، عبد السلام بن عبد القدوس، ثور بن یزید، خالد بن معدان، ابی امامہ باہلی

باب : مشروبات کا بیان

لوگ شراب کے نام بدلیں گے (اور پھر اس کو حلال سمجھ کر استعمال کریں گے (

جلد : جلد سوم حدیث 266

راوی: حسین بن ابی سری، عبداللہ، سعد بن اوس عبسی، بلال بن یحییٰ عبسی، ابی بکر بن حفص، ابن محیریز، ثابت بن سمط، عبادہ بن صامت

حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ أَبِي السَّرِيِّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ أَوْسٍ الْعَبْسِيُّ عَنْ بِلَالِ بْنِ يَحْيَى الْعَبْسِيِّ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ حَفْصٍ عَنْ ابْنِ مُحَيْرِيزٍ عَنْ ثَابِتِ بْنِ السِّمْطِ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَشْرَبُ نَاسٌ مِنْ أُمَّتِي الْخَمْرَ بِاسْمٍ يُسَمُّونَهَا إِيَّاهُ

حسین بن ابی سری، عبد اللہ، سعد بن اوس عبسی، بلال بن یحییٰ عبسی، ابی بکر بن حفص، ابن محیریز، ثابت بن سمط، عبادہ بن صامت فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میری امت کے کچھ لوگ شراب کا نام بدل کر اسے پیا کریں گے۔

راوی : حسین بن ابی سری، عبد اللہ، سعد بن اوس عبسی، بلال بن یحییٰ عبسی، ابی بکر بن حفص، ابن محیریز، ثابت بن سمط، عبادہ بن صامت

ہر نشہ آور چیز حرام ہے

باب : مشروبات کا بیان

ہر نشہ آور چیز حرام ہے

جلد : جلد سوم حدیث 267

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، زہری، ابی سلمہ، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ تَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُلُّ شَرَابٍ أَسْكَرَ فَهُوَ حَرَامٌ

ابو بکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، زہری، ابی سلمہ، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہر نشہ آور مشروب حرام ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، زہری، ابی سلمہ، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

باب : مشروبات کا بیان

ہر نشہ آور چیز حرام ہے

جلد : جلد سوم حدیث 268

راوی: ہشام بن عمار، صدقہ بن خالد، یحییٰ بن حارث دماری، سالم بن حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا صَدَقَةُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ الْحَارِثِ الذِّمَارِيُّ سَمِعْتُ سَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ

ہشام بن عمار، صدقہ بن خالد، یحییٰ بن حارث دماری، سالم بن حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہر نشہ آور چیز حرام ہے۔

راوی : ہشام بن عمار، صدقہ بن خالد، یحییٰ بن حارث دماری، سالم بن حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما

باب : مشروبات کا بیان

ہر نشہ آور چیز حرام ہے

جلد : جلد سوم حدیث 269

راوی: یونس بن عبدالاعلی، ابن وھب، ابن جریج، ایوب بن ھانی، مسروق، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ هَانِئٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ قَالَ ابْن مَاجَةَ هَذَا حَدِيثُ الْمِصْرِيِّينَ

یونس بن عبد الاعلی، ابن وہب، ابن جریج، ایوب بن ہانی، مسروق، حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہر نشہ آور چیز حرام ہے۔ ابن ماجہ فرماتے ہیں کہ یہ حدیث مصر والوں کی ہے۔

راوی: یونس بن عبد الاعلی، ابن وہب، ابن جریج، ایوب بن ہانی، مسروق، حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ

باب : مشروبات کا بیان

ہر نشہ آور چیز حرام ہے

جلد : جلد سوم حدیث 270

راوی: علی بن میمون رقی، خالد بن حیان، سلیمان بن عبداللہ بن زبیر، یعلی بن شداد بن اوس، حضرت معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ الرَّقِّيُّ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ حَيَّانَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزِّبْرِقَانِ عَنْ يَعْلَى بْنِ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ سَمِعْتُ مُعَاوِيَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ عَلَى كُلِّ مُؤْمِنٍ وَهَذَا حَدِيثُ الرَّقِّيِّينَ

علی بن میمون رقی، خالد بن حیان، سلیمان بن عبد اللہ بن زبیر، یعلی بن شداد بن اوس، حضرت معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے سنا ہر نشہ آور چیز ہر مومن پر حرام ہے اور یہ حدیث رقہ (بغداد کے قریب ایک شہر) والوں کی ہے۔

راوی : علی بن میمون رقی، خالد بن حیان، سلیمان بن عبد اللہ بن زبیر، یعلی بن شداد بن اوس، حضرت معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مشروبات کا بیان

ہر نشہ آور چیز حرام ہے

جلد : جلد سوم حدیث 271

راوی: سھل بن یزید بن ھارون، محمد بن عمرو بن علقمه، ابی سلمه، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا سَهْلٌ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَلْقَمَةَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ مُسْكِرٍ خَمْرٌ وَكُلُّ خَمْرٍ حَرَامٌ

سہل بن یزید بن ہارون، محمد بن عمرو بن علقمہ، ابی سلمہ، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہر نشہ آور چیز شراب ہے اور ہر شراب حرام ہے۔

راوی : سہل بن یزید بن ہارون، محمد بن عمرو بن علقمہ، ابی سلمہ، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما

باب : مشروبات کا بیان

ہر نشہ آور چیز حرام ہے

جلد : جلد سوم حدیث 272

راوی: محمد بن بشار، ابوداؤد، شعبہ، سعید بن ابی بردہ، حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ

محمد بن بشار، ابوداؤد، شعبہ، سعید بن ابی بردہ، حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہر نشہ آور چیز حرام ہے۔

راوی: محمد بن بشار، ابوداؤد، شعبہ، سعید بن ابی بردہ، حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ

جس کی کثیر مقدار نشہ آور ہو اس کی قلیل مقدار بھی حرام ہے

باب : مشروبات کا بیان

جس کی کثیر مقدار نشہ آور ہو اس کی قلیل مقدار بھی حرام ہے

جلد : جلد سوم حدیث 273

راوی: ابراهیم بن منذر حزامی، ابویحییٰ، زکریا بن منظور، ابی حازم، حضرت عبداللہ بن عمر

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو يَحْيَى زَكَرِيَّا بْنُ مَنْظُورٍ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ وَمَا أَسْكَرَ كَثِيرُهُ فَقَلِيلُهُ حَرَامٌ

ابراہیم بن منذر حزامی، ابویحییٰ، زکریا بن منظور، ابی حازم، حضرت عبداللہ بن عمر فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہر نشہ آور چیز حرام ہے اور جس کی کثیر مقدار نشہ آور ہو اس کی قلیل مقدار بھی حرام ہے۔

راوی : ابراہیم بن منذر خزامی، ابویحیٰی، زکریابن منظور، ابی حازم، حضرت عبداللہ بن عمر

باب : مشروبات کا بیان

جس کی کثیر مقدار نشہ آور ہو اس کی قلیل مقدار بھی حرام ہے

جلد : جلد سوم حدیث 274

راوی: عبدالرحمن بن ابراهیم، انس بن عیاض، داؤد بن بکر، محمد بن منکدر، حضرت جابر بن عبدالله رضی الله عنه

حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ حَدَّثَنِي دَاوُدُ بْنُ بَكْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا أَسْكَرَ كَثِيرُهُ فَقَلِيلُهُ حَرَامٌ

عبدالرحمن بن ابراہیم، انس بن عیاض، داؤد بن بکر، محمد بن منکدر، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس کی کثیر مقدار نشہ آور ہو اس کی قلیل مقدار بھی حرام ہے۔

راوی : عبدالرحمن بن ابراہیم، انس بن عیاض، داؤد بن بکر، محمد بن منکدر، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ

باب : مشروبات کا بیان

جس کی کثیر مقدار نشہ آور ہو اس کی قلیل مقدار بھی حرام ہے

جلد : جلد سوم حدیث 275

راوی: عبدالرحمن بن ابراهیم، انس بن عیاض، عبیدالله حضرت عبدالله بن عمرو بن عاص رضی الله عنه

حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا أَسْكَرَ كَثِيرُهُ فَقَلِيلُهُ حَرَامٌ

عبد الرحمن بن ابراہیم، انس بن عیاض، عبید اللہ حضرت عبد اللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس کی کثیر مقدار نشہ آور ہو اس کی قلیل مقدار بھی حرام ہے۔

راوی : عبد الرحمن بن ابراہیم، انس بن عیاض، عبید اللہ حضرت عبد اللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ

دو چیزیں (کھجور اور انگور) اکٹھے بھگو کر شربت بنانے کی ممانعت

باب : مشروبات کا بیان

دو چیزیں (کھجور اور انگور) اکٹھے بھگو کر شربت بنانے کی ممانعت

جلد : جلد سوم   حدیث 276

راوی : محمد بن رمح، لیث بن سعد، ابی زبیر، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يُنْبَذَ التَّمْرُ وَالزَّبِيبُ جَمِيعًا وَنَهَى أَنْ يُنْبَذَ الْبُسْرُ وَالرُّطَبُ جَمِيعًا قَالَ اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنِي عَطَاءُ بْنُ أَبِي رَبَاحٍ الْمَكِّيُّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

محمد بن رمح، لیث بن سعد، ابی زبیر، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے چھوارے اور کشمش ملا کر بھگونے سے منع فرمایا اور تر کھجور اور چھوارہ ملا کر بھگونے سے بھی منع فرمایا۔

راوی : محمد بن رمح، لیث بن سعد، ابی زبیر، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ

باب : مشروبات کا بیان

دو چیزیں (کھجور اور انگور) اکٹھے بھگو کر شربت بنانے کی ممانعت

جلد : جلد سوم حدیث 277

راوی: یزید بن عبداللہ یمامی، عکرمہ بن عمار، ابی کثیر، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْيَمَامِيُّ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ عَنْ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَنْبِذُوا التَّمْرَ وَالْبُسْرَ جَمِيعًا وَانْبِذُوا كُلَّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا عَلَى حِدَتِهِ

یزید بن عبداللہ یمامی، عکرمہ بن عمار، ابی کثیر، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا چھوارہ اور تر کھجور ملا کر مت بھگوؤ البتہ ہر ایک کو الگ الگ بھگو سکتے ہو۔

راوی : یزید بن عبداللہ یمامی، عکرمہ بن عمار، ابی کثیر، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : مشروبات کا بیان

دو چیزیں (کھجور اور انگور) اکٹھے بھگو کر شربت بنانے کی ممانعت

جلد : جلد سوم حدیث 278

راوی: ھشام بن عمار، ولید بن مسلم، اوزاعی، یحییٰ بن ابی کثیر، عبداللہ بن حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تَجْمَعُوا بَيْنَ الرُّطَبِ وَالزَّهْوِ وَلَا بَيْنَ الزَّبِيبِ وَالتَّمْرِ وَانْبِذُوا كُلَّ

وَاحِدٍ مِنْهُمَا عَلَى حِدَتِهِ

ہشام بن عمار، ولید بن مسلم، اوزاعی، یحییٰ بن ابی کثیر، عبداللہ بن حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے سنا کچی اور پکی کھجور مت ملاؤ اور کشمش اور چھوارہ مت ملاؤ۔ ہر ایک کو الگ الگ بھگو سکتے ہو۔

راوی : ہشام بن عمار، ولید بن مسلم، اوزاعی، یحییٰ بن ابی کثیر، عبداللہ بن حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ

نبیذ بنانا اور پینا

باب : مشروبات کا بیان

نبیذ بنانا اور پینا

جلد : جلد سوم حدیث 279

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، ابومعاویہ، محمد بن عبدالملک بن ابی شوارب، عبدالواحد بن زیاد، قاصم احول، بنانہ بنت یزید عبشمیہ، ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ح وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي الشَّوَارِبِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَاصِمٌ الْأَحْوَلُ حَدَّثَتْنَا بُنَانَةُ بِنْتُ يَزِيدَ الْعَبْشَمِيَّةُ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنَّا نَنْبِذُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سِقَاءٍ فَنَأْخُذُ قَبْضَةً مِنْ تَمْرٍ أَوْ قَبْضَةً مِنْ زَبِيبٍ فَنَطْرَحُهَا فِيهِ ثُمَّ نَصُبُّ عَلَيْهِ الْمَاءَ فَنَنْبِذُهُ غُدْوَةً فَيَشْرَبُهُ عَشِيَّةً وَنَنْبِذُهُ عَشِيَّةً فَيَشْرَبُهُ غُدْوَةً وَقَالَ أَبُو مُعَاوِيَةَ نَهَارًا فَيَشْرَبُهُ لَيْلًا أَوْ لَيْلًا فَيَشْرَبُهُ نَهَارًا

ابوبکر بن ابی شیبہ، ابومعاویہ، محمد بن عبدالملک بن ابی شوارب، عبدالواحد بن زیاد، قاصم احول، بنانہ بنت یزید عبشمیہ، ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہ فرماتی ہیں کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لیے ایک مشکیزہ میں نبیذ تیار کرتیں۔ چنانچہ

ہم مٹھی بھر چھوارے یا کشمش لے کر اس میں ڈال دیتیں پھر اس میں پانی ڈال دیتیں۔ صبح کو بھگوتیں تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم شام کو نوش فرماتے اور شام کو بھگوتیں تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صبح کو نوش فرماتے۔ دوسری روایت میں ہے کہ رات کو بھگوتیں تو دن کو نوش فرماتے اور دن کو بھگوتیں تو رات کو نوش فرماتے۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، ابومعاویہ، محمد بن عبدالملک بن ابی شوارب، عبدالواحد بن زیاد، قاصم احول، بنانہ بنت یزید عبشمیہ، ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہ

باب : مشروبات کا بیان

نبیذ بنانا اور پینا

جلد : جلد سوم حدیث 280

راوی: ابوکریب، اسماعیل بن صبیح، ابی اسرائیل ابی عمر بھرانی، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا أَبُو کُرَيْبٍ عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ صَبِيحٍ عَنْ أَبِي إِسْرَائِيلَ عَنْ أَبِي عُمَرَ الْبَهْرَانِيِّ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ کَانَ يُنْبَذُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَشْرَبُهُ يَوْمَهُ ذَلِکَ وَالْغَدَ وَالْيَوْمَ الثَّالِثَ فَإِنْ بَقِيَ مِنْهُ شَيْئٌ أَهْرَاقَهُ أَوْ أَمَرَ بِهِ فَأُهْرِيقَ

ابوکریب، اسماعیل بن صبیح، ابی اسرائیل ابی عمر بہرانی، حضرت ابن عباس فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لیے نبیذ تیار کی جاتی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس روز نوش فرماتے۔ اگلے روز اور تیسرے روز اس کے بعد اگر کچھ بچ رہتی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خود بہادیتے یا بہانے کا حکم فرماتے اور وہ بہادی جاتی۔

راوی : ابوکریب، اسماعیل بن صبیح، ابی اسرائیل ابی عمر بہرانی، حضرت ابن عباس

باب : مشروبات کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 281

راوی: محمد بن عبد الملک بن ابی شوارب، ابوعوانہ، ابوزبیر، حضرت جابر بن عبد اللہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي الشَّوَارِبِ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كَانَ يُنْبَذُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي تَوْرٍ مِنْ حِجَارَةٍ

محمد بن عبد الملک بن ابی شوارب، ابوعوانہ، ابوزبیر، حضرت جابر بن عبد اللہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لیے پتھر کے پیالہ میں نبیذ تیار کی جاتی۔

راوی: محمد بن عبد الملک بن ابی شوارب، ابوعوانہ، ابوزبیر، حضرت جابر بن عبد اللہ

شراب کے برتنوں میں نبیذ بنانے کی ممانعت

باب : مشروبات کا بیان

شراب کے برتنوں میں نبیذ بنانے کی ممانعت

جلد : جلد سوم حدیث 282

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشر، محمد بن عمر، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُمَرَ وَحَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُنْبَذَ فِي النَّقِيرِ وَالْمُزَفَّتِ وَالدُّبَّائِ وَالْحَنْتَمَةِ وَقَالَ كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ

ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشر، محمد بن عمر، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

نے لکڑی کے برتن اور لک شدہ برتن اور کدو کے برتن اور سبز روغنی برتن میں نبیذ تیار کرنے سے منع کیا اور اشاد فرمایا ہر نشہ آور چیز حرام ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشر، محمد بن عمر، ابو سلمہ، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : مشروبات کا بیان

شراب کے برتنوں میں نبیذ بنانے کی ممانعت

جلد : جلد سوم حدیث 283

راوی: محمد بن رمح، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُنْبَذَ فِي الْمُزَفَّتِ وَالْقَرْعِ

محمد بن رمح، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لک شدہ اور کدوہ کے برتن میں نبیذ تیار کرنے سے منع فرمایا۔

راوی : محمد بن رمح، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما

باب : مشروبات کا بیان

شراب کے برتنوں میں نبیذ بنانے کی ممانعت

جلد : جلد سوم حدیث 284

راوی: نصر بن علی، مثنی بن سعید، ابی متوکل، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ الْمُثَنَّى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي الْمُتَوَكِّلِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الشُّرْبِ فِي الْحَنْتَمِ وَالدُّبَّائِ وَالنَّقِيرِ

نصر بن علی، مثنی بن سعید، ابی متوکل، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سبز روغنی برتن اور کدو کے برتن اور لکڑی کے برتن میں پینے سے منع فرمایا۔

راوی: نصر بن علی، مثنی بن سعید، ابی متوکل، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

باب: مشروبات کا بیان

شراب کے برتنوں میں نبیذ بنانے کی ممانعت

جلد : جلد سوم حدیث 285

راوی: ابوبکر، عباس بن عبدالعظیم عنبری، شبابہ، شعبہ، بکیر بن عطاء، حضرت عبدالرحمن بن یعمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ وَالْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ الْعَنْبَرِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا شَبَابَةُ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَطَائٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَعْمَرَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الدُّبَّائِ وَالْحَنْتَمِ

ابو بکر، عباس بن عبدالعظیم عنبری، شبابہ، شعبہ، بکیر بن عطاء، حضرت عبدالرحمن بن یعمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کدو کے برتن اور سبز روغنی برتن سے منع فرمایا

راوی: ابو بکر، عباس بن عبدالعظیم عنبری، شبابہ، شعبہ، بکیر بن عطاء، حضرت عبدالرحمن بن یعمر رضی اللہ عنہ

ان برتنوں میں نبیذ بنانے کی اجازت کا بیان

باب : مشروبات کا بیان

ان برتنوں میں نبیذ بنانے کی اجازت کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 286

راوی: عبدالحمید بن بیان واسطی، اسحق بن یوسف، شریک، سماک، قاسم بن مخیمرہ، حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ بَيَانٍ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ يُوسُفَ عَنْ شَرِيكٍ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ مُخَيْمِرَةَ عَنْ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُنْتُ نَهَيْتُكُمْ عَنْ الْأَوْعِيَةِ فَانْتَبِذُوا فِيهِ وَاجْتَنِبُوا كُلَّ مُسْكِرٍ

عبدالحمید بن بیان واسطی، اسحاق بن یوسف، شریک، سماک، قاسم بن مخیمرہ، حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا میں نے تمہیں ان برتنوں (میں نبیذ بنانے) سے منع کیا تھا۔ اب تم ان میں نبیذ بنا سکتے ہو لیکن ہر نشہ آور چیز سے بچتے رہنا۔

راوی : عبدالحمید بن بیان واسطی، اسحق بن یوسف، شریک، سماک، قاسم بن مخیمرہ، حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ

باب : مشروبات کا بیان

ان برتنوں میں نبیذ بنانے کی اجازت کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 287

راوی: یونس بن عبدالاعلی، عبداللہ بن وہب، ابن جریج، ایوب بن ہانی، مسروق بن اجداع، حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَنْبَأَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ هَانِئٍ عَنْ مَسْرُوقِ بْنِ الْأَجْدَعِ عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنِّي كُنْتُ نَهَيْتُكُمْ عَنْ نَبِيذِ الْأَوْعِيَةِ أَلَا وَإِنَّ وِعَاءً لَا يُحَرِّمُ شَيْئًا كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ

یونس بن عبد الاعلی، عبد اللہ بن وہب، ابن جریج، ایوب بن ہانی، مسروق بن اجداع، حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں نے تمہیں ان برتنوں میں نبیذ بنانے سے منع کیا تھا۔ یاد رکھو! کوئی برتن کسی چیز کو حرام نہیں کرسکتا۔ ہر نشہ آور چیز حرام ہے۔

راوی : یونس بن عبد الاعلی، عبد اللہ بن وہب، ابن جریج، ایوب بن ہانی، مسروق بن اجداع، حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ

مٹکے میں نبیذ بنانا

باب : مشروبات کا بیان

مٹکے میں نبیذ بنانا

جلد : جلد سوم حدیث 288

راوی: سوید بن سعید، معتمر بن سلیمان، رمیتہ، سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِيهِ حَدَّثَتْنِي رُمَيْثَةُ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ أَتَعْجِزُ إِحْدَاكُنَّ أَنْ تَتَّخِذَ كُلَّ عَامٍ مِنْ جِلْدِ أُضْحِيَّتِهَا سِقَاءً ثُمَّ قَالَتْ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُنْبَذَ فِي الْجَرِّ وَفِي كَذَا وَفِي كَذَا إِلَّا الْخَلَّ

سوید بن سعید، معتمر بن سلیمان، رمیتہ، سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کیا تم میں سے کوئی عورت اس بات سے عاجز ہے کہ ہر سال اپنی قربانی کی کھال سے مشکیزہ بنالیا کرے؟ پھر فرمانے لگیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مٹی کے برتن میں اور ایسے

ایسے برتن میں نبیذ بنانے سے منع فرمایا البتہ سرکہ بنانے کی اجازت دی۔

راوی : سوید بن سعید، معتمر بن سلیمان، رمیتہ، سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : مشروبات کا بیان

مٹکے میں نبیذ بنانا

جلد : جلد سوم   حدیث 289

راوی: اسحق بن موسیٰ خطمی، ولید بن مسلم، اوزاعی، یحییٰ بن ابی کثیر، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ مُوسَى الْخَطْمِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُنْبَذَ فِي الْجِرَارِ

اسحاق بن موسیٰ خطمی، ولید بن مسلم، اوزاعی، یحییٰ بن ابی کثیر، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مٹی کے مٹکوں میں نبیذ تیار کرنے سے (سختی سے) منع فرمایا۔

راوی : اسحق بن موسیٰ خطمی، ولید بن مسلم، اوزاعی، یحییٰ بن ابی کثیر، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : مشروبات کا بیان

مٹکے میں نبیذ بنانا

جلد : جلد سوم   حدیث 290

راوی: مجاهد بن موسیٰ، ولید، صدقہ ابی معاویہ، زید بن واقد، خالد بن عبداللہ، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا مُجَاهِدُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ عَنْ صَدَقَةَ أَبِي مُعَاوِيَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَاقِدٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أُتِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَبِيذٍ جَرٍّ يَنِشُّ فَقَالَ اضْرِبْ بِهَذَا الْحَائِطَ فَإِنَّ هَذَا شَرَابُ مَنْ لَا يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ

مجاہد بن موسی، ولید، صدقہ ابی معاویہ، زید بن واقد، خالد بن عبد اللہ، حضرت ابوہریرہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس گھڑے کی نبیذ آئی جو جوش مار رہی تھی (جھاگ نکل رہی تھی)۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اسے دیوار پر مار دو کیونکہ یہ اس شخص کا مشروب ہے جو اللہ اور یوم آخرت پر ایمان نہ رکھتا ہو۔

راوی: مجاہد بن موسیٰ، ولید، صدقہ ابی معاویہ، زید بن واقد، خالد بن عبد اللہ، حضرت ابوہریرہ

برتن کو ڈھانپ دینا چاہیے

باب : مشروبات کا بیان

برتن کو ڈھانپ دینا چاہیے

جلد : جلد سوم حدیث 291

راوی: محمد بن رمح، لیث بن سعد، حضرت ابوہریرہ، ابوسعید، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ غَطُّوا الْإِنَاءَ وَأَوْكُوا السِّقَاءَ وَأَطْفِئُوا السِّرَاجَ وَأَغْلِقُوا الْبَابَ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ لَا يَحُلُّ سِقَاءً وَلَا يَفْتَحُ بَابًا وَلَا يَكْشِفُ إِنَاءً فَإِنْ لَمْ يَجِدْ أَحَدُكُمْ إِلَّا أَنْ يَعْرُضَ عَلَى إِنَائِهِ عُودًا وَيَذْكُرَ اسْمَ اللَّهِ فَلْيَفْعَلْ فَإِنَّ الْفُوَيْسِقَةَ تُضْرِمُ عَلَى

أَهْلِ الْبَيْتِ بَيْتَهُمْ

محمد بن رمح، لیث بن سعد، حضرت ابوہریرہ، ابوسعید، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا (سوتے وقت) برتن ڈھانپ دیا کرو اور مشک کا منہ بند کر دیا کرو، چراغ گل کر دیا کرو اور دروازہ بند کر دیا کرو اس لیے کہ شیطان مشک نہیں کھولتا، نہ دروازہ کھولتا ہے، نہ برتن کھولتا ہے اور تمہیں کوئی چیز ش ڈھانپنے کے لیے نہ ملے تو اتنا ہی کر لے کہ اللہ کا نام لے کر ایک لکڑی کو برتن کے اوپر عرضا رکھ دے (اور چراغ اس لیے بھی گل کر دینا چاہیے کہ) چوہیا لوگوں کے گھر جلا ڈالتی ہے۔

راوی : محمد بن رمح، لیث بن سعد، حضرت ابوہریرہ، ابوسعید، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ

باب : مشروبات کا بیان

برتن کو ڈھانپ دینا چاہیے

جلد : جلد سوم حدیث 292

راوی: عبدالحمید بن بیان واسطی، خالد بن عبداللہ، سھیل، ابوھریرہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ بَيَانٍ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِتَغْطِيَةِ الْإِنَائِ وَإِيكَائِ السِّقَائِ وَإِكْفَائِ الْإِنَائِ

عبد الحمید بن بیان واسطی، خالد بن عبد اللہ، سہیل، ابوہریرہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں (بھرا ہوا) برتن ڈھانپنے، مشکیزہ (کا منہ) باندھنے اور (خالی برتن) الٹا رکھنے کا حکم فرمایا۔

راوی : عبد الحمید بن بیان واسطی، خالد بن عبد اللہ، سہیل، ابوہریرہ

باب : مشروبات کا بیان

برتن کو ڈھانپ دینا چاہیے

جلد : جلد سوم حدیث 293

راوی : عصمہ بن فضل، حرامی بن عمارہ بن ابی حفصہ، حریش بن خریت، ابن ابی ملیکہ، ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ

حَدَّثَنَا عِصْمَةُ بْنُ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا حَرَمِيُّ بْنُ عُمَارَةَ بْنِ أَبِي حَفْصَةَ حَدَّثَنَا حَرِيشُ بْنُ خِرِّيتٍ أَنْبَأَنَا ابْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَضَعُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَةَ آنِيَةٍ مِنْ اللَّيْلِ مُخَمَّرَةً إِنَائً لِطَهُورِهِ وَإِنَائً لِسِوَاكِهِ وَإِنَائً لِشَرَابِهِ

عصمہ بن فضل، حرامی بن عمارہ بن ابی حفصہ، حریش بن خریت، ابن ابی ملیکہ، ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ فرماتی ہیں کہ میں رات کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لیے برتن ڈھانپ کر رکھتی تھی ایک طہارت (استنجاء (کے لیے) دوسرا مسواک (وضو) کے لیے اور تیسرا (پانی) پینے کے لیے۔

راوی : عصمہ بن فضل، حرامی بن عمارہ بن ابی حفصہ، حریش بن خریت، ابن ابی ملیکہ، ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ

چاندی کے برتن میں پینا

باب : مشروبات کا بیان

چاندی کے برتن میں پینا

جلد : جلد سوم حدیث 294

راوی: محمد بن رمح، لیث بن سعد، نافع، زید بن عبداللہ بن عمر، عبداللہ بن عبداللہ بن عبدالرحمن بن ابی بکر، ام المومنین سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّهَا أَخْبَرَتْهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الَّذِي يَشْرَبُ فِي إِنَاءِ الْفِضَّةِ إِنَّمَا يُجَرْجِرُ فِي بَطْنِهِ نَارَ جَهَنَّمَ

محمد بن رمح، لیث بن سعد، نافع، زید بن عبداللہ بن عمر، عبداللہ بن عبداللہ بن عبدالرحمن بن ابی بکر، ام المومنین سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا بیان فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص چاندی کے برتن میں پئے وہ اپنے پیٹ میں دوزخ کی آگ غٹاغٹ بھر رہا ہے۔

راوی: محمد بن رمح، لیث بن سعد، نافع، زید بن عبداللہ بن عمر، عبداللہ بن عبداللہ بن عبدالرحمن بن ابی بکر، ام المومنین سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا

باب : مشروبات کا بیان

چاندی کے برتن میں پینا

جلد : جلد سوم حدیث 295

راوی: محمد بن عبدالملک بن ابی شوارب، ابوعوانہ، ابی بشر، مجاہد، عبدالرحمن بن ابی لیلی، حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي الشَّوَارِبِ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الشُّرْبِ فِي آنِيَةِ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَقَالَ هِيَ لَهُمْ فِي الدُّنْيَا وَهِيَ

لَكُمْ فِي الْآخِرَةِ

محمد بن عبد الملک بن ابی شوارب، ابوعوانہ، ابی بشر، مجاہد، عبد الرحمن بن ابی لیلیٰ، حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سونے چاندی کے برتن میں پینے سے منع فرمایا۔ یہ دنیا میں کافروں کے لیے ہیں اور تمہارے لیے آخرت میں ہوں گے۔

راوی : محمد بن عبد الملک بن ابی شوارب، ابوعوانہ، ابی بشر، مجاہد، عبد الرحمن بن ابی لیلیٰ، حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ

باب : مشروبات کا بیان

چاندی کے برتن میں پینا

جلد : جلد سوم حدیث 296

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، غندر، شعبہ، سعد بن ابراہیم، نافع، امراۃ بن عمر، ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ امْرَأَةِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عَائِشَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ شَرِبَ فِي إِنَائٍ فِضَّةٍ فَكَأَنَّمَا يُجَرْجِرُ فِي بَطْنِهِ نَارَ جَهَنَّمَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، غندر، شعبہ، سعد بن ابراہیم، نافع، امراۃ بن عمر، ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو چاندی کے برتن میں پیے وہ گویا اپنے پیٹ میں دوزخ کی آگ انڈیل رہا ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، غندر، شعبہ، سعد بن ابراہیم، نافع، امراۃ بن عمر، ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

تین سانس میں پینا

باب : مشروبات کا بیان

تین سانس میں پینا

جلد : جلد سوم حدیث 297

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابن مہدی، عروہ بن ثابت انصاری، ثمامہ بن حضرت انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا عَزْرَةُ بْنُ ثَابِتٍ الْأَنْصَارِيُّ عَنْ ثُمَامَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَنَسٍ أَنَّهُ کَانَ يَتَنَفَّسُ فِي الْإِنَائِ ثَلَاثًا وَزَعَمَ أَنَسٌ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ کَانَ يَتَنَفَّسُ فِي الْإِنَائِ ثَلَاثًا

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابن مہدی، عروہ بن ثابت انصاری، ثمامہ بن حضرت انس رضی اللہ عنہ ایک (درمیانہ) برتن تین سانس میں پیتے تھے اور فرماتے تھے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک برتن (میں پینے) میں تین بار سانس لیتے تھے۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، ابن مہدی، عروہ بن ثابت انصاری، ثمامہ بن حضرت انس رضی اللہ عنہ

باب : مشروبات کا بیان

تین سانس میں پینا

جلد : جلد سوم حدیث 298

راوی: ہشام بن عمار، محمد بن صباح، مروان بن معاویہ، رشدین بن کریب، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَا حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا رِشْدِينُ بْنُ کُرَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ

ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَرِبَ فَتَنَفَّسَ فِيهِ مَرَّتَيْنِ

ہشام بن عمار، محمد بن صباح، مروان بن معاویہ، رشدین بن کریب، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کوئی چیز نوش فرمائی تو درمیان میں دوبار سانس لیا۔

راوی : ہشام بن عمار، محمد بن صباح، مروان بن معاویہ، رشدین بن کریب، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

مشکیزوں کا منہ الٹ کر پینا

باب : مشروبات کا بیان

مشکیزوں کا منہ الٹ کر پینا

جلد : جلد سوم حدیث 299

راوی: احمد بن عمرو بن سرح، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ اخْتِنَاثِ الْأَسْقِيَةِ أَنْ يُشْرَبَ مِنْ أَفْوَاهِهَا

احمد بن عمرو بن سرح، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مشکیزوں کو الٹ کر اس کے منہ سے (منہ لگا کر) پینے سے منع فرمایا۔

راوی : احمد بن عمرو بن سرح، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

باب : مشروبات کا بیان

مشکیزوں کا منہ الٹ کر پینا

جلد : جلد سوم حدیث 300

راوی: محمد بن بشار، ابوعامر، رمعہ بن صالح سلمہ بن وھرام، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا زَمْعَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ وَهْرَامَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ اخْتِنَاثِ الْأَسْقِيَةِ وَإِنَّ رَجُلًا بَعْدَ مَا نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذَلِكَ قَامَ مِنْ اللَّيْلِ إِلَى سِقَاءٍ فَاخْتَنَثَهُ فَخَرَجَتْ عَلَيْهِ مِنْهُ حَيَّةٌ

محمد بن بشار، ابوعامر، رمعہ بن صالح سلمہ بن وہرام، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مشکیزہ الٹ کر اس کے منہ سے پینے سے منع فرمایا اور جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایسا کرنے سے منع فرمادیا اس کے بعد (ایک مرتبہ) رات میں ایک مرد مشکیزہ کے پاس کھڑا ہوا اور اسے الٹ کر پانی پینے لگا تو مشکیزہ میں سے ایک سانپ نکلا۔

راوی: محمد بن بشار، ابوعامر، رمعہ بن صالح سلمہ بن وہرام، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

مشکیزہ کو منہ لگا کر پینا

باب : مشروبات کا بیان

مشکیزہ کو منہ لگا کر پینا

جلد : جلد سوم حدیث 301

راوی: بشر بن هلال صواف، عبدالوارث بن سعید، ایوب، عکرمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ هِلَالٍ الصَّوَّافُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الشُّرْبِ مِنْ فِي السِّقَاءِ

بشر بن ہلال صواف، عبدالوارث بن سعید، ایوب، عکرمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مشکیزہ کو منہ لگا کر پینے سے منع فرمایا۔

راوی: بشر بن ہلال صواف، عبدالوارث بن سعید، ایوب، عکرمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : مشروبات کا بیان

مشکیزہ کو منہ لگا کر پینا

جلد : جلد سوم حدیث 302

راوی: بکر بن خلف ابوبشر، یزید بن زریع، خالد حذاء، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ أَبُو بِشْرٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا خَالِدٌ الْحَذَّاءُ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يُشْرَبَ مِنْ فَمِ السِّقَاءِ

بکر بن خلف ابوبشر، یزید بن زریع، خالد حذاء، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مشک کو منہ لگا کر پینے سے منع فرمایا۔

راوی: بکر بن خلف ابوبشر، یزید بن زریع، خالد حذاء، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

کھڑے ہو کر پینا

باب : مشروبات کا بیان

کھڑے ہو کر پینا

جلد : جلد سوم   حدیث 303

راوی: سوید بن سعید، علی بن مسہر، عاصم، شعبہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ سَقَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ زَمْزَمَ فَشَرِبَ قَائِمًا فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِعِكْرِمَةَ فَحَلَفَ بِاللهِ مَا فَعَلَ

سوید بن سعید، علی بن مسہر، عاصم، شعبہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو زمزم پلایا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کھڑے کھڑے ہی پی لیا۔ امام شعبی فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عکرمہ سے یہ حدیث ذکر کی تو انہوں نے حلفاً کہا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایسا نہیں کیا۔

راوی: سوید بن سعید، علی بن مسہر، عاصم، شعبہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

باب : مشروبات کا بیان

کھڑے ہو کر پینا

جلد : جلد سوم   حدیث 304

راوی: محمد بن صباح، سفیان بن عیینہ، یزید بن یزید بن جابر، عبدالرحمن بن ابی عمرہ، حضرت کبشہ انصاریہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي عَمْرَةَ عَنْ جَدَّةٍ لَهُ يُقَالُ لَهَا كَبْشَةُ الْأَنْصَارِيَّةُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَيْهَا وَعِنْدَهَا قِرْبَةٌ مُعَلَّقَةٌ فَشَرِبَ مِنْهَا وَهُوَ قَائِمٌ فَقَطَعَتْ فَمَ الْقِرْبَةِ تَبْتَغِي بَرَكَةَ مَوْضِعِ فِي رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محمد بن صباح، سفیان بن عیینہ، یزید بن یزید بن جابر، عبدالرحمن بن ابی عمرہ، حضرت کبشہ انصاریہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کے ہاں تشریف لائے۔ ان کے پاس مشکیزہ لٹک رہا تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کھڑے کھڑے اسے منہ لگا کر پی لیا تو انہوں نے مشکیزہ کا منہ کاٹ لیا۔ جس جگہ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا منہ مبارک لگا تھا۔ اس سے برکت حاصل کرنے کے لیے۔

راوی : محمد بن صباح، سفیان بن عیینہ، یزید بن یزید بن جابر، عبدالرحمن بن ابی عمرہ، حضرت کبشہ انصاریہ رضی اللہ عنہا

باب : مشروبات کا بیان

کھڑے ہو کر پینا

جلد : جلد سوم حدیث 305

راوی: حمید بن مسعدہ، بشر بن مفضل، سعید، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ الشُّرْبِ قَائِمًا

حمید بن مسعدہ، بشر بن مفضل، سعید، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کھڑے کھڑے پینے سے منع فرمایا۔

راوی : حمید بن مسعدہ، بشر بن مفضل، سعید، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ عنہ

جب مجلس میں کوئی چیز پیئے تو اپنے بعد دائیں طرف والے کو دے اور وہ بھی بعد میں دائیں والے کو دے۔

باب : مشروبات کا بیان

جب مجلس میں کوئی چیز پیئے تو اپنے بعد دائیں طرف والے کو دے اور وہ بھی بعد میں دائیں والے کو دے۔

جلد : جلد سوم حدیث 306

راوی: هشام بن عمار ، مالك بن انس ، زهری ، حضرت انس بن مالك

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُتِيَ بِلَبَنٍ قَدْ شِيبَ بِمَائٍ وَعَنْ يَمِينِهِ أَعْرَابِيٌّ وَعَنْ يَسَارِهِ أَبُو بَكْرٍ فَشَرِبَ ثُمَّ أَعْطَى الْأَعْرَابِيَّ وَقَالَ الْأَيْمَنُ فَالْأَيْمَنُ

ہشام بن عمار، مالک بن انس، زہری، حضرت انس بن مالک سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس پانی ملا ہوا دودھ آیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دائیں جانب ایک دیہاتی بیٹھا تھا اور بائیں جانب ابو بکر۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے (دودھ) پینے کے بعد دیہاتی کو دے دیا اور فرمایا پہلے دائیں طرف والے کو دینا چاہیے اور فرمایا پہلے دائیں طرف والے کو دینا چاہیے اور اسے بھی اپنے دائیں طرف والے کو ہی دینا چاہیے۔

راوی : ہشام بن عمار، مالک بن انس، زہری، حضرت انس بن مالک

باب : مشروبات کا بیان

جب مجلس میں کوئی چیز پیئے تو اپنے بعد دائیں طرف والے کو دے اور وہ بھی بعد میں دائیں والے کو دے۔

جلد : جلد سوم حدیث 307

راوی: ھشام بن عمار، اسماعیل بن عیاش، ابن جریج، ابن شھاب، عبیداللہ بن عبداللہ، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أُتِيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِلَبَنٍ وَعَنْ يَمِينِهِ ابْنُ عَبَّاسٍ وَعَنْ يَسَارِهِ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِابْنِ عَبَّاسٍ أَتَأْذَنُ لِي أَنْ أَسْقِيَ خَالِدًا قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ مَا أُحِبُّ أَنْ أُوثِرَ بِسُؤْرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى نَفْسِي أَحَدًا فَأَخَذَ ابْنُ عَبَّاسٍ فَشَرِبَ وَشَرِبَ خَالِدٌ

ہشام بن عمار، اسماعیل بن عیاش، ابن جریج، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ، حضرت ابن عباس فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں دودھ پیش کیا گیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دائیں جانب میں تھا اور بائیں جانب خالد بن ولید تھے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے (خود نوش فرمانے کے بعد) مجھ سے فرمایا تم مجھے اجازت دو گے کہ میں (پہلے) خالد کو پلاؤں؟ میں نے عرض کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے جوٹھے میں میں اپنے اوپر کسی کو ترجیح دینا اور ایثار کرنا پسند نہی کرتا۔ چنانچہ ابن عباس رضی اللہ عنہ نے لے کر پہلے پیا۔ اس کے بعد خالد رضی اللہ عنہ نے پیا (حالانکہ اس وقت ابن عباس کم سن تھے(

راوی : ہشام بن عمار، اسماعیل بن عیاش، ابن جریج، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ، حضرت ابن عباس

برتن میں سانس لینا

باب : مشروبات کا بیان

برتن میں سانس لینا

جلد : جلد سوم   حدیث 308

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، داؤد بن عبداللہ عبدالعزیز بن محمد، حارث بن ابی ذباب، ابوھریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ الْحَارِثِ بْنِ أَبِي ذُبَابٍ عَنْ عَمِّهِ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا شَرِبَ أَحَدُكُمْ فَلَا يَتَنَفَّسْ فِي الْإِنَائِ فَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَعُودَ فَلْيُنَحِّ الْإِنَائَ ثُمَّ لِيَعُدْ إِنْ كَانَ يُرِيدُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، داؤد بن عبد اللہ عبد العزیز بن محمد، حارث بن ابی ذباب، ابو ہریرہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی پیے تو برتن میں سانس نہ لیے (سانس لینے کے بعد) دوبارہ پینا چاہتا ہو تو برتن کو (منہ سے) الگ کر کے (سانس لے) پھر چاہے تو دوبارہ پی لے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، داؤد بن عبد اللہ عبد العزیز بن محمد، حارث بن ابی ذباب، ابو ہریرہ

باب : مشروبات کا بیان

برتن میں سانس لینا

جلد : جلد سوم حدیث 309

راوی: بکر بن خلف، ابوبشر، یزید بن زریع، خالد حذاء، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ أَبُو بِشْرٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّائِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ التَّنَفُّسِ فِي الْإِنَائِ

بکر بن خلف، ابو بشر، یزید بن زریع، خالد حذاء، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے برتن میں سانس لینے سے منع فرمایا۔

راوی : بکر بن خلف، ابو بشر، یزید بن زریع، خالد حذاء، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

مشروب میں پھونکنا

باب : مشروبات کا بیان

مشروب میں پھونکنا

جلد : جلد سوم حدیث 310

راوی: ابوبکر بن خلاد باھلی، سفیان، عبدالکریم، عکرمہ، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ الْبَاهِلِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُنْفَخَ فِي الْإِنَاءِ

ابو بکر بن خلاد باہلی، سفیان، عبدالکریم، عکرمہ، حضرت ابن عباسفرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے برتن میں پھونکنے سے منع فرمایا۔

راوی: ابو بکر بن خلاد باہلی، سفیان، عبدالکریم، عکرمہ، حضرت ابن عباس

باب : مشروبات کا بیان

مشروب میں پھونکنا

جلد : جلد سوم حدیث 311

راوی: ابو کریب، عبدالرحیم بن عبدالرحمن محاربی، شریک، عبدالکریم، عکرمہ، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُحَارِبِيُّ عَنْ شَرِيكٍ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ

عَبَّاسٍ قَالَ لَمْ يَكُنْ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْفُخُ فِي الشَّرَابِ

ابو کریب، عبدالرحیم بن عبدالرحمن محاربی، شریک، عبدالکریم، عکرمہ، حضرت ابن عباس بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پینے کی چیز میں نہ پھونکتے تھے۔

راوی: ابو کریب، عبدالرحیم بن عبدالرحمن محاربی، شریک، عبدالکریم، عکرمہ، حضرت ابن عباس

چلو سے منہ لگا کر پینا

باب : مشروبات کا بیان

چلو سے منہ لگا کر پینا

جلد : جلد سوم حدیث 312

راوی: محمد بن مصفی، حمصی، بقیہ، مسلم بن عبداللہ، زیاد بن عبداللہ، عاصم بن محمد بن حضرت عبداللہ بن عمر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُصَفَّى الْحِمْصِيُّ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ زِيَادِ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ عَاصِمِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ نَهَانَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَشْرَبَ عَلَى بُطُونِنَا وَهُوَ الْكَرْعُ وَنَهَانَا أَنْ نَغْتَرِفَ بِالْيَدِ الْوَاحِدَةِ وَقَالَ لَا يَلَغْ أَحَدُكُمْ كَمَا يَلَغُ الْكَلْبُ وَلَا يَشْرَبْ بِالْيَدِ الْوَاحِدَةِ كَمَا يَشْرَبُ الْقَوْمُ الَّذِينَ سَخِطَ اللهُ عَلَيْهِمْ وَلَا يَشْرَبْ بِاللَّيْلِ مِنْ إِنَاءٍ حَتَّى يُحَرِّكَهُ إِلَّا أَنْ يَكُونَ إِنَاءً مُخَمَّرًا وَمَنْ شَرِبَ بِيَدِهِ وَهُوَ يَقْدِرُ عَلَى إِنَاءٍ يُرِيدُ التَّوَاضُعَ كَتَبَ اللهُ لَهُ بِعَدَدِ أَصَابِعِهِ حَسَنَاتٍ وَهُوَ إِنَاءُ عِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ عَلَيْهِمَا السَّلَام إِذْ طَرَحَ الْقَدَحَ فَقَالَ أُفٍّ هَذَا مَعَ الدُّنْيَا

محمد بن مصفی، حمصی، بقیہ، مسلم بن عبداللہ، زیاد بن عبداللہ، عاصم بن محمد بن حضرت عبداللہ بن عمر فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں پیٹ کے بل ہو کر پینے سے منع کیا یعنی (جانوروں کی طرح) منہ لگا کر پینے سے اور ایک ہاتھ سے چلو

بھرنے سے بھی منع کیا اور فرمایا تم میں سے کوئی بھی ایسے منہ نہ ڈالا کرے جیسے کتا ڈالتا ہے اور نہ ہی ایک ہاتھ سے پیئے جس طرح وہ قوم (یہود) پیتی ہے جس پر اللہ ناراض ہوئے اور رات کو برتن میں ہلائے بغیر نہ پیئے۔ الا یہ کہ برتن ڈھکا ہوا ہو اور جو ہاتھ سے پیئے حالانکہ وہ برتن سے پی سکتا ہے۔ صرف تواضع اور عاجزی کی خاطر اللہ تعالیٰ اس کی انگلیوں کے برابر اس کے لیے نیکیاں لکھے گا اور ہاتھ عیسیٰ کا برتن بنا۔ جب انہوں نے پیالہ پھینک دیا اور فرمایا افسوس یہ بھی دنیا کا سامان ہے۔

راوی: محمد بن مصفی، حمصی، بقیہ، مسلم بن عبداللہ، زیاد بن عبداللہ، عاصم بن محمد بن حضرت عبداللہ بن عمر

باب : مشروبات کا بیان

چلو سے منہ لگا کر پینا

جلد : جلد سوم حدیث 313

راوی: احمد بن منصور ابوبکر، یونس بن محمد، فلیح بن سلیمان، سعید، بن حارث، حضرت جابر بن عبداللہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا فُلَيْحُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى رَجُلٍ مِنْ الْأَنْصَارِ وَهُوَ يُحَوِّلُ الْمَائَ فِي حَائِطِهِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ كَانَ عِنْدَكَ مَائٌ بَاتَ فِي شَنٍّ فَاسْقِنَا وَإِلَّا كَرَعْنَا قَالَ عِنْدِي مَائٌ بَاتَ فِي شَنٍّ فَانْطَلَقَ وَانْطَلَقْنَا مَعَهُ إِلَى الْعَرِيشِ فَحَلَبَ لَهُ شَاةً عَلَى مَائٍ بَاتَ فِي شَنٍّ فَشَرِبَ ثُمَّ فَعَلَ مِثْلَ ذَلِكَ بِصَاحِبِهِ الَّذِي مَعَهُ

احمد بن منصور ابوبکر، یونس بن محمد، فلیح بن سلیمان، سعید، بن حارث، حضرت جابر بن عبداللہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک انصاری شخص کے پاس تشریف لے گئے۔ وہ اپنے باغ میں پانی لگا رہے تھے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان سے فرمایا اگر تمہارے پاس مشکیزہ میں رات کا باسی پانی ہو تو ہمیں پلاؤ، ورنہ ہم منہ لگا کر پی لیں گے۔ کہنے لگے میرے پاس مشکیزہ میں رات کا باسی پانی ہے اور چل دیئے۔ ہم بھی ان کے ساتھ چل کر چھپر کی طرف گئے انہوں نے مشکیزہ میں سے رات کا باسی پانی

لے کر اس میں دودھ دوہا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نوش فرمایا۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھی کے ساتھ بھی ایسا ہی کیا۔

راوی: احمد بن منصور ابوبکر، یونس بن محمد، فلیح بن سلیمان، سعید، بن حارث، حضرت جابر بن عبداللہ

باب : مشروبات کا بیان

چلو سے منہ لگا کر پینا

جلد : جلد سوم حدیث 314

راوی: واصل بن عبدا الاعلی، ابن فضیل لیث، سعید بن عامر، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا وَاصِلُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ عَنْ لَيْثٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَامِرٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ مَرَرْنَا عَلَى بِرْكَةٍ فَجَعَلْنَا نَكْرَعُ فِيهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَكْرَعُوا وَلَكِنْ اغْسِلُوا أَيْدِيَكُمْ ثُمَّ اشْرَبُوا فِيهَا فَإِنَّهُ لَيْسَ إِنَاءٌ أَطْيَبَ مِنْ الْيَدِ

واصل بن عبدا الاعلی، ابن فضیل لیث، سعید بن عامر، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ہم ایک حوض کے قریب سے گزرے تو ہم اس میں منہ لگا کر پینے لگے۔ اس پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا منہ لگا کر مت پیو۔ البتہ ہاتھ دھو کر ہاتھوں سے پیو کیونکہ ہاتھ سے زیادہ پاکیزہ برتن کوئی نہیں۔

راوی: واصل بن عبدا الاعلی، ابن فضیل لیث، سعید بن عامر، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما

میزبان (ساقی) آخر میں پیئے

باب : مشروبات کابیان

میزبان (ساقی) آخر میں پیئے

جلد : جلد سوم حدیث 315

راوی: احمد بن عبدہ، سوید، سعید، حماد بن زید، ثابت بنانی، عبداللہ بن رباح، حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ وَسُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَبَاحٍ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَاقِي الْقَوْمِ آخِرُهُمْ شُرْبًا

احمد بن عبدہ، سوید، سعید، حماد بن زید، ثابت بنانی، عبداللہ بن رباح، حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا قوم کو پلانے والا خود سب سے آخر میں پیئے (یہ ادب ہے واجب نہیں(

راوی: احمد بن عبدہ، سوید، سعید، حماد بن زید، ثابت بنانی، عبداللہ بن رباح، حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ

شیشہ کے برتن میں پینا

باب : مشروبات کابیان

شیشہ کے برتن میں پینا

جلد : جلد سوم حدیث 316

راوی: احمد بن سنان، زید بن حباب، مندل بن علی، محمد بن اسحق، زہری، عبیداللہ بن عبداللہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سِنَانٍ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنَا مَنْدَلُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ

اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ لِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدَحٌ مِنْ قَوَارِيرَ يَشْرَبُ فِيهِ

احمد بن سنان، زید بن حباب، مندل بن علی، محمد بن اسحاق، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس شیشہ کا پیالہ تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس میں پیتے تھے۔

راوی : احمد بن سنان، زید بن حباب، مندل بن علی، محمد بن اسحق، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

باب : طب کا بیان

اللہ نے جو بیماری بھی اتاری اس کا علاج بھی نازل فرمایا

باب : طب کا بیان

اللہ نے جو بیماری بھی اتاری اس کا علاج بھی نازل فرمایا

جلد : جلد سوم حدیث 317

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ہشام بن عمار، سفیان بن عیینہ، زیاد بن علاقہ، حضرت اسامہ بن شریک

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَهِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ شَرِيكٍ قَالَ شَهِدْتُ الْأَعْرَابَ يَسْأَلُونَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعَلَيْنَا حَرَجٌ فِي كَذَا أَعَلَيْنَا حَرَجٌ فِي كَذَا فَقَالَ لَهُمْ عِبَادَ اللهِ وَضَعَ اللهُ الْحَرَجَ إِلَّا مَنْ اقْتَرَضَ مِنْ عِرْضِ أَخِيهِ شَيْئًا فَذَاكَ الَّذِي حَرِجَ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللهِ هَلْ عَلَيْنَا جُنَاحٌ أَنْ لَا نَتَدَاوَى قَالَ تَدَاوَوْا عِبَادَ اللهِ فَإِنَّ اللهَ سُبْحَانَهُ لَمْ يَضَعْ دَاءً إِلَّا وَضَعَ مَعَهُ شِفَاءً إِلَّا الْهَرَمَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللهِ مَا خَيْرُ مَا أُعْطِيَ الْعَبْدُ قَالَ خُلُقٌ حَسَنٌ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ہشام بن عمار، سفیان بن عیینہ، زیاد بن علاقہ، حضرت اسامہ بن شریک فرماتے ہیں۔ میں نے دیکھا دیہات والے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھ رہے ہیں کہ اس بات میں بھی ہمیں گناہ ہو گا؟ اس بات میں بھی ہمیں گناہ ہو گا؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان سے فرمایا اللہ کے بندو! اللہ تعالیٰ نے کسی بات میں گناہ نہیں رکھ البتہ اپنے بھائی کی آبروریزی گناہ ہے۔ پھر کہنے لگے اگر ہم علاج نہ کریں تو ہمیں گناہ ہو گا؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ کے بندو! علاج کیا کرو کیونکہ اللہ پاک نے بڑھاپے کے علاوہ جو بھی بیماری پیدا کی اس کا علاج بھی پیدا فرمایا۔ کہنے لگے اے اللہ کے رسول! بندے کو سب سے اچھی چیز کیا عطا کی گئی؟ فرمایا خوش خلقی۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، ہشام بن عمار، سفیان بن عیینہ، زیاد بن علاقہ، حضرت اسامہ بن شریک

باب : طب کا بیان

اللہ نے جو بیماری بھی اتاری اس کا علاج بھی نازل فرمایا

جلد : جلد سوم حدیث 318

راوی: محمد بن صباح، سفیان بن عیینہ، زھری، ابی خزامہ، حضرت ابوخزامہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ ابْنِ أَبِي خِزَامَةَ عَنْ أَبِي خِزَامَةَ قَالَ سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرَأَيْتَ أَدْوِيَةً نَتَدَاوَى بِهَا وَرُقًى نَسْتَرْقِي بِهَا وَتُقًى نَتَّقِيهَا هَلْ تَرُدُّ مِنْ قَدَرِ اللَّهِ شَيْئًا قَالَ هِيَ مِنْ قَدَرِ اللَّهِ

محمد بن صباح، سفیان بن عیینہ، زہری، ابی خزامہ، حضرت ابوخزامہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دریافت کیا گیا کہ جن دواؤں سے ہم علاج کرتے ہیں اور جو منتر ہم پڑھتے ہیں اور جو پرہیز (اور بچاؤ کی تدبیریں، حفاظت ودفاع کا سامان) ہم اختیار کرتے ہیں، بتایئے یہ اللہ کی تقدیر کو ٹال سکتے ہیں؟ فرمایا یہ خود اللہ کی تقدیر کا حصہ ہیں۔

راوی : محمد بن صباح، سفیان بن عیینہ، زہری، ابی خزامہ، حضرت ابوخزامہ

باب : طب کا بیان

اللہ نے جو بیماری بھی اتاری اس کا علاج بھی نازل فرمایا

جلد : جلد سوم   حدیث 319

راوی: محمد بن بشار، عبدالرحمن بن مہدی، سفیان، عطاء بن سائب، ابی عبدالرحمن، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَطَائِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا أَنْزَلَ اللَّهُ دَائً إِلَّا أَنْزَلَ لَهُ دَوَائً

محمد بن بشار، عبدالرحمن بن مہدی، سفیان، عطاء بن سائب، ابی عبدالرحمن، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ نے جو بھی بیماری اتاری اس کی دوا بھی (ضرور) اتاری۔

راوی : محمد بن بشار، عبدالرحمن بن مہدی، سفیان، عطاء بن سائب، ابی عبدالرحمن، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ

باب : طب کا بیان

اللہ نے جو بیماری بھی اتاری اس کا علاج بھی نازل فرمایا

جلد : جلد سوم   حدیث 320

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابراہیم بن سعید، جوہری، ابواحمد، عمر بن سعید بن ابی حسین، عطاء، حضرت ابوہریرہ رضی

اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ الْجَوْهَرِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ عَنْ عُمَرَ بْنِ سَعِيدِ بْنِ أَبِي حُسَيْنٍ حَدَّثَنَا عَطَاءٌ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَنْزَلَ اللَّهُ دَاءً إِلَّا أَنْزَلَ لَهُ شِفَاءً

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابراہیم بن سعید، جوہری، ابواحمد، عمر بن سعید بن ابی حسین، عطاء، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ نے جو بھی بیماری اتاری اس کی شفاء (دوا بھی ضرور نازل فرمائی۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، ابراہیم بن سعید، جوہری، ابواحمد، عمر بن سعید بن ابی حسین، عطاء، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

بیمار کی طبیعت کسی چیز کو چاہے تو (حتی المقدور) مہیا کر دینی چاہیے

باب: طب کا بیان

بیمار کی طبیعت کسی چیز کو چاہے تو (حتی المقدور) مہیا کر دینی چاہیے

جلد : جلد سوم   حدیث 321

راوی: حسن بن علی خلال، صفوان بن هبیرہ، ابومکین، عکرمہ، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلَّالُ حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ هُبَيْرَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مَكِينٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَادَ رَجُلًا فَقَالَ لَهُ مَا تَشْتَهِي فَقَالَ أَشْتَهِي خُبْزَ بُرٍّ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ عِنْدَهُ خُبْزُ بُرٍّ فَلْيَبْعَثْ إِلَى أَخِيهِ ثُمَّ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اشْتَهَى مَرِيضُ أَحَدِكُمْ شَيْئًا فَلْيُطْعِمْهُ

حسن بن علی خلال، صفوان بن ہبیرہ، ابومکین، عکرمہ، حضرت ابن عباس فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک شخص کی عیادت کے لیے تشریف لے گئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پوچھا کس چیز کو طبیعت چاہتی ہے؟ کہنے لگا گندم کی روٹی کھانے کو دل چاہ رہا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس کے پاس گندم کی روٹی ہو وہ اپنے (اس) بھائی کے پاس بھیج دے۔ پھر

فرمایا مریض کو جس چیز کی خواہش ہو، کھلا دیا کرو (الا یہ کہ وہ چیز اس کے لیے مضر ہو(

راوی : حسن بن علی خلال، صفوان بن ہبیرہ، ابومکین، عکرمہ، حضرت ابن عباس

باب : طب کا بیان

بیمار کی طبیعت کسی چیز کو چاہے تو (حتی المقدور) مہیا کر دینی چاہیے

جلد : جلد سوم **حدیث** 322

راوی: سفیان بن وکیع، ابویحیی حمانی، اعمش، یزید رقاشی، حضرت انس

حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيعٍ حَدَّثَنَا أَبُو يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ يَزِيدَ الرَّقَاشِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ دَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى مَرِيضٍ يَعُودُهُ قَالَ أَتَشْتَهِي شَيْئًا قَالَ أَشْتَهِي كَعْكًا قَالَ نَعَمْ فَطَلَبُوا لَهُ

سفیان بن وکیع، ابویحیٰی حمانی، اعمش، یزید رقاشی، حضرت انس فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک بیمار کے پاس عیادت کے لیے تشریف لے گئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پوچھا کس چیز کو دل چاہ رہا ہے؟ کہنے لگا کعک (ایک قسم کی روٹی نما چیز جسے فارسی میں کاک اور اردو میں کیک کہتے ہیں) کھانے کو جی چاہ رہا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ٹھیک ہے پھر اس کے لیے کیک منگوایا۔

راوی : سفیان بن وکیع، ابویحیٰی حمانی، اعمش، یزید رقاشی، حضرت انس

پرہیز کا بیان

باب : طب کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 323

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، یونس بن محمد، فلیح بن سلیمان، ایوب بن عبدالرحمن بن عبداللہ بن ابی صعصعہ، محمد بن بشار، ابوعامر، ابوداؤد، فلیح بن سلیمان، ایوب بن عبداللہ بن عبدالرحمن، یعقوب بن ابی یعقوب، حضرت ام منذر بنت قیس انصاریہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا فُلَيْحُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي صَعْصَعَةَ ح وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ وَأَبُو دَاوُدَ قَالَا حَدَّثَنَا فُلَيْحُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ أَبِي يَعْقُوبَ عَنْ أُمِّ الْمُنْذِرِ بِنْتِ قَيْسٍ الْأَنْصَارِيَّةِ قَالَتْ دَخَلَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَهُ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ وَعَلِيٌّ نَاقِهٌ مِنْ مَرَضٍ وَلَنَا دَوَالِي مُعَلَّقَةٌ وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْكُلُ مِنْهَا فَتَنَاوَلَ عَلِيٌّ لِيَأْكُلَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَهْ يَا عَلِيُّ إِنَّكَ نَاقِهٌ قَالَتْ فَصَنَعْتُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِلْقًا وَشَعِيرًا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَلِيُّ مِنْ هَذَا فَأَصِبْ فَإِنَّهُ أَنْفَعُ لَكَ

ابوبکر بن ابی شیبہ، یونس بن محمد، فلیح بن سلیمان، ایوب بن عبدالرحمن بن عبداللہ بن ابی صعصعہ، محمد بن بشار، ابوعامر، ابوداؤد، فلیح بن سلیمان، ایوب بن عبداللہ بن عبدالرحمن، یعقوب بن ابی یعقوب، حضرت ام منذر بنت قیس انصاریہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ حضرت علی بن ابی طالب تھے جو ابھی بیماری سے صحت یاب ہوئے ہی تھے اور ہمارے ہاں کھجور کے خوشے لٹک رہے تھے۔ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان (خوشوں) سے تناول فرما رہے تھے۔ حضرت علی رضی اللہ نے بھی کھانے کے لیے لیا تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا علی رک جاؤ۔ تم ابھی تو تندرست ہوئے (ضعف ہے، اس لیے معدہ ہضم نہ کر سکے گا) فرماتے ہیں میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لیے چقندر اور جو تیار کیے تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے علی! یہ لو، اس سے تمہیں زیادہ فائدہ ہو گا۔

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، یونس بن محمد، فلیح بن سلیمان، ایوب بن عبدالرحمن بن عبداللہ بن ابی صعصعہ، محمد بن بشار، ابوعامر، ابوداؤد، فلیح بن سلیمان، ایوب بن عبداللہ بن عبدالرحمن، یعقوب بن ابی یعقوب، حضرت ام منذر بنت قیس انصاریہ رضی اللہ عنہا

باب : طب کا بیان

پرہیز کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 324

راوی: عبدالرحمن بن عبدالوہاب، موسیٰ بن اسماعیل، ابن مبارک، عبدالحمید بن صیفی حضرت صہیب

حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ قَالَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ صَيْفِيٍّ مِنْ وَلَدِ صُهَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ صُهَيْبٍ قَالَ قَدِمْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبَيْنَ يَدَيْهِ خُبْزٌ وَتَمْرٌ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ادْنُ فَكُلْ فَأَخَذْتُ آكُلُ مِنْ التَّمْرِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَأْكُلُ تَمْرًا وَبِكَ رَمَدٌ قَالَ فَقُلْتُ إِنِّي أَمْضُغُ مِنْ نَاحِيَةٍ أُخْرَى فَتَبَسَّمَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عبدالرحمن بن عبدالوہاب، موسیٰ بن اسماعیل، ابن مبارک، عبدالحمید بن صیفی حضرت صہیب فرماتے ہیں کہ میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے روٹی اور چھوارے تھے۔ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا قریب ہو جاؤ اور کھاؤ۔ میں چھوارے کھانے لگا تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم چھوارے کھا رہے ہو حالانکہ تمہاری آنکھ دکھ رہی ہے۔ میں نے عرض کیا میں دوسری طرف سے چبا رہا ہوں (جو آنکھ دکھ رہی ہے اس طرف سے نہیں چبا رہا) اس (لطیف جواب) پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسکرا دیئے۔

راوی : عبدالرحمن بن عبدالوہاب، موسیٰ بن اسماعیل، ابن مبارک، عبدالحمید بن صیفی حضرت صہیب

مریض کو کھانے پر مجبور نہ کرو

باب : طب کا بیان

مریض کو کھانے پر مجبور نہ کرو

جلد : جلد سوم حدیث 325

راوی : محمد بن عبداللہ بن نمیر، بکر بن یونس بن بکیر، موسیٰ بن علی بن رباح، حضرت عقبہ بن عامر جہنی رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ يُونُسَ بْنِ بُكَيْرٍ عَنْ مُوسَى بْنِ عَلِيِّ بْنِ رَبَاحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ الْجُهَنِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُكْرِهُوا مَرْضَاكُمْ عَلَى الطَّعَامِ وَالشَّرَابِ فَإِنَّ اللَّهَ يُطْعِمُهُمْ وَيَسْقِيهِمْ

محمد بن عبداللہ بن نمیر، بکر بن یونس بن بکیر، موسیٰ بن علی بن رباح، حضرت عقبہ بن عامر جہنی رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اپنے مریضوں کو کھانے پینے پر (زبردستی) مجبور نہ کیا کرو کیونکہ اللہ تعالیٰ ان کو کھلاتے پلاتے ہیں۔

راوی : محمد بن عبداللہ بن نمیر، بکر بن یونس بن بکیر، موسیٰ بن علی بن رباح، حضرت عقبہ بن عامر جہنی رضی اللہ عنہ

ہریرہ کا بیان

باب : طب کا بیان

ہریرہ کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 326

راوی : ابراهیم بن سعید جوهری، اسماعیل بن علیه، محمد بن سائب، برکه، ام المومنین سیده عائشه صدیقه رضی الله

عنہا

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ الْجَوْهَرِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ السَّائِبِ بْنِ بَرَكَةَ عَنْ أُمِّهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَخَذَ أَهْلَهُ الْوَعْكُ أَمَرَ بِالْحَسَاءِ قَالَتْ وَكَانَ يَقُولُ إِنَّهُ لَيَرْتُو فُؤَادَ الْحَزِينِ وَيَسْرُو عَنْ فُؤَادِ السَّقِيمِ كَمَا تَسْرُو إِحْدَاكُنَّ الْوَسَخَ عَنْ وَجْهِهَا بِالْمَاءِ

ابراہیم بن سعید جوہری، اسماعیل بن علیہ، محمد بن سائب، برکہ، ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اہل خانہ کو جب بخار ہوتا تو ہریرہ تیار کرنے کا حکم فرماتے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرمایا کرتے تھے کہ ہریرہ غمگین کے دل کو تقویت دیتا ہے اور بیمار کے دل سے پریشانی کو زائل کر دیتا ہے جیسے تم میں سے کوئی پانی مل کے اپنے چہرہ سے میل دور کرتا ہے۔

راوی: ابراہیم بن سعید جوہری، اسماعیل بن علیہ، محمد بن سائب، برکہ، ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

باب : طب کا بیان

ہریرہ کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 327

راوی: علی بن ابی خصیب، وکیع، ایمن بن نابل، قریش، سیدہ عائشہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي الْخَصِيبِ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ أَيْمَنَ بْنِ نَابِلٍ عَنْ امْرَأَةٍ مِنْ قُرَيْشٍ يُقَالُ لَهَا كُلْثُمُ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْكُمْ بِالْبَغِيضِ النَّافِعِ التَّلْبِينَةِ يَعْنِي الْحَسَاءَ قَالَتْ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اشْتَكَى أَحَدٌ مِنْ أَهْلِهِ لَمْ تَزَلْ الْبُرْمَةُ عَلَى النَّارِ حَتَّى يَنْتَهِيَ أَحَدُ طَرَفَيْهِ يَعْنِي يَبْرَأُ أَوْ يَمُوتُ

علی بن ابی خصیب، وکیع، ایمن بن نابل، قریش، سیدہ عائشہ فرماتی ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم ہریرہ استعمال کیا کرو

جو طبیعت کو پسند نہیں لیکن مفید ہے۔ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اہل خانہ میں سے جب کوئی بیمار پڑتا تو ہنڈیا آگ سے الگ نہ ہوتی۔ (ہر وقت ہریرہ تیار رہتا) یہاں تک کہ وہ بیمار تندرست ہو جائے۔

راوی : علی بن ابی خصیب، وکیع، ایمن بن نابل، قریش، سیدہ عائشہ

کلونجی کا بیان

باب : طب کا بیان

کلونجی کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 328

راوی : محمد بن رمح، محمد بن حارث، لیث بن سعد، عقیل، ابن شہاب، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْحَارِثِ الْمِصْرِيَّانِ قَالَا حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَسَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ أَخْبَرَهُمَا أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ فِي الْحَبَّةِ السَّوْدَائِ شِفَائً مِنْ كُلِّ دَائٍ إِلَّا السَّامَ وَالسَّامُ الْمَوْتُ وَالْحَبَّةُ السَّوْدَائُ الشُّونِيزُ

محمد بن رمح، محمد بن حارث، لیث بن سعد، عقیل، ابن شہاب، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے سنا کہ کلونجی میں موت کے علاوہ ہر مرض کا علاج ہے۔

راوی : محمد بن رمح، محمد بن حارث، لیث بن سعد، عقیل، ابن شہاب، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : طب کا بیان

کلونجی کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 329

راوی: ابوسلمہ یحیی بن خلف، ابوعاصم، عثمان بن عبدالملک، سالم بن حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ يَحْيَى بْنُ خَلَفٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ قَالَ سَمِعْتُ سَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَلَيْكُمْ بِهَذِهِ الْحَبَّةِ السَّوْدَائِ فَإِنَّ فِيهَا شِفَائً مِنْ كُلِّ دَائٍ إِلَّا السَّامَ

ابوسلمہ یحییٰ بن خلف، ابوعاصم، عثمان بن عبدالملک، سالم بن حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم کلونجی اہتمام سے استعمال کیا کرو کیونکہ اس میں موت کے علاوہ ہر بیماری سے شفاء ہے۔

راوی: ابوسلمہ یحییٰ بن خلف، ابوعاصم، عثمان بن عبدالملک، سالم بن حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : طب کا بیان

کلونجی کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 330

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، عبیداللہ، اسرائیل منصور، حضرت خالد بن سعد

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ أَنْبَأَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ خَرَجْنَا وَمَعَنَا غَالِبُ

بْنُ أَبْجَرَ فَمَرِضَ فِي الطَّرِيقِ فَقَدِمْنَا الْمَدِينَةَ وَهُوَ مَرِيضٌ فَعَادَهُ ابْنُ أَبِي عَتِيقٍ وَقَالَ لَنَا عَلَيْكُمْ بِهَذِهِ الْحَبَّةِ السَّوْدَائِ فَخُذُوا مِنْهَا خَمْسًا أَوْ سَبْعًا فَاسْحَقُوهَا ثُمَّ اقْطُرُوهَا فِي أَنْفِهِ بِقَطَرَاتِ زَيْتٍ فِي هَذَا الْجَانِبِ وَفِي هَذَا الْجَانِبِ فَإِنَّ عَائِشَةَ حَدَّثَتْهُمْ أَنَّهَا سَمِعَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ هَذِهِ الْحَبَّةَ السَّوْدَائَ شِفَائٌ مِنْ كُلِّ دَائٍ إِلَّا أَنْ يَكُونَ السَّامُ قُلْتُ وَمَا السَّامُ قَالَ الْمَوْتُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبید اللہ، اسرائیل منصور، حضرت خالد بن سعد فرماتے ہیں کہ ہم سفر میں نکلے۔ ہمارے ساتھ غالب بن جبر تھے۔ راستہ میں یہ بیمار ہوگئے۔ پھر ہم مدینہ آئے۔ اس وقت یہ بیمار ہی تھے۔ ابن ابی عتیق نے انکی عیادت کی اور ہمیں کہنے لگے کہ کلونجی کے پانچ سات دانے لے کر پیسو پھر زیتون کے تیل میں ملا کر انکے دونوں نتھنوں میں چند قطرے ٹپکا۔ سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے انہیں بتا دیا کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے سنا کہ کلونجی میں موت کے علاوہ ہر بیماری کا علاج ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عبید اللہ، اسرائیل منصور، حضرت خالد بن سعد

شہد کا بیان۔

باب : طب کا بیان

شہد کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 331

راوی: محمود بن خداش، سعید زکریا قرشی، زبیر بن سعید ہاشمی، عبدالحمید بن سالم، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ خِدَاشٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ زَكَرِيَّائَ الْقُرَشِيُّ حَدَّثَنَا الزُّبَيْرُ بْنُ سَعِيدٍ الْهَاشِمِيُّ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ

سَالِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَعِقَ الْعَسَلَ ثَلَاثَ غَدَوَاتٍ كُلَّ شَهْرٍ لَمْ يُصِبْهُ عَظِيمٌ مِنْ الْبَلَائِ

محمود بن خداش، سعید زکریا قرشی، زبیر بن سعید ہاشمی، عبدالحمید بن سالم، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو ہر ماہ تین روز صبح کو شہد چاٹ لے اسے کوئی بڑی آفت نہ آئے گی۔

راوی : محمود بن خداش، سعید زکریا قرشی، زبیر بن سعید ہاشمی، عبدالحمید بن سالم، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : طب کا بیان

شہد کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 332

راوی: ابوبشر بکر بن خلف، عمر بن سهل، ابوحمزه عطار، حسن، حضرت جابر بن عبدالله رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا أَبُو بِشْرٍ بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ سَهْلٍ حَدَّثَنَا أَبُو حَمْزَةَ الْعَطَّارُ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ أُهْدِيَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَسَلٌ فَقَسَمَ بَيْنَنَا لُعْقَةً لُعْقَةً فَأَخَذْتُ لُعْقَتِي ثُمَّ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ أَزْدَادُ أُخْرَى قَالَ نَعَمْ

ابوبشر بکر بن خلف، عمر بن سہل، ابوحمزہ عطار، حسن، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو شہد ہدیہ کیا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے چاٹنے کے لئے تھوڑا تھوڑا سا ہم میں تقسیم فرمایا۔ میں نے اپنا حصہ لیا پھر عرض کیا اے اللہ کے رسول! میں مزید لے لوں؟ فرمایا ٹھیک ہے لے لو۔

راوی : ابوبشر بکر بن خلف، عمر بن سہل، ابوحمزہ عطار، حسن، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : طب کا بیان

شہد کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 333

راوی: علی بن سلمہ، زید بن حباب، سفیان، ابی اسحق، ابی الاحوص، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْكُمْ بِالشِّفَائَيْنِ الْعَسَلِ وَالْقُرْآنِ

علی بن سلمہ، زید بن حباب، سفیان، ابی اسحاق، ابی الاحوص، حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اپنے اوپر دو شفاؤں کو لازم کر لو۔ شہد اور قرآن۔

راوی : علی بن سلمہ، زید بن حباب، سفیان، ابی اسحق، ابی الاحوص، حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

کھنبی اور عجوہ کھجور کا بیان۔

باب : طب کا بیان

کھنبی اور عجوہ کھجور کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 334

راوی: محمد بن عبداللہ بن نمیر، اسباط بن محمد، اعمش، جعفر بن ایاس، شہر بن حوشب، حضرت ابوسعید اور جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَسْبَاطُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ إِيَاسٍ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ وَجَابِرٍ قَالَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْكَمْأَةُ مِنْ الْمَنِّ وَمَاؤُهَا شِفَاءٌ لِلْعَيْنِ وَالْعَجْوَةُ مِنْ الْجَنَّةِ وَهِيَ شِفَاءٌ مِنْ الْجِنَّةِ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الرَّقِّيَّانِ قَالَا حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ هِشَامٍ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ إِيَاسٍ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

محمد بن عبداللہ بن نمیر، اسباط بن محمد، اعمش، جعفر بن ایاس، شہر بن حوشب، حضرت ابوسعید اور جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کھنبی من ہے اور اسکا پانی آنکھ کیلئے شفا ہے اور عجوہ جنت کا پھل ہے اور اس میں جنون سے بھی شفاء ہے۔ دوسری سند سے حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے یہی مضمون مروی ہے۔

راوی : محمد بن عبداللہ بن نمیر، اسباط بن محمد، اعمش، جعفر بن ایاس، شہر بن حوشب، حضرت ابوسعید اور جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : طب کا بیان

کھنبی اور عجوہ کھجور کا بیان۔

جلد : جلد سوم **حدیث** 335

راوی: محمد بن صباح، سفیان بن عیینہ، عبدالملک بن عمیر، عمرو بن حریث، حضرت سعید بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ سَمِعَ عَمْرَو بْنَ حُرَيْثٍ يَقُولُ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ زَيْدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ نُفَيْلٍ يُحَدِّثُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ الْكَمْأَةَ مِنْ الْمَنِّ الَّذِي أَنْزَلَ اللَّهُ عَلَى بَنِي إِسْرَائِيلَ وَمَاؤُهَا شِفَاءُ الْعَيْنِ

محمد بن صباح، سفیان بن عیینہ، عبدالملک بن عمیر، عمرو بن حریث، حضرت سعید بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت بیان کرتے ہیں کہ کھنبی اس من کی طرح ہے جو اللہ تعالیٰ نے بنی اسرائیل کیلئے نازل فرمایا اور اسکا پانی آنکھ

کے لئے شفاء ہے۔

راوی : محمد بن صباح، سفیان بن عیینہ، عبدالملک بن عمیر، عمرو بن حریث، حضرت سعید بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : طب کا بیان

کھنبی اور عجوہ کھجور کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 336

راوی: محمد بن بشار، ابوعبد الصمد، مطر الوراق، شهر بن حوشب، حضرت ابوهريرہ رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا مَطَرٌ الْوَرَّاقُ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كُنَّا نَتَحَدَّثُ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرْنَا الْكَمْأَةَ فَقَالُوا هُوَ جُدَرِيُّ الْأَرْضِ فَنُمِيَ الْحَدِيثُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ الْكَمْأَةُ مِنْ الْمَنِّ وَالْعَجْوَةُ مِنْ الْجَنَّةِ وَهِيَ شِفَاءٌ مِنْ السَّمِّ

محمد بن بشار، ابوعبد الصمد، مطر الوراق، شہر بن حوشب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس باتیں کر رہے تھے کہ کھنبی کا ذکر آیا تو لوگوں نے کہا یہ زمین کی چیچک ہے۔ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تک بات گئی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کھنبی من ہے اور عجوہ جنت سے آئی ہے اور زہر سے بھی شفا دیتی ہے۔

راوی : محمد بن بشار، ابوعبد الصمد، مطر الوراق، شہر بن حوشب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : طب کا بیان

کھنبی اور عجوہ کھجور کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 337

راوی : محمد بن بشار، عبدالرحمن بن مہدی، مشعل بن ایاس مزنی، عمرو بن سلیم، حضرت رافع بن عمرو مزنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا الْمُشْمَعِلُّ بْنُ إِيَاسٍ الْمُزَنِيُّ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ سُلَيْمٍ قَالَ سَمِعْتُ رَافِعَ بْنَ عَمْرٍو الْمُزَنِيَّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْعَجْوَةُ وَالصَّخْرَةُ مِنْ الْجَنَّةِ قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَفِظْتُ الصَّخْرَةَ مِنْ فِيهِ

محمد بن بشار، عبدالرحمن بن مہدی، مشعل بن ایاس مزنی، عمرو بن سلیم، حضرت رافع بن عمرو مزنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے سنا عجوہ اور (بیت المقدس کا) صخرہ جنت سے ہیں۔

راوی : محمد بن بشار، عبدالرحمن بن مہدی، مشعل بن ایاس مزنی، عمرو بن سلیم، حضرت رافع بن عمرو مزنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

سنا اور سنوت کا بیان۔

باب : طب کا بیان

سنا اور سنوت کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 338

راوی : ابراہیم بن محمد بن یوسف بن سرح فریابی، عمرو بن بکر سکسکی، ابراہیم بن ابی عبلہ، حضرت ابوابی بن ام حرام رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ بْنِ سَرْحٍ الْفِرْيَابِيُّ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ بَكْرٍ السَّكْسَكِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي عَبْلَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا أُبَيِّ بْنَ أُمِّ حَرَامٍ وَكَانَ قَدْ صَلَّى مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْقِبْلَتَيْنِ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ عَلَيْكُمْ بِالسَّنَى وَالسَّنُّوتِ فَإِنَّ فِيهِمَا شِفَاءً مِنْ كُلِّ دَاءٍ إِلَّا السَّامَ قِيلَ يَا رَسُولَ اللهِ وَمَا السَّامُ قَالَ الْمَوْتُ قَالَ عَمْرٌو قَالَ ابْنُ أَبِي عَبْلَةَ السَّنُّوتُ الشِّبِتُّ وقَالَ آخَرُونَ بَلْ هُوَ الْعَسَلُ الَّذِي يَكُونُ فِي زِقَاقِ السَّمْنِ وَهُوَ قَوْلُ الشَّاعِرِ هُمْ السَّمْنُ بِالسَّنُّوتِ لَا أَلْسَ فِيهِمْ وَهُمْ يَمْنَعُونَ جَارَهُمْ أَنْ يُقَرَّدَا

ابراہیم بن محمد بن یوسف بن سرح فریابی، عمرو بن بکر سکسکی، ابراہیم بن ابی عبلہ، حضرت ابوابی بن ام حرام رضی اللہ تعالیٰ عنہ جنہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ دونوں قبلوں کی طرف نماز پڑھنے کی سعادت بھی حاصل ہے۔ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے سنا کہ تم سنا اور سنوت کا اہتمام کرو اس لئے کہ ان میں سام کے علاوہ ہر بیماری کا علاج ہے۔ کسی نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! سام کونسی بیماری ہے؟ فرمایا موت۔ راوی حدیث عمرو فرماتے ہیں کہ ابن ابی عبلہ نے فرمایا سنوت سویا کے ساگ کو کہتے ہیں (یہ خوشبودار ہوتا ہے) اور دوسرے حضرات نے کہا کہ سنوت وہ شہد ہے جو گھی کی مشکوں میں ہو اور اسی سے ہے شاعر کا قولھُمُ السَّمْنُ بِالسَّنُّوتِ لَا اَلْسَ فِيهِمْ وَهُمْ يَمْنَعُونَ جَارَهُمْ اَنْ يُقَرَّدَا وہ گھی میں شہد میں ملے ہوئے ان میں کوئی نیزہ نہیں (لڑائی نہیں کرتے اتحاد سے رہتے ہیں) اور وہ اپنے پڑوسی کو دھوکہ کھانے سے روکتے ہیں (خود بھی دھوکہ نہیں دیتے اور پڑوسی کو بھی دھوکہ میں آنے نہیں دیتے)۔

راوی: ابراہیم بن محمد بن یوسف بن سرح فریابی، عمرو بن بکر سکسکی، ابراہیم بن ابی عبلہ، حضرت ابوابی بن ام حرام رضی اللہ تعالیٰ عنہ

نماز شفاء ہے۔

باب : طب کا بیان

نماز شفاء ہے۔

جلد : جلد سوم حدیث 339

راوی: جعفر بن مسافر، سری بن مسکین، داؤد بن علبہ، لیث، مجاھد، حضرت ابوھریرہ

حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُسَافِرٍ حَدَّثَنَا السَّرِيُّ بْنُ مِسْكِينٍ حَدَّثَنَا ذَوَّادُ بْنُ عُلْبَةَ عَنْ لَيْثٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ هَجَّرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَهَجَّرْتُ فَصَلَّيْتُ ثُمَّ جَلَسْتُ فَالْتَفَتَ إِلَيَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اشِكَمَتْ دَرْدْ قُلْتُ نَعَمْ يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ قُمْ فَصَلِّ فَإِنَّ فِي الصَّلَاةِ شِفَاءً حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ حَدَّثَنَا ذَوَّادُ بْنُ عُلْبَةَ فَذَكَرَ نَحْوَهُ وَقَالَ فِيهِ اشِكَمَتْ دَرْدْ يَعْنِي تَشْتَكِي بَطْنَكَ بِالْفَارِسِيَّةِ قَالَ أَبُو عَبْد اللهِ حَدَّثَ بِهِ رَجُلٌ لِأَهْلِهِ فَاسْتَعْدَوْا عَلَيْهِ

جعفر بن مسافر، سری بن مسکین، داؤد بن علبہ، لیث، مجاہد، حضرت ابوہریرہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دوپہر میں نکلے۔ میں بھی نکلا اور نماز پڑھ کر بیٹھ گیا۔ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میری طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا اشِکَمتْ دَرْدْ (تمہارے پیٹ میں درد ہے ؟) میں نے عرض کیا جی ہاں ! اے اللہ کے رسول ! فرمایا اٹھو ! نماز پڑھو اس لیے کہ نماز میں شفاء ہے۔ دوسری سند سے یہی مضمون مروی ہے اس کے آخر میں ہے کہ امام ابن ماجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کسی مرد نے اپنے اہل خانہ کو یہ حدیث سنائی تو وہ اس پر ٹوٹ پڑے۔

راوی : جعفر بن مسافر، سری بن مسکین، داؤد بن علبہ، لیث، مجاہد، حضرت ابوہریرہ

ناپاک اور خبیث دوا سے ممانعت۔

باب : طب کا بیان

ناپاک اور خبیث دوا سے ممانعت۔

جلد : جلد سوم   حدیث 340

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، یونس بن ابی اسحق، مجاہد، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ يُونُسَ بْنِ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى

اللہُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الدَّوَائِ الْخَبِيثِ يَعْنِي السُّمَّ

ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، یونس بن ابی اسحاق، مجاہد، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خبیث دوایعنی زہر سے منع فرمایا۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، یونس بن ابی اسحق، مجاہد، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: طب کا بیان

ناپاک اور خبیث دوا سے ممانعت۔

جلد: جلد سوم حدیث 341

راوی: ابوبکر بن شیبہ، وکیع، اعمش، ابی صالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللہِ صَلَّى اللہُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ شَرِبَ سُمًّا فَقَتَلَ نَفْسَهُ فَهُوَ يَتَحَسَّاهُ فِي نَارِ جَهَنَّمَ خَالِدًا مُخَلَّدًا فِيهَا أَبَدًا

ابو بکر بن شیبہ، وکیع، اعمش، ابی صالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو زہر پی کر خودکشی کرے وہ ہمیشہ دوزخ میں بھی زہر پیتا رہے گا اور ہمیشہ ہمیشہ دوزخ میں ہی رہے گا۔

راوی: ابو بکر بن شیبہ، وکیع، اعمش، ابی صالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

مسہل دوا۔

باب : طب کا بیان

مسہل دوا۔

جلد : جلد سوم حدیث 342

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ البَقَرَۃعبدالحمید بن جعفر، زرعہ بن عبدالرحمن، معمر تیمی، حضرت اسماء بنت عمیس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ زُرْعَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ مَوْلًى لِمَعْمَرٍ التَّيْمِيِّ عَنْ مَعْمَرٍ التَّيْمِيِّ عَنْ أَسْمَائَ بِنْتِ عُمَيْسٍ قَالَتْ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَاذَا كُنْتِ تَسْتَمْشِينَ قُلْتُ بِالشُّبْرُمِ قَالَ حَارٌّ جَارٌّ ثُمَّ اسْتَمْشَيْتُ بِالسَّنَى فَقَالَ لَوْ كَانَ شَيْئٌ يَشْفِي مِنْ الْمَوْتِ كَانَ السَّنَى وَالسَّنَى شِفَائٌ مِنْ الْمَوْتِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ ،عبدالحمید بن جعفر، زرعہ بن عبدالرحمن، معمر تیمی، حضرت اسماء بنت عمیس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ سے فرمایا تم کیا مسہل استعمال کرتی ہو؟ میں نے عرض کیا شبرم۔ فرمایا وہ تو سخت گرم ہوتا ہے۔ پھر میں سنا سے اسہال لینے لگی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر کوئی چیز موت کا علاج ہوتی تو سنا ہوتی اور سنا تو موت کا بھی علاج ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ ،عبدالحمید بن جعفر، زرعہ بن عبدالرحمن، معمر تیمی، حضرت اسماء بنت عمیس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

گلے پڑنے یا گھنڈی پڑنے کا علاج اور دبانے کی ممانعت۔

باب : طب کا بیان

گلے پڑنے یا گھنڈی پڑنے کا علاج اور دبانے کی ممانعت۔

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن صباح، سفیان بن عیینہ، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ حضرت ام قیس بنت محصن رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أُمِّ قَيْسٍ بِنْتِ مِحْصَنٍ قَالَتْ دَخَلْتُ بِابْنٍ لِي عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ أَعْلَقْتُ عَلَيْهِ مِنْ الْعُذْرَةِ فَقَالَ عَلَامَ تَدْغَرْنَ أَوْلَادَكُنَّ بِهَذَا الْعِلَاقِ عَلَيْكُمْ بِهَذَا الْعُودِ الْهِنْدِيِّ فَإِنَّ فِيهِ سَبْعَةَ أَشْفِيَةٍ يُسْعَطُ بِهِ مِنْ الْعُذْرَةِ وَيُلَدُّ بِهِ مِنْ ذَاتِ الْجَنْبِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَنْبَأَنَا يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ أُمِّ قَيْسٍ بِنْتِ مِحْصَنٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِهِ قَالَ يُونُسُ أَعْلَقْتُ يَعْنِي غَمَزْتُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن صباح، سفیان بن عیینہ، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ حضرت ام قیس بنت محصن رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتی ہیں کہ میں اپنے ایک بیٹے کو لے کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی۔ اس کے گلے میں ورم تھا۔ اسلئے میں نے اسکا گلا دبا کر علاج کیا تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم اپنی اولاد کا گلا کیوں دباتی ہو؟ عود ہندی استعمال کیا کرو۔ اس میں سات بیماریوں سے شفاء ہے۔ گلے پڑے ہوں تو اسکی نسوار دی جائے اور ذات الجنب میں منہ میں لگائی جائے۔ دوسری سند سے بھی یہی مضمون مروی ہے۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن صباح، سفیان بن عیینہ، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ حضرت ام قیس بنت محصن رضی اللہ تعالیٰ عنہ

عرق النساء کا علاج۔

باب : طب کا بیان

عرق النساء کا علاج۔

جلد : جلد سوم حدیث 344

راوی : ھشام بن عمار، راشد بن سعید بن رملی، ولید بن مسلم، ھشام بن حسان، انس بن سیرین، حضرت انس بن مالك رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَرَاشِدُ بْنُ سَعِيدٍ الرَّمْلِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ سِيرِينَ أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ شِفَاءُ عِرْقِ النَّسَا أَلْيَةُ شَاةٍ أَعْرَابِيَّةٍ تُذَابُ ثُمَّ تُجَزَّأُ ثَلَاثَةَ أَجْزَاءٍ ثُمَّ يُشْرَبُ عَلَى الرِّيقِ فِي كُلِّ يَوْمٍ جُزْءٌ

ہشام بن عمار، راشد بن سعید بن رملی، ولید بن مسلم، ہشام بن حسان، انس بن سیرین، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے سنا عرق النساء کا علاج جنگلی بکری کی چربی (چکی) ہے۔ اسے پگھلا کر تین حصہ کر لئے جائیں اور روزانہ ایک حصہ نہار منہ پیا جائے۔

راوی : ہشام بن عمار، راشد بن سعید بن رملی، ولید بن مسلم، ہشام بن حسان، انس بن سیرین، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

زخم کا علاج۔

باب : طب کا بیان

زخم کا علاج۔

جلد : جلد سوم حدیث 345

راوی : ھشام بن عمار، محمد بن صباح عبدالعزیز بن ابی حازم، حضرت سھل بن سعد ساعدی رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ

السَّاعِدِيِّ قَالَ جُرِحَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ أُحُدٍ وَكُسِرَتْ رَبَاعِيَتُهُ وَهُشِمَتْ الْبَيْضَةُ عَلَى رَأْسِهِ فَكَانَتْ فَاطِمَةُ تَغْسِلُ الدَّمَ عَنْهُ وَعَلِيٌّ يَسْكُبُ عَلَيْهِ الْمَاءَ بِالْمِجَنِّ فَلَمَّا رَأَتْ فَاطِمَةُ أَنَّ الْمَاءَ لَا يَزِيدُ الدَّمَ إِلَّا كَثْرَةً أَخَذَتْ قِطْعَةَ حَصِيرٍ فَأَحْرَقَتْهَا حَتَّى إِذَا صَارَ رَمَادًا أَلْزَمَتْهُ الْجُرْحَ فَاسْتَمْسَكَ الدَّمُ

ہشام بن عمار، محمد بن صباح عبد العزیز بن ابی حازم، حضرت سہل بن سعد ساعدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ جنگ احد کے دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم زخمی ہوئے اور آپ کا سامنے کا دانت ٹوٹ گیا اور آپ کے سر مبارک میں خود گھس گیا تو سیدہ فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ آپ کے بدن سے خون دھو رہی تھیں اور علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ ڈھال سے پانی ڈال رہے تھے۔ جب فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے دیکھا کہ پانی ڈالنے سے خون زیادہ نکل رہا ہے تو بوریئے کا ایک ٹکڑا لے کر جلایا۔ جب وہ راکھ ہو گیا تو اسکی راکھ زخم میں بھر دی۔ اس سے خون رک گیا۔

راوی : ہشام بن عمار، محمد بن صباح عبد العزیز بن ابی حازم، حضرت سہل بن سعد ساعدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : طب کا بیان

زخم کا علاج۔

جلد : جلد سوم **حدیث 346**

راوی: عبدالرحمن بن ابراهیم، ابن ابی فدیك عبدالمهیمن بن عباس حضرت سهل بن ساعد ساعدی رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ عَنْ عَبْدِ الْمُهَيْمِنِ بْنِ عَبَّاسِ بْنِ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ إِنِّي لَأَعْرِفُ يَوْمَ أُحُدٍ مَنْ جَرَحَ وَجْهَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَنْ كَانَ يُرْقِئُ الْكَلْمَ مِنْ وَجْهِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيُدَاوِيهِ وَمَنْ يَحْمِلُ الْمَاءَ فِي الْمِجَنِّ وَبِمَا دُووِيَ بِهِ الْكَلْمُ حَتَّى رَقَأَ قَالَ أَمَّا مَنْ كَانَ يَحْمِلُ الْمَاءَ فِي الْمِجَنِّ فَعَلِيٌّ وَأَمَّا مَنْ كَانَ يُدَاوِي الْكَلْمَ فَفَاطِمَةُ أَحْرَقَتْ لَهُ حِينَ لَمْ يَرْقَأْ قِطْعَةَ حَصِيرٍ خَلَقٍ

فَوَضَعَتْ رَمَادَهُ عَلَيْهِ فَرَقَأَ الْكَلْمُ

عبدالرحمن بن ابراہیم، ابن ابی فدیک عبدالمہیمن بن عباس حضرت سہل بن ساعد ساعدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ میں اس کم نصیب کو جانتا ہوں جس نے جنگ احد میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا چہرہ انور زخمی کیا اور مجھے معلوم ہے کہ کس نے آپ کا زخم دھونے اور علاج کرنے کی سعادت حاصل کی اور کون ڈھال میں پانی اٹھا کر لا رہا تھا اور آپ کا کیا علاج کیا گیا کہ خون رک گیا۔ ڈھال میں پانی اٹھا کر لانے والے سیدنا علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ تھے اور زخم کا علاج سیدہ فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کیا۔ جب خون بند نہ ہوا تو انہوں نے بوریئے کا ایک ٹکڑا جلایا اور اسکی راکھ زخم میں رکھ دی۔ اس سے خون بند ہو گیا۔

راوی : عبدالرحمن بن ابراہیم، ابن ابی فدیک عبدالمہیمن بن عباس حضرت سہل بن ساعد ساعدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جو طب سے ناواقف ہو اور علاج کرے۔

باب : طب کا بیان

جو طب سے ناواقف ہو اور علاج کرے۔

جلد : جلد سوم حدیث 347

راوی : ہشام بن عمار، راشد بن سعید رملی، ولید بن مسلم، ابن جریج، حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَرَاشِدُ بْنُ سَعِيدٍ الرَّمْلِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَطَبَّبَ وَلَمْ يُعْلَمْ مِنْهُ طِبٌّ قَبْلَ ذَلِكَ فَهُوَ ضَامِنٌ

ہشام بن عمار، راشد بن سعید رملی، ولید بن مسلم، ابن جریج، حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو طب میں معروف نہ ہو (باقاعدہ طبیب نہ ہو) وہ علاج کرے (اور کوئی نقصان ہو

جائے) تو وہ (نقصان) کا تاوان ادا کرے۔

راوی : ہشام بن عمار، راشد بن سعید رملی، ولید بن مسلم، ابن جریج، حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ

ذات الجنب کی دوا۔

باب : طب کا بیان

ذات الجنب کی دوا۔

جلد : جلد سوم   حدیث 348

راوی: عبدالرحمن بن عبدالوهاب، یعقوب بن اسحق، عبدالرحمن بن میمون، حضرت زید بن ارقم رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِسْحَقَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَيْمُونٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ قَالَ نَعَتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ ذَاتِ الْجَنْبِ وَرْسًا وَقُسْطًا وَزَيْتًا يُلَدُّ بِهِ

عبدالرحمن بن عبدالوہاب، یعقوب بن اسحاق، عبدالرحمن بن میمون، حضرت زید بن ارقم رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ذات الجنب کیلئے ان اشیاء کی تعریف فرمائی۔ ورس (زرد خوشبودار گھاس ہے) اور قسط (عود ہندی) اور زیتون کا تیل انکو (حل کر کے) اود کیا جائے (منہ میں لگایا جائے)۔

راوی : عبدالرحمن بن عبدالوہاب، یعقوب بن اسحق، عبدالرحمن بن میمون، حضرت زید بن ارقم رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : طب کا بیان

ذات الجنب کی دوا۔

جلد : جلد سوم　　حدیث 349

راوی: ابوطاہراحمد بن عمرو بن سرح مصری، عبداللہ بن وہب، یونس، ابن سمعان، ابن شہاب، عبیداللہ بن عبداللہ بن عتبہ، حضرت ام قیس بنت محصن رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو طَاهِرٍ أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ وَهْبٍ أَنْبَأَنَا يُونُسُ وَابْنُ سَمْعَانَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ أُمِّ قَيْسٍ بِنْتِ مِحْصَنٍ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْكُمْ بِالْعُودِ الْهِنْدِيِّ يَعْنِي بِهِ الْكُسْتَ فَإِنَّ فِيهِ سَبْعَةَ أَشْفِيَةٍ مِنْهَا ذَاتُ الْجَنْبِ قَالَ ابْنُ سَمْعَانَ فِي الْحَدِيثِ فَإِنَّ فِيهِ شِفَاءً مِنْ سَبْعَةِ أَدْوَاءٍ مِنْهَا ذَاتُ الْجَنْبِ

ابوطاہر احمد بن عمرو بن سرح مصری، عبداللہ بن وہب، یونس، ابن سمعان، ابن شہاب، عبیداللہ بن عبداللہ بن عتبہ، حضرت ام قیس بنت محصن رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا عود ہندی یعنی قسط کو اہتمام سے استعمال میں لاؤ کیونکہ اس میں سات بیماریوں سے شفاء ہے جن میں سے ایک ذات الجنب ہے۔

راوی : ابوطاہر احمد بن عمرو بن سرح مصری، عبداللہ بن وہب، یونس، ابن سمعان، ابن شہاب، عبیداللہ بن عبداللہ بن عتبہ، حضرت ام قیس بنت محصن رضی اللہ تعالیٰ عنہ

بخار کا بیان۔

باب : طب کا بیان

بخار کا بیان۔

جلد : جلد سوم　　حدیث 350

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، موسیٰ بن عبیدہ، علقمہ بن مرثد، حفص بن عبیداللہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ مُوسَى بْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ حَفْصِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ ذُكِرَتْ الْحُمَّى عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَبَّهَا رَجُلٌ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَسُبَّهَا فَإِنَّهَا تَنْفِي الذُّنُوبَ كَمَا تَنْفِي النَّارُ خَبَثَ الْحَدِيدِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، موسیٰ بن عبیدہ، علقمہ بن مرثد، حفص بن عبید اللہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ کے پاس بخار کا تذکرہ ہوا تو ایک شخص نے بخار کو برا بھلا کہا۔ اس پر رسول اللہ نے فرمایا بخار کو برا بھلا مت کہو اس لئے کہ یہ گناہ کو ایسے ختم کر دیتا ہے جیسے آگ لوہے کے میل کو ختم کر دیتی ہے۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، موسیٰ بن عبیدہ، علقمہ بن مرثد، حفص بن عبید اللہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: طب کا بیان

بخار کا بیان۔

جلد: جلد سوم **حدیث** 351

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ، عبدالرحمن بن یزید، اسماعیل بن عبیداللہ، ابوصالح اشعری، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ الْأَشْعَرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ عَادَ مَرِيضًا وَمَعَهُ أَبُو هُرَيْرَةَ مِنْ وَعْكٍ كَانَ بِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبْشِرْ فَإِنَّ اللَّهَ يَقُولُ هِيَ نَارِي أُسَلِّطُهَا عَلَى عَبْدِي الْمُؤْمِنِ فِي الدُّنْيَا لِتَكُونَ حَظَّهُ مِنْ النَّارِ

فِي الْآخِرَةِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو اسامہ، عبدالرحمن بن یزید، اسماعیل بن عبید اللہ، ابو صالح اشعری، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک بیماری کی عیادت کی۔ ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیساتھ تھے۔ اس مریض کو بخار تھا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا خوشخبری سنو۔ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں بخار میری آگ ہے میں اسے اپنے مومن بندہ پر دنیا میں اسلئے مسلط کرتا ہوں کہ یہ آخرت کی آگ کی متبادل ہو جائے (اور مومن بندہ آخرت کی آگ سے محفوظ و مامون رہے گا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو اسامہ، عبدالرحمن بن یزید، اسماعیل بن عبید اللہ، ابو صالح اشعری، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

بخار دوزخ کی بھاپ سے ہے اس لئے اسے پانی سے ٹھنڈا کر لیا کرو۔

باب : طب کا بیان

بخار دوزخ کی بھاپ سے ہے اس لئے اسے پانی سے ٹھنڈا کر لیا کرو۔

جلد : جلد سوم حدیث 352

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن نمیر، ھشام بن عروہ، ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْحُمَّى مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ فَابْرُدُوهَا بِالْمَائِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن نمیر، ہشام بن عروہ، ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا بخار دوزخ کی بھاپ سے ہوتا ہے اس لئے اسے پانی سے ٹھنڈا کر لیا کرو۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن نمیر، ہشام بن عروہ، ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : طب کا بیان

بخار دوزخ کی بھاپ سے ہے اس لئے اسے پانی سے ٹھنڈا کر لیا کرو۔

جلد : جلد سوم حدیث 353

راوی: علی بن محمد، عبد اللہ بن نمیر عبید اللہ بن عمر، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِنَّ شِدَّةَ الْحُمَّى مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ فَابْرُدُوهَا بِالْمَاءِ

علی بن محمد، عبد اللہ بن نمیر عبید اللہ بن عمر، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا بخار کی شدت دوزخ کی بھاپ سے ہوتی ہے لہذا اسے پانی سے ٹھنڈا کر لیا کرو۔

راوی : علی بن محمد، عبد اللہ بن نمیر عبید اللہ بن عمر، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : طب کا بیان

بخار دوزخ کی بھاپ سے ہے اس لئے اسے پانی سے ٹھنڈا کر لیا کرو۔

جلد : جلد سوم حدیث 354

راوی : محمد بن عبد اللہ بن نمیر، مصعب بن مقدام، اسرائیل، سعید بن مسروق، عبایہ بن رفاعہ، حضرت رافع بن

خدیج رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ الْمِقْدَامِ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبَايَةَ بْنِ رِفَاعَةَ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْحُمَّى مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ فَابْرُدُوهَا بِالْمَاءِ فَدَخَلَ عَلَى ابْنٍ لِعَمَّارٍ فَقَالَ اكْشِفْ الْبَاسَ رَبَّ النَّاسِ إِلَهَ النَّاسِ

محمد بن عبداللہ بن نمیر، مصعب بن مقدام، اسرائیل، سعید بن مسروق، عبایہ بن رفاعہ، حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے سنا بخار دوزخ کی بھاپ سے ہوتا ہے اسے پانی سے ٹھنڈا کر لیا کرو۔ پھر آپ حضرت عمار رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ایک بیٹے کے پاس تشریف لے گئے۔ (وہ بیمار تھا) آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اَکْشِفِ الْبَاسَ رَبَّ النَّاسِ اِلٰہَ النَّاسِ بیماری دور فرمادیجئے۔ اے تمام لوگوں کے رب! اے سب انسانوں کے معبود۔

راوی : محمد بن عبداللہ بن نمیر، مصعب بن مقدام، اسرائیل، سعید بن مسروق، عبایہ بن رفاعہ، حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : طب کا بیان

بخار دوزخ کی بھاپ سے ہے اس لئے اسے پانی سے ٹھنڈا کر لیا کرو۔

جلد : جلد سوم　　　حدیث 355

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، عبدہ بن سلیمان، ہشام بن عروہ، فاطمہ بنت منذر، حضرت اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ الْمُنْذِرِ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ أَنَّهَا كَانَتْ تُؤْتَى بِالْمَرْأَةِ الْمَوْعُوكَةِ فَتَدْعُو بِالْمَاءِ فَتَصُبُّهُ فِي جَيْبِهَا وَتَقُولُ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

ابْرُدُوهَا بِالْمَائِ وَقَالَ إِنَّهَا مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبدہ بن سلیمان، ہشام بن عروہ، فاطمہ بنت منذر، حضرت اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس بخار زدہ عورت کو لایا جاتا تو وہ پانی منگوا کر اس کے گریبان میں ڈالتیں اور فرماتیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا بخار کو پانی سے ٹھنڈا کر لیا کرو۔ نیز فرمایا بخار دوزخ کی بھاپ سے ہوتا ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عبدہ بن سلیمان، ہشام بن عروہ، فاطمہ بنت منذر، حضرت اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : طب کا بیان

بخار دوزخ کی بھاپ سے ہے اس لئے اسے پانی سے ٹھنڈا کر لیا کرو۔

جلد : جلد سوم حدیث 356

راوی: ابوسلمہ یحییٰ بن خلف، عبدالاعلی، سعید، قتادہ، حسن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ يَحْيَى بْنُ خَلَفٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْحُمَّى كِيرٌ مِنْ كِيرِ جَهَنَّمَ فَنَحُّوهَا عَنْكُمْ بِالْمَائِ الْبَارِدِ

ابو سلمہ یحییٰ بن خلف، عبد الاعلی، سعید، قتادہ، حسن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا بخار دوزخ کی ایک بھٹی ہے۔ اسے ٹھنڈے پانی کیساتھ اپنے آپ سے دور کرو۔

راوی : ابو سلمہ یحییٰ بن خلف، عبد الاعلی، سعید، قتادہ، حسن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

پچھنے لگانے کا بیان۔

باب : طب کا بیان

پچھنے لگانے کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 357

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، اسود بن عامر، حماد بن سلمہ، محمد بن عمر، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنْ کَانَ فِي شَيْئٍ مِمَّا تَدَاوَوْنَ بِهِ خَيْرٌ فَالْحِجَامَةُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، اسود بن عامر، حماد بن سلمہ، محمد بن عمر، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو علاج تم کرتے ہو ان میں سے اگر کسی میں بہتری ہو تو وہ پچھنے لگانے میں ہے۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، اسود بن عامر، حماد بن سلمہ، محمد بن عمر، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : طب کا بیان

پچھنے لگانے کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 358

راوی: نصر بن علی جھضمی، زیاد بن ربیع، عباد بن منصور، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ مَنْصُورٍ عَنْ عِکْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مَرَرْتُ لَيْلَةَ أُسْرِيَ بِي بِمَلَإٍ مِنْ الْمَلَائِکَةِ إِلَّا کُلُّهُمْ يَقُولُ لِي عَلَيْکَ يَا مُحَمَّدُ بِالْحِجَامَةِ

نصر بن علی جھضمی، زیاد بن ربیع، عباد بن منصور، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ

علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا شب معراج میں فرشتوں کے جس گروہ کے پاس سے بھی میرا گزر ہوا۔ ہر ایک نے مجھے یہی کہا۔ اے محمد! پچھنے لگانے کا اہتمام کیجئے۔

راوی : نصر بن علی جہضمی، زیاد بن ربیع، عباد بن منصور، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : طب کا بیان

پچھنے لگانے کا بیان۔

جلد : جلد سوم **حدیث** 359

راوی: ابوبشر بکر بن خلف، عبدالاعلی، عباد بن منصور، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بِشْرٍ بَکْرُ بْنُ خَلَفٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَی حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ مَنْصُورٍ عَنْ عِکْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِعْمَ الْعَبْدُ الْحَجَّامُ يَذْهَبُ بِالدَّمِ وَيُخِفُّ الصُّلْبَ وَيَجْلُو الْبَصَرَ

ابوبشر بکر بن خلف، عبدالاعلی، عباد بن منصور، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اچھا ہے وہ بندہ جو پچھنے لگاتا ہے۔ خون نکال دیتا ہے۔ کمر ہلکی کر دیتا ہے اور بینائی کو جلاء بخشتا ہے۔

راوی : ابوبشر بکر بن خلف، عبدالاعلی، عباد بن منصور، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : طب کا بیان

پچھنے لگانے کا بیان۔

جلد : جلد سوم **حدیث** 360

راوی: حبارہ بن مغلس، کثیر بن سلیم، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا جُبَارَةُ بْنُ الْمُغَلِّسِ حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ سُلَيْمٍ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مَرَرْتُ لَيْلَةَ أُسْرِيَ بِي بِمَلَإٍ إِلَّا قَالُوا يَا مُحَمَّدُ مُرْ أُمَّتَكَ بِالْحِجَامَةِ

حبارہ بن مغلس، کثیر بن سلیم، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا شب معراج میں جس جماعت کے پاس سے بھی میں گزرا اس نے یہی کہا اے محمد! اپنی امت کو پچھنے لگانے کا حکم فرمائیے۔

راوی: حبارہ بن مغلس، کثیر بن سلیم، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: طب کا بیان

پچھنے لگانے کا بیان۔

جلد: جلد سوم حدیث 361

راوی: محمد بن رمح مصری، لیث بن سعد، ابوھریرہ، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ الْمِصْرِيُّ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ أُمَّ سَلَمَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَأْذَنَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْحِجَامَةِ فَأَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبَا طَيْبَةَ أَنْ يَحْجُمَهَا وَقَالَ حَسِبْتُ أَنَّهُ كَانَ أَخَاهَا مِنْ الرِّضَاعَةِ أَوْ غُلَامًا لَمْ يَحْتَلِمْ

محمد بن رمح مصری، لیث بن سعد، ابوہریرہ، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ام المومنین سیدہ ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پچھنے لگوانے کی اجازت چاہی تو نبی کریم نے ابوطیبہ کو حکم فرمایا کہ انہیں پچھنے لگاؤ۔ حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میرا خیال ہے کہ ابوطیبہ سیدہ ام سلمہ کے رضاعی بھائی ہوں گے یا کم سن لڑکے ہوں گے۔

راوی : محمد بن رمح مصری، لیث بن سعد، ابوہریرہ، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

پچھنے لگانے کی جگہ۔

باب : طب کا بیان

پچھنے لگانے کی جگہ۔

جلد : جلد سوم حدیث 362

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، خالد بن مخلد، سلیمان بن بلال علقمہ بن ابی علقمہ، عبدالرحمن اعرج، حضرت عبداللہ بن بجینہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ حَدَّثَنِي عَلْقَمَةُ بْنُ أَبِي عَلْقَمَةَ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجَ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ ابْنَ بُحَيْنَةَ يَقُولُ احْتَجَمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِلَحْيِ جَمَلٍ وَهُوَ مُحْرِمٌ وَسَطَ رَأْسِهِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، خالد بن مخلد، سلیمان بن بلال علقمہ بن ابی علقمہ، عبدالرحمن اعرج، حضرت عبداللہ بن نجینہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لَحیِ جَمَلٍ (نامی مقام) میں بحالت احرام سر کے بالکل وسط میں پچھنے لگوانے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، خالد بن مخلد، سلیمان بن بلال علقمہ بن ابی علقمہ، عبدالرحمن اعرج، حضرت عبداللہ بن بجینہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : طب کا بیان

پچھنے لگانے کی جگہ۔

جلد : جلد سوم حدیث 363

راوی: سوید بن سعید، علی بن مہر، سعد اسکاف، اصبغ بن نباتہ، حضرت علی کرم اللہ وجہہ

حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ سَعْدٍ الْإِسْكَافِ عَنْ الْأَصْبَغِ بْنِ نُبَاتَةَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ نَزَلَ جِبْرِيلُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِحِجَامَةِ الْأَخْدَعَيْنِ وَالْكَاهِلِ

سوید بن سعید، علی بن مہر، سعد اسکاف، اصبغ بن نباتہ، حضرت علی کرم اللہ وجہہ فرماتے کہ حضرت جبرائیل علیہ السلام نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے گردن کی رگوں اور مونڈھوں کے درمیان پچھنے لگانے کا کہا۔

راوی : سوید بن سعید، علی بن مہر، سعد اسکاف، اصبغ بن نباتہ، حضرت علی کرم اللہ وجہہ

باب : طب کا بیان

پچھنے لگانے کی جگہ۔

جلد : جلد سوم حدیث 364

راوی: علی بن ابی خصیب، وکیع، جریر بن حازم، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي الْخَصِيبِ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ جَرِيرِ بْنِ حَازِمٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْتَجَمَ فِي الْأَخْدَعَيْنِ وَعَلَى الْكَاهِلِ

علی بن ابی خصیب، وکیع، جریر بن حازم، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے گردن کی رگوں اور دونوں مونڈھوں کے درمیان پچھنے لگوائے۔

راوی : علی بن ابی خصیب، وکیع، جریر بن حازم، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : طب کا بیان

پچھنے لگانے کی جگہ۔

جلد : جلد سوم **حدیث** 365

راوی: محمد بن مصفی حمصی، ولید بن مسلم، ابن ثوبان، حضرت ابو کبشہ نماری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُصَفَّى الْحِمْصِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا ابْنُ ثَوْبَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي كَبْشَةَ الْأَنْمَارِيِّ أَنَّهُ حَدَّثَهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَحْتَجِمُ عَلَى هَامَتِهِ وَبَيْنَ كَتِفَيْهِ وَيَقُولُ مَنْ أَهْرَاقَ مِنْهُ هَذِهِ الدِّمَاءَ فَلَا يَضُرُّهُ أَنْ لَا يَتَدَاوَى بِشَيْءٍ لِشَيْءٍ

محمد بن مصفی حمصی، ولید بن مسلم، ابن ثوبان، حضرت ابو کبشہ نماری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے سر پر پچھنے لگواتے تھے اور دونوں مونڈھوں کے درمیان بھی اور فرماتے تھے کہ جو ان مقاموں سے خون بہادے تو اسے کسی بیماری کا کچھ علاج نہ کرنا بھی نقصان نہ دے گا۔

راوی : محمد بن مصفی حمصی، ولید بن مسلم، ابن ثوبان، حضرت ابو کبشہ نماری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : طب کا بیان

پچھنے لگانے کی جگہ۔

جلد : جلد سوم **حدیث** 366

راوی: محمد بن طریف، وکیع، اعمش، ابی سفیان، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ طَرِيفٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَقَطَ عَنْ فَرَسِهِ عَلَى جِذْعٍ فَانْفَكَّتْ قَدَمُهُ قَالَ وَكِيعٌ يَعْنِي أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْتَجَمَ عَلَيْهَا مِنْ وَثْءٍ

محمد بن طریف، وکیع، اعمش، ابی سفیان، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے گھوڑے سے کھجور کے ایک ٹنڈ پر گرے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاؤں مبارک میں موچ آگئی۔ وکیع فرماتے ہیں کہ مطلب یہ ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پچھنے لگوائے صرف درد کیوجہ سے۔

راوی: محمد بن طریف، وکیع، اعمش، ابی سفیان، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

پچھنے کن دنوں میں لگائے؟

باب : طب کا بیان

پچھنے کن دنوں میں لگائے؟

جلد : جلد سوم حدیث 367

راوی: سوید بن سعید، عثمان بن مطر، زکریا، میسرہ، نہاس بن قہم، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ مَطَرٍ عَنْ زَكَرِيَّا بْنِ مَيْسَرَةَ عَنْ النَّهَّاسِ بْنِ قَهْمٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَرَادَ الْحِجَامَةَ فَلْيَتَحَرَّ سَبْعَةَ عَشَرَ أَوْ تِسْعَةَ عَشَرَ أَوْ إِحْدَى وَعِشْرِينَ وَلَا يَتَبَيَّغْ بِأَحَدِكُمْ الدَّمُ فَيَقْتُلَهُ

سوید بن سعید، عثمان بن مطر، زکریا، میسرہ، نہاس بن قہم، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو پچھنے لگانا چاہے تو وہ سترہ انیس یا اکیس تاریخ کو لگائے اور ایسے دن نہ لگائے کہ خون کا جوش اسے

ہلاک کر دے۔

راوی : سوید بن سعید، عثمان بن مطر، زکریا، میسرہ، نہاس بن قہم، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : طب کا بیان

پچھنے کن دنوں میں لگائے ؟

جلد : جلد سوم حدیث 368

راوی: سوید بن سعید، عثمان بن مطر، حسن بن ابی جعفر، محمد بن حجادہ، حضرت نافع

حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ مَطَرٍ عَنْ الْحَسَنِ بْنِ أَبِي جَعْفَرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ يَا نَافِعُ قَدْ تَبَيَّغَ بِي الدَّمُ فَالْتَمِسْ لِي حَجَّامًا وَاجْعَلْهُ رَفِيقًا إِنْ اسْتَطَعْتَ وَلَا تَجْعَلْهُ شَيْخًا كَبِيرًا وَلَا صَبِيًّا صَغِيرًا فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْحِجَامَةُ عَلَى الرِّيقِ أَمْثَلُ وَفِيهِ شِفَاءٌ وَبَرَكَةٌ وَتَزِيدُ فِي الْعَقْلِ وَفِي الْحِفْظِ فَاحْتَجِمُوا عَلَى بَرَكَةِ اللَّهِ يَوْمَ الْخَمِيسِ وَاجْتَنِبُوا الْحِجَامَةَ يَوْمَ الْأَرْبِعَاءِ وَالْجُمُعَةِ وَالسَّبْتِ وَيَوْمَ الْأَحَدِ تَحَرِّيًا وَاحْتَجِمُوا يَوْمَ الِاثْنَيْنِ وَالثُّلَاثَاءِ فَإِنَّهُ الْيَوْمُ الَّذِي عَافَى اللَّهُ فِيهِ أَيُّوبَ مِنْ الْبَلَاءِ وَضَرَبَهُ بِالْبَلَاءِ يَوْمَ الْأَرْبِعَاءِ فَإِنَّهُ لَا يَبْدُو جُذَامٌ وَلَا بَرَصٌ إِلَّا يَوْمَ الْأَرْبِعَاءِ أَوْ لَيْلَةَ الْأَرْبِعَاءِ

سوید بن سعید، عثمان بن مطر، حسن بن ابی جعفر، محمد بن حجادہ، حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا اے نافع ! میرے خون میں جوش ہو گیا ہے اسلئے کوئی پچھنے لگانے والا تلاش کرو۔ اگر ہو سکے تو نرم خو آدمی لانا۔ عمر رسیدہ بوڑھا یا کم سن بچہ نہ لانا اسلئے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے سنا نہار منہ پچھنے لگوانا بہتر ہے اور اس میں شفاء ہے برکت ہے۔ یہ عقل بڑھاتا ہے حافظہ تیز کرتا ہے۔ اللہ برکت دے جمعرات کو پچھنے لگوایا کرو اور بدھ، جمعہ، ہفتہ اور اتوار کے روز قصداً پچھنے مت لگوایا کرو (اتفاقاً ایسا ہو جائے تو حرج نہیں) اور پیر اور منگل کو پچھنے لگوایا کرو۔ اسلئے کہ اسی دن اللہ تعالیٰ نے حضرت ایوب کو بیماری سے شفاء عطا فرمائی اور بدھ کے روز وہ بیمار ہوئے تھے اور جذام اور برص ظاہر ہو تو بدھ کے دن یا بدھ کی رات

کو ظاہر ہوتا ہے۔

راوی : سوید بن سعید، عثمان بن مطر، حسن بن ابی جعفر، محمد بن حجادہ، حضرت نافع

باب : طب کا بیان

پچھنے کن دنوں میں لگائے؟

جلد : جلد سوم حدیث 369

راوی: محمد بن مصفی حمصی، عثمان بن عبدالرحمن، عبداللہ بن عصمہ، سعید بن میمون، حضرت نافع

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُصَفَّى الْحِمْصِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ عِصْمَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَيْمُونٍ عَنْ نَافِعٍ قَالَ قَالَ ابْنُ عُمَرَ يَا نَافِعُ تَبَيَّغَ بِيَ الدَّمُ فَأْتِنِي بِحَجَّامٍ وَاجْعَلْهُ شَابًّا وَلَا تَجْعَلْهُ شَيْخًا وَلَا صَبِيًّا قَالَ وَقَالَ ابْنُ عُمَرَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْحِجَامَةُ عَلَى الرِّيقِ أَمْثَلُ وَهِيَ تَزِيدُ فِي الْعَقْلِ وَتَزِيدُ فِي الْحِفْظِ وَتَزِيدُ الْحَافِظَ حِفْظًا فَمَنْ كَانَ مُحْتَجِمًا فَيَوْمَ الْخَمِيسِ عَلَى اسْمِ اللهِ وَاجْتَنِبُوا الْحِجَامَةَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَيَوْمَ السَّبْتِ وَيَوْمَ الْأَحَدِ وَاحْتَجِمُوا يَوْمَ الِاثْنَيْنِ وَالثُّلَاثَاءِ وَاجْتَنِبُوا الْحِجَامَةَ يَوْمَ الْأَرْبِعَاءِ فَإِنَّهُ الْيَوْمُ الَّذِي أُصِيبَ فِيهِ أَيُّوبُ بِالْبَلَاءِ وَمَا يَبْدُو جُذَامٌ وَلَا بَرَصٌ إِلَّا فِي يَوْمِ الْأَرْبِعَاءِ أَوْ لَيْلَةِ الْأَرْبِعَاءِ

محمد بن مصفی حمصی، عثمان بن عبدالرحمن، عبداللہ بن عصمہ، سعید بن میمون، حضرت نافع فرماتے ہیں کہ سیدنا ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا اے نافع! میرے خون میں جوش ہو رہا ہے اس لئے پچھنے لگانے والے کو بلاؤ جوان کو بلانا بوڑھے یا کم عمر بچہ کو نہ بلانا۔ حضرت نافع کہتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے یہ بھی فرمایا کہ میں نے رسول اللہ کو یہ فرماتے سنا کہ نہار منہ پچھنے لگوانا زیادہ بہتر ہے اور اس سے عقل بڑھتی ہے اور حافظے والے کا حافظہ مزید تیز ہو جاتا ہے۔ سو جو پچھنے لگانا چاہے تو جمعرات کے روز اللہ کا نام لے کر لگائے اور جمعہ ہفتہ اور اتوار کے دنوں میں پچھنے لگانے سے اجتناب کرو۔ پیر منگل کو پچھنے لگوایا کرو اور بدھ کے روز بھی پچھنے لگوانے سے اجتناب کرو کیونکہ اسی دن حضرت ایوب آزمائش میں مبتلا ہوئے اور جذام اور بدھ کے دن یا بدھ کی رات

میں ہی ظاہر ہوتا ہے۔

راوی : محمد بن مصفی حمصی، عثمان بن عبدالرحمن، عبداللہ بن عصمہ، سعید بن میمون، حضرت نافع

داغ دے کر علاج کرنا۔

باب : طب کا بیان

داغ دے کر علاج کرنا۔

جلد : جلد سوم حدیث 370

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، اسماعیل بن علیہ، لیث، مجاھد، عفار بن حضرت مغیرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ لَيْثٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَقَّارِ بْنِ الْمُغِيرَةِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اكْتَوَى أَوْ اسْتَرْقَى فَقَدْ بَرِئَ مِنْ التَّوَكُّلِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، اسماعیل بن علیہ، لیث، مجاہد، عفار بن حضرت مغیرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو داغ لگائے یا منتر پڑھے وہ توکل سے بری ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، اسماعیل بن علیہ، لیث، مجاہد، عفار بن حضرت مغیرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : طب کا بیان

داغ دے کر علاج کرنا۔

جلد : جلد سوم　　　　حدیث 371

راوی: عمرو بن رافع، هشیم، منصور، یونس، حسن، حضرت عمران بن حصین رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ مَنْصُورٍ وَيُونُسُ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ الْحُصَيْنِ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْكَيِّ فَاكْتَوَيْتُ فَمَا أَفْلَحْتُ وَلَا أَنْجَحْتُ

عمرو بن رافع، ہشیم، منصور، یونس، حسن، حضرت عمران بن حصین رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے داغ دینے سے منع فرمایا اس کے بعد میں نے داغ دیا تو نہ مجھے صحت ہو نہ افاقہ۔

راوی: عمرو بن رافع، ہشیم، منصور، یونس، حسن، حضرت عمران بن حصین رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : طب کا بیان

داغ دے کر علاج کرنا۔

جلد : جلد سوم　　　　حدیث 372

راوی: احمد بن منیع، مروان بن شجاع، سالم افطش، سعید، بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ شُجَاعٍ حَدَّثَنَا سَالِمٌ الْأَفْطَسُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ الشِّفَاءُ فِي ثَلَاثٍ شَرْبَةِ عَسَلٍ وَشَرْطَةِ مِحْجَمٍ وَكَيَّةٍ بِنَارٍ وَأَنْهَى أُمَّتِي عَنْ الْكَيِّ رَفَعَهُ

احمد بن منیع، مروان بن شجاع، سالم افطش، سعید، بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تین چیزوں میں شفاء ہے شہد کا گھونٹ پچھنے لگوانا آگ سے داغ دینا اور میں اپنی امت کو آگ سے داغ دینے سے منع کرتا ہوں۔

راوی : احمد بن منیع، مروان بن شجاع، سالم افطش، سعید، بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

داغ لینے کا جواز۔

باب : طب کا بیان

داغ لینے کا جواز۔

جلد : جلد سوم حدیث 373

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشار، محمد بن جعفر غندر، شعبہ، احمد بن سعید دارمی، نضر بن شمیل، شعبہ، حضرت محمد بن عبدالرحمن بن سعد بن زرارہ انصاری

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ح و حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَعْدِ بْنِ زُرَارَةَ الْأَنْصَارِيُّ سَمِعَهُ عَمِّي يَحْيَى وَمَا أَدْرَكْتُ رَجُلًا مِنَّا بِهِ شَبِيهًا يُحَدِّثُ النَّاسَ أَنَّ أَسْعَدَ بْنَ زُرَارَةَ وَهُوَ جَدُّ مُحَمَّدٍ مِنْ قِبَلِ أُمِّهِ أَنَّهُ أَخَذَهُ وَجَعٌ فِي حَلْقِهِ يُقَالُ لَهُ الذُّبْحَةُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَأُبْلِغَنَّ أَوْ لَأُبْلِيَنَّ فِي أَبِي أُمَامَةَ عُذْرًا فَكَوَاهُ بِيَدِهِ فَمَاتَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِيتَةَ سَوْءٍ لِلْيَهُودِ يَقُولُونَ أَفَلَا دَفَعَ عَنْ صَاحِبِهِ وَمَا أَمْلِكُ لَهُ وَلَا لِنَفْسِي شَيْئًا

ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشار، محمد بن جعفر غندر، شعبہ، احمد بن سعید دارمی، نضر بن شمیل، شعبہ، حضرت محمد بن عبدالرحمن بن سعد بن زرارہ انصاری فرماتے ہیں کہ میں نے اپنے چچا جیسا صالح اور متقی شخص نہیں دیکھا۔ میں نے انہیں سے سنا وہ لوگوں کو بتا رہے تھے کہ اسعد بن زرارہ جو محمد کے (میرے) نانا ہیں کے حلق میں درد اٹھا۔ جسے ذبحہ کہتے ہیں (خناق کی ایک نوع ہے) نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں ابوامامہ (اسعد بن زرارہ) کے علاج میں پوری کوشش کروں گا تاآنکہ لوگ مجھے معذور سمجھیں (یہ نہ کہیں کہ اچھی طرح علاج نہ کیا اس لئے موت آئی) چنانچہ آپ نے اپنے دست مبارک سے انہیں داغ دیا۔ بالآخر انکا انتقال ہو گیا

تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہ موت بری ہے یہود کیلئے کہ وہ کہیں گے اپنے ساتھی کو موت سے نہ بچا سکا حالانکہ میں نہ اسکی جان کا مالک ہوں نہ اپنی جان کا مالک ہوں۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشار، محمد بن جعفر غندر، شعبہ، احمد بن سعید دارمی، نضر بن شمیل، شعبہ، حضرت محمد بن عبدالرحمن بن سعد بن زرارہ انصاری

باب : طب کا بیان

داغ لینے کا جواز۔

جلد : جلد سوم حدیث 374

راوی : عمرو بن رافع، عبید طنافسی، اعمش، ابی سفیان، حضرت جابر بن عبد اللہ

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ الطَّنَافِسِيُّ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ مَرِضَ أُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ مَرَضًا فَأَرْسَلَ إِلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَبِيبًا فَكَوَاهُ عَلَى أَكْحَلِهِ

عمرو بن رافع، عبید طنافسی، اعمش، ابی سفیان، حضرت جابر بن عبد اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابی بن کعب بیمار ہو گئے تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے پاس ایک طبیب کو بھیجا۔ اس نے ان کے بازو کی ایک رگ کو داغ دیا۔

راوی : عمرو بن رافع، عبید طنافسی، اعمش، ابی سفیان، حضرت جابر بن عبد اللہ

باب : طب کا بیان

داغ لینے کا جواز۔

جلد : جلد سوم   حدیث 375

راوی: علی بن ابی خصیب، وکیع، سفیان، زبیر، جابر بن حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي الْخَصِيبِ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَوَى سَعْدَ بْنَ مُعَاذٍ فِي أَكْحَلِهِ مَرَّتَيْنِ

علی بن ابی خصیب، وکیع، سفیان، زبیر، جابر بن حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دوبار حضرت سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے بازو کی ایک رگ کو داغا۔

راوی : علی بن ابی خصیب، وکیع، سفیان، زبیر، جابر بن حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اثمد کا سرمہ لگانا۔

باب : طب کا بیان

اثمد کا سرمہ لگانا۔

جلد : جلد سوم   حدیث 376

راوی: ابوسلمہ، یحییٰ بن خلف، ابوعاصم، عثمان بن عبدالملک، سالم بن عبداللہ

حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ يَحْيَى بْنُ خَلَفٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ حَدَّثَنِي عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ قَالَ سَمِعْتُ سَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْكُمْ بِالْإِثْمِدِ فَإِنَّهُ يَجْلُو الْبَصَرَ وَيُنْبِتُ الشَّعَرَ

ابوسلمہ، یحییٰ بن خلف، ابوعاصم، عثمان بن عبدالملک، سالم بن عبداللہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اثمد کا استعمال اہتمام سے کیا کرو اس لئے کہ یہ نگاہ کو تیز کرتا ہے اور بالوں کو بڑھاتا ہے۔

راوی : ابو سلمہ، یحییٰ بن خلف، ابو عاصم، عثمان بن عبد الملک، سالم بن عبد اللہ

باب : طب کا بیان

اثمد کا سرمہ لگانا۔

جلد : جلد سوم حدیث 377

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، عبدالرحیم بن سلیمان، اسماعیل بن مسلم، محمد بن منکدر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ عَلَيْكُمْ بِالْإِثْمِدِ عِنْدَ النَّوْمِ فَإِنَّهُ يَجْلُو الْبَصَرَ وَيُنْبِتُ الشَّعَرَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد الرحیم بن سلیمان، اسماعیل بن مسلم، محمد بن منکدر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے سنا سوتے وقت اثمد سرمہ اہتمام سے استعمال کیا کرو اس لئے کہ یہ بینائی کو جلا بخشتا ہے اور بالوں کو اگاتا ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد الرحیم بن سلیمان، اسماعیل بن مسلم، محمد بن منکدر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : طب کا بیان

اثمد کا سرمہ لگانا۔

جلد : جلد سوم حدیث 378

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، یحییٰ بن ادم، سفیان، ابی خثیم، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَی بْنُ آدَمَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ ابْنِ خُثَيْمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُ أَکْحَالِکُمْ الْإِثْمِدُ يَجْلُو الْبَصَرَ وَيُنْبِتُ الشَّعَرَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، یحییٰ بن آدم، سفیان، ابی خثیم، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا تمہارے سرموں میں سب سے بہتر (سرمہ) اثمد ہے۔ یہ بینائی تیز کرتا ہے اور بال اگاتا ہے۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، یحییٰ بن ادم، سفیان، ابی خثیم، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

طاق مرتبہ سرمہ لگانا۔

باب: طب کا بیان

طاق مرتبہ سرمہ لگانا۔

جلد: جلد سوم حدیث 379

راوی: عبدالرحمن بن عمر، عبدالملک بن صباح، ثور بن یزید، حصین حمیری، ابوسعد خیر، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِکِ بْنُ الصَّبَّاحِ عَنْ ثَوْرِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ حُصَيْنٍ الْحِمْيَرِيِّ عَنْ أَبِي سَعْدٍ الْخَيْرِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اکْتَحَلَ فَلْيُوتِرْ مَنْ فَعَلَ فَقَدْ أَحْسَنَ وَمَنْ لَا فَلَا حَرَجَ

عبدالرحمن بن عمر، عبدالملک بن صباح، ثور بن یزید، حصین حمیری، ابوسعد خیر، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو سرمہ لگائے تو طاق مرتبہ لگائے۔ جو طاق عدد کا خیال رکھے اس نے اچھا کیا اور جو

ایسا نہ کرے تو کچھ حرج نہیں۔

راوی : عبدالرحمن بن عمر، عبدالملک بن صباح، ثور بن یزید، حصین حمیری، ابوسعد خیر، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : طب کا بیان

طاق مرتبہ سرمہ لگانا۔

جلد : جلد سوم **حدیث** 380

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، یزید بن ھارون، عباد بن منصور، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنْ عَبَّادِ بْنِ مَنْصُورٍ عَنْ عِکْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ کَانَتْ لِلنَّبِيِّ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُکْحُلَةٌ يَکْتَحِلُ مِنْهَا ثَلَاثًا فِي کُلِّ عَيْنٍ

ابوبکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، عباد بن منصور، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس ایک سرمہ دانی تھی۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس سے ہر آنکھ میں تین بار سرمہ لگاتے تھے۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، عباد بن منصور، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

شراب سے علاج کرنا منع ہے۔

باب : طب کا بیان

شراب سے علاج کرنا منع ہے۔

جلد : جلد سوم حدیث 381

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، حماد بن سلمہ، سماک بن حرب، علقمہ بن وائل حضرمی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَنْبَأَنَا سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ وَائِلٍ الْحَضْرَمِيِّ عَنْ طَارِقِ بْنِ سُوَيْدٍ الْحَضْرَمِيِّ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ بِأَرْضِنَا أَعْنَابًا نَعْتَصِرُهَا فَنَشْرَبُ مِنْهَا قَالَ لَا فَرَاجَعْتُهُ قُلْتُ إِنَّا نَسْتَشْفِي بِهِ لِلْمَرِيضِ قَالَ إِنَّ ذَلِكَ لَيْسَ بِشِفَاءٍ وَلَكِنَّهُ دَاءٌ

ابو بکر بن ابی شیبہ، حماد بن سلمہ، سماک بن حرب، علقمہ بن وائل حضرمی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! ہمارے علاقہ میں انگور ہوتے ہیں ہم انکو نچوڑ کر پی سکتے ہیں؟ آپ نے فرمایا نہیں! فرماتے ہیں میں نے دوبارہ پوچھا اور عرض کیا ہم اس سے بیمار کا علاج کرتے ہیں۔ آپ نے فرمایا اس میں شفاء نہیں ہے بلکہ بیماری (گناہ) ہے۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، حماد بن سلمہ، سماک بن حرب، علقمہ بن وائل حضرمی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

قرآن سے علاج (کر کے شفاء حاصل) کرنا۔

باب: طب کا بیان

قرآن سے علاج (کر کے شفاء حاصل) کرنا۔

جلد : جلد سوم حدیث 382

راوی: محمد بن عبید بن عتبہ بن عبدالرحمن کندی، علی بن ثابت، سعاد بن سلیمان، ابواسحق، حارث، حضرت علی کرم اللہ وجہہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْكِنْدِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ ثَابِتٍ حَدَّثَنَا سَعَّادُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِي

إِسْحَقَ عَنْ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُ الدَّوَائِ الْقُرْآنُ

محمد بن عبید بن عتبہ بن عبد الرحمن کندی، علی بن ثابت، سعاد بن سلیمان، ابو اسحاق، حارث، حضرت علی کرم اللہ وجہہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا بہترین دوا قرآن ہے۔

راوی : محمد بن عبید بن عتبہ بن عبد الرحمن کندی، علی بن ثابت، سعاد بن سلیمان، ابو اسحق، حارث، حضرت علی کرم اللہ وجہہ

مہندی کا استعمال۔

باب : طب کا بیان

مہندی کا استعمال۔

جلد : جلد سوم حدیث 383

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، زید بن خباب، فائد جو کہ مولیٰ ہیں عبید اللہ بن علی بن ابی رافع، عبید اللہ، حضرت سلمی ام رافع رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنَا فَائِدٌ مَوْلَى عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ أَبِي رَافِعٍ حَدَّثَنِي مَوْلَايَ عُبَيْدُ اللهِ حَدَّثَتْنِي جَدَّتِي سَلْمَى أُمُّ رَافِعٍ مَوْلَاةُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَ لَا يُصِيبُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرْحَةٌ وَلَا شَوْكَةٌ إِلَّا وَضَعَ عَلَيْهِ الْحِنَّائَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، زید بن خباب، فائد جو کہ مولیٰ ہیں عبید اللہ بن علی بن ابی رافع، عبید اللہ، حضرت سلمی ام رافع رضی اللہ تعالیٰ عنہ جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آزاد کردہ باندی ہیں۔ فرماتی ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو زخم ہوتا یا کانٹا چبھتا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس (زخم والی جگہ پر) پر مہندی لگاتے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، زید بن خباب، فائد جو کہ مولیٰ ہیں عبید اللہ بن علی بن ابی رافع، عبید اللہ، حضرت سلمی ام رافع رضی اللہ

تعالیٰ عنہ

اونٹوں کے پیشاب کا بیان۔

باب : طب کا بیان

اونٹوں کے پیشاب کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 384

راوی: نصر بن علی جهضمی، عبدالوهاب، حمید، حضرت انس رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ نَاسًا مِنْ عُرَيْنَةَ قَدِمُوا عَلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاجْتَوَوْا الْمَدِينَةَ فَقَالَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ خَرَجْتُمْ إِلَى ذَوْدٍ لَنَا فَشَرِبْتُمْ مِنْ أَلْبَانِهَا وَأَبْوَالِهَا فَفَعَلُوا

نصر بن علی جہضمی، عبدالوہاب، حمید، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ عرینہ کے کچھ لوگ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ مدینہ کی آب وہوا انہیں موافق نہ آئی تو رسول اللہ نے فرمایا اگر تم ہمارے اونٹوں میں جاؤ اور انکے دودھ پیو اور پیشاب بھی (تو شاید تم تندرست ہو جاؤ) انہوں نے ایسا ہی کیا۔

راوی : نصر بن علی جہضمی، عبدالوہاب، حمید، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

برتن میں مکھی گر جائے تو کیا کریں؟

باب : طب کا بیان

برتن میں مکھی گر جائے تو کیا کریں؟

جلد : جلد سوم حدیث 385

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، یزید بن ھارون، ابن ابی ذئب، سعید بن خالد، ابی سلمہ، حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنْ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ خَالِدٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ حَدَّثَنِي أَبُو سَعِيدٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي أَحَدِ جَنَاحَيْ الذُّبَابِ سُمٌّ وَفِي الْآخَرِ شِفَائٌ فَإِذَا وَقَعَ فِي الطَّعَامِ فَامْقُلُوهُ فِيهِ فَإِنَّهُ يُقَدِّمُ السُّمَّ وَيُؤَخِّرُ الشِّفَائَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، ابن ابی ذئب، سعید بن خالد، ابی سلمہ، حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مکھی کے ایک پر میں زہر ہے اور دوسرے میں شفاء ہے۔ اس لئے جب یہ کھانے کی چیز میں گر جائے تو اسے (مکمل) ڈبو دو کیونکہ زہر والا پر آگے رکھتی ہے اور شفاء والا پیچھے۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، ابن ابی ذئب، سعید بن خالد، ابی سلمہ، حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : طب کا بیان

برتن میں مکھی گر جائے تو کیا کریں؟

جلد : جلد سوم حدیث 386

راوی: سوید بن سعید، مسلم بن خالد، عتبہ بن مسلم عبید بن حنین، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ عُتْبَةَ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ حُنَيْنٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى

اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا وَقَعَ الذُّبَابُ فِي شَرَابِكُمْ فَلْيَغْمِسْهُ فِيهِ ثُمَّ لِيَطْرَحْهُ فَإِنَّ فِي أَحَدِ جَنَاحَيْهِ دَائً وَفِي الْآخَرِ شِفَائً

سوید بن سعید، مسلم بن خالد، عتبہ بن مسلم عبید بن حنین، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کسی کے مشروب میں مکھی گر جائے تو اسے چاہیے کہ مکھی کو ڈبو دے پھر نکال کے باہر پھینک دے اس لئے کہ اس کے ایک پر میں بیماری ہے اور دوسرے میں شفاء۔

راوی : سوید بن سعید، مسلم بن خالد، عتبہ بن مسلم عبید بن حنین، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

نظر کا بیان۔

باب : طب کا بیان

نظر کا بیان۔

جلد : جلد سوم   حدیث 387

راوی : محمد بن عبداللہ بن نمیر، ابومعاویہ بن ہشام، عمار بن زریق، عبداللہ بن عیسی، امیہ بن ہند حضرت عامر بن ربیعہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ رُزَيْقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عِيسَى عَنْ أُمَيَّةَ بْنِ هِنْدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْعَيْنُ حَقٌّ

محمد بن عبداللہ بن نمیر، ابومعاویہ بن ہشام، عمار بن زریق، عبداللہ بن عیسیٰ، امیہ بن ہند حضرت عامر بن ربیعہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا نظر حق ہے۔

راوی : محمد بن عبداللہ بن نمیر، ابومعاویہ بن ہشام، عمار بن زریق، عبداللہ بن عیسیٰ، امیہ بن ہند حضرت عامر بن ربیعہ رضی اللہ

تعالیٰ عنہ

باب : طب کا بیان

نظر کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 388

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، اسماعیل بن علیہ، جریری، مضارب بن حزن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ مُضَارِبِ بْنِ حَزْنٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَيْنُ حَقٌّ

ابو بکر بن ابی شیبہ، اسماعیل بن علیہ، جریری، مضارب بن حزن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا نظر حق ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، اسماعیل بن علیہ، جریری، مضارب بن حزن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : طب کا بیان

نظر کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 389

راوی: محمد بن بشار، ابوهشام مخزومی، وهیب، ابی واقد، ابی سلمه بن عبدالرحمن، ام المومنین سیده عائشه صدیقه

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو هِشَامٍ الْمَخْزُومِيُّ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ عَنْ أَبِي وَاقِدٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَعِيذُوا بِاللَّهِ فَإِنَّ الْعَيْنَ حَقٌّ

محمد بن بشار، ابوہشام مخزومی، وہیب، ابی واقد، ابی سلمہ بن عبدالرحمن، ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ سے پناہ مانگو نظر حق ہے۔

راوی: محمد بن بشار، ابوہشام مخزومی، وہیب، ابی واقد، ابی سلمہ بن عبدالرحمن، ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: طب کا بیان

نظر کا بیان۔

جلد : جلد سوم   حدیث 390

راوی: ہشام بن عمار، سفیان، زہری، حضرت ابوامامہ بن سہل بن حنیف

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ قَالَ مَرَّ عَامِرُ بْنُ رَبِيعَةَ بِسَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ وَهُوَ يَغْتَسِلُ فَقَالَ لَمْ أَرَ كَالْيَوْمِ وَلَا جِلْدَ مُخْبَأَةٍ فَمَا لَبِثَ أَنْ لُبِطَ بِهِ فَأُتِيَ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقِيلَ لَهُ أَدْرِكْ سَهْلًا صَرِيعًا قَالَ مَنْ تَتَّهِمُونَ بِهِ قَالُوا عَامِرَ بْنَ رَبِيعَةَ قَالَ عَلَامَ يَقْتُلُ أَحَدُكُمْ أَخَاهُ إِذَا رَأَى أَحَدُكُمْ مِنْ أَخِيهِ مَا يُعْجِبُهُ فَلْيَدْعُ لَهُ بِالْبَرَكَةِ ثُمَّ دَعَا بِمَاءٍ فَأَمَرَ عَامِرًا أَنْ يَتَوَضَّأَ فَيَغْسِلْ وَجْهَهُ وَيَدَيْهِ إِلَى الْمِرْفَقَيْنِ وَرُكْبَتَيْهِ وَدَاخِلَةَ إِزَارِهِ وَأَمَرَهُ أَنْ يَصُبَّ عَلَيْهِ قَالَ سُفْيَانُ قَالَ مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ وَأَمَرَهُ أَنْ يَكْفَأَ الْإِنَاءَ مِنْ خَلْفِهِ

ہشام بن عمار، سفیان، زہری، حضرت ابوامامہ بن سہل بن حنیف فرماتے ہیں کہ میرے والد سہل بن حنیف نہا رہے تھے۔ عامر بن ربیعہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ ان کے قریب سے گزرے تو فرمایا میں نے آج تک ایسا آدمی نہ دیکھا۔ پردہ دار لڑکی کا بدن بھی تو ایسا نہیں

ہو تا۔ تھوڑی ہی دیر میں سہل گر پڑے۔ انہیں نبی کی خدمت میں لایا گیا اور عرض کیا گیا ذرا سہل کو دیکھئے تو گر پڑا ہے۔ فرمایا تمہیں کس کے متعلق خیال ہے کہ (اسکی نظر لگی ہے ؟) لوگوں نے عرض کیا عامر بن ربیعہ کی۔ فرمایا آخر تم میں سے ایک اپنے بھائی کو کیوں قتل کرتا ہے ؟ جو تم میں سے کوئی اپنے بھائی میں ایسی بات دیکھے جو اسے اچھی لگے تو اسکو چاہئے کہ بھائی کو برکت کی دعا دے۔ پھر آپ نے پانی منگوایا اور عامر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا وضو کریں۔ انہوں نے چہرہ دھویا اور کہنیوں تک ہاتھ دھوئے اور دونوں گھٹنے دھوئے اور ازار کے اندر (ستر) کا حصہ دھویا۔ آپ نے یہ دھون سہل پر ڈالنے کا حکم فرمایا۔ سفیان ثوری فرماتے ہیں کہ معمر نے کہا کہ امام زہری نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سہل رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پیچھے ان پر پانی انڈیلنے کا حکم فرمایا۔

راوی : ہشام بن عمار، سفیان، زہری، حضرت ابو امامہ بن سہل بن حنیف

نظر کا دم کرنا۔

باب : طب کا بیان

نظر کا دم کرنا۔

جلد : جلد سوم حدیث 391

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، عمرو بن دینار، عروہ، عامر، عبید بن رفاعہ زرقی، حضرت اسماء رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ عَامِرٍ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ رِفَاعَةَ الزُّرَقِيِّ قَالَ قَالَتْ أَسْمَائُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ بَنِي جَعْفَرٍ تُصِيبُهُمْ الْعَيْنُ فَأَسْتَرْقِي لَهُمْ قَالَ نَعَمْ فَلَوْ کَانَ شَيْئٌ سَابَقَ الْقَدَرَ سَبَقَتْهُ الْعَيْنُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، عمرو بن دینار، عروہ، عامر، عبید بن رفاعہ زرقی، حضرت اسماء رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا

اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! جعفر کے بچوں کو نظر لگ جاتی ہے کیا میں انہیں دم کر دیا کروں؟ فرمایا ٹھیک ہے کیونکہ تقدیر سے اگر کوئی چیز بڑھ سکتی ہے تو نظر ہی بڑھ سکتی ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، عمرو بن دینار، عروہ، عامر، عبید بن رفاعہ زرقی، حضرت اسماء رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : طب کا بیان

نظر کا دم کرنا۔

جلد : جلد سوم **حدیث** 392

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، سعید بن سلیمان عباد، جریری، ابی نضرہ، حضرت ابوسعید

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ عَبَّادٍ عَنْ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَعَوَّذُ مِنْ عَيْنِ الْجَانِّ ثُمَّ أَعْيُنِ الْإِنْسِ فَلَمَّا نَزَلَتْ الْمُعَوِّذَتَانِ أَخَذَهُمَا وَتَرَكَ مَا سِوَى ذَلِكَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، سعید بن سلیمان عباد، جریری، ابی نضرہ، حضرت ابوسعید فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جنات کی نظر سے پھر انسانوں کی نظر سے پناہ مانگا کرتے تھے۔ جب معوذتین نازل ہوئیں تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انکو اختیار کر لیا اور باقی سب کچھ ترک کر دیا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، سعید بن سلیمان عباد، جریری، ابی نضرہ، حضرت ابوسعید

باب : طب کا بیان

نظر کا دم کرنا۔

جلد : جلد سوم حدیث 393

راوی: علی بن ابی خصیب، وکیع، سفیان، مسعر، معبد بن خالد، عبداللہ بن نمیر، اسحق بن سلیمان، عبداللہ بن شداد، ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي الْخَصِيبِ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ وَمِسْعَرٍ عَنْ مَعْبَدِ بْنِ خَالِدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَدَّادٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَهَا أَنْ تَسْتَرْقِيَ مِنْ الْعَيْنِ

علی بن ابی خصیب، وکیع، سفیان، مسعر، معبد بن خالد، عبداللہ بن نمیر، اسحاق بن سلیمان، عبداللہ بن شداد، ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انہیں نظر کا دم کرنے کی اجازت مرحمت فرمائی۔

راوی : علی بن ابی خصیب، وکیع، سفیان، مسعر، معبد بن خالد، عبداللہ بن نمیر، اسحق بن سلیمان، عبداللہ بن شداد، ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وہ دم جن کی اجازت ہے۔

باب : طب کا بیان

وہ دم جن کی اجازت ہے۔

جلد : جلد سوم حدیث 394

راوی: محمد بن عبداللہ بن نمیر، اسحق بن سلیمان، ابی جعفر رازی، حصین، شعبی، حضرت بریدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ الرَّازِيِّ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ بُرَيْدَةَ

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا رُقْيَةَ إِلَّا مِنْ عَيْنٍ أَوْ حُمَةٍ

محمد بن عبد اللہ بن نمیر، اسحاق بن سلیمان، ابی جعفر رازی، حصین، شعبی، حضرت بریدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا نظر ڈنکے کے علاوہ کسی اور چیز میں دم یا تعویز (اتنا) مفید نہیں (جتنا ان میں مفید ہے (

راوی : محمد بن عبد اللہ بن نمیر، اسحق بن سلیمان، ابی جعفر رازی، حصین، شعبی، حضرت بریدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : طب کا بیان

وہ دم جن کی اجازت ہے۔

جلد : جلد سوم حدیث 395

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن ادریس، محمد بن عمارہ، ابوبکر بن محمد، حضرت خالد بنت انس ام بنی حزم ساعدیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُمَارَةَ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدٍ أَنَّ خَالِدَةَ بِنْتَ أَنَسٍ أُمَّ بَنِي حَزْمٍ السَّاعِدِيَّةَ جَائَتْ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَرَضَتْ عَلَيْهِ الرُّقَى فَأَمَرَهَا بِهَا

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن ادریس، محمد بن عمارہ، ابو بکر بن محمد، حضرت خالد بنت انس ام بنی حزم ساعدیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور دم و تعویذ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر پیش کئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انکی اجازت فرمادی۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن ادریس، محمد بن عمارہ، ابو بکر بن محمد، حضرت خالد بنت انس ام بنی حزم ساعدیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : طب کا بیان

وہ دم جن کی اجازت ہے۔

جلد : جلد سوم حدیث 396

راوی: علی بن ابی خصیب، یحییٰ بن عیسیٰ، اعمش، ابی سفیان، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي الْخَصِيبِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عِيسَى عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ كَانَ أَهْلُ بَيْتٍ مِنْ الْأَنْصَارِ يُقَالُ لَهُمْ آلُ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ يَرْقُونَ مِنْ الْحُمَةِ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ نَهَى عَنْ الرُّقَى فَأَتَوْهُ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّكَ قَدْ نَهَيْتَ عَنْ الرُّقَى وَإِنَّا نَرْقِي مِنْ الْحُمَةِ فَقَالَ لَهُمْ اعْرِضُوا عَلَيَّ فَعَرَضُوهَا عَلَيْهِ فَقَالَ لَا بَأْسَ بِهَذِهِ هَذِهِ مَوَاثِيقُ

علی بن ابی خصیب، یحییٰ بن عیسیٰ، اعمش، ابی سفیان، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ انصار میں ایک خاندان تھا جنہیں آل عمرو بن حزم کہا جاتا تھا۔ یہ ڈنگ کا دم کرتے تھے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دم کرنے سے منع فرمایا تو یہ آپ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا اے اللہ کے رسول! آپ نے دموں سے منع فرما دیا جبکہ ہم ڈنگ کا دم کرتے ہیں۔ آپ نے ان سے فرمایا تم مجھے دم سناؤ۔ انہوں نے سنایا تو آپ نے فرمایا ان میں کوئی حرج کی بات نہیں۔ یہ تو وعدے ہیں۔

راوی : علی بن ابی خصیب، یحییٰ بن عیسیٰ، اعمش، ابی سفیان، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : طب کا بیان

وہ دم جن کی اجازت ہے۔

جلد : جلد سوم حدیث 397

راوی: عبدہ بن عبداللہ معاویہ بن ھشام، سفیان، عاصم، یوسف بن عبداللہ بن حارث، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ يُوسُفَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ فِي الرُّقْيَةِ مِنْ الْحُمَةِ وَالْعَيْنِ وَالنَّمْلَةِ

عبدہ بن عبداللہ معاویہ بن ہشام، سفیان، عاصم، یوسف بن عبداللہ بن حارث، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ڈنگ نظر اور غل کے دم کی اجازت مرحمت فرمائی۔

راوی: عبدہ بن عبداللہ معاویہ بن ہشام، سفیان، عاصم، یوسف بن عبداللہ بن حارث، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

سانپ اور بچھو کا دم۔

باب: طب کا بیان

سانپ اور بچھو کا دم۔

جلد: جلد سوم **حدیث** 398

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، ھناد بن سری، ابوالاحوص، مغیرہ، ابراھیم، اسود، ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَهَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ مُغِيرَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ رَخَّصَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الرُّقْيَةِ مِنْ الْحَيَّةِ وَالْعَقْرَبِ

عثمان بن ابی شیبہ، ہناد بن سری، ابوالاحوص، مغیرہ، ابراہیم، اسود، ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول

اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سانپ اور بچھو کے دم کی اجازت فرمائی۔

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، ہناد بن سری، ابو الاحوص، مغیرہ، ابراہیم، اسود، ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : طب کا بیان

سانپ اور بچھو کا دم۔

جلد : جلد سوم   **حدیث** 399

راوی: اسماعیل بن بھرام، عبیداللہ اشجعی، سفیان، سھیل بن ابی صالح، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ بَهْرَامَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ الْأَشْجَعِيُّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ لَدَغَتْ عَقْرَبٌ رَجُلًا فَلَمْ يَنَمْ لَيْلَتَهُ فَقِيلَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ فُلَانًا لَدَغَتْهُ عَقْرَبٌ فَلَمْ يَنَمْ لَيْلَتَهُ فَقَالَ أَمَا إِنَّهُ لَوْ قَالَ حِينَ أَمْسَى أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ مَا ضَرَّهُ لَدْغُ عَقْرَبٍ حَتَّى يُصْبِحَ

اسماعیل بن بہرام، عبید اللہ اشجعی، سفیان، سہیل بن ابی صالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک شخص کو بچھو نے کاٹ لیا۔ وہ رات بھر سونہ سکا۔ کسی نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیا کہ فلاں کو بچھو نے کاٹا اس لئے وہ رات بھر سونہ سکا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا غور سے سنو! اگر وہ شام کے وقت یہ پڑھ لیتا أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ مَا ضَرَّهُ لَدْغُ عَقْرَبٍ تو صبح تک بچھو کے کاٹنے سے اسے ضرر نہ ہوتا۔

راوی : اسماعیل بن بہرام، عبید اللہ اشجعی، سفیان، سہیل بن ابی صالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : طب کا بیان

سانپ اور بچھو کا دم۔

جلد : جلد سوم حدیث 400

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، عفان، عبدالواحد بن زیاد، عثمان بن حکیم، ابوبکر بن حزم، حضرت عمر بن حزم رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ حَکِيمٍ حَدَّثَنِي أَبُو بَکْرِ بْنُ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ قَالَ عَرَضْتُ النَّهْشَةَ مِنْ الْحَيَّةِ عَلَی رَسُولِ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَ بِهَا

ابو بکر بن ابی شیبہ، عفان، عبد الواحد بن زیاد، عثمان بن حکیم، ابو بکر بن حزم، حضرت عمر بن حزم رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو سانپ کا دم سنایا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسکی اجازت مرحمت فرمادی۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عفان، عبد الواحد بن زیاد، عثمان بن حکیم، ابو بکر بن حزم، حضرت عمر بن حزم رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جو دم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دوسروں کو کئے اور جو دم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کئے گئے۔

باب : طب کا بیان

جو دم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دوسروں کو کئے اور جو دم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کئے گئے۔

جلد : جلد سوم حدیث 401

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، جریر، منصور، ابی ضحی، مسروق، سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي الضُّحَی عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ کَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَتَی الْمَرِيضَ فَدَعَا لَهُ قَالَ أَذْهِبْ الْبَاسْ رَبَّ النَّاسْ وَاشْفِ أَنْتَ الشَّافِي لَا شِفَائَ إِلَّا شِفَاؤُکَ

شِفَائً لَا يُغَادِرُ سَقَمًا

ابو بکر بن ابی شیبہ، جریر، منصور، ابی ضحی، مسروق، سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب بیمار کے پاس آتے تو اس کے لئے دعا کرتے تو فرماتے أَذْهِبِ الْبَاسَ رَبَّ النَّاسِ وَاشْفِ أَنْتَ الشَّافِي لَا شِفَائَ إِلَّا شِفَاؤُکَ شِفَائً لَا يُغَادِرُ سَقَمًا اے انسانوں کے پروردگار! بیماری کو دور کر دیجئے اور شفاء عطاء فرما دیجئے۔ آپ ہی شفاء دینے والے ہیں۔ شفاء وہی ہے جو آپ عطا فرمائیں۔ ایسی شفاء عطا فرمائے کہ کوئی بیماری باقی نہ رہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، جریر، منصور، ابی ضحی، مسروق، سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : طب کا بیان

جو دم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دوسروں کو کئے اور جو دم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کئے گئے۔

جلد : جلد سوم حدیث 402

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، سفیان، عبد ربہ، عمرہ، سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ رَبِّهِ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ کَانَ مِمَّا يَقُولُ لِلْمَرِيضِ بِبُزَاقِهِ بِإِصْبَعِهِ بِسْمِ اللهِ تُرْبَةُ أَرْضِنَا بِرِيقَةِ بَعْضِنَا لِيُشْفَی سَقِيمُنَا بِإِذْنِ رَبِّنَا

ابو بکر بن ابی شیبہ، سفیان، عبدربہ، عمرہ، سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ نبی اپنی انگلی کو لعاب مبارک لگا کر (مٹی لگاتے اور بیماری کی مقام پر ملتے اور) یہ پڑھتے بِسْمِ اللهِ تُرْبَةُ أَرْضِنَا بِرِيقَةِ بَعْضِنَا لِيُشْفَی سَقِيمُنَا بِإِذْنِ رَبِّنَا اللہ کے نام سے ہماری زمین کی مٹی سے ہم میں سے کسی کے تھوک سے ہمارے بیمار کو شفاء ملے گی۔ ہمارے رب کے حکم سے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، سفیان، عبدربہ، عمرہ، سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : طب کا بیان

جو دم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دوسروں کو کئے اور جو دم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کئے گئے۔

جلد : جلد سوم   حدیث 403

راوی: ابوبکر، یحییٰ بن ابی بکیر، زهیر بن محمد، زید بن خصیفه، عمرو بن عبدالله بن کعب، نافع بن جبیر، حضرت عثمان بن ابوالعاص ثقفی رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ خُصَيْفَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَعْبٍ عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي الْعَاصِ الثَّقَفِيِّ أَنَّهُ قَالَ قَدِمْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِي وَجَعٌ قَدْ كَادَ يُبْطِلُنِي فَقَالَ لِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اجْعَلْ يَدَكَ الْيُمْنَى عَلَيْهِ وَقُلْ بِسْمِ اللَّهِ أَعُوذُ بِعِزَّةِ اللَّهِ وَقُدْرَتِهِ مِنْ شَرِّ مَا أَجِدُ وَأُحَاذِرُ سَبْعَ مَرَّاتٍ فَقُلْتُ ذَلِكَ فَشَفَانِي اللَّهُ

ابو بکر، یحییٰ بن ابی بکیر، زہیر بن محمد، زید بن خصیفہ، عمرو بن عبداللہ بن کعب، نافع بن جبیر، حضرت عثمان بن ابو العاص ثقفی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا۔ مجھے اتنا شدید درد تھا کہ میں ہلاکت کے قریب ہو چکا تھا۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ سے فرمایا درد کہ جگہ دایاں ہاتھ رکھو اور سات مرتبہ کہو بِسْمِ اللَّهِ أَعُوذُ بِعِزَّةِ اللَّهِ وَقُدْرَتِهِ مِنْ شَرِّ مَا أَجِدُ وَأُحَاذِرُ۔ میں نے یہ پڑھا تو اللہ تعالیٰ نے مجھے شفاء عطا فرمائی۔

راوی : ابو بکر، یحییٰ بن ابی بکیر، زہیر بن محمد، زید بن خصیفہ، عمرو بن عبداللہ بن کعب، نافع بن جبیر، حضرت عثمان بن ابو العاص ثقفی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : طب کا بیان

جو دم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دوسروں کو کئے اور جو دم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کئے گئے۔

جلد : جلد سوم   حدیث 404

راوی: بشر بن ھلال صواف، عبدالوارث، عبدالعزیزبن صھیب، ابی نضرہ، حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ هِلَالٍ الصَّوَّافُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّ جِبْرَائِيلَ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ اشْتَكَيْتَ قَالَ نَعَمْ قَالَ بِسْمِ اللَّهِ أَرْقِيكَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ يُؤْذِيكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ نَفْسٍ أَوْ عَيْنٍ أَوْ حَاسِدٍ اللَّهُ يَشْفِيكَ بِسْمِ اللَّهِ أَرْقِيكَ

بشر بن ہلال صواف، عبدالوارث، عبدالعزیز بن صہیب، ابی نضرہ، حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت جبرائیل علیہ السلام نے کہا بِسْمِ اللَّهِ أَرْقِيكَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ يُؤْذِيكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ نَفْسٍ أَوْ عَيْنٍ أَوْ حَاسِدٍ اللَّهُ يَشْفِيكَ بِسْمِ اللَّهِ أَرْقِيكَ میں تم پر اللہ کے نام سے دم کرتا ہوں ہر تکلیف دہ چیز سے۔ ہر نفس نظر اور حاسد کے شر سے اللہ تمہیں شفاء عطاء فرمائے۔ میں تمہیں اللہ کے نام سے دم کرتا ہوں۔

راوی: بشر بن ہلال صواف، عبدالوارث، عبدالعزیز بن صہیب، ابی نضرہ، حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : طب کا بیان

جو دم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دوسروں کو کئے اور جو دم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کئے گئے۔

جلد : جلد سوم   حدیث 405

راوی: محمد بن بشار، حفص بن عمر، عبدالرحمن، سفیان، عاصم بن عبیداللہ، زیاد بن ثویب، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَحَفْصُ بْنُ عُمَرَ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ زِيَادِ بْنِ ثُوَيْبٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ جَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعُودُنِي فَقَالَ لِي أَلَا أَرْقِيكَ بِرُقْيَةٍ جَائَنِي بِهَا جِبْرَائِيلُ قُلْتُ

بِأَبِي وَأُمِّي بَلَى يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ بِسْمِ اللهِ أَرْقِيكَ وَاللهُ يَشْفِيكَ مِنْ كُلِّ دَاءٍ فِيكَ مِنْ شَرِّ النَّفَّاثَاتِ فِي الْعُقَدِ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ

محمد بن بشار، حفص بن عمر، عبدالرحمن، سفیان، عاصم بن عبیداللہ، زیاد بن ثویب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میری عیادت کیلئے تشریف لائے تو مجھے فرمانے لگے میں تمہیں وہ دم نہ کروں جو جبرائیل علیہ السلام میرے پاس لائے؟ میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! میرے ماں باپ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر قربان! ضرور کیجئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تین بار یہ کلمات پڑھے۔ بِسْمِ اللّٰہِ اَرْقِیکَ وَاللّٰہُ یَشْفِیکَ مِنْ کُلِّ دَاءٍ فِیکَ مِنْ شَرِّ النَّفَّاثَاتِ فِي الْعُقَدِ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ

راوی : محمد بن بشار، حفص بن عمر، عبدالرحمن، سفیان، عاصم بن عبیداللہ، زیاد بن ثویب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : طب کا بیان

جو دم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دوسروں کو کئے اور جو دم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کئے گئے۔

جلد : جلد سوم حدیث 406

راوی : محمد بن سلیمان بن ہشام بغدادی، وکیع، ابوبکر بن خلاد باہلی، ابوعامر، سفیان، منہال، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ هِشَامٍ الْبَغْدَادِيُّ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ح وحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ الْبَاهِلِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ مِنْهَالٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَوِّذُ الْحَسَنَ وَالْحُسَيْنَ يَقُولُ أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللهِ التَّامَّةِ مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ وَهَامَّةٍ وَمِنْ كُلِّ عَيْنٍ لَامَّةٍ قَالَ وَكَانَ أَبُونَا إِبْرَاهِيمُ يُعَوِّذُ بِهَا إِسْمَعِيلَ وَإِسْحَقَ أَوْ قَالَ إِسْمَعِيلَ وَيَعْقُوبَ وَهَذَا حَدِيثُ وَكِيعٍ

محمد بن سلیمان بن ہشام بغدادی، وکیع، ابوبکر بن خلاد باہلی، ابوعامر، سفیان، منہال، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ

تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرات حسنین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو دم کرتے تو یہ پڑھتے أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّةِ مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ وَهَامَّةٍ وَمِنْ كُلِّ عَيْنٍ لَامَّةٍ میں اللہ کے بابرکت اور پورے کلمات کی پناہ مانگتا ہوں۔ ہر شیطان اور زہریلے کیڑے سے اور ہر نظر بد سے جو مجنون بھی کر دیتی ہے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ہمارے جد محترم سیدنا ابراہیم علیہ السلام اپنے صاحبزادوں حضرت اسماعیل، اسحاق یا اسماعیل ویعقوب کو یہی دم کیا کرتے تھے۔

راوی : محمد بن سلیمان بن ہشام بغدادی، وکیع، ابوبکر بن خلاد باہلی، ابوعامر، سفیان، منہال، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

بخار کا تعویذ۔

باب : طب کا بیان

بخار کا تعویذ۔

جلد : جلد سوم حدیث 407

راوی : محمد بن بشار، ابوعامر، ابراہیم اشہلی، داؤد بن حصین عکرمہ، ابن عباس، دوسری سند عبدالرحمن بن ابراہیم دمشقی، ابن ابی فدیک، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ الْأَشْهَلِيُّ عَنْ دَاوُدَ بْنِ حُصَيْنٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُعَلِّمُهُمْ مِنْ الْحُمَّى وَمِنْ الْأَوْجَاعِ كُلِّهَا أَنْ يَقُولُوا بِسْمِ اللَّهِ الْكَبِيرِ أَعُوذُ بِاللَّهِ الْعَظِيمِ مِنْ شَرِّ عِرْقٍ نَعَّارٍ وَمِنْ شَرِّ حَرِّ النَّارِ قَالَ أَبُو عَامِرٍ أَنَا أُخَالِفُ النَّاسَ فِي هَذَا أَقُولُ يَعَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْمَعِيلَ بْنِ أَبِي حَبِيبَةَ الْأَشْهَلِيُّ عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ وَقَالَ مِنْ شَرِّ عِرْقٍ يَعَّارٍ

محمد بن بشار، ابوعامر، ابراہیم اشہلی، داؤد بن حصین عکرمہ، ابن عباس، دوسری سند عبدالرحمن بن ابراہیم دمشقی، ابن ابی فدیک،

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو بخار اور تمام دردوں میں یہ پڑھنے کی تعلیم فرماتے تھے بِسۡمِ اللّٰہِ الۡکَبِیرِ اَعُوذُ بِاللّٰہِ الۡعَظِیمِ مِنۡ شَرِّ عِرۡقٍ نَعَّارٍ وَمِنۡ شَرِّ حَرِّ النَّارِ اللہ بڑے کے نام سے۔ میں عظمت والے اللہ کی پناہ مانگتا ہوں اور جوش مارنے والے (خون سے بھری ہوئی) رگ کے شر سے اور آگ کی گرمی کے شر سے۔ ابو عامر کہتے ہیں میں لوگوں سے مختلف پڑھتا ہوں سعار۔ (سخت سرکش)۔ دوسری سند سے بھی یہی مروی ہے۔ اس میں یعار (یائے حطی کے ساتھ) ہے۔

راوی: محمد بن بشار، ابوعامر، ابراہیم اشہلی، داؤد بن حصین عکرمہ، ابن عباس، دوسری سند عبدالرحمن بن ابراہیم دمشقی، ابن ابی فدیک، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : طب کا بیان

بخار کا تعویذ۔

جلد : جلد سوم **حدیث 408**

راوی: عمرو بن عثمان بن سعید بن کثیر بن دینار حمصی، ابن ثوبان، عمیر، جنادہ بن ابی امہ، عبادہ بن صامت رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيدِ بْنِ كَثِيرِ بْنِ دِينَارٍ الْحِمْصِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ ابْنِ ثَوْبَانَ عَنْ عُمَيْرٍ أَنَّهُ سَمِعَ جُنَادَةَ بْنَ أَبِي أُمَيَّةَ قَالَ سَمِعْتُ عُبَادَةَ بْنَ الصَّامِتِ يَقُولُ أَتَى جِبْرَائِيلُ عَلَيْهِ السَّلَام النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُوعَكُ فَقَالَ بِسْمِ اللَّهِ أَرْقِيكَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ يُؤْذِيكَ مِنْ حَسَدِ حَاسِدٍ وَمِنْ كُلِّ عَيْنٍ اللَّهُ يَشْفِيكَ

عمرو بن عثمان بن سعید بن کثیر بن دینار حمصی، ابن ثوبان، عمیر، جنادہ بن ابی امہ، عبادہ بن صامت رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بخار ہو رہا تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس حضرت جبرائیل آئے اور یہ دم کیا بِسۡمِ اللّٰہِ اَرۡقِیکَ مِنۡ کُلِّ شَیۡءٍ یُؤۡذِیکَ مِنۡ حَسَدِ حَاسِدٍ وَمِنۡ کُلِّ عَیۡنٍ اللّٰہُ یَشۡفِیکَ۔

راوی : عمرو بن عثمان بن سعید بن کثیر بن دینار حمصی، ابن ثوبان، عمیر، جنادہ بن ابی امہ، عبادہ بن صامت رضی اللہ تعالیٰ عنہ

دم کر کے پھونکنا۔

باب : طب کا بیان

دم کر کے پھونکنا۔

جلد : جلد سوم　　　　حدیث 409

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن میمون رقی، سہل بن ابی سہل، وکیع، مالک بن انس، زہری، عروہ، ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ الرَّقِّيُّ وَسَهْلُ بْنُ أَبِي سَهْلٍ قَالُوا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَنْفُثُ فِي الرُّقْيَةِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن میمون رقی، سہل بن ابی سہل، وکیع، مالک بن انس، زہری، عروہ، ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دم کر کے پھونکا کرتے تھے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن میمون رقی، سہل بن ابی سہل، وکیع، مالک بن انس، زہری، عروہ، ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : طب کا بیان

دم کر کے پھونکنا۔

جلد : جلد سوم   حدیث 410

راوی: سهل بن ابی سهل ، معن بن عیسیٰ ، محمد بن یحییٰ ، بشر بن عمر، مالك ، ابن شهاب ، عروه، ام المومنین سیده عائشه رضی الله تعالیٰ عنها

حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ أَبِي سَهْلٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْنُ بْنُ عِيسَى ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ عُمَرَ قَالَا حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا اشْتَكَى يَقْرَأُ عَلَى نَفْسِهِ بِالْمُعَوِّذَاتِ وَيَنْفُثُ فَلَمَّا اشْتَدَّ وَجَعُهُ كُنْتُ أَقْرَأُ عَلَيْهِ وَأَمْسَحُ بِيَدِهِ رَجَاءَ بَرَكَتِهَا

سہل بن ابی سہل، معن بن عیسیٰ، محمد بن یحییٰ، بشر بن عمر، مالک، ابن شہاب، عروہ، ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب بیمار ہوتے تو خود ہی معوذ تین پڑھ کر اپنے اوپر دم کر لیتے، پھونکتے۔ جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بیماری شدید ہوگئی تو میں دم پڑھتی اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہی کا دست مبارک پھیرتی برکت کی امید سے۔

راوی : سہل بن ابی سہل، معن بن عیسیٰ، محمد بن یحییٰ، بشر بن عمر، مالک، ابن شہاب، عروہ، ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

تعویز لٹکانا۔

باب : طب کا بیان

تعویز لٹکانا۔

جلد : جلد سوم   حدیث 411

راوی: ایوب بن محمد، معمر بن سلیمان، عبدالله بن بشر، اعمش، عمرو بن مره، یحییٰ بن جزار ابن اخت زینب، عبدالله بن زینب حضرت زینب اهلیه حضرت ابن مسعود رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّقِّيُّ حَدَّثَنَا مُعَمَّرُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ بِشْرٍ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ الْجَزَّارِ عَنْ ابْنِ أُخْتِ زَيْنَبَ امْرَأَةِ عَبْدِ اللهِ عَنْ زَيْنَبَ قَالَتْ كَانَتْ عَجُوزٌ تَدْخُلُ عَلَيْنَا تَرْقِي مِنْ الْحُمْرَةِ وَكَانَ لَنَا سَرِيرٌ طَوِيلُ الْقَوَائِمِ وَكَانَ عَبْدُ اللهِ إِذَا دَخَلَ تَنَحْنَحَ وَصَوَّتَ فَدَخَلَ يَوْمًا فَلَمَّا سَمِعَتْ صَوْتَهُ احْتَجَبَتْ مِنْهُ فَجَاءَ فَجَلَسَ إِلَى جَانِبِي فَمَسَّنِي فَوَجَدَ مَسَّ خَيْطٍ فَقَالَ مَا هَذَا فَقُلْتُ رُقًى لِي فِيهِ مِنْ الْحُمْرَةِ فَجَذَبَهُ وَقَطَعَهُ فَرَمَى بِهِ وَقَالَ لَقَدْ أَصْبَحَ آلُ عَبْدِ اللهِ أَغْنِيَاءَ عَنْ الشِّرْكِ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ الرُّقَى وَالتَّمَائِمَ وَالتِّوَلَةَ شِرْكٌ قُلْتُ فَإِنِّي خَرَجْتُ يَوْمًا فَأَبْصَرَنِي فُلَانٌ فَدَمَعَتْ عَيْنِي الَّتِي تَلِيهِ فَإِذَا رَقَيْتُهَا سَكَنَتْ دَمْعَتُهَا وَإِذَا تَرَكْتُهَا دَمَعَتْ قَالَ ذَاكِ الشَّيْطَانُ إِذَا أَطَعْتِهِ تَرَكَكِ وَإِذَا عَصَيْتِهِ طَعَنَ بِإِصْبَعِهِ فِي عَيْنِكِ وَلَكِنْ لَوْ فَعَلْتِ كَمَا فَعَلَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ خَيْرًا لَكِ وَأَجْدَرَ أَنْ تُشْفَيْنَ تَنْضَحِينَ فِي عَيْنِكِ الْمَاءَ وَتَقُولِينَ أَذْهِبْ الْبَاسْ رَبَّ النَّاسْ اشْفِ أَنْتَ الشَّافِي لَا شِفَاءَ إِلَّا شِفَاؤُكَ شِفَاءً لَا يُغَادِرُ سَقَمًا

ایوب بن محمد، معمر بن سلیمان، عبداللہ بن بشر، اعمش، عمرو بن مرہ، یحییٰ بن جزار ابن اخت زینب، عبداللہ بن زینب حضرت زینب اہلیہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتی ہیں کہ ایک بڑھیا ہمارے پاس آیا کرتی تھی سرخ بادہ کا دم کرتی تھی ہمارے پاس ایک تخت تھا جس کے پائے تھے جب حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ اندر تشریف لاتے تو کھنکھارتے اور آواز دیتے ایک روز وہ اندر تشریف لائے میں نے انکی آواز سنی تو ان سے پردہ میں ہوگئی وہ آئے اور میرے ساتھ ہی بیٹھ گئے انہوں نے مجھے ہاتھ لگایا تو ایک تعویز ان کو محسوس ہوا فرمانے لگے یہ کیا ہے؟ میں نے کہا میرا تعویز ہے اس پر سرخ بادے سے بچاؤ کا دم کیا ہوا ہے۔ انہوں نے اسے کھینچ کر توڑا اور پھینک دیا اور فرمایا کہ عبداللہ کے گھر والے شرک سے بیزار ہو چکے ہیں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے سنا دم تعویز اور ٹونا (حب کا گنڈا) سب شرک ہے۔ میں نے کہا کہ ایک روز میں باہر نکلی تو فلاں کی مجھ پر نظر پڑی اسکے بعد سے میری جو آنکھ اس کی طرف تھی بہنے لگی میں اس پر دم کروں تو ٹھیک ہو جاتی ہوں اور دم ترک کر دوں تو پھر بہنے لگتی ہے فرمانے لگے یہ شیطان کی کارستانی ہے جب تم اسکی نافرمانی کرتی ہو تو وہ تمہاری آنکھ میں اپنی انگلی چبھوتا ہے البتہ اگر تم وہی عمل کرو جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کیا تو یہ تمہارے حق میں بہتر بھی ہوگا اور تمہاری شفایابی کیلئے بہت موزوں بھی ہے تم اپنی آنکھ میں پانی کا چھینٹا ڈالو اور یہ کہو أَذْهِبْ الْبَاسَ رَبَّ النَّاسْ اشْفِ أَنْتَ الشَّافِي لَا شِفَاءَ إِلَّا شِفَاؤُكَ شِفَاءً لَا يُغَادِرُ سَقَمًا۔

راوی : ایوب بن محمد، معمر بن سلیمان، عبداللہ بن بشر، اعمش، عمرو بن مرہ، یحییٰ بن جزار ابن اخت زینب، عبداللہ بن زینب

حضرت زینب اہلیہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : طب کا بیان

تعویز لٹکانا۔

جلد : جلد سوم حدیث 412

راوی: علی بن ابی خصیب، وکیع، مبارک، حسن، حضرت عمران بن حصین رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي الْخَصِيبِ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ مُبَارَكٍ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ الْحُصَيْنِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى رَجُلًا فِي يَدِهِ حَلْقَةٌ مِنْ صُفْرٍ فَقَالَ مَا هَذِهِ الْحَلْقَةُ قَالَ هَذِهِ مِنْ الْوَاهِنَةِ قَالَ انْزِعْهَا فَإِنَّهَا لَا تَزِيدُكَ إِلَّا وَهْنًا

علی بن ابی خصیب، وکیع، مبارک، حسن، حضرت عمران بن حصین رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک مرد کے ہاتھ میں پیتل کا چھلا دیکھا تو فرمایا یہ چھلا کیسا ہے؟ کہنے لگا یہ واھنہ (بیماری) کیلئے ہے فرمایا اسے اتار دو کیونکہ اس سے تمہارے اندر وہن اور کمزوری ہی بڑھے گی۔

راوی: علی بن ابی خصیب، وکیع، مبارک، حسن، حضرت عمران بن حصین رضی اللہ تعالیٰ عنہ

آسیب کا بیان۔

باب : طب کا بیان

آسیب کا بیان۔

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، عبدالرحیم بن سلیمان، یزید بن ابی زیاد، سلیمان بن عمرو بن احوص، حضرت ام جندب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْأَحْوَصِ عَنْ أُمِّ جُنْدُبٍ قَالَتْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَمَى جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ مِنْ بَطْنِ الْوَادِي يَوْمَ النَّحْرِ ثُمَّ انْصَرَفَ وَتَبِعَتْهُ امْرَأَةٌ مِنْ خَثْعَمٍ وَمَعَهَا صَبِيٌّ لَهَا بِهِ بَلَاءٌ لَا يَتَكَلَّمُ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ هَذَا ابْنِي وَبَقِيَّةُ أَهْلِي وَإِنَّ بِهِ بَلَاءً لَا يَتَكَلَّمُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ائْتُونِي بِشَيْءٍ مِنْ مَاءٍ فَأُتِيَ بِمَاءٍ فَغَسَلَ يَدَيْهِ وَمَضْمَضَ فَاهُ ثُمَّ أَعْطَاهَا فَقَالَ اسْقِيهِ مِنْهُ وَصُبِّي عَلَيْهِ مِنْهُ وَاسْتَشْفِي اللَّهَ لَهُ قَالَتْ فَلَقِيتُ الْمَرْأَةَ فَقُلْتُ لَوْ وَهَبْتِ لِي مِنْهُ فَقَالَتْ إِنَّمَا هُوَ لِهَذَا الْمُبْتَلَى قَالَتْ فَلَقِيتُ الْمَرْأَةَ مِنْ الْحَوْلِ فَسَأَلْتُهَا عَنْ الْغُلَامِ فَقَالَتْ بَرَأَ وَعَقَلَ عَقْلًا لَيْسَ كَعُقُولِ النَّاسِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبدالرحیم بن سلیمان، یزید بن ابی زیاد، سلیمان بن عمرو بن احوص، حضرت ام جندب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا آپ نے نحر کے دن وادی کے نشیب سے جمرہ عقبہ پر کنکریاں ماریں پھر آپ واپس ہوئے آپ کے پیچھے قبیلہ خثعم کی ایک خاتون آرہی تھیں ان کے ساتھ ان کا بچہ تھا اس پر کوئی اثر تھا اس نے عرض کیا کہ اے اللہ کے رسول یہ میرا بیٹا اس پر کچھ اثر ہے کہ یہ بولتا نہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کچھ پانی لاؤ پانی لایا گیا آپ نے دونوں ہاتھ دھوئے اور کلی کی پھر وہ پانی اس عورت کو دے کر فرمایا اس بچہ کو یہ پانی پلاؤ اور اس کے بدن پر لگاؤ اور اس کے لئے اللہ تعالیٰ سے شفاء مانگو۔ حضرت ام جندب رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتی ہیں کہ میں اس عورت سے ملی اور درخواست کی کہ تھوڑا سا پانی مجھے دے دو کہنے لگی کہ یہ تو اس بیماری کیلئے ہے فرماتی ہیں کہ آئندہ سال پھر اس سے ملاقات ہوئی تو میں نے لڑکے کے متعلق پوچھا کہنے لگی تندرست ہو گیا ہے اور لوگوں سے بڑھ کر سمجھدار ہو گیا ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عبدالرحیم بن سلیمان، یزید بن ابی زیاد، سلیمان بن عمرو بن احوص، حضرت ام جندب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

قرآن کریم سے (علاج کرکے) شفاء حاصل کرنا۔

باب : طب کا بیان

قرآن کریم سے (علاج کرکے) شفاء حاصل کرنا۔

جلد : جلد سوم   حدیث 414

راوی : محمد بن عبید بن عتبہ بن عبدالرحمن کندی، علی بن ثابت، معاذ بن سلیمان، ابی اسحق، حارث، حضرت علی کرم اللہ وجہہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْكِنْدِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ ثَابِتٍ حَدَّثَنَا سَعَّادُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُ الدَّوَاءِ الْقُرْآنُ

محمد بن عبید بن عتبہ بن عبدالرحمن کندی، علی بن ثابت، معاذ بن سلیمان، ابی اسحاق، حارث، حضرت علی کرم اللہ وجہہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا بہترین دوا قرآن کریم ہے۔

راوی : محمد بن عبید بن عتبہ بن عبدالرحمن کندی، علی بن ثابت، معاذ بن سلیمان، ابی اسحق، حارث، حضرت علی کرم اللہ وجہہ

دو دھاری والا سانپ مار ڈالنا۔

باب : طب کا بیان

دو دھاری والا سانپ مار ڈالنا۔

جلد : جلد سوم   حدیث 415

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، عبدہ بن سلیمان، ہشام بن عروہ، ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَتْلِ ذِي الطُّفْيَتَيْنِ فَإِنَّهُ يَلْتَمِسُ الْبَصَرَ وَيُصِيبُ الْحَبَلَ يَعْنِي حَيَّةً خَبِيثَةً

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبدہ بن سلیمان، ہشام بن عروہ، ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دو دھاری والا سانپ مار ڈالنے کا امر فرمایا کیونکہ یہ خبیث سانپ اندھا کر دیتا ہے اور حمل گرا دیتا ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عبدہ بن سلیمان، ہشام بن عروہ، ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

دو دھاری والا سانپ مار ڈالنا۔

باب : طب کا بیان

دو دھاری والا سانپ مار ڈالنا۔

جلد : جلد سوم حدیث 416

راوی : احمد بن عمرو بن سرح، عبداللہ بن وہب، یونس، شہاب، سالم، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اقْتُلُوا الْحَيَّاتِ وَاقْتُلُوا ذَا الطُّفْيَتَيْنِ وَالْأَبْتَرَ فَإِنَّهُمَا يَلْتَمِسَانِ الْبَصَرَ وَيُسْقِطَانِ الْحَبَلَ

احمد بن عمرو بن سرح، عبد اللہ بن وہب، یونس، شہاب، سالم، حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا سانپوں کو مار دیا کرو خصوصاً دو دھاری سانپ اور دم کٹے سانپ کو کیونکہ یہ دونوں بینائی زائل کر دیتے ہیں اور حمل ساقط کر دیتے ہیں۔

راوی : احمد بن عمرو بن سرح، عبد اللہ بن وہب، یونس، شہاب، سالم، حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

نیک فال لینا پسندیدہ ہے اور بد فال لینا ناپسندیدہ ہے۔

باب : طب کا بیان

نیک فال لینا پسندیدہ ہے اور بد فال لینا ناپسندیدہ ہے۔

جلد : جلد سوم حدیث 417

راوی: محمد بن عبداللہ بن نمیر، عبدہ بن سلمان، محمد بن عمر، ابی سلمہ، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْجِبُهُ الْفَأْلُ الْحَسَنُ وَيَكْرَهُ الطِّيَرَةَ

محمد بن عبداللہ بن نمیر، عبدہ بن سلمان، محمد بن عمر، ابی سلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اچھی فال پسند تھی اور بد فالی ناپسند۔

راوی : محمد بن عبداللہ بن نمیر، عبدہ بن سلمان، محمد بن عمر، ابی سلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

نیک فال لینا پسندیدہ ہے اور بد فال لینا ناپسندیدہ ہے۔

باب : طب کا بیان

نیک فال لینا پسندیدہ ہے اور بد فال لینا ناپسندیدہ ہے۔

جلد : جلد سوم حدیث 418

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، یزید بن ھارون، شعبہ، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنْبَأَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا عَدْوَى وَلَا طِيَرَةَ وَأُحِبُّ الْفَأْلَ الصَّالِحَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، شعبہ، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا بیمار از خود متعدی نہیں ہوتی (بلکہ اسباب مثلاً جراثیم وغیرہ سے پھیلتی ہے جاہلیت کے لوگ یہ خیال کرتے تھے کہ بعض بیماریاں از خود متعدی ہوتی ہیں) اور بد فالی درست نہیں اور نیک فال پسندیدہ ہے۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، شعبہ، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : طب کا بیان

نیک فال لینا پسندیدہ ہے اور بد فال لینا ناپسندیدہ ہے۔

جلد : جلد سوم حدیث 419

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، سفیان، سلمہ، عیسیٰ بن عاصم، زر، حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَکِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سَلَمَةَ عَنْ عِيسَى بْنِ عَاصِمٍ عَنْ زِرٍّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الطِّيَرَةُ شِرْکٌ وَمَا مِنَّا إِلَّا وَلَکِنَّ اللَّهَ يُذْهِبُهُ بِالتَّوَکُّلِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، سفیان، سلمہ، عیسیٰ بن عاصم، زر، حضرت عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا بد فالی شرک ہے (حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ) ہم میں سے جس کو بد شگونی کا وہم ہو تو اللہ تعالیٰ توکل کی وجہ سے اسے دور فرما دیں گے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، سفیان، سلمہ، عیسیٰ بن عاصم، زر، حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : طب کا بیان

نیک فال لینا پسندیدہ ہے اور بد فال لینا ناپسندیدہ ہے۔

جلد : جلد سوم حدیث 420

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابوالاحوص، سماک، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا عَدْوَى وَلَا طِيَرَةَ وَلَا هَامَةَ وَلَا صَفَرَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابوالاحوص، سماک، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا بیماری ازخود متعدی نہیں ہو سکتی اور بد فالی درست نہیں الو کوئی (منحوس) چیز نہیں اور صفر (کے مہینے میں نحوست) کچھ نہیں۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابوالاحوص، سماک، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : طب کا بیان

نیک فال لینا پسندیدہ ہے اور بد فال لینا ناپسندیدہ ہے۔

جلد : جلد سوم حدیث 421

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، ابن ابی جناب، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ أَبِي جَنَابٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا عَدْوَى وَلَا طِيَرَةَ وَلَا هَامَةَ فَقَامَ إِلَيْهِ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ الْبَعِيرُ يَكُونُ بِهِ الْجَرَبُ فَتَجْرَبُ بِهِ الْإِبِلُ قَالَ ذَلِكَ الْقَدَرُ فَمَنْ أَجْرَبَ الْأَوَّلَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، ابن ابی جناب، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا بیماری کا متعدی ہونا کچھ نہیں بدفالی کچھ نہیں الو کچھ نہیں ایک مرد کھڑے ہوئے اور عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک اونٹ کو خارش ہوتی ہے پھر اس سے باقی اونٹوں کو بھی خارش ہو جاتی ہے۔ آپ نے فرمایا یہ تقدیر ورنہ پہلے اونٹ کو کس سے خارش لگی۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، ابن ابی جناب، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

نیک فال لینا پسندیدہ ہے اور بد فال لینا ناپسندیدہ ہے۔

باب: طب کا بیان

نیک فال لینا پسندیدہ ہے اور بد فال لینا ناپسندیدہ ہے۔

جلد: جلد سوم **حدیث** 422

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن مسہر، محمد بن عمرو، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُورِدُ الْمُمْرِضُ عَلَى الْمُصِحِّ

ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن مسہر، محمد بن عمرو، ابو سلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وآلہ وسلم نے فرمایا بیمار کو تندرست کے پاس نہ لایا جائے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن مسہر، محمد بن عمرو، ابو سلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جذام۔

باب : طب کا بیان

جذام۔

جلد : جلد سوم حدیث 423

راوی : ابوبکر، مجاہد بن موسی، محمد بن خلف عسقلانی، یونس بن محمد، مفضل بن فضالہ، حبیب بن شہید، محمد بن منکدر، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ وَمُجَاهِدُ بْنُ مُوسَى وَمُحَمَّدُ بْنُ خَلَفٍ الْعَسْقَلَانِيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا مُفَضَّلُ بْنُ فَضَالَةَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ الشَّهِيدِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخَذَ بِيَدِ رَجُلٍ مَجْذُومٍ فَأَدْخَلَهَا مَعَهُ فِي الْقَصْعَةِ ثُمَّ قَالَ كُلْ ثِقَةً بِاللَّهِ وَتَوَكُّلًا عَلَى اللَّهِ

ابو بکر، مجاہد بن موسی، محمد بن خلف عسقلانی، یونس بن محمد، مفضل بن فضالہ، حبیب بن شہید، محمد بن منکدر، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک جذامی مرد کا ہاتھ پکڑا اور اپنے ساتھ پیالہ میں داخل کر کے ارشاد فرمایا کھاؤ اللہ پر بھروسہ ہے اور اسی پر اعتماد ہے۔

راوی : ابو بکر، مجاہد بن موسیٰ، محمد بن خلف عسقلانی، یونس بن محمد، مفضل بن فضالہ، حبیب بن شہید، محمد بن منکدر، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : طب کا بیان

جذام۔

جلد : جلد سوم حدیث 424

راوی : عبدالرحمن بن ابراهیم، عبدالله بن ابی هند، محمد بن عبدالله عمرو بن عثمان، فاطمه نبت حسین، سیدنا ابن عباس رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ أَبِي الزِّنَادِ ح و حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي الْخَصِيبِ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِنْدٍ جَمِيعًا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ عَنْ أُمِّهِ فَاطِمَةَ بِنْتِ الْحُسَيْنِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُدِيمُوا النَّظَرَ إِلَى الْمَجْذُومِينَ

عبد الرحمن بن ابراہیم، عبد اللہ بن ابی ہند، محمد بن عبد اللہ عمرو بن عثمان، فاطمہ نبت حسین، سیدنا ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جذامیوں کی طرف ٹکٹکی باندھ کر مت دیکھا کرو۔

راوی : عبد الرحمن بن ابراہیم، عبد اللہ بن ابی ہند، محمد بن عبد اللہ عمرو بن عثمان، فاطمہ نبت حسین، سیدنا ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : طب کا بیان

جذام۔

جلد : جلد سوم حدیث 425

راوی : عمرو بن رافع، هشیم، لیلیٰ بن عطاء، آل شرید کے ایک مرد عمرو

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ عَنْ رَجُلٍ مِنْ آلِ الشَّرِيدِ يُقَالُ لَهُ عَمْرٌو عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ فِي وَفْدِ ثَقِيفٍ رَجُلٌ مَجْذُومٌ فَأَرْسَلَ إِلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ارْجِعْ فَقَدْ بَايَعْنَاكَ

عمرو بن رافع، ہشیم، یعلیٰ بن عطاء، آل شرید کے ایک مرد عمرو کہتے ہیں کہ ان کے والد نے بتایا کہ قبیلہ ثقیف کے وفد میں ایک جذامی مرد تھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسے پیغام بھیجا کو واپس ہو جاؤ ہم نے تمہیں بیعت کر لیا۔

راوی : عمرو بن رافع، ہشیم، یعلیٰ بن عطاء، آل شرید کے ایک مرد عمرو

جادو۔

باب : طب کا بیان

جادو۔

جلد : جلد سوم حدیث 426

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن نمیر، ھشام، ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَحَرَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَهُودِيٌّ مِنْ يَهُودِ بَنِي زُرَيْقٍ يُقَالُ لَهُ لَبِيدُ بْنُ الْأَعْصَمِ حَتَّى كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُخَيَّلُ إِلَيْهِ أَنَّهُ يَفْعَلُ الشَّيْءَ وَلَا يَفْعَلُهُ قَالَتْ حَتَّى إِذَا كَانَ ذَاتَ يَوْمٍ أَوْ كَانَ ذَاتَ لَيْلَةٍ دَعَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ دَعَا ثُمَّ دَعَا ثُمَّ قَالَ يَا عَائِشَةُ أَشَعَرْتِ أَنَّ اللهَ قَدْ أَفْتَانِي فِيمَا اسْتَفْتَيْتُهُ فِيهِ جَائَنِي رَجُلَانِ فَجَلَسَ أَحَدُهُمَا عِنْدَ رَأْسِي وَالْآخَرُ عِنْدَ رِجْلِي فَقَالَ الَّذِي عِنْدَ رَأْسِي لِلَّذِي عِنْدَ رِجْلِي أَوْ الَّذِي عِنْدَ رِجْلِي لِلَّذِي عِنْدَ رَأْسِي مَا وَجَعُ الرَّجُلِ قَالَ مَطْبُوبٌ قَالَ مَنْ طَبَّهُ قَالَ لَبِيدُ بْنُ الْأَعْصَمِ قَالَ فِي أَيِّ شَيْءٍ قَالَ فِي مُشْطٍ وَمُشَاطَةٍ وَجُفِّ طَلْعَةِ ذَكَرٍ قَالَ وَأَيْنَ هُوَ قَالَ فِي بِئْرِ ذِي أَرْوَانَ قَالَتْ فَأَتَاهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي أُنَاسٍ مِنْ أَصْحَابِهِ ثُمَّ جَائَ فَقَالَ وَاللهِ يَا عَائِشَةُ

لَكَأَنَّ مَائَهَا نُقَاعَةُ الْحِنَّائِ وَلَكَأَنَّ نَخْلَهَا رُؤُسُ الشَّيَاطِينِ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ أَفَلَا أَحْرَقْتَهُ قَالَ لَا أَمَّا أَنَا فَقَدْ عَافَانِي اللهُ وَكَرِهْتُ أَنْ أُثِيرَ عَلَى النَّاسِ مِنْهُ شَرًّا فَأَمَرَ بِهَا فَدُفِنَتْ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن نمیر، ہشام، ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر بنوزریق کے ایک یہودی نے سحر کیا اسکا نام لبید بن اعصم تھا۔ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی یہ حالت ہوگئی کہ آپ کو خیال ہوتا کہ آپ فلاں کام کرتے ہیں حالانکہ آپ وہ کام نہ کرتے تھے ایک دن یارات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دعا کی پھر دعا کی پھر دعا کی پھر فرمایا اے عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا تمہیں معلوم کرنا چاہتا ہے؟ میرے پاس دو مرد آئے ایک میرے سر کے پاس بیٹھ گیا اور دوسری قدموں میں جو سر کے پاس بیٹھا تھا اس نے پاؤں کی طرف بیٹھے ہوئے مرد سے کہا یا پاؤں کی طرف والے نے سر کی طرف والے سے کہا۔ اس مرد کو کیا بیماری ہے؟ جواب دیا اس پر جادو ہے پوچھا کس نے جادو کیا؟ جواب دیا کہ لبید بن اعصم نے پوچھا کس چیز میں جادو کیا؟ جواب دیا کہ کنگھی میں اور ان بالوں میں جو کنگھی کرتے میں گرتے ہیں اور نر کھجور کے خوشہ کے غلاف میں پوچھا یہ چیزیں کہاں ہیں؟ جواب دیا کہ ذی اروان کے کنویں میں۔ سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کنویں پر تشریف لائے تو فرمایا اے عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا اس کنویں کا پانی مہندی کے پانی کی طرح (رنگین) تھا اور وہاں کے درخت شیطانوں کے سر معلوم ہوتے تھے۔ فرماتی ہیں میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول آپ نے اسے جلا کیوں نہ ڈالا فرمایا اللہ تعالیٰ نے مجھے عافیت دی اور میں نے پسند نہ کیا کہ لوگوں میں شر پھیلاؤں پھر آپ نے امر فرمایا چنانچہ وہ سب اشیاء دفن کر دی گئیں۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن نمیر، ہشام، ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : طب کا بیان

جادو۔

جلد : جلد سوم حدیث 427

راوی : یحییٰ بن عثمان بن کثیر بن دینار حمصی، بقیہ، ابوبکر عنسی، یزید بن ابی حبیب، محمد بن یزید مصریین، نافع،

ابن عمر، ام المومنین سیدہ ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيدِ بْنِ كَثِيرِ بْنِ دِينَارٍ الْحِمْصِيُّ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ الْعَنْسِيُّ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ وَمُحَمَّدِ بْنِ يَزِيدَ الْمِصْرِيَّيْنِ قَالَا حَدَّثَنَا نَافِعٌ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَتْ أُمُّ سَلَمَةَ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَا يَزَالُ يُصِيبُكَ كُلَّ عَامٍ وَجَعٌ مِنْ الشَّاةِ الْمَسْمُومَةِ الَّتِي أَكَلْتَ قَالَ مَا أَصَابَنِي شَيْءٌ مِنْهَا إِلَّا وَهُوَ مَكْتُوبٌ عَلَيَّ وَآدَمُ فِي طِينَتِهِ

یحییٰ بن عثمان بن کثیر بن دینار حمصی، بقیہ، ابو بکر عنسی، یزید بن ابی حبیب، محمد بن یزید مصریین، نافع، ابن عمر، ام المومنین سیدہ ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے عرض کیا اے اللہ کے رسول آپ کو ہر سال بیماری ہو جاتی ہے اس زہریلی بکری کی وجہ سے جو آپ نے (خیبر میں ایک یہود کی دعوت میں) کھائی آپ نے فرمایا مجھے جو بیماری بھی ہوئی وہ اس وقت بھی میرے مقدر میں لکھی ہوئی تھی جب سیدنا آدم علیہ السلام مٹی کے پتلے تھے۔

راوی : یحییٰ بن عثمان بن کثیر بن دینار حمصی، بقیہ، ابو بکر عنسی، یزید بن ابی حبیب، محمد بن یزید مصریین، نافع، ابن عمر، ام المومنین سیدہ ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

گھبراہٹ اور نیند اچاٹ ہونے کے وقت کی دعا۔

باب : طب کا بیان

گھبراہٹ اور نیند اچاٹ ہونے کے وقت کی دعا۔

جلد : جلد سوم حدیث 428

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، عفان، وھب، محمد بن عجلان، یعقوب بن عبد بن اشج، سعید بن مسیب، سعد بن مالک، حضرت خولہ بنت حکیم رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وَهْبٌ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَجْلَانَ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ

الْأَشَجِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ سَعْدِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ خَوْلَةَ بِنْتِ حَكِيمٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ أَنَّ أَحَدَكُمْ إِذَا نَزَلَ مَنْزِلًا قَالَ أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللهِ التَّامَّةِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ لَمْ يَضُرَّهُ فِي ذَلِكَ الْمَنْزِلِ شَيْئٌ حَتَّى يَرْتَحِلَ مِنْهُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عفان، وہب، محمد بن عجلان، یعقوب بن عبد بن اشج، سعید بن مسیب، سعد بن مالک، حضرت خولہ بنت حکیم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی منزل میں پڑاؤ ڈالے (اور اس وقت) یہ دعا پڑھے أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللهِ التَّامَّةِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ تو اس مقام کی کوئی چیز اسے ضرر نہ پہنچا سکے گی یہاں تک کہ وہاں سے کوچ کر جائے۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، عفان، وہب، محمد بن عجلان، یعقوب بن عبد بن اشج، سعید بن مسیب، سعد بن مالک، حضرت خولہ بنت حکیم رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : طب کا بیان

گھبراہٹ اور نیند اچاٹ ہونے کے وقت کی دعا۔

جلد : جلد سوم حدیث 429

راوی: محمد بن بشار، محمد بن عبداللہ انصاری، عیینہ بن عبدالرحمن، حضرت عثمان بن ابی العاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنِي عُيَيْنَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي الْعَاصِ قَالَ لَمَّا اسْتَعْمَلَنِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الطَّائِفِ جَعَلَ يَعْرِضُ لِي شَيْئٌ فِي صَلَاتِي حَتَّى مَا أَدْرِي مَا أُصَلِّي فَلَمَّا رَأَيْتُ ذَلِكَ رَحَلْتُ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ ابْنُ أَبِي الْعَاصِ قُلْتُ نَعَمْ يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ مَا جَائَ بِكَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ عَرَضَ لِي شَيْئٌ فِي صَلَوَاتِي حَتَّى مَا أَدْرِي مَا أُصَلِّي قَالَ ذَاكَ الشَّيْطَانُ ادْنُهْ فَدَنَوْتُ مِنْهُ فَجَلَسْتُ عَلَى صُدُورِ قَدَمَيَّ قَالَ فَضَرَبَ صَدْرِي بِيَدِهِ وَتَفَلَ فِي فَمِي وَقَالَ اخْرُجْ عَدُوَّ اللهِ فَفَعَلَ

ذَلِكَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ قَالَ الْحَقْ بِعَمَلِكَ قَالَ فَقَالَ عُثْمَانُ فَلَعَمْرِي مَا أَحْسِبُهُ خَالَطَنِي بَعْدُ

محمد بن بشار، محمد بن عبد اللہ انصاری، عیینہ بن عبد الرحمن، حضرت عثمان بن ابی العاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے طائف کا عامل (گورنر) مقرر فرمایا تو مجھے جو نماز پڑھ رہا ہوں اس سے ذہول ہو جاتا میں نے یہ حالت دیکھی تو سفر کر کے رسول اللہ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ آپ نے فرمایا ابن ابی العاص؟ میں نے عرض کیا جی۔ اے اللہ کے رسول فرمایا کیسے آنا ہوا میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول مجھے نماز میں کچھ خیال آنے لگا یہاں تک کہ یہ بھی دھیان نہیں رہتا کہ کون سی نماز پڑھ رہا ہوں۔ فرمایا یہ شیطان (کا اثر) ہے قریب ہو جاؤ میں آپ کے قریب ہوا اور پنجوں کے بل (مودب) بیٹھ گیا آپ نے میرے سینہ پر ہاتھ مارا اور میرے منہ میں تھتکارا اور فرمایا اے دشمن خدا نکل جا تین بار ایسا ہی کیا پھر فرمایا (جاؤ) اپنے فرائض سر انجام دو۔ حضرت عثمان فرماتے ہیں قسم ہے کہ اس کے بعد شیطان نے مجھے وسوسہ نہ ڈالا۔

راوی : محمد بن بشار، محمد بن عبد اللہ انصاری، عیینہ بن عبد الرحمن، حضرت عثمان بن ابی العاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : طب کا بیان

گھبراہٹ اور نیند اچاٹ ہونے کے وقت کی دعا۔

جلد : جلد سوم **حدیث** 430

راوی: ھارون بن حیان، ابراھیم بن موسیٰ، عبدہ بن سلیمان، ابوجناب، عبدالرحمن بن ابولیلیٰ، حضرت ابولیلی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى أَنْبَأَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا أَبُو جَنَابٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ أَبِيهِ أَبِي لَيْلَى قَالَ كُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ جَائَهُ أَعْرَابِيٌّ فَقَالَ إِنَّ لِي أَخًا وَجِعًا قَالَ مَا وَجَعُ أَخِيكَ قَالَ بِهِ لَمَمٌ قَالَ اذْهَبْ فَأْتِنِي بِهِ قَالَ فَذَهَبَ فَجَائَ بِهِ فَأَجْلَسَهُ بَيْنَ يَدَيْهِ فَسَمِعْتُهُ عَوَّذَهُ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ وَأَرْبَعِ آيَاتٍ مِنْ أَوَّلِ الْبَقَرَةِ وَآيَتَيْنِ مِنْ وَسَطِهَا وَإِلَهُكُمْ إِلَهٌ وَاحِدٌ وَآيَةِ الْكُرْسِيِّ وَثَلَاثِ آيَاتٍ مِنْ خَاتِمَتِهَا

وَ آيَةٍ مِنْ آلِ عِمْرَانَ أَحْسِبُهُ قَالَ شَهِدَ اللهُ أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ وَ آيَةٍ مِنْ الْأَعْرَافِ إِنَّ رَبَّكُمْ اللهُ الَّذِی خَلَقَ الْآيَةَ وَ آيَةٍ مِنْ الْمُؤْمِنِينَ وَمَنْ يَدْعُ مَعَ اللهِ إِلَهًا آخَرَ لَا بُرْهَانَ لَهُ بِهِ وَ آيَةٍ مِنْ الْجِنِّ وَأَنَّهُ تَعَالَى جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَلَا وَلَدًا وَعَشْرِ آيَاتٍ مِنْ أَوَّلِ الصَّافَّاتِ وَثَلَاثِ آيَاتٍ مِنْ آخِرِ الْحَشْرِ وَقُلْ هُوَ اللهُ أَحَدٌ وَالْمُعَوِّذَتَيْنِ فَقَامَ الْأَعْرَابِيُّ قَدْ بَرَأَ لَيْسَ بِهِ بَأْسٌ

ہارون بن حیان، ابراہیم بن موسیٰ، عبدہ بن سلیمان، ابوجناب، عبدالرحمن بن ابولیلیٰ، حضرت ابولیلی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں بیٹھا ہوا تھا کہ ایک دیہاتی حاضر ہوا اور عرض کیا کہ میرا بھائی بیمار ہے۔ آپ نے دریافت فرمایا کیا بیماری ہے؟ بولا اسے آسیب ہے۔ فرمایا جاؤ اور اسے میرے پاس لے آؤ۔ وہ گیا اور اسے لے آیا اور آپ کے سامنے اسے بٹھا دیا میں نے سنا آپ نے اس پر یہ دم کیا سورۃ فاتحہ سورۃ بقرہ کی ابتدائی چار آیات اور درمیان سے دو آیتیں (وَإِلٰهُكُمْ إِلٰهٌ وَاحِدٌ) اور آیۃ الکرسی اور بقرہ کی آخری تین آیات اور آل عمران کی ایک آیت میرا گمان ہے کہ (شَهِدَ اللّٰهُ أَنَّهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ) تھی اور اعراف کی آیت مبارکہ (إِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِي خَلَقَ۔۔۔) اور مومنون کی (آخری) آیت (وَمَنْ يَدْعُ مَعَ اللّٰهِ إِلٰهًا آخَرَ لَا بُرْهَانَ لَهُ بِهِ) اور سورہ جن کی آیت وَأَنَّهُ تَعَالَى جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَلَا وَلَدًا اور سورہ صافات کی ابتدائی دس آیات اور حشر کی تین آیات اور (قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ) اور معوذتین پھر وہ دیہاتی تندرست ہو کر ایسے کھڑا ہوا کہ تکلیف کا کچھ اثر بھی باقی نہ تھا۔

راوی : ہارون بن حیان، ابراہیم بن موسیٰ، عبدہ بن سلیمان، ابوجناب، عبدالرحمن بن ابولیلیٰ، حضرت ابولیلی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : لباس کا بیان

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لباس کا بیان۔

باب : لباس کا بیان

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لباس کا بیان۔

جلد : جلد سوم   حدیث 431

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، زہری، عروہ، ام المومنین عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي خَمِيصَةٍ لَهَا أَعْلَامٌ فَقَالَ شَغَلَنِي أَعْلَامُ هَذِهِ اذْهَبُوا بِهَا إِلَى أَبِي جَهْمٍ وَأْتُونِي بِأَنْبِجَانِيَّتِهِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، زہری، عروہ، ام المومنین عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز پڑھی ایک اونی چادر میں جس میں نقش تھے پھر نماز پڑھ کر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس چادر کے بیل بوٹوں نے مجھ کو غافل کر دیا (نماز میں) یہ چادر ابوجہم کے پاس لے جا (انہوں نے یہ چادر آپ کو بھیجی تھی) اور ان سے ایک سادی چادر مجھے لادو۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، زہری، عروہ، ام المومنین عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : لباس کا بیان

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لباس کا بیان۔

جلد : جلد سوم   حدیث 432

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ، سلیمان بن مغیرہ، حمید بن ہلال حضرت ابوبردہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ أَخْبَرَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى عَائِشَةَ فَأَخْرَجَتْ لِي إِزَارًا غَلِيظًا مِنْ الَّتِي تُصْنَعُ بِالْيَمَنِ وَكِسَاءً مِنْ هَذِهِ الْأَكْسِيَةِ الَّتِي تُدْعَى الْمُلَبَّدَةَ وَأَقْسَمَتْ لِي لَقُبِضَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهِمَا

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو اسامہ، سلیمان بن مغیرہ، حمید بن ہلال حضرت ابوبردہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں ام المومنین سیدہ

عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوا انہوں نے مجھے ایک موٹا سا تہبند نکال کر دیا جو یمن میں بنایا اور یہ عام سی چادر جس کو ملبدہ کہتے ہیں پھر قسم کھا کر مجھے بتایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا انتقال ان دو کپڑوں میں ہوا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو اسامہ، سلیمان بن مغیرہ، حمید بن ہلال حضرت ابو بردہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : لباس کا بیان

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لباس کا بیان۔

جلد : جلد سوم **حدیث** 433

راوی : احمد بن ثابت جحدری، سفیان بن عیینہ، احوص، حکیم، خالد بن معدان، حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ ثَابِتٍ الْجَحْدَرِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ الْأَحْوَصِ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى فِي شَمْلَةٍ قَدْ عَقَدَ عَلَيْهَا

احمد بن ثابت جحدری، سفیان بن عیینہ، احوص، حکیم، خالد بن معدان، حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک چادر میں نماز ادا فرمائی آپ نے اس پر گرہ باندھ لی تھی۔ (تا کہ کھل نہ جائے)۔

راوی : احمد بن ثابت جحدری، سفیان بن عیینہ، احوص، حکیم، خالد بن معدان، حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : لباس کا بیان

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لباس کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 434

راوی: یونس بن عبدالاعلی، ابن وهب، مالك، اسحق بن عبدالله بن ابی طلحه، حضرت انس بن مالك رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ إِسْحَقَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كُنْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْهِ رِدَاءٌ نَجْرَانِيٌّ غَلِيظُ الْحَاشِيَةِ

یونس بن عبدالاعلیٰ، ابن وہب، مالک، اسحاق بن عبداللہ بن ابی طلحہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھا آپ نجران کی بنی ہوئی ایک چادر موٹے حاشیہ (کنارہ) والی پہنے ہوئے تھے۔

راوی : یونس بن عبدالاعلیٰ، ابن وہب، مالک، اسحق بن عبداللہ بن ابی طلحہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : لباس کا بیان

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لباس کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 435

راوی: عبدالقدوس بن محمد، بشر بن عمر، ابن لهیعه، ابوالاسود، عاصم بن عمربن قتاده، علی بن حسین ام المومنین سیده عائشه رضی الله تعالیٰ عنها

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْقُدُّوسِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَسْوَدِ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسُبُّ أَحَدًا وَلَا يُطْوَى لَهُ ثَوْبٌ

عبدالقدوس بن محمد، بشر بن عمر، ابن لہیعہ، ابوالاسود، عاصم بن عمر بن قتادہ، علی بن حسین ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے کبھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دوسرے کو برا بھلا کہتے نہ دیکھا اور نہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے

کپڑے تہہ کر کے رکھے جاتے (اس لئے کہ اتنے کپڑے تھے ہی نہ کہ تہہ کر کے رکھیں۔

راوی : عبدالقدوس بن محمد، بشر بن عمر، ابن لہیعہ، ابوالاسود، عاصم بن عمر بن قتادہ، علی بن حسین ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : لباس کا بیان

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لباس کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 436

راوی: ہشام بن عمار، عبدالعزیز بن ابی حازم، حضرت سہل بن سعد ساعدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ أَنَّ امْرَأَةً جَائَتْ إِلَی رَسُولِ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِبُرْدَةٍ قَالَ وَمَا الْبُرْدَةُ قَالَ الشَّمْلَةُ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ نَسَجْتُ هَذِهِ بِيَدِي لِأَکْسُوَکَهَا فَأَخَذَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُحْتَاجًا إِلَيْهَا فَخَرَجَ عَلَيْنَا فِيهَا وَإِنَّهَا لَإِزَارُهُ فَجَائَ فُلَانُ بْنُ فُلَانٍ رَجُلٌ سَمَّاهُ يَوْمَئِذٍ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا أَحْسَنَ هَذِهِ الْبُرْدَةَ اکْسُنِيهَا قَالَ نَعَمْ فَلَمَّا دَخَلَ طَوَاهَا وَأَرْسَلَ بِهَا إِلَيْهِ فَقَالَ لَهُ الْقَوْمُ وَاللَّهِ مَا أَحْسَنْتَ کُسِيَهَا النَّبِيُّ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُحْتَاجًا إِلَيْهَا ثُمَّ سَأَلْتَهُ إِيَّاهَا وَقَدْ عَلِمْتَ أَنَّهُ لَا يَرُدُّ سَائِلًا فَقَالَ إِنِّي وَاللَّهِ مَا سَأَلْتُهُ إِيَّاهَا لِأَلْبَسَهَا وَلَکِنْ سَأَلْتُهُ إِيَّاهَا لِتَکُونَ کَفَنِي فَقَالَ سَهْلٌ فَکَانَتْ کَفَنَهُ يَوْمَ مَاتَ

ہشام بن عمار، عبدالعزیز بن ابی حازم، حضرت سہل بن سعد ساعدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک خاتون آپ کی خدمت میں چادر لے کر حاضر ہوئیں اور عرض کیا اے اللہ کے رسول یہ چادر اپنے ہاتھوں سے میں نے اسلئے بنی کہ آپ پہنیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قبول فرمائی آپکو اس کی ضرورت بھی تھی پھر آپ وہ چادر زیب تن کر کے باہر تشریف لائے وہ چادر آپ کا تہبند تھی تو فلاں فلاں آئے انکا نام ذکر کیا اور عرض کیا اے اللہ کے رسول یہ چادر کیا خوب ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ

وآلہ وسلم مجھے پہنا دیجئے آپ نے فرمایا ٹھیک ہے اور اندر جا کر اسے تہ کر کے ان کے پاس بھیج دی تو لوگوں نے اس سے کہا بخدا تم نے اچھا نہیں کیا۔ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں یہ چادر کسی نے پیش کی تھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اسکی حاجت تھی پھر تم نے مانگ لی حالانکہ تمہیں یہ معلوم بھی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سائل کو خالی ہاتھ نہیں لوٹاتے وہ کہنے لگا بخدا میں نے یہ پہننے کے لئے نہیں لی میں نے تو اس لئے مانگی کہ یہ میرا کفن ہے۔ حضرت سہل رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں جس روز ان صاحب کا انتقال ہوا ان کا کفن وہی چادر تھی۔

راوی : ہشام بن عمار، عبدالعزیز بن ابی حازم، حضرت سہل بن سعد ساعدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : لباس کا بیان

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لباس کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 437

راوی : یحییٰ بن عثمان بن سعید بن کثیر بن دینار حمصی، بقیہ بن ولید، یوسف بن ابی کثیر، نوح بن ذکوان، حسن، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيدِ بْنِ كَثِيرِ بْنِ دِينَارٍ الْحِمْصِيُّ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ عَنْ يُوسُفَ بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ نُوحِ بْنِ ذَكْوَانَ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ أَنَسٍ قَالَ لَبِسَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصُّوفَ وَاحْتَذَى الْمَخْصُوفَ وَلَبِسَ ثَوْبًا خَشِنًا خَشِنًا

یحییٰ بن عثمان بن سعید بن کثیر بن دینار حمصی، بقیہ بن ولید، یوسف بن ابی کثیر، نوح بن ذکوان، حسن، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اون زیب تن فرماتے اور ٹوٹا ہو جوتا خود ہی سی لیتے اور موٹے سے موٹا کپڑا پہن لیتے۔

راوی : یحییٰ بن عثمان بن سعید بن کثیر بن دینار حمصی، بقیہ بن ولید، یوسف بن ابی کثیر، نوح بن ذکوان، حسن، حضرت انس رضی

اللہ تعالیٰ عنہ

نیا کپڑا پہننے کی دعا۔

باب : لباس کا بیان

نیا کپڑا پہننے کی دعا۔

جلد : جلد سوم حدیث 438

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، اصبغ بن زید، ابوالعلاء، حضرت ابوامامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ حَدَّثَنَا أَصْبَغُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَلَائِ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ لَبِسَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ ثَوْبًا جَدِيدًا فَقَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي كَسَانِي مَا أُوَارِي بِهِ عَوْرَتِي وَأَتَجَمَّلُ بِهِ فِي حَيَاتِي ثُمَّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ لَبِسَ ثَوْبًا جَدِيدًا فَقَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي كَسَانِي مَا أُوَارِي بِهِ عَوْرَتِي وَأَتَجَمَّلُ بِهِ فِي حَيَاتِي ثُمَّ عَمَدَ إِلَى الثَّوْبِ الَّذِي أَخْلَقَ أَوْ أَلْقَى فَتَصَدَّقَ بِهِ كَانَ فِي كَنَفِ اللَّهِ وَفِي حِفْظِ اللَّهِ وَفِي سِتْرِ اللَّهِ حَيًّا وَمَيِّتًا قَالَهَا ثَلَاثًا

ابو بکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، اصبغ بن زید، ابو العلاء، حضرت ابو امامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نیا کپڑا پہنا اور کہا (ترجمہ) تمام تعریفیں اللہ تعالی کے لئے ہیں جس نے مجھے ستر چھپانے اور زندگی میں زینت کے لئے یہ کپڑا پہنایا پھر فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے سنا جو نیا کپڑا پہن کر یہ دعا پڑھے۔ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي كَسَانِي مَا أُوَارِي بِهِ عَوْرَتِي وَأَتَجَمَّلُ بِهِ فِي حَيَاتِي پھر پرانے کپڑے کو صدقہ کر دے تو وہ زندگی اور موت ہر حال میں اللہ کی نگہبانی اور حفاظت میں رہے۔ تین بار یہی ارشاد فرمایا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، اصبغ بن زید، ابو العلاء، حضرت ابو امامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : لباس کا بیان

نیا کپڑا پہننے کی دعا۔

جلد : جلد سوم   حدیث 439

راوی: حسین بن مہدی، عبدالرزاق، معمر، زہری، سالم، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى عَلَى عُمَرَ قَمِيصًا أَبْيَضَ فَقَالَ ثَوْبُكَ هَذَا غَسِيلٌ أَمْ جَدِيدٌ قَالَ لَا بَلْ غَسِيلٌ قَالَ الْبَسْ جَدِيدًا وَعِشْ حَمِيدًا وَمُتْ شَهِيدًا

حسین بن مہدی، عبدالرزاق، معمر، زہری، سالم، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو سفید کرتہ پہنے دیکھا تو فرمایا تمہارا یہ کپڑا دھلا ہوا ہے یا نہیں عرض کیا نیا نہیں ہے دھلا ہوا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا نئے کپڑے پہنو قابل تعریف زندگی گزارو اور شہادت کی موت مرو۔

راوی : حسین بن مہدی، عبدالرزاق، معمر، زہری، سالم، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

ممنوع لباس۔

باب : لباس کا بیان

ممنوع لباس۔

جلد : جلد سوم   حدیث 440

راوی: ابوبکر، سفیان بن سفیان بن عیینہ، زہری، عطاء بن یزید لیثی، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَکْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَطَائِ بْنِ يَزِيدَ اللَّيْثِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَی عَنْ لِبْسَتَيْنِ فَأَمَّا اللِّبْسَتَانِ فَاشْتِمَالُ الصَّمَّائِ وَالِاحْتِبَائُ فِي الثَّوْبِ الْوَاحِدِ لَيْسَ عَلَی فَرْجِهِ مِنْهُ شَيْئٌ

ابو بکر، سفیان بن سفیان بن عیینہ، زہری، عطاء بن یزید لیثی، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دولباسوں سے منع فرمایا ایک اشتمال صماء سے (ایک ہی کپڑا پورے بدن پر اس طرح لپٹ لینا کہ ہاتھ پاؤں بھی نہ ہلا سکے بسا اوقات کپڑا ذرا چھوٹا ہو تو اس میں ستر کھلنے کا اندیشہ بھی ہوتا ہے) اور ایک ہی کپڑا ہو تو ایسے گوٹ مار کر بیٹھنا کہ ستر کھلا رہے۔

راوی: ابو بکر، سفیان بن سفیان بن عیینہ، زہری، عطاء بن یزید لیثی، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: لباس کا بیان

ممنوع لباس۔

جلد: جلد سوم حدیث 441

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن نمیر، ابواسامہ، عبیداللہ بن عمر، خبیب بن عبدالرحمن، حفص بن عاصم، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ وَأَبُو أُسَامَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ خُبَيْبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَی عَنْ لِبْسَتَيْنِ عَنْ اشْتِمَالِ الصَّمَّائِ وَعَنْ الِاحْتِبَائِ فِي الثَّوْبِ الْوَاحِدِ يُفْضِي بِفَرْجِهِ إِلَی السَّمَائِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن نمیر، ابواسامہ، عبیداللہ بن عمر، خبیب بن عبدالرحمن، حفص بن عاصم، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دو قسم کے لباسوں سے منع فرمایا اشْتِمَالِ الصَّمَّاء سے اور ایک ہی کپڑا ہو تو ایسے انداز سے لپیٹنا کہ شرمگاہ آسمان کی کھلی رہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن نمیر، ابواسامہ، عبیداللہ بن عمر، خبیب بن عبدالرحمن، حفص بن عاصم، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : لباس کا بیان

ممنوع لباس۔

جلد : جلد سوم حدیث 442

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن نمیر، ابواسامہ، سعد بن سعید، عمرہ، ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ وَأَبُو أُسَامَةَ عَنْ سَعْدِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ لِبْسَتَيْنِ اشْتِمَالِ الصَّمَّاءِ وَالِاحْتِبَاءِ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ وَأَنْتَ مُفْضٍ فَرْجَكَ إِلَى السَّمَاءِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن نمیر، ابواسامہ، سعد بن سعید، عمرہ، ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دو قسم کے لباسوں سے منع فرمایا اشتمال صماء سے اور ایک ہی کپڑا ہو تو ایسے انداز سے لپیٹنا کہ شرمگاہ آسمان کی طرف کھلی رہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن نمیر، ابواسامہ، سعد بن سعید، عمرہ، ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

بالوں کا کپڑا پہننا۔

باب : لباس کا بیان

بالوں کا کپڑا پہننا۔

جلد : جلد سوم حدیث 443

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، حسن بن موسیٰ شیبان، قتادہ، ابی بردہ حضرت ابوموسی اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوسَی عَنْ شَيْبَانَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ لِي يَا بُنَيَّ لَوْ شَهِدْتَنَا وَنَحْنُ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَصَابَتْنَا السَّمَائُ لَحَسِبْتَ أَنَّ رِيحَنَا رِيحُ الضَّأْنِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، حسن بن موسیٰ شیبان، قتادہ، ابی بردہ حضرت ابو موسی اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنے صاحبزادہ سے فرمایا بیٹا اگر تو ہمیں اس حالت میں دیکھتا کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھے اور بارش برسی تو تمہیں لگتا کہ ہماری بو بھیڑ کی بو ہے۔(یعنی بالوں کا لباس پہننے سے ایسی بو آنے لگتی ہے)۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، حسن بن موسیٰ شیبان، قتادہ، ابی بردہ حضرت ابو موسی اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : لباس کا بیان

بالوں کا کپڑا پہننا۔

جلد : جلد سوم حدیث 444

راوی : محمد بن عثمان بن کرامہ، ابواسامہ، احوص بن حکیم، خالد بن معدان، حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ

تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ كَرَامَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا الْأَحْوَصُ بْنُ حَكِيمٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ وَعَلَيْهِ جُبَّةٌ رُومِيَّةٌ مِنْ صُوفٍ ضَيِّقَةُ الْكُمَّيْنِ فَصَلَّى بِنَا فِيهَا لَيْسَ عَلَيْهِ شَيْءٌ غَيْرُهَا

محمد بن عثمان بن کرامہ، ابو اسامہ، احوص بن حکیم، خالد بن معدان، حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک روز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے پاس باہر تشریف لائے آپ رومی جبہ پہنے ہوئے تھے جو بالوں کا بنا ہوا تھا اسکی آستینیں تنگ تھیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسی ایک کپڑے میں ہمیں نماز پڑھائی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے جسم اطہر پر اسکے علاوہ کچھ نہ تھا۔

راوی : محمد بن عثمان بن کرامہ، ابو اسامہ، احوص بن حکیم، خالد بن معدان، حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : لباس کا بیان

بالوں کا کپڑا پہننا۔

جلد : جلد سوم حدیث 445

راوی : عباس بن ولید دمشقی، احمد بن ازہر، مروان بن محمد، یزید بن سمط، وضین بن عطاء، محفوظ بن علقمہ، حضرت سلمان فارسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ الدِّمَشْقِيُّ وَأَحْمَدُ بْنُ الْأَزْهَرِ قَالَا حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ السِّمْطِ حَدَّثَنِي الْوَضِينُ بْنُ عَطَاءٍ عَنْ مَحْفُوظِ بْنِ عَلْقَمَةَ عَنْ سَلْمَانَ الْفَارِسِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ فَقَلَبَ جُبَّةَ صُوفٍ كَانَتْ عَلَيْهِ فَمَسَحَ بِهَا وَجْهَهُ

عباس بن ولید دمشقی، احمد بن ازہر، مروان بن محمد، یزید بن سمط، وضین بن عطاء، محفوط بن علقمہ، حضرت سلمان فارسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وضو کیا اور بالوں کا جبہ پہن رکھا تھا اسی کو پلٹ کر چہرہ صاف کر لیا۔

راوی : عباس بن ولید دمشقی، احمد بن ازہر، مروان بن محمد، یزید بن سمط، وضین بن عطاء، محفوط بن علقمہ، حضرت سلمان فارسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : لباس کا بیان

بالوں کا کپڑا پہننا۔

جلد : جلد سوم حدیث 446

راوی: سوید بن سعید، موسیٰ بن فضل، شعبہ، ھشام، ھشام بن زید، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ الْفَضْلِ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسِمُ غَنَمًا فِي آذَانِهَا وَرَأَيْتُهُ مُتَّزِرًا بِكِسَائٍ

سوید بن سعید، موسیٰ بن فضل، شعبہ، ہشام، ہشام بن زید، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں میں نے دیکھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بکریوں کے کان میں داغ دے رہے ہیں اور میں نے آپ کو (بالوں کی) کملی کا تہبند باندھے دیکھا۔

راوی : سوید بن سعید، موسیٰ بن فضل، شعبہ، ہشام، ہشام بن زید، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

سفید کپڑے۔

باب : لباس کا بیان

سفید کپڑے۔

جلد : جلد سوم حدیث 447

راوی : محمد بن صباح، عبداللہ بن رجاء مکی، ابن خثیم، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَجَاءٍ الْمَكِّيُّ عَنْ ابْنِ خُثَيْمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُ ثِيَابِكُمْ الْبَيَاضُ فَالْبَسُوهَا وَكَفِّنُوا فِيهَا مَوْتَاكُمْ

محمد بن صباح، عبداللہ بن رجاء مکی، ابن خثیم، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تمہارے کپڑوں میں سب سے بہتر سفید کپڑے ہیں اس لئے انہی کو پہنا کرو اور انہی میں اپنے مردوں کو کفن دیا کرو۔

راوی : محمد بن صباح، عبداللہ بن رجاء مکی، ابن خثیم، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : لباس کا بیان

سفید کپڑے۔

جلد : جلد سوم حدیث 448

راوی : علی بن محمد، وکیع، سفیان، حبیب بن ابی ثابت، میمون بن ابی شبیب، حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ مَيْمُونِ بْنِ أَبِي شَبِيبٍ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدَبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَسُوا ثِيَابَ الْبَيَاضِ فَإِنَّهَا أَطْهَرُ وَأَطْيَبُ

علی بن محمد، وکیع، سفیان، حبیب بن ابی ثابت، میمون بن ابی شبیب، حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا سفید کپڑے پہنا کرو کیونکہ یہ زیادہ پاکیزہ اور عمدہ ہوتے ہیں۔

راوی : علی بن محمد، وکیع، سفیان، حبیب بن ابی ثابت، میمون بن ابی شبیب، حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : لباس کا بیان

سفید کپڑے۔

جلد : جلد سوم **حدیث 449**

راوی : محمد بن حسان ازرق، عبدالمجید بن ابی داؤد، مروان بن سالم، صفوان بن عمرو، شریح بن عبید الحضرمی، حضرت ابوالدرداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَسَّانَ الْأَزْرَقُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَجِيدِ بْنُ أَبِي رَوَّادٍ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ سَالِمٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَمْرٍو عَنْ شُرَيْحِ بْنِ عُبَيْدٍ الْحَضْرَمِيِّ عَنْ أَبِي الدَّرْدَائِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَحْسَنَ مَا زُرْتُمْ اللَّهَ بِهِ فِي قُبُورِكُمْ وَمَسَاجِدِكُمْ الْبَيَاضُ

محمد بن حسان ازرق، عبدالمجید بن ابی داؤد، مروان بن سالم، صفوان بن عمرو، شریح بن عبید الحضرمی، حضرت ابوالدرداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا بہترین لباس جس میں تم اللہ کی بارگاہ میں حاضری دو اپنی قبروں میں اور مسجدوں میں سفید لباس ہے۔ (معلوم ہوا کہ سفید بہتر ہے نماز بھی سفید کپڑے میں بہتر ہے)۔

راوی : محمد بن حسان ازرق، عبدالمجید بن ابی داؤد، مروان بن سالم، صفوان بن عمرو، شریح بن عبید الحضرمی، حضرت ابوالدرداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ

تکبر کی وجہ سے کپڑا لٹکانا۔

باب : لباس کا بیان

تکبر کی وجہ سے کپڑا لٹکانا۔

جلد : جلد سوم **حدیث 450**

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ، علی بن محمد، عبداللہ بن نمیر، عبیداللہ بن عمر، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ح وحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ جَمِيعًا عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الَّذِي يَجُرُّ ثَوْبَهُ مِنْ الْخُيَلَاءِ لَا يَنْظُرُ اللهُ إِلَيْهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو اسامہ، علی بن محمد، عبد اللہ بن نمیر، عبید اللہ بن عمر، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو تکبر اور فخر کی وجہ سے اپنے کپڑے لٹکائے اللہ تعالیٰ روز قیامت اس کی طرف نظر التفات نہ فرمائیں گے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو اسامہ، علی بن محمد، عبد اللہ بن نمیر، عبید اللہ بن عمر، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : لباس کا بیان

تکبر کی وجہ سے کپڑا لٹکانا۔

جلد : جلد سوم **حدیث 451**

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابومعاویہ، اعمش، حضرت عطیہ سے روایت ہے کہ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ عَطِيَّةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ جَرَّ إِزَارَهُ مِنْ الْخُيَلَاءِ لَمْ يَنْظُرْ اللَّهُ إِلَيْهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ فَلَقِيتُ ابْنَ عُمَرَ بِالْبَلَاطِ فَذَكَرْتُ لَهُ حَدِيثَ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ وَأَشَارَ إِلَى أُذُنَيْهِ سَمِعَتْهُ أُذُنَايَ وَوَعَاهُ قَلْبِي

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو معاویہ، اعمش، حضرت عطیہ سے روایت ہے کہ حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا جو تکبر اور غرور کی وجہ سے اپنا پائجامہ لٹکائے اللہ تعالی روز قیامت اسکی طرف نظر التفات نہ فرمائیں حضرت عطیہ فرماتے ہیں کہ میں بلاط میں سیدنا ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ملا اور انکے سامنے حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی روایت ذکر کی تو اپنے کانوں کی طرف اشارہ کر کے فرمانے لگے کہ میرے کانوں نے یہ حدیث سنی اور میرے دل نے اسے محفوظ رکھا۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو معاویہ، اعمش، حضرت عطیہ سے روایت ہے کہ حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : لباس کا بیان

تکبر کی وجہ سے کپڑا لٹکانا۔

جلد : جلد سوم حدیث 452

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشر، محمد بن عمرو، ابی سلمہ، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ مَرَّ بِأَبِي هُرَيْرَةَ فَتًى مِنْ قُرَيْشٍ يَجُرُّ سَبَلَهُ فَقَالَ يَا ابْنَ أَخِي إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ جَرَّ ثَوْبَهُ مِنْ الْخُيَلَاءِ لَمْ يَنْظُرْ اللَّهُ لَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشر، محمد بن عمرو، ابی سلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس سے ایک قریشی نوجوان گزرا جو

اپنی چادر گھسیٹ رہا تھا فرمایا بھتیجے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے سنا جو تکبر و غرور میں اپنے کپڑے گھسیٹے روز قیامت اللہ تعالیٰ اسکی طرف نظر التفات نہ فرمائیں گے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشر، محمد بن عمرو، ابی سلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

پائجامہ کہاں تک رکھنا چاہئے ؟

باب : لباس کا بیان

پائجامہ کہاں تک رکھنا چاہئے ؟

جلد : جلد سوم حدیث 453

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابوالاحوص، ابی اسحق، مسلم بن نذیر، حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ نُذَيْرٍ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ أَخَذَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَسْفَلِ عَضَلَةِ سَاقِي أَوْ سَاقِهِ فَقَالَ هَذَا مَوْضِعُ الْإِزَارِ فَإِنْ أَبَيْتَ فَأَسْفَلَ فَإِنْ أَبَيْتَ فَأَسْفَلَ فَإِنْ أَبَيْتَ فَلَا حَقَّ لِلْإِزَارِ فِي الْكَعْبَيْنِ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ حَدَّثَنِي أَبُو إِسْحَقَ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ نُذَيْرٍ عَنْ حُذَيْفَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابوالاحوص، ابی اسحاق، مسلم بن نذیر، حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میری یا اپنی پنڈلی کا نیچے کا پٹھہ پکڑ کر فرمایا یہ ہے ازار کی جگہ اگر یہ پسند نہ ہو تو اس سے کچھ نیچے یہ بھی پسند نہ ہو تو اس سے کچھ نیچے یہ بھی پسند نہ ہو تو ٹخنوں پر ازار رکھنے کا کوئی حق نہیں ہے۔ دوسری سند سے یہی مضمون مروی ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابوالاحوص، ابی اسحق، مسلم بن نذیر، حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : لباس کا بیان

پائجامہ کہاں تک رکھنا چاہئے ؟

جلد : جلد سوم حدیث 454

راوی : علی بن محمد سفیان بن عیینہ، ملاء حضرت عبد الرحمن فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ الْعَلَائِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قُلْتُ لِأَبِي سَعِيدٍ هَلْ سَمِعْتَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا فِي الْإِزَارِ قَالَ نَعَمْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِزْرَةُ الْمُؤْمِنِ إِلَى أَنْصَافِ سَاقَيْهِ لَا جُنَاحَ عَلَيْهِ مَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْكَعْبَيْنِ وَمَا أَسْفَلَ مِنْ الْكَعْبَيْنِ فِي النَّارِ يَقُولُ ثَلَاثًا لَا يَنْظُرُ اللَّهُ إِلَى مَنْ جَرَّ إِزَارَهُ بَطَرًا

علی بن محمد سفیان بن عیینہ، ملاء حضرت عبد الرحمن فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے عرض کیا آپ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ازار کے متعلق کچھ سنا؟ فرمانے لگے جی میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے سنا مومن کی ازار اسکی نصف ساق تک ہونی چاہئے اور نصف ساق اور ٹخنوں کے درمیان ہو تو اس میں کچھ حرج (گناہ) نہیں ہے اور لیکن ٹخنوں سے نیچے ہو تو (ٹخنوں کا) وہ حصہ آگ میں جلے گا تین بار آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالی اس شخص کی طرف التفات بھی نہ فرمائیں گے جو تکبر وغرور میں اپنی ازار گھسیٹے۔

راوی : علی بن محمد سفیان بن عیینہ، ملاء حضرت عبد الرحمن فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : لباس کا بیان

پائجامہ کہاں تک رکھنا چاہئے ؟

جلد : جلد سوم حدیث 455

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، یزید بن ھارون، شریک، عبدالملک بن عمیر، حصین بن قبیصہ، حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنْبَأَنَا شَرِيكٌ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ حُصَيْنِ بْنِ قَبِيصَةَ عَنْ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا سُفْيَانَ بْنَ سَهْلٍ لَا تُسْبِلْ فَإِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْمُسْبِلِينَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، شریک، عبدالملک بن عمیر، حصین بن قبیصہ، حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے سفیان بن سہل اپنے کپڑے مت لٹکاؤ اس لئے کہ اللہ تعالی کپڑ الٹکانے والے کو پسند نہیں فرماتے۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، شریک، عبدالملک بن عمیر، حصین بن قبیصہ، حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

قمیص پہننا۔

باب : لباس کا بیان

قمیص پہننا۔

جلد : جلد سوم حدیث 456

راوی: یعقوب بن ابراھیم دو رقی، ابوتمیلہ، عبدالمومن بن خالد، ابن بریدہ، حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّوْرَقِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو تُمَيْلَةَ عَنْ عَبْدِ الْمُؤْمِنِ بْنِ خَالِدٍ عَنْ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أُمِّهِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ لَمْ يَكُنْ ثَوْبٌ أَحَبَّ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ الْقَمِيصِ

یعقوب بن ابراہیم دورقی، ابوتمیلہ، عبدالمومن بن خالد، ابن بریدہ، حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو قمیص سے زیادہ کوئی کپڑا پسند نہ تھا۔

راوی : یعقوب بن ابراہیم دورقی، ابوتمیلہ، عبدالمومن بن خالد، ابن بریدہ، حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

قمیص کی لمبائی کی حد۔

باب : لباس کا بیان

قمیص کی لمبائی کی حد۔

جلد : جلد سوم **حدیث** 457

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، حسین بن علی، ابن ابی رواد، سالم حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ ابْنِ أَبِي رَوَّادٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْإِسْبَالُ فِي الْإِزَارِ وَالْقَمِيصِ وَالْعِمَامَةِ مَنْ جَرَّ شَيْئًا خُيَلَاءَ لَمْ يَنْظُرْ اللهُ إِلَيْهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ أَبُو بَكْرٍ مَا أَغْرَبَهُ

ابوبکر بن ابی شیبہ، حسین بن علی، ابن ابی رواد، سالم حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اسبال ازار قمیص اور عمامہ سب میں ہوتا ہے جو تکبر کی وجہ سے کوئی چیز بھی لٹکائے اللہ تعالی روز قیامت اسکی طرف التفات نہ فرمائیں گے۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، حسین بن علی، ابن ابی رواد، سالم حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

قمیص کی آستین کی حد۔

باب : لباس کا بیان

قمیص کی آستین کی حد۔

جلد : جلد سوم حدیث 458

راوی: احمد بن عثمان بن حکیم اودی، ابوغسان، ابوکریب، عبید بن محمد، حسن بن صالح، سفیان بن وکیع، حسن بن صالح مسلم، مجاهد، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ حَكِيمٍ الْأَوْدِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو غَسَّانَ وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ صَالِحٍ ح وحَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيعٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ الْحَسَنِ بْنِ صَالِحٍ عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَلْبَسُ قَمِيصًا قَصِيرَ الْيَدَيْنِ وَالطُّولِ

احمد بن عثمان بن حکیم اودی، ابوغسان، ابوکریب، عبید بن محمد، حسن بن صالح، سفیان بن وکیع، حسن بن صالح مسلم، مجاہد، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کم لمبائی والی چھوٹی آستینوں والی قمیص (کرتہ) زیب تن فرماتے تھے۔ (یعنی کرتہ کی لمبائی گھٹنوں تک اور آستین کی پہنچوں تک مناسب ہے)۔

راوی : احمد بن عثمان بن حکیم اودی، ابوغسان، ابوکریب، عبید بن محمد، حسن بن صالح، سفیان بن وکیع، حسن بن صالح مسلم، مجاہد، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

گھنڈیاں کھلی رکھنا۔

باب : لباس کا بیان

گھنڈیاں کھلی رکھنا۔

جلد : جلد سوم حدیث 459

راوی: ابوبکر، ابن دکین، زهیر، عروه بن عبدالله بن قشیر، معاویه حضرت قره رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا أَبُو بَکْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ دُکَيْنٍ عَنْ زُهَيْرٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قُشَيْرٍ حَدَّثَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ قُرَّةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَايَعْتُهُ وَإِنَّ زِرَّ قَمِيصِهِ لَمُطْلَقٌ قَالَ عُرْوَةُ فَمَا رَأَيْتُ مُعَاوِيَةَ وَلَا ابْنَهُ فِي شِتَائٍ وَلَا صَيْفٍ إِلَّا مُطْلَقَةً أَزْرَارُهُمَا

ابو بکر، ابن دکین، زہیر، عروہ بن عبداللہ بن قشیر، معاویہ حضرت قرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور آپ سے بیعت کی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کرتے کی گھنڈی کھلی ہوئی تھی۔ (راوی حدیث) حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ میں نے اپنے استاذ معاویہ اور ان کے بیٹے کو گرمی سردی جب بھی دیکھا ان کی گھنڈیاں کھلی ہوئیں تھیں۔

راوی : ابو بکر، ابن دکین، زہیر، عروہ بن عبداللہ بن قشیر، معاویہ حضرت قرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

پائجامہ پہننا۔

باب : لباس کا بیان

پائجامہ پہننا۔

جلد : جلد سوم حدیث 460

راوی: ابوبکر بن ابی شیبه، علی بن محمد بن بشار، یحیی، عبدالرحمن، سفیان، سماک بن حرب، حضرت سوید بن قیس رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالُوا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ قَيْسٍ قَالَ أَتَانَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَاوَمَنَا سَرَاوِيلَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد بن بشار، یحییٰ، عبد الرحمن، سفیان، سماک بن حرب، حضرت سوید بن قیس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے اور ہم سے پائجامہ کی قیمت طے کی۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد بن بشار، یحییٰ، عبد الرحمن، سفیان، سماک بن حرب، حضرت سوید بن قیس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

عورت آنچل کتنا لمبا رکھے؟

باب : لباس کا بیان

عورت آنچل کتنا لمبا رکھے؟

جلد : جلد سوم حدیث 461

راوی: ابوبکر، معتمر بن سلیمان، عبید اللہ عمر، نافع، سلیمان بن یسار، ام المومنین حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمْ تَجُرُّ الْمَرْأَةُ مِنْ ذَيْلِهَا قَالَ شِبْرًا قُلْتُ إِذًا يَنْكَشِفُ عَنْهَا قَالَ ذِرَاعٌ لَا تَزِيدُ عَلَيْهِ

ابو بکر، معتمر بن سلیمان، عبید اللہ عمر، نافع، سلیمان بن یسار، ام المومنین حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ سے دریافت کیا گیا کہ عورت اپنا آنچل کتنا لٹکائے (لمبا رکھے)؟ فرمایا ایک بالشت میں نے عرض کیا کہ اس صورت میں (اسکے پاؤں) کھلے رہیں گے۔ فرمایا ایک ہاتھ لمبا رکھے اس سے زیادہ نہیں۔

راوی : ابو بکر، معتمر بن سلیمان، عبید اللہ عمر، نافع، سلیمان بن یسار، ام المومنین حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : لباس کا بیان

عورت آنچل کتنا لمبا رکھے؟

جلد : جلد سوم حدیث 462

راوی: ابوبکر، عبدالرحمن بن مہدی، سفیان، زید عمی، ابی صدیق ناجی، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ زَيْدٍ الْعَمِّيِّ عَنْ أَبِي الصِّدِّيقِ النَّاجِيِّ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ أَزْوَاجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رُخِّصَ لَهُنَّ فِي الذَّيْلِ ذِرَاعًا فَكُنَّ يَأْتِينَنَا فَنَذْرَعُ لَهُنَّ بِالْقَصَبِ ذِرَاعًا

ابو بکر، عبدالرحمن بن مہدی، سفیان، زید عمی، ابی صدیق ناجی، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ازواج مطہرات کو ایک ہاتھ آنچل لمبا رکھنے اجازت تھی وہ ہمارے پاس آتیں تو ہم انکو ایک ہاتھ ناپ کر دے دیتے۔

راوی : ابو بکر، عبدالرحمن بن مہدی، سفیان، زید عمی، ابی صدیق ناجی، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : لباس کا بیان

عورت آنچل کتنا لمبا رکھے؟

جلد : جلد سوم حدیث 463

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، یزید بن ھارون، حماد بن سلمہ، ابی مہزم، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي الْمُهَزِّمِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِفَاطِمَةَ أَوْ لِأُمِّ سَلَمَةَ ذَيْلُكِ ذِرَاعٌ

ابو بکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، حماد بن سلمہ، ابی مہزم، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سیدہ فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ یا ام المومنین سیدہ ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرمایا تمہارا دامن ایک ہاتھ لمبا ہونا چاہئے۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، حماد بن سلمہ، ابی مہزم، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : لباس کا بیان

عورت آنچل کتنا لمبا رکھے؟

جلد : جلد سوم حدیث 464

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، عفان، عبدالوارث، حبیب معلم، ابی مہزم، ابوھریرہ، ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا حَبِيبٌ الْمُعَلِّمُ عَنْ أَبِي الْمُهَزِّمِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي ذُيُولِ النِّسَاءِ شِبْرًا فَقَالَتْ عَائِشَةُ إِذًا تَخْرُجَ سُوقُهُنَّ قَالَ فَذِرَاعٌ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عفان، عبد الوارث، حبیب معلم، ابی مہزم، ابو ہریرہ، ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عورتوں کو ایک بالشت لمبا آنچل رکھنے کی اجازت دی تو انہوں نے عرض کیا کہ اس صورت میں عورتوں کی پنڈلیاں کھلی رہیں گی فرمایا پھر ایک ہاتھ لمبا رکھ لیں۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عفان، عبد الوارث، حبیب معلم، ابی مہزم، ابو ہریرہ، ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

سیاہ عمامہ۔

باب : لباس کا بیان

سیاہ عمامہ۔

جلد : جلد سوم حدیث 465

راوی: ہشام بن عمار، سفیان بن عیینہ، مساور، جعفر بن عمرو حضرت عمرو حریث رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ مُسَاوِرٍ الْوَرَّاقِ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ عَلَى الْمِنْبَرِ وَعَلَيْهِ عِمَامَةٌ سَوْدَاءُ

ہشام بن عمار، سفیان بن عیینہ، مساور، جعفر بن عمرو حضرت عمرو حریث رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو منبر پر خطبہ ارشاد فرماتے ہوئے دیکھا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سیاہ عمامہ باندھے ہوئے تھے۔

راوی : ہشام بن عمار، سفیان بن عیینہ، مساور، جعفر بن عمرو حضرت عمرو حریث رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : لباس کا بیان

سیاہ عمامہ۔

جلد : جلد سوم حدیث 466

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، حماد بن سلمہ، ابوزبیر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَکِيعٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ مَکَّةَ وَعَلَيْهِ عِمَامَةٌ سَوْدَائُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، حماد بن سلمہ، ابوزبیر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (فتح مکہ کے موقع پر) مکہ میں داخل ہوئے اس وقت آپ سیاہ عمامہ باندھے ہوئے تھے۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، حماد بن سلمہ، ابوزبیر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: لباس کا بیان

سیاہ عمامہ۔

جلد: جلد سوم حدیث 467

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، عبداللہ، موسیٰ بن عبیدہ، عبداللہ بن دینار، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ أَنْبَأَنَا مُوسَی بْنُ عُبَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ يَوْمَ فَتْحِ مَکَّةَ وَعَلَيْهِ عِمَامَةٌ سَوْدَائُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ، موسیٰ بن عبیدہ، عبد اللہ بن دینار، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فتح مکہ کے روز (مکہ میں) داخل ہوئے اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سر پر سیاہ عمامہ تھا۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ، موسیٰ بن عبیدہ، عبد اللہ بن دینار، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

عمامہ (شملہ) دونوں مونڈھوں کے درمیان لٹکانا۔

باب : لباس کا بیان

عمامہ (شملہ) دونوں مونڈھوں کے درمیان لٹکانا۔

جلد : جلد سوم حدیث 468

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ، مساور، جعفر بن عمرو بن حریث رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے

حَدَّثَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ مُسَاوِرٍ حَدَّثَنِي جَعْفَرُ بْنُ عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ کَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَی رَسُولِ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْهِ عِمَامَةٌ سَوْدَائُ قَدْ أَرْخَی طَرَفَيْهَا بَيْنَ کَتِفَيْهِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ، مساور، جعفر بن عمرو بن حریث رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں گویا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف دیکھ رہا ہوں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سر پر سیاہ عمامہ ہے اسکے دونوں کنارے آپ نے مونڈھوں کے درمیان لٹکا رکھے ہیں۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ، مساور، جعفر بن عمرو بن حریث رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے

ریشم پہننے کی ممانعت۔

باب : لباس کا بیان

ریشم پہننے کی ممانعت۔

جلد : جلد سوم حدیث 469

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، اسماعیل بن علیہ، عبدالعزیز بن صہیب، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَبِسَ الْحَرِيرَ فِي الدُّنْيَا لَمْ يَلْبَسْهُ فِي الْآخِرَةِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، اسماعیل بن علیہ، عبدالعزیز بن صہیب، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو دنیا میں ریشم پہنے وہ آخرت میں ریشم نہ پہن سکے گا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، اسماعیل بن علیہ، عبدالعزیز بن صہیب، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : لباس کا بیان

ریشم پہننے کی ممانعت۔

جلد : جلد سوم حدیث 470

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن مسہر، شیبانی، اشعث بن ابی شعثاء، معاویہ بن سوید، حضرت براء رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ أَشْعَثَ بْنِ أَبِي الشَّعْثَاءِ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ سُوَيْدٍ عَنْ الْبَرَاءِ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الدِّيبَاجِ وَالْحَرِيرِ وَالْإِسْتَبْرَقِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن مسہر، شیبانی، اشعث بن ابی شعثاء، معاویہ بن سوید، حضرت براء رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے (ریشم کی اقسام) دیباج حریر اور استبرق (وغیرہ پہننے) سے منع فرمایا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن مسہر، شیبانی، اشعث بن ابی شعثاء، معاویہ بن سوید، حضرت براء رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : لباس کا بیان

ریشم پہننے کی ممانعت۔

جلد : جلد سوم حدیث 471

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، شعبہ، حکم، عبدالرحمن بن ابی لیلی، حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَکِيعٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ الْحَکَمِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَی عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ نَهَی رَسُولُ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ لُبْسِ الْحَرِيرِ وَالذَّهَبِ وَقَالَ هُوَ لَهُمْ فِي الدُّنْيَا وَلَنَا فِي الْآخِرَةِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، شعبہ، حکم، عبدالرحمن بن ابی لیلیٰ، حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ریشم اور سونا پہننے سے منع فرمایا اور فرمایا یہ دنیا میں ان کافروں کے لئے ہیں اور آخرت میں ہمارے لئے۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، شعبہ، حکم، عبدالرحمن بن ابی لیلیٰ، حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : لباس کا بیان

ریشم پہننے کی ممانعت۔

جلد : جلد سوم حدیث 472

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، عبدالرحیم بن سلیمان، عبیداللہ بن عمر، حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ أَخْبَرَهُ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَأَی حُلَّةً سِيَرَاءَ مِنْ حَرِيرٍ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَوْ ابْتَعْتَ هَذِهِ الْحُلَّةَ لِلْوَفْدِ وَلِيَوْمِ الْجُمُعَةِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا يَلْبَسُ هَذِهِ مَنْ لَا خَلَاقَ لَهُ فِي الْآخِرَةِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد الرحیم بن سلیمان، عبید اللہ بن عمر، حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے سیر اء کا ایک ریشمی جوڑا دیکھا تو عرض کیا اے اللہ کے رسول اگر آپ یہ خرید لیں اور وفود سے ملاقات کے وقت اور جمعہ کے روز زیب تن فرمائیں تو کیا ہی اچھا ہو۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اسے وہ پہنے جس کا آخرت میں کچھ بھی حصہ نہ ہو۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد الرحیم بن سلیمان، عبید اللہ بن عمر، حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جس کو ریشم پہننے کی اجازت ہے۔

باب: لباس کا بیان

جس کو ریشم پہننے کی اجازت ہے۔

جلد : جلد سوم حدیث 473

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشر، سعید بن ابی عروبہ، قتادہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ أَنَّ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ نَبَّأَهُمْ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ لِلزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ وَلِعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ فِي قَمِيصَيْنِ مِنْ حَرِيرٍ مِنْ وَجَعٍ كَانَ بِهِمَا حِكَّةٍ

ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشر، سعید بن ابی عروبہ، قتادہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت زبیر بن عوام اور حضرت عبد الرحمن بن عوف رضی اللہ عنہما کو ریشمی قمیص پہننے کی اجازت دی کھجلی (خارش) کی بیماری کیوجہ سے۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشر، سعید بن ابی عروبہ، قتادہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

ریشم کی گوٹ لگانا جائز ہے۔

باب : لباس کا بیان

ریشم کی گوٹ لگانا جائز ہے۔

جلد : جلد سوم حدیث 474

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، حفص غیاث عاصم، ابی عثمان، حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ عُمَرَ أَنَّهُ كَانَ يَنْهَى عَنْ الْحَرِيرِ وَالدِّيبَاجِ إِلَّا مَا كَانَ هَكَذَا ثُمَّ أَشَارَ بِإِصْبَعِهِ ثُمَّ الثَّانِيَةِ ثُمَّ الثَّالِثَةِ ثُمَّ الرَّابِعَةِ فَقَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَانَا عَنْهُ

ابوبکر بن ابی شیبہ، حفص غیاث عاصم، ابی عثمان، حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ ریشمی کپڑے سے منع فرمایا کرتے تھے مگر جو اس قدر ہو اور ایک انگلی سے اشارہ کیا پھر دوسری پھر تیسری اور پھر چوتھی سے (کہ چار انگل تک ریشم کی گوٹ درست ہے۔) اور فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمیں ریشم سے منع فرمایا کرتے تھے۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، حفص غیاث عاصم، ابی عثمان، حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : لباس کا بیان

ریشم کی گوٹ لگانا جائز ہے۔

جلد : جلد سوم حدیث 475

راوی: ابو کر بن ابی شیبہ، وکیع، مغیرہ بن زیاد، حضرت اسماء کے غلام ابوعمر

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ مُغِيرَةَ بْنِ زِيَادٍ عَنْ أَبِي عُمَرَ مَوْلَى أَسْمَائَ قَالَ رَأَيْتُ ابْنَ عُمَرَ اشْتَرَى عِمَامَةً لَهَا عَلَمٌ فَدَعَا بِالْجَلَمَيْنِ فَقَصَّهُ فَدَخَلْتُ عَلَى أَسْمَائَ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لَهَا فَقَالَتْ بُؤْسًا لِعَبْدِ اللهِ يَا جَارِيَةُ هَاتِي جُبَّةَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَائَتْ بِجُبَّةٍ مَكْفُوفَةِ الْكُمَّيْنِ وَالْجَيْبِ وَالْفَرْجَيْنِ بِالدِّيبَاجِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، مغیرہ بن زیاد، حضرت اسماء کے غلام ابو عمر فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو دیکھا کہ آپ نے عمامہ خریدا جس کا حاشیہ (ریشمی) تھا آپ نے قینچی منگوا کر حاشیہ کاٹ ڈالا۔ میں حضرت اسماء رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس گیا تو ان سے اسکا تذکرہ کیا کہنے لگیں افسوس ہے ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ پر۔ اری لڑکی! ذرا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا جبہ تو لاؤ۔ وہ ایک جبہ لائی جسکی آستینیں اور گریبان اور کلیوں پر ریشم کی گوٹ لگی ہوئی تھی۔

راوی: ابو کر بن ابی شیبہ، وکیع، مغیرہ بن زیاد، حضرت اسماء کے غلام ابوعمر

عورتوں کے لئے ریشم اور سونا پہننا۔

باب: لباس کا بیان

عورتوں کے لئے ریشم اور سونا پہننا۔

جلد: جلد سوم حدیث 476

راوی: ابوبکر، عبدالرحیم بن سلیمان، محمد بن اسحق، یزید بن ابی حبیب، عبدالعزیز بن ابی صعبہ، ابی الافلح ہمدانی، عبداللہ بن زریر عافقی حضرت علی بن ابی طالب کرم اللہ وجہہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ أَبِي الصَّعْبَةِ عَنْ أَبِي الْأَفْلَحِ الْهَمْدَانِيِّ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ زُرَيْرٍ الْغَافِقِيِّ سَمِعْتُهُ يَقُولُ سَمِعْتُ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ يَقُولُ أَخَذَ

رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَرِيرًا بِشِمَالِهِ وَذَهَبًا بِيَمِينِهِ ثُمَّ رَفَعَ بِهِمَا يَدَيْهِ فَقَالَ إِنَّ هَذَيْنِ حَرَامٌ عَلَى ذُكُورِ أُمَّتِي حِلٌّ لِإِنَاثِهِمْ

ابو بکر، عبد الرحیم بن سلیمان، محمد بن اسحاق، یزید بن ابی حبیب، عبد العزیز بن ابی صعبہ، ابی الافلح ہمدانی، عبد اللہ بن زریر عافقی حضرت علی بن ابی طالب کرم اللہ وجہہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ریشم بائیں ہاتھ میں اور سونا دائیں ہاتھ میں پکڑا اور ہاتھ اٹھا کر فرمایا یہ دونوں میری امت کے مردوں پر حرام ہیں عورتوں کے لئے حلال ہیں۔

راوی : ابو بکر، عبد الرحیم بن سلیمان، محمد بن اسحق، یزید بن ابی حبیب، عبد العزیز بن ابی صعبہ، ابی الافلح ہمدانی، عبد اللہ بن زریر عافقی حضرت علی بن ابی طالب کرم اللہ وجہہ

باب : لباس کا بیان

عورتوں کے لئے ریشم اور سونا پہننا۔

جلد : جلد سوم حدیث 477

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، عبد الرحیم بن سلیمان، یزید بن ابی زیاد، ابی فاختہ، ہبیرہ بن یریم، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ عَنْ أَبِي فَاخِتَةَ حَدَّثَنِي هُبَيْرَةُ بْنُ يَرِيمَ عَنْ عَلِيٍّ أَنَّهُ أُهْدِيَ لِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُلَّةٌ مَكْفُوفَةٌ بِحَرِيرٍ إِمَّا سَدَاهَا وَإِمَّا لَحْمَتُهَا فَأَرْسَلَ بِهَا إِلَيَّ فَأَتَيْتُهُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ مَا أَصْنَعُ بِهَا أَلْبَسُهَا قَالَ لَا وَلَكِنْ اجْعَلْهَا خُمُرًا بَيْنَ الْفَوَاطِمِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد الرحیم بن سلیمان، یزید بن ابی زیاد، ابی فاختہ، ہبیرہ بن یریم، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ایک جوڑہ کپڑے کا تحفہ آیا اور اس میں ریشم شامل تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وہ مجھے بھیج دیا۔ میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا اور کہا یا رسول اللہ میں اسکا کیا کروں؟ فرمایا (تیرے لئے) نہیں بلکہ اسکو کاٹ کر

(اپنی بیوی رضی اللہ تعالیٰ عنہ) فاطمہ کی اوڑھنیاں بنالو۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عبدالرحیم بن سلیمان، یزید بن ابی زیاد، ابی فاختہ، ہبیرہ بن یریم، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : لباس کا بیان

عورتوں کے لئے ریشم اور سونا پہننا۔

جلد : جلد سوم **حدیث** 478

راوی : ابوبکر، عبدالرحیم بن سلیمان، افریقی، عبدالرحمن بن رافع، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ الْإِفْرِيقِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفِي إِحْدَى يَدَيْهِ ثَوْبٌ مِنْ حَرِيرٍ وَفِي الْأُخْرَى ذَهَبٌ فَقَالَ إِنَّ هَذَيْنِ مُحَرَّمٌ عَلَى ذُكُورِ أُمَّتِي حِلٌّ لِإِنَاثِهِمْ

ابو بکر، عبدالرحیم بن سلیمان، افریقی، عبدالرحمن بن رافع، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے پاس باہر تشریف لائے آپ کے ایک ہاتھ میں ریشمی کپڑا اور دوسرے ہاتھ میں سونا تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہ دونوں میری امت کے مردوں پر حرام اور عورتوں کے لئے حلال ہیں۔

راوی : ابو بکر، عبدالرحیم بن سلیمان، افریقی، عبدالرحمن بن رافع، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : لباس کا بیان

عورتوں کے لئے ریشم اور سونا پہننا۔

جلد : جلد سوم حدیث 479

راوی: ابوبکر، عیسیٰ بن یونس، معمر، زهری، حضرت انس رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَنَسٍ قَالَ رَأَيْتُ عَلَى زَيْنَبَ بِنْتِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَمِيصَ حَرِيرٍ سِيَرَاءَ

ابو بکر، عیسیٰ بن یونس، معمر، زہری، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی صاحبزادی حضرت زینب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو سیراء کی ریشمی قمیص پہنے دیکھا۔

راوی: ابو بکر، عیسیٰ بن یونس، معمر، زہری، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

مردوں کا سرخ لباس پہننا۔

باب : لباس کا بیان

مردوں کا سرخ لباس پہننا۔

جلد : جلد سوم حدیث 480

راوی: ابوبکر بن ابی شیبه، شریك بن عبدالله قاضی، ابی اسحق، حضرت براء رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ شَرِيكِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْقَاضِي عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ الْبَرَاءِ قَالَ مَا رَأَيْتُ أَجْمَلَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُتَرَجِّلًا فِي حُلَّةٍ حَمْرَاءَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، شریک بن عبد اللہ قاضی، ابی اسحاق، حضرت براء رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ

علیہ وآلہ وسلم سے زیادہ خوبصورت کسی کو نہ دیکھا بالوں میں کنگھی کئے ہوئے سرخ جوڑا پہنے ہوئے۔ (یہ سرخ دھاری دار یمنی حلہ تھا)۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، شریک بن عبداللہ قاضی، ابی اسحق، حضرت براء رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : لباس کا بیان

مردوں کا سرخ لباس پہننا۔

جلد : جلد سوم حدیث 481

راوی : ابوعامر عبداللہ بن عامر بن براد بن یوسف بن ابی بردہ بن ابی موسیٰ اشعری، زید بن حبا، حسین بن واقد، عبداللہ بن حضرت بریدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ عَبْدُ اللهِ بْنُ عَامِرِ بْنِ بَرَّادِ بْنِ يُوسُفَ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ بْنِ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيّ قَالَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ وَاقِدٍ قَاضِي مَرْوَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللهِ بْنُ بُرَيْدَةَ أَنَّ أَبَاهُ حَدَّثَهُ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ فَأَقْبَلَ حَسَنٌ وَحُسَيْنٌ عَلَيْهِمَا السَّلَام عَلَيْهِمَا قَمِيصَانِ أَحْمَرَانِ يَعْثُرَانِ وَيَقُومَانِ فَنَزَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخَذَهُمَا فَوَضَعَهُمَا فِي حِجْرِهِ فَقَالَ صَدَقَ اللهُ وَرَسُولُهُ إِنَّمَا أَمْوَالُكُمْ وَأَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ رَأَيْتُ هَذَيْنِ فَلَمْ أَصْبِرْ ثُمَّ أَخَذَ فِي خُطْبَتِهِ

ابوعامر عبداللہ بن عامر بن براد بن یوسف بن ابی بردہ بن ابی موسیٰ اشعری، زید بن حبا، حسین بن واقد، عبداللہ بن حضرت بریدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے دیکھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خطبہ ارشاد فرما رہے تھے اتنے میں حضرت حسن رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ آئے یہ دونوں سرخ قمیص پہنے ہوئے تھے گرتے اور اٹھتے (کم سنی کیوجہ سے) نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اترے اور انکو اٹھایا اور اپنی گود میں بٹھالیا پھر فرمایا اللہ اور اسکے رسول نے سچ فرمایا کہ بلاشبہ تمہارے مال اور اولادیں آزمائش ہیں میں نے ان دونوں کو دیکھا تو مجھ سے رہا نہ گیا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خطبہ شروع کر دیا۔

راوی : ابوعامر عبداللہ بن عامر بن براد بن یوسف بن ابی بردہ بن ابی موسیٰ اشعری، زید بن حبا، حسین بن واقد، عبداللہ بن حضرت بریدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

کسم کا رنگا ہوا کپڑا پہننا مردوں کے لئے صحیح نہیں۔

باب : لباس کا بیان

کسم کا رنگا ہوا کپڑا پہننا مردوں کے لئے صحیح نہیں۔

جلد : جلد سوم   حدیث 482

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن مسہر، یزید بن ابی زیاد، حسن بن سہیل، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ عَنْ الْحَسَنِ بْنِ سُهَيْلٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ نَهَی رَسُولُ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْمُفَدَّمِ قَالَ يَزِيدُ قُلْتُ لِلْحَسَنِ مَا الْمُفَدَّمُ قَالَ الْمُشْبَعُ بِالْعُصْفُرِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن مسہر، یزید بن ابی زیاد، حسن بن سہیل، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مفدم سے منع فرمایا (راوی حدیث) مزید کہتے ہیں کہ میں نے (اپنے استاذ) حسن سے دریافت کیا کہ مفدم کیا ہوتا ہے؟ فرمایا خوب سرخ (کسم میں) رنگا ہوا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن مسہر، یزید بن ابی زیاد، حسن بن سہیل، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : لباس کا بیان

کسم کا رنگا ہوا کپڑا پہننا مردوں کے لئے صحیح نہیں۔

جلد : جلد سوم　　　　حدیث 483

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، اسامہ بن زید، عبداللہ بن حنین، حضرت علی کرم اللہ وجہہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حُنَيْنٍ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيًّا يَقُولُ نَهَانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا أَقُولُ نَهَاكُمْ عَنْ لُبْسِ الْمُعَصْفَرِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، اسامہ بن زید، عبداللہ بن حنین، حضرت علی کرم اللہ وجہہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے منع فرمایا مجھ کو میں یہ نہیں کہتا کہ تم کو منع فرمایا کسم کا رنگ پہننے سے۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، اسامہ بن زید، عبداللہ بن حنین، حضرت علی کرم اللہ وجہہ

باب : لباس کا بیان

کسم کا رنگا ہوا کپڑا پہننا مردوں کے لئے صحیح نہیں۔

جلد : جلد سوم　　　　حدیث 484

راوی: ابوبکر، عیسیٰ بن یونس، ہشام بن غار، عمرو بن شعیب، عبداللہ بن عمر بن عاص رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ عَنْ هِشَامِ بْنِ الْغَازِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ أَقْبَلْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ ثَنِيَّةِ أَذَاخِرَ فَالْتَفَتَ إِلَيَّ وَعَلَيَّ رَيْطَةٌ مُضَرَّجَةٌ بِالْعُصْفُرِ فَقَالَ مَا هَذِهِ فَعَرَفْتُ مَا كَرِهَ فَأَتَيْتُ أَهْلِي وَهُمْ يَسْجُرُونَ تَنُّورَهُمْ فَقَذَفْتُهَا فِيهِ ثُمَّ أَتَيْتُهُ مِنْ الْغَدِ فَقَالَ يَا عَبْدَ اللَّهِ مَا فَعَلَتْ الرَّيْطَةُ فَأَخْبَرْتُهُ فَقَالَ أَلَا كَسَوْتَهَا بَعْضَ أَهْلِكَ فَإِنَّهُ لَا بَأْسَ بِذَلِكَ لِلنِّسَاءِ

ابو بکر، عیسیٰ بن یونس، ہشام بن غار، عمرو بن شعیب، عبداللہ بن عمر بن عاص رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ہم آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیساتھ آئے اَذاخر (ایک مقام ہے مکہ کے قریب) کی گھاٹی سے آپ نے میری طرف دیکھا میں ایک باریک چادر

باندھے تھاجو کسم میں رنگی ہوئی تھی آپ نے فرمایا یہ کیا ہے میں سمجھ گیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسے برا جانا پھر میں اپنے گھر والوں میں آیا وہ چولہا جلا رہے تھے میں نے اس چادر کو اس میں ڈال دیا (وہ جل کر خاک ہوگئی) دوسرے دن میں پھر آپ کی خدمت میں حاضر ہوا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے عبداللہ وہ تیری چادر کہاں گئی ؟ میں نے یہ حال بیان کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تو نے اپنے گھر والیوں میں سے کسی کو کیوں نہ دے دی کیونکہ عورتوں کو اس کے پہننے میں کوئی برائی نہیں ہے۔

راوی : ابو بکر، عیسیٰ بن یونس، ہشام بن غار، عمرو بن شعیب، عبداللہ بن عمر بن عاص رضی اللہ عنہما

مردوں کے لئے زرد لباس۔

باب : لباس کا بیان

مردوں کے لئے زرد لباس۔

جلد : جلد سوم حدیث 485

راوی: علی بن محمد، وکیع، ابن ابی لیلیٰ بن شرحبیل، حضرت قیس بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ شُرَحْبِيلَ عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ أَتَانَا النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَضَعْنَا لَهُ مَاءً يَتَبَرَّدُ بِهِ فَاغْتَسَلَ ثُمَّ أَتَيْتُهُ بِمِلْحَفَةٍ صَفْرَاءَ فَرَأَيْتُ أَثَرَ الْوَرْسِ عَلَى عُكَنِهِ

علی بن محمد، وکیع، ابن ابی لیلیٰ بن شرحبیل، حضرت قیس بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے ہم نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لئے پانی رکھا کہ آپ ٹھنڈک حاصل کریں اور نہائیں۔

راوی : علی بن محمد، وکیع، ابن ابی لیلیٰ بن شرحبیل، حضرت قیس بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جو چاہو پہنو بشرطیکہ اسراف یا تکبر نہ ہو۔

باب : لباس کا بیان

جو چاہو پہنو بشرطیکہ اسراف یا تکبر نہ ہو۔

جلد : جلد سوم حدیث 486

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، یزید بن ھارون، ھمام، قتادہ، حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنھما

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنْبَأَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُوا وَاشْرَبُوا وَتَصَدَّقُوا وَالْبَسُوا مَا لَمْ يُخَالِطْهُ إِسْرَافٌ أَوْ مَخِيلَةٌ

ابو بکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، ہمام، قتادہ، حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کھاؤ پیو صدقہ کرو اور پہنو بشرطیکہ اس میں اسراف یا تکبر کی آمیزش نہ ہو۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، ہمام، قتادہ، حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہما

شہرت کی خاطر کپڑے پہننا۔

باب : لباس کا بیان

شہرت کی خاطر کپڑے پہننا۔

جلد : جلد سوم حدیث 487

راوی: محمد بن عبادہ، محمد بن عبد الملک واسطیان، یزید بن ھارون، شریک، عثمان بن ابی زرعہ، مہاجر، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَادَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ الْوَاسِطِيَّانِ قَالَا حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنْبَأَنَا شَرِيكٌ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ مُهَاجِرٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَبِسَ ثَوْبَ شُهْرَةٍ أَلْبَسَهُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ثَوْبَ مَذَلَّةٍ

محمد بن عبادہ، محمد بن عبد الملک واسطیان، یزید بن ہارون، شریک، عثمان بن ابی زرعہ، مہاجر، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شہرت (ونمود ونمائش) کی خاطر (قیمتی) لباس زیب تن کرے اللہ تعالیٰ روز قیامت اسکو رسوائی کا لباس پہنائیں گے۔

راوی: محمد بن عبادہ، محمد بن عبد الملک واسطیان، یزید بن ہارون، شریک، عثمان بن ابی زرعہ، مہاجر، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: لباس کا بیان

شہرت کی خاطر کپڑے پہننا۔

جلد: جلد سوم **حدیث** 488

راوی: محمد بن عبد الملک بن ابی شوارب، ابوعوانہ، عثمان بن مغیرہ، مہاجر، عبداللہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي الشَّوَارِبِ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الْمُغِيرَةِ عَنْ الْمُهَاجِرِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ مَنْ لَبِسَ ثَوْبَ شُهْرَةٍ فِي الدُّنْيَا أَلْبَسَهُ اللَّهُ ثَوْبَ مَذَلَّةٍ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ثُمَّ أَلْهَبَ فِيهِ نَارًا

محمد بن عبد الملک بن ابی شوارب، ابو عوانہ، عثمان بن مغیرہ، مہاجر، عبد اللہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو دنیا میں شہرت کی خاطر لباس پہنے اللہ تعالی روز قیامت اسکو رسوائی کا لباس پہنائیں گے پھر اس میں آگ دہکائیں گے۔

راوی : محمد بن عبد الملک بن ابی شوارب، ابو عوانہ، عثمان بن مغیرہ، مہاجر، عبد اللہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : لباس کا بیان

شہرت کی خاطر کپڑے پہننا۔

جلد : جلد سوم حدیث 489

راوی: عباس بن یزید بحرانی، وکیع بن محزر ناجی، عثمان بن جهم، ذر بن حبیش، حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ يَزِيدَ الْبَحْرَانِيُّ حَدَّثَنَا وَكِيعُ بْنُ مُحْرِزٍ النَّاجِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ جَهْمٍ عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ عَنْ أَبِي ذَرٍّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ لَبِسَ ثَوْبَ شُهْرَةٍ أَعْرَضَ اللهُ عَنْهُ حَتَّى يَضَعَهُ مَتَى وَضَعَهُ

عباس بن یزید بحرانی، وکیع بن محزر ناجی، عثمان بن جہم، ذر بن حبیش، حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شہرت کی خاطر لباس پہنے اللہ تعالی اس سے اعراض فرماتے ہیں یہاں تک کہ جب چاہیں اسے رسوا فرمادیں۔

راوی : عباس بن یزید بحرانی، وکیع بن محزر ناجی، عثمان بن جہم، ذر بن حبیش، حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

مردار کا چمڑا دباغت کے بعد پہننا۔

باب : لباس کا بیان

مردار کا چمڑا دباغت کے بعد پہننا۔

جلد : جلد سوم حدیث 490

راوی: ابوبکر، سفیان بن عیینہ، زید بن اسلم، عبدالرحمن بن وعلۃ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ وَعْلَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَيُّمَا إِهَابٍ دُبِغَ فَقَدْ طَهُرَ

ابو بکر، سفیان بن عیینہ، زید بن اسلم، عبدالرحمن بن وعلۃ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے سنا جس کھال کو دباغت دے دی جائے وہ پاک ہو جاتی ہے۔

راوی : ابو بکر، سفیان بن عیینہ، زید بن اسلم، عبدالرحمن بن وعلۃ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : لباس کا بیان

مردار کا چمڑا دباغت کے بعد پہننا۔

جلد : جلد سوم حدیث 491

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، زہری، عبیداللہ، ابن عباس، ام المومنین سیدہ میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ مَيْمُونَةَ أَنَّ شَاةً لِمَوْلَاةِ مَيْمُونَةَ مَرَّ بِهَا يَعْنِي النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ أُعْطِيَتْهَا مِنْ الصَّدَقَةِ مَيْتَةً فَقَالَ هَلَّا أَخَذُوا إِهَابَهَا فَدَبَغُوهُ فَانْتَفَعُوا بِهِ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهَا مَيْتَةٌ قَالَ إِنَّمَا حُرِّمَ أَكْلُهَا

ابو بکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، زہری، عبید اللہ، ابن عباس، ام المومنین سیدہ میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی باندی کو ایک بکری صدقہ میں دی گئی وہ مر گئی (تو پھینک دی) نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کے پاس سے گزرے تو فرمایا اسکی کھال اتار کر دباغت دیتے اور اس سے فائدہ اٹھالیتے۔ لوگوں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول یہ تو مردار ہے۔ فرمایا مردار کو کھانا ہی تو حرام ہے (دباغت دے کر نفع اٹھانا تو حرام نہیں)۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، زہری، عبید اللہ، ابن عباس، ام المومنین سیدہ میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: لباس کا بیان

مردار کا چمڑا دباغت کے بعد پہننا۔

جلد: جلد سوم حدیث 492

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، عبدالرحیم بن سلیمان، لیث، شہربن حوشب، حضرت سلمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ لَيْثٍ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ سَلْمَانَ قَالَ کَانَ لِبَعْضِ أُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِينَ شَاةٌ فَمَاتَتْ فَمَرَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهَا فَقَالَ مَا ضَرَّ أَهْلَ هَذِهِ لَوْ انْتَفَعُوا بِإِهَابِهَا

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبدالرحیم بن سلیمان، لیث، شہر بن حوشب، حضرت سلمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک ام المومنین کی بکری مر گئی (تو پھینک دی) نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کے پاس سے گزرے تو فرمایا اگر اسکی کھال سے نفع اٹھالیتے تو اسکے مالک کو کوئی ضرر (گناہ) نہ ہوتا۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، عبدالرحیم بن سلیمان، لیث، شہر بن حوشب، حضرت سلمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ

مر دار کا چمڑا دباغت کے بعد پہننا۔

باب : لباس کا بیان

مر دار کا چمڑا دباغت کے بعد پہننا۔

جلد : جلد سوم حدیث 493

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، خالد بن مخلد، مالک بن انس یزید بن قسیط، محمد بن عبدالرحمن، ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ قُسَيْطٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أُمِّهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أَمَرَ رَسُولُ اللهِ صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُسْتَمْتَعَ بِجُلُودِ الْمَيْتَةِ إِذَا دُبِغَتْ

ابو بکر بن ابی شیبہ، خالد بن مخلد، مالک بن انس یزید بن قسیط، محمد بن عبد الرحمن، ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مر دار کی کھال سے دباغت کے بعد نفع اٹھانے کا امر فرمایا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، خالد بن مخلد، مالک بن انس یزید بن قسیط، محمد بن عبد الرحمن، ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

بعض کا قول کہ مر دار کی کھال اور پٹھے نفع نہیں اٹھایا جاسکتا۔

باب : لباس کا بیان

بعض کا قول کہ مر دار کی کھال اور پٹھے نفع نہیں اٹھایا جاسکتا۔

جلد : جلد سوم حدیث 494

راوی: ابوبکر، جریر، منصور، ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن مسہر، شیبانی، بوبکر، غندر، شعبہ، حکم، عبدالرحیم بن ابی لیلی، عبداللہ بن عکیم

حَدَّثَنَا أَبُو بَکْرٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ ح و حَدَّثَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ الشَّيْبَانِيِّ ح و حَدَّثَنَا أَبُو بَکْرٍ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ کُلُّهُمْ عَنْ الْحَکَمِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَی عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُکَيْمٍ قَالَ أَتَانَا کِتَابُ النَّبِيِّ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ لَا تَنْتَفِعُوا مِنْ الْمَيْتَةِ بِإِهَابٍ وَلَا عَصَبٍ

ابوبکر، جریر، منصور، ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن مسہر، شیبانی، بوبکر، غندر، شعبہ، حکم، عبدالرحیم بن ابی لیلیٰ، عبداللہ بن عکیم سے روایت ہے کہ ہمارے پاس نبی کریم صلی اللہ وسلم کا مکتوب گرامی پہنچا کہ مردار کی کھال اور پٹھے سے نفع مت اٹھاؤ۔

راوی: ابوبکر، جریر، منصور، ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن مسہر، شیبانی، بوبکر، غندر، شعبہ، حکم، عبدالرحیم بن ابی لیلیٰ، عبداللہ بن عکیم

باب: لباس کا بیان

بعض کا قول کہ مردار کی کھال اور پٹھے نفع نہیں اٹھایا جاسکتا۔

جلد: جلد سوم حدیث 495

راوی: علی بن محمد، وکیع، سفیان، خالد حذاء، عبداللہ بن حارث، حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَکِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّائِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْعَبَّاسِ قَالَ کَانَ لِنَعْلِ النَّبِيِّ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قِبَالَانِ مَثْنِيٌّ شِرَاکُهُمَا

علی بن محمد، وکیع، سفیان، خالد حذاء، عبداللہ بن حارث، حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے جوتے میں دو تسمے تھے دوہرے۔

راوی: علی بن محمد، وکیع، سفیان، خالد حذاء، عبداللہ بن حارث، حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

بعض کا قول کہ مردار کی کھال اور پٹھے نفع نہیں اٹھایا جاسکتا۔

باب: لباس کا بیان

بعض کا قول کہ مردار کی کھال اور پٹھے نفع نہیں اٹھایا جاسکتا۔

جلد : جلد سوم حدیث 496

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، یزید بن ھارون، ھمام، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنْ هَمَّامٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ کَانَ لِنَعْلِ النَّبِيِّ صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قِبَالَانِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، ہمام، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے جوتے میں دو تسمے تھے۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، ہمام، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جوتے پہننا اور اتارنا۔

باب: لباس کا بیان

جوتے پہننا اور اتارنا۔

جلد : جلد سوم حدیث 497

راوی: ابوبکر، وکیع، شعبہ، محمد بن زیاد، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَکْرٍ حَدَّثَنَا وَکِيعٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا انْتَعَلَ أَحَدُکُمْ فَلْيَبْدَأْ بِالْيُمْنَى وَإِذَا خَلَعَ فَلْيَبْدَأْ بِالْيُسْرَى

ابو بکر، وکیع، شعبہ، محمد بن زیاد، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی جوتا پہنے تو دائیں سے ابتداء کرے (پہلے دائیں پاؤں میں جوتا پہنے) اور جب جوتا اتارے تو پہلے بایاں جوتا اتارے۔

راوی: ابو بکر، وکیع، شعبہ، محمد بن زیاد، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

ایک جوتا پہن کر چلنے کی ممانعت۔

باب : لباس کا بیان

ایک جوتا پہن کر چلنے کی ممانعت۔

جلد : جلد سوم حدیث 498

راوی: ابوبکر، عبداللہ بن ادریس، ابن عجلان، سعید بن ابی سعید، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَکْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنْ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَمْشِي أَحَدُکُمْ فِي نَعْلٍ وَاحِدٍ وَلَا خُفٍّ وَاحِدٍ لِيَخْلَعْهُمَا جَمِيعًا أَوْ لِيَمْشِ فِيهِمَا جَمِيعًا

ابو بکر، عبداللہ بن ادریس، ابن عجلان، سعید بن ابی سعید، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم میں سے کوئی ایک جوتا پہن کر نہ چلے اور نہ ہی ایک موزہ پہن کر یا دونوں اتار دے یا دونوں پہن کر چلے۔

راوی : ابو بکر، عبد اللہ بن ادریس، ابن عجلان، سعید بن ابی سعید، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

کھڑے کھڑے جوتا پہننا۔

باب : لباس کا بیان

کھڑے کھڑے جوتا پہننا۔

جلد : جلد سوم **حدیث** 499

راوی: علی بن محمد، ابومعاویہ، اعمش، ابی صالح، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَنْتَعِلَ الرَّجُلُ قَائِمًا

علی بن محمد، ابو معاویہ، اعمش، ابی صالح، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کھڑے ہو کر جوتا پہننے سے منع فرمایا۔

راوی : علی بن محمد، ابو معاویہ، اعمش، ابی صالح، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : لباس کا بیان

کھڑے کھڑے جوتا پہننا۔

جلد : جلد سوم **حدیث** 500

راوی: علی بن محمد، وکیع، سفیان، عبداللہ بن دینار، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَنْتَعِلَ الرَّجُلُ قَائِمًا

علی بن محمد، وکیع، سفیان، عبداللہ بن دینار، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کھڑے ہو کر جوتا پہننے سے منع فرمایا۔

راوی: علی بن محمد، وکیع، سفیان، عبداللہ بن دینار، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

سیاہ موزے۔

باب: لباس کا بیان

سیاہ موزے۔

جلد: جلد سوم حدیث 501

راوی: ابوبکر، وکیع، دلھم بن صالح کندی، حجیر بن عبداللہ کندی، حضرت بریدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا دَلْهَمُ بْنُ صَالِحٍ الْكِنْدِيُّ عَنْ حُجَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْكِنْدِيِّ عَنْ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّجَاشِيَّ أَهْدَى لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُفَّيْنِ سَاذَجَيْنِ أَسْوَدَيْنِ فَلَبِسَهُمَا

ابوبکر، وکیع، دلہم بن صالح کندی، حجیر بن عبداللہ کندی، حضرت بریدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نجاشی نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دو سیاہ سادہ موزے ہدیہ کئے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انہیں پہن لیا۔

راوی: ابوبکر، وکیع، دلہم بن صالح کندی، حجیر بن عبداللہ کندی، حضرت بریدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

مہندی کا خضاب۔

باب : لباس کا بیان

مہندی کا خضاب۔

جلد : جلد سوم حدیث 502

راوی: ابوبکر، سفیان بن عیینہ، زہری، ابوسلمہ، سلیمان بن یسار، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَکْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ سَمِعَ أَبَا سَلَمَةَ وَسُلَيْمَانَ بْنَ يَسَارٍ يُخْبِرَانِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْيَهُودَ وَالنَّصَارَى لَا يَصْبُغُونَ فَخَالِفُوهُمْ

ابوبکر، سفیان بن عیینہ، زہری، ابوسلمہ، سلیمان بن یسار، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا یہود و نصاریٰ خضاب نہیں کرتے لہذا تم انکی مخالفت کرو۔

راوی : ابوبکر، سفیان بن عیینہ، زہری، ابوسلمہ، سلیمان بن یسار، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : لباس کا بیان

مہندی کا خضاب۔

جلد : جلد سوم حدیث 503

راوی: ابوبکر، عبداللہ بن ادریس، اجلح، عبداللہ بن بریدہ، ابی اسود دیلمی، حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنْ الْأَجْلَحِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ الدِّيلِيِّ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَحْسَنَ مَا غَيَّرْتُمْ بِهِ الشَّيْبَ الْحِنَّاءُ وَالْكَتَمُ

ابو بکر، عبداللہ بن ادریس، اجلح، عبد اللہ بن بریدہ، ابی اسود دیلمی، حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا بہترین چیز جس سے تم بڑھاپے کو بدلو مہندی اور وسمہ ہے۔

راوی : ابو بکر، عبداللہ بن ادریس، اجلح، عبد اللہ بن بریدہ، ابی اسود دیلمی، حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : لباس کا بیان

مہندی کا خضاب۔

جلد : جلد سوم حدیث 504

راوی: ابوبکر، یونس بن محمد، سلام بن ابی مطیع، حضرت عثمان بن موہب

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا سَلَّامُ بْنُ أَبِي مُطِيعٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ مَوْهَبٍ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى أُمِّ سَلَمَةَ قَالَ فَأَخْرَجَتْ إِلَيَّ شَعَرًا مِنْ شَعْرِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَخْضُوبًا بِالْحِنَّاءِ وَالْكَتَمِ

ابو بکر، یونس بن محمد، سلام بن ابی مطیع، حضرت عثمان بن موہب فرماتے ہیں کہ میں ام المومنین سیدہ ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا تو انہوں نے مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا موء (بال) مبارک دکھایا جو حنا اور وسمہ سے رنگا ہوا تھا۔

راوی : ابو بکر، یونس بن محمد، سلام بن ابی مطیع، حضرت عثمان بن موہب

سیاہ خضاب کا بیان۔

باب : لباس کا بیان

سیاہ خضاب کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 505

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، اسماعیل بن علیہ، لیث، ابوزبیر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ لَيْثٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ جِيئَ بِأَبِي قُحَافَةَ يَوْمَ الْفَتْحِ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَأَنَّ رَأْسَهُ ثَغَامَةٌ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اذْهَبُوا بِهِ إِلَى بَعْضِ نِسَائِهِ فَلْتُغَيِّرْهُ وَجَنِّبُوهُ السَّوَادَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، اسماعیل بن علیہ، لیث، ابو زبیر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ فتح مکہ کے روز حضرت ابو قحافہ (والد سیدنا ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں پیش کیا گیا۔ انکا سر ثغامہ پودے کی طرح بالکل سفید لگ رہا تھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا انکو انکی کسی اہلیہ کے پاس لے جاؤ تاکہ وہ انکے بالوں کا رنگ بدل دے (خضاب لگا کر) اور انہیں سیاہ سے بچانا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، اسماعیل بن علیہ، لیث، ابو زبیر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : لباس کا بیان

سیاہ خضاب کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 506

راوی: ابوهریرہ صیرفی، محمد بن فراس، عمر بن خطاب بن زکریا راسی، دفاع بن دغفل سدوسی، عبدالحمید بن صیفی، حضرت صہیب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ الصَّيْرَفِيُّ مُحَمَّدُ بْنُ فِرَاسٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ بْنِ زَكَرِيَّا الرَّاسِبِيُّ حَدَّثَنَا دَفَّاعُ بْنُ دَغْفَلٍ السَّدُوسِيُّ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ صَيْفِيٍّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ صُهَيْبِ الْخَيْرِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَحْسَنَ مَا اخْتَضَبْتُمْ بِهِ لَهَذَا السَّوَادُ أَرْغَبُ لِنِسَائِكُمْ فِيكُمْ وَأَهْيَبُ لَكُمْ فِي صُدُورِ عَدُوِّكُمْ

ابوہریرہ صیرفی، محمد بن فراس، عمر بن خطاب بن زکریاراسی، دفاع بن دغفل سدوسی، عبدالحمید بن صیفی، حضرت صہیب رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا بہترین خضاب جو تم استعمال کرتے ہو سیاہ خضاب ہے تمہاری بیویوں کی تم میں زیادہ رغبت کا باعث ہے اور تمہارے دشمنوں کے دلوں میں تمہارا رعب اور ہیبت زیادہ کرنے والا ہے۔

راوی : ابوہریرہ صیرفی، محمد بن فراس، عمر بن خطاب بن زکریاراسی، دفاع بن دغفل سدوسی، عبدالحمید بن صیفی، حضرت صہیب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

زرد خضاب۔

باب : لباس کا بیان

زرد خضاب۔

جلد : جلد سوم حدیث 507

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ، عبیداللہ، سعید بن ابی سعید، حضرت عبید بن جریج

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّ عُبَيْدَ بْنَ جُرَيْجٍ سَأَلَ ابْنَ عُمَرَ قَالَ رَأَيْتُكَ تُصَفِّرُ لِحْيَتَكَ بِالْوَرْسِ فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ أَمَّا تَصْفِيرِي لِحْيَتِي فَإِنِّي رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَفِّرُ لِحْيَتَهُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ، عبید اللہ، سعید بن ابی سعید، حضرت عبید بن جریج نے حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے دریافت

کیامیں دیکھتاہوں کہ آپ ورس سے اپنی ڈاڑھی زرد کرتے ہیں حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایامیں اپنی ڈاڑھی اس لئے زرد کرتاہوں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا آپ اپنی ڈاڑھی مبارک زرد کیا کرتے تھے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ، عبید اللہ، سعید بن ابی سعید، حضرت عبید بن جریج

باب : لباس کا بیان

زرد خضاب۔

جلد : جلد سوم   حدیث 508

راوی: ابوبکر، اسحق بن منصور، محمد بن طلحہ، حمید بن وہب، ابن طاؤس، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ مَرَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى رَجُلٍ قَدْ خَضَبَ بِالْحِنَّاءِ فَقَالَ مَا أَحْسَنَ هَذَا ثُمَّ مَرَّ بِآخَرَ قَدْ خَضَبَ بِالْحِنَّاءِ وَالْكَتَمِ فَقَالَ هَذَا أَحْسَنُ مِنْ هَذَا ثُمَّ مَرَّ بِآخَرَ قَدْ خَضَبَ بِالصُّفْرَةِ فَقَالَ هَذَا أَحْسَنُ مِنْ هَذَا كُلِّهِ قَالَ وَكَانَ طَاوُسٌ يُصَفِّرُ

ابو بکر، اسحاق بن منصور، محمد بن طلحہ، حمید بن وہب، ابن طاؤس، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک مرد کے پاس سے گزرے اس نے مہندی سے خضاب کیا تھا فرمایا یہ کیا ہی خوب ہے۔ پھر ایک اور مرد کے پاس سے گزرے اس نے مہندی اور وسمہ سے خضاب کیا تھا فرمایا یہ پہلے سے بھی اچھا ہے پھر ایک اور کے پاس سے گزرے اس نے زرد خضاب کیا تھا فرمایا یہ ان سب سے اچھا ہے۔ راوی حدیث حمید بن وہب کہتے ہیں کہ میرے استاذ طاؤس زرد خضاب استعمال کرتے تھے۔

راوی : ابو بکر، اسحق بن منصور، محمد بن طلحہ، حمید بن وہب، ابن طاؤس، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

خضاب ترک کرنا۔

باب : لباس کا بیان

خضاب ترک کرنا۔

جلد : جلد سوم حدیث 509

راوی: محمد بن مثنی، ابوداؤد، زهیر، ابواسحق، حضرت ابوجحیفه رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ أَبِي جُحَيْفَةَ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذِهِ مِنْهُ بَيْضَائُ يَعْنِي عَنْفَقَتَهُ

محمد بن مثنی، ابوداؤد، زہیر، ابواسحاق، حضرت ابوجحیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ریش بچہ سفید دیکھا۔

راوی: محمد بن مثنی، ابوداؤد، زہیر، ابواسحق، حضرت ابوجحیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : لباس کا بیان

خضاب ترک کرنا۔

جلد : جلد سوم حدیث 510

راوی: محمد بن مثنی، خالد بن حارث، ابن ابی عدی، حمید، حضرت انس بن مالك رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ وَابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ حُمَيْدٍ قَالَ سُئِلَ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَخَضَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّهُ لَمْ يَرَ مِنْ الشَّيْبِ إِلَّا نَحْوَ سَبْعَةَ عَشَرَ أَوْ عِشْرِينَ شَعَرَةً فِي مُقَدَّمِ لِحْيَتِهِ

محمد بن مثنی، خالد بن حارث، ابن ابی عدی، حمید، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے دریافت کیا کہ کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خضاب کیا؟ فرمایا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بڑھاپا (سفید بال) دیکھا ہی نہیں البتہ ڈاڑھی کے سامنے کے حصہ میں سترہ یا بیس بال سفید تھے۔

راوی : محمد بن مثنی، خالد بن حارث، ابن ابی عدی، حمید، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : لباس کا بیان

خضاب ترک کرنا۔

جلد : جلد سوم حدیث 511

راوی: محمد بن عمر بن ولید کندی، یحییٰ بن آدم، شریک، عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ الْوَلِيدِ الْكِنْدِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ عَنْ شَرِيكٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ شَيْبُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَ عِشْرِينَ شَعَرَةً

محمد بن عمر بن ولید کندی، یحییٰ بن آدم، شریک، عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے تقریباً بیس بال سفید ہوئے تھے۔

راوی : محمد بن عمر بن ولید کندی، یحییٰ بن آدم، شریک، عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جوڑے اور چوٹیاں بنانا۔

باب : لباس کا بیان

جوڑے اور چوٹیاں بنانا۔

جلد : جلد سوم حدیث 512

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، ابن ابی نجیح، مجاہد، حضرت ام ہانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ قَالَتْ أُمُّ هَانِئٍ دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَّةَ وَلَهُ أَرْبَعُ غَدَائِرَ تَعْنِي ضَفَائِرَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، ابن ابی نجیح، مجاہد، حضرت ام ہانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان فرماتی ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مکہ میں داخل ہوئے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سر کے بال چار حصوں میں تھے چوٹیوں کی طرح۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، ابن ابی نجیح، مجاہد، حضرت ام ہانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : لباس کا بیان

جوڑے اور چوٹیاں بنانا۔

جلد : جلد سوم حدیث 513

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، یحییٰ بن آدم ابراہیم بن سعد، زہری، عبیداللہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ أَهْلُ الْكِتَابِ يَسْدُلُونَ أَشْعَارَهُمْ وَكَانَ الْمُشْرِكُونَ يَفْرُقُونَ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

يُحِبُّ مُوَافَقَةَ أَهْلِ الْكِتَابِ قَالَ فَسَدَلَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَاصِيَتَهُ ثُمَّ فَرَقَ بَعْدُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، یحییٰ بن آدم ابراہیم بن سعد، زہری، عبید اللہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ اہل کتاب اپنے بال (بغیر مانگ کے) چھوڑ دیتے تھے اور مشرکین مانگ نکالا کرتے تھے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو (اختیاری امور میں) اہل کتاب کی موافقت پسند تھی (کہ وہ بہرحال مشرکین سے بہتر ہیں) چنانچہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بھی (مانگ کے بغیر ہی) بال چھوڑ دیئے پھر بعد میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بھی مانگ نکالنے لگے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، یحییٰ بن آدم ابراہیم بن سعد، زہری، عبید اللہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : لباس کا بیان

جوڑے اور چوٹیاں بنانا۔

جلد : جلد سوم حدیث 514

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، اسحق بن منصور، ابراهیم بن سعد، ابن اسحق، یحییٰ بن عبادہ، ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ عَنْ ابْنِ إِسْحَقَ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبَّادٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَفْرِقُ خَلْفَ يَافُوخِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ أَسْدِلُ نَاصِيَتَهُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، اسحاق بن منصور، ابراہیم بن سعد، ابن اسحاق، یحییٰ بن عبادہ، ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتی ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی چندیا کے پیچھے مانگ نکالتی اور سامنے کے بال (بغیر مانگ کے) چھوڑ دیتی۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، اسحق بن منصور، ابراہیم بن سعد، ابن اسحق، یحییٰ بن عبادہ، ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : لباس کا بیان

جوڑے اور چوٹیاں بنانا۔

جلد : جلد سوم حدیث 515

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، یزید بن هارون، جریر بن حازم، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنْبَأَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ شَعَرُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَعَرًا رَجِلًا بَيْنَ أُذُنَيْهِ وَمَنْكِبَيْهِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، جریر بن حازم، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بال سیدھے تھے (بہت گھنگریالے نہ تھے) کانوں اور مونڈھوں کے درمیان درمیان تھے۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، جریر بن حازم، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : لباس کا بیان

جوڑے اور چوٹیاں بنانا۔

جلد : جلد سوم حدیث 516

راوی: عبدالرحمن بن ابراهیم، ابن ابی فدیک، عبدالرحمن بن ابی زناد، هشام بن عروہ، ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ

عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ لِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَعَرٌ دُونَ الْجُمَّةِ وَفَوْقَ الْوَفْرَةِ

عبد الرحمن بن ابراہیم، ابن ابی فدیک، عبد الرحمن بن ابی زناد، ہشام بن عروہ، ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بال کانوں سے نیچے اور مونڈھوں سے اونچے تھے۔

راوی : عبد الرحمن بن ابراہیم، ابن ابی فدیک، عبد الرحمن بن ابی زناد، ہشام بن عروہ، ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

زیادہ (لمبے) بال رکھنا مکروہ ہے۔

باب : لباس کا بیان

زیادہ (لمبے) بال رکھنا مکروہ ہے۔

جلد : جلد سوم حدیث 517

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، معاویہ بن ہشام، سفیان بن عقبہ، سفیان، عاصم بن کلیب، حضرت وائل بن حجر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ وَسُفْيَانُ بْنُ عُقْبَةَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ قَالَ رَآنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلِي شَعَرٌ طَوِيلٌ فَقَالَ ذُبَابٌ ذُبَابٌ فَانْطَلَقْتُ فَأَخَذْتُهُ فَرَآنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنِّي لَمْ أَعْنِكَ وَهَذَا أَحْسَنُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، معاویہ بن ہشام، سفیان بن عقبہ، سفیان، عاصم بن کلیب، حضرت وائل بن حجر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے دیکھا میرے بال لمبے تھے۔ فرمایا ناپسندیدہ ہے۔ میں چلا گیا اور اپنے بال چھوٹے کئے پھر نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے دیکھا تو فرمایا میری مراد تم نہیں تھے (یعنی تمہیں نہیں کہا تھا) اور یہ اچھا ہے (کہ بال کم کر لئے)۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، معاویہ بن ہشام، سفیان بن عقبہ، سفیان، عاصم بن کلیب، حضرت وائل بن حجر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

کہیں سے بال کترنا اور کہیں سے چھوڑنا۔

باب: لباس کا بیان

کہیں سے بال کترنا اور کہیں سے چھوڑنا۔

جلد: جلد سوم **حدیث** 518

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، ابو اسامہ، عبیداللہ بن عمر بن نافع، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ عُمَرَ بْنِ نَافِعٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْقَزَعِ قَالَ وَمَا الْقَزَعُ قَالَ أَنْ يُحْلَقَ مِنْ رَأْسِ الصَّبِيِّ مَكَانٌ وَيُتْرَكَ مَكَانٌ

ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، ابو اسامہ، عبید اللہ بن عمر بن نافع، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قزع سے منع فرمایا۔ حضرت نافع نے پوچھا کہ قزع کیا ہے؟ فرمایا قزع یہ ہے کہ بچہ کا سر ایک جگہ سے مونڈ دیا جائے اور دوسری جگہ سے چھوڑ دیا جائے۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، ابو اسامہ، عبید اللہ بن عمر بن نافع، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: لباس کا بیان

کہیں سے بال کترنا اور کہیں سے چھوڑنا۔

جلد : جلد سوم حدیث 519

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ شبابہ، شعبہ، عبید اللہ بن دینار، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ نَهَی رَسُولُ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْقَزَعِ

ابو بکر بن ابی شیبہ شبابہ، شعبہ، عبید اللہ بن دینار، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قزع سے منع فرمایا۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ شبابہ، شعبہ، عبید اللہ بن دینار، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

انگشتری کا نقش۔

باب : لباس کا بیان

انگشتری کا نقش۔

جلد : جلد سوم حدیث 520

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، ایوب بن موسیٰ نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَی عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ اتَّخَذَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتَمًا مِنْ وَرِقٍ ثُمَّ نَقَشَ فِيهِ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ فَقَالَ لَا يَنْقُشْ أَحَدٌ عَلَی نَقْشِ خَاتَمِي هَذَا

ابو بکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، ایوب بن موسیٰ نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے چاندی کی انگشتری تیار کروائی پھر اس میں مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کندہ کرایا اور فرمایا کوئی بھی میری اس

انگشتری کا نقش کندہ نہ کروائے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، ایوب بن موسیٰ نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : لباس کا بیان

انگشتری کا نقش۔

جلد : جلد سوم **حدیث** 521

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، اسماعیل بن علیہ، عبدالعزیز بن صهیب، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِکٍ قَالَ اصْطَنَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتَمًا فَقَالَ إِنَّا قَدْ اصْطَنَعْنَا خَاتَمًا وَنَقَشْنَا فِيهِ نَقْشًا فَلَا يَنْقُشْ عَلَيْهِ أَحَدٌ

ابو بکر بن ابی شیبہ، اسماعیل بن علیہ، عبد العزیز بن صہیب، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ نے انگشتری تیار کروائی تو فرمایا ہم نے انگشتری تیار کروائی ہے اور اس میں یہ نقش کروایا ہے لہذا کوئی بھی اس کے مطابق نقش نہ کرائے ۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، اسماعیل بن علیہ، عبد العزیز بن صہیب، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : لباس کا بیان

انگشتری کا نقش۔

جلد : جلد سوم **حدیث** 522

راوی: محمد بن یحییٰ، عثمان بن عمر، یونس، زھری، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اتَّخَذَ خَاتَمًا مِنْ فِضَّةٍ لَهُ فَصٌّ حَبَشِيٌّ وَنَقْشُهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ

محمد بن یحییٰ، عثمان بن عمر، یونس، زہری، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے چاندی کو انگشتری تیار کروائی اس کا نگینہ حبشی تھا اور اس پر یہ عبارت کندہ تھی مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّہِ۔

راوی: محمد بن یحییٰ، عثمان بن عمر، یونس، زہری، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

)مردوں کیلئے)سونے کی انگشتری۔

باب: لباس کا بیان

)مردوں کیلئے)سونے کی انگشتری۔

جلد: جلد سوم **حدیث** 523

راوی: ابوبکر، عبداللہ بن نمیر، عبیداللہ، نافع بن جبیر، حضرت علی کرم اللہ وجھہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ حُنَيْنٍ مَوْلَى عَلِيٍّ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ التَّخَتُّمِ بِالذَّهَبِ

ابوبکر، عبداللہ بن نمیر، عبید اللہ، نافع بن جبیر، حضرت علی کرم اللہ وجہہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سونے کی انگشتری پہننے سے منع فرمایا۔

راوی: ابوبکر، عبداللہ بن نمیر، عبید اللہ، نافع بن جبیر، حضرت علی کرم اللہ وجہہ

باب : لباس کا بیان

)مردوں کیلئے)سونے کی انگشتری۔

جلد : جلد سوم حدیث 524

راوی: ابوبکر، علی بن مسھر، یزید بن ابی زیاد، حسن بن سھیل، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ عَنْ الْحَسَنِ بْنِ سُهَيْلٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ خَاتَمِ الذَّهَبِ

ابو بکر، علی بن مسہر، یزید بن ابی زیاد، حسن بن سہیل، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سونے کی انگشتری سے منع فرمایا۔

راوی: ابو بکر، علی بن مسہر، یزید بن ابی زیاد، حسن بن سہیل، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : لباس کا بیان

)مردوں کیلئے)سونے کی انگشتری۔

جلد : جلد سوم حدیث 525

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن نمیر، محمد بن اسحق، یحییٰ بن عبادہ عبداللہ بن زبیر، ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبَّادِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ الزُّبَيْرِ

عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ قَالَتْ أَهْدَى النَّجَاشِيُّ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَلْقَةً فِيهَا خَاتَمُ ذَهَبٍ فِيهِ فَصٌّ حَبَشِيٌّ فَأَخَذَهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعُودٍ وَإِنَّهُ لَمُعْرِضٌ عَنْهُ أَوْ بِبَعْضِ أَصَابِعِهِ ثُمَّ دَعَا بِابْنَةِ ابْنَتِهِ أُمَامَةَ بِنْتِ أَبِي الْعَاصِ فَقَالَ تَحَلِّي بِهَذَا يَا بُنَيَّةُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن نمیر، محمد بن اسحاق، یحییٰ بن عبادہ عبد اللہ بن زبیر، ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتی ہیں کہ نجاشی نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں ایک چھلا ہدیہ کیا اس میں سونے کی انگشتری تھی اور حبشی نگ تھا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسکو لکڑی سے پکڑا۔ آپ اسے اعراض (نفرت) فرمارہے تھے۔ یا کسی انگلی سے اٹھایا پھر اپنی نواسی امامہ بنت ابی العاص (حضرت زینب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی صاحبزادی) کو بلایا اور فرمایا پیاری بیٹی یہ پہن لو۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن نمیر، محمد بن اسحق، یحییٰ بن عبادہ عبد اللہ بن زبیر، ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

انگشتری پہننے میں نگینہ ہتھیلی کی طرف کی رکھنا۔

باب : لباس کا بیان

انگشتری پہننے میں نگینہ ہتھیلی کی طرف کی رکھنا۔

جلد : جلد سوم حدیث 526

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، ایوب بن موسی، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَجْعَلُ فَصَّ خَاتَمِهِ مِمَّا يَلِي كَفَّهُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، ایوب بن موسی، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی انگشتری کا نگینہ ہتھیلی کی طرف رکھا کرتے تھے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، ایوب بن موسیٰ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : لباس کا بیان

انگشتری پہننے میں نگینہ ہتھیلی کی طرف کی رکھنا۔

جلد : جلد سوم   حدیث 527

راوی : محمد بن یحییٰ، اسماعیل بن ابی اویس، سلیمان بن بلال یونس بن یزید ایلی، ابن شہاب، یونس بن شہاب، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ الْأَيْلِيِّ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَبِسَ خَاتَمَ فِضَّةٍ فِيهِ فَصٌّ حَبَشِيٌّ كَانَ يَجْعَلُ فَصَّهُ فِي بَطْنِ كَفِّهِ

محمد بن یحییٰ، اسماعیل بن ابی اویس، سلیمان بن بلال یونس بن یزید ایلی، ابن شہاب، یونس بن شہاب، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے چاندی کی انگشتری پہنی اس میں حبشی نگینہ تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس (انگوٹھی) کا نگینہ ہتھیلی کی طرف رکھتے تھے۔

راوی : محمد بن یحییٰ، اسماعیل بن ابی اویس، سلیمان بن بلال یونس بن یزید ایلی، ابن شہاب، یونس بن شہاب، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

دائیں ہاتھ میں انگشتری پہننا۔

باب : لباس کا بیان

دائیں ہاتھ میں انگشتری پہننا۔

جلد : جلد سوم　　　حدیث 528

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن نمیر، ابراہیم بن فضل، عبداللہ بن محمد بن عقیل، حضرت عبداللہ بن جعفر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْفَضْلِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَخَتَّمُ فِي يَمِينِهِ

ابوبکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن نمیر، ابراہیم بن فضل، عبداللہ بن محمد بن عقیل، حضرت عبداللہ بن جعفر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دائیں ہاتھ میں انگشتری پہنتے تھے۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن نمیر، ابراہیم بن فضل، عبداللہ بن محمد بن عقیل، حضرت عبداللہ بن جعفر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

انگوٹھے میں انگشتری پہننا۔

باب : لباس کا بیان

انگوٹھے میں انگشتری پہننا۔

جلد : جلد سوم　　　حدیث 529

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن ادریس، عاصم، ابوبردہ، حضرت علی کرم اللہ وجہہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ نَهَانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ أَتَخَتَّمَ فِي هَذِهِ وَفِي هَذِهِ يَعْنِي الْخِنْصَرَ وَالْإِبْهَامَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن ادریس، عاصم، ابوبردہ، حضرت علی کرم اللہ وجہہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے چھنگلیا اور انگوٹھے میں انگشتری پہننے سے منع فرمایا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن ادریس، عاصم، ابوبردہ، حضرت علی کرم اللہ وجہہ

گھر میں تصاویر (رکھنے سے ممانعت (

باب : لباس کا بیان

گھر میں تصاویر (رکھنے سے ممانعت (

جلد : جلد سوم حدیث 530

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، زہری، عبیداللہ بن عبداللہ، ابن عباس، حضرت ابوطلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَدْخُلُ الْمَلَائِكَةُ بَيْتًا فِيهِ كَلْبٌ وَلَا صُورَةٌ

ابو بکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ، ابن عباس، حضرت ابو طلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا فرشتے اس گھر میں داخل نہیں ہوتے جس میں (بلاضرورت) کتا ہو یا کسی قسم کی تصویر ہو۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ، ابن عباس، حضرت ابو طلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : لباس کا بیان

گھر میں تصاویر (رکھنے سے ممانعت(

جلد : جلد سوم حدیث 531

راوی: ابوبکر، غندر، شعبہ، علی بن مدرک، ابی زرعہ، عبداللہ بن یحییٰ، حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُدْرِكٍ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ نُجَيٍّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْمَلَائِكَةَ لَا تَدْخُلُ بَيْتًا فِيهِ كَلْبٌ وَلَا صُورَةٌ

ابو بکر، غندر، شعبہ، علی بن مدرک، ابی زرعہ، عبداللہ بن یحییٰ، حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ملائکہ رحمت اس گھر میں داخل نہیں ہوتے جس میں کتا یا تصویر ہو۔

راوی: ابو بکر، غندر، شعبہ، علی بن مدرک، ابی زرعہ، عبداللہ بن یحییٰ، حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : لباس کا بیان

گھر میں تصاویر (رکھنے سے ممانعت(

جلد : جلد سوم حدیث 532

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن مسہر، محمد بن عمرو، ابی سلمہ، ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ وَاعَدَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَام فِي سَاعَةٍ يَأْتِيهِ فِيهَا فَرَاثَ عَلَيْهِ فَخَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِذَا

هُوَبِجِبْرِيلَ قَائِمٌ عَلَى الْبَابِ فَقَالَ مَا مَنَعَكَ أَنْ تَدْخُلَ قَالَ إِنَّ فِي الْبَيْتِ كَلْبًا وَإِنَّا لَا نَدْخُلُ بَيْتًا فِيهِ كَلْبٌ وَلَا صُورَةٌ

ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن مسہر، محمد بن عمرو، ابی سلمہ، ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتی ہیں کہ حضرت جبرائیل علیہ السلام نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ایک مقررہ وقت میں آنے کا وعدہ کیا پھر تاخیر کی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم باہر نکلے دیکھا کہ جبرائیل دروازہ پر کھڑے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اندر آنے میں آپکو کیا مانع تھا؟ فرمایا گھر میں کتا ہے اور ہم اس گھر میں نہیں داخل ہوتے جس میں کتا ہو یا تصویر ہو۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن مسہر، محمد بن عمرو، ابی سلمہ، ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : لباس کا بیان

گھر میں تصاویر (رکھنے سے ممانعت (

جلد : جلد سوم حدیث 533

راوی: عباس بن عثمان دمشقی، ولید، عقیر بن معدان، سلیم بن عامر، حضرت ابوامامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عُثْمَانَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ حَدَّثَنَا عُفَيْرُ بْنُ مَعْدَانَ حَدَّثَنَا سُلَيْمُ بْنُ عَامِرٍ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ أَنَّ امْرَأَةً أَتَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَتْهُ أَنَّ زَوْجَهَا فِي بَعْضِ الْمَغَازِي فَاسْتَأْذَنَتْهُ أَنْ تُصَوِّرَ فِي بَيْتِهَا نَخْلَةً فَمَنَعَهَا أَوْ نَهَاهَا

عباس بن عثمان دمشقی، ولید، عقیر بن معدان، سلیم بن عامر، حضرت ابوامامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک خاتون نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور عرض کیا کہ میرا خاوند کسی جنگ میں شریک ہے پھر اس نے اپنے گھر میں ہی کھجور کے درخت کی تصویر بنانے کی اجازت چاہی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے منع فرمادیا۔

راوی : عباس بن عثمان دمشقی، ولید، عقیر بن معدان، سلیم بن عامر، حضرت ابوامامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

تصاویر پامال جگہ میں ہوں۔

باب : لباس کا بیان

تصاویر پامال جگہ میں ہوں۔

جلد : جلد سوم **حدیث 534**

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، اسامہ بن زید، عبدالرحمن بن قاسم، ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَکِيعٌ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَتَرْتُ سَهْوَةً لِي تَعْنِي الدَّاخِلَ بِسِتْرٍ فِيهِ تَصَاوِيرُ فَلَمَّا قَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَتَکَهُ فَجَعَلْتُ مِنْهُ مَنْبُوذَتَيْنِ فَرَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُتَّکِئًا عَلَی إِحْدَاهُمَا

ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، اسامہ بن زید، عبدالرحمن بن قاسم، ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتی ہیں کہ میں روشندان پر اندر کی طرف پردہ لٹکایا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (جہاد سے) تشریف لائے تو اسے پھاڑ دیا میں نے اس کے دو تکیے (غلاف) بنالئے پھر میں نے دیکھا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان میں ایک پر ٹیک لگائے ہوئے ہیں۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، اسامہ بن زید، عبدالرحمن بن قاسم، ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

سرخ زین پوش (کی ممانعت(

باب : لباس کا بیان

سرخ زین پوش (کی ممانعت(

جلد : جلد سوم حدیث 535

راوی: ابوبکر، ابوالاحوص، ابی اسحق، هبیرہ، حضرت علی کرم اللہ وجہه

حَدَّثَنَا أَبُو بَکْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ هُبَيْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ خَاتَمِ الذَّهَبِ وَعَنْ الْمِيثَرَةِ يَعْنِي الْحَمْرَائَ

ابو بکر، ابوالاحوص، ابی اسحاق، ہبیرہ، حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سونے کی انگشتری اور سرخ زین پوش سے (مردوں کو) منع فرمایا۔

راوی: ابو بکر، ابوالاحوص، ابی اسحق، ہبیرہ، حضرت علی کرم اللہ وجہہ

چیتوں کی کھال پر سواری۔

باب : لباس کا بیان

چیتوں کی کھال پر سواری۔

جلد : جلد سوم حدیث 536

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، زید بن حباب، یحییٰ بن ایوب، عیاش بن عباس حمیری، ابی حصین حجری هیثم عامرحجری، صحابی رسول حضرت ابوریحانه رضی اللہ تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنِي عَيَّاشُ بْنُ عَبَّاسٍ الْحِمْيَرِيُّ عَنْ أَبِي حُصَيْنٍ الْحَجْرِيِّ الْهَيْثَمِ عَنْ عَامِرٍ الْحَجْرِيِّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا رَيْحَانَةَ صَاحِبَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ کَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَى عَنْ رُکُوبِ النُّمُورِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، زید بن حباب، یحییٰ بن ایوب، عیاش بن عباس حمیری، ابی حصین حجری ہیثم عامر حجری، صحابی رسول حضرت ابوریحانہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم چیتوں کی کھال (کو دباغت دے کر بھی اس کی زین بنا کر اس) پر سواری سے منع فرماتے تھے (اس لئے کہ یہ متکبرین کا شیوہ ہے)۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، زید بن حباب، یحییٰ بن ایوب، عیاش بن عباس حمیری، ابی حصین حجری ہیثم عامر حجری، صحابی رسول حضرت ابوریحانہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : لباس کا بیان

چیتوں کی کھال پر سواری۔

جلد : جلد سوم حدیث 537

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، ابی معتمر، ابن سیرین، حضرت معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ أَبِي الْمُعْتَمِرِ عَنْ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ مُعَاوِيَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَى عَنْ رُكُوبِ النُّمُورِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، ابی معتمر، ابن سیرین، حضرت معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم چیتوں کی کھال پر سواری سے منع فرماتے تھے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، ابی معتمر، ابن سیرین، حضرت معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : آداب کا بیان

والدین کی فرمانبرداری اور ان کے ساتھ حسن سلوک۔

باب : آداب کا بیان

والدین کی فرمانبرداری اور ان کے ساتھ حسن سلوک۔

جلد : جلد سوم   حدیث 538

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، شریک بن عبداللہ منصور، عبیداللہ بن علی، حضرت ابن سلامہ سلامی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا شَرِيكُ بْنُ عَبْدِ اللهِ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ ابْنِ سَلَامَةَ السُّلَمِيِّ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُوصِي امْرَأً بِأُمِّهِ أُوصِي امْرَأً بِأُمِّهِ أُوصِي امْرَأً بِأُمِّهِ ثَلَاثًا أُوصِي امْرَأً بِأَبِيهِ أُوصِي امْرَأً بِمَوْلَاهُ الَّذِي يَلِيهِ وَإِنْ كَانَ عَلَيْهِ مِنْهُ أَذًى يُؤْذِيهِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، شریک بن عبد اللہ منصور، عبید اللہ بن علی، حضرت ابن سلامہ سلامی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا میں آدمی کے ساتھ حسن سلوک کی وصیت کرتا ہوں۔ میں آدمی کو والدہ کے ساتھ حسن سلوک کی وصیت کرتا ہوں۔ تین بار یہی فرمایا میں آدمی کو اپنے والد کیساتھ نیز مولی (غلام آقا دوست رشتہ دار) کے ساتھ حسن سلوک کی وصیت کرتا ہوں اگرچہ ان کی طرف سے اسے ایذاء پہنچے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، شریک بن عبد اللہ منصور، عبید اللہ بن علی، حضرت ابن سلامہ سلامی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : آداب کا بیان

والدین کی فرمانبرداری اور ان کے ساتھ حسن سلوک۔

جلد : جلد سوم حدیث 539

راوی: ابوبکر محمد بن میمون مکی، سفیان بن عیینہ، عمارہ بن قعقاع، ابی زرعہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَيْمُونٍ الْمَكِّيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ الْقَعْقَاعِ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ مَنْ أَبَرُّ قَالَ أُمَّكَ قَالَ ثُمَّ مَنْ قَالَ أُمَّكَ قَالَ ثُمَّ مَنْ قَالَ أَبَاكَ قَالَ ثُمَّ مَنْ قَالَ الْأَدْنَى فَالْأَدْنَى

ابو بکر محمد بن میمون مکی، سفیان بن عیینہ، عمارہ بن قعقاع، ابی زرعہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں لوگوں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول ہم کس کے ساتھ حسن سلوک کریں؟ فرمایا والدہ کے ساتھ پھر پوچھا کس کے ساتھ فرمایا اپنے والد کیساتھ پوچھا جو جتنا زیادہ قریب ہو اس کے ساتھ۔

راوی : ابو بکر محمد بن میمون مکی، سفیان بن عیینہ، عمارہ بن قعقاع، ابی زرعہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : آداب کا بیان

والدین کی فرمانبرداری اور ان کے ساتھ حسن سلوک۔

جلد : جلد سوم حدیث 540

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، جریر، سہیل، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَجْزِي وَلَدٌ وَالِدًا إِلَّا أَنْ يَجِدَهُ مَمْلُوكًا فَيَشْتَرِيَهُ فَيُعْتِقَهُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، جریر، سہیل، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا

کوئی اولاد اپنے والد کا حق ادا نہیں کر سکتی الا یہ کہ والد کو ملوک غلام پائے تو خرید کر آزاد کر دے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، جریر، سہیل، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : آداب کا بیان

والدین کی فرمانبر داری اور ان کے ساتھ حسن سلوک۔

جلد : جلد سوم حدیث 541

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن عبدالصمد بن عبدالوارث، حماد بن سلمہ، عاصم، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْقِنْطَارُ اثْنَا عَشَرَ أَلْفَ أُوقِيَّةٍ كُلُّ أُوقِيَّةٍ خَيْرٌ مِمَّا بَيْنَ السَّمَائِ وَالْأَرْضِ وَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الرَّجُلَ لَتُرْفَعُ دَرَجَتُهُ فِي الْجَنَّةِ فَيَقُولُ أَنَّى هَذَا فَيُقَالُ بِاسْتِغْفَارِ وَلَدِكَ لَكَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن عبد الصمد بن عبد الوارث، حماد بن سلمہ، عاصم، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ایک قطار بارہ ہزار اوقیہ کا ہوتا ہے اور ایک اوقیہ زمین و آسمان کی درمیانی کائنات اور ہر چیز سے بہتر ہے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جنت میں مرد کا درجہ بلند کر دیا جاتا ہے تو وہ عرض کرتا ہے کہ یہ کیسے ہوا؟ (میرے عمل تو اتنے نہ تھے) ارشاد ہوتا ہے کہ تمہاری اولاد کے تمہارے حق میں استغفار کے سبب۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن عبد الصمد بن عبد الوارث، حماد بن سلمہ، عاصم، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : آداب کا بیان

والدین کی فرمانبرداری اور ان کے ساتھ حسن سلوک۔

جلد : جلد سوم　　　　حدیث 542

راوی : ہشام بن عمار، اسماعیل بن عیاش، بجیر بن سعید، خالد بن معدان، حضرت مقدام بن معدیکرب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ بَحِيرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ الْمِقْدَامِ بْنِ مَعْدِ يكَرِبَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللهَ يُوصِيكُمْ بِأُمَّهَاتِكُمْ ثَلَاثًا إِنَّ اللهَ يُوصِيكُمْ بِآبَائِكُمْ إِنَّ اللهَ يُوصِيكُمْ بِالْأَقْرَبِ فَالْأَقْرَبِ

ہشام بن عمار، اسماعیل بن عیاش، بجیر بن سعید، خالد بن معدان، حضرت مقدام بن معدیکرب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ تمہیں اپنی ماؤں کے ساتھ حسن سلوک کا امر فرماتے ہیں تین بار یہی فرمایا اللہ تعالیٰ تمہیں اپنے باپوں کیساتھ حسن سلوک کی تاکید فرماتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ تمہیں نزدیک تر رشتہ دار سے حسن سلوک کی تاکید فرماتے ہیں پھر اسکے بعد جو نزدیک تر ہو (درجہ بدرجہ ان سے حسن سلوک کی تاکید فرماتے ہیں(

راوی : ہشام بن عمار، اسماعیل بن عیاش، بجیر بن سعید، خالد بن معدان، حضرت مقدام بن معدیکرب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : آداب کا بیان

والدین کی فرمانبرداری اور ان کے ساتھ حسن سلوک۔

جلد : جلد سوم　　　　حدیث 543

راوی : ہشام بن عمار، صدقہ بن خالد، عثمان بن ابی عاتکہ، علی بن یزید، قاسم، حضرت ابوامامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا صَدَقَةُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي الْعَاتِكَةِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ عَنْ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ أَنَّ رَجُلًا قَالَ يَا رَسُولَ اللهِ مَا حَقُّ الْوَالِدَيْنِ عَلَى وَلَدِهِمَا قَالَ هُمَا جَنَّتُكَ وَنَارُكَ

ہشام بن عمار، صدقہ بن خالد، عثمان بن ابی عاتکہ، علی بن یزید، قاسم، حضرت ابوامامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک مرد نے عرض کیا اے اللہ کے رسول والدین کا اولاد کے ذمہ کیا حق ہے؟ فرمایا وہ تمہاری جنت ہیں (یا) دوزخ ہیں۔

راوی: ہشام بن عمار، صدقہ بن خالد، عثمان بن ابی عاتکہ، علی بن یزید، قاسم، حضرت ابوامامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : آداب کا بیان

والدین کی فرمانبر داری اور ان کے ساتھ حسن سلوک۔

جلد : جلد سوم حدیث 544

راوی: محمد بن صباح، سفیان بن عیینہ، عطاء، ابی عبد الرحمن، حضرت ابوالدرداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْوَالِدُ أَوْسَطُ أَبْوَابِ الْجَنَّةِ فَأَضِعْ ذَلِكَ الْبَابَ أَوْ احْفَظْهُ

محمد بن صباح، سفیان بن عیینہ، عطاء، ابی عبد الرحمن، حضرت ابوالدرداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے سنا والد (ماں باپ) جنت کا درمیانی دروازہ ہیں اب تم اس دروازہ کو ضائع کر دو یا اسکی حفاظت کرو۔

راوی: محمد بن صباح، سفیان بن عیینہ، عطاء، ابی عبد الرحمن، حضرت ابوالدرداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ

ان لوگوں سے تعلقات اور حسن سلوک جاری رکھو جن سے تمہارے والد صاحب کے تعلقات تھے۔

باب : آداب کا بیان

ان لوگوں سے تعلقات اور حسن سلوک جاری رکھو جن سے تمہارے والد صاحب کے تعلقات تھے۔

جلد : جلد سوم حدیث 545

راوی: علی بن عبید، ابن ادریس، عبداللہ بن ادریس، عبدالرحمن بن سلیمان، اسید بن علی بن عبید، حضرت ابواسید مالک بن ربیعہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنْ أَسِيدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ عُبَيْدٍ مَوْلَى بَنِي سَاعِدَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي أُسَيْدٍ مَالِكِ بْنِ رَبِيعَةَ قَالَ بَيْنَمَا نَحْنُ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ جَائَهُ رَجُلٌ مِنْ بَنِي سَلَمَةَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ أَبَقِيَ مِنْ بِرِّ أَبَوَيَّ شَيْئٌ أَبَرُّهُمَا بِهِ مِنْ بَعْدِ مَوْتِهِمَا قَالَ نَعَمْ الصَّلَاةُ عَلَيْهِمَا وَالِاسْتِغْفَارُ لَهُمَا وَإِيفَائٌ بِعُهُودِهِمَا مِنْ بَعْدِ مَوْتِهِمَا وَإِكْرَامُ صَدِيقِهِمَا وَصِلَةُ الرَّحِمِ الَّتِي لَا تُوصَلُ إِلَّا بِهِمَا

علی بن عبید، ابن ادریس، عبداللہ بن ادریس، عبدالرحمن بن سلیمان، اسید بن علی بن عبید، حضرت ابواسید مالک بن ربیعہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر تھے کہ بنو سلمہ کے ایک مرد حاضر ہوئے اور عرض کیا اے اللہ کے رسول میرے والدین کے انتقال کے بعد بھی ان کے ساتھ حسن سلوک کی کوئی صورت میرے لئے ہے؟ فرمایا جی! تم ان کیلئے دعا واستغفار کرو اور انکی وفات کے بعد انکے وعدوں کو نبھانا (پورا کرنا) انکے ملنے والوں کا اعزاز و اکرام کرنا اور انکے خاص رشتہ داروں کے ساتھ صلہ رحمی کرنا۔

راوی : علی بن عبید، ابن ادریس، عبداللہ بن ادریس، عبدالرحمن بن سلیمان، اسید بن علی بن عبید، حضرت ابواسید مالک بن ربیعہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

والد کو اولاد کے ساتھ حسن سلوک کرنا خصوصاً بیٹیوں سے اچھا برتاؤ کرنا۔

باب : آداب کا بیان

والد کو اولاد کے ساتھ حسن سلوک کرنا خصوصاً بیٹیوں سے اچھا برتاؤ کرنا۔

جلد : جلد سوم حدیث 546

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ، اسامہ ہشام بن عروہ، ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَدِمَ نَاسٌ مِنْ الْأَعْرَابِ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا أَتُقَبِّلُونَ صِبْيَانَكُمْ قَالُوا نَعَمْ فَقَالُوا لَكِنَّا وَاللهِ مَا نُقَبِّلُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَمْلِكُ أَنْ كَانَ اللهُ قَدْ نَزَعَ مِنْكُمْ الرَّحْمَةَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو اسامہ، اسامہ ہشام بن عروہ، ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتی ہیں کہ دیہات کے کچھ لوگ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ عرض کرنے لگے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے بچوں کو چومتے بھی ہیں؟ لوگوں نے جواب دیا جی ہاں کہنے لگے بخدا ہم تو نہیں چومتے اس پر نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے تمہارے دلوں سے رحمت (اور شفقت) نکال دی ہو تو مجھے کیا اختیار ہے۔ (کہ تمہارے دلوں میں شفقت بھر دوں)۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو اسامہ، اسامہ ہشام بن عروہ، ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : آداب کا بیان

والد کو اولاد کے ساتھ حسن سلوک کرنا خصوصاً بیٹیوں سے اچھا برتاؤ کرنا۔

جلد : جلد سوم حدیث 547

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، عفان، وھب، عبداللہ بن عثمان بن خثیم، سعید بن ابی راشد، حضرت یعلی عامری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي رَاشِدٍ عَنْ يَعْلَى الْعَامِرِيِّ أَنَّهُ قَالَ جَاءَ الْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ يَسْعَيَانِ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَضَمَّهُمَا إِلَيْهِ وَقَالَ إِنَّ الْوَلَدَ مَبْخَلَةٌ مَجْبَنَةٌ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عفان، وہب، عبداللہ بن عثمان بن خثیم، سعید بن ابی راشد، حضرت یعلی عامری رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرات حسن وحسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ دوڑتے ہوئے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان دونوں کو اپنے ساتھ چمٹالیا اور فرمایا اولاد بخل اور بزدلی کا ذریعہ ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عفان، وہب، عبداللہ بن عثمان بن خثیم، سعید بن ابی راشد، حضرت یعلی عامری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : آداب کا بیان

والد کو اولاد کے ساتھ حسن سلوک کرنا خصوصاً بیٹیوں سے اچھا برتاؤ کرنا۔

جلد : جلد سوم حدیث 548

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، زید بن حباب، موسیٰ بن علی، ابی یذکر، حضرت سراقہ بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ عَنْ مُوسَى بْنِ عُلَيٍّ سَمِعْتُ أَبِي يَذْكُرُ عَنْ سُرَاقَةَ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَلَا أَدُلُّكُمْ عَلَى أَفْضَلِ الصَّدَقَةِ ابْنَتُكَ مَرْدُودَةً إِلَيْكَ لَيْسَ لَهَا كَاسِبٌ غَيْرُكَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، زید بن حباب، موسیٰ بن علی، ابی یذکر، حضرت سراقہ بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں تمہیں افضل صدقہ نہ بتاؤں؟ تمہاری بیٹی جو (خاوند کی وفات یا طلاق کیوجہ سے) لوٹ کر تمہارے پاس آگئی تمہارے علاوہ اسکا کوئی کمانے والا بھی نہ ہو۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، زید بن حباب، موسیٰ بن علی، ابی یذکر، حضرت سراقہ بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : آداب کا بیان

والد کو اولاد کے ساتھ حسن سلوک کرنا خصوصاً بیٹیوں سے اچھا برتاؤ کرنا۔

جلد : جلد سوم حدیث 549

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشر، مسعر، سعد بن ابراھیم، حسن، صعصعہ، ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ عَنْ مِسْعَرٍ أَخْبَرَنِي سَعْدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ صَعْصَعَةَ عَمِّ الْأَحْنَفِ قَالَ دَخَلَتْ عَلَى عَائِشَةَ امْرَأَةٌ مَعَهَا ابْنَتَانِ لَهَا فَأَعْطَتْهَا ثَلَاثَ تَمَرَاتٍ فَأَعْطَتْ كُلَّ وَاحِدَةٍ مِنْهُمَا تَمْرَةً ثُمَّ صَدَعَتْ الْبَاقِيَةَ بَيْنَهُمَا قَالَتْ فَأَتَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَدَّثَتْهُ فَقَالَ مَا عَجَبُكِ لَقَدْ دَخَلَتْ بِهِ الْجَنَّةَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشر، مسعر، سعد بن ابراہیم، حسن، صعصعہ، ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس ایک عورت آئی اسکے ساتھ اسکی دو بیٹیاں بھی تھیں ام المومنین رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اسے تین کھجوریں دیں اس نے دونوں کو ایک ایک دیکر تیسری بھی آدھی آدھی ان میں تقسیم کر دی۔ ام المومنین فرماتی ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے تو میں نے ساری بات عرض کر دی۔ فرمایا کیا عجب ہے کہ وہ عورت اسی عمل کیوجہ سے جنت میں داخل ہو گئی۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشر، مسعر، سعد بن ابراہیم، حسن، صعصعہ، ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : آداب کا بیان

والد کو اولاد کے ساتھ حسن سلوک کرنا خصوصاً بیٹیوں سے اچھا برتاؤ کرنا۔

جلد : جلد سوم حدیث 550

راوی: حسین بن حسن مروزی، ابن مبارک، حرملہ بن عمران، ابوعشانہ معافری، حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ الْمَرْوَزِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ حَرْمَلَةَ بْنِ عِمْرَانَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا عُشَانَةَ الْمُعَافِرِيَّ قَالَ سَمِعْتُ عُقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ كَانَ لَهُ ثَلَاثُ بَنَاتٍ فَصَبَرَ عَلَيْهِنَّ وَأَطْعَمَهُنَّ وَسَقَاهُنَّ وَكَسَاهُنَّ مِنْ جِدَتِهِ كُنَّ لَهُ حِجَابًا مِنْ النَّارِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

حسین بن حسن مروزی، ابن مبارک، حرملہ بن عمران، ابوعشانہ معافری، حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے سنا جسکی تین بیٹیاں ہوں اور وہ ان پر صبر کرے (جزع فزع نہ کرے کہ بیٹیاں ہیں) اور انہیں کھلائے پلائے۔ پہنائے اپنی طاقت اور کمائی کے مطابق تو یہ تین بیٹیاں (بھی) روز قیامت اس کے لئے دوزخ سے آڑ اور رکاوٹ کا سبب بن جائیں گی۔

راوی: حسین بن حسن مروزی، ابن مبارک، حرملہ بن عمران، ابوعشانہ معافری، حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : آداب کا بیان

والد کو اولاد کے ساتھ حسن سلوک کرنا خصوصاً بیٹیوں سے اچھا برتاؤ کرنا۔

جلد : جلد سوم حدیث 551

راوی: حسین بن حسن، ابن مبارک، فطر، ابی سعید، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ فِطْرٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ رَجُلٍ تُدْرِكُ لَهُ ابْنَتَانِ فَيُحْسِنُ إِلَيْهِمَا مَا صَحِبَتَاهُ أَوْ صَحِبَهُمَا إِلَّا أَدْخَلَتَاهُ الْجَنَّةَ

حسین بن حسن، ابن مبارک، فطر، ابی سعید، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس مرد کی بھی دو بیٹیاں بالغ ہو جائیں اور وہ ان کے ساتھ حسن سلوک کرے (کھلائے پلائے اور دینی آداب سکھائے) جب تک وہ بیٹیاں اسکے ساتھ رہیں یا وہ مرد ان بیٹیوں کے ساتھ رہے (حسن سلوک میں کمی نہ آنے دے) تو یہ بیٹیاں اسے ضرور جنت میں داخل کروائیں گیں۔

راوی : حسین بن حسن، ابن مبارک، فطر، ابی سعید، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : آداب کا بیان

والد کو اولاد کے ساتھ حسن سلوک کرنا خصوصاً بیٹیوں سے اچھا برتاؤ کرنا۔

جلد : جلد سوم   **حدیث** 552

راوی: عباس بن ولید دمشقی، علی بن عیاش، سعید بن عمارہ، حارث بن نعمان، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَيَّاشٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عُمَارَةَ أَخْبَرَنِي الْحَارِثُ بْنُ النُّعْمَانِ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يُحَدِّثُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَكْرِمُوا أَوْلَادَكُمْ وَأَحْسِنُوا أَدَبَهُمْ

عباس بن ولید دمشقی، علی بن عیاش، سعید بن عمارہ، حارث بن نعمان، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اپنی اولاد کا خیال رکھو اور انکو اچھے آداب سکھاؤ۔

راوی : عباس بن ولید دمشقی، علی بن عیاش، سعید بن عمارہ، حارث بن نعمان، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

پڑوس کا حق۔

باب : آداب کا بیان

پڑوس کا حق۔

جلد : جلد سوم حدیث 553

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، عمرو بن دینار، نافع بن جبیر، حضرت ابوشریح خزاعی

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ سَمِعَ نَافِعَ بْنَ جُبَيْرٍ يُخْبِرُ عَنْ أَبِي شُرَيْحٍ الْخُزَاعِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيُحْسِنْ إِلَى جَارِهِ وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيُكْرِمْ ضَيْفَهُ وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيَقُلْ خَيْرًا أَوْ لِيَسْكُتْ

ابو بکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، عمرو بن دینار، نافع بن جبیر، حضرت ابو شریح خزاعی سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو اللہ پر اور روز آخرت پر ایمان رکھتا ہو اسے چاہیے کہ اپنے پڑوسی کیساتھ اچھا برتاؤ کرے اور جو اللہ پر اور روز آخرت پر ایمان رکھتا ہو اسے چاہیے کہ بھلی بات کہے یا خاموش رہے۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، عمرو بن دینار، نافع بن جبیر، حضرت ابو شریح خزاعی

باب : آداب کا بیان

پڑوس کا حق۔

جلد : جلد سوم حدیث 554

راوی: ابوبکر بن ابی شبیہ، یزید بن ھارون، عبدہ بن ھارون، عبدہ بن سلیمان، محمد بن رمح، لیث بن سعد، یحییٰ بن

سعید، بی بکر بن محمد بن عمرو بن حزم، عمرہ، ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ وَعَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ جَمِيعًا عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا زَالَ جِبْرِيلُ يُوصِينِي بِالْجَارِ حَتَّى ظَنَنْتُ أَنَّهُ سَيُوَرِّثُهُ

ابو بکر بن ابی شبیہ، یزید بن ہارون، عبدہ بن ہارون، عبدہ بن سلیمان، محمد بن رمح، لیث بن سعد، یحییٰ بن سعید، بی بکر بن محمد بن عمرو بن حزم، عمرہ، ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا حضرت جبرائیل علیہ السلام مجھے مسلسل پڑوسی کے (ساتھ حسن سلوک کے) بارے میں تاکید کرتے رہے۔ یہاں تک کہ مجھے گمان ہونے لگا کہ یہ اسکو وارث بھی بنادیں گے (کہ اسکا وراثت میں بھی حق ہے)۔

راوی : ابو بکر بن ابی شبیہ، یزید بن ہارون، عبدہ بن ہارون، عبدہ بن سلیمان، محمد بن رمح، لیث بن سعد، یحییٰ بن سعید، بی بکر بن محمد بن عمرو بن حزم، عمرہ، ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : آداب کا بیان

پڑوس کا حق۔

جلد : جلد سوم حدیث 555

راوی: علی بن محمد، وکیع، یونس بن ابی اسحق، مجاهد، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا زَالَ جِبْرَائِيلُ يُوصِينِي بِالْجَارِ حَتَّى ظَنَنْتُ أَنَّهُ سَيُوَرِّثُهُ

علی بن محمد، وکیع، یونس بن ابی اسحاق، مجاہد، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بھی یہی مروی ہے۔

راوی : علی بن محمد، وکیع، یونس بن ابی اسحق، مجاہد، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

مہمان کا حق۔

باب : آداب کا بیان

مہمان کا حق۔

جلد : جلد سوم حدیث 556

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، ابن عجلان، سعید بن ابی سعید، حضرت ابوشریح خزاعی

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِي شُرَيْحٍ الْخُزَاعِيِّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيُكْرِمْ ضَيْفَهُ وَجَائِزَتُهُ يَوْمٌ وَلَيْلَةٌ وَلَا يَحِلُّ لَهُ أَنْ يَثْوِيَ عِنْدَ صَاحِبِهِ حَتَّى يُحْرِجَهُ الضِّيَافَةُ ثَلَاثَةُ أَيَّامٍ وَمَا أَنْفَقَ عَلَيْهِ بَعْدَ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ فَهُوَ صَدَقَةٌ

ابو بکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، ابن عجلان، سعید بن ابی سعید، حضرت ابو شریح خزاعی سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو اللہ پر اور یوم آخرت پر ایمان رکھے اسے چاہئے کہ اپنے مہمان کا اعزاز کرے اور مہمان داری کا ضابطہ ایک دن اور ایک رات ہے اور کسی کے لئے اپنے ساتھی (میزبان) کے پاس اتنا عرصہ قیام جائز نہیں کہ وہ (میزبان) تنگ ہونے لگے مہمانی تین دن ہے اور تین دن کے بعد جو مہمان پر خرچ کرے وہ صدقہ ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، ابن عجلان، سعید بن ابی سعید، حضرت ابو شریح خزاعی

باب : آداب کا بیان

مہمان کا حق۔

جلد : جلد سوم   حدیث 557

راوی: محمد بن رمح، لیث بن سعد، یزید بن ابی حبیب، ابی خیر، حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي الْخَيْرِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ أَنَّهُ قَالَ قُلْنَا لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّكَ تَبْعَثُنَا فَنَنْزِلُ بِقَوْمٍ فَلَا يَقْرُونَا فَمَا تَرَى فِي ذَلِكَ قَالَ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ نَزَلْتُمْ بِقَوْمٍ فَأَمَرُوا لَكُمْ بِمَا يَنْبَغِي لِلضَّيْفِ فَاقْبَلُوا وَإِنْ لَمْ يَفْعَلُوا فَخُذُوا مِنْهُمْ حَقَّ الضَّيْفِ الَّذِي يَنْبَغِي لَهُمْ

محمد بن رمح، لیث بن سعد، یزید بن ابی حبیب، ابی خیر، حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں عرض کیا کہ آپ ہمیں (جہاد کے لئے) بھیجتے ہیں اور ہم کسی قبیلہ کے پاس پڑاؤڈالتے ہیں (کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ) وہ ہماری مہمانی نہیں کرتے بتایئے ایسے موقع پر ہمیں کیا کرنا چاہئے؟ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں فرمایا اگر تم کسی قبیلہ کے پاس پڑاؤڈالو پھر وہ تمہارے لئے ان چیزوں کا حکم کریں جو مہمان کیلئے مناسب ہیں (مثلاً کھانا آرام وغیرہ) تو اسے قبول کرلو اور اگر وہ ایسانہ کریں تو ان سے مہمان کا حق وصول کرو جو انکو کرنا چاہئے تھا۔

راوی: محمد بن رمح، لیث بن سعد، یزید بن ابی حبیب، ابی خیر، حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : آداب کا بیان

مہمان کا حق۔

جلد : جلد سوم   حدیث 558

راوی: علی بن محمد، وکیع، سفیان، منصور، شعبی، حضرت مقدام ابو کریمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ الْمِقْدَامِ أَبِي كَرِيمَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةُ الضَّيْفِ وَاجِبَةٌ فَإِنْ أَصْبَحَ بِفِنَائِهِ فَهُوَ دَيْنٌ عَلَيْهِ فَإِنْ شَائَ اقْتَضَى وَإِنْ شَائَ تَرَكَ

علی بن محمد، وکیع، سفیان، منصور، شعبی، حضرت مقدام ابوکریمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس رات مہمان آئے اس رات کی مہمانی لازم ہے اگر مہمان میزبان کے پاس صبح تک رہے تو اسکی مہمانی میزبان کے ذمہ قرض ہے چاہے وصول کرلے اور چاہے چھوڑ دے۔

راوی : علی بن محمد، وکیع، سفیان، منصور، شعبی، حضرت مقدام ابوکریمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

یتیم کا حق۔

باب : آداب کا بیان

یتیم کا حق۔

جلد : جلد سوم حدیث 559

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، یحییٰ بن سعید قطان، ابن عجلان، سعید بن ابی سعید، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ عَنْ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ إِنِّي أُحَرِّجُ حَقَّ الضَّعِيفَيْنِ الْيَتِيمِ وَالْمَرْأَةِ

ابوبکر بن ابی شیبہ، یحییٰ بن سعید قطان، ابن عجلان، سعید بن ابی سعید، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے اللہ میں دوناتوانوں کا حق (مال) حرام کرتا ہوں ایک یتیم اور دوسرے عورت۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، یحییٰ بن سعید قطان، ابن عجلان، سعید بن ابی سعید، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : آداب کا بیان

یتیم کا حق۔

جلد : جلد سوم حدیث 560

راوی: علی بن محمد، یحییٰ بن سلیمان، زید بن ابی عتاب، ابن مبارک، سعید بن ابی ایوب، زید بن عتاب، حضرت ابوهریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي أَيُّوبَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سُلَيْمَانَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي عَتَّابٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَيْرُ بَيْتٍ فِي الْمُسْلِمِينَ بَيْتٌ فِيهِ يَتِيمٌ يُحْسَنُ إِلَيْهِ وَشَرُّ بَيْتٍ فِي الْمُسْلِمِينَ بَيْتٌ فِيهِ يَتِيمٌ يُسَاءُ إِلَيْهِ

علی بن محمد، یحییٰ بن سلیمان، زید بن ابی عتاب، ابن مبارک، سعید بن ابی ایوب، زید بن عتاب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مسلمانوں میں سب سے بھلا گھر وہ ہے جس میں یتیم ہو اور اس کے ساتھ اچھا برتاؤ کیا جاتا ہو اور مسلمانوں میں سب سے برا گھر وہ ہے جس میں یتیم ہو اور اس کے ساتھ بدسلوکی کی جاتی ہو۔

راوی : علی بن محمد، یحییٰ بن سلیمان، زید بن ابی عتاب، ابن مبارک، سعید بن ابی ایوب، زید بن عتاب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : آداب کا بیان

یتیم کا حق۔

جلد : جلد سوم حدیث 561

راوی: ہشام بن عمار، حماد بن عبدالرحمن کلبی، اسماعیل بن ابراہیم انصاری، عطاء بن ابی رباح، عبیداللہ بن حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْكَلْبِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْأَنْصَارِيُّ عَنْ عَطَائِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ عَالَ ثَلَاثَةً مِنْ الْأَيْتَامِ كَانَ كَمَنْ قَامَ لَيْلَهُ وَصَامَ نَهَارَهُ وَغَدَا وَرَاحَ شَاهِرًا سَيْفَهُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَكُنْتُ أَنَا وَهُوَ فِي الْجَنَّةِ أَخَوَيْنِ كَهَاتَيْنِ أُخْتَانِ وَأَلْصَقَ إِصْبَعَيْهِ السَّبَّابَةَ وَالْوُسْطَى

ہشام بن عمار، حماد بن عبدالرحمن کلبی، اسماعیل بن ابراہیم انصاری، عطاء بن ابی رباح، عبیداللہ بن حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص تین یتیموں کی کفالت اور پرورش کرے وہ اس شخص کی طرح ہے جو رات بھر قیام کرے دن بھر روزہ رکھے اور صبح وشام تلوار سونت کر اللہ کے راستہ میں جائے اور میں اور وہ جنت میں بھائی ہوں گے ان دو بہنوں کی اور (یہ کہہ کر) آپ نے انگشت شہادت اور درمیانی انگلی ملادی۔

راوی: ہشام بن عمار، حماد بن عبدالرحمن کلبی، اسماعیل بن ابراہیم انصاری، عطاء بن ابی رباح، عبیداللہ بن حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

رستہ سے تکلیف دہ چیز ہٹا دینا۔

باب : آداب کا بیان

رستہ سے تکلیف دہ چیز ہٹا دینا۔

جلد : جلد سوم حدیث 562

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، ابان بن صمعہ، ابی وازع راسی، حضرت ابوبرزہ اسلمی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَکِيعٌ عَنْ أَبَانَ بْنِ صَمْعَةَ عَنْ أَبِي الْوَازِعِ الرَّاسِبِيِّ عَنْ أَبِي بَرْزَةَ الْأَسْلَمِيِّ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ دُلَّنِي عَلَى عَمَلٍ أَنْتَفِعُ بِهِ قَالَ اعْزِلْ الْأَذَى عَنْ طَرِيقِ الْمُسْلِمِينَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، ابان بن صمعہ، ابی وازع راسی، حضرت ابوبرزہ اسلمی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول مجھے ایسا عمل بتایئے جس سے میں فائدہ اٹھاؤں (اس پر عمل کر کے) فرمایا مسلمانوں کے راستہ سے تکلیف دہ چیز ہٹا دیا کرو۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، ابان بن صمعہ، ابی وازع راسی، حضرت ابوبرزہ اسلمی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: آداب کا بیان

رستہ سے تکلیف دہ چیز ہٹا دینا۔

جلد: جلد سوم حدیث 563

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن نمیر، اعمش، ابی صالح، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ کَانَ عَلَى الطَّرِيقِ غُصْنُ شَجَرَةٍ يُؤْذِي النَّاسَ فَأَمَاطَهَا رَجُلٌ فَأُدْخِلَ الْجَنَّةَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن نمیر، اعمش، ابی صالح، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا راستہ میں ایک درخت کی شاخ تھی جس سے لوگوں کو ایذاء پہنچتی تھی ایک مرد نے اسے ہٹا دیا اسی پر اسے جنت میں داخل کر دیا گیا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن نمیر، اعمش، ابی صالح، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : آداب کا بیان

رستہ سے تکلیف دہ چیز ہٹا دینا۔

جلد : جلد سوم حدیث 564

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، ہشام بن حسان، واصل، یحییٰ بن عقیل، یحییٰ بن یعمر، حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنْبَأَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ عَنْ وَاصِلٍ مَوْلَی أَبِي عُيَيْنَةَ عَنْ يَحْيَی بْنِ عُقَيْلٍ عَنْ يَحْيَی بْنِ يَعْمَرَ عَنْ أَبِي ذَرٍّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عُرِضَتْ عَلَيَّ أُمَّتِي بِأَعْمَالِهَا حَسَنِهَا وَسَيِّئِهَا فَرَأَيْتُ فِي مَحَاسِنِ أَعْمَالِهَا الْأَذَی يُنَحَّی عَنْ الطَّرِيقِ وَرَأَيْتُ فِي سَيِّئِ أَعْمَالِهَا النُّخَاعَةَ فِي الْمَسْجِدِ لَا تُدْفَنُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، ہشام بن حسان، واصل، یحییٰ بن عقیل، یحییٰ بن یعمر، حضرت ابو ذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میری امت کے اچھے برے اعمال میرے سامنے پیش کئے گئے۔ میں نے امت کے اچھے اعمال میں ایک عمل یہ دیکھا کہ راستہ سے تکلیف دہ چیز ہٹا دینا اور امت کے برے اعمال میں دیکھا کہ مسجد میں بلغم (تھوک وغیرہ) کو دبایا نہیں جاتا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، ہشام بن حسان، واصل، یحییٰ بن عقیل، یحییٰ بن یعمر، حضرت ابو ذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

پانی کے صدقہ کی فضیلت۔

باب : آداب کا بیان

پانی کے صدقہ کی فضیلت۔

جلد : جلد سوم حدیث 565

راوی: علی بن محمد، وکیع، ہشام صالب دستوائی، قتادہ، سعید بن مسیب، حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ هِشَامٍ صَاحِبِ الدَّسْتُوَائِيِّ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيُّ الصَّدَقَةِ أَفْضَلُ قَالَ سَقْيُ الْمَاءِ

علی بن محمد، وکیع، ہشام صالب دستوائی، قتادہ، سعید بن مسیب، حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول صدقہ کی کون سی صورت زیادہ فضیلت کا باعث ہے؟ فرمایا پانی پلانا۔

راوی: علی بن محمد، وکیع، ہشام صالب دستوائی، قتادہ، سعید بن مسیب، حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : آداب کا بیان

پانی کے صدقہ کی فضیلت۔

جلد : جلد سوم حدیث 566

راوی: محمد بن عبداللہ بن نمیر، علی بن محمد، وکیع، اعمش، یزید رقاشی، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ يَزِيدَ الرَّقَاشِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُفُّ النَّاسُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ صُفُوفًا وَقَالَ ابْنُ نُمَيْرٍ أَهْلُ الْجَنَّةِ فَيَمُرُّ الرَّجُلُ مِنْ أَهْلِ النَّارِ عَلَى الرَّجُلِ فَيَقُولُ يَا فُلَانُ أَمَا تَذْكُرُ يَوْمَ اسْتَسْقَيْتَ فَسَقَيْتُكَ شَرْبَةً قَالَ فَيَشْفَعُ لَهُ وَيَمُرُّ

الرَّجُلُ فَيَقُولُ أَمَا تَذْكُرُ يَوْمَ نَاوَلْتُكَ طَهُورًا فَيَشْفَعُ لَهُ قَالَ ابْنُ نُمَيْرٍ وَيَقُولُ يَا فُلَانُ أَمَا تَذْكُرُ يَوْمَ بَعَثْتَنِي فِي حَاجَةِ كَذَا وَكَذَا فَذَهَبْتُ لَكَ فَيَشْفَعُ لَهُ

محمد بن عبداللہ بن نمیر، علی بن محمد، وکیع، اعمش، یزید رقاشی، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا قیامت کے روز لوگ (دوسری روایت میں اہل جنت) صفوں میں قائم ہوں گے کہ ایک دوزخی ایک مرد کے پاس سے گزرے گا تو کہے گا ارے فلاں آپ کو یاد نہیں وہ دن جب آپ نے پانی مانگا تھا تو میں نے آپ کو ایک گھونٹ پلایا تھا۔ آپ نے فرمایا چنانچہ یہ جنتی اس دوزخی کی سفارش کرے گا اور ایک مرد گزرے گا تو کہے گا آپ کو وہ دن یاد نہیں جب میں آپ کو طہارت کے لئے پانی دیا تھا چنانچہ یہ بھی اس کی سفارش کرے گا۔ دوسری روایت میں ہے کہ دوزخی کہے گا ارے فلاں آپ کو وہ دن یاد نہیں جب آپ نے مجھے فلاں کام کیلئے بھیجا تھا تو میں آپ کے کہنے پر (اس کام کیلئے) چلا گیا تھا چنانچہ یہ بھی اسکی سفارش کرے گا۔

راوی : محمد بن عبداللہ بن نمیر، علی بن محمد، وکیع، اعمش، یزید رقاشی، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : آداب کا بیان

پانی کے صدقہ کی فضیلت۔

جلد : جلد سوم حدیث 567

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن نمیر، محمد بن اسحق، زھری عبدالرحمن بن مالک بن جعشم رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَقَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَالِكِ بْنِ جُعْشُمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَمِّهِ سُرَاقَةَ بْنِ جُعْشُمٍ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ضَالَّةِ الْإِبِلِ تَغْشَى حِيَاضِي قَدْ لُطْتُهَا لِإِبِلِي فَهَلْ لِي مِنْ أَجْرٍ إِنْ سَقَيْتُهَا قَالَ نَعَمْ فِي كُلِّ ذَاتِ كَبِدٍ حَرَّى أَجْرٌ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن نمیر، محمد بن اسحاق، زہری عبدالرحمن بن مالک بن جعشم رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا کہ گمشدہ اونٹ میرے حوضوں پر آجاتے ہیں جنہیں میں نے اپنے اونٹوں کیلئے تیار کیا تو اگر میں ان گمشدہ اونٹوں کو پانی پلاؤں تو مجھے اجر ملے گا؟ فرمایا جی ہاں ہر کلیجہ والی (زندہ) چیز جس کو پیاس لگتی ہو (کو پانی پلانے اور کھلانے) میں اجر ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن نمیر، محمد بن اسحق، زہری عبد الرحمن بن مالک بن جعشم رضی اللہ تعالیٰ عنہ

نرمی اور مہربانی۔

باب : آداب کا بیان

نرمی اور مہربانی۔

جلد : جلد سوم   حدیث 568

راوی : علی بن محمد، وکیع، اعمش، تمیم بن سلمہ، عبدالرحمن بن ہلال عبسی، حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ تَمِيمِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ هِلَالٍ الْعَبْسِيِّ عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْبَجَلِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ يُحْرَمْ الرِّفْقَ يُحْرَمْ الْخَيْرَ

علی بن محمد، وکیع، اعمش، تمیم بن سلمہ، عبدالرحمن بن ہلال عبسی، حضرت جریر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو نرمی اور مہربانی سے محروم ہے وہ خیر اور بھلائی سی محروم ہے۔

راوی : علی بن محمد، وکیع، اعمش، تمیم بن سلمہ، عبدالرحمن بن ہلال عبسی، حضرت جریر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : آداب کا بیان

نرمی اور مہربانی۔

جلد : جلد سوم   حدیث 569

راوی: اسماعیل بن حفص، ایلی، ابوبکر بن عیاش، اعمش، ابی صالح، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ حَفْصٍ الْأُبُلِّيُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ رَفِيقٌ يُحِبُّ الرِّفْقَ وَيُعْطِي عَلَيْهِ مَا لَا يُعْطِي عَلَى الْعُنْفِ

اسماعیل بن حفص، ایلی، ابوبکر بن عیاش، اعمش، ابی صالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ مہربان ہیں اور مہربانی کو پسند فرماتے ہیں اور مہربانی کیوجہ سے وہ کچھ عطا فرماتے ہیں جو درشتی اور سختی پر نہیں فرماتے۔

راوی: اسماعیل بن حفص، ایلی، ابوبکر بن عیاش، اعمش، ابی صالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : آداب کا بیان

نرمی اور مہربانی۔

جلد : جلد سوم   حدیث 570

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن مصعب، اوزاعی، ھشام بن عمار، عبدالرحمن بن ابراھیم، ولید بن مسلم، اوزاعی، ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصْعَبٍ عَنْ الْأَوْزَاعِيِّ ح و حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ

إِبْرَاهِيمَ قَالَا حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللهَ رَفِيقٌ يُحِبُّ الرِّفْقَ فِي الْأَمْرِ كُلِّهِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن مصعب، اوزاعی، ہشام بن عمار، عبدالرحمن بن ابراہیم، ولید بن مسلم، اوزاعی، ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ تعالی مہربان ہیں اور تمام کاموں میں مہربانی کو پسند فرماتے ہیں۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن مصعب، اوزاعی، ہشام بن عمار، عبدالرحمن بن ابراہیم، ولید بن مسلم، اوزاعی، ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

غلاموں باندیوں کے ساتھ اچھا برتاؤ کرنا۔

باب : آداب کا بیان

غلاموں باندیوں کے ساتھ اچھا برتاؤ کرنا۔

جلد : جلد سوم حدیث 571

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، اعمش، معرور بن سوید، حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ الْمَعْرُورِ بْنِ سُوَيْدٍ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِخْوَانُكُمْ جَعَلَهُمْ اللهُ تَحْتَ أَيْدِيكُمْ فَأَطْعِمُوهُمْ مِمَّا تَأْكُلُونَ وَأَلْبِسُوهُمْ مِمَّا تَلْبَسُونَ وَلَا تُكَلِّفُوهُمْ مَا يَغْلِبُهُمْ فَإِنْ كَلَّفْتُمُوهُمْ فَأَعِينُوهُمْ

ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، اعمش، معرور بن سوید، حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہ (غلام باندیاں) تمہارے بھائی ہیں (اولاد آدم ہیں) اللہ تعالی نے انہیں تمہارے قبضہ (اور ملک) میں دے دیا ہے انہیں

وہی کھلاؤ جو خود کھاتے ہو اور وہی پہناؤ جو خود پہنتے ہو اور انہیں مشکل کام کا حکم مت دو اگر مشکل کام کا حکم دو تو انکی مدد بھی کرو (کہ خود بھی شریک ہو جاؤ)۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، اعمش، معرور بن سوید، حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : آداب کا بیان

غلاموں باندیوں کے ساتھ اچھا برتاؤ کرنا۔

جلد : جلد سوم حدیث 572

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، اسحق بن سلیمان، مغیرہ بن مسلم فرقد سبخی، مرہ طیب، حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ مُغِيرَةَ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ فَرْقَدٍ السَّبَخِيِّ عَنْ مُرَّةَ الطَّيِّبِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ سَيِّئُ الْمَلَكَةِ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلَيْسَ أَخْبَرْتَنَا أَنَّ هَذِهِ الْأُمَّةَ أَكْثَرُ الْأُمَمِ مَمْلُوكِينَ وَيَتَامَى قَالَ نَعَمْ فَأَكْرِمُوهُمْ كَكَرَامَةِ أَوْلَادِكُمْ وَأَطْعِمُوهُمْ مِمَّا تَأْكُلُونَ قَالُوا فَمَا يَنْفَعُنَا فِي الدُّنْيَا قَالَ فَرَسٌ تَرْتَبِطُهُ تُقَاتِلُ عَلَيْهِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ مَمْلُوكُكَ يَكْفِيكَ فَإِذَا صَلَّى فَهُوَ أَخُوكَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، اسحاق بن سلیمان، مغیرہ بن مسلم فرقد سبخی، مرہ طیب، حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا بد خلق شخص جنت میں نہ جائے گا۔ صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا اے اللہ کے رسول آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تو ہمیں بتایا ہے کہ اس امت میں پہلی امتوں سے زیادہ غلام اور یتیم ہوں گے ؟ (بہت ممکن ہے کہ بعض لوگ ان کے ساتھ بد خلقی کریں) فرمایا جی ہاں لیکن ان کا ایسے ہی خیال رکھو جیسے اپنی اولاد کا خیال رکھتے ہو اور انہیں وہی کھلاؤ جو خود کھاتے ہو۔ صحابہ نے عرض کیا ہمیں دنیا میں کونسی چیز فائدہ پہنچانے والی ہے ؟ فرمایا گھوڑا جسے تم باندھ رکھو

اس پر سوار ہو کر راہ خدا میں لڑو تمہارا غلام تمہارے لئے کافی ہے اور جب وہ نماز پڑھے (مسلمان ہو جائے) تو وہ تمہارا بھائی ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، اسحق بن سلیمان، مغیرہ بن مسلم فرقد سبخی، مرہ طیب، حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ

سلام کو رواج دینا (پھیلانا)

باب : آداب کا بیان

سلام کو رواج دینا (پھیلانا)

جلد : جلد سوم حدیث 573

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، ابومعاویہ، ابن نمیر، اعمش، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَا تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ حَتَّى تُؤْمِنُوا وَلَا تُؤْمِنُوا حَتَّى تَحَابُّوا أَوَلَا أَدُلُّکُمْ عَلَى شَيْءٍ إِذَا فَعَلْتُمُوهُ تَحَابَبْتُمْ أَفْشُوا السَّلَامَ بَيْنَکُمْ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو معاویہ، ابن نمیر، اعمش، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ نے فرمایا قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے تم جنت میں داخل نہ ہو گے یہاں تک کہ ایمان لے آؤ اور تم صاحب ایمان نہ ہو گے کہ آپس میں محبت کرو اور کیا میں تمہیں ایسی بات نہ بتاؤں کہ جب تم وہ کرو گے تم باہم محبت کرنے لگو گے اپنے درمیان سلام کو رواج دو۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو معاویہ، ابن نمیر، اعمش، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : آداب کا بیان

سلام کو رواج دینا (پھیلانا(

جلد : جلد سوم حدیث 574

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، اسماعیل بن عیاش، محمد بن زیاد، حضرت ابوامامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ أَمَرَنَا نَبِيُّنَا صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نُفْشِيَ السَّلَامَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، اسماعیل بن عیاش، محمد بن زیاد، حضرت ابوامامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں سلام کو عام کرنے کا امر فرمایا۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، اسماعیل بن عیاش، محمد بن زیاد، حضرت ابوامامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : آداب کا بیان

سلام کو رواج دینا (پھیلانا(

جلد : جلد سوم حدیث 575

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن فضیل، عطاء بن سائب، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اعْبُدُوا الرَّحْمَنَ وَأَفْشُوا السَّلَامَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن فضیل، عطاء بن سائب، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا رحمن کی پرستش (عبادت) کرو اور سلام کو رواج دو۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن فضیل، عطاء بن سائب، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

سلام کا جواب دینا۔

باب : آداب کا بیان

سلام کا جواب دینا۔

جلد : جلد سوم حدیث 576

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن نمیر، عبیداللہ بن عمر، سعید بن ابی سعید مقبری، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيُّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَجُلًا دَخَلَ الْمَسْجِدَ وَرَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسٌ فِي نَاحِيَةِ الْمَسْجِدِ فَصَلَّى ثُمَّ جَائَ فَسَلَّمَ فَقَالَ وَعَلَيْکَ السَّلَامُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن نمیر، عبیداللہ بن عمر، سعید بن ابی سعید مقبری، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک مرد مسجد میں آئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسجد کے ایک کونے میں تشریف فرما تھے انہوں نے نماز ادا کی پھر حاضر خدمت ہوئے سلام عرض کیا۔ آپ نے فرمایا وعلیک السلام۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن نمیر، عبیداللہ بن عمر، سعید بن ابی سعید مقبری، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : آداب کا بیان

سلام کا جواب دینا۔

جلد : جلد سوم حدیث 577

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، عبدالرحیم بن سلمان، زکریا، شعبی، ابی سلمہ، ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ زَکَرِيَّا عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ أَنَّ عَائِشَةَ حَدَّثَتْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهَا إِنَّ جِبْرَائِيلَ يَقْرَأُ عَلَيْكِ السَّلَامَ قَالَتْ وَعَلَيْهِ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللَّهِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبدالرحیم بن سلمان، زکریا، شعبی، ابی سلمہ، ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان سے کہا کہ حضرت جبرائیل علیہ السلام تمہیں سلام کر رہے ہیں انہوں نے جواب میں کہا وَعَلَيْهِ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللَّهِ

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، عبدالرحیم بن سلمان، زکریا، شعبی، ابی سلمہ، ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

ذمی کافروں کو سلام کا جواب کیسے دیں؟

باب : آداب کا بیان

ذمی کافروں کو سلام کا جواب کیسے دیں؟

جلد : جلد سوم حدیث 578

راوی: ابوبکر، عبدہ بن سلمان، محمد بن بشر، سعید، قتادہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ وَمُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَلَّمَ عَلَيْكُمْ أَحَدٌ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ فَقُولُوا وَعَلَيْكُمْ

ابو بکر، عبدہ بن سلمان، محمد بن بشر، سعید، قتادہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب اہل کتاب میں سے کوئی تمہیں سلام کرے تو جواب میں (صرف اتنا) کہا کرو وَعَلَیکُم۔

راوی : ابو بکر، عبدہ بن سلمان، محمد بن بشر، سعید، قتادہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : آداب کا بیان

ذمی کافروں کو سلام کا جواب کیسے دیں؟

جلد : جلد سوم   **حدیث** 579

راوی: ابوبکر، ابومعاویہ، اعمش، مسلم، مسروق، ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ وَمُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَلَّمَ عَلَيْكُمْ أَحَدٌ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ فَقُولُوا وَعَلَيْكُمْ

ابو بکر، ابو معاویہ، اعمش، مسلم، مسروق، ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس کچھ یہودی آئے اور کہا اَلسّامُ عَلَیکُم اے ابو القاسم! آپ نے فرمایا وَعَلَیکُم۔

راوی : ابو بکر، ابو معاویہ، اعمش، مسلم، مسروق، ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : آداب کا بیان

ذمی کافروں کو سلام کا جواب کیسے دیں؟

جلد : جلد سوم   حدیث 580

راوی: ابوبکر، ابن نمیر، محمد بن اسحق، یزید بن ابی حبیب، مرثد بن عبداللہ یزنی، حضرت ابوعبدالرحمن جهنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ مَرْثَدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْيَزَنِيِّ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْجُهَنِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي رَاكِبٌ غَدًا إِلَى الْيَهُودِ فَلَا تَبْدَءُوهُمْ بِالسَّلَامِ فَإِذَا سَلَّمُوا عَلَيْكُمْ فَقُولُوا وَعَلَيْكُمْ

ابو بکر، ابن نمیر، محمد بن اسحاق، یزید بن ابی حبیب، مرثد بن عبداللہ یزنی، حضرت ابوعبدالرحمن جہنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کل میں سوار ہو کر یہودیوں کے پاس جاؤں گا تو تم انہیں پہلے سلام نہ کرنا اور جب وہ سلام کریں تو تم صرف وَعَلَیکُم کہنا۔

راوی: ابو بکر، ابن نمیر، محمد بن اسحق، یزید بن ابی حبیب، مرثد بن عبداللہ یزنی، حضرت ابوعبدالرحمن جہنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

بچوں اور عورتوں کو سلام کرنا۔

باب : آداب کا بیان

بچوں اور عورتوں کو سلام کرنا۔

جلد : جلد سوم   حدیث 581

راوی: ابوبکر، ابوخالد الحمر، حمید، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ أَتَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ صِبْيَانٌ فَسَلَّمَ عَلَيْنَا

ابو بکر، ابوخالد الحمر، حمید، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے پاس آئے ہم بچے (جمع) تھے آپ نے ہمیں سلام کیا۔

راوی : ابو بکر، ابوخالد الحمر، حمید، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : آداب کا بیان

بچوں اور عورتوں کو سلام کرنا۔

جلد : جلد سوم حدیث 582

راوی: ابوبکر، سفیان بن عیینہ، ابن ابی حسین، شہر بن حوشب، حضرت اسماء بنت یزید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ ابْنِ أَبِي حُسَيْنٍ قَالَ سَمِعَهُ مِنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ يَقُولُ أَخْبَرَتْهُ أَسْمَاءُ بِنْتُ يَزِيدَ قَالَتْ مَرَّ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي نِسْوَةٍ فَسَلَّمَ عَلَيْنَا

ابو بکر، سفیان بن عیینہ، ابن ابی حسین، شہر بن حوشب، حضرت اسماء بنت یزید رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان فرماتی ہیں ہم عورتوں کے پاس سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا گزر ہوا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں سلام کیا۔

راوی : ابو بکر، سفیان بن عیینہ، ابن ابی حسین، شہر بن حوشب، حضرت اسماء بنت یزید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

مصافحہ۔

باب : آداب کا بیان

مصافحہ۔

جلد : جلد سوم حدیث 583

راوی: علی بن محمد، وکیع، جریر بن حازم، حنظلہ بن عبدالرحمن سدوسی، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ جَرِيرِ بْنِ حَازِمٍ عَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ السَّدُوسِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيَنْحَنِي بَعْضُنَا لِبَعْضٍ قَالَ لَا قُلْنَا أَيُعَانِقُ بَعْضُنَا بَعْضًا قَالَ لَا وَلَكِنْ تَصَافَحُوا

علی بن محمد، وکیع، جریر بن حازم، حنظلہ بن عبد الرحمن سدوسی، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے عرض کیا اے اللہ کے رسول کیا ہم ایک دوسرے کے لئے جھکا کریں؟ آپ نے فرمایا نہیں ہم نے عرض کیا پھر ایک دوسرے سے معانقہ کیا کریں؟ فرمایا نہیں البتہ مصافحہ کر لیا کرو۔

راوی: علی بن محمد، وکیع، جریر بن حازم، حنظلہ بن عبد الرحمن سدوسی، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : آداب کا بیان

مصافحہ۔

جلد : جلد سوم حدیث 584

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابوخالد، الاحمر، عبداللہ بن نمیر، الاجلح، ابی اسحق، حضرت براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ الْأَجْلَحِ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ مُسْلِمَيْنِ يَلْتَقِيَانِ فَيَتَصَافَحَانِ إِلَّا غُفِرَ لَهُمَا قَبْلَ أَنْ يَتَفَرَّقَا

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابوخالد، الاحمر، عبداللہ بن نمیر، الاجلح، ابی اسحاق، حضرت براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو دو مسلمان بھی ایک دوسرے سے ملیں اور مصافحہ کریں جدا ہونے سے قبل ہی انکے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابوخالد، الاحمر، عبداللہ بن نمیر، الاجلح، ابی اسحق، حضرت براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

ایک مرد دوسرے مرد کا ہاتھ چومے۔

باب : آداب کا بیان

ایک مرد دوسرے مرد کا ہاتھ چومے۔

جلد : جلد سوم   حدیث 585

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن فضیلم، یزید بن ابی زیاد، عبدالرحمن بن ابی لیلی، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي زِيَادٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَبَّلْنَا يَدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن فضیلم، یزید بن ابی زیاد، عبدالرحمن بن ابی لیلیٰ، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ ہم نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا دست مبارک چوما۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن فضیلم، یزید بن ابی زیاد، عبدالرحمن بن ابی لیلیٰ، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : آداب کا بیان

ایک مرد دوسرے مرد کا ہاتھ چومے۔

جلد : جلد سوم حدیث 586

راوی : ابوبکر، عبداللہ بن ادریس، غندر، ابواسامہ، شعبہ، عمرو بن مرۃ، عبداللہ بن سلمہ، حضرت صفوان بن عسال رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ وَغُنْدَرٌ وَأَبُو أُسَامَةَ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَسَّالٍ أَنَّ قَوْمًا مِنْ الْيَهُودِ قَبَّلُوا يَدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرِجْلَيْهِ

ابو بکر، عبداللہ بن ادریس، غندر، ابواسامہ، شعبہ، عمرو بن مرۃ، عبداللہ بن سلمہ، حضرت صفوان بن عسال رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ یہودیوں کی ایک جماعت نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہاتھ چومے۔

راوی : ابو بکر، عبداللہ بن ادریس، غندر، ابواسامہ، شعبہ، عمرو بن مرۃ، عبداللہ بن سلمہ، حضرت صفوان بن عسال رضی اللہ تعالیٰ عنہ

)داخل ہونے سے قبل) اجازت لینا۔

باب : آداب کا بیان

)داخل ہونے سے قبل) اجازت لینا۔

جلد : جلد سوم حدیث 587

راوی : ابوبکر، یزید بن ھارون، داؤد بن ابی ھند، ابی نضرہ، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنْبَأَنَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي هِنْدٍ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ أَبَا مُوسَى اسْتَأْذَنَ عَلَى عُمَرَ ثَلَاثًا فَلَمْ يُؤْذَنْ لَهُ فَانْصَرَفَ فَأَرْسَلَ إِلَيْهِ عُمَرُ مَا رَدَّكَ قَالَ اسْتَأْذَنْتُ الِاسْتِئْذَانَ الَّذِي أَمَرَنَا بِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثًا فَإِنْ أُذِنَ لَنَا دَخَلْنَا وَإِنْ لَمْ يُؤْذَنْ لَنَا رَجَعْنَا قَالَ فَقَالَ لَتَأْتِيَنِّي عَلَى هَذَا بِبَيِّنَةٍ أَوْ لَأَفْعَلَنَّ فَأَتَى مَجْلِسَ قَوْمِهِ فَنَاشَدَهُمْ فَشَهِدُوا لَهُ فَخَلَّى سَبِيلَهُ

ابو بکر، یزید بن ہارون، داؤد بن ابی ہند، ابی نضرہ، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے تین بار اجازت طلب کی حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اجازت نہ دی (جواب ہی نہ دیا) تو حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ واپس ہو لئے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ان کے پاس کسی کو بھیجا (اور پوچھا کہ) آپ کیوں واپس ہوئے فرمانے لگے میں نے تین بار اجازت طلب کی جس کا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں امر فرمایا کہ اگر اجازت مل جائے تو داخل ہو جائیں اور اگر اجازت نہ ملے تو واپس ہو جائیں۔ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا تم اس حدیث کا میرے پاس ضرور ثبوت لاؤ ورنہ میں یہ کروں گا (حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے محض تاکید واحتیاط کے لئے ایسا فرمایا ورنہ حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ خود ثقہ تھے) چنانچہ حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنی قوم کی مجلس میں آئے اور انہیں قسم دی (کہ جس نے یہ حدیث سنی ہو وہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی خدمت میں گواہی دے) کچھ لوگوں نے حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ساتھ گواہی دی (کہ ہم نے بھی یہ حدیث سنی ہے) تب حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ان کو چھوڑا۔

راوی : ابو بکر، یزید بن ہارون، داؤد بن ابی ہند، ابی نضرہ، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : آداب کا بیان

)داخل ہونے سے قبل) اجازت لینا۔

جلد : جلد سوم حدیث 588

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، عبدالرحیم بن سلیمان، واصل بن سائب، ابی سورہ، حضرت ابوایوب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ وَاصِلِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ أَبِي سَوْرَةَ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ قُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا السَّلَامُ فَمَا الِاسْتِئْذَانُ قَالَ يَتَکَلَّمُ الرَّجُلُ تَسْبِيحَةً وَتَکْبِيرَةً وَتَحْمِيدَةً وَيَتَنَحْنَحُ وَيُؤْذِنُ أَهْلَ الْبَيْتِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبدالرحیم بن سلیمان، واصل بن سائب، ابی سورہ، حضرت ابوایوب رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ ہم عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سلام تو ہمیں معلوم ہو گیا۔ اجازت کیسے طلب کی جائے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مرد سُبحَانَ اللهِ اور اللهُ أَكبَرُ الحَمدُ للهِ کہے اور کھنکھارے اور اہل خانہ کو اپنی آمد سے باخبر کر دے۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، عبدالرحیم بن سلیمان، واصل بن سائب، ابی سورہ، حضرت ابوایوب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : آداب کا بیان

)داخل ہونے سے قبل) اجازت لینا۔

جلد : جلد سوم حدیث 589

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابوبکر بن عیاش، مغیرہ، حارث، عبداللہ بن نجی، حضرت علی کرم اللہ وجہہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ مُغِيرَةَ عَنْ الْحَارِثِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُجَيٍّ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ کَانَ لِي مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُدْخَلَانِ مُدْخَلٌ بِاللَّيْلِ وَمُدْخَلٌ بِالنَّهَارِ فَکُنْتُ إِذَا أَتَيْتُهُ وَهُوَ يُصَلِّي يَتَنَحْنَحُ لِي

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو بکر بن عیاش، مغیرہ، حارث، عبداللہ بن نجی، حضرت علی کرم اللہ وجہہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں (گھر) حاضری کے لئے میرے لئے دو وقت مقرر تھے ایک رات میں ایک دن میں جب بھی میں آتا اور

آپ نماز میں مشغول ہوتے تو (میرے اجازت طلب کرنے پر) آپ کھنکھار دیتے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو بکر بن عیاش، مغیرہ، حارث، عبداللہ بن نجی، حضرت علی کرم اللہ وجہہ

باب : آداب کا بیان

)داخل ہونے سے قبل) اجازت لینا۔

جلد : جلد سوم   **حدیث** 590

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، شعبہ، محمد بن منکدر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَکِيعٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْکَدِرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ اسْتَأْذَنْتُ عَلَی النَّبِيِّ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَنْ هَذَا فَقُلْتُ أَنَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا أَنَا

ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، شعبہ، محمد بن منکدر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اجازت طلب کی تو فرمایا کون ہے؟ میں نے عرض کیا میں۔ اس پر نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں میں (کیا ہے نام لو)۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، شعبہ، محمد بن منکدر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

مرد سے کہنا کہ صبح کیسی کی؟

باب : آداب کا بیان

مرد سے کہنا کہ صبح کیسی کی؟

جلد : جلد سوم حدیث 591

راوی : ابوبکر، عیسیٰ بن یونس، عبداللہ بن مسلم، عبدالرحمن بن سابط، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَابِطٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قُلْتُ كَيْفَ أَصْبَحْتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ بِخَيْرٍ مِنْ رَجُلٍ لَمْ يُصْبِحْ صَائِمًا وَلَمْ يَعُدْ سَقِيمًا

ابو بکر، عیسیٰ بن یونس، عبداللہ بن مسلم، عبدالرحمن بن سابط، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! صبح کیسی کی؟ فرمایا خیریت ہے۔ اس مرد سے بہتر ہوں جس نے روزہ کی حالت میں صبح نہیں کی اور نہ ہی بیمار کی عیادت کی۔

راوی : ابو بکر، عیسیٰ بن یونس، عبداللہ بن مسلم، عبدالرحمن بن سابط، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : آداب کا بیان

مرد سے کہنا کہ صبح کیسی کی؟

جلد : جلد سوم حدیث 592

راوی : ابواسحق ہروی ابراہیم بن عبداللہ بن ابی حاتم، عبداللہ بن عثمان بن اسحق بن سعد بن ابی وقاص، مالک بن حمزہ بن حضرت ابواسید ساعدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَقَ الْهَرَوِيُّ إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ إِسْحَقَ بْنِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ حَدَّثَنِي جَدِّي أَبُو أُمِّي مَالِكُ بْنُ حَمْزَةَ بْنِ أَبِي أُسَيْدٍ السَّاعِدِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَبِي أُسَيْدٍ السَّاعِدِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ وَدَخَلَ عَلَيْهِمْ فَقَالَ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ قَالُوا وَعَلَيْكَ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ قَالَ كَيْفَ أَصْبَحْتُمْ قَالُوا بِخَيْرٍ نَحْمَدُ اللَّهَ فَكَيْفَ أَصْبَحْتَ بِأَبِينَا وَأُمِّنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ أَصْبَحْتُ بِخَيْرٍ

أَحْمَدُ اللهَ

ابو اسحاق ہروی ابراہیم بن عبد اللہ بن ابی حاتم، عبد اللہ بن عثمان بن اسحاق بن سعد بن ابی و قاص، مالک بن حمزہ بن حضرت ابو اسید ساعدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بیان فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت عباس بن عبد المطلب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس تشریف لے گئے اور ان سے فرمایا السَّلَامُ عَلَيْكُمْ۔ انہوں نے جواب دیا وَعَلَيْكَ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ۔ فرمایا کس حال میں صبح کی؟ عرض کیا خیریت سے ہم اللہ کی تعریف کرتے ہیں اے اللہ کے رسول۔ ہمارے ماں باپ آپ پر فدا ہوں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کیسے صبح کی! فرمایا الْحَمْدُ لِلَّهِ میں نے بھی خیریت سے صبح کی۔

راوی : ابو اسحق ہروی ابراہیم بن عبد اللہ بن ابی حاتم، عبد اللہ بن عثمان بن اسحق بن سعد بن ابی و قاص، مالک بن حمزہ بن حضرت ابو اسید ساعدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جب تمہارے پاس کسی قوم کا معزز شخص آئے تو اس کا اکرام کرو۔

باب : آداب کا بیان

جب تمہارے پاس کسی قوم کا معزز شخص آئے تو اس کا اکرام کرو۔

جلد : جلد سوم   حدیث 593

راوی: محمد بن صباح، سعید بن مسلمہ، ابن عجلان، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَنْبَأَنَا سَعِيدُ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَتَاكُمْ كَرِيمُ قَوْمٍ فَأَكْرِمُوهُ

محمد بن صباح، سعید بن مسلمہ، ابن عجلان، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تمہارے پاس کسی قوم کا معزز شخص آئے تو اسکا اعزاز کرو۔

راوی : محمد بن صباح، سعید بن مسلمہ، ابن عجلان، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

چھینکنے والے کو جواب دینا۔

باب : آداب کا بیان

چھینکنے والے کو جواب دینا۔

جلد : جلد سوم حدیث 594

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، یزید بن ھارون، سلیمان تیمی، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ عَطَسَ رَجُلَانِ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَشَمَّتَ أَحَدَهُمَا أَوْ سَمَّتَ وَلَمْ يُشَمِّتْ الْآخَرَ فَقِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ عَطَسَ عِنْدَكَ رَجُلَانِ فَشَمَّتَّ أَحَدَهُمَا وَلَمْ تُشَمِّتْ الْآخَرَ فَقَالَ إِنَّ هَذَا حَمِدَ اللَّهَ وَإِنَّ هَذَا لَمْ يَحْمَدْ اللَّهَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، سلیمان تیمی، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دو مردوں کو چھینک آئی آپ نے ایک کو جواب دیا (یَرْحَمُکَ اللہُ کہا) اور دوسرے کو جواب نہ دیا عرض کیا گیا اے اللہ کے رسول! آپ نے ان میں سے ایک کو جواب دیا اور دوسرے کو جواب نہ دیا (اسکی کیا وجہ ہے؟) فرمایا اس نے اللہ کی حمد کی (اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ کہا) اور دوسرے نے اللہ کی حمد نہیں کی۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، سلیمان تیمی، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : آداب کا بیان

چھینکنے والے کو جواب دینا۔

جلد : جلد سوم حدیث 595

راوی: علی بن محمد، وکیع، عکرمہ بن عمار، ایاس بن حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ عَمَّارٍ عَنْ إِيَاسِ بْنِ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُشَمَّتُ الْعَاطِسُ ثَلَاثًا فَمَا زَادَ فَهُوَ مَزْكُومٌ

علی بن محمد، وکیع، عکرمہ بن عمار، ایاس بن حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا چھینکنے والے کو تین بار جواب دیا جائے اور اس کے بعد بھی چھینک آئے تو اسے زکام ہے۔

راوی: علی بن محمد، وکیع، عکرمہ بن عمار، ایاس بن حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ تعالیٰ عنہ

چھینکنے والے کو جواب دینا۔

باب : آداب کا بیان

چھینکنے والے کو جواب دینا۔

جلد : جلد سوم حدیث 596

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن مسہر، ابن ابی لیلی عیسی، عبدالرحمن بن ابی لیلی، حضرت علی کرم اللہ وجہہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ عِيسَى بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا عَطَسَ أَحَدُكُمْ فَلْيَقُلْ الْحَمْدُ لِلَّهِ وَلْيَرُدَّ عَلَيْهِ مَنْ حَوْلَهُ

يَرْحَمُكَ اللهُ وَلْيَرُدَّ عَلَيْهِمْ يَهْدِيكُمُ اللهُ وَيُصْلِحُ بَالَكُمْ

ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن مسہر، ابن ابی لیلیٰ عیسیٰ، عبد الرحمن بن ابی لیلیٰ، حضرت علی کرم اللہ وجہہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کسی کو چھینک آئے تو اسے اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ کہنا چاہئے اور پاس والوں کو جواب میں یَرْحَمُکَ اللّٰہُ کہنا چاہئے۔ پھر چھینکنے والے کو چاہئے کہ وہ ان کو جواب میں کہے۔ یَھْدِیْکُمُ اللّٰہُ وَیُصْلِحُ بَالَکُمْ (کہ اللہ تمہیں راہ راست پر رکھے اور تمہارے مال کو درست فرمائے)۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن مسہر، ابن ابی لیلیٰ عیسیٰ، عبد الرحمن بن ابی لیلیٰ، حضرت علی کرم اللہ وجہہ

مرد اپنے ہمنشین کا اعزاز کرے۔

باب: آداب کا بیان

مرد اپنے ہمنشین کا اعزاز کرے۔

جلد : جلد سوم   حدیث 597

راوی: علی بن محمد، وکیع، ابی یحییٰ طویل، زید عمی، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ أَبِي يَحْيَى الطَّوِيلِ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْكُوفَةِ عَنْ زَيْدٍ الْعَمِّيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا لَقِيَ الرَّجُلَ فَكَلَّمَهُ لَمْ يَصْرِفْ وَجْهَهُ عَنْهُ حَتَّى يَكُونَ هُوَ الَّذِي يَنْصَرِفُ وَإِذَا صَافَحَهُ لَمْ يَنْزِعْ يَدَهُ مِنْ يَدِهِ حَتَّى يَكُونَ هُوَ الَّذِي يَنْزِعُهَا وَلَمْ يُرَ مُتَقَدِّمًا بِرُكْبَتَيْهِ جَلِيسًا لَهُ قَطُّ

علی بن محمد، وکیع، ابی یحییٰ طویل، زید عمی، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب کسی مرد سے ملتے اور گفتگو فرماتے تو اپنا چہرۂ انور اس کی طرف سے نہ پھیرتے (اسکی طرف متوجہ رہتے) یہاں تک کہ وہ واپس ہو جائے (اور اپنا چہرہ دوسری طرف پھیر لے) اور جب آپ کسی مرد سے مصافحہ کرتے تو اپنا ہاتھ اس کے ہاتھ سے الگ نہ کرتے یہاں

تک کہ وہ اپنا ہاتھ الگ کرے اور کبھی نہ دیکھا گیا کہ آپ نے کسی ہمنشین کے سامنے پاؤں پھیلائے ہوں۔

راوی : علی بن محمد، وکیع، ابی یحییٰ طویل، زید عمی، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جو کسی نشست سے اٹھے پھر واپس آئے تو وہ اس نشست کا زیادہ حقدار ہے۔

باب : آداب کا بیان

جو کسی نشست سے اٹھے پھر واپس آئے تو وہ اس نشست کا زیادہ حقدار ہے۔

جلد : جلد سوم حدیث 598

راوی: عمرو بن رافع، جریر، سہیل بن ابی صالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا قَامَ أَحَدُكُمْ عَنْ مَجْلِسِهِ ثُمَّ رَجَعَ فَهُوَ أَحَقُّ بِهِ

عمرو بن رافع، جریر، سہیل بن ابی صالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی اپنی نشست سے اٹھے پھر واپس آئے تو وہی اس نشست کا زیادہ حقدار ہے۔

راوی : عمرو بن رافع، جریر، سہیل بن ابی صالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

عذر کرنا۔

باب : آداب کا بیان

عذر کرنا۔

جلد : جلد سوم حدیث 599

راوی: علی بن محمد، وکیع، سفیان، ابن جریج، ابن میناء، جوذان، دوسری سند محمد بن اسماعیل، وکیع، سفیان، ابن جریج، عباس بن عبدالرحمن، حضرت جوذان

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ ابْنِ مِينَائَ عَنْ جُودَانَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اعْتَذَرَ إِلَى أَخِيهِ بِمَعْذِرَةٍ فَلَمْ يَقْبَلْهَا كَانَ عَلَيْهِ مِثْلُ خَطِيئَةِ صَاحِبِ مَكْسٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ هُوَ ابْنُ مِينَائَ عَنْ جُودَانَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

علی بن محمد، وکیع، سفیان، ابن جریج، ابن میناء، جوذان، دوسری سند محمد بن اسماعیل، وکیع، سفیان، ابن جریج، عباس بن عبدالرحمن، حضرت جوذان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو اپنے بھائی سے معذرت کرے اور وہ معذرت قبول (کر کے معاف) نہ کرے۔ تو اس کو محصول لینے والے کی خطاء کے برابر گناہ ہو گا۔ دوسری سند سے یہی مضمون مروی ہے۔

راوی: علی بن محمد، وکیع، سفیان، ابن جریج، ابن میناء، جوذان، دوسری سند محمد بن اسماعیل، وکیع، سفیان، ابن جریج، عباس بن عبدالرحمن، حضرت جوذان

مزاح کرنا۔

باب : آداب کا بیان

مزاح کرنا۔

راوی : ابوبکر، وکیع، زمعہ بن صالح، زہری، وہب بن عبد زمعہ، ام سلمہ، علی بن محمد، وکیع، زمعہ بن صالح، زہری، عبداللہ بن وہب بن زمعہ، ام المومنین سیدہ ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ زَمْعَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ وَهْبِ بْنِ عَبْدِ بْنِ زَمْعَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ ح وحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا زَمْعَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ وَهْبِ بْنِ زَمْعَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ خَرَجَ أَبُو بَكْرٍ فِي تِجَارَةٍ إِلَى بُصْرَى قَبْلَ مَوْتِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَامٍ وَمَعَهُ نُعَيْمَانُ وَسُوَيْبِطُ بْنُ حَرْمَلَةَ وَكَانَا شَهِدَا بَدْرًا وَكَانَ نُعَيْمَانُ عَلَى الزَّادِ وَكَانَ سُوَيْبِطُ رَجُلًا مَزَّاحًا فَقَالَ لِنُعَيْمَانَ أَطْعِمْنِي قَالَ حَتَّى يَجِيءَ أَبُو بَكْرٍ قَالَ فَلَأُغِيظَنَّكَ قَالَ فَمَرُّوا بِقَوْمٍ فَقَالَ لَهُمْ سُوَيْبِطٌ تَشْتَرُونَ مِنِّي عَبْدًا لِي قَالُوا نَعَمْ قَالَ إِنَّهُ عَبْدٌ لَهُ كَلَامٌ وَهُوَ قَائِلٌ لَكُمْ إِنِّي حُرٌّ فَإِنْ كُنْتُمْ إِذَا قَالَ لَكُمْ هَذِهِ الْمَقَالَةَ تَرَكْتُمُوهُ فَلَا تُفْسِدُوا عَلَيَّ عَبْدِي قَالُوا لَا بَلْ نَشْتَرِيهِ مِنْكَ فَاشْتَرَوْهُ مِنْهُ بِعَشْرِ قَلَائِصَ ثُمَّ أَتَوْهُ فَوَضَعُوا فِي عُنُقِهِ عِمَامَةً أَوْ حَبْلًا فَقَالَ نُعَيْمَانُ إِنَّ هَذَا يَسْتَهْزِئُ بِكُمْ وَإِنِّي حُرٌّ لَسْتُ بِعَبْدٍ فَقَالُوا قَدْ أَخْبَرَنَا خَبَرَكَ فَانْطَلَقُوا بِهِ فَجَاءَ أَبُو بَكْرٍ فَأَخْبَرُوهُ بِذَلِكَ قَالَ فَاتَّبَعَ الْقَوْمَ وَرَدَّ عَلَيْهِمْ الْقَلَائِصَ وَأَخَذَ نُعَيْمَانَ قَالَ فَلَمَّا قَدِمُوا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَخْبَرُوهُ قَالَ فَضَحِكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابُهُ مِنْهُ حَوْلًا

ابو بکر، وکیع، زمعہ بن صالح، زہری، وہب بن عبد زمعہ، ام سلمہ، علی بن محمد، وکیع، زمعہ بن صالح، زہری، عبداللہ بن وہب بن زمعہ، ام المومنین سیدہ ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتی ہیں کہ حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے انتقال سے ایک سال قبل بغرض تجارت بصریٰ گئے آپ کے ساتھ حضرت نعیمان اور سویبط بن حرملہ بھی تھے یہ دونوں حضرات بدر میں شریک ہوئے تھے نعیمان کے ذمہ زاد (توشہ) تھا اور سویبط کی طبیعت میں مزاح بہت تھا انہوں نے نعیمان سے کہا کہ مجھے کھانا کھلاؤ کہنے لگے حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو آنے دو سویبط نے کہا کہ اچھا (مجھے کھانا نہیں دیا) تو میں تمہیں پریشان کروں گا (رستہ میں) ایک جماعت سے گزر ہوا تو سویبط نے (الگ ہو کر) ان سے کہا تم مجھ سے میرا ایک غلام خریدتے ہو؟ کہنے لگے ضرور وہ باتونی ہے وہ تمہیں کہتا رہے گا کہ میں آزاد ہوں اگر تم اسکی باتوں میں آکر اسے چھوڑ دو گے تو میرے غلام کو خراب مت کرو کہنے لگے نہیں ہم آپ سے خریدتے ہیں۔ الغرض انہوں نے دس اونٹوں کے عوض غلام سویبط سے خرید لیا پھر نعیمان کے پاس آئے اور گردن میں عمامہ یا رسی باندھنے لگے نعیمان نے کہا کہ یہ تمہارے ساتھ مذاق کر رہے ہیں میں آزاد ہوں غلام نہیں ہوں

کہنے لگے اس نے ہمیں یہ بات بتادی تھی وہ لوگ نعیمان کو لے کر چلے گئے حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ آئے تو لوگوں نے انہیں سب ماجرا بیان کیا آپ اس جماعت کے پیچھے گئے اور ان کو اونٹ واپس کر کے نعیمان کو لائے۔ جب واپس نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور آپ کو یہ واقعہ سنایا تو آپ ہنس دیئے اور آپ کے صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بھی سال بھر تک اس واقعہ پر ہنستے رہے۔

راوی : ابوبکر، وکیع، زمعہ بن صالح، زہری، وہب بن عبد زمعہ، ام سلمہ، علی بن محمد، وکیع، زمعہ بن صالح، زہری، عبداللہ بن وہب بن زمعہ، ام المومنین سیدہ ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : آداب کا بیان

مزاح کرنا۔

جلد : جلد سوم　　**حدیث** 601

راوی: علی بن محمد، وکیع، شعبہ، ابی تیاح، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُخَالِطُنَا حَتَّى يَقُولَ لِأَخٍ لِي صَغِيرٍ يَا أَبَا عُمَيْرٍ مَا فَعَلَ النُّغَيْرُ قَالَ وَكِيعٌ يَعْنِي طَيْرًا كَانَ يَلْعَبُ بِهِ

علی بن محمد، وکیع، شعبہ، ابی تیاح، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے ساتھ گھل کر رہتے (اور مزاح بھی کرتے) کبھی میرے چھوٹے بھائی سے فرماتے اے ابوعمیر کیا ہوا نغیر؟ وکیع فرماتے ہیں کہ نغیر ایک پرندہ تھا جس سے ابوعمیر کھیلا کرتے تھے۔

راوی : علی بن محمد، وکیع، شعبہ، ابی تیاح، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

سفید بال اکھیڑنا۔

باب : آداب کا بیان

سفید بال اکھیڑنا۔

جلد : جلد سوم حدیث 602

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، عبدہ بن سلیمان، محمد بن اسحق، حضرت عبداللہ بن عمر بن عاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ نَتْفِ الشَّيْبِ وَقَالَ هُوَ نُورُ الْمُؤْمِنِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبدہ بن سلیمان، محمد بن اسحاق، حضرت عبداللہ بن عمر بن عاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سفید بال اکھیڑنے سے منع فرمایا اور ارشاد فرمایا یہ مومن کا نور ہے۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، عبدہ بن سلیمان، محمد بن اسحق، حضرت عبداللہ بن عمر بن عاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ

کچھ سایہ اور کچھ دھوپ میں بیٹھنا۔

باب : آداب کا بیان

کچھ سایہ اور کچھ دھوپ میں بیٹھنا۔

جلد : جلد سوم حدیث 603

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، زید بن حباب، ابی منیب، حضرت بریدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ عَنْ أَبِي الْمُنِيبِ عَنْ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يُقْعَدَ بَيْنَ الظِّلِّ وَالشَّمْسِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، زید بن حباب، ابی منیب، حضرت بریدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دھوپ اور سائے کے درمیان بیٹھنے سے منع فرمایا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، زید بن حباب، ابی منیب، حضرت بریدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اوندھے منہ لیٹنے سی ممانعت۔

باب : آداب کا بیان

اوندھے منہ لیٹنے سی ممانعت۔

جلد : جلد سوم حدیث 604

راوی : محمد بن صباح، ولید بن مسلم، اوزاعی، یحییٰ بن ابی کثیر، قیس بن حضرت طخفۃ غفاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ قَيْسِ بْنِ طِخْفَةَ الْغِفَارِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ أَصَابَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَائِمًا فِي الْمَسْجِدِ عَلَى بَطْنِي فَرَكَضَنِي بِرِجْلِهِ وَقَالَ مَا لَكَ وَلِهَذَا النَّوْمِ هَذِهِ نَوْمَةٌ يَكْرَهُهَا اللَّهُ أَوْ يُبْغِضُهَا اللَّهُ

محمد بن صباح، ولید بن مسلم، اوزاعی، یحییٰ بن ابی کثیر، قیس بن حضرت طخفۃ غفاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے مسجد میں پیٹ کے بل سوتا ہوا پایا تو اپنے پاؤں سے مجھے ہلایا اور فرمایا تم اس طرح کیوں سوتے ہو یہ سونے کا وہ انداز ہے جو اللہ کو پسند نہیں یا فرمایا کہ جس سے اللہ تعالی ناراض ہوتے ہیں۔

راوی : محمد بن صباح، ولید بن مسلم، اوزاعی، یحییٰ بن ابی کثیر، قیس بن حضرت طخفۃ غفاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : آداب کا بیان

اوندھے منہ لیٹنے سی ممانعت۔

جلد : جلد سوم حدیث 605

راوی : یعقوب بن حمید بن کاسب، اسماعیل بن عبیداللہ ، محمد بن نعیم بن عبداللہ مجمر، ابن طخفہ غفاری، ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نُعَيْمِ بْنِ عَبْدِ اللهِ الْمُجْمِرِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ طِخْفَةَ الْغِفَارِيِّ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ مَرَّ بِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا مُضْطَجِعٌ عَلَى بَطْنِي فَرَكَضَنِي بِرِجْلِهِ وَقَالَ يَا جُنَيْدِبُ إِنَّمَا هَذِهِ ضِجْعَةُ أَهْلِ النَّارِ

یعقوب بن حمید بن کاسب، اسماعیل بن عبید اللہ، محمد بن نعیم بن عبداللہ مجمر، ابن طخفہ غفاری، ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ آنحضرت مجھ پر گزرے اور میں پیٹھ کے بل پڑا ہوا تھا آپ نے لات سے مجھ کو مارا اور فرمایا اے جندب (یہ نام ابوذر کا اور بعض نسخوں میں جنیدب ہے وہ تصغیر ہے) جندب کی شفقت اور مہربانی کیلئے یہ تو سونا دوزخ والوں کا ہے۔ اسکی سند میں یعقوب بن حمید مختلف فیہ ہے۔

راوی : یعقوب بن حمید بن کاسب، اسماعیل بن عبید اللہ، محمد بن نعیم بن عبداللہ مجمر، ابن طخفہ غفاری، ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : آداب کا بیان

اوندھے منہ لیٹنے سی ممانعت۔

راوی: یعقوب بن حمید بن کاسب، سلمہ بن رجاء، ولید بن جمیل دمشقی، قاسم بن عبدالرحمن، حضرت ابوامامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ رَجَاءٍ عَنْ الْوَلِيدِ بْنِ جَمِيلٍ الدِّمَشْقِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ الْقَاسِمَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ مَرَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى رَجُلٍ نَائِمٍ فِي الْمَسْجِدِ مُنْبَطِحٍ عَلَى وَجْهِهِ فَضَرَبَهُ بِرِجْلِهِ وَقَالَ قُمْ وَاقْعُدْ فَإِنَّهَا نَوْمَةٌ جَهَنَّمِيَّةٌ

یعقوب بن حمید بن کاسب، سلمہ بن رجاء، ولید بن جمیل دمشقی، قاسم بن عبدالرحمن، حضرت ابوامامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک شخص پر سے گذرے جو اوندھے منہ مسجد میں سو رہا تھا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اٹھ کر بیٹھ یہ دوزخیوں کا سونا ہے (اس کی سند میں ولید بن جمیل اور سلمہ بن رجا اور یعقوب بن حمید سب مختلف فیہ ہیں)۔

راوی : یعقوب بن حمید بن کاسب، سلمہ بن رجاء، ولید بن جمیل دمشقی، قاسم بن عبدالرحمن، حضرت ابوامامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

علم نجوم سیکھنا کیسا ہے۔

باب : آداب کا بیان

علم نجوم سیکھنا کیسا ہے۔

راوی: ابوبکر، یحییٰ بن سعید، عبیداللہ بن اخنس، ولید بن عبداللہ، عبداللہ، یوسف بن ماھک، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ الْأَخْنَسِ عَنْ الْوَلِيدِ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ يُوسُفَ بْنِ مَاهَكَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اقْتَبَسَ عِلْمًا مِنْ النُّجُومِ اقْتَبَسَ شُعْبَةً مِنْ السِّحْرِ زَادَ مَا زَادَ

ابو بکر، یحییٰ بن سعید، عبید اللہ بن اخنس، ولید بن عبد اللہ، عبد اللہ، یوسف بن ماہک، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے علم نجوم میں سے کچھ حاصل کیا اس نے سحر کا ایک شعبہ حاصل کیا اب جتنا زیادہ حاصل کرے اتنا ہی گویا سحر زیادہ حاصل کیا۔

راوی : ابو بکر، یحییٰ بن سعید، عبید اللہ بن اخنس، ولید بن عبد اللہ، عبد اللہ، یوسف بن ماہک، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

ہوا کو برا کہنے کی ممانعت۔

باب : آداب کا بیان

ہوا کو برا کہنے کی ممانعت۔

جلد : جلد سوم حدیث 608

راوی: ابوبکر، یحییٰ بن سعید، اوزاعی، زہری، ثابت زرقی، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ الزُّهْرِيِّ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ الزُّرَقِيُّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَسُبُّوا الرِّيحَ فَإِنَّهَا مِنْ رَوْحِ اللهِ تَأْتِي بِالرَّحْمَةِ وَالْعَذَابِ وَلَكِنْ سَلُوا اللهَ مِنْ خَيْرِهَا وَتَعَوَّذُوا بِاللهِ مِنْ شَرِّهَا

ابو بکر، یحییٰ بن سعید، اوزاعی، زہری، ثابت زرقی، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مت برا کہو ہوا کو وہ اللہ کی رحمت سے ہے۔ وہ اللہ کی رحمت لے کر آتی ہے اور عذاب بھی لاتی ہے۔ البتہ اللہ جل جلالہ

سے ہوا کی بھلائی مانگو اور اسکی برائی سے پناہ چاہو۔

راوی : ابو بکر، یحییٰ بن سعید، اوزاعی، زہری، ثابت زرقی، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

کونسے نام اللہ تعالیٰ کو پسند ہیں؟

باب : آداب کا بیان

کونسے نام اللہ تعالیٰ کو پسند ہیں؟

جلد : جلد سوم   حدیث 609

راوی : ابوبکر، خالد بن مخلد، عمری، نافع، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَکْرٍ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا الْعُمَرِيُّ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَحَبُّ الْأَسْمَائِ إِلَی اللهِ عَزَّ وَجَلَّ عَبْدُ اللهِ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ

ابو بکر، خالد بن مخلد، عمری، نافع، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا بہتر اور زیادہ پسند ناموں میں سے اللہ تعالیٰ کے نزدیک یہ نام ہیں عبد اللہ اور عبد الرحمن۔

راوی : ابو بکر، خالد بن مخلد، عمری، نافع، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

ناپسندیدہ نام

باب : آداب کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 610

راوی: نصر بن علی، سفیان، ابی زبیر، جابر، حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَئِنْ عِشْتُ إِنْ شَاءَ اللَّهُ لَأَنْهَيَنَّ أَنْ يُسَمَّى رَبَاحٌ وَنَجِيحٌ وَأَفْلَحُ وَنَافِعٌ وَيَسَارٌ

نصر بن علی، سفیان، ابی زبیر، جابر، حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر میں زندہ رہا تو انشاء اللہ آئندہ رباح، نجیح، افلح، نافع اور یسار نام رکھنے سے ضرور منع کر دوں گا۔

راوی: نصر بن علی، سفیان، ابی زبیر، جابر، حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : آداب کا بیان

ناپسندیدہ نام

جلد : جلد سوم حدیث 611

راوی: ابوبکر، معتمر بن سلیمان، رکین، حضرت سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ الرُّكَيْنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَمُرَةَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نُسَمِّيَ رَقِيقَنَا أَرْبَعَةَ أَسْمَاءٍ أَفْلَحُ وَنَافِعٌ وَرَبَاحٌ وَيَسَارٌ

ابو بکر، معتمر بن سلیمان، رکین، حضرت سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے منع فرمایا کہ ہم اپنے غلاموں کے نام ان چار میں کوئی رکھیں افلح نافع رباح اور یسار۔

راوی : ابو بکر، معتمر بن سلیمان، رکین، حضرت سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : آداب کا بیان

ناپسندیدہ نام

جلد : جلد سوم حدیث 612

راوی : ابوبکر، ھاشم بن قاسم، ابوعقیل، مجالد بن سعید، شعبی، حضرت مسروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَکْرٍ حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا أَبُو عَقِيلٍ حَدَّثَنَا مُجَالِدُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ لَقِيتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ فَقَالَ مَنْ أَنْتَ فَقُلْتُ مَسْرُوقُ بْنُ الْأَجْدَعِ فَقَالَ عُمَرُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْأَجْدَعُ شَيْطَانٌ

ابو بکر، ہاشم بن قاسم، ابو عقیل، مجالد بن سعید، شعبی، حضرت مسروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ملا تو پوچھنے لگے تم کون ہو؟ میں نے عرض کیا مسروق بن اجدع۔ اس پر حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے سنا کہ اجدع ایک شیطان کا نام ہے۔

راوی : ابو بکر، ہاشم بن قاسم، ابو عقیل، مجالد بن سعید، شعبی، حضرت مسروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ

نام بدلنا۔

باب : آداب کا بیان

نام بدلنا۔

جلد : جلد سوم حدیث 613

راوی: ابوبکر، غندر، شعبہ، عطاء بن ابی میمون، ابورافع، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَکْرٍ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَطَائِ بْنِ أَبِي مَيْمُونَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا رَافِعٍ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ زَيْنَبَ کَانَ اسْمُهَا بَرَّةَ فَقِيلَ لَهَا تُزَکِّي نَفْسَهَا فَسَمَّاهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَيْنَبَ

ابو بکر، غندر، شعبہ، عطاء بن ابی میمون، ابورافع، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت زینب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا نام برّہ تھا (اسکا معنی ہے نیک اور صالحہ) تو ان سے کہا گیا کہ آپ خود ہی اپنی تعریف کرتی ہیں (کہ نام پوچھا جائے تو جواب میں کہتی ہیں برّہ یعنی صالحہ) اسلئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انکا نام زینب رضی اللہ تعالیٰ عنہ رکھدیا۔

راوی: ابو بکر، غندر، شعبہ، عطاء بن ابی میمون، ابورافع، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : آداب کا بیان

نام بدلنا۔

جلد : جلد سوم حدیث 614

راوی: ابوبکر، حسن بن موسیٰ، حماد بن سلمہ، عبیداللہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَکْرٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوسَی حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ ابْنَةً لِعُمَرَ کَانَ يُقَالُ لَهَا عَاصِيَةُ فَسَمَّاهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَمِيلَةَ

ابو بکر، حسن بن موسی، حماد بن سلمہ، عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی ایک صاحبزادی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا نام عاصیہ (نافرمان) تھا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انکا نام جمیلہ رکھ

دیا۔

راوی : ابو بکر، حسن بن موسیٰ، حماد بن سلمہ، عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : آداب کا بیان

نام بدلنا۔

جلد : جلد سوم **حدیث** 615

راوی: ابوبکر، یحییٰ بن یعلیٰ ابو محیاۃ، عبدالملک بن عمیر، ابن اخی عبداللہ بن سلام، حضرت عبداللہ بن سلام رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَعْلَى أَبُو الْمُحَيَّاةِ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ حَدَّثَنِي ابْنُ أَخِي عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلَامٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلَامٍ قَالَ قَدِمْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَيْسَ اسْمِي عَبْدَ اللَّهِ بْنَ سَلَامٍ فَسَمَّانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ سَلَامٍ

ابو بکر، یحییٰ بن یعلیٰ ابو محیاۃ، عبد الملک بن عمیر، ابن اخی عبد اللہ بن سلام، حضرت عبد اللہ بن سلام رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اسوقت میرا نام عبد اللہ بن سلام نہ تھا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میرا نام عبد اللہ بن سلام رکھ دیا۔

راوی : ابو بکر، یحییٰ بن یعلیٰ ابو محیاۃ، عبد الملک بن عمیر، ابن اخی عبد اللہ بن سلام، حضرت عبد اللہ بن سلام رضی اللہ تعالیٰ عنہ

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا اسم مبارک اور کنیت دونوں کا بیک وقت اختیار کرنا۔

باب : آداب کا بیان

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا اسم مبارک اور کنیت دونوں کا بیک وقت اختیار کرنا۔

جلد : جلد سوم حدیث 616

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، ایوب، محمد، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ أَبُو الْقَاسِمِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسَمَّوْا بِاسْمِي وَلَا تَكَنَّوْا بِكُنْيَتِي

ابو بکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، ایوب، محمد، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ابوالقاسم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میرا نام اختیار کرلو لیکن میری کنیت مت اختیار کرو۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، ایوب، محمد، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : آداب کا بیان

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا اسم مبارک اور کنیت دونوں کا بیک وقت اختیار کرنا۔

جلد : جلد سوم حدیث 617

راوی: ابوبکر، ابومعاویہ، اعمش، ابی سفیان، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسَمَّوْا بِاسْمِي وَلَا تَكَنَّوْا بِكُنْيَتِي

ابو بکر، ابومعاویہ، اعمش، ابی سفیان، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میرا

نام اختیار کرلو لیکن میری کنیت مت اختیار کرو۔

راوی : ابو بکر، ابو معاویہ، اعمش، ابی سفیان، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : آداب کا بیان

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا اسم مبارک اور کنیت دونوں کا بیک وقت اختیار کرنا۔

جلد : جلد سوم حدیث 618

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، عبدالوہاب ثقفی، حمید، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ کَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْبَقِيعِ فَنَادَی رَجُلٌ رَجُلًا يَا أَبَا الْقَاسِمِ فَالْتَفَتَ إِلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنِّي لَمْ أَعْنِکَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسَمَّوْا بِاسْمِي وَلَا تَکَنَّوْا بِکُنْيَتِي

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبدالوہاب ثقفی، حمید، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بقیع (مدینہ کے قبرستان) میں تھے کہ کسی شخص نے دوسرے کو آواز دے کر کہا اے ابوالقاسم! تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اسکی طرف متوجہ ہوئے۔ اس نے عرض کیا میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو نہیں پکارا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میرا نام اختیار کرسکتے ہو لیکن میری کنیت مت اختیار کرو۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عبدالوہاب ثقفی، حمید، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اولاد ہونے سے قبل ہی مرد کا کنیت اختیار کرنا۔

باب : آداب کا بیان

اولاد ہونے سے قبل ہی مرد کا کنیت اختیار کرنا۔

جلد : جلد سوم حدیث 619

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، یحییٰ بن ابی بکیر، زہیر بن محمد، عبداللہ بن عقیل، حمزہ بن صہیب حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضرت صہیب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ حَمْزَةَ بْنِ صُهَيْبٍ أَنَّ عُمَرَ قَالَ لِصُهَيْبٍ مَا لَكَ تَكْتَنِي بِأَبِي يَحْيَى وَلَيْسَ لَكَ وَلَدٌ قَالَ كَنَّانِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَبِي يَحْيَى

ابوبکر بن ابی شیبہ، یحییٰ بن ابی بکیر، زہیر بن محمد، عبداللہ بن عقیل، حمزہ بن صہیب حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضرت صہیب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہا آپ کی کنیت ابویحیٰ کیسے ہے جبکہ آپ کی اولاد ہی نہیں؟ انہوں نے جواب دیا کہ میری کنیت ابویحیٰ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے رکھی۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، یحییٰ بن ابی بکیر، زہیر بن محمد، عبداللہ بن عقیل، حمزہ بن صہیب حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضرت صہیب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : آداب کا بیان

اولاد ہونے سے قبل ہی مرد کا کنیت اختیار کرنا۔

جلد : جلد سوم حدیث 620

راوی : ابوبکر، وکیع، ہشام بن عروہ، زبیر، ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ مَوْلًى لِلزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ أَزْوَاجِكَ كَنَّيْتَهُ غَيْرِي قَالَ فَأَنْتِ أُمُّ عَبْدِ اللهِ

ابو بکر، وکیع، ہشام بن عروہ، زبیر، ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیا کہ میرے علاوہ تم بیویوں رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کنیت رکھی۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم ام عبد اللہ ہو۔

راوی : ابو بکر، وکیع، ہشام بن عروہ، زبیر، ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : آداب کا بیان

اولاد ہونے سے قبل ہی مرد کا کنیت اختیار کرنا۔

جلد : جلد سوم   حدیث 621

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، شعبہ، ابی تیاح، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْتِينَا فَيَقُولُ لِأَخٍ لِي وَكَانَ صَغِيرًا يَا أَبَا عُمَيْرٍ

ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، شعبہ، ابی تیاح، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے۔ میرا ایک چھوٹا بھائی تھا اسے فرماتے اے ابو عمیر۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، شعبہ، ابی تیاح، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

القابات کا بیان۔

باب : آداب کا بیان

القابات کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 622

راوی: ابوبکر، عبداللہ بن ادریس، داؤد، شعبی، حضرت ابوجبیرہ بن ضحاک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَکْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنْ دَاوُدَ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ أَبِي جَبِيرَةَ بْنِ الضَّحَّاکِ قَالَ فِينَا نَزَلَتْ مَعْشَرَ الْأَنْصَارِ وَلَا تَنَابَزُوا بِالْأَلْقَابِ قَدِمَ عَلَيْنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالرَّجُلُ مِنَّا لَهُ الِاسْمَانِ وَالثَّلَاثَةُ فَکَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رُبَّمَا دَعَاهُمْ بِبَعْضِ تِلْکَ الْأَسْمَائِ فَيُقَالُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهُ يَغْضَبُ مِنْ هَذَا فَنَزَلَتْ وَلَا تَنَابَزُوا بِالْأَلْقَابِ

ابوبکر، عبداللہ بن ادریس، داؤد، شعبی، حضرت ابوجبیرہ بن ضحاک رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم انصاریوں کے بارے میں یہ آیت (وَلَا تَنَابَزُوا بِالْأَلْقَابِ) مت پکارو برے لقبوں سے نازل ہوئی۔ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے۔ ہم میں سے کسی مرد کے دو نام تھے اور کسی کے تین۔ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کبھی کسی ایک نام سے پکارتے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیا جاتا کہ اسے اس نام سے غصہ آتا ہے۔ اس پر یہ آیت نازل ہوئی۔ (وَلَا تَنَابَزُوا بِالْأَلْقَابِ)۔

راوی: ابوبکر، عبداللہ بن ادریس، داؤد، شعبی، حضرت ابوجبیرہ بن ضحاک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

خوشامد کا بیان۔

باب : آداب کا بیان

خوشامد کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 623

راوی: ابوبکر، عبدالرحمن بن مهدی، سفیان بن حبیب بن ابی ثابت، مجاهد، ابن معمر، حضرت مقداد بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أَبِي مَعْمَرٍ عَنْ الْمِقْدَادِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَحْثُوَ فِي وُجُوهِ الْمَدَّاحِينَ التُّرَابَ

ابو بکر، عبدالرحمن بن مہدی، سفیان بن حبیب بن ابی ثابت، مجاہد، ابن معمر، حضرت مقداد بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں خوشامدیوں کے چہروں پر مٹی ڈالنے کا حکم فرمایا۔

راوی: ابو بکر، عبدالرحمن بن مہدی، سفیان بن حبیب بن ابی ثابت، مجاہد، ابن معمر، حضرت مقداد بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : آداب کا بیان

خوشامد کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 624

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، غندر، شعبہ، سعد بن ابراهیم بن عبدالرحمن بن عوف، معبد جهنی، حضرت معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ مَعْبَدٍ الْجُهَنِيِّ عَنْ مُعَاوِيَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِيَّاكُمْ وَالتَّمَادُحَ فَإِنَّهُ الذَّبْحُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، غندر، شعبہ، سعد بن ابراہیم بن عبدالرحمن بن عوف، معبد جہنی، حضرت معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان فرماتے

ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے سنا ایک دوسرے کی خوشامد اور بے جا تعریف سے بہت بچو کیونکہ یہ تو ذبح کرنے کے مترادف ہے۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، غندر، شعبہ، سعد بن ابراہیم بن عبدالرحمن بن عوف، معبد جہنی، حضرت معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : آداب کا بیان

خوشامد کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 625

راوی : ابوبکر، شبابہ شعبہ، خالدحذاء، عبدالرحمن بن حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ مَدَحَ رَجُلٌ رَجُلًا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيْحَكَ قَطَعْتَ عُنُقَ صَاحِبِكَ مِرَارًا ثُمَّ قَالَ إِنْ كَانَ أَحَدُكُمْ مَادِحًا أَخَاهُ فَلْيَقُلْ أَحْسِبُهُ وَلَا أُزَكِّي عَلَى اللَّهِ أَحَدًا

ابوبکر، شبابہ شعبہ، خالد حذاء، عبدالرحمن بن حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ کے پاس ایک شخص نے دوسرے کی تعریف کی۔ اس پر رسول اللہ نے فرمایا تجھ پر افسوس ہے تو نے اپنے بھائی کی گردن ہی کاٹ ڈالی۔ کئی بار یہی دہرایا پھر فرمایا اگر تم میں سے کوئی اپنے بھائی کی تعریف کرے تو یوں کہے کہ میرا اس کے متعلق یہ گمان ہے اور میں اللہ کے سامنے کسی کو پاک نہیں کہتا۔

راوی : ابوبکر، شبابہ شعبہ، خالد حذاء، عبدالرحمن بن حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جس سے مشورہ طلب جائے وہ بمنزلہ امانت دار ہے۔

باب : آداب کا بیان

جس سے مشورہ طلب جائے وہ بمنزلہ امانت دار ہے۔

جلد : جلد سوم حدیث 626

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، یحییٰ بن ابی بکیر، شیبان، عبدالملک بن عمیر، ابی سلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ عَنْ شَيْبَانَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُسْتَشَارُ مُؤْتَمَنٌ

ابو بکر بن ابی شیبہ، یحییٰ بن ابی بکیر، شیبان، عبد الملک بن عمیر، ابی سلمہ، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس سے مشورہ طلب کیا جائے (اسے امانت داری سے مشورہ دینا چاہیے کیونکہ) وہ امین ہے۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، یحییٰ بن ابی بکیر، شیبان، عبد الملک بن عمیر، ابی سلمہ، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : آداب کا بیان

جس سے مشورہ طلب جائے وہ بمنزلہ امانت دار ہے۔

جلد : جلد سوم حدیث 627

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، اسود بن عامر، شریک، اعمش، ابی عمرو شیبانی، حضرت ابومسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ عَنْ شَرِيكٍ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي عَمْرٍو الشَّيْبَانِيِّ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ قَالَ

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُسْتَشَارُ مُؤْتَمَنٌ

ابو بکر بن ابی شیبہ، اسود بن عامر، شریک، اعمش، ابی عمرو شیبانی، حضرت ابو مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس سے مشورہ طلب کیا جائے (اسے امانت داری سے مشورہ چاہئے کیونکہ) وہ امین ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، اسود بن عامر، شریک، اعمش، ابی عمرو شیبانی، حضرت ابو مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : آداب کا بیان

جس سے مشورہ طلب جائے وہ بمنزلہ امانت دار ہے۔

جلد : جلد سوم حدیث 628

راوی: ابوبکر، یحییٰ بن زکریا بن ابی زائدہ، علی بن ھاشم، ابن ابی لیلی، ابی زبیر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ وَعَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ عَنْ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اسْتَشَارَ أَحَدُكُمْ أَخَاهُ فَلْيُشِرْ عَلَيْهِ

ابو بکر، یحییٰ بن زکریا بن ابی زائدہ، علی بن ہاشم، ابن ابی لیلیٰ، ابی زبیر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کسی سے اس کا بھائی مشورہ طلب کرے تو اسے چاہئے کہ اپنے بھائی کو (اچھا) مشورہ دے۔

راوی : ابو بکر، یحییٰ بن زکریا بن ابی زائدہ، علی بن ہاشم، ابن ابی لیلیٰ، ابی زبیر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حمام میں جانا۔

باب : آداب کا بیان

حمام میں جانا۔

جلد : جلد سوم حدیث 629

راوی: عبدہ بن سلیمان، علی بن محمد، خالی یعلی، جعفر بن عون، عبدالرحمن بن زیاد بن انعم افریقی، عبدالرحمن بن رافع، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ح و حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا خَالِي يَعْلَى وَجَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ جَمِيعًا عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زِيَادِ بْنِ أَنْعُمٍ الْإِفْرِيقِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تُفْتَحُ لَكُمْ أَرْضُ الْأَعَاجِمِ وَسَتَجِدُونَ فِيهَا بُيُوتًا يُقَالُ لَهَا الْحَمَّامَاتُ فَلَا يَدْخُلْهَا الرِّجَالُ إِلَّا بِإِزَارٍ وَامْنَعُوا النِّسَاءَ أَنْ يَدْخُلْنَهَا إِلَّا مَرِيضَةً أَوْ نُفَسَاءَ

عبدہ بن سلیمان، علی بن محمد، خالی یعلی، جعفر بن عون، عبدالرحمن بن زیاد بن انعم افریقی، عبدالرحمن بن رافع، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا عجم کے علاقوں پر تمہیں فتح حاصل ہو گی اور وہاں تمہیں کمرے ملیں گے۔ جنہیں حمام کہا جاتا ہے ان میں مرد بغیر ازار کے نہ جائیں اور عورتوں کو ان میں جانے سے منع کرنا۔ الا یہ کہ بیمار ہو یا بحالت نفاس ہو (تو ستر چھپا کر جا سکتی ہے)۔

راوی: عبدہ بن سلیمان، علی بن محمد، خالی یعلی، جعفر بن عون، عبدالرحمن بن زیاد بن انعم افریقی، عبدالرحمن بن رافع، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : آداب کا بیان

حمام میں جانا۔

جلد : جلد سوم   حدیث 630

راوی: علی بن محمد، وکیع، ابوبکر بن ابی شیبہ، عفان، حماد بن سلمہ، عبداللہ بن شداد، ابی عذرہ ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ح و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ شَدَّادٍ عَنْ أَبِي عُذْرَةَ قَالَ وَكَانَ قَدْ أَدْرَكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى الرِّجَالَ وَالنِّسَاءَ عَنْ الْحَمَّامَاتِ ثُمَّ رَخَّصَ لِلرِّجَالِ أَنْ يَدْخُلُوهَا فِي الْمَيَازِرِ وَلَمْ يُرَخِّصْ لِلنِّسَاءِ

علی بن محمد، وکیع، ابو بکر بن ابی شیبہ، عفان، حماد بن سلمہ، عبد اللہ بن شداد، ابی عذرہ ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مردوں اور عورتوں کو حمام میں جانے سے منع فرمایا۔ پھر مردوں کو تو ازار پہن کر جانے کی اجازت مرحمت فرمادی اور عورتوں کو اجازت نہ دی۔

راوی : علی بن محمد، وکیع، ابو بکر بن ابی شیبہ، عفان، حماد بن سلمہ، عبد اللہ بن شداد، ابی عذرہ ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : آداب کا بیان

حمام میں جانا۔

جلد : جلد سوم   حدیث 631

راوی: علی بن محمد، وکیع، سفیان، منصور، سالم بن ابی جعد، حضرت ابوالملیح ھذلی

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ أَبِي الْمَلِيحِ الْهُذَلِيِّ أَنَّ نِسْوَةً مِنْ أَهْلِ حِمْصَ اسْتَأْذَنَّ عَلَى عَائِشَةَ فَقَالَتْ لَعَلَّكُنَّ مِنْ اللَّوَاتِي يَدْخُلْنَ الْحَمَّامَاتِ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَيُّمَا امْرَأَةٍ وَضَعَتْ ثِيَابَهَا فِي غَيْرِ بَيْتِ زَوْجِهَا فَقَدْ هَتَكَتْ سِتْرَ مَا بَيْنَهَا وَبَيْنَ اللَّهِ

علی بن محمد، وکیع، سفیان، منصور، سالم بن ابی جعد، حضرت ابوالملیح ہذلی فرماتے ہیں کہ حمص کی کچھ عورتوں نے ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے انکی خدمت میں حاضری کی اجازت چاہی۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا شاید تم ان عورتوں میں سے ہو جو حمام میں جاتی ہیں؟ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے سنا جو عورت خاوند کے گھر کے علاوہ اپنے کپڑے اتارے اس نے (عصمت و حیاء کا) پردہ پھاڑ دیا جو اللہ اور اسکے درمیان تھا۔

راوی : علی بن محمد، وکیع، سفیان، منصور، سالم بن ابی جعد، حضرت ابوالملیح ہذلی

بال صفا پاؤڈر استعمال کرنا۔

باب : آداب کا بیان

بال صفا پاؤڈر استعمال کرنا۔

جلد : جلد سوم　　　حدیث 632

راوی: علی بن محمد، عبدالرحمن بن عبداللہ حماد بن سلمہ، ابی ہاشم، رمانی، حبیب بن ابی ثابت، حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هَاشِمٍ الرُّمَّانِيِّ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا اطَّلَى بَدَأَ بِعَوْرَتِهِ فَطَلَاهَا بِالنُّورَةِ وَسَائِرَ جَسَدِهِ أَهْلُهُ

علی بن محمد، عبدالرحمن بن عبداللہ حماد بن سلمہ، ابی ہاشم، رمانی، حبیب بن ابی ثابت، حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتی ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب (بال صفا پاؤڈر) لگاتے تو اپنے مقام ستر سے ابتداء کرتے اور باقی مقامات پر ازواج رضی اللہ تعالیٰ عنہن میں سے کوئی لگاتی۔

راوی : علی بن محمد، عبدالرحمن بن عبداللہ حماد بن سلمہ، ابی ہاشم، رمانی، حبیب بن ابی ثابت، حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : آداب کا بیان

بال صفا پاؤڈر استعمال کرنا۔

جلد : جلد سوم **حدیث** 633

راوی: علی بن محمد، اسحق بن منصور، کامل ابی علاء، حبیب بن ابی ثابت، حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنِي إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ عَنْ كَامِلٍ أَبِي الْعَلَاءِ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اطَّلَى وَوَلِيَ عَانَتَهُ بِيَدِهِ

علی بن محمد، اسحاق بن منصور، کامل ابی علاء، حبیب بن ابی ثابت، حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بال صفا پاوڈر لگایا اور زیر ناف خود اپنے ہاتھوں سے لگایا۔

راوی : علی بن محمد، اسحق بن منصور، کامل ابی علاء، حبیب بن ابی ثابت، حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وعظ کہنا اور قصے بیان کرنا۔

باب : آداب کا بیان

وعظ کہنا اور قصے بیان کرنا۔

جلد : جلد سوم **حدیث** 634

راوی: ھشام بن عمار، ھقل بن زیاد، اوزاعی، عبداللہ بن عامر اسلمی، حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا الْهِقْلُ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَامِرٍ الْأَسْلَمِيِّ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَقُصُّ عَلَى النَّاسِ إِلَّا أَمِيرٌ أَوْ مَأْمُورٌ أَوْ مُرَائٍ

ہشام بن عمار، ہقل بن زیاد، اوزاعی، عبداللہ بن عامر اسلمی، حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایالوگوں کے سامنے وعظ نہیں کہتا مگر حاکم یا اسکی طرف سے وعظ پر مامور یا ریاکار۔

راوی: ہشام بن عمار، ہقل بن زیاد، اوزاعی، عبداللہ بن عامر اسلمی، حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : آداب کا بیان

وعظ کہنا اور قصے بیان کرنا۔

جلد : جلد سوم حدیث 635

راوی: علی بن محمد، وکیع، عمری، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ الْعُمَرِيِّ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ لَمْ يَكُنْ الْقَصَصُ فِي زَمَنِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا زَمَنِ أَبِي بَكْرٍ وَلَا زَمَنِ عُمَرَ

علی بن محمد، وکیع، عمری، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ یہ قصہ خوانیاں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور حضرات شیخین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے مبارک زمانوں میں نہ تھی۔

راوی: علی بن محمد، وکیع، عمری، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

شعر کا بیان۔

باب : آداب کا بیان

شعر کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 636

راوی : ابوبکر، ابواسامہ، عبداللہ بن مبارک، یونس، زہری، ابوبکر بن عبدالرحمن بن حارث، مروان بن حکم، عبدالرحمن بن اسود بن عبد یغوث، حضرت ابی بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يُونُسَ عَنْ الزُّهْرِيِّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ مَرْوَانَ بْنِ الْحَكَمِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ بْنِ عَبْدِ يَغُوثَ عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ مِنْ الشِّعْرِ لَحِكْمَةً

ابو بکر، ابو اسامہ، عبداللہ بن مبارک، یونس، زہری، ابو بکر بن عبدالرحمن بن حارث، مروان بن حکم، عبدالرحمن بن اسود بن عبد یغوث، حضرت ابی بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا بعض شعر پُر حکمت ہوتے ہیں۔ (یعنی ایسے شعر سننے یا کہنے میں کوئی قباحت نہیں)۔

راوی : ابو بکر، ابو اسامہ، عبداللہ بن مبارک، یونس، زہری، ابو بکر بن عبدالرحمن بن حارث، مروان بن حکم، عبدالرحمن بن اسود بن عبد یغوث، حضرت ابی بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : آداب کا بیان

شعر کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 637

راوی: ابوبکر، ابواسامہ، زائدہ، سماک، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ إِنَّ مِنْ الشِّعْرِ حِكَمًا

ابوبکر، ابواسامہ، زائدہ، سماک، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرمایا کرتے تھے کہ بعض شعر پُرحکمت ہوتے ہیں۔

راوی: ابوبکر، ابواسامہ، زائدہ، سماک، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : آداب کا بیان

شعر کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 638

راوی: محمد بن صباح، سفیان بن عیینہ، عبدالملک بن عمیر، ابی سلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَصْدَقُ كَلِمَةٍ قَالَهَا الشَّاعِرُ كَلِمَةُ لَبِيدٍ أَلَا كُلُّ شَيْءٍ مَا خَلَا اللَّهَ بَاطِلُ وَكَادَ أُمَيَّةُ بْنُ أَبِي الصَّلْتِ أَنْ يُسْلِمَ

محمد بن صباح، سفیان بن عیینہ، عبدالملک بن عمیر، ابی سلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی

اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا سب سے زیادہ سچی بات جو کسی شاعر نے کہی ہو لبید کی یہ بات (شعر) ہے۔ غور سے سنو! اللہ کے علاوہ ہر چیز فنا اور ختم ہو جانے والی ہے۔ اور قریب تھا کہ امیہ بن ابی الصلت اسلام قبول کر لیتا۔

راوی : محمد بن صباح، سفیان بن عیینہ، عبدالملک بن عمیر، ابی سلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : آداب کا بیان

شعر کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 639

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، عیسیٰ بن یونس، عبداللہ بن عبدالرحمن بن یعلی عمرو بن حضرت سرید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَعْلَى عَنْ عَمْرِو بْنِ الشَّرِيدِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ أَنْشَدْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِائَةَ قَافِيَةٍ مِنْ شِعْرِ أُمَيَّةَ بْنِ أَبِي الصَّلْتِ يَقُولُ بَيْنَ كُلِّ قَافِيَةٍ هِيهْ وَقَالَ كَادَ أَنْ يُسْلِمَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عیسیٰ بن یونس، عبداللہ بن عبدالرحمن بن یعلی عمرو بن حضرت سرید رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو امیہ بن ابی الصلت کے اشعار میں سے سو (100) قافیے سنائے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہر قافیہ کے بعد فرماتے اور سناؤ اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا قریب تھا کہ یہ اسلام لے آتا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عیسیٰ بن یونس، عبداللہ بن عبدالرحمن بن یعلی عمرو بن حضرت سرید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

ناپسندیدہ اشعار۔

باب : آداب کا بیان

ناپسندیدہ اشعار۔

جلد : جلد سوم   حدیث 640

راوی: ابوبکر، حفص، ابومعاویہ، وکیع، اعمش، ابی صالح، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا حَفْصٌ وَأَبُو مُعَاوِيَةَ وَوَكِيعٌ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَأَنْ يَمْتَلِئَ جَوْفُ الرَّجُلِ قَيْحًا حَتَّى يَرِيَهُ خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يَمْتَلِئَ شِعْرًا إِلَّا أَنَّ حَفْصًا لَمْ يَقُلْ يَرِيَهُ

ابو بکر، حفص، ابو معاویہ، وکیع، اعمش، ابی صالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا مرد کا پیٹ پیپ سے بھر جائے کہ وہ بیمار ہو جائے یہ بہتر ہے اس سے کہ شعر سے پیٹ بھرے۔ حفص کی روایت میں بیمار ہو جائے کے الفاظ نہیں ہیں۔

راوی: ابو بکر، حفص، ابو معاویہ، وکیع، اعمش، ابی صالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : آداب کا بیان

ناپسندیدہ اشعار۔

جلد : جلد سوم   حدیث 641

راوی: محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید، محمد بن جعفر، شعبہ، قتادہ، یونس بن جبیر، محمد بن سعد بن ابی وقاص، حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنِي قَتَادَةُ عَنْ يُونُسَ بْنِ

جُبَيْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَأَنْ يَمْتَلِئَ جَوْفُ أَحَدِكُمْ قَيْحًا حَتَّى يَرِيَهُ خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يَمْتَلِئَ شِعْرًا

محمد بن بشار، یحیٰی بن سعید، محمد بن جعفر، شعبہ، قتادہ، یونس بن جبیر، محمد بن سعد بن ابی و قاص، حضرت سعد بن ابی و قاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم میں سے کسی کا پیٹ پیپ سے بھر جائے یہاں تک کہ وہ بیمار پڑ جائے بہتر ہے اس سے کہ شعر سے بھرے۔

راوی : محمد بن بشار، یحیٰی بن سعید، محمد بن جعفر، شعبہ، قتادہ، یونس بن جبیر، محمد بن سعد بن ابی و قاص، حضرت سعد بن ابی و قاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : آداب کا بیان

ناپسندیدہ اشعار۔

جلد : جلد سوم حدیث 642

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، عبیداللہ، شیبان، اعمش، عمرو بن مرہ یوسف بن ماھك، عبیدبن عمیر، ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ عَنْ شَيْبَانَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ يُوسُفَ بْنِ مَاهَكَ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَعْظَمَ النَّاسِ فِرْيَةً لَرَجُلٌ هَاجَى رَجُلًا فَهَجَا الْقَبِيلَةَ بِأَسْرِهَا وَرَجُلٌ انْتَفَى مِنْ أَبِيهِ وَزَنَّى أُمَّهُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبید اللہ، شیبان، اعمش، عمرو بن مرہ یوسف بن ماہک، عبید بن عمیر، ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا لوگوں میں سب سے بڑا جھوٹا وہ شخص ہے جو کسی ایک شخص کی ہجو کرتے کرتے قبیلہ کی ہجو کر دے (کہ ایک شخص کے برے ہونے سے پوری قوم تو بری نہیں ہو گی۔) اور وہ شخص ہے جو اپنے والد سے اپنے نسب

کی نفی کرے (اور کسی دوسرے کی طرف نسبت کرے) اور اپنی والدہ کے حق میں زنا کا اعتراف کرے (کیونکہ جب اپنے آپ کو اپنی والدہ کے شوہر کے علاوہ کسی اور کا بیٹا قرار دیا تو گویا اپنی ماں پر زنا کی تہمت لگائی)۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، عبید اللہ، شیبان، اعمش، عمرو بن مرہ یوسف بن ماہک، عبید بن عمیر، ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

چوسر کھیلنا۔

باب : آداب کا بیان

چوسر کھیلنا۔

جلد : جلد سوم   حدیث 643

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، عبدالرحیم بن سلیمان، ابواسامہ، عبیداللہ بن عمر، نافع، سعید بن ہند، حضرت ابوموسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ وَأَبُو أُسَامَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ أَبِي مُوسَی قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَعِبَ بِالنَّرْدِ فَقَدْ عَصَی اللَّهَ وَرَسُولَهُ

ابوبکر بن ابی شیبہ، عبدالرحیم بن سلیمان، ابواسامہ، عبید اللہ بن عمر، نافع، سعید بن ہند، حضرت ابوموسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو چوسر کھیلے اس نے اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نافرمانی کی۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، عبدالرحیم بن سلیمان، ابواسامہ، عبید اللہ بن عمر، نافع، سعید بن ہند، حضرت ابوموسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : آداب کا بیان

چوسر کھیلنا۔

جلد : جلد سوم حدیث 644

راوی: ابوبکر، عبداللہ بن نمیر، ابواسامہ، سفیان، علقمہ بن مرثد، سلیمان بن حضرت بریدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ وَأَبُو أُسَامَةَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ لَعِبَ بِالنَّرْدَشِيرِ فَكَأَنَّمَا غَمَسَ يَدَهُ فِي لَحْمِ خِنْزِيرٍ وَدَمِهِ

ابو بکر، عبداللہ بن نمیر، ابواسامہ، سفیان، علقمہ بن مرثد، سلیمان بن حضرت بریدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو چوسر کھیلے گویا اس نے اپنے ہاتھ خنزیر کے گوشت اور خون میں ڈبوئے۔

راوی : ابو بکر، عبداللہ بن نمیر، ابواسامہ، سفیان، علقمہ بن مرثد، سلیمان بن حضرت بریدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

کبوتر بازی۔

باب : آداب کا بیان

کبوتر بازی۔

جلد : جلد سوم حدیث 645

راوی: عبداللہ بن عامر بن زرارہ، شریک، محمد بن عمرو، ابی سلمہ بن عبدالرحمن، ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَامِرِ بْنِ زُرَارَةَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ

النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَظَرَ إِلَى إِنْسَانٍ يَتْبَعُ طَائِرًا فَقَالَ شَيْطَانٌ يَتْبَعُ شَيْطَانًا

عبد اللہ بن عامر بن زرارہ، شریک، محمد بن عمرو، ابی سلمہ بن عبد الرحمن، ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دیکھا کہ ایک شخص پرندہ کے پیچھے لگا ہوا ہے تو فرمایا شیطان ہے جو شیطان کے پیچھے لگا ہوا ہے۔

راوی : عبد اللہ بن عامر بن زرارہ، شریک، محمد بن عمرو، ابی سلمہ بن عبد الرحمن، ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : آداب کا بیان

کبوتر بازی۔

جلد : جلد سوم حدیث 646

راوی: ابوبکر، اسود بن عامر، حماد بن سلمہ، محمد بن عمرو، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا الْأَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى رَجُلًا يَتْبَعُ حَمَامَةً فَقَالَ شَيْطَانٌ يَتْبَعُ شَيْطَانَةً

ابو بکر، اسود بن عامر، حماد بن سلمہ، محمد بن عمرو، ابو سلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دیکھا کہ ایک شخص کبوتری کے پیچھے لگا ہوا ہے تو فرمایا شیطان ہے جو شیطان کے پیچھے لگا ہوا ہے۔

راوی : ابو بکر، اسود بن عامر، حماد بن سلمہ، محمد بن عمرو، ابو سلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : آداب کا بیان

کبوتر بازی۔

جلد : جلد سوم حدیث 647

راوی: ہشام بن عمار، یحییٰ بن سلیم طائفی، ابن جریج، حسن بن ابی حسن، حضرت عثمان

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ الطَّائِفِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ الْحَسَنِ بْنِ أَبِي الْحَسَنِ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى رَجُلًا وَرَائَ حَمَامَةٍ فَقَالَ شَيْطَانٌ يَتْبَعُ شَيْطَانَةً

ہشام بن عمار، یحییٰ بن سلیم طائفی، ابن جریج، حسن بن ابی حسن، حضرت عثمان سے بعینہ روایت مذکور ہے۔

راوی : ہشام بن عمار، یحییٰ بن سلیم طائفی، ابن جریج، حسن بن ابی حسن، حضرت عثمان

باب : آداب کا بیان

کبوتر بازی۔

جلد : جلد سوم حدیث 648

راوی: ابونصر محمد بن خلف عسقلانی، رواد بن جراح، ابوساعدی، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو نَصْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ خَلَفٍ الْعَسْقَلَانِيُّ حَدَّثَنَا رَوَّادُ بْنُ الْجَرَّاحِ حَدَّثَنَا أَبُو سَعْدٍ السَّاعِدِيُّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ رَأَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا يَتْبَعُ حَمَامًا فَقَالَ شَيْطَانٌ يَتْبَعُ شَيْطَانًا

ابو نصر محمد بن خلف عسقلانی، رواد بن جراح، ابوساعدی، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک شخص کو کبوتر کے پیچھے دیکھا تو فرمایا شیطان ہے جو شیطان کے پیچھے لگا ہوا ہے۔

راوی : ابو نصر محمد بن خلف عسقلانی، رواد بن جراح، ابو ساعدی، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

تنہائی کی کراہت۔

باب : آداب کا بیان

تنہائی کی کراہت۔

جلد : جلد سوم **حدیث** 649

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، عاصم بن محمد، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے

حَدَّثَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَکِيعٌ عَنْ عَاصِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ يَعْلَمُ أَحَدُکُمْ مَا فِي الْوَحْدَةِ مَا سَارَ أَحَدٌ بِلَيْلٍ وَحْدَهُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، عاصم بن محمد، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر تمہیں تنہائی کے نقصانات معلوم ہو جائیں تو کوئی رات میں تنہا نہ چلے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، عاصم بن محمد، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے

سوتے وقت آگ بجھا دینا۔

باب : آداب کا بیان

سوتے وقت آگ بجھا دینا۔

جلد : جلد سوم حدیث 650

راوی: ابوبکر، سفیان بن عیینہ، زہری، سالم، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَتْرُكُوا النَّارَ فِي بُيُوتِكُمْ حِينَ تَنَامُونَ

ابو بکر، سفیان بن عیینہ، زہری، سالم، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا سوتے وقت اپنے گھروں میں آگ (جلتی ہوئی) مت چھوڑا کرو۔

راوی: ابو بکر، سفیان بن عیینہ، زہری، سالم، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : آداب کا بیان

سوتے وقت آگ بجھادینا۔

جلد : جلد سوم حدیث 651

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابوسلمہ، ابواسامہ، برید بن عبداللہ، ابوبردہ، حضرت ابوموسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ بُرَيْدِ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ احْتَرَقَ بَيْتٌ بِالْمَدِينَةِ عَلَى أَهْلِهِ فَحُدِّثَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشَأْنِهِمْ فَقَالَ إِنَّمَا هَذِهِ النَّارُ عَدُوٌّ لَكُمْ فَإِذَا نِمْتُمْ فَأَطْفِئُوهَا عَنْكُمْ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو سلمہ، ابو اسامہ، برید بن عبد اللہ، ابو بردہ، حضرت ابو موسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ مدینہ میں ایک گھر والوں کا گھر جل گیا تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بتایا گیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا یہ آگ تمہاری دشمن

ہے۔ اسلئے سوتے وقت اسے بجھا دیا کرو۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو سلمہ، ابو اسامہ، برید بن عبد اللہ، ابو بردہ، حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : آداب کا بیان

سوتے وقت آگ بجھا دینا۔

جلد : جلد سوم **حدیث** 652

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن نمیر، عبدالملک، ابوزبیر، حضرت جابر رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَهَانَا فَأَمَرَنَا أَنْ نُطْفِئَ سِرَاجَنَا

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن نمیر، عبد الملک، ایوزبیر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں بہت سے امور کا حکم فرمایا اور بہت سے امور سے منع فرمایا چنانچہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں (سوتے وقت) چراغ گل کر دینے کا حکم فرمایا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن نمیر، عبد الملک، ایوزبیر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

راستہ میں پڑاؤ ڈالنے کی ممانعت۔

باب : آداب کا بیان

راستہ میں پڑاؤڈالنے کی ممانعت۔

جلد : جلد سوم حدیث 653

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، یزید بن ھارون، ھشام، حسن، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنْبَأَنَا هِشَامٌ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَنْزِلُوا عَلَى جَوَادِّ الطَّرِيقِ وَلَا تَقْضُوا عَلَيْهَا الْحَاجَاتِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، ہشام، حسن، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا راستہ کے درمیان پڑاؤ مت ڈالا کر (بلکہ راستہ سے ہٹ کر پڑاؤ ڈالنا چاہیئے۔) اور نہ ہی راستہ میں قضاء حاجت (بول وبراز) کیا کرو۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، ہشام، حسن، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

ایک جانور پر تین کی سواری۔

باب : آداب کا بیان

ایک جانور پر تین کی سواری۔

جلد : جلد سوم حدیث 654

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، عبدالرحیم بن سلیمان، عاصم، مورق عجلی، حضرت عبداللہ بن جعفر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا مُوَرِّقٌ الْعِجْلِيُّ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَدِمَ مِنْ سَفَرٍ تُلُقِّيَ بِنَا قَالَ فَتُلُقِّيَ بِي وَبِالْحَسَنِ أَوْ بِالْحُسَيْنِ

قَالَ فَحَمَلَ أَحَدَنَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَالْآخَرَ خَلْفَهُ حَتَّى قَدِمْنَا الْمَدِينَةَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبدالرحیم بن سلیمان، عاصم، مورق عجلی، حضرت عبداللہ بن جعفر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب سفر سے تشریف لاتے تو ہم استقبال کرتے۔ ایک بار میں نے اور حضرت حسن اور حسین (رضی اللہ عنہم) نے استقبال کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہم میں سے ایک کو اپنے سامنے اور دوسرے کو اپنے پیچھے سوار کر لیا یہاں تک کہ ہم مدینہ پہنچے۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، عبدالرحیم بن سلیمان، عاصم، مورق عجلی، حضرت عبداللہ بن جعفر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

لکھ کر مٹی سے خشک کرنا۔

باب : آداب کا بیان

لکھ کر مٹی سے خشک کرنا۔

جلد : جلد سوم — حدیث 655

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، بقیہ، ابواحمد دمشقی، ابوزبیر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنْبَأَنَا بَقِيَّةُ أَنْبَأَنَا أَبُو أَحْمَدَ الدِّمَشْقِيُّ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَرِّبُوا صُحُفَكُمْ أَنْجَحُ لَهَا إِنَّ التُّرَابَ مُبَارَكٌ

ابو بکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، بقیہ، ابواحمد دمشقی، ابوزبیر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اپنے خطوط مٹی سے خشک کر لیا کرو یہ ان کے لئے زیادہ بہتر ہے کیونکہ مٹی بابرکت ہے۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، بقیہ، ابواحمد دمشقی، ابوزبیر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

تین آدمی ہوں تو وہ (آپس میں) سرگوشی نہ کریں۔

باب : آداب کا بیان

تین آدمی ہوں تو وہ (آپس میں) سرگوشی نہ کریں۔

جلد : جلد سوم حدیث 656

راوی: محمد بن عبداللہ بن نمیر، ابومعاویہ، وکیع، اعمش، شقیق، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ وَوَكِيعٌ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كُنْتُمْ ثَلَاثَةً فَلَا يَتَنَاجَى اثْنَانِ دُونَ صَاحِبِهِمَا فَإِنَّ ذَلِكَ يَحْزُنُهُ

محمد بن عبداللہ بن نمیر، ابومعاویہ، وکیع، اعمش، شقیق، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم تین ہو تو دو تیسرے کو چھوڑ کر سرگوشی نہ کریں۔ اس لئے کہ اس سے تیسرے کو رنج پہنچ سکتا ہے۔

راوی: محمد بن عبداللہ بن نمیر، ابومعاویہ، وکیع، اعمش، شقیق، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : آداب کا بیان

تین آدمی ہوں تو وہ (آپس میں) سرگوشی نہ کریں۔

جلد : جلد سوم حدیث 657

راوی: ہشام بن عمار، سفیان بن عیینہ، عبداللہ بن دینار، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَتَنَاجَى اثْنَانِ دُونَ الثَّالِثِ

ہشام بن عمار، سفیان بن عیینہ، عبداللہ بن دینار، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تیسرے آدمی کو چھوڑ کر دو کو سرگوشی سے منع فرمایا۔

راوی : ہشام بن عمار، سفیان بن عیینہ، عبداللہ بن دینار، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جس کے پاس تیر ہو تو اسے پیکان سے پکڑے۔

باب : آداب کا بیان

جس کے پاس تیر ہو تو اسے پیکان سے پکڑے۔

جلد : جلد سوم حدیث 658

راوی: ہشام بن عمار، سفیان بن عیینہ، عمرو بن دینار، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ قَالَ قُلْتُ لِعَمْرِو بْنِ دِينَارٍ أَسَمِعْتَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ مَرَّ رَجُلٌ بِسِهَامٍ فِي الْمَسْجِدِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمْسِكْ بِنِصَالِهَا قَالَ نَعَمْ

ہشام بن عمار، سفیان بن عیینہ، عمرو بن دینار، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک شخص مسجد میں تیر لئے گزرا۔ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ان کی نوک تھام لے (کہ کسی کو لگ نہ جائے)۔ اس نے عرض کیا جی! اچھا۔

راوی : ہشام بن عمار، سفیان بن عیینہ، عمرو بن دینار، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : آداب کا بیان

جس کے پاس تیر ہو تو اسے پیکان سے پکڑے۔

جلد : جلد سوم حدیث 659

راوی: محمود بن غیلان، ابواسامہ، برید، ابوبردہ، حضرت ابوموسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ بُرَيْدٍ عَنْ جَدِّهِ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا مَرَّ أَحَدُكُمْ فِي مَسْجِدِنَا أَوْ فِي سُوقِنَا وَمَعَهُ نَبْلٌ فَلْيُمْسِكْ عَلَى نِصَالِهَا بِكَفِّهِ أَنْ تُصِيبَ أَحَدًا مِنْ الْمُسْلِمِينَ بِشَيْءٍ أَوْ فَلْيَقْبِضْ عَلَى نِصَالِهَا

محمود بن غیلان، ابواسامہ، برید، ابوبردہ، حضرت ابوموسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی تیر لے کر ہماری مسجد یا بازار سے گزرے تو اس کا پیکان تھام لے۔ مبادا کسی مسلمان کو لگ جائے یا فرمایا کہ اس کی نوک پکڑ لے۔

راوی : محمود بن غیلان، ابواسامہ، برید، ابوبردہ، حضرت ابوموسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

قرآن کا ثواب۔

باب : آداب کا بیان

قرآن کا ثواب۔

جلد : جلد سوم حدیث 660

راوی: ہشام بن عمار، عیسیٰ بن یونس، سعید بن ابی عروبہ، قتادہ، زرارہ بن اوفی، سعید بن ہشام، ام المومنین سیدہ

عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفَى عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَاهِرُ بِالْقُرْآنِ مَعَ السَّفَرَةِ الْكِرَامِ الْبَرَرَةِ وَالَّذِي يَقْرَؤُهُ يَتَتَعْتَعُ فِيهِ وَهُوَ عَلَيْهِ شَاقٌّ لَهُ أَجْرَانِ اثْنَانِ

ہشام بن عمار، عیسیٰ بن یونس، سعید بن ابی عروبہ، قتادہ، زرارہ بن اوفیٰ، سعید بن ہشام، ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا قرآن کا ماہر معزز اور نیک ایلچی فرشتوں کے ساتھ ہوگا اور قرآن کو اٹک اٹک کر پڑھے اور اسے پڑھنے میں دشواری ہو تو اسکو دوہرا اجر ملے گا۔

راوی : ہشام بن عمار، عیسیٰ بن یونس، سعید بن ابی عروبہ، قتادہ، زرارہ بن اوفیٰ، سعید بن ہشام، ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : آداب کا بیان

قرآن کا ثواب۔

جلد : جلد سوم حدیث 661

راوی: ابوبکر، عبیداللہ بن موسیٰ، شیبان، فراس، عطیہ، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى أَنْبَأَنَا شَيْبَانُ عَنْ فِرَاسٍ عَنْ عَطِيَّةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَالُ لِصَاحِبِ الْقُرْآنِ إِذَا دَخَلَ الْجَنَّةَ اقْرَأْ وَاصْعَدْ فَيَقْرَأُ وَيَصْعَدُ بِكُلِّ آيَةٍ دَرَجَةً حَتَّى يَقْرَأَ آخِرَ شَيْءٍ مَعَهُ

ابو بکر، عبید اللہ بن موسیٰ، شیبان، فراس، عطیہ، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وآلہ وسلم نے فرمایا(روز قیامت) صاحب قرآن سے کہا جائے گا کہ پڑھ اور چڑھ چنانچہ وہ پڑھتا جائے گا اور چڑھتا جائے گا۔ ہر آیت کے بدلہ ایک درجہ یہاں تک کہ آخری آیت جو اسے یاد ہے پڑھے۔

راوی : ابوبکر، عبید اللہ بن موسیٰ، شیبان، فراس، عطیہ، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : آداب کا بیان

قرآن کا ثواب۔

جلد : جلد سوم حدیث 662

راوی: علی بن محمد، وکیع، بشیر بن مہاجر، حضرت بریدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ بَشِيرِ بْنِ مُهَاجِرٍ عَنْ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجِيءُ الْقُرْآنُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ كَالرَّجُلِ الشَّاحِبِ فَيَقُولُ أَنَا الَّذِي أَسْهَرْتُ لَيْلَكَ وَأَظْمَأْتُ نَهَارَكَ

علی بن محمد، وکیع، بشیر بن مہاجر، حضرت بریدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا روز قیامت قرآن کریم تھکے ماندے شخص کی طرح آئے گا اور کہے گا میں ہوں جس نے تجھے رات جگایا (قرآن پڑھنے یا سننے میں مصروف رہا) اور دن بھر پیاسا رہا۔

راوی : علی بن محمد، وکیع، بشیر بن مہاجر، حضرت بریدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : آداب کا بیان

قرآن کا ثواب۔

جلد : جلد سوم   حدیث 663

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، اعمش، ابی صالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُحِبُّ أَحَدُكُمْ إِذَا رَجَعَ إِلَى أَهْلِهِ أَنْ يَجِدَ فِيهِ ثَلَاثَ خَلِفَاتٍ عِظَامٍ سِمَانٍ قُلْنَا نَعَمْ قَالَ فَثَلَاثُ آيَاتٍ يَقْرَؤُهُنَّ أَحَدُكُمْ فِي صَلَاتِهِ خَيْرٌ لَهُ مِنْ ثَلَاثِ خَلِفَاتٍ سِمَانٍ عِظَامٍ

ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، اعمش، ابی صالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم میں سے کسی کو یہ پسند ہے کہ گھر جائے تو اسے اپنے گھر میں تین گابھن موٹی عمدہ اونٹنیاں ملیں؟ ہم نے عرض کیا جی پسند ہے۔ فرمایا تین آیات جو تم میں سے کوئی نماز میں پڑھے اس کے حق میں تین گابھن موٹی عمدہ اونٹنیوں سے بہتر ہیں۔

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، اعمش، ابی صالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : آداب کا بیان

قرآن کا ثواب۔

جلد : جلد سوم   حدیث 664

راوی: احمد بن ازہر، عبدالرزاق، معمر، ایوب، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْأَزْهَرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلُ الْقُرْآنِ مَثَلُ الْإِبِلِ الْمُعَقَّلَةِ إِنْ تَعَاهَدَهَا صَاحِبُهَا بِعُقُلِهَا أَمْسَكَهَا عَلَيْهِ وَإِنْ أَطْلَقَ عُقُلَهَا ذَهَبَتْ

احمد بن ازہر، عبدالرزاق، معمر، ایوب، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا قرآن کی مثال اس اونٹ کی سی ہے جس کا گھٹنا بندھا ہوا ہو کہ اگر اس کا مالک اسے باندھے رکھے تو رکا رہتا ہے اور اگر کھول

دے تو چلا جاتا ہے۔

راوی: احمد بن ازہر، عبدالرزاق، معمر، ایوب، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : آداب کا بیان

قرآن کا ثواب۔

جلد : جلد سوم حدیث 665

راوی: ابومروان محمد بن عثمان عثمانی، عبدالعزیزبن ابی حازم، علاء بن عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو مَرْوَانَ مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ الْعُثْمَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ الْعَلَائِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ قَسَمْتُ الصَّلَاةَ بَيْنِي وَبَيْنَ عَبْدِي شَطْرَيْنِ فَنِصْفُهَا لِي وَنِصْفُهَا لِعَبْدِي وَلِعَبْدِي مَا سَأَلَ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اقْرَئُوا يَقُولُ الْعَبْدُ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ فَيَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ حَمِدَنِي عَبْدِي وَلِعَبْدِي مَا سَأَلَ فَيَقُولُ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ فَيَقُولُ أَثْنَى عَلَيَّ عَبْدِي وَلِعَبْدِي مَا سَأَلَ يَقُولُ مَالِكِ يَوْمِ الدِّينِ فَيَقُولُ اللَّهُ مَجَّدَنِي عَبْدِي فَهَذَا لِي وَهَذِهِ الْآيَةُ بَيْنِي وَبَيْنَ عَبْدِي نِصْفَيْنِ يَقُولُ الْعَبْدُ إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ يَعْنِي فَهَذِهِ بَيْنِي وَبَيْنَ عَبْدِي وَلِعَبْدِي مَا سَأَلَ وَآخِرُ السُّورَةِ لِعَبْدِي يَقُولُ الْعَبْدُ اهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ صِرَاطَ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ فَهَذَا لِعَبْدِي وَلِعَبْدِي مَا سَأَلَ

ابومروان محمد بن عثمان عثمانی، عبدالعزیزبن ابی حازم، علاء بن عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے سنا کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں میں نے نماز اپنے اور اپنے بندے کے درمیان آدھی آدھی تقسیم کر دی۔ لہذا آدھی میرے لئے ہے اور آدھی میرے بندے کیلئے ہے اور میرا بندہ جو مانگے اسے ملے گا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا پڑھو! بندہ کہتا ہے (الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ) تو اللہ عزوجل فرماتے ہیں حَمِدَنِي عَبْدِي وَلِعَبْدِي مَا سَأَلَ میرے

بندہ نے میری حمد بیان کی اور میرا بندہ جو مانگے اسے ملے گا (دنیا میں ورنہ آخرت میں) پھر بندہ کہتا (الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ) تو اللہ تعالی فرماتے ہیں أَثْنَى عَلَيَّ عَبْدِي وَلِعَبْدِي مَا سَأَلَ میرے بندہ نے میری ثناء بیان کی اور میرا بندہ جو مانگے اسے ملے گا۔ بندہ کہتا ہے (مَالِكِ يَوْمِ الدِّينِ) تو اللہ تعالی فرماتے ہیں مَجَّدَنِي عَبْدِي فَهَذَا لِي وَهَذِهِ الْآيَةُ بَيْنِي وَبَيْنَ عَبْدِي نِصْفَيْنِ میرے بندہ نے میری بزرگی بیان کی۔ یہاں تک کا حصہ میرا تھا اور آئندہ آیت میرے اور بندہ کے درمیان مشترک ہے۔ بندہ کہتا ہے (إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ) یہ آیت ہے جو میرے اور بندہ کے درمیان مشترک ہے اور میرا بندہ جو مانگے اسے ملے گا اور سورہ کا آخری حصہ میرے بندے کیلئے ہے۔ بندہ کہتا ہے (اهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ صِرَاطَ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ فَهَذَا لِعَبْدِي وَلِعَبْدِي مَا سَأَلَ) یہ میرے بندے کیلئے ہے اور میرے بندے نے جو مانگا اسے ملے گا۔

راوی : ابو مروان محمد بن عثمان عثمانی، عبدالعزیز بن ابی حازم، علاء بن عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : آداب کا بیان

قرآن کا ثواب۔

جلد : جلد سوم حدیث 666

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، غندر، شعبہ، حبیب بن عبدالرحمن، حفص بن عاصم، حضرت ابوسعید بن معلی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ خُبَيْبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي سَعِيدِ بْنِ الْمُعَلَّى قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا أُعَلِّمُكَ أَعْظَمَ سُورَةٍ فِي الْقُرْآنِ قَبْلَ أَنْ أَخْرُجَ مِنْ الْمَسْجِدِ قَالَ فَذَهَبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَخْرُجَ فَأَذْكَرْتُهُ فَقَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَهِيَ السَّبْعُ الْمَثَانِي وَالْقُرْآنُ الْعَظِيمُ الَّذِي أُوتِيتُهُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، غندر، شعبہ، حبیب بن عبدالرحمن، حفص بن عاصم، حضرت ابوسعید بن معلی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے فرمایا میں مسجد سے باہر نکلنے سے پہلے قرآن کریم کی عظیم ترین سورت نہ سکھاؤں؟ فرماتے ہیں کہ جب نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسجد سے نکلنے لگے تو میں نے یاد دہانی کرادی۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا (اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِینَ) یہی سبع مثانی اور قرآن عظیم ہے جو عطا ہوا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، غندر، شعبہ، حبیب بن عبدالرحمن، حفص بن عاصم، حضرت ابوسعید بن معلی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : آداب کا بیان

قرآن کا ثواب۔

جلد : جلد سوم حدیث 667

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابوسلمہ، شعبہ، قتادہ، عباس جشمی، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَبَّاسٍ الْجُشَمِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ سُورَةً فِي الْقُرْآنِ ثَلَاثُونَ آيَةً شَفَعَتْ لِصَاحِبِهَا حَتَّى غُفِرَ لَهُ تَبَارَكَ الَّذِي بِيَدِهِ الْمُلْكُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابوسلمہ، شعبہ، قتادہ، عباس جشمی، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا قرآن کریم میں ایک سورت تیس آیتوں کی ہے۔ اس نے اپنے پڑھنے والے (اور سمجھ کر عمل کرنے والے) کی سفارش کی حتی کہ اس کی بخشش کر دی گئی۔ تَبَارَكَ الَّذِي بِيَدِهِ الْمُلْكُ۔۔۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابوسلمہ، شعبہ، قتادہ، عباس جشمی، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : آداب کا بیان

قرآن کا ثواب۔

جلد : جلد سوم   حدیث 668

راوی: ابوبکر، خالد بن مخلد، سلمیان بن بلال، سهیل، حضرت ابوهریره رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ حَدَّثَنِي سُهَيْلٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ تَعْدِلُ ثُلُثَ الْقُرْآنِ

ابو بکر، خالد بن مخلد، سلمیان بن بلال، سہیل، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا (قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ) تہائی قرآن کے برابر ہے۔

راوی: ابو بکر، خالد بن مخلد، سلمیان بن بلال، سہیل، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : آداب کا بیان

قرآن کا ثواب۔

جلد : جلد سوم   حدیث 669

راوی: حسن بن علی، خلال، یزید بن هارون، جریر بن حازم، قتاده، حضرت انس بن مالك رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلَّالُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنْ جَرِيرِ بْنِ حَازِمٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ تَعْدِلُ ثُلُثَ الْقُرْآنِ

حسن بن علی، خلال، یزید بن ہارون، جریر بن حازم، قتادہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا (قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ) تہائی قرآن کے برابر ہے۔

راوی : حسن بن علی، خلال، یزید بن ہارون، جریر بن حازم، قتادہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : آداب کا بیان

قرآن کا ثواب۔

جلد : جلد سوم حدیث 670

راوی: علی بن محمد، وکیع، سفیان، ابی قیس اودی، عمرو بن میمون، حضرت ابومسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي قَيْسٍ الْأَوْدِيِّ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ أَحَدٌ الْوَاحِدُ الصَّمَدُ تَعْدِلُ ثُلُثَ الْقُرْآنِ

علی بن محمد، وکیع، سفیان، ابی قیس اودی، عمرو بن میمون، حضرت ابو مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہُ اَحَدٌ الْوَاحِدُ الصَّمَدُ تہائی قرآن کے برابر ہے۔

راوی : علی بن محمد، وکیع، سفیان، ابی قیس اودی، عمرو بن میمون، حضرت ابو مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

یاد الٰہی کی فضیلت۔

باب : آداب کا بیان

یاد الٰہی کی فضیلت۔

جلد : جلد سوم حدیث 671

راوی: یعقوب بن حمید بن کاسب، مغیرہ بن عبدالرحمن، عبداللہ بن سعید بن ابی ہند، زیاد بن ابی زیاد، ابن عیاس، ابی بحریہ، حضرت ابوالدرداء

حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ حَدَّثَنَا الْمُغِيرَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ زِيَادِ بْنِ أَبِي زِيَادٍ مَوْلَى ابْنِ عَيَّاشٍ عَنْ أَبِي بَحْرِيَّةَ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَلَا أُنَبِّئُكُمْ بِخَيْرِ أَعْمَالِكُمْ وَأَرْضَاهَا عِنْدَ مَلِيكِكُمْ وَأَرْفَعِهَا فِي دَرَجَاتِكُمْ وَخَيْرٍ لَكُمْ مِنْ إِعْطَاءِ الذَّهَبِ وَالْوَرِقِ وَمِنْ أَنْ تَلْقَوْا عَدُوَّكُمْ فَتَضْرِبُوا أَعْنَاقَهُمْ وَيَضْرِبُوا أَعْنَاقَكُمْ قَالُوا وَمَا ذَاكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ ذِكْرُ اللَّهِ وَقَالَ مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ مَا عَمِلَ امْرُؤٌ بِعَمَلٍ أَنْجَى لَهُ مِنْ عَذَابِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ ذِكْرِ اللَّهِ

یعقوب بن حمید بن کاسب، مغیرہ بن عبدالرحمن، عبداللہ بن سعید بن ابی ہند، زیاد بن ابی زیاد، ابن عیاس، ابی بحریہ، حضرت ابوالدرداء سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کیا میں تمہیں تمہارا سب سے بہتر عمل نہ بتاؤں جو تمہارے اعمال میں سب سے زیادہ تمہارے مالک کی رضا کا باعث ہو اور سب سے زیادہ تمہارے درجات بلند کرنے والا ہے اور تمہارے لئے سونا چاندی خرچ (صدقہ) کرنے سے بھی بہتر ہے اور اس سے بھی بہتر ہے کہ تم دشمن کا سامنا کرو تو اسکی گردنیں اڑاؤ اور وہ تمہاری گردنیں اڑائیں (اور تمہیں شہید کریں)۔ صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! ایسا عمل کونسا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ کی یاد اور معاذ بن جبل نے فرمایا کہ انسان کوئی ایسا عمل نہیں کرتا جو یاد الہی سے بھی زیادہ عذاب الہی سے نجات کا باعث ہو۔

راوی: یعقوب بن حمید بن کاسب، مغیرہ بن عبدالرحمن، عبداللہ بن سعید بن ابی ہند، زیاد بن ابی زیاد، ابن عیاس، ابی بحریہ، حضرت ابوالدرداء

باب: آداب کا بیان

یاد الہی کی فضیلت۔

جلد : جلد سوم حدیث 672

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، یحییٰ بن آدم، عمار بن زریق، ابی اسحق، اغر ابی مسلم، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ عَنْ عَمَّارِ بْنِ رُزَيْقٍ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ الْأَغَرِّ أَبِي مُسْلِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَأَبِي سَعِيدٍ يَشْهَدَانِ بِهِ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا جَلَسَ قَوْمٌ مَجْلِسًا يَذْكُرُونَ اللَّهَ فِيهِ إِلَّا حَفَّتْهُمْ الْمَلَائِكَةُ وَتَغَشَّتْهُمْ الرَّحْمَةُ وَتَنَزَّلَتْ عَلَيْهِمْ السَّكِينَةُ وَذَكَرَهُمْ اللَّهُ فِيمَنْ عِنْدَهُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، یحییٰ بن آدم، عمار بن زریق، ابی اسحاق، اغر ابی مسلم، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ دونوں گواہی دیتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو قوم بھی کسی مجلس میں یاد الٰہی میں مشغول ہو۔ فرشتے اسے گھیر لیتے ہیں رحمت انہیں ڈھانپ لیتی ہے اور ان پر سکینہ (تسلی اور طمانیت قلب) اترتی ہے اور اللہ اپنے پاس والے (مقرب) فرشتوں میں انکا تذکرہ فرماتے ہیں۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، یحییٰ بن آدم، عمار بن زریق، ابی اسحق، اغر ابی مسلم، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : آداب کا بیان

یاد الٰہی کی فضیلت۔

جلد : جلد سوم حدیث 673

راوی: ابوبکر، محمد بن مصعب، اوزاعی، اسماعیل بن عبیداللہ، ام درداء، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصْعَبٍ عَنْ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ أُمِّ الدَّرْدَاءِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ

النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ يَقُولُ أَنَا مَعَ عَبْدِي إِذَا هُوَ ذَكَرَنِي وَتَحَرَّكَتْ بِي شَفَتَاهُ

ابو بکر، محمد بن مصعب، اوزاعی، اسماعیل بن عبید اللہ، ام درداء، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ تعالی فرماتا ہے میں اپنے بندہ کے ساتھ ہی ہوتا ہوں جب وہ مجھے یاد کرتے اور میرے (نام یا احکام) کیلئے اسکے ہونٹ حرکت کریں۔

راوی: ابو بکر، محمد بن مصعب، اوزاعی، اسماعیل بن عبید اللہ، ام درداء، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : آداب کا بیان

یاد الہی کی فضیلت۔

جلد : جلد سوم حدیث 674

راوی: ابوبکر، زید بن حباب، معاویہ بن صالح، عمرو بن قیس کندی، حضرت عبداللہ بن بسر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ أَخْبَرَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ قَيْسٍ الْكِنْدِيُّ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ بُسْرٍ أَنَّ أَعْرَابِيًّا قَالَ لِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ شَرَائِعَ الْإِسْلَامِ قَدْ كَثُرَتْ عَلَيَّ فَأَنْبِئْنِي مِنْهَا بِشَيْءٍ أَتَشَبَّثُ بِهِ قَالَ لَا يَزَالُ لِسَانُكَ رَطْبًا مِنْ ذِكْرِ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ

ابو بکر، زید بن حباب، معاویہ بن صالح، عمرو بن قیس کندی، حضرت عبد اللہ بن بسر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک دیہاتی نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں عرض کیا اسلام کے قاعدے (اعمال خیر) میرے لئے تو بہت زیادہ ہو گئے ہیں۔ آپ ان میں سے کوئی ایسی چیز مجھے بتا دیجئے کہ میں اسکا اہتمام والتزام کرلوں۔ فرمایا تمہاری زبان مسلسل یاد الہی سے تر رہے۔

راوی: ابو بکر، زید بن حباب، معاویہ بن صالح، عمرو بن قیس کندی، حضرت عبد اللہ بن بسر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : آداب کا بیان

یاد الہی کی فضیلت۔

جلد : جلد سوم حدیث 675

راوی: ابوبکر، حسین بن علی، حمزہ زیات، ابی اسحق، اغر، ابی مسلم، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ حَمْزَةَ الزَّيَّاتِ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ الْأَغَرِّ أَبِي مُسْلِمٍ أَنَّهُ شَهِدَ عَلَى أَبِي هُرَيْرَةَ وَأَبِي سَعِيدٍ أَنَّهُمَا شَهِدَا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا قَالَ الْعَبْدُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ قَالَ يَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ صَدَقَ عَبْدِي لَا إِلَهَ إِلَّا أَنَا وَأَنَا أَكْبَرُ وَإِذَا قَالَ الْعَبْدُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ قَالَ صَدَقَ عَبْدِي لَا إِلَهَ إِلَّا أَنَا وَحْدِي وَإِذَا قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ لَا شَرِيكَ لَهُ قَالَ صَدَقَ عَبْدِي لَا إِلَهَ إِلَّا أَنَا وَلَا شَرِيكَ لِي وَإِذَا قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ قَالَ صَدَقَ عَبْدِي لَا إِلَهَ إِلَّا أَنَا لِي الْمُلْكُ وَلِيَ الْحَمْدُ وَإِذَا قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ قَالَ صَدَقَ عَبْدِي لَا إِلَهَ إِلَّا أَنَا وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِي قَالَ أَبُو إِسْحَقَ ثُمَّ قَالَ الْأَغَرُّ شَيْئًا لَمْ أَفْهَمْهُ قَالَ فَقُلْتُ لِأَبِي جَعْفَرٍ مَا قَالَ فَقَالَ مَنْ رُزِقَهُنَّ عِنْدَ مَوْتِهِ لَمْ تَمَسَّهُ النَّارُ

ابو بکر، حسین بن علی، حمزہ زیات، اغر، ابی اسحاق، ابی مسلم، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ دونوں شہادت دیتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب بندہ کہتا ہے لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے میرے بندے نے سچ کہا۔ میرے علاوہ کوئی معبود نہیں اور میں سب سے بڑا ہوں اور جب بندہ کہتا ہے۔ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہُ تو ارشاد ہوتا ہے میرے بندے نے سچ کہا۔ تنہا میرے علاوہ کوئی معبود نہیں اور جب بندہ کہتا ہے لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ لَا شَرِیکَ لَہُ تو ارشاد ہوتا ہے میرے بندے نے سچ کہا۔ میرے علاوہ کوئی معبود نہیں اور میرا کوئی شریک نہیں اور جب بندہ کہتا ہے۔ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ تو ارشاد ہوتا ہے میرے بندے نے سچ کہا۔ میرے علاوہ کوئی معبود نہیں۔ میرے لئے ہی ہے شاہی اور میرے لئے ہی ہیں تمام (خوبیاں اور تعریفیں) اور جب بندہ کہتا ہے لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ تو ارشاد ہوتا ہے میرے بندہ نے سچ کہا۔ میرے علاوہ کوئی معبود نہیں اور گناہوں تکلیفوں سے بچنا اور نیک اعمال کی قوت مجھ ہی سے حاصل ہو سکتی ہے۔ راوی ابو اسحاق کہتے ہیں کہ

میرے استاذ ابو جعفر نے اسکے بعد کچھ کہا جو میں سمجھ نہ سکا تو میں نے ابو جعفر سے پوچھا کہ کیا کہا؟ فرمایا جسے موت کے وقت یہ کلمات نصیب ہو جائیں؟ اسے نار دوزخ نہیں چھوئے گی۔

راوی : ابو بکر، حسین بن علی، حمزہ زیات، ابی اسحق، اغر، ابی مسلم، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور ابو سعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : آداب کا بیان

یاد الٰہی کی فضیلت۔

جلد : جلد سوم حدیث 676

راوی : ہارون بن اسحق ہمدانی، محمد بن عبدالوہاب، مسعر، اسماعیل بن ابی خالد، شعبی، یحییٰ بن طلحہ، حضرت سعدالمریہ

حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ إِسْحَقَ الْهَمْدَانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ طَلْحَةَ عَنْ أُمِّهِ سُعْدَى الْمُرِّيَّةِ قَالَتْ مَرَّ عُمَرُ بِطَلْحَةَ بَعْدَ وَفَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا لَكَ كَئِيبًا أَسَاءَتْكَ إِمْرَةُ ابْنِ عَمِّكَ قَالَ لَا وَلَكِنْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنِّي لَأَعْلَمُ كَلِمَةً لَا يَقُولُهَا أَحَدٌ عِنْدَ مَوْتِهِ إِلَّا كَانَتْ نُورًا لِصَحِيفَتِهِ وَإِنَّ جَسَدَهُ وَرُوحَهُ لَيَجِدَانِ لَهَا رَوْحًا عِنْدَ الْمَوْتِ فَلَمْ أَسْأَلْهُ حَتَّى تُوُفِّيَ قَالَ أَنَا أَعْلَمُهَا هِيَ الَّتِي أَرَادَ عَمَّهُ عَلَيْهَا وَلَوْ عَلِمَ أَنَّ شَيْئًا أَنْجَى لَهُ مِنْهَا لَأَمَرَهُ

ہارون بن اسحاق ہمدانی، محمد بن عبدالوہاب، مسعر، اسماعیل بن ابی خالد، شعبی، یحییٰ بن طلحہ، حضرت سعد المریہ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے انتقال کے بعد عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ طلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس سے گزرے تو فرمایا تمہیں کیا ہوا رنجیدہ کیوں ہو؟ کیا تمہیں اپنے چچازاد بھائی کی امارت اچھی نہیں لگتی؟ جواب دیا یہ بات نہیں ہے بلکہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے سنا مجھے ایک کلمہ معلوم ہے جو بھی موت کے وقت وہ کلمہ کہے گا وہ کلمہ اس کے نامہ اعمال کو روشن کر

دے گا اور موت کے وقت اسکی کلمہ کو خوشبو (اور اسکی وجہ سے راحت) اس کے جسم اور روح دونوں کو محسوس ہو گی پھر میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے وہ کلمہ دریافت نہ کر سکا کہ آپ اس دنیا سے تشریف لے گئے۔ عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا مجھے وہ کلمہ معلوم ہے وہ کلمہ وہی ہے جو آپ نے اپنے چچا سے (کہلوانا) چاہا تھا اور اگر آپ کو معلوم ہوتا کہ کوئی چیز اس کلمہ سے زیادہ آپ کے چچا کے لئے باعث نجات ہے تو انکے سامنے وہ رکھ دیتے۔

راوی : ہارون بن اسحق ہمدانی، محمد بن عبدالوہاب، مسعر، اسماعیل بن ابی خالد، شعبی، یحییٰ بن طلحہ، حضرت سعد المریہ

باب : آداب کا بیان

یاد الٰہی کی فضیلت۔

جلد : جلد سوم   حدیث 677

راوی : عبدالحمید بن بیان واسطی، خالد بن عبداللہ، یونس، حمید بن ہلال، ھصان بن کاھل، عبدالرحمن بن سمرہ، حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ بَيَانٍ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ يُونُسَ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ هِصَّانَ بْنِ الْكَاهِلِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ نَفْسٍ تَمُوتُ تَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنِّي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْجِعُ ذَلِكَ إِلَى قَلْبِ مُوقِنٍ إِلَّا غَفَرَ اللَّهُ لَهَا

عبدالحمید بن بیان واسطی، خالد بن عبداللہ، یونس، حمید بن ہلال، ھصان بن کاہل، عبدالرحمن بن سمرہ، حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نفس کو بھی موت اس حال میں آئے کہ وہ اس بات کی شہادت دیتا ہو کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں اور میں اللہ کا رسول ہوں (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اور یہ گواہی دل کے یقین سے ہو تو اللہ سکی بخشش فرمادیں گے۔

راوی : عبدالحمید بن بیان واسطی، خالد بن عبداللہ، یونس، حمید بن ہلال، ھصان بن کاہل، عبدالرحمن بن سمرہ، حضرت معاذ بن

جبل رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : آداب کا بیان

یاد الٰہی کی فضیلت۔

جلد : جلد سوم حدیث 678

راوی: ابراهیم بن منذر حزامی، زکریابن منظور، محمد بن عقبه، حضرت ام هانی رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ مَنْظُورٍ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عُقْبَةَ عَنْ أُمِّ هَانِئٍ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ لَا يَسْبِقُهَا عَمَلٌ وَلَا تَتْرُكُ ذَنْبًا

ابراہیم بن منذر حزامی، زکریابن منظور، محمد بن عقبہ، حضرت ام ہانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سے کوئی عمل بڑھ نہیں سکتا اور یہ کسی گناہ کو (باقی) نہیں رہنے دیتا۔

راوی: ابراہیم بن منذر حزامی، زکریابن منظور، محمد بن عقبہ، حضرت ام ہانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : آداب کا بیان

یاد الٰہی کی فضیلت۔

جلد : جلد سوم حدیث 679

راوی: ابوبکر، زید بن حباب، مالك بن انس، ابوبکر، ابی صالح، حضرت ابوهریره رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ أَخْبَرَنِي سُمَيٌّ مَوْلَى أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ فِي يَوْمٍ مِائَةَ مَرَّةٍ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ كَانَ لَهُ عَدْلُ عَشْرِ رِقَابٍ وَكُتِبَتْ لَهُ مِائَةُ حَسَنَةٍ وَمُحِيَ عَنْهُ مِائَةُ سَيِّئَةٍ وَكُنَّ لَهُ حِرْزًا مِنْ الشَّيْطَانِ سَائِرَ يَوْمِهِ إِلَى اللَّيْلِ وَلَمْ يَأْتِ أَحَدٌ بِأَفْضَلَ مِمَّا أَتَى بِهِ إِلَّا مَنْ قَالَ أَكْثَرَ

ابو بکر، زید بن حباب، مالک بن انس، ابو بکر، ابی صالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو دن میں سو بار اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہُ لَا شَرِیکَ لَہُ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَھُوَ عَلَی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیرٌ کہے اسے دس غلام آزاد کرنے کی برابر ثواب ملے گا اور اس کے لئے سو نیکیاں لکھی جائیں گی اور اسکے سو گناہ مٹا دیئے جائیں گے اور یہ کلمات اس کے لئے تمام دن رات تک شیطان سے حفاظت کا ذریعہ بنتے ہیں اور کوئی بھی اس سے بہتر عمل نہیں کرتا الا یہ کہ کوئی شخص یہ کلمات سو سے بھی زیادہ مرتبہ کہے۔

راوی : ابو بکر، زید بن حباب، مالک بن انس، ابو بکر، ابی صالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : آداب کا بیان

یاد الٰہی کی فضیلت۔

جلد : جلد سوم **حدیث** 680

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، بکر بن عبدالرحمن، عیسیٰ مختاری، محمد ابی لیلی، عطیہ عوفی حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ الْمُخْتَارِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ عَطِيَّةَ الْعَوْفِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَالَ فِي دُبُرِ صَلَاةِ الْغَدَاةِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا

شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ كَانَ كَعَتَاقِ رَقَبَةٍ مِنْ وَلَدِ إِسْمَعِيلَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، بکر بن عبد الرحمن، عیسیٰ مختاری، محمد ابی لیلیٰ، عطیہ عوفی حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو نماز فجر کے بعد یہ کلمات پڑھے (لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہُ لَا شَرِیکَ لَہُ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْئٍ قَدِیرٌ) اسے حضرت اسماعیل کی اولاد میں سے ایک غلام آزاد کرنے کا ثواب ملے گا۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، بکر بن عبد الرحمن، عیسیٰ مختاری، محمد ابی لیلیٰ، عطیہ عوفی حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اللہ کی حمد وثناء کرنے والوں کی فضیلت۔

باب : آداب کا بیان

اللہ کی حمد وثناء کرنے والوں کی فضیلت۔

جلد : جلد سوم حدیث 681

راوی: عبدالرحمن بن ابراهیم دمشقی، موسیٰ بن ابراهیم بن کثیر بن بشیر بن فاکه، طلحه بن خراس بن عم جابر، حضرت جابر بن عبدالله رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ كَثِيرِ بْنِ بَشِيرِ بْنِ الْفَاكِهِ قَالَ سَمِعْتُ طَلْحَةَ بْنَ خِرَاشٍ ابْنَ عَمِّ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَفْضَلُ الذِّكْرِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَفْضَلُ الدُّعَاءِ الْحَمْدُ لِلَّهِ

عبد الرحمن بن ابراہیم دمشقی، موسیٰ بن ابراہیم بن کثیر بن بشیر بن فاکہ، طلحہ بن خراس بن عم جابر، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے سنا افضل ترین ذکر لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ہے اور افضل ترین دعا اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ ہے۔

راوی : عبد الرحمن بن ابراہیم دمشقی، موسیٰ بن ابراہیم بن کثیر بن بشیر بن فاکہ، طلحہ بن خراس بن عم جابر، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : آداب کا بیان

اللہ کی حمد وثناء کرنے والوں کی فضیلت۔

جلد : جلد سوم حدیث 682

راوی: ابراهیم منذر حزامی، صدقه بن بشیر، قدامه بن ابراهیم جمحی، حضرت عبدالله بن عمر رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ حَدَّثَنَا صَدَقَةُ بْنُ بَشِيرٍ مَوْلَى الْعُمَرِيِّينَ قَالَ سَمِعْتُ قُدَامَةَ بْنَ إِبْرَاهِيمَ الْجُمَحِيَّ يُحَدِّثُ أَنَّهُ كَانَ يَخْتَلِفُ إِلَى عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ وَهُوَ غُلَامٌ وَعَلَيْهِ ثَوْبَانِ مُعَصْفَرَانِ قَالَ فَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَهُمْ أَنَّ عَبْدًا مِنْ عِبَادِ اللهِ قَالَ يَا رَبِّ لَكَ الْحَمْدُ كَمَا يَنْبَغِي لِجَلَالِ وَجْهِكَ وَلِعَظِيمِ سُلْطَانِكَ فَعَضَّلَتْ بِالْمَلَكَيْنِ فَلَمْ يَدْرِيَا كَيْفَ يَكْتُبَانِهَا فَصَعِدَا إِلَى السَّمَاءِ وَقَالَا يَا رَبَّنَا إِنَّ عَبْدَكَ قَدْ قَالَ مَقَالَةً لَا نَدْرِي كَيْفَ نَكْتُبُهَا قَالَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ وَهُوَ أَعْلَمُ بِمَا قَالَ عَبْدُهُ مَاذَا قَالَ عَبْدِي قَالَا يَا رَبِّ إِنَّهُ قَالَ يَا رَبِّ لَكَ الْحَمْدُ كَمَا يَنْبَغِي لِجَلَالِ وَجْهِكَ وَعَظِيمِ سُلْطَانِكَ فَقَالَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ لَهُمَا اكْتُبَاهَا كَمَا قَالَ عَبْدِي حَتَّى يَلْقَانِي فَأَجْزِيَهُ بِهَا

ابراہیم منذر حزامی، صدقہ بن بشیر، قدامہ بن ابراہیم جمحی، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ایک اللہ کے بندے نے کہا یَارَبِّ لَکَ الْحَمْدُ کَمَا یَنْبَغِي لِجَلَالِ وَجْهِکَ وَلِعَظِیمِ سُلْطَانِکَ اے اللہ! آپ ہی کے لئے تمام تعریفیں۔ جو آپ بزرگ ذات اور عظیم سلطنت کے شایان شان ہے تو فرشتوں (کراماکاتبین) کو دشواری ہوئی اور انہیں سمجھ نہ آیا کہ اسکا ثواب کیسے لکھیں۔ چنانچہ دونوں آسمان کی طرف چڑھے اور عرض کیا اے ہمارے پروردگار! آپ کے بندے نے ایک بات کہی ہے ہمیں سمجھ نہیں آیا کہ اس کا ثواب کیسے لکھیں؟ اللہ عزوجل باوجودیکہ اپنے بندہ کی اس بات سے

واقف ہے پوچھا انہوں نے کیا کہا؟ انہوں نے عرض کیا کہ اے پرودگار! اس نے کہا یَا رَبِّ لَکَ الْحَمْدُ کَمَا یَنْبَغِي لِجَلَالِ وَجْهِکَ وَلِعَظِيمِ سُلْطَانِکَ تو اللہ عزوجل نے ان دونوں فرشتوں سے فرمایا کہ میرے بندے کا یہی کلمہ لکھ دو۔ جب وہ مجھے ملے گا تو میں خود اس کا اس کو اجر دوں گا۔

راوی : ابراہیم منذر حزامی، صدقہ بن بشیر، قدامہ بن ابراہیم جمحی، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : آداب کا بیان

اللہ کی حمد وثناء کرنے والوں کی فضیلت۔

جلد : جلد سوم حدیث 683

راوی: علی بن محمد، یحییٰ بن آدم، اسرائیل، ابی اسحق، عبدالجبار بن حضرت وائل رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ عَبْدِ الْجَبَّارِ بْنِ وَائِلٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَجُلٌ الْحَمْدُ لِلَّهِ حَمْدًا كَثِيرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيهِ فَلَمَّا صَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ ذَا الَّذِي قَالَ هَذَا قَالَ الرَّجُلُ أَنَا وَمَا أَرَدْتُ إِلَّا الْخَيْرَ فَقَالَ لَقَدْ فُتِحَتْ لَهَا أَبْوَابُ السَّمَائِ فَمَا نَهْنَهَهَا شَيْئٌ دُونَ الْعَرْشِ

علی بن محمد، یحییٰ بن آدم، اسرائیل، ابی اسحاق، عبدالجبار بن حضرت وائل رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیساتھ نماز ادا کی۔ ایک مرد نے کہا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ حَمْدًا کَثِیرًا طَیِّبًا مُبَارَکًا فِیہِ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز ادا کر چکے تو فرمایا یہ حمد کس نے کی؟ اس مرد نے عرض کیا میں نے اور میرا خیر اور بھلائی کا ہی ارادہ تھا۔ فرمایا اس (کلمہ) حمد کے لئے آسمان کے دروازے کھول دیئے گئے اور عرش سے نیچے کوئی چیز بھی اسے روک نہ سکی۔

راوی : علی بن محمد، یحییٰ بن آدم، اسرائیل، ابی اسحق، عبدالجبار بن حضرت وائل رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : آداب کا بیان

اللہ کی حمد وثناء کرنے والوں کی فضیلت۔

جلد : جلد سوم   حدیث 684

راوی: ہشام بن خالد ازرق، مروان، ولید بن مسلم، زہیر بن عبداللہ بن محمد، منصور بن عبدالرحمن، صفیہ بن نبت شیبہ، ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ خَالِدٍ الْأَزْرَقُ أَبُو مَرْوَانَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ مَنْصُورِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أُمِّهِ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَأَى مَا يُحِبُّ قَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي بِنِعْمَتِهِ تَتِمُّ الصَّالِحَاتُ وَإِذَا رَأَى مَا يَكْرَهُ قَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ عَلَى كُلِّ حَالٍ

ہشام بن خالد ازرق، مروان، ولید بن مسلم، زہیر بن عبداللہ بن محمد، منصور بن عبدالرحمن، صفیہ بن نبت شیبہ، ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب کوئی پسندیدہ چیز (یا بات) دیکھتے تو ارشاد فرماتے اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِي بِنِعْمَتِهِ تَتِمُّ الصَّالِحَاتُ اور جب ناپسندیدہ چیز دیکھتے تو فرماتے اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلَى كُلِّ حَالٍ۔

راوی : ہشام بن خالد ازرق، مروان، ولید بن مسلم، زہیر بن عبداللہ بن محمد، منصور بن عبدالرحمن، صفیہ بن نبت شیبہ، ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : آداب کا بیان

اللہ کی حمد وثناء کرنے والوں کی فضیلت۔

جلد : جلد سوم حدیث 685

راوی: علی بن محمد، وکیع، موسیٰ بن عبیدہ، محمد بن ثابت، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ مُوسَى بْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ الْحَمْدُ لِلَّهِ عَلَى كُلِّ حَالٍ رَبِّ أَعُوذُ بِكَ مِنْ حَالِ أَهْلِ النَّارِ

علی بن محمد، وکیع، موسیٰ بن عبیدہ، محمد بن ثابت، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی کُلِّ حَالٍ رَبِّ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ حَالِ اَھْلِ النَّارِ ہر حال میں اللہ ہی کے لئے تعریف (اور شکر) ہے۔ اے میرے پروردگار! میں اہل دوزخ کی حالت سے آپ کی پناہ مانگتا ہوں۔

راوی: علی بن محمد، وکیع، موسیٰ بن عبیدہ، محمد بن ثابت، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : آداب کا بیان

اللہ کی حمد وثناء کرنے والوں کی فضیلت۔

جلد : جلد سوم حدیث 686

راوی: حسن بن علی خلال، ابوعاصم، شبیب بن بشیر، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلَّالُ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ شَبِيبِ بْنِ بِشْرٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَى عَبْدٍ نِعْمَةً فَقَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ إِلَّا كَانَ الَّذِي أَعْطَاهُ أَفْضَلَ مِمَّا أَخَذَ

حسن بن علی خلال، ابوعاصم، شبیب بن بشیر، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ کسی بندہ پر نعمت فرمائیں اور وہ نعمت پر اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ کہے تو اس بندہ نے جو دیا وہ بہتر ہے اس سے جو اس نے لیا۔

راوی : حسن بن علی خلال، ابوعاصم، شبیب بن بشیر، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

سبحان اللہ کہنے کی فضیلت۔

باب : آداب کا بیان

سبحان اللہ کہنے کی فضیلت۔

جلد : جلد سوم **حدیث** 687

راوی: ابوبکر، علی بن محمد، محمد بن فضیل، عمارہ بن قعقاع، ابی زرعہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ الْقَعْقَاعِ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَلِمَتَانِ خَفِيفَتَانِ عَلَى اللِّسَانِ ثَقِيلَتَانِ فِي الْمِيزَانِ حَبِيبَتَانِ إِلَى الرَّحْمَنِ سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ سُبْحَانَ اللَّهِ الْعَظِيمِ

ابو بکر، علی بن محمد، محمد بن فضیل، عمارہ بن قعقاع، ابی زرعہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا دو کلمے زبان پر ہلکے ترازو میں بھاری اور رحمن کے پسندیدہ ہیں سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ سُبْحَانَ اللَّهِ الْعَظِيمِ

۔

راوی : ابو بکر، علی بن محمد، محمد بن فضیل، عمارہ بن قعقاع، ابی زرعہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : آداب کا بیان

سبحان اللہ کہنے کی فضیلت۔

جلد : جلد سوم حدیث 688

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، عفان، حماد بن سلمہ، ابوسنان، عثمان بن ابی سودہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي سِنَانٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي سَوْدَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِهِ وَهُوَ يَغْرِسُ غَرْسًا فَقَالَ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ مَا الَّذِي تَغْرِسُ قُلْتُ غِرَاسًا لِي قَالَ أَلَا أَدُلُّكَ عَلَى غِرَاسٍ خَيْرٍ لَكَ مِنْ هَذَا قَالَ بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ قُلْ سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ يُغْرَسْ لَكَ بِكُلِّ وَاحِدَةٍ شَجَرَةٌ فِي الْجَنَّةِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عفان، حماد بن سلمہ، ابوسنان، عثمان بن ابی سودہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ وہ درخت لگا رہے تھے۔ قریب سے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا گزر ہوا تو فرمایا ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ! کیا بو رہے ہو؟ میں نے عرض کیا درخت لگا رہا ہوں۔ فرمایا اس سے بہتر درخت تمہیں نہ بتاؤں؟ عرض کیا ضرور! اے اللہ کے رسول۔ فرمایا کہو سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ (ان میں سے) ہر کلمہ کے بدلہ جنت میں تمہارے لئے ایک درخت لگے گا۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، عفان، حماد بن سلمہ، ابوسنان، عثمان بن ابی سودہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : آداب کا بیان

سبحان اللہ کہنے کی فضیلت۔

جلد : جلد سوم حدیث 689

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشر، مسعر، محمد بن عبدالرحمن، ابی رشدین، ابن عباس، حضرت جویریہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي رِشْدِينَ عَنْ

ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ جُوَيْرِيَةَ قَالَتْ مَرَّ بِهَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ صَلَّى الْغَدَاةَ أَوْ بَعْدَ مَا صَلَّى الْغَدَاةَ وَهِيَ تَذْكُرُ اللهَ فَرَجَعَ حِينَ ارْتَفَعَ النَّهَارُ أَوْ قَالَ انْتَصَفَ وَهِيَ كَذَلِكَ فَقَالَ لَقَدْ قُلْتُ مُنْذُ قُمْتُ عَنْكِ أَرْبَعَ كَلِمَاتٍ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ وَهِيَ أَكْثَرُ وَأَرْجَحُ أَوْ أَوْزَنُ مِمَّا قُلْتِ سُبْحَانَ اللهِ عَدَدَ خَلْقِهِ سُبْحَانَ اللهِ رِضَا نَفْسِهِ سُبْحَانَ اللهِ زِنَةَ عَرْشِهِ سُبْحَانَ اللهِ مِدَادَ كَلِمَاتِهِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشر، مسعر، محمد بن عبدالرحمن، ابی رشدین، ابن عباس، حضرت جویریہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صبح کی نماز کے وقت یا صبح کی نماز کے بعد ان کے پاس سے گزرے۔ یہ ذکر اللہ میں مشغول تھیں۔ جب دن چڑھ گیا یا دو پہر ہو گئی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم واپس تشریف لائے۔ یہ اسی حالت میں (ذکر اللہ میں) مشغول تھیں۔ فرمایا تمہارے پاس سے جانے کے بعد میں نے یہ چار کلمات تین بار کہے۔ وہ تمہارے ذکر سے بڑھ کر اور وزنی اور بھاری ہیں سُبْحَانَ اللَّہِ عَدَدَ خَلْقِہِ سُبْحَانَ اللَّہِ رِضَا نَفْسِہِ سُبْحَانَ اللَّہِ زِنَۃَ عَرْشِہِ سُبْحَانَ اللَّہِ مِدَادَ کَلِمَاتِہِ۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشر، مسعر، محمد بن عبدالرحمن، ابی رشدین، ابن عباس، حضرت جویریہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : آداب کا بیان

سبحان اللہ کہنے کی فضیلت۔

جلد : جلد سوم حدیث 690

راوی: ابوبشر بکر بن خلف، یحییٰ بن سعید، موسیٰ بن ابی موسیٰ طحان، عون بن عبداللہ، حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بِشْرٍ بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي عِيسَى الطَّحَّانِ عَنْ عَوْنِ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ أَبِيهِ أَوْ عَنْ أَخِيهِ عَنْ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِمَّا تَذْكُرُونَ مِنْ جَلَالِ اللهِ التَّسْبِيحَ وَالتَّهْلِيلَ وَالتَّحْمِيدَ يَنْعَطِفْنَ حَوْلَ الْعَرْشِ لَهُنَّ دَوِيٌّ كَدَوِيِّ النَّحْلِ تُذَكِّرُ بِصَاحِبِهَا أَمَا يُحِبُّ أَحَدُكُمْ أَنْ

يَكُونَ لَهُ أَوْ لَا يَزَالَ لَهُ مَنْ يُذَكِّرُ بِهِ

ابوبشر بکر بن خلف، یحییٰ بن سعید، موسیٰ بن ابی موسیٰ طحان، عون بن عبد اللہ، حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو تم اللہ کی بزرگی کا ذکر کرتے ہو مثلاً سُبحَانَ اللہِ اَلحَمدُ للہِ اَللہُ اَکبَرُ یہ کلمات اللہ کے عرش کے گرد چکر لگاتے ہیں اور شہد کی مکھیوں کی طرح بھنبھناتے ہیں۔ اپنے کہنے والے کا ذکر (اللہ کی بارگاہ میں) اسکا ذکر کرتے رہے (تواسے چاہئے کہ ان کلمات پر دوام اختیار کرے)۔

راوی: ابوبشر بکر بن خلف، یحییٰ بن سعید، موسیٰ بن ابی موسیٰ طحان، عون بن عبد اللہ، حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: آداب کا بیان

سبحان اللہ کہنے کی فضیلت۔

جلد: جلد سوم حدیث 691

راوی: ابراهیم بن منذر حزامی، ابویحییٰ زکریا بن منظور، محمد بن عقبه بن ابی مالك، امرهانی رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو يَحْيَى زَكَرِيَّا بْنُ مَنْظُورٍ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عُقْبَةَ بْنِ أَبِي مَالِكٍ عَنْ أُمِّ هَانِئٍ قَالَتْ أَتَيْتُ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ دُلَّنِي عَلَى عَمَلٍ فَإِنِّي قَدْ كَبِرْتُ وَضَعُفْتُ وَبَدُنْتُ فَقَالَ كَبِّرِي اللهَ مِائَةَ مَرَّةٍ وَاحْمَدِي اللهَ مِائَةَ مَرَّةٍ وَسَبِّحِي اللهَ مِائَةَ مَرَّةٍ خَيْرٌ مِنْ مِائَةِ فَرَسٍ مُلْجَمٍ مُسْرَجٍ فِي سَبِيلِ اللهِ وَخَيْرٌ مِنْ مِائَةِ بَدَنَةٍ وَخَيْرٌ مِنْ مِائَةِ رَقَبَةٍ

ابراہیم بن منذر حزامی، ابویحییٰ زکریابن منظور، محمد بن عقبہ بن ابی مالک، ام ہانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتی ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی اور عرض کیا اے اللہ کے رسول! مجھے کوئی عمل بتایئے کیونکہ میں عمر رسیدہ ناتواں اور بھاری بدن والی ہوگئی ہوں (مشقت والی عبادت دشوار ہوگئی ہے) فرمایا سو بار اللہُ اَکبَرُ کہا کرو اور سو بار اَلحَمدُ للہِ کہا کرو اور سو بار سُبحَانَ اللہِ کہا کرو۔ یہ تمہارے لئے راہ الٰہی میں سو گھوڑے زین اور لگام کے ساتھ دینے سے بہتر ہیں اور سو اونٹوں سے بہتر ہیں سو

غلام آزاد کرنے سے بہتر ہیں۔

راوی : ابراہیم بن منذر حزامی، ابویحییٰ زکریا بن منظور، محمد بن عقبہ بن ابی مالک، ام ہانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : آداب کا بیان

سبحان اللہ کہنے کی فضیلت۔

جلد : جلد سوم **حدیث** 692

راوی: ابوعمرحفص بن عمرو، عبدالرحمن بن مہدی، سفیان، سلمہ بن کہیل، ہلال بن یساف، حضرت سمرۃ بن جندب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو عُمَرَ حَفْصُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدَبٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَرْبَعٌ أَفْضَلُ الْكَلَامِ لَا يَضُرُّكَ بِأَيِّهِنَّ بَدَأْتَ سُبْحَانَ اللهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَاللهُ أَكْبَرُ

ابوعمر حفص بن عمرو، عبدالرحمن بن مہدی، سفیان، سلمہ بن کہیل، ہلال بن یساف، حضرت سمرۃ بن جندب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا چار کلمات تمام کاموں سے افضل ہیں جو بھی پہلے کہہ لو کچھ حرج نہیں۔ سُبْحَانَ اللہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللہُ وَاللہُ اَکْبَرُ

راوی : ابوعمر حفص بن عمرو، عبدالرحمن بن مہدی، سفیان، سلمہ بن کہیل، ہلال بن یساف، حضرت سمرۃ بن جندب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : آداب کا بیان

سبحان اللہ کہنے کی فضیلت۔

جلد : جلد سوم   حدیث 693

راوی: نصر بن عبد الرحمن، عبد الرحمن محاربی، مالک بن انس، سمی، ابی صالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْوَشَّائُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ الْمُحَارِبِيُّ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ سُمَيٍّ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ مِائَةَ مَرَّةٍ غُفِرَتْ لَهُ ذُنُوبُهُ وَلَوْ كَانَتْ مِثْلَ زَبَدِ الْبَحْرِ

نصر بن عبد الرحمن، عبد الرحمن محاربی، مالک بن انس، سمی، ابی صالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ سو بار کہے اس کے گناہ بخش دیئے جائیں اگر سمندر کی جھاگ کی مانند ہوں۔

راوی : نصر بن عبد الرحمن، عبد الرحمن محاربی، مالک بن انس، سمی، ابی صالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : آداب کا بیان

سبحان اللہ کہنے کی فضیلت۔

جلد : جلد سوم   حدیث 694

راوی: علی بن محمد، ابومعاویہ، عمر بن راشد، یحییٰ بن ابی کثیر، ابی سلمہ بن عبد الرحمن، حضرت ابوالدرداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ عُمَرَ بْنِ رَاشِدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ

أَبِي الدَّرْدَائِ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْكَ بِسُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ فَإِنَّهَا يَعْنِي يَحْطُطْنَ الْخَطَايَا كَمَا تَحُطُّ الشَّجَرَةُ وَرَقَهَا

علی بن محمد، ابو معاویہ، عمر بن راشد، یحییٰ بن ابی کثیر، ابی سلمہ بن عبدالرحمن، حضرت ابوالدرداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ کا اہتمام کیا کرو کیونکہ یہ گناہوں کو ایسے جھاڑ دیتے ہیں جیسے درخت اپنے (سوکھے) پتے جھاڑ دیتا ہے۔

راوی : علی بن محمد، ابو معاویہ، عمر بن راشد، یحییٰ بن ابی کثیر، ابی سلمہ بن عبدالرحمن، حضرت ابوالدرداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اللہ تعالیٰ سے بخشش طلب کرنا۔

باب : آداب کا بیان

اللہ تعالیٰ سے بخشش طلب کرنا۔

جلد : جلد سوم   حدیث 695

راوی : علی بن محمد، ابواسامہ، محاربی، مالک بن مغول، محمد بن سوقہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ وَالْمُحَارِبِيُّ عَنْ مَالِكِ بْنِ مِغْوَلٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سُوقَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ إِنْ كُنَّا لَنَعُدُّ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَجْلِسِ يَقُولُ رَبِّ اغْفِرْ لِي وَتُبْ عَلَيَّ إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ مِائَةَ مَرَّةٍ

علی بن محمد، ابواسامہ، محاربی، مالک بن مغول، محمد بن سوقہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم شمار کرتے تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجلس میں سو بار فرماتے رَبِّ اغْفِرْلِي وَتُبْ عَلَيَّ اِنَّکَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ اے میرے پروردگار! میری بخشش فرما اور توبہ قبول فرما۔ بلاشبہ تو توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے۔

راوی : علی بن محمد، ابو اسامہ، محاربی، مالک بن مغول، محمد بن سوقہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : آداب کا بیان

اللہ تعالی سے بخشش طلب کرنا۔

جلد : جلد سوم حدیث 696

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشر، محمد بن عمرو، ابی سلمہ، حضرت ابوھریرۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي لَأَسْتَغْفِرُ اللهَ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ فِي الْيَوْمِ مِائَةَ مَرَّةٍ

ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشر، محمد بن عمرو، ابی سلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا میں اللہ سے بخشش طلب کرتا ہوں اور توبہ کرتا ہوں دن میں سو مرتبہ۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشر، محمد بن عمرو، ابی سلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : آداب کا بیان

اللہ تعالی سے بخشش طلب کرنا۔

جلد : جلد سوم حدیث 697

راوی: علی بن محمد، وکیع، مغیرہ بن ابی حر، سعید بن ابی بردہ بن حضرت ابوموسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ مُغِيرَةَ بْنِ أَبِي الْحُرِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ بْنِ أَبِي مُوسَى عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي لَأَسْتَغْفِرُ اللَّهَ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ فِي الْيَوْمِ سَبْعِينَ مَرَّةً

علی بن محمد، وکیع، مغیرہ بن ابی حر، سعید بن ابی بردہ بن حضرت ابوموسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا میں اللہ سے بخشش طلب کرتا ہوں اور توبہ کرتا ہوں دن میں ستر مرتبہ۔

راوی : علی بن محمد، وکیع، مغیرہ بن ابی حر، سعید بن ابی بردہ بن حضرت ابوموسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : آداب کا بیان

اللہ تعالیٰ سے بخشش طلب کرنا۔

جلد : جلد سوم حدیث 698

راوی: علی بن محمد، مغیرہ بن ابی حر، سعید بن ابی بردہ بن ابی موسیٰ حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ مُغِيرَةَ بْنِ أَبِي الْحُرِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ بْنِ أَبِي مُوسَى عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ أَبِي الْمُغِيرَةِ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ كَانَ فِي لِسَانِي ذَرَبٌ عَلَى أَهْلِي وَكَانَ لَا يَعْدُوهُمْ إِلَى غَيْرِهِمْ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَيْنَ أَنْتَ مِنْ الِاسْتِغْفَارِ تَسْتَغْفِرُ اللَّهَ فِي الْيَوْمِ سَبْعِينَ مَرَّةً

علی بن محمد، مغیرہ بن ابی حر، سعید بن ابی بردہ بن ابی موسیٰ حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ اپنے اہل خانہ سے بات کرنے میں میری زبان بے قابو تھی لیکن اہل خانہ سے بڑھ کر کسی اور کی طرف تجاوز نہ کرتی تھی (کہ ان کے والدین یا کسی اور رشتہ دار کے متعلق کچھ دوں البتہ ان کے متعلق کوئی سخت کلمہ زبان سے نکل جاتا تھا) میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس کا تذکرہ کیا تو فرمایا تم استغفار کیوں نہیں کرتے۔ روزانہ ستر مرتبہ استغفار کیا کرو۔

راوی: علی بن محمد، مغیرہ بن ابی حر، سعید بن ابی بردہ بن ابی موسیٰ حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : آداب کا بیان

اللہ تعالی سے بخشش طلب کرنا۔

جلد : جلد سوم حدیث 699

راوی: عمر بن عثمان بن سعید، کثیر بن دینار حمصی، محمد بن عبدالرحمن بن عرق، حضرت عبداللہ بن بسر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيدِ بْنِ كَثِيرِ بْنِ دِينَارٍ الْحِمْصِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عِرْقٍ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ بُسْرٍ يَقُولُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طُوبَى لِمَنْ وَجَدَ فِي صَحِيفَتِهِ اسْتِغْفَارًا كَثِيرًا

عمر بن عثمان بن سعید، کثیر بن دینار حمصی، محمد بن عبدالرحمن بن عرق، حضرت عبداللہ بن بسر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا خوشخبری ہے اس کیلئے جو اپنے نامہ اعمال میں بکثرت استغفار پائے۔

راوی: عمر بن عثمان بن سعید، کثیر بن دینار حمصی، محمد بن عبدالرحمن بن عرق، حضرت عبداللہ بن بسر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : آداب کا بیان

اللہ تعالی سے بخشش طلب کرنا۔

جلد : جلد سوم حدیث 700

راوی: ہشام بن عمار، ولید بن مسلم، حکم بن مصعب، محمد بن علی بن عبداللہ بن عباس، حضرت ابن عباس رضی اللہ

تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ مُصْعَبٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ حَدَّثَهُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَزِمَ الِاسْتِغْفَارَ جَعَلَ اللَّهُ لَهُ مِنْ كُلِّ هَمٍّ فَرَجًا وَمِنْ كُلِّ ضِيقٍ مَخْرَجًا وَرَزَقَهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ

ہشام بن عمار، ولید بن مسلم، حکم بن مصعب، محمد بن علی بن عبداللہ بن عباس، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو استغفار کو لازم کرلے اللہ تعالیٰ ہر پریشانی میں اس کے لئے آسانی پیدا فرمادیں گے اور ہر تنگی میں اس کے لئے راہ بنادیں گے اور اسے ایسی جگہ سے رزق عطا فرمائینگے جہاں سے اس کا گمان بھی نہ ہو۔

راوی : ہشام بن عمار، ولید بن مسلم، حکم بن مصعب، محمد بن علی بن عبداللہ بن عباس، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : آداب کا بیان

اللہ تعالیٰ سے بخشش طلب کرنا۔

جلد : جلد سوم حدیث 701

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، حماد بن سلمہ، علی بن زید، ابی عثمان، ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي مِنْ الَّذِينَ إِذَا أَحْسَنُوا اسْتَبْشَرُوا وَإِذَا أَسَاؤُا اسْتَغْفَرُوا

ابوبکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، حماد بن سلمہ، علی بن زید، ابی عثمان، ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دعا میں فرمایا کرتے تھے اے اللہ! مجھے ان لوگوں میں سے بنادیجئے جو نیکی کرکے خوش

ہوتے ہیں اور برائی سرزد ہو جائے تو استغفار کرتے ہیں۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، حماد بن سلمہ، علی بن زید، ابی عثمان، ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

نیکی کی فضیلت۔

باب : آداب کا بیان

نیکی کی فضیلت۔

جلد : جلد سوم **حدیث** 702

راوی: علی بن محمد، وکیع، اعمش، معزور بن سوید، حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ الْمَعْرُورِ بْنِ سُوَيْدٍ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى مَنْ جَائَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهُ عَشْرُ أَمْثَالِهَا وَأَزِيدُ وَمَنْ جَائَ بِالسَّيِّئَةِ فَجَزَائُ سَيِّئَةٍ مِثْلُهَا أَوْ أَغْفِرُ وَمَنْ تَقَرَّبَ مِنِّي شِبْرًا تَقَرَّبْتُ مِنْهُ ذِرَاعًا وَمَنْ تَقَرَّبَ مِنِّي ذِرَاعًا تَقَرَّبْتُ مِنْهُ بَاعًا وَمَنْ أَتَانِي يَمْشِي أَتَيْتُهُ هَرْوَلَةً وَمَنْ لَقِيَنِي بِقِرَابِ الْأَرْضِ خَطِيئَةً ثُمَّ لَا يُشْرِكُ بِي شَيْئًا لَقِيتُهُ بِمِثْلِهَا مَغْفِرَةً

علی بن محمد، وکیع، اعمش، معزور بن سوید، حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالی فرماتے ہیں جو ایک نیکی لائے اسے دس گنا اجر ملے گا اور اس سے بڑھ کر بھی اور جو بدی لائے تو بدی کا بدلہ اس بدی کے بقدر ہو گا بلکہ کچھ بخشش بھی ہو جائے گی اور جو ایک بالشت میرے قریب ہو میں ایک ہاتھ اسکے قریب ہو تا ہوں اور جو ایک ہاتھ میرے قریب آئے میں دو ہاتھ اسکے قریب ہو تا ہوں اور جو چل کر میرے پاس آئے میں دوڑ کر اسکے پاس جاتا ہوں اور جو زمین بھر خطائیں کر کے میرے پاس آئے لیکن میرے ساتھ کسی قسم کا شریک نہ کرتا ہو میں اسی قدر مغفرت لے کر اس سے ملتا ہوں۔

راوی : علی بن محمد، وکیع، اعمش، معزور بن سوید، حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : آداب کا بیان

نیکی کی فضیلت۔

جلد : جلد سوم حدیث 703

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، ابومعاویہ، اعمش، ابی صالح، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُ سُبْحَانَهُ أَنَا عِنْدَ ظَنِّ عَبْدِي بِي وَأَنَا مَعَهُ حِينَ يَذْكُرُنِي فَإِنْ ذَكَرَنِي فِي نَفْسِهِ ذَكَرْتُهُ فِي نَفْسِي وَإِنْ ذَكَرَنِي فِي مَلَإٍ ذَكَرْتُهُ فِي مَلَإٍ خَيْرٍ مِنْهُمْ وَإِنْ اقْتَرَبَ إِلَيَّ شِبْرًا اقْتَرَبْتُ إِلَيْهِ ذِرَاعًا وَإِنْ أَتَانِي يَمْشِي أَتَيْتُهُ هَرْوَلَةً

ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، ابو معاویہ، اعمش، ابی صالح، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں اپنے بندے کے میرے متعلق گمان کے ساتھ ہوں (اسکے موافق معاملہ کرتا ہوں) اور جب وہ مجھے یاد کرے میں اسکے ساتھ ہی ہوتا ہوں اگر وہ مجھے (اپنے جی میں یاد کرے تو میں بھی اسکو اپنے جی میں یاد کرتا ہوں اور اگر وہ مجھے مجمع میں یاد کرے تو میں اس سے بہتر مجمع میں اسکو یاد کرتا ہوں اور اگر وہ میرے ایک بالشت قریب ہو تو میں ایک ہاتھ اسکے قریب ہوتا ہوں اور اگر وہ چل کر میرے پاس آئے تو میں دوڑ کر اسکے پاس آتا ہوں۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، ابو معاویہ، اعمش، ابی صالح، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : آداب کا بیان

نیکی کی فضیلت۔

جلد : جلد سوم   حدیث 704

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابومعاویہ، وکیع، اعمش، ابی صالح، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ وَوَكِيعٌ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ عَمَلِ ابْنِ آدَمَ يُضَاعَفُ لَهُ الْحَسَنَةُ بِعَشْرِ أَمْثَالِهَا إِلَى سَبْعِ مِائَةِ ضِعْفٍ قَالَ اللَّهُ سُبْحَانَهُ إِلَّا الصَّوْمَ فَإِنَّهُ لِي وَأَنَا أَجْزِي بِهِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو معاویہ، وکیع، اعمش، ابی صالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ابن آدم کا ہر عمل دس گنا سے سات سو گنا تک بڑھایا جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ روزہ اس سے مستثنیٰ ہے کیونکہ روزہ میری خاطر ہوتا ہے۔ میں خود ہی اسکا بدلہ عطا کروں گا۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو معاویہ، وکیع، اعمش، ابی صالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

لاحول ولا قوۃ الا باللہ کی فضیلت۔

باب : آداب کا بیان

لاحول ولا قوۃ الا باللہ کی فضیلت۔

جلد : جلد سوم   حدیث 705

راوی: محمد بن صباح، جریر، عاصم احول، ابوعثمان، حضرت ابوموسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَنْبَأَنَا جَرِيرٌ عَنْ عَاصِمٍ الْأَحْوَلِ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ سَمِعَنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ وَأَنَا أَقُولُ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ قَالَ يَا عَبْدَ اللَّهِ بْنَ قَيْسٍ أَلَا أَدُلُّكَ عَلَى كَلِمَةٍ مِنْ كُنُوزِ الْجَنَّةِ قُلْتُ بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ قُلْ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ

محمد بن صباح، جریر، عاصم احول، ابوعثمان، حضرت ابوموسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّہِ کہتے سنا تو فرمایا اے عبداللہ بن قیس! یہ انکا نام ہے) میں جنت کے خزانوں میں سے ایک کلمہ تمہیں نہ بتاؤں؟ میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! ضرور فرمایئے۔ فرمایا کہو لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّہِ۔ دوسری سند سے بھی یہی مضمون مروی ہے۔

راوی : محمد بن صباح، جریر، عاصم احول، ابوعثمان، حضرت ابوموسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : آداب کا بیان

لاحول ولا قوة الا باللہ کی فضیلت۔

جلد : جلد سوم حدیث 706

راوی: علی بن محمد، وکیع، اعمش، مجاهد، عبدالرحمن بن ابی لیلی، ابوذر

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا أَدُلُّكَ عَلَى كَنْزٍ مِنْ كُنُوزِ الْجَنَّةِ قُلْتُ بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ

علی بن محمد، وکیع، اعمش، مجاہد، عبدالرحمن بن ابی لیلی، ابوذر بیان فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں جنت کے خزانوں میں سے ایک کلمہ تمہیں نہ بتاؤں؟ میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! ضرور فرمایئے۔ فرمایا کہو لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّہِ۔

راوی : علی بن محمد، وکیع، اعمش، مجاہد، عبدالرحمن بن ابی لیلی، ابوذر

باب : آداب کا بیان

لاحول ولا قوۃ الا باللہ کی فضیلت۔

جلد : جلد سوم حدیث 707

راوی: یعقوب بن حمید، عدنی، محمد بن معن، خالد بن سعید، ابوزینب، حضرت حازم بن حرملہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدٍ الْمَدَنِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْنٍ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي زَيْنَبَ مَوْلَى حَازِمِ بْنِ حَرْمَلَةَ عَنْ حَازِمِ بْنِ حَرْمَلَةَ قَالَ مَرَرْتُ بِالنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لِي يَا حَازِمُ أَكْثِرْ مِنْ قَوْلِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ فَإِنَّهَا مِنْ كُنُوزِ الْجَنَّةِ

یعقوب بن حمید، عدنی، محمد بن معن، خالد بن سعید، ابوزینب، حضرت حازم بن حرملہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قریب سے گزرا تو (آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے) فرمایا حازم! لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ بکثرت کہا کرو کیونکہ یہ جنت کا ایک خزانہ ہے۔

راوی: یعقوب بن حمید، عدنی، محمد بن معن، خالد بن سعید، ابوزینب، حضرت حازم بن حرملہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : دعاؤں کا بیان

دعا کی فضیلت۔

باب : دعاؤں کا بیان

دعا کی فضیلت۔

جلد : جلد سوم   حدیث 708

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، ابوملیح مدنی، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَکِيعٌ حَدَّثَنَا أَبُو الْمَلِيحِ الْمَدَنِيُّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَمْ يَدْعُ اللَّهَ سُبْحَانَهُ غَضِبَ عَلَيْهِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، ابو ملیح مدنی، ابو صالح، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو اللہ پاک سے دعا نہ مانگے اللہ تعالی اس سے ناراض ہوتے ہیں۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، ابو ملیح مدنی، ابو صالح، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : دعاؤں کا بیان

دعا کی فضیلت۔

جلد : جلد سوم   حدیث 709

راوی: علی بن محمد، وکیع، اعمش، ذر بن عبداللہ ہمدانی، سبیع کندی، حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَکِيعٌ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ ذَرِّ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْهَمْدَانِيِّ عَنْ يُسَيْعٍ الْکِنْدِيِّ عَنْ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الدُّعَاءَ هُوَ الْعِبَادَةُ ثُمَّ قَرَأَ وَقَالَ رَبُّکُمْ ادْعُونِي أَسْتَجِبْ لَکُمْ

علی بن محمد، وکیع، اعمش، ذر بن عبد اللہ ہمدانی، سبیع کندی، حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا دعا عبادت ہی تو ہے۔ پھر یہ آیت تلاوت فرمائی وَقَالَ رَبُّکُمُ ادْعُونِي أَسْتَجِبْ لَکُمْ اور تمہارے

پرورد گار نے فرمایا مجھ سے دعا کرو میں قبول کروں گا۔

راوی : علی بن محمد، وکیع، اعمش، ذر بن عبد اللہ ہمدانی، سبیع کندی، حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : دعاؤں کا بیان

دعا کی فضیلت۔

جلد : جلد سوم حدیث 710

راوی: محمد بن یحییٰ، بن داؤد، عمران قطان، قتادہ، سعید بن حسن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عِمْرَانُ الْقَطَّانُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي الْحَسَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ شَيْءٌ أَكْرَمَ عَلَى اللَّهِ سُبْحَانَهُ مِنْ الدُّعَاءِ

محمد بن یحییٰ، بن داؤد، عمران قطان، قتادہ، سعید بن حسن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ پاک کے نزدیک دعا سے زیادہ پسندیدہ کوئی چیز نہیں۔

راوی : محمد بن یحییٰ، بن داؤد، عمران قطان، قتادہ، سعید بن حسن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دعا کا بیان۔

باب : دعاؤں کا بیان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دعا کا بیان۔

راوی: علی بن محمد، وکیع، سفیان، اعمش، عمرو بن مرہ جملی، خالد، عبداللہ بن حارث، قیس بن طلق حنفی، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ سَنَةَ إِحْدَى وَثَلَاثِينَ وَمِائَتَيْنِ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ فِي سَنَةِ خَمْسٍ وَتِسْعِينَ وَمِائَةٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ فِي مَجْلِسِ الْأَعْمَشِ مُنْذُ خَمْسِينَ سَنَةً حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ الْجَمَلِيُّ فِي زَمَنِ خَالِدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ الْمُكَتِّبِ عَنْ قَيْسِ بْنِ طَلْقٍ الْحَنَفِيِّ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ فِي دُعَائِهِ رَبِّ أَعِنِّي وَلَا تُعِنْ عَلَيَّ وَانْصُرْنِي وَلَا تَنْصُرْ عَلَيَّ وَامْكُرْ لِي وَلَا تَمْكُرْ عَلَيَّ وَاهْدِنِي وَيَسِّرْ الْهُدَى لِي وَانْصُرْنِي عَلَى مَنْ بَغَى عَلَيَّ رَبِّ اجْعَلْنِي لَكَ شَكَّارًا لَكَ ذَكَّارًا لَكَ رَهَّابًا لَكَ مُطِيعًا إِلَيْكَ مُخْبِتًا إِلَيْكَ أَوَّاهًا مُنِيبًا رَبِّ تَقَبَّلْ تَوْبَتِي وَاغْسِلْ حَوْبَتِي وَأَجِبْ دَعْوَتِي وَاهْدِ قَلْبِي وَسَدِّدْ لِسَانِي وَثَبِّتْ حُجَّتِي وَاسْلُلْ سَخِيمَةَ قَلْبِي قَالَ أَبُو الْحَسَنِ الطَّنَافِسِيُّ قُلْتُ لِوَكِيعٍ أَقُولُهُ فِي قُنُوتِ الْوِتْرِ قَالَ نَعَمْ

علی بن محمد، وکیع، سفیان، اعمش، عمرو بن مرہ جملی، خالد، عبداللہ بن حارث، قیس بن طلق حنفی، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ دعا مانگا کرتے تھے رَبِّ أَعِنِّي وَلَا تُعِنْ عَلَيَّ وَانْصُرْنِي وَلَا تَنْصُرْ عَلَيَّ وَامْكُرْ لِي وَلَا تَمْكُرْ عَلَيَّ وَاهْدِنِي وَيَسِّرْ الْهُدَى لِي وَانْصُرْنِي عَلَى مَنْ بَغَى عَلَيَّ رَبِّ اجْعَلْنِي لَكَ شَكَّارًا لَكَ ذَكَّارًا لَكَ رَهَّابًا لَكَ مُطِيعًا إِلَيْكَ مُخْبِتًا إِلَيْكَ أَوَّاهًا مُنِيبًا رَبِّ تَقَبَّلْ تَوْبَتِي وَاغْسِلْ حَوْبَتِي وَأَجِبْ دَعْوَتِي وَاهْدِ قَلْبِي وَسَدِّدْ لِسَانِي وَثَبِّتْ حُجَّتِي وَاسْلُلْ سَخِيمَةَ قَلْبِي اے میرے پروردگار! میری مدد فرمایئے اور میرے خلاف (کسی دشمن کی) مدد نہ فرمایئے اور میری نصرت فرمایئے اور میرے خلاف نصرت نہ فرمایئے اور میرے حق میں تدابیر کر دیجئے اور میرے خلاف تدبیر نہ فرمایئے اور مجھے ہدایت پر قائم رکھئے اور ہدایت کو میرے لئے آسان کر دیجئے اور جو میری مخالفت کرے اس کے خلاف (میری) مدد فرمایئے۔ اے میرے پروردگار! مجھے اپنا مطیع بنالیجئیے اور آپ (عزوجل) اپنے لئے رونے گڑگڑانے والا اور اپنی طرف رجوع کرنے والا بنالیجئیے۔ اے میرے رب! میری توبہ قبول فرمایئے اور میرا گناہ دھو دیجئیے اور میرے دل کو راہ راست پر رکھئیے اور میری زبان کو درست کر دیجئیے اور میری حجت کو مضبوط کر دیجئیے۔ ابوالحسن طنافسی کہتے ہیں میں نے وکیع سے کہا کہ میں وتر میں یہ دعا پڑھ لیا کروں؟ فرمایا جی ہاں۔

راوی: علی بن محمد، وکیع، سفیان، اعمش، عمرو بن مرہ جملی، خالد، عبداللہ بن حارث، قیس بن طلق حنفی، حضرت ابن عباس رضی

اللہ تعالیٰ عنہ

باب : دعاؤں کا بیان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دعا کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 712

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن ابی عبیدہ، اعمش، ابی صالح، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عُبَيْدَةَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَتَتْ فَاطِمَةُ النَّبِيَّ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْأَلُهُ خَادِمًا فَقَالَ لَهَا مَا عِنْدِي مَا أُعْطِيكِ فَرَجَعَتْ فَأَتَاهَا بَعْدَ ذَلِكَ فَقَالَ الَّذِي سَأَلْتِ أَحَبُّ إِلَيْكِ أَوْ مَا هُوَ خَيْرٌ مِنْهُ فَقَالَ لَهَا عَلِيٌّ قُولِي لَا بَلْ مَا هُوَ خَيْرٌ مِنْهُ فَقَالَتْ فَقَالَ قُولِي اللَّهُمَّ رَبَّ السَّمَاوَاتِ السَّبْعِ وَرَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ رَبَّنَا وَرَبَّ کُلِّ شَيْئٍ مُنْزِلَ التَّوْرَاةِ وَالْإِنْجِيلِ وَالْقُرْآنِ الْعَظِيمِ أَنْتَ الْأَوَّلُ فَلَيْسَ قَبْلَکَ شَيْئٌ وَأَنْتَ الْآخِرُ فَلَيْسَ بَعْدَکَ شَيْئٌ وَأَنْتَ الظَّاهِرُ فَلَيْسَ فَوْقَکَ شَيْئٌ وَأَنْتَ الْبَاطِنُ فَلَيْسَ دُونَکَ شَيْئٌ اقْضِ عَنَّا الدَّيْنَ وَأَغْنِنَا مِنْ الْفَقْرِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن ابی عبیدہ، اعمش، ابی صالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ سیدہ فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں خادم مانگنے کیلئے حاضر ہوئیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان سے فرمایا میرے پاس خادم نہیں کہ تمہیں دوں وہ واپس ہو گئیں۔ اس کے بعد نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کے پاس تشریف لے گئے اور فرمایا جو تم نے مانگا وہ تمہیں زیادہ پسند ہے یا اس سے بہتر چیز تمہیں پسند ہے؟ علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ان سے کہا کہو کہ غلام سے بہتر چیز مجھے پسند ہے۔ انہوں نے یہی عرض کیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہو اللَّهُمَّ رَبَّ السَّمَاوَاتِ السَّبْعِ وَرَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ رَبَّنَا وَرَبَّ کُلِّ شَيْئٍ مُنْزِلَ التَّوْرَاةِ وَالْإِنْجِيلِ وَالْقُرْآنِ الْعَظِيمِ أَنْتَ الْأَوَّلُ فَلَيْسَ قَبْلَکَ شَيْئٌ وَأَنْتَ الْآخِرُ فَلَيْسَ بَعْدَکَ شَيْئٌ وَأَنْتَ الظَّاهِرُ فَلَيْسَ فَوْقَکَ شَيْئٌ وَأَنْتَ الْبَاطِنُ فَلَيْسَ دُونَکَ شَيْئٌ اقْضِ عَنَّا الدَّيْنَ وَأَغْنِنَا مِنْ الْفَقْرِ اے اللہ! سات آسمانوں کے رب اور عرش عظیم

کے رب ہمارے رب اور ہر چیز کے رب توراۃ انجیل اور قرآن عظیم کو نازل فرمانے والے۔ آپ ہی اول ہیں۔ آپ سے پہلے کوئی چیز نہ تھی۔ آپ ہی آخر ہیں۔ آپ کے بعد کچھ نہ ہو گا۔ آپ ظاہر (غالب) ہیں۔ آپ سے پڑھ کر کوئی چیز نہیں اور آپ پوشیدہ ہیں۔ آپ سے بڑھ کر پوشیدہ کوئی چیز نہیں۔ ہمارا قرض ادا فرما دیجئے اور ہمیں فقر سے غناء عطاء فرما دیجئے۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن ابی عبیدہ، اعمش، ابی صالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: دعاؤں کا بیان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دعا کا بیان۔

جلد : جلد سوم   حدیث 713

راوی: یعقوب بن ابراہیم دوراقی، محمدبن بشار، عبدالرحمن بن مہدی، سفیان، ابی اسحق، ابی احوص، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّوْرَقِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْهُدَى وَالتُّقَى وَالْعَفَافَ وَالْغِنَى

یعقوب بن ابراہیم دوراقی، محمد بن بشار، عبدالرحمن بن مہدی، سفیان، ابی اسحاق، ابی احوص، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ دعا مانگا کرتے تھے (اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْهُدَى وَالتُّقَى وَالْعَفَافَ وَالْغِنَى) اے اللہ! میں آپ سے ہدایت تقویٰ پاکدامنی اور غنی مانگتا ہوں۔

راوی: یعقوب بن ابراہیم دوراقی، محمد بن بشار، عبدالرحمن بن مہدی، سفیان، ابی اسحق، ابی احوص، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : دعاؤں کا بیان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دعا کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 714

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن نمیر، موسیٰ بن عبیدہ، محمد بن ثابت، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ مُوسَى بْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُمَّ انْفَعْنِي بِمَا عَلَّمْتَنِي وَعَلِّمْنِي مَا يَنْفَعُنِي وَزِدْنِي عِلْمًا وَالْحَمْدُ لِلَّهِ عَلَى كُلِّ حَالٍ وَأَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ عَذَابِ النَّارِ

ابوبکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن نمیر، موسیٰ بن عبیدہ، محمد بن ثابت، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ دعا مانگا کرتے تھے اللَّهُمَّ انْفَعْنِي بِمَا عَلَّمْتَنِي وَعَلِّمْنِي مَا يَنْفَعُنِي وَزِدْنِي عِلْمًا وَالْحَمْدُ لِلَّهِ عَلَى كُلِّ حَالٍ وَأَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ عَذَابِ النَّارِ اے اللہ! جو علم آپ نے مجھے عطا فرمایا۔ مجھے اس سے نفع عطا فرما اور مجھے ایسا علم دیجئے جو میرے لئے نافع ہو اور میرے علم میں اضافہ فرما دیجئے۔ ہر حال میں اللہ کے لئے تعریف اور شکر ہے اور میں دوزخ کے عذاب سے اللہ کی پناہ مانگتا ہوں۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن نمیر، موسیٰ بن عبیدہ، محمد بن ثابت، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : دعاؤں کا بیان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دعا کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 715

راوی: محمد بن عبداللہ بن نمیر، اعمش، یزید رقاشی، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ يَزِيدَ الرَّقَاشِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكْثِرُ أَنْ يَقُولَ اللَّهُمَّ ثَبِّتْ قَلْبِي عَلَى دِينِكَ فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ تَخَافُ عَلَيْنَا وَقَدْ آمَنَّا بِكَ وَصَدَّقْنَاكَ بِمَا جِئْتَ بِهِ فَقَالَ إِنَّ الْقُلُوبَ بَيْنَ إِصْبَعَيْنِ مِنْ أَصَابِعِ الرَّحْمَنِ عَزَّ وَجَلَّ يُقَلِّبُهَا وَأَشَارَ الْأَعْمَشُ بِإِصْبَعَيْهِ

محمد بن عبداللہ بن نمیر، اعمش، یزید رقاشی، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ بکثرت یہ دعا مانگا کرتے تھے اللَّهُمَّ ثَبِّتْ قَلْبِي عَلَى دِينِكَ اے اللہ! میرے دل کو اپنے دین پر استقامت عطا فرما دیجئیے۔ ایک مرد نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! آپ کو ہمارے بارے میں اندیشہ ہے حالانکہ ہم آپ پر ایمان لا چکے اور جو دین آپ لائے اسکی تصدیق کر چکے۔ فرمایا بلاشبہ دل اللہ کی انگلیوں میں سے دو انگلیوں کے درمیان ہے۔ وہ انکو پلٹ دیتے ہیں اور اعمش (راوی) نے اپنی دونوں انگلیوں سے اشارہ بھی کیا۔

راوی : محمد بن عبداللہ بن نمیر، اعمش، یزید رقاشی، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : دعاؤں کا بیان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دعا کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 716

راوی: محمد بن رمح، لیث بن سعد، یزید بن ابی حبیب، حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي الْخَيْرِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ أَنَّهُ قَالَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلِّمْنِي دُعَاءً أَدْعُو بِهِ فِي صَلَاتِي قَالَ قُلْ اللَّهُمَّ إِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي ظُلْمًا كَثِيرًا وَلَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ فَاغْفِرْ لِي مَغْفِرَةً مِنْ عِنْدِكَ وَارْحَمْنِي إِنَّكَ أَنْتَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ

محمد بن رمح، لیث بن سعد، یزید بن ابی حبیب، حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے رسول اللہ کی خدمت میں عرض کیا مجھے کوئی دعا سکھا دیجئے۔ جو نماز میں بھی مانگا کروں۔ فرمایا کہو اللَّهُمَّ إِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي ظُلْمًا كَثِيرًا وَلَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ فَاغْفِرْ لِي مَغْفِرَةً مِنْ عِنْدِكَ وَارْحَمْنِي إِنَّكَ أَنْتَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ اے اللہ! میں نے اپنی جان پر بہت ظلم کیا اور آپ ہی گناہوں کو بخشنے والے ہیں۔ لہذا میری اور بخشش اور مجھ پر رحمت فرمایئے بلاشبہ آپ بہت بخشنے والے اور بہت مہربان ہیں۔

راوی: محمد بن رمح، لیث بن سعد، یزید بن ابی حبیب، حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : دعاؤں کا بیان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دعا کا بیان۔

جلد : جلد سوم　　حدیث 717

راوی: علی بن محمد، وکیع، مسعر، ابومرزوق، ابی وائل، حضرت ابوامامہ باھلی

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ أَبِي مَرْزُوقٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ قَالَ خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُتَّكِئٌ عَلَى عَصًا فَلَمَّا رَأَيْنَاهُ قُمْنَا فَقَالَ لَا تَفْعَلُوا كَمَا يَفْعَلُ أَهْلُ فَارِسَ بِعُظَمَائِهَا قُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ لَوْ دَعَوْتَ اللَّهَ لَنَا قَالَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَارْضَ عَنَّا وَتَقَبَّلْ مِنَّا وَأَدْخِلْنَا الْجَنَّةَ وَنَجِّنَا مِنْ النَّارِ وَأَصْلِحْ لَنَا شَأْنَنَا كُلَّهُ قَالَ فَكَأَنَّمَا أَحْبَبْنَا أَنْ يَزِيدَنَا فَقَالَ أَوَلَيْسَ قَدْ جَمَعْتُ لَكُمْ الْأَمْرَ

علی بن محمد، وکیع، مسعر، ابو مرزوق، ابی وائل، حضرت ابوامامہ باہلی فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم باہر تشریف لائے۔ آپ لاٹھی پر ٹیک لگائے ہوئے تھے۔ جب آپ نے دیکھا کہ ہم کھڑے ہو گئے تو فرمایا ایسا مت کرو جیسا فارس کے لوگ اپنے بڑوں کے ساتھ کرتے ہیں۔ ہم نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! آپ ہمارے حق میں دعا فرما دیں۔ فرمایا اللّٰھُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَارْضَ عَنَّا وَتَقَبَّلْ مِنَّا وَأَدْخِلْنَا الْجَنَّةَ وَنَجِّنَا مِنْ النَّارِ وَأَصْلِحْ لَنَا شَأْنَنَا كُلَّهُ اے اللہ! ہماری بخشش فرما۔ ہم پر رحمت فرما اور ہم سے راضی ہو جا اور ہماری عبادات قبول فرما اور ہمیں جنت میں داخل فرما اور ہمیں دوزخ سے نجات عطا فرما اور ہمارے تمام کام درست فرما۔ راوی

کہتے ہیں کہ ہم نے چاہا کہ آپ ہمارے لئے مزید دعا فرمائیں۔ فرمایا میں نے تمہارے لئے ہر لحاظ سی جامع دعا نہ کر دی۔ (یعنی یقینا کر دی)۔

راوی : علی بن محمد، وکیع، مسعر، ابومرزوق، ابی وائل، حضرت ابوامامہ باہلی

باب : دعاؤں کا بیان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دعا کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 718

راوی : عیسیٰ بن حماد مصری، لیث بن سعد، سعید بن ابی سعید مقبری، عباد بن ابی سعید، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ حَمَّادٍ الْمِصْرِيُّ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَخِيهِ عَبَّادِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ الْأَرْبَعِ مِنْ عِلْمٍ لَا يَنْفَعُ وَمِنْ قَلْبٍ لَا يَخْشَعُ وَمِنْ نَفْسٍ لَا تَشْبَعُ وَمِنْ دُعَاءٍ لَا يُسْمَعُ

عیسیٰ بن حماد مصری، لیث بن سعد، سعید بن ابی سعید مقبری، عباد بن ابی سعید، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ دعا مانگا کرتے تھے اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ الْأَرْبَعِ مِنْ عِلْمٍ لَا يَنْفَعُ وَمِنْ قَلْبٍ لَا يَخْشَعُ وَمِنْ نَفْسٍ لَا تَشْبَعُ وَمِنْ دُعَاءٍ لَا يُسْمَعُ اے اللہ! میں چار چیزوں سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں ایسے علم سے جو نفع نہ دے ایسے دل سے جو ڈرے نہیں (متواضع نہ ہو) ایسے پیٹ سے جو سیر نہ ہو اور ایسی دعا سے جو قبول نہ ہو۔

راوی : عیسیٰ بن حماد مصری، لیث بن سعد، سعید بن ابی سعید مقبری، عباد بن ابی سعید، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : دعاؤں کا بیان

ان چیزوں کا بیان جن سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پناہ مانگی۔

جلد : جلد سوم حدیث 719

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن نمیر، علی بن محمد، وکیع، ہشام بن عروہ، سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ ح و حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ جَمِيعًا عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَدْعُو بِهَؤُلَاءِ الْكَلِمَاتِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ النَّارِ وَعَذَابِ النَّارِ وَمِنْ فِتْنَةِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ شَرِّ فِتْنَةِ الْغِنَى وَشَرِّ فِتْنَةِ الْفَقْرِ وَمِنْ شَرِّ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ اللَّهُمَّ اغْسِلْ خَطَايَايَ بِمَاءِ الثَّلْجِ وَالْبَرَدِ وَنَقِّ قَلْبِي مِنْ الْخَطَايَا كَمَا نَقَّيْتَ الثَّوْبَ الْأَبْيَضَ مِنْ الدَّنَسِ وَبَاعِدْ بَيْنِي وَبَيْنَ خَطَايَايَ كَمَا بَاعَدْتَ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ الْكَسَلِ وَالْهَرَمِ وَالْمَأْثَمِ وَالْمَغْرَمِ

ابوبکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن نمیر، علی بن محمد، وکیع، ہشام بن عروہ، سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کلمات سے دعا مانگا کرتے تھے اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ النَّارِ وَعَذَابِ النَّارِ وَمِنْ فِتْنَةِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ شَرِّ فِتْنَةِ الْغِنَى وَشَرِّ فِتْنَةِ الْفَقْرِ وَمِنْ شَرِّ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ اللَّهُمَّ اغْسِلْ خَطَايَايَ بِمَاءِ الثَّلْجِ وَالْبَرَدِ وَنَقِّ قَلْبِي مِنْ الْخَطَايَا كَمَا نَقَّيْتَ الثَّوْبَ الْأَبْيَضَ مِنْ الدَّنَسِ وَبَاعِدْ بَيْنِي وَبَيْنَ خَطَايَايَ كَمَا بَاعَدْتَ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ الْكَسَلِ وَالْهَرَمِ وَالْمَأْثَمِ وَالْمَغْرَمِ اے اللہ! میں پناہ مانگتا ہوں دوزخ کے فتنہ سے اور دوزخ کے عذاب سے اور تونگری کے فتنہ کے شر سے اور ناداری کے فتنہ کے شر سے اور مسیح (کانے) دجال کے فتنہ کے شر سے۔ اے اللہ! میری خطاؤں کو دھو ڈال برف اور اولوں کے پانی سے اور میرے دل کو خطاؤں سے ایسے صاف کر دیجئیے جیسے آپ نے سفید کپڑے کو میل سے صاف بنایا اور میرے اور میری خطاؤں کے درمیان اس طرح دوری پیدا کر دیجئیے (مجھے خطاؤں سے اتنا دور کر دیجئیے) جس طرح آپ نے مشرق و مغرب کے درمیان دوری کی۔ اے اللہ! میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں سستی اور بڑھاپے سے اور گناہ سے اور تاوان سے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن نمیر، علی بن محمد، وکیع، ہشام بن عروہ، سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : دعاؤں کا بیان

ان چیزوں کا بیان جن سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پناہ مانگی۔

جلد : جلد سوم حدیث 720

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن ادریس، حصین، ھلال، حضرت فروہ بن نوفل

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ هِلَالٍ عَنْ فَرْوَةَ بْنِ نَوْفَلٍ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنْ دُعَاءٍ كَانَ يَدْعُو بِهِ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ كَانَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَمِلْتُ وَمِنْ شَرِّ مَا لَمْ أَعْمَلْ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن ادریس، حصین، ہلال، حضرت فروہ بن نوفل فرماتے ہیں کہ میں نے سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے دریافت کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا دعا مانگا کرتے تھے؟ فرمانے لگیں آپ یہ دعا مانگا کرتے تھے مَّ اِنِّي اَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَمِلْتُ وَمِنْ شَرِّ مَالَمْ اَعْمَلْ اے اللہ! میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں ان کاموں کے شر سے جو میں نے کئے اور ان کاموں کے شر سے جو میں نے نہیں کئے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن ادریس، حصین، ہلال، حضرت فروہ بن نوفل

باب : دعاؤں کا بیان

ان چیزوں کا بیان جن سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پناہ مانگی۔

جلد : جلد سوم حدیث 721

راوی: ابراهیم بن منذر حزامی، بکر بن سلیم، حمید، خراط، کریب، حضرت ابن عباس رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سُلَيْمٍ حَدَّثَنِي حُمَيْدٌ الْخَرَّاطُ عَنْ كُرَيْبٍ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَلِّمُنَا هَذَا الدُّعَاءَ كَمَا يُعَلِّمُنَا السُّورَةَ مِنْ الْقُرْآنِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ

ابراہیم بن منذر حزامی، بکر بن سلیم، حمید، خراط، کریب، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمیں یہ دعا اس طرح سکھایا کرتے تھے جس طرح قرآن کی سورت سکھاتے تھے۔ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ اے اللہ! میں عذاب جہنم سے آپ کی پناہ مانگتا ہوں اور عذاب قبر سے آپ کی پناہ مانگتا ہوں اور کانے دجال کے فتنہ سے آپ کی پناہ مانگتا ہوں اور زندگی اور موت کے فتنہ سے آپ کی پناہ مانگتا ہوں۔

راوی: ابراہیم بن منذر حزامی، بکر بن سلیم، حمید، خراط، کریب، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : دعاؤں کا بیان

ان چیزوں کا بیان جن سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پناہ مانگی۔

جلد : جلد سوم حدیث 722

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ، عبداللہ بن عمر، محمد بن یحییٰ بن حبان اَلْبَقَرَةِ اعرج، ابی ہریرہ، ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ فَقَدْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ مِنْ فِرَاشِهِ فَالْتَمَسْتُهُ فَوَقَعَتْ يَدِي عَلَى بَطْنِ قَدَمَيْهِ وَهُوَ فِي الْمَسْجِدِ وَهُمَا مَنْصُوبَتَانِ وَهُوَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ وَبِمُعَافَاتِكَ مِنْ عُقُوبَتِكَ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْكَ لَا أُحْصِي ثَنَاءً عَلَيْكَ أَنْتَ كَمَا أَثْنَيْتَ عَلَى نَفْسِكَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو اسامہ، عبداللہ بن عمر، محمد بن یحییٰ بن حبان, اعرج، ابی ہریرہ، ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ ایک شب میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بستر پر نہ پایا تو تلاش کیا۔ میرا ہاتھ (اندھیرے میں) آپ کے تلووں کو لگا۔ آپ مسجد میں تھے اور (سجدہ میں) آپ کے پاؤں کھڑے تھے۔ آپ یہ دعا مانگ رہے تھے اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ وَبِمُعَافَاتِكَ مِنْ عُقُوبَتِكَ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْكَ لَا أُحْصِي ثَنَاءً عَلَيْكَ أَنْتَ كَمَا أَثْنَيْتَ عَلَى نَفْسِكَ اے اللہ! میں آپ کی رضامندی کی پناہ چاہتا ہوں۔ آپ کی ناراضگی سے اور آپ کے درگزر کی پناہ چاہتا ہوں آپ کی سزا سے اور میں آپ ہی کی پناہ چاہتا ہوں آپ سے۔ میں آپ کی تعریف پوری نہیں کر سکتا۔ آپ ایسے ہی ہیں جیسے آپ نے خود اپنی تعریف فرمائی۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو اسامہ، عبداللہ بن عمر، محمد بن یحییٰ بن حبان, اعرج، ابی ہریرہ، ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : دعاؤں کا بیان

ان چیزوں کا بیان جن سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پناہ مانگی۔

جلد : جلد سوم حدیث 723

راوی: ابوبکر، محمد بن مصعب، اوزاعی، اسحق بن عبداللہ، جعفر بن عیاص، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصْعَبٍ عَنْ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ إِسْحَقَ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ عِيَاضٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَعَوَّذُوا بِاللهِ مِنْ الْفَقْرِ وَالْقِلَّةِ وَالذِّلَّةِ وَأَنْ تَظْلِمَ أَوْ تُظْلَمَ

ابو بکر، محمد بن مصعب، اوزاعی، اسحاق بن عبد اللہ، جعفر بن عیاص، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ کی پناہ مانگو محتاجی سے اور قلت سے اور ذلت سے اور ظالم بننے سے اور مظلوم بننے سے۔

راوی : ابو بکر، محمد بن مصعب، اوزاعی، اسحق بن عبد اللہ، جعفر بن عیاص، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : دعاؤں کا بیان

ان چیزوں کا بیان جن سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پناہ مانگی۔

جلد : جلد سوم حدیث 724

راوی: علی بن محمد، وکیع، اسامہ بن زید، محمد بن منکدر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَلُوا اللَّهَ عِلْمًا نَافِعًا وَتَعَوَّذُوا بِاللَّهِ مِنْ عِلْمٍ لَا يَنْفَعُ

علی بن محمد، وکیع، اسامہ بن زید، محمد بن منکدر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ سے علم نافع مانگا کرو اور علم غیر نافع سے اللہ کی پناہ مانگا کرو۔

راوی : علی بن محمد، وکیع، اسامہ بن زید، محمد بن منکدر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : دعاؤں کا بیان

ان چیزوں کا بیان جن سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پناہ مانگی۔

جلد : جلد سوم حدیث 725

راوی: علی بن محمد، وکیع، اسرائیل، ابواسحق، عمرو بن میمون، سیدنا عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ عَنْ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَعَوَّذُ مِنْ الْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَأَرْذَلِ الْعُمُرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَفِتْنَةِ الصَّدْرِ قَالَ وَكِيعٌ يَعْنِي الرَّجُلَ يَمُوتُ عَلَى فِتْنَةٍ لَا يَسْتَغْفِرُ اللَّهَ مِنْهَا

علی بن محمد، وکیع، اسرائیل، ابواسحاق، عمرو بن میمون، سیدنا عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پناہ مانگا کرتے تھے بزدلی سے بخل سے اور رذیل عمری سے اور عذاب قبر سے اور دل کے فتنہ سے۔ وکیع فرماتے ہیں کہ دل کے فتنہ سے مراد یہ ہے کہ آدمی غلط عقیدہ پر مرے اور اسے اس عقیدہ سے توبہ کا موقع نہ ملے۔

راوی: علی بن محمد، وکیع، اسرائیل، ابواسحق، عمرو بن میمون، سیدنا عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جامع دعائیں۔

باب : دعاؤں کا بیان

جامع دعائیں۔

جلد : جلد سوم **حدیث** 726

راوی: ابوبکر، یزید بن ہارون، ابومالک سعد بن حضرت طارق رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنْبَأَنَا أَبُو مَالِكٍ سَعْدُ بْنُ طَارِقٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ أَتَاهُ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ أَقُولُ حِينَ أَسْأَلُ رَبِّي قَالَ قُلْ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي وَعَافِنِي وَارْزُقْنِي وَجَمَعَ أَصَابِعَهُ الْأَرْبَعَ إِلَّا الْإِبْهَامَ فَإِنَّ هَؤُلَاءِ يَجْمَعْنَ لَكَ دِينَكَ وَدُنْيَاكَ

ابو بکر، یزید بن ہارون، ابومالک سعد بن حضرت طارق رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کی خدمت میں ایک مرد حاضر ہوا اور عرض کیا اے اللہ کے رسول! میں اپنے رب سے (دعا) مانگوں تو کیا عرض کروں؟ فرمایا کہا کرو اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي وَعَافِنِي وَارْزُقْنِي اے اللہ! میری بخشش فرما۔ مجھ پر رحمت فرما۔ مجھے عافیت عطا فرما اور مجھے رزق عطا فرما اور آپ نے انگوٹھے کے علاوہ باقی انگلیاں جمع کر کے فرمایا کہ یہ کلمات تمہارے لئے تمہارے دین اور دنیا کو جمع کر دیں گے۔

راوی : ابو بکر، یزید بن ہارون، ابومالک سعد بن حضرت طارق رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : دعاؤں کا بیان

جامع دعائیں۔

جلد : جلد سوم حدیث 727

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، عفان، حماد بن سلمہ، جبر بن حبیب، ام کلثوم بنت ابی بکر، ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنِي جَبْرُ بْنُ حَبِيبٍ عَنْ أُمِّ كُلْثُومٍ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَّمَهَا هَذَا الدُّعَاءَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ الْخَيْرِ كُلِّهِ عَاجِلِهِ وَآجِلِهِ مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَا لَمْ أَعْلَمْ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ الشَّرِّ كُلِّهِ عَاجِلِهِ وَآجِلِهِ مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَا لَمْ أَعْلَمْ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا سَأَلَكَ عَبْدُكَ وَنَبِيُّكَ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَاذَ بِهِ عَبْدُكَ وَنَبِيُّكَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْجَنَّةَ وَمَا قَرَّبَ إِلَيْهَا مِنْ قَوْلٍ أَوْ عَمَلٍ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ النَّارِ وَمَا قَرَّبَ إِلَيْهَا مِنْ قَوْلٍ أَوْ عَمَلٍ وَأَسْأَلُكَ أَنْ تَجْعَلَ كُلَّ قَضَاءٍ قَضَيْتَهُ لِي خَيْرًا

ابو بکر بن ابی شیبہ، عفان، حماد بن سلمہ، جبر بن حبیب، ام کلثوم بنت ابی بکر، ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انہیں یہ دعا تعلیم فرمائی اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ الْخَيْرِ كُلِّهِ عَاجِلِهِ وَآجِلِهِ مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَا لَمْ أَعْلَمْ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ الشَّرِّ كُلِّهِ عَاجِلِهِ وَآجِلِهِ مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَا لَمْ أَعْلَمْ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا سَأَلَكَ عَبْدُكَ وَنَبِيُّكَ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَاذَ بِهِ

عَبْدُكَ وَنَبِيُّكَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْجَنَّةَ وَمَا قَرَّبَ إِلَيْهَا مِنْ قَوْلٍ أَوْ عَمَلٍ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ النَّارِ وَمَا قَرَّبَ إِلَيْهَا مِنْ قَوْلٍ أَوْ عَمَلٍ وَأَسْأَلُكَ أَنْ تَجْعَلَ كُلَّ قَضَاءٍ قَضَيْتَهُ لِي خَيْرًا اے اللہ! میں آپ سے تمام خیر مانگتی ہوں۔ دنیا کی بھی اور آخرت کی بھی۔ جو مجھے معلوم ہے اور جس کا مجھے علم نہیں اور میں آپ کی پناہ مانگتی ہوں تمام تر شر سے دنیا کے اور آخرت کے جس کا مجھے علم ہے اس سے اور جس کا مجھے علم نہیں اس سے بھی۔ اے اللہ! میں آپ سے وہ بھلائی مانگتی ہوں جو آپ سے آپ کے بندہ اور نبی نے مانگی اور میں آپ کی پناہ مانگتی ہوں۔ اے اللہ! میں آپ سے جنت مانگتی ہوں اور اسکے قریب کرنے والے اعمال واقوال بھی اور میں آپ کی پناہ مانگتی ہوں دوزخ سے اور ہر اس قول وعمل سے جو دوزخ کے قریب کرے اور میں آپ سے یہ سوال کرتی ہوں کہ ہر فیصلہ جو آپ نے میری بابت فرمایا اسے خیر بنادیجئے۔

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، عفان، حماد بن سلمہ، جبر بن حبیب، ام کلثوم بنت ابی بکر، ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : دعاؤں کا بیان

جامع دعائیں۔

جلد : جلد سوم حدیث 728

راوی: یوسف بن موسیٰ قطان، جریر، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ مُوسَى الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِرَجُلٍ مَا تَقُولُ فِي الصَّلَاةِ قَالَ أَتَشَهَّدُ ثُمَّ أَسْأَلُ اللَّهَ الْجَنَّةَ وَأَعُوذُ بِهِ مِنْ النَّارِ أَمَا وَاللَّهِ مَا أُحْسِنُ دَنْدَنَتَكَ وَلَا دَنْدَنَةَ مُعَاذٍ قَالَ حَوْلَهَا نُدَنْدِنُ

یوسف بن موسیٰ قطان، جریر، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی نے ایک شخص سے فرمایا تم نماز میں کیا پڑھتے ہو؟ عرض کیا تشہد کے بعد اللہ تعالی سے جنت کا سوال کرتا ہوں اور دوزخ سے پناہ مانگتا ہوں اور واللہ! میں آپ کی گنگناہٹ اور معاذ رضی اللہ تعالیٰ عنہ (جو ہمارے امام ہیں) کی گنگناہٹ نہیں سمجھتا (کہ آپ اور معاذ کیا دعا مانگتے ہیں) فرمایا ہم بھی

اسی کے گرد (جنت کا سوال اور دوزخ سے پناہ) گنگناتے ہیں۔

راوی : یوسف بن موسیٰ قطان، جریر، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

عفو (درگزر) اور عافیت (تندرستی) کی دعا مانگنا۔

باب : دعاؤں کا بیان

عفو (درگزر) اور عافیت (تندرستی) کی دعا مانگنا۔

جلد : جلد سوم حدیث 729

راوی : عبدالرحمن بن ابراهیم دمشقی، ابن ابی فدیك، سلمه بن وردان، حضرت انس بن مالك رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ أَخْبَرَنِي سَلَمَةُ بْنُ وَرْدَانَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ أَيُّ الدُّعَاءِ أَفْضَلُ قَالَ سَلْ رَبَّكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ثُمَّ أَتَاهُ فِي الْيَوْمِ الثَّانِي فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ أَيُّ الدُّعَاءِ أَفْضَلُ قَالَ سَلْ رَبَّكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ثُمَّ أَتَاهُ فِي الْيَوْمِ الثَّالِثِ فَقَالَ يَا نَبِيَّ اللهِ أَيُّ الدُّعَاءِ أَفْضَلُ قَالَ سَلْ رَبَّكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ فَإِذَا أُعْطِيتَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ فَقَدْ أَفْلَحْتَ

عبدالرحمن بن ابراہیم دمشقی، ابن ابی فدیک، سلمہ بن وردان، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں ایک شخص حاضر ہوا اور عرض کیا اے اللہ کے رسول! کونسی دعا افضل ہے؟ فرمایا اپنے رب سے عفو اور عافیت مانگو۔ پھر دوسرے روز آپ کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا اے اللہ کے رسول! کیا دعا افضل ہے؟ فرمایا اپنے رب سے عفو اور عافیت طلب کرو۔ پھر تیسرے روز حاضر خدمت ہو کر عرض کیا اے اللہ کے نبی! کیا دعا افضل ہے؟ فرمایا اپنے رب سے دنیا وآخرت میں عفو اور عافیت کا سوال کرو۔ جب تمہیں دنیا آخرت میں عفو اور عافیت مل جائے تو تم فلاح یافتہ ہو گئے۔

راوی : عبدالرحمن بن ابراہیم دمشقی، ابن ابی فدیک، سلمہ بن وردان، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : دعاؤں کا بیان

عفو (درگزر) اور عافیت (تندرستی) کی دعا مانگنا۔

جلد : جلد سوم حدیث 730

راوی : ابوبکر، علی بن محمد، عبید بن سعید، شعبہ، یزید بن خمیر، سلیم بن عامر، اوسط بن اسماعیل، ابوبکر

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ سَمِعْتُ شُعْبَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ خُمَيْرٍ قَالَ سَمِعْتُ سُلَيْمَ بْنَ عَامِرٍ يُحَدِّثُ عَنْ أَوْسَطَ بْنِ إِسْمَعِيلَ الْبَجَلِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا بَكْرٍ حِينَ قُبِضَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَقَامِي هَذَا عَامَ الْأَوَّلِ ثُمَّ بَكَى أَبُو بَكْرٍ ثُمَّ قَالَ عَلَيْكُمْ بِالصِّدْقِ فَإِنَّهُ مَعَ الْبِرِّ وَهُمَا فِي الْجَنَّةِ وَإِيَّاكُمْ وَالْكَذِبَ فَإِنَّهُ مَعَ الْفُجُورِ وَهُمَا فِي النَّارِ وَسَلُوا اللَّهَ الْمُعَافَاةَ فَإِنَّهُ لَمْ يُؤْتَ أَحَدٌ بَعْدَ الْيَقِينِ خَيْرًا مِنْ الْمُعَافَاةِ وَلَا تَحَاسَدُوا وَلَا تَبَاغَضُوا وَلَا تَقَاطَعُوا وَلَا تَدَابَرُوا وَكُونُوا عِبَادَ اللَّهِ إِخْوَانًا

ابوبکر، علی بن محمد، عبید بن سعید، شعبہ، یزید بن خمیر، سلیم بن عامر، اوسط بن اسماعیل، ابوبکر فرماتے ہیں کہ جب نبی اس دنیا سے تشریف لے گئے تو انہوں نے سیدنا ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو یہ فرماتے سنا کہ رسول اللہ میری اس جگہ گزشتہ سال کھڑے ہوئے۔ اس کے بعد حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو رونا آگیا۔ کچھ دیر بعد فرمایا سچ کا اہتمام کرو کہ یہ نیکی کے ساتھ ہی ہو سکتا ہے اور یہ دونوں چیزیں جنت میں (لے جانے والی) ہیں اور جھوٹ سے بچو کیونکہ جھوٹ گناہ کے ساتھ ہوتا ہے اور یہ دونوں دوزخ میں (لے جانے والی) ہیں اور اللہ تعالی سے عافیت اور تندرستی مانگتے رہو کیونکہ کسی کو بھی یقین (ایمان) کے بعد تندرستی سے بڑھ کر کوئی نعمت نہیں دی گئی اور باہم حسد نہ کرو۔ ایک دوسرے سے بغض نہ رکھو۔ ایک دوسرے سے قطع تعلق (بلاعذر شرعی) نہ کرو اور ایک دوسرے منہ مت موڑو کہ پشت اس کی طرف رکھو اور بن جاؤ اللہ کے بندے! بھائی بھائی۔

راوی : ابوبکر، علی بن محمد، عبید بن سعید، شعبہ، یزید بن خمیر، سلیم بن عامر، اوسط بن اسماعیل، ابوبکر

باب : دعاؤں کا بیان

عفو (درگزر) اور عافیت (تندرستی) کی دعا مانگنا۔

جلد : جلد سوم   حدیث 731

راوی: علی بن محمد، وکیع، کہمس بن حسن، عبداللہ بن بریدہ، ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ كَهْمَسِ بْنِ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ إِنْ وَافَقْتُ لَيْلَةَ الْقَدْرِ مَا أَدْعُو قَالَ تَقُولِينَ اللَّهُمَّ إِنَّكَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّي

علی بن محمد، وکیع، کہمس بن حسن، عبداللہ بن بریدہ، ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! فرمایئے اگر مجھے شب قدر نصیب ہو جائے تو کیا دعا کروں؟ فرمایا اللّٰھُمَّ إِنَّكَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّي کہنا اے اللہ! آپ بہت درگزر فرمانے والے ہیں۔ درگزر کرنے کو پسند کرتے ہیں اس لئے مجھ سے درگزر فرمایئے۔

راوی : علی بن محمد، وکیع، کہمس بن حسن، عبداللہ بن بریدہ، ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : دعاؤں کا بیان

عفو (درگزر) اور عافیت (تندرستی) کی دعا مانگنا۔

جلد : جلد سوم   حدیث 732

راوی: علی بن محمد، وکیع، ھشام صاحب دستوائی، قتادہ، علاء بن زیاد عدوی، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ هِشَامٍ صَاحِبِ الدَّسْتُوَائِيِّ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ الْعَلَاءِ بْنِ زِيَادٍ الْعَدَوِيِّ عَنْ أَبِي

هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ دَعْوَةٍ يَدْعُو بِهَا الْعَبْدُ أَفْضَلَ مِنْ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْمُعَافَاةَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ

علی بن محمد، وکیع، ہشام صاحب دستوائی، قتادہ، علاء بن زیاد عدوی، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ بندہ اس دعا سے بہتر کوئی دعا نہیں مانگتا (اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْمُعَافَاةَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ) اے اللہ! میں آپ سے دنیا و آخرت میں عافیت مانگتا ہوں۔

راوی: علی بن محمد، وکیع، ہشام صاحب دستوائی، قتادہ، علاء بن زیاد عدوی، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جب تم میں سے کوئی دعا کرے تو اپنے آپ سے ابتداء کرے (پہلے اپنے لئے مانگے (

باب: دعاؤں کا بیان

جب تم میں سے کوئی دعا کرے تو اپنے آپ سے ابتداء کرے (پہلے اپنے لئے مانگے (

جلد : جلد سوم   حدیث 733

راوی: حسن بن علی خلال، زید بن حباب، سفیان، ابو اسحق، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلَّالُ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْحَمُنَا اللهُ وَأَخَا عَادٍ

حسن بن علی خلال، زید بن حباب، سفیان، ابو اسحاق، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ ہم پر اور قوم عاد کے بھائی (انکی طرف مبعوث نبی حضرت ہود علیہ السلام پر رحمت فرمائے ۔

راوی: حسن بن علی خلال، زید بن حباب، سفیان، ابو اسحق، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

دعا قبول ہوتی ہے بشر طیکہ جلدی نہ کرے۔

باب : دعاؤں کا بیان

دعا قبول ہوتی ہے بشر طیکہ جلدی نہ کرے۔

جلد : جلد سوم حدیث 734

راوی: علی بن محمد، اسحق بن سلیمان، مالک بن انس، زہری، ابی عبید مولیٰ عبد الرحمن بن عوف، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي عُبَيْدٍ مَوْلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُسْتَجَابُ لِأَحَدِكُمْ مَا لَمْ يَعْجَلْ قِيلَ وَكَيْفَ يَعْجَلُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ يَقُولُ قَدْ دَعَوْتُ اللَّهَ فَلَمْ يَسْتَجِبْ اللَّهُ لِي

علی بن محمد، اسحاق بن سلیمان، مالک بن انس، زہری، ابی عبید مولیٰ عبد الرحمن بن عوف، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم میں سے ایک کی دعا قبول ہوتی ہے بشر طیکہ جلد بازی نہ کرے۔ کسی نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! جلد بازی کیسے ؟ فرمایا یہ کہے کہ میں نے اللہ سے دعا مانگی مگر اللہ نے قبول ہی نہیں کی۔ (یعنی سنی ہی نہیں)۔

راوی : علی بن محمد، اسحق بن سلیمان، مالک بن انس، زہری، ابی عبید مولیٰ عبد الرحمن بن عوف، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

کوئی شخص یوں نہ کہے کہ اے اللہ اگر آپ چاہیں تو مجھے بخش دیں۔

باب : دعاؤں کا بیان

کوئی شخص یوں نہ کہے کہ اے اللہ اگر آپ چاہیں تو مجھے بخش دیں۔

جلد : جلد سوم حدیث 735

راوی: ابوبکر، عبداللہ بن ادریس، ابن عجلان، ابی زیاد، اعرج، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَکْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنْ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقُولَنَّ أَحَدُکُمْ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي إِنْ شِئْتَ وَلْيَعْزِمْ فِي الْمَسْأَلَةِ فَإِنَّ اللَّهَ لَا مُکْرِهَ لَهُ

ابو بکر، عبد اللہ بن ادریس، ابن عجلان، ابی زیاد، اعرج، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم میں کوئی ہرگز یہ کہے اے اللہ! اگر آپ چاہیں تو مجھے بخش دیں۔ مانگنے میں پختگی اختیار کرنی چاہیے (کہ اے اللہ! آپ ضرور مجھے بخش دیں کہ آپ کے علاوہ کوئی بخشنے والا نہیں) کیونکہ اللہ پر کوئی زبردستی کرنے والا نہیں۔

راوی : ابو بکر، عبد اللہ بن ادریس، ابن عجلان، ابی زیاد، اعرج، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اسم اعظم

باب : دعاؤں کا بیان

اسم اعظم

جلد : جلد سوم حدیث 736

راوی: ابوبکر، عیسیٰ بن یونس، عبداللہ بن ابی زیاد، شھر بن حوشب، سیدہ اسماء بنت یزید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي زِيَادٍ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ أَسْمَائَ بِنْتِ يَزِيدَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْمُ اللَّهِ الْأَعْظَمُ فِي هَاتَيْنِ الْآيَتَيْنِ وَإِلَهُكُمْ إِلَهٌ وَاحِدٌ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ وَفَاتِحَةِ سُورَةِ آلِ عِمْرَانَ

ابو بکر، عیسیٰ بن یونس، عبد اللہ بن ابی زیاد، شہر بن حوشب، سیدہ اسماء بنت یزید رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اسم اعظم ان دو آیتوں میں ہے وَإِلَهُكُمْ إِلَهٌ وَاحِدٌ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ اور سورہ فاتحہ کی ابتدائی آیتیں (

راوی: ابو بکر، عیسیٰ بن یونس، عبد اللہ بن ابی زیاد، شہر بن حوشب، سیدہ اسماء بنت یزید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : دعاؤں کا بیان

اسم اعظم

جلد : جلد سوم   حدیث 737

راوی: عبدالرحمن بن ابراهیم دمشقی، عمرو بن ابی سلمہ، عبداللہ بن علاء، قاسم دوسری سند عبدالرحمن بن ابراهیم دمشقی، عمرو بن ابوسلمہ، عیسیٰ بن موسیٰ، غیلان بن انس، قاسم، ابی امامہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْعَلَائِ عَنْ الْقَاسِمِ قَالَ اسْمُ اللَّهِ الْأَعْظَمُ الَّذِي إِذَا دُعِيَ بِهِ أَجَابَ فِي سُوَرٍ ثَلَاثٍ الْبَقَرَةِ وَآلِ عِمْرَانَ وَطه حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ ذَكَرْتُ ذَلِكَ لِعِيسَى بْنِ مُوسَى فَحَدَّثَنِي أَنَّهُ سَمِعَ غَيْلَانَ بْنَ أَنَسٍ يُحَدِّثُ عَنْ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ

عبد الرحمن بن ابراہیم دمشقی، عمرو بن ابی سلمہ، عبد اللہ بن علاء، قاسم دوسری سند عبد الرحمن بن ابراہیم دمشقی، عمرو بن ابو سلمہ، عیسیٰ بن موسیٰ، غیلان بن انس، قاسم، ابی امامہ فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کا اسم اعظم جس کے ساتھ دعا مانگی جائے تو قبول ہوتی ہے۔

تین سورتوں میں ہے۔ سورہ بقرہ سورہ آل عمران اور طہ۔ یہ حدیث قاسم سے بواسطہ ابوامامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ مرفوعاً مروی ہے۔

راوی : عبدالرحمن بن ابراہیم دمشقی، عمرو بن ابی سلمہ، عبداللہ بن علاء، قاسم دوسری سند عبدالرحمن بن ابراہیم دمشقی، عمرو بن ابوسلمہ، عیسیٰ بن موسیٰ، غیلان بن انس، قاسم، ابی امامہ

باب : دعاؤں کا بیان

اسم اعظم

جلد : جلد سوم　　　　حدیث 738

راوی: علی بن محمد، وکیع، مالک بن مغول، عبداللہ بن حضرت بریدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ مَالِكِ بْنِ مِغْوَلٍ أَنَّهُ سَمِعَهُ مِنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِأَنَّكَ أَنْتَ اللهُ الْأَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِي لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدْ سَأَلَ اللهَ بِاسْمِهِ الْأَعْظَمِ الَّذِي إِذَا سُئِلَ بِهِ أَعْطَى وَإِذَا دُعِيَ بِهِ أَجَابَ

علی بن محمد، وکیع، مالک بن مغول، عبداللہ بن حضرت بریدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ایک شخص کو یہ کہتے سنا اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِأَنَّكَ أَنْتَ اللهُ الْأَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِي لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ تو فرمایا اس نے اللہ تعالی سے اسم اعظم کے ذریعہ سوال کیا جس کے ذریعہ سوال کیا جائے تو وہ مالک عطا فرماتا ہے اور اس کے ذریعہ دعا کی جائے تو اللہ قبول فرماتا ہے۔

راوی : علی بن محمد، وکیع، مالک بن مغول، عبداللہ بن حضرت بریدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : دعاؤں کا بیان

اسم اعظم

جلد : جلد سوم حدیث 739

راوی: علی بن محمد، وکیع، ابوخزیمہ، انس بن سیرین، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا أَبُو خُزَيْمَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ سَمِعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِأَنَّ لَكَ الْحَمْدَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيكَ لَكَ الْمَنَّانُ بَدِيعُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ فَقَالَ لَقَدْ سَأَلَ اللَّهَ بِاسْمِهِ الْأَعْظَمِ الَّذِي إِذَا سُئِلَ بِهِ أَعْطَى وَإِذَا دُعِيَ بِهِ أَجَابَ

علی بن محمد، وکیع، ابوخزیمہ، انس بن سیرین، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک مرد کو (دعامیں) یہ کہتے سنا اللّٰھُمَّ اِنِّي اَسْأَلُکَ بِاَنَّ لَکَ الْحَمْدَ لَا اِلَہَ اِلَّا اَنْتَ وَحْدَکَ لَا شَرِیکَ لَکَ الْمَنَّانُ بَدِیعُ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ ذُو الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ تو فرمایا اس نے اللہ تعالیٰ کے اسم اعظم کے ذریعہ اللہ سے سوال کیا جس کے ذریعہ مانگا جائے تو اللہ عطا فرماتا ہے اور اس کے ذریعہ دعا مانگی جائے تو اللہ قبول فرماتا ہے۔

راوی: علی بن محمد، وکیع، ابوخزیمہ، انس بن سیرین، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : دعاؤں کا بیان

اسم اعظم

جلد : جلد سوم حدیث 740

راوی: ابویوسف صیدلانی محمد بن احمد رقی، محمد بن سلمہ، فزاری، ابی شیبہ، عبداللہ بن عکیم جہنی، ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو يُوسُفَ الصَّيْدَلَانِيُّ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الرَّقِّيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ الْفَزَارِيِّ عَنْ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ

بْنِ عُكَيْمٍ الْجُهَنِيِّ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ الطَّاهِرِ الطَّيِّبِ الْمُبَارَكِ الْأَحَبِّ إِلَيْكَ الَّذِي إِذَا دُعِيتَ بِهِ أَجَبْتَ وَإِذَا سُئِلْتَ بِهِ أَعْطَيْتَ وَإِذَا اسْتُرْحِمْتَ بِهِ رَحِمْتَ وَإِذَا اسْتُفْرِجْتَ بِهِ فَرَّجْتَ قَالَتْ وَقَالَ ذَاتَ يَوْمٍ يَا عَائِشَةُ هَلْ عَلِمْتِ أَنَّ اللَّهَ قَدْ دَلَّنِي عَلَى الِاسْمِ الَّذِي إِذَا دُعِيَ بِهِ أَجَابَ قَالَتْ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي فَعَلِّمْنِيهِ قَالَ إِنَّهُ لَا يَنْبَغِي لَكِ يَا عَائِشَةُ قَالَتْ فَتَنَحَّيْتُ وَجَلَسْتُ سَاعَةً ثُمَّ قُمْتُ فَقَبَّلْتُ رَأْسَهُ ثُمَّ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ عَلِّمْنِيهِ قَالَ إِنَّهُ لَا يَنْبَغِي لَكِ يَا عَائِشَةُ أَنْ أُعَلِّمَكِ إِنَّهُ لَا يَنْبَغِي لَكِ أَنْ تَسْأَلِينَ بِهِ شَيْئًا مِنْ الدُّنْيَا قَالَتْ فَقُمْتُ فَتَوَضَّأْتُ ثُمَّ صَلَّيْتُ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ قُلْتُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَدْعُوكَ اللَّهَ وَأَدْعُوكَ الرَّحْمَنَ وَأَدْعُوكَ الْبَرَّ الرَّحِيمَ وَأَدْعُوكَ بِأَسْمَائِكَ الْحُسْنَى كُلِّهَا مَا عَلِمْتُ مِنْهَا وَمَا لَمْ أَعْلَمْ أَنْ تَغْفِرَ لِي وَتَرْحَمَنِي قَالَتْ فَاسْتَضْحَكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ إِنَّهُ لَفِي الْأَسْمَاءِ الَّتِي دَعَوْتِ بِهَا

ابویوسف صیدلانی محمد بن احمد رقی، محمد بن سلمہ، فزاری، ابی شیبہ، عبداللہ بن عکیم جہنی، ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو (دعا میں) یہ کہتے سنا (اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ الطَّاهِرِ الطَّيِّبِ الْمُبَارَكِ الْأَحَبِّ إِلَيْكَ الَّذِي إِذَا دُعِيتَ بِهِ أَجَبْتَ وَإِذَا سُئِلْتَ بِهِ أَعْطَيْتَ وَإِذَا اسْتُرْحِمْتَ بِهِ رَحِمْتَ وَإِذَا اسْتُفْرِجْتَ بِهِ فَرَّجْتَ) اور ایک روز آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا! تمہیں معلوم ہے کہ مجھے اللہ تعالیٰ نے اپنا وہ نام بتادیا ہے کہ جب وہ نام لے کر دعا کی جائے تو اللہ تعالیٰ قبول فرماتے ہیں۔ میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! میرے ماں باپ آپ پر قربان۔ مجھے وہ نام سکھا دیجئے۔ فرمایا تمہارے لئے وہ مناسب نہیں اے عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا۔ فرماتی ہیں یہ سن کر میں ہٹ گئی اور کچھ دیر بیٹھی پھر کھڑی ہوئی۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا سر مبارک چوما۔ پھر عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! مجھے وہ اسم تعلیم فرما دیجئے۔ فرمایا عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا! تمہیں سکھانا تمہارے لئے ہی موزوں نہیں اس لئے کہ مناسب نہیں کہ تم اسم کے ذریعہ دنیا کی کوئی چیز مانگو۔ فرماتی اللَّهُمَّ إِنِّي أَدْعُوكَ اللَّهَ وَأَدْعُوكَ الرَّحْمَنَ وَأَدْعُوكَ الْبَرَّ الرَّحِيمَ وَأَدْعُوكَ بِأَسْمَائِكَ الْحُسْنَى كُلِّهَا مَا عَلِمْتُ مِنْهَا وَمَا لَمْ أَعْلَمْ أَنْ تَغْفِرَ لِي وَتَرْحَمَنِي) کہا (مَا عَلِمْتُ مِنْهَا وَمَا لَمْ أَعْلَمْ أَنْ تَغْفِرَ لِي وَتَرْحَمَنِي) یہ سن کر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسکرائے اور ارشاد فرمایا وہ اسم انہیں اسماء میں سے ہے جن سے تم نے (ابھی) دعا مانگی۔

راوی : ابویوسف صیدلانی محمد بن احمد رقی، محمد بن سلمہ، فزاری، ابی شیبہ، عبداللہ بن عکیم جہنی، ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

اللہ عزوجل کے اسماء کا بیان

باب : دعاؤں کا بیان

اللہ عزوجل کے اسماء کا بیان

جلد : جلد سوم **حدیث 741**

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، عبدہ بن سلیمان، محمد بن عمرو، ابی سلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ لِلَّهِ تِسْعَةً وَتِسْعِينَ اسْمًا مِائَةً إِلَّا وَاحِدًا مَنْ أَحْصَاهَا دَخَلَ الْجَنَّةَ

ابوبکر بن ابی شیبہ، عبدہ بن سلیمان، محمد بن عمرو، ابی سلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالی کے ایک کم سو یعنی ننانوے نام ہیں۔ جو انہیں یاد کرلے (سمجھ کر اور اس کے مطابق اعتقاد بھی رکھے) وہ جنت میں داخل ہوگا۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، عبدہ بن سلیمان، محمد بن عمرو، ابی سلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : دعاؤں کا بیان

اللہ عزوجل کے اسماء کا بیان

جلد : جلد سوم **حدیث 742**

راوی: ہشام بن عمار، عبدالملک بن محمد صنعانی، ابومنذر زہیر بن محمد تیمی، موسیٰ بن عقبہ، عبدالرحمن اعرج،

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّنْعَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُنْذِرِ زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمِيمِيُّ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ لِلّٰهِ تِسْعَةً وَتِسْعِينَ اسْمًا مِائَةً إِلَّا وَاحِدًا إِنَّهُ وِتْرٌ يُحِبُّ الْوِتْرَ مَنْ حَفِظَهَا دَخَلَ الْجَنَّةَ وَهِيَ اللهُ الْوَاحِدُ الصَّمَدُ الْأَوَّلُ الْآخِرُ الظَّاهِرُ الْبَاطِنُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ الْمَلِكُ الْحَقُّ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ الْعَلِيمُ الْعَظِيمُ الْبَارُّ الْمُتَعَالِ الْجَلِيلُ الْجَمِيلُ الْحَيُّ الْقَيُّومُ الْقَادِرُ الْقَاهِرُ الْعَلِيُّ الْحَكِيمُ الْقَرِيبُ الْمُجِيبُ الْغَنِيُّ الْوَهَّابُ الْوَدُودُ الشَّكُورُ الْمَاجِدُ الْوَاجِدُ الْوَالِي الرَّاشِدُ الْعَفُوُّ الْغَفُورُ الْحَلِيمُ الْكَرِيمُ التَّوَّابُ الرَّبُّ الْمَجِيدُ الْوَلِيُّ الشَّهِيدُ الْمُبِينُ الْبُرْهَانُ الرَّءُوفُ الرَّحِيمُ الْمُبْدِئُ الْمُعِيدُ الْبَاعِثُ الْوَارِثُ الْقَوِيُّ الشَّدِيدُ الضَّارُّ النَّافِعُ الْبَاقِي الْوَاقِي الْخَافِضُ الرَّافِعُ الْقَابِضُ الْبَاسِطُ الْمُعِزُّ الْمُذِلُّ الْمُقْسِطُ الرَّزَّاقُ ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِينُ الْقَائِمُ الدَّائِمُ الْحَافِظُ الْوَكِيلُ الْفَاطِرُ السَّامِعُ الْمُعْطِي الْمُحْيِي الْمُمِيتُ الْمَانِعُ الْجَامِعُ الْهَادِي الْكَافِي الْأَبَدُ الْعَالِمُ الصَّادِقُ النُّورُ الْمُنِيرُ التَّامُّ الْقَدِيمُ الْوِتْرُ الْأَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِي لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ قَالَ زُهَيْرٌ فَبَلَغَنَا مِنْ غَيْرِ وَاحِدٍ مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ أَنَّ أَوَّلَهَا يُفْتَحُ بِقَوْلِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ لَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى

ہشام بن عمار، عبد الملک بن محمد صنعانی، ابو منذر زہیر بن محمد تیمی، موسیٰ بن عقبہ، عبد الرحمن اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ کے ننانوے نام ہیں۔ ایک کم سو۔ اللہ تعالیٰ طاق ہیں طاق کو پسند فرماتے ہیں جو ان ناموں کو محفوظ کرلے وہ جنت میں داخل ہوگا اور وہ اسماء یہ ہیں اَللہ یہ نام اللہ تعالیٰ کی ذات کے لئے مخصوص ہے۔ غیر اللہ پر اس کا اطلاق نہیں ہوسکتا نہ حقیقتاً نہ مجازاً۔ اس ذاتی نام کو چھوڑ کر باقی جتنے نام ہیں وہ سب صفاتی نام ہیں۔ یعنی اللہ تعالیٰ کی کسی صفت ہی کے اعتبار سے ہیں۔ اَلوَاحِد سردار کامل جو سب سے بے نیاز اور سب اس کے محتاج ہیں۔ اَلاول سب سے پہلا یعنی اس سے پہلے کوئی موجود نہ تھا۔ اَلاَخِر سب سے پچھلا۔ یعنی جب کوئی نہ رہے وہ موجود رہے گا۔ اَلظَّاہِرُ آشکارا ہر چیز کا وجود ظہور اللہ تعالیٰ کے وجود سے ہے لہذا کائنات کی ہر چیز اور ہر ہر ذرہ اس کی ہستی اور وجود پر روشن دلیل ہے لہذا اللہ تعالیٰ خوب ظاہر ہے۔ اس کا ایک مطلب غالب بھی ہے یعنی وہ ایسا غلبہ والا ہے کہ اس سے اوپر کوئی قوت نہیں ہے۔ اَلبَاطِنُ پوشیدہ۔ اس کی

ذات کی کنہ اور اسکی صفات کے حقائق تک عقل کی رسائی نہیں ہے۔ کسی ایک صفت کا احاطہ بھی کوئی نہیں کر سکتا۔ نہ اپنی رائے سے اسکی کچھ کیفیت بیان کر سکتا ہے لہذا اس اعتبار سے اس سے زیادہ کوئی پوشیدہ نہیں ہے۔ نیز وہ ایسا چھپا ہے کہ اس سے پرے کوئی جگہ نہیں جہاں اس کی آنکھ سے اوجھل ہو کر پناہ مل سکے۔ اَلْخَالِقُ مشیت اور حکمت کے مطابق ٹھیک اندازہ کرنے والا اور اس اندازہ کے مطابق پیدا کرنے والا۔ اس نے ہر چیز کی ایک خاص مقدار مقرر کر دی۔ کسی کو چھوٹا اور کسی کو بڑا اور کسی کو انسان اور کسی کو حیوان کسی کو پہاڑ اور کسی کو پتھر اور کسی کو مکھی اور کسی کو مچھر غرض ہر ایک کی ایک خاص مقدار مقرر کر دی ہے۔ اَلْبَارِیُ بلا کسی اصل کے اور بلا کسی خلل کے پیدا کرنے والا۔ اَلْمُصَوِّرُ طرح طرح کی صورتیں بنانے والا کہ ہر صورت دوسری صورت سے جدا اور ممتاز ہے۔ اَلْمَلِکُ بادشاہ حقیقی اپنی تدبیر اور تصرف میں مختار مطلق۔ اَلْحَقُّ ثابت اور برحق۔ اسکی خدائی اور شہنشائی حق ہے اور حقیقی ہے۔ اس کے سوا سب غیر حقیقی اور ہیچ ہے۔ اَلسَّلَامُ آفتوں اور عیبوں سے سالم اور سلامتی کا عطا کرنے والا۔ اَلْمُؤْمِنُ مخلوق کو آفتوں سے امن دینے والا اور امن کے سامان پیدا کرنے والا۔ اَلْمُهَیْمِنُ ہر چیز کا نگہبان۔ اَلْعَزِیْزُ عزت والا اور غلبہ والا۔ کوئی اس کا مقابلہ نہیں کر سکتا اور نہ کوئی اس پر غلبہ پا سکتا ہے۔ اَلْجَبَّارُ جبر اور قہر والا۔ ٹوٹے ہوئے کا جوڑنے والا اور بگڑے ہوئے کا درست کرنے والا۔ اَلْمُتَکَبِّرُ انتہائی بلند اور برتر جس کے سامنے سب حقیر ہیں۔ اَلرَّحْمٰنُ نہایت رحم والا۔ اَلرَّحِیْمُ بڑا مہربان۔ اَللَّطِیْفُ باریک بین یعنی ایسی خفی اور باریک چیزوں کا ادراک کرنے والا جہاں نگاہیں نہیں پہنچ سکتیں۔ بڑا لطف و کرم کرنے والا بھی ہے۔ اَلْخَبِیْرُ بڑا آگاہ اور باخبر ہے۔ وہ ہر چیز کی حقیقت کو جانتا ہے۔ ہر چیز کی اس کو خبر ہے۔ یہ ناممکن ہے کوئی چیز موجود ہو اور اللہ کو اس کی خبر نہ ہو۔ اَلسَّمِیْعُ سب کچھ سننے والا۔ اَلْبَصِیْرُ سب کچھ دیکھنے والا۔ العلیم بہت جاننے والا۔ جس سے کوئی چیز مخفی نہیں ہو سکتی۔ اسکا علم تمام کائنات کے ظاہر اور باطن کو محیط ہے۔ اَلْعَظِیْمُ بہت عظمت والا۔ اَلْبَارُّ بڑا اچھا سلوک کرنے والا۔ اَلْمُتَعَالِ بہت بلند۔ اَلْجَلِیْلُ۔ بزرگ قدر۔ اَلْجَمِیْلُ بہت جمال والا۔ اَلْحَیُّ بذات خود زندہ اور قائم بالذات جسکی ذات قائم ہو جس کی حیات کو کبھی زوال نہیں۔ اَلْقَیُّوْمُ کائنات عالم کی ذات وصفات کا قائم رکھنے والا اور تھامنے والا۔ اَلْقَادِرُ قدرت والا۔ اسے اپنے کام میں کسی آلہ کی بھی ضرورت نہیں اور وہ عجز اور لاچارگی سے پاک اور منزہ ہے۔ اَلْقَاہِرُ غلبہ والا۔ اَلْعَلِیُّ بہت بلند و برتر کہ اس سے اوپر کسی کا مرتبہ نہیں۔ اَلْحَکِیْمُ بڑی حکمتوں والا۔ اس کا کوئی کام حکمت سے خالی نہیں اور وہ ہر چیز کی مصلحتوں سے واقف ہے۔ اَلْقَرِیْبُ بہت قریب۔ اَلْمُجِیْبُ دعاؤں کا قبول کرنے والا اور بندوں کی پکار کا جواب دینے والا۔ اَلْغَنِیُّ بڑا بے نیاز اور بے پرواہ۔ اسے کسی کی حاجت نہیں اور کوئی بھی اس سے مستغنی نہیں۔ اَلْوَہَّابُ بغیر غرض کے اور بغیر عوض کے خوب دینے والا۔ بندہ بھی کچھ بخشش کرتا ہے مگر اسکی بخشش ناقص اور ناتمام ہے کیونکہ بندہ کسی کو کچھ روپیہ پیسہ دے سکتا ہے مگر صحت اور عافیت نہیں دے سکتا جبکہ اللہ تعالی کی بخشش میں سب کچھ ہی داخل ہے۔ اَلْوَدُوْدُ بڑا محبت کرنے والا۔ یعنی بندوں کی خوب رعایت کرنے والا اور ان پر خوب انعام کرنے والا۔ اَلشَّکُوْرُ بہت قدردان۔ اَلْمَاجِدُ بڑی بزرگی والا بزرگ مطلق۔ اَلْوَاجِدُ غنی اور بے پرواہ کہ کسی چیز میں کسی کا محتاج نہیں یا یہ معنی کہ اپنی مراد کو پانے والا جو چاہتا ہے وہی ہوتا ہے۔ اَلْوَالِی

کارساز اور مالک اور تمام کاموں کا متولی اور منظم۔ اَلرَّاشِدُ راہ راست پر لانے والا۔ اَلعَفُوُّ بہت معاف کرنے والا۔ اَلغَفُورُ بہت بخشنے والا۔ اَلحَلِیمُ بڑا ہی بردبار۔ اسی لئے علانیہ نافرمانی بھی اس کو مجرمین کو فوری سزا پر آمادہ نہیں کرتی اور گناہوں کی وجہ سے وہ رزق بھی نہیں روکتا۔ اَلکَرِیمُ بہت مہربان۔ اَلتواب توبہ قبول کرنے والا۔ اَلرَّبُّ پروردگار اَلمَجِیدُ بڑا بزرگ۔ وہ اپنی ذات اور صفات اور افعال میں بزرگ ہے۔ اَلوَلِیُّ مددگار اور دوست رکھنے والا یعنی اہل ایمان کا محب اور ناصر۔ اَلشَّھِیدُ حاضر و ناظر اور ظاہر و باطن پر مطلع اور بعض کہتے ہیں کہ امور ظاہرہ کے جاننے والے کو شہید کہتے ہیں اور مطلق جاننے والے کو علیم کہتے ہیں۔ اَلمُبِینُ حق و باطل کو جدا جدا کرنے والا۔ اَلبُرہَانُ دلیل۔ اَلرَّؤُوفُ بڑا ہی مہربان جسکی رحمت کی غایت اور انتہاء نہیں۔ اَلمُبدِیُٔ پہلی بار پیدا کرنے والا اور عدم سے وجود میں لانے والا۔ اَلمُعِیدُ دوبارہ پیدا کرنے والا۔ پہلی بار بھی اسی نے پیدا کیا اور قیامت کے دن بھی وہی دوبارہ پیدا کرے گا اور معدومات کو دوبارہ ہستی کا لباس پہنائے گا۔ اَلبَاعِثُ مردوں کو زندہ کر کے قبروں سے اٹھانے والا اور سوتے ہوؤں کو جگانے والا۔ اَلوَارِثُ تمام موجودات کے فنا ہو جانے کے بعد موجود رہنے والا۔ سب کا وارث اور مالک جب سارا عالم فنا کے گھاٹ اتار دیا جائیگا تو وہ خود ہی فرمائے گا (لِمَنِ المُلکُ الیَومُ) آج کے دن کس کی بادشاہی ہے؟ اور خود ہی جواب دے گا۔ (لِلّٰہِ الوَاحِدِ القَھَّارِ) ایک قہار اللہ کی۔ اَلقَوِیُّ بہت زور آور۔ اَلشَّدِیدُ سخت۔ اَلضَّارُّ اَلنَّافِعُ ضرر پہنچانے والا یعنی نفع اور ضرر سب اسکے ہاتھ میں ہے۔ خیر اور شر اور نفع و ضرر سب اسکی طرف سے ہے۔ اَلبَاقِی ہمیشہ باقی رہنے والا۔ یعنی دائم الوجود جسکو کبھی فنا نہیں اور اسکے وجود کی کوئی انتہا نہیں۔ اللہ تعالی واجب الوجود ہے۔ ماضی کے اعتبار سے وہ قدیم ہے اور مستقبل کے لحاظ سے وہ باقی ہے۔ ورنہ اسکی ذات کے لحاظ سے وہاں نہ ماضی ہے اور نہ مستقبل ہے اور وہ بذات خود باقی ہے۔ اَلوَاقِیُّ بچانے والا۔ اَلخَافِضُ الرَّافِعُ پست کرنے والا اور بلند کرنے والا۔ وہ جسکو چاہے پست کرے اور جس کو چاہے بلند کرے۔ اَلقَابِضُ تنگی کرنے والا۔ اَلبَاسِطُ فراخی کرنے والا۔ یعنی حسی اور معنوی رزق کی تنگی اور فراخی سب اس کے ہاتھ میں ہے۔ کسی پر رزق کو فراخ کیا اور کسی پر تنگ کیا۔ اَلمُعِزُّ اَلمُذِلُّ عزت دینے والا اور ذلت دینے والا۔ وہ جسکو چاہے عزت دے اور جسکو چاہے ذلت دے۔ اَلمُقسِطُ عدل و انصاف قائم کرنے والا۔ اَلرَّزَّاقُ بہت بڑا روزی دینے والا اور روزی کا پیدا کرنے والا۔ رزق اور مرزوق سب اسی کی مخلوق ہے۔ ذُوالقُوَّۃِ قوت والا۔ اَلمَتِینُ شدید قوت والا جس میں ضعف اضمحلال اور کمزوری کا امکان نہیں اور اسکی قوت میں کوئی اس کا مقابل اور شریک نہیں۔ اَلقَائِمُ ہمیشہ قائم رہنے والا۔ اَلدَّائِمُ برقرار۔ اَلحَافِظُ بچانے والا۔ اَلوَکِیلُ کارساز یعنی جسکی طرف دوسرے اپنا کام سپرد کر دیں وہی بندوں کا کام بنانے والا ہے۔ اَلفَاطِرُ پیدا کرنے والا۔ السَّامِعُ سننے والا۔ المُعطِي عطا کرنے والا۔ المُحیِي زندگی دینے والا۔ المُمِیتُ موت دینے والا۔ المَانِعُ روک دینے اور باز رکھنے والا۔ جس چیز کو وہ روک لے کوئی اس کو دے نہیں سکتا۔ الجَامِعُ سب لوگوں کو جمع کرنے والا یعنی قیامت کے دن اور مرکب اشیاء میں تمام متفرق چیزوں کو جمع کرنے والا۔ الھَادِي سیدھی راہ دکھانے اور بتانے والا کہ یہ راہ سعادت ہے اور یہ راہ شقاوت ہے اور سیدھی راہ پر چلانے والا بھی ہے۔ الکَافِي کفایت کرنے والا۔ الاَبَدُ ہمیشہ برقرار العَالِمُ جاننے والا۔ الصَّادِقُ سچا۔ النُّورُ وہ بذات خود ظاہر اور روشن

ہے اور دوسروں کو ظاہر اور روشن کرنے والا ہے۔ نور اس چیز کو کہتے ہیں کہ جو خود ظاہر ہو اور دوسرے کو ظاہر کرتا ہو۔ آسمان و زمین سب ظلمت عدم میں چھپے ہوئے تھے۔ اللہ نے انکو عدم کی ظلمت سے نکال کر نور وجود عطا کیا۔ جس سے سب ظاہر ہو گئے۔ اس لئے وہ نور السموات والارض یعنی آسمان و زمین کا نور ہے۔ الْمُنِیرُ روشن کرنے والا۔ التَّامُّ ہر کام کو پورا کرنے والا۔ الْقَدِیمُ ازلی۔ الْوِتْرُ یکتا (طاق اکیلا) الْأَحَدُ ذات وصفات میں یکتا اور یگانہ۔ یعنی بے مثال اور بے نظیر۔ الصَّمَدُ جو کسی کا محتاج نہیں۔ ہر ایک اس کا محتاج ہے۔ الَّذِي لَمْ يَلِدْ جس کی اولاد نہیں۔ وَلَمْ يُولَدْ اور جو کسی کی اولاد نہیں۔ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ احد اور کوئی اس کا ہمسر نہیں۔

راوی : ہشام بن عمار، عبدالملک بن محمد صنعانی، ابومنذر زہیر بن محمد تیمی، موسیٰ بن عقبہ، عبدالرحمن اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

والد اور مظلوم کی دعا۔

باب : دعاؤں کا بیان

والد اور مظلوم کی دعا۔

جلد : جلد سوم حدیث 743

راوی: ابوبکر، عبداللہ بن بکر سہمی، ہشام دستوائی، یحییٰ بن ابی کثیر، ابی جعفر، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ بَكْرٍ السَّهْمِيُّ عَنْ هِشَامٍ الدَّسْتُوَائِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثُ دَعَوَاتٍ يُسْتَجَابُ لَهُنَّ لَا شَكَّ فِيهِنَّ دَعْوَةُ الْمَظْلُومِ وَدَعْوَةُ الْمُسَافِرِ وَدَعْوَةُ الْوَالِدِ لِوَلَدِهِ

ابوبکر، عبداللہ بن بکر سہمی، ہشام دستوائی، یحییٰ بن ابی کثیر، ابی جعفر، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا تین دعائیں قبول ہوتی ہیں ان میں کچھ شک نہیں۔ (1) مظلوم کی دعا (2) مسافر کی دعا اور

(3)والد کی دعا اولاد کے حق میں۔

راوی : ابو بکر، عبداللہ بن بکر سہمی، ہشام دستوائی، یحییٰ بن ابی کثیر، ابی جعفر، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : دعاؤں کا بیان

والد اور مظلوم کی دعا۔

جلد : جلد سوم حدیث 744

راوی: محمد بن یحیی، ابوسلمہ، حبابہ، عجلان، ام حفص، صفیہ بنت جریر، ام حکیم بنت جریر، حضرت ام حکیم بنت وداع خزاعیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ حَدَّثَتْنَا حُبَابَةُ ابْنَةُ عَجْلَانَ عَنْ أُمِّهَا أُمِّ حَفْصٍ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ جَرِيرٍ عَنْ أُمِّ حَكِيمٍ بِنْتِ وَدَّاعٍ الْخُزَاعِيَّةِ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ دُعَاءُ الْوَالِدِ يُفْضِي إِلَى الْحِجَابِ

محمد بن یحییٰ، ابوسلمہ، حبابہ، عجلان، ام حفص، صفیہ بنت جریر، ام حکیم بنت جریر، حضرت ام حکیم بنت وداع خزاعیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے سنا والد کی دعا (اللہ کے خاص) حجاب تک پہنچ جاتی ہے۔(یعنی قبول ہوتی ہے)۔

راوی : محمد بن یحیی، ابوسلمہ، حبابہ، عجلان، ام حفص، صفیہ بنت جریر، ام حکیم بنت جریر، حضرت ام حکیم بنت وداع خزاعیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

دعا میں حد سے بڑھنا منع ہے۔

باب : دعاؤں کا بیان

دعا میں حد سے بڑھنا منع ہے۔

جلد : جلد سوم حدیث 745

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، عفان، حماد بن سلمہ، سعید جریری، ابی نعامہ، حضرت عبداللہ بن مغفل

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَنْبَأَنَا سَعِيدٌ الْجُرَيْرِيُّ عَنْ أَبِي نَعَامَةَ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مُغَفَّلٍ سَمِعَ ابْنَهُ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْقَصْرَ الْأَبْيَضَ عَنْ يَمِينِ الْجَنَّةِ إِذَا دَخَلْتُهَا فَقَالَ أَيْ بُنَيَّ سَلْ اللَّهَ الْجَنَّةَ وَعُذْ بِهِ مِنْ النَّارِ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ سَيَكُونُ قَوْمٌ يَعْتَدُونَ فِي الدُّعَاءِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عفان، حماد بن سلمہ، سعید جریری، ابی نعامہ، حضرت عبداللہ بن مغفل نے اپنے صاحبزادے کو یہ دعا مانگتے سنا اے اللہ! میں آپ سے مانگتا ہوں سفید محل جنت کے دائیں حصہ میں جب میں جنت میں داخل ہوں۔ تو فرمایا پیارے بیٹے! اللہ سے جنت مانگو اور دوزخ سے اللہ کی پناہ مانگو (اور بس) کیونکہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے سنا عنقریب کچھ لوگ دعا میں حد سے بڑھنا شروع کر دیں گے۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، عفان، حماد بن سلمہ، سعید جریری، ابی نعامہ، حضرت عبداللہ بن مغفل

دعا میں ہاتھ اٹھانا۔

باب : دعاؤں کا بیان

دعا میں ہاتھ اٹھانا۔

جلد : جلد سوم حدیث 746

راوی: ابوبشر بکر بن خلف، ابن ابی عدی، جعفر بن میمون، ابی عثمان، حضرت سلمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بِشْرٍ بَکْرُ بْنُ خَلَفٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مَيْمُونٍ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ سَلْمَانَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ رَبَّکُمْ حَيِيٌّ کَرِيمٌ يَسْتَحْيِي مِنْ عَبْدِهِ أَنْ يَرْفَعَ إِلَيْهِ يَدَيْهِ فَيَرُدَّهُمَا صِفْرًا أَوْ قَالَ خَائِبَتَيْنِ

ابوبشر بکر بن خلف، ابن ابی عدی، جعفر بن میمون، ابی عثمان، حضرت سلمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تمہارا پروردگار بہت باحیاء اور کریم (معزز ومہربان اور جوادفیاض) ہے۔ اسے اس بات سے حیاء آتی ہے کہ اسکا بندہ اس کے سامنے اپنے دونوں ہاتھ پھیلائے پھر وہ اسکے ہاتھ خالی اور ناکام لوٹا دے۔

راوی: ابوبشر بکر بن خلف، ابن ابی عدی، جعفر بن میمون، ابی عثمان، حضرت سلمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: دعاؤں کا بیان

دعا میں ہاتھ اٹھانا۔

جلد: جلد سوم حدیث 747

راوی: محمد بن صباح، عائذ بن حبیب، صالح بن حسان، محمد بن کعب قرظی، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا عَائِذُ بْنُ حَبِيبٍ عَنْ صَالِحِ بْنِ حَسَّانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ کَعْبٍ الْقُرَظِيِّ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَعَوْتَ اللَّهَ فَادْعُ بِبُطُونِ کَفَّيْکَ وَلَا تَدْعُ بِظُهُورِهِمَا فَإِذَا فَرَغْتَ فَامْسَحْ بِهِمَا وَجْهَکَ

محمد بن صباح، عائذ بن حبیب، صالح بن حسان، محمد بن کعب قرظی، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم اللہ سے دعا مانگو تو اپنی ہتھیلیاں اوپر رکھو اور ہاتھوں کی پشت اوپر مت رکھو اور جب فارغ ہو جاؤ تو دونوں ہاتھ اپنے چہرہ پر پھیر لو۔

راوی : محمد بن صباح، عائذ بن حبیب، صالح بن حسان، محمد بن کعب قرظی، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

صبح وشام کی دعا۔

باب : دعاؤں کا بیان

صبح وشام کی دعا۔

جلد : جلد سوم حدیث 748

راوی: ابوبکر، حسن بن موسیٰ، حماد بن سلمہ، سہیل بن ابی صالح، حضرت ابوعیاش رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي عَيَّاشٍ الزُّرَقِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ حِينَ يُصْبِحُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ كَانَ لَهُ عَدْلَ رَقَبَةٍ مِنْ وَلَدِ إِسْمَعِيلَ وَحُطَّ عَنْهُ عَشْرُ خَطِيئَاتٍ وَرُفِعَ لَهُ عَشْرُ دَرَجَاتٍ وَكَانَ فِي حِرْزٍ مِنْ الشَّيْطَانِ حَتَّى يُمْسِيَ وَإِذَا أَمْسَى فَمِثْلُ ذَلِكَ حَتَّى يُصْبِحَ قَالَ فَرَأَى رَجُلٌ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيمَا يَرَى النَّائِمُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَبَا عَيَّاشٍ يَرْوِي عَنْكَ كَذَا وَكَذَا فَقَالَ صَدَقَ أَبُو عَيَّاشٍ

ابو بکر، حسن بن موسی، حماد بن سلمہ، سہیل بن ابی صالح، حضرت ابو عیاش رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو صبح کے وقت یہ دعا مانگے لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہُ لَا شَرِیکَ لَہُ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَھُوَ عَلَی کُلِّ شَیْئٍ قَدِیرٌ تو اسے حضرت اسماعیل کی اولاد میں سے ایک غلام آزاد کرنے کے برابر اجر ملے گا اور اس کی دس خطائیں معاف کر دی جائیں گی اور وہ شام تک شیطان سے محفوظ رہے گا اور شام کو یہی کلمات پڑھے تو صبح تک ایسا ہی رہے گا۔ راوی کہتے ہیں ایک مرد کو خواب میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت ہوئی تو انہوں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! ابو عیاش آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف منسوب کر کے یہ یہ حدیث بیان کرتے ہیں۔ فرمایا ابو عیاش نے سچ کہا۔

راوی : ابو بکر، حسن بن موسیٰ، حماد بن سلمہ، سہیل بن ابی صالح، حضرت ابو عیاش رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : دعاؤں کا بیان

صبح وشام کی دعا۔

جلد : جلد سوم   حدیث 749

راوی : یعقوب بن حمید بن کاسب، عبدالعزیز بن ابی حازم، سہیل، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَصْبَحْتُمْ فَقُولُوا اللَّهُمَّ بِكَ أَصْبَحْنَا وَبِكَ أَمْسَيْنَا وَبِكَ نَحْيَا وَبِكَ نَمُوتُ وَإِذَا أَمْسَيْتُمْ فَقُولُوا اللَّهُمَّ بِكَ أَمْسَيْنَا وَبِكَ أَصْبَحْنَا وَبِكَ نَحْيَا وَبِكَ نَمُوتُ وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ

یعقوب بن حمید بن کاسب، عبدالعزیز بن ابی حازم، سہیل، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا صبح کو یہ دعا پڑھا کرو اللّٰھُمَّ بِکَ اَصْبَحْنَا وَبِکَ اَمْسَیْنَا وَبِکَ نَحْیَا وَبِکَ نَمُوتُ اے اللہ! ہم نے صرف آپ کی وجہ سے (قدرت سے) صبح کی اور آپ ہی کی قدرت سے شام کی اور آپ ہی کی خاطر جیئں گے اور آپ ہی کی خاطر جان دینگے اور شام ہو تو بھی یہی دعا مانگا کرو اللّٰھُمَّ بِکَ اَمْسَیْنَا وَبِکَ اَصْبَحْنَا وَبِکَ نَحْیَا وَبِکَ نَمُوتُ وَاِلَیْکَ الْمَصِیرُ۔

راوی : یعقوب بن حمید بن کاسب، عبدالعزیز بن ابی حازم، سہیل، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : دعاؤں کا بیان

صبح وشام کی دعا۔

جلد : جلد سوم حدیث 750

راوی: محمد بن بشار، ابوداؤد، ابن ابی زناد، ابان بن عثمان، حضرت ابان بن عثمان

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبَانَ بْنِ عُثْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا مِنْ عَبْدٍ يَقُولُ فِي صَبَاحِ كُلِّ يَوْمٍ وَمَسَائِ كُلِّ لَيْلَةٍ بِسْمِ اللَّهِ الَّذِي لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ شَيْئٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَائِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَيَضُرَّهُ شَيْئٌ قَالَ وَكَانَ أَبَانُ قَدْ أَصَابَهُ طَرَفٌ مِنْ الْفَالِجِ فَجَعَلَ الرَّجُلُ يَنْظُرُ إِلَيْهِ فَقَالَ لَهُ أَبَانُ مَا تَنْظُرُ إِلَيَّ أَمَا إِنَّ الْحَدِيثَ كَمَا قَدْ حَدَّثْتُكَ وَلَكِنِّي لَمْ أَقُلْهُ يَوْمَئِذٍ لِيُمْضِيَ اللَّهُ عَلَيَّ قَدَرَهُ

محمد بن بشار، ابوداؤد، ابن ابی زناد، ابان بن عثمان، حضرت ابان بن عثمان فرماتے ہیں کہ میں نے سیدنا عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو یہ فرماتے سنا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے سنا جو بندہ بھی ہر روز صبح اور شام کو یہ کلمات کہے بِسْمِ اللَّهِ الَّذِي لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ شَيْئٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَائِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ تین بار۔۔ یہ نہیں ہو سکتا کہ اسے کوئی ضرر پہنچے۔ راوی کہتے ہیں کہ حضرت ابان کو فالج تھا۔ ایک شخص انکی طرف (تعجب سے) دیکھنے لگا تو حضرت ابان نے اس سے کہا دیکھتے کیا ہو۔ حدیث ایسے ہی ہے جیسے میں نے بیان کی لیکن ایک روز میں پڑھ نہ سکا (بھول گیا) تا کہ اللہ تعالیٰ اپنی اٹل تقدیر مجھ پر جاری فرمادیں۔

راوی: محمد بن بشار، ابوداؤد، ابن ابی زناد، ابان بن عثمان، حضرت ابان بن عثمان

باب : دعاؤں کا بیان

صبح وشام کی دعا۔

جلد : جلد سوم حدیث 751

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشر، مسعر، ابوعقیل، سابق، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے خادم حضرت

ابوسلام رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ حَدَّثَنَا أَبُو عَقِيلٍ عَنْ سَابِقٍ عَنْ أَبِي سَلَّامٍ خَادِمِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ مُسْلِمٍ أَوْ إِنْسَانٍ أَوْ عَبْدٍ يَقُولُ حِينَ يُمْسِي وَحِينَ يُصْبِحُ رَضِيتُ بِاللهِ رَبًّا وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا وَبِمُحَمَّدٍ نَبِيًّا إِلَّا كَانَ حَقًّا عَلَى اللهِ أَنْ يُرْضِيَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشر، مسعر، ابو عقیل، سابق، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے خادم حضرت ابوسلام رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو بھی مسلمان یا انسان یا بندہ (راوی کو لفظ میں شک ہے کہ کیا فرمایا تھا) صبح شام یہ کلمات کہے رَضِيتُ بِاللَّهِ رَبًّا وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا وَبِمُحَمَّدٍ نَبِيًّا تو اللہ تعالیٰ اسے روز قیامت ضرور راضی اور خوش فرمائیں گے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشر، مسعر، ابو عقیل، سابق، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے خادم حضرت ابوسلام رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : دعاؤں کا بیان

صبح وشام کی دعا۔

جلد : جلد سوم حدیث 752

راوی: علی بن محمد طنافسی، وکیع، عبادہ بن مسلم، جبیر بن ابی سلیمان بن جبیر بن مطعم، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الطَّنَافِسِيُّ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا عُبَادَةُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا جُبَيْرُ بْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ لَمْ يَكُنْ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَعُ هَؤُلَاءِ الدَّعَوَاتِ حِينَ يُمْسِي وَحِينَ يُصْبِحُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِي دِينِي وَدُنْيَايَ وَأَهْلِي وَمَالِي

اللَّهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِي وَآمِنْ رَوْعَاتِي وَاحْفَظْنِي مِنْ بَيْنِ يَدَيَّ وَمِنْ خَلْفِي وَعَنْ يَمِينِي وَعَنْ شِمَالِي وَمِنْ فَوْقِي وَأَعُوذُ بِكَ أَنْ أُغْتَالَ مِنْ تَحْتِي قَالَ وَكِيعٌ يَعْنِي الْخَسْفَ

علی بن محمد طنافسی، وکیع، عبادہ بن مسلم، جبیر بن ابی سلیمان بن جبیر بن مطعم، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صبح شام یہ دعائیں نہیں چھوڑا کرتے تھے۔ (یعنی ضرور مانگتے تھے) (اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُکَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُکَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِي دِينِي وَدُنْيَايَ وَأَهْلِي وَمَالِي اللّٰهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِي وَآمِنْ رَوْعَاتِي وَاحْفَظْنِي مِنْ بَيْنِ يَدَيَّ وَمِنْ خَلْفِي وَعَنْ يَمِينِي وَعَنْ شِمَالِي وَمِنْ فَوْقِي وَأَعُوذُ بِکَ أَنْ أُغْتَالَ مِنْ تَحْتِي) وکیع نے کہا کہ آخری جملہ میں دھنسنے سے پناہ مانگی۔

راوی : علی بن محمد طنافسی، وکیع، عبادہ بن مسلم، جبیر بن ابی سلیمان بن جبیر بن مطعم، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : دعاؤں کا بیان

صبح وشام کی دعا۔

جلد : جلد سوم حدیث 753

راوی: علی بن محمد، ابراهیم بن عیینہ، ولید بن ثعلبہ، عبداللہ بن حضرت بریدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عُيَيْنَةَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ ثَعْلَبَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ أَنْتَ رَبِّي لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ خَلَقْتَنِي وَأَنَا عَبْدُكَ وَأَنَا عَلَى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ أَبُوءُ بِنِعْمَتِكَ وَأَبُوءُ بِذَنْبِي فَاغْفِرْ لِي فَإِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَهَا فِي يَوْمِهِ وَلَيْلَتِهِ فَمَاتَ فِي ذَلِكَ الْيَوْمِ أَوْ تِلْكَ اللَّيْلَةِ دَخَلَ الْجَنَّةَ إِنْ شَاءَ اللَّهُ تَعَالَى

علی بن محمد، ابراہیم بن عیینہ، ولید بن ثعلبہ، عبداللہ بن حضرت بریدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا(سید الاستغفار) اللّٰھُمَّ أَنْتَ رَبِّي لَا إِلٰہَ إِلَّا أَنْتَ خَلَقْتَنِي وَ أَنَا عَبْدُکَ وَ أَنَا عَلٰی عَھْدِکَ وَوَعْدِکَ مَا اسْتَطَعْتُ أَعُوذُ بِکَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ أَبُوئُ بِنِعْمَتِکَ وَ أَبُوئُ بِذَنْبِي فَاغْفِرْلِي فَإِنَّہُ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ اے اللہ! آپ میرے پروردگار ہیں۔ آپ کے علاوہ کوئی معبود نہیں۔ آپ نے مجھے پیدا فرمایا۔ میں آپ کا بندہ ہوں۔ میں آپ کے عہد (عہد الست) اور وعدہ پر بقدر استطاعت قائم ہوں۔ میں نے جو احکام کئے انکے شر سے میں آپ کی پناہ چاہتا ہوں۔ آپ کے انعامات کا قائل اور معترف ہوں اور اپنے گناہوں کا اقراری۔ اسلئے میری بخشش فرما دیجئے کہ گناہوں کو صرف آپ ہی بخشتے ہیں۔ جو بندہ یہ کلمات دن یا رات میں کہے پھر اسی دن یا رات کو اسے موت آجائے تو ان شاء اللہ جنت میں داخل ہوگا۔

راوی : علی بن محمد، ابراہیم بن عیینہ، ولید بن ثعلبہ، عبداللہ بن حضرت بریدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

سونے کے لئے بستر پر آئے تو کیا دعا مانگے؟

باب : دعاؤں کا بیان

سونے کے لئے بستر پر آئے تو کیا دعا مانگے؟

جلد : جلد سوم　　　حدیث 754

راوی: محمد بن عبد الملک بن ابی شوارب، عبد العزیز بن مختار، سہیل، حضرت ابوهریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي الشَّوَارِبِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْمُخْتَارِ حَدَّثَنَا سُهَيْلٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ إِذَا أَوَى إِلَى فِرَاشِهِ اللَّهُمَّ رَبَّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَرَبَّ كُلِّ شَيْءٍ فَالِقَ الْحَبِّ وَالنَّوَى مُنْزِلَ التَّوْرَاةِ وَالْإِنْجِيلِ وَالْقُرْآنِ الْعَظِيمِ أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ دَابَّةٍ أَنْتَ آخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا أَنْتَ الْأَوَّلُ فَلَيْسَ قَبْلَكَ شَيْءٌ وَأَنْتَ الْآخِرُ فَلَيْسَ بَعْدَكَ شَيْءٌ وَأَنْتَ الظَّاهِرُ فَلَيْسَ فَوْقَكَ شَيْءٌ وَأَنْتَ الْبَاطِنُ فَلَيْسَ دُونَكَ شَيْءٌ اقْضِ عَنِّي الدَّيْنَ وَأَغْنِنِي مِنْ الْفَقْرِ

محمد بن عبد الملک بن ابی شوارب، عبد العزیز بن مختار، سہیل، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب سونے کیلئے بستر پر آتے تو یہ دعا مانگا کرتے اللَّهُمَّ رَبَّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَرَبَّ كُلِّ شَيْءٍ فَالِقَ الْحَبِّ وَالنَّوَى مُنْزِلَ التَّوْرَاةِ وَالْإِنْجِيلِ وَالْقُرْآنِ الْعَظِيمِ أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ دَابَّةٍ أَنْتَ آخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا أَنْتَ الْأَوَّلُ فَلَيْسَ قَبْلَكَ شَيْءٌ وَأَنْتَ الْآخِرُ فَلَيْسَ بَعْدَكَ شَيْءٌ وَأَنْتَ الظَّاهِرُ فَلَيْسَ فَوْقَكَ شَيْءٌ وَأَنْتَ الْبَاطِنُ فَلَيْسَ دُونَكَ شَيْءٌ اقْضِ عَنِّي الدَّيْنَ وَأَغْنِنِي مِنْ الْفَقْرِ اے اللہ! آسمانوں اور زمین کے رب اور ہر چیز کے رب! دانے اور گٹھلی کو چیرنے والے (اگانے والے) تورات انجیل اور قرآن عظیم کو نازل فرمانے والے۔ میں ہر جانور کی برائی سے آپ کی پناہ میں آتا ہوں کہ جس کی پیشانی آپ کے قبضہ میں ہے۔ آپ اول ہیں آپ سے پہلے کوئی چیز نہ تھی اور آپ ہی آخر ہیں آپ کے بعد کچھ نہیں۔ آپ ہی ظاہر ہیں آپ سے اوپر کوئی چیز نہیں اور آپ ہی باطن ہیں کہ آپ سے زیادہ پوشیدہ کوئی چیز نہیں۔ میری طرف سے قرض ادا کر دیجئے اور مجھے مفلس سے غنی کر دیجئے۔

راوی : محمد بن عبد الملک بن ابی شوارب، عبد العزیز بن مختار، سہیل، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : دعاؤں کا بیان

سونے کے لئے بستر پر آئے تو کیا دعا مانگے؟

جلد : جلد سوم حدیث 755

راوی : ابوبکر، عبداللہ بن نمیر، عبیداللہ، سعید بن ابی سعید، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أَرَادَ أَحَدُكُمْ أَنْ يَضْطَجِعَ عَلَى فِرَاشِهِ فَلْيَنْزِعْ دَاخِلَةَ إِزَارِهِ ثُمَّ لِيَنْفُضْ بِهَا فِرَاشَهُ فَإِنَّهُ لَا يَدْرِي مَا خَلَفَهُ عَلَيْهِ ثُمَّ لِيَضْطَجِعْ عَلَى شِقِّهِ الْأَيْمَنِ ثُمَّ لِيَقُلْ رَبِّ بِكَ وَضَعْتُ جَنْبِي وَبِكَ أَرْفَعُهُ فَإِنْ أَمْسَكْتَ نَفْسِي فَارْحَمْهَا وَإِنْ أَرْسَلْتَهَا فَاحْفَظْهَا بِمَا حَفِظْتَ بِهِ عِبَادَكَ الصَّالِحِينَ

ابو بکر، عبداللہ بن نمیر، عبید اللہ، سعید بن ابی سعید، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وآلہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی اپنے بستر پر لیٹنے کا ارادہ کرے تو اپنے ازار کا کنارہ کھول لے اور اس سے اپنا بستر جھاڑ لے۔ اسلئے کہ اسے معلوم نہیں کہ اس کے پیچھے بستر پر کیا کچھ آیا (کوئی موذی چیز ہی آسکتی ہے) پھر دائیں کروٹ پر لیٹ جائے۔ پھر یہ دعا پڑھے۔ رَبِّ بِکَ وَضَعْتُ جَنْبِي وَبِکَ أَرْفَعُهُ فَإِنْ أَمْسَکْتَ نَفْسِي فَارْحَمْهَا وَإِنْ أَرْسَلْتَهَا فَاحْفَظْهَا بِمَا حَفِظْتَ بِهِ عِبَادَکَ الصَّالِحِينَ اے اللہ ! آپ ہی کے بھروسہ پر میں نے اپنی کروٹ رکھی (لیٹا) اور آپ ہی کے امر سے میں اٹھوں گا۔ اگر آپ میری جان روک لیں تو اس پر رحمت فرمائیں اور اگر چھوڑ دیں (اور میں بیدار رہوں) تو اس کی ایسے ہی حفاظت فرمایئے جیسے آپ اپنے نیک بندوں کی حفاظت فرماتے ہیں۔

راوی : ابو بکر، عبد اللہ بن نمیر، عبید اللہ، سعید بن ابی سعید، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : دعاؤں کا بیان

سونے کے لئے بستر پر آئے تو کیا دعا مانگے ؟

جلد : جلد سوم حدیث 756

راوی : ابوبکر، یونس بن محمد، سعیدبن شرحبیل، لیث بن سعدعقیل، ابن شہاب، عروہ بن زبیر، ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو بَکْرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَسَعِيدُ بْنُ شُرَحْبِيلَ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ أَخْبَرَهُ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ کَانَ إِذَا أَخَذَ مَضْجَعَهُ نَفَثَ فِي يَدَيْهِ وَقَرَأَ بِالْمُعَوِّذَتَيْنِ وَمَسَحَ بِهِمَا جَسَدَهُ

ابو بکر، یونس بن محمد، سعید بن شر حبیل، لیث بن سعد عقیل، ابن شہاب، عروہ بن زبیر، ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب اپنے بستر پر تشریف لاتے تو اپنے دونوں ہاتھوں میں پھونکتے اور معوذتین پڑھتے اور دونوں ہاتھ پورے جسم پر پھیر لیتے۔

راوی : ابو بکر، یونس بن محمد، سعید بن شرحبیل، لیث بن سعد عقیل، ابن شہاب، عروہ بن زبیر، ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : دعاؤں کا بیان

سونے کے لئے بستر پر آئے تو کیا دعا مانگے؟

جلد : جلد سوم حدیث 757

راوی : علی بن محمد، وکیع، سفیان، ابواسحق، حضرت براء بن عاذب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِرَجُلٍ إِذَا أَخَذْتَ مَضْجَعَكَ أَوْ أَوَيْتَ إِلَى فِرَاشِكَ فَقُلْ اللَّهُمَّ أَسْلَمْتُ وَجْهِي إِلَيْكَ وَأَلْجَأْتُ ظَهْرِي إِلَيْكَ وَفَوَّضْتُ أَمْرِي إِلَيْكَ رَغْبَةً وَرَهْبَةً إِلَيْكَ لَا مَلْجَأَ وَلَا مَنْجَأَ مِنْكَ إِلَّا إِلَيْكَ آمَنْتُ بِكِتَابِكَ الَّذِي أَنْزَلْتَ وَنَبِيِّكَ الَّذِي أَرْسَلْتَ فَإِنْ مِتَّ مِنْ لَيْلَتِكَ مِتَّ عَلَى الْفِطْرَةِ وَإِنْ أَصْبَحْتَ أَصْبَحْتَ وَقَدْ أَصَبْتَ خَيْرًا كَثِيرًا

علی بن محمد، وکیع، سفیان، ابو اسحاق، حضرت براء بن عاذب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک شخص سے فرمایا جب تم سونے کے لئے اپنے بستر پر آؤ تو یہ دعا پڑھا کرو اللّٰھُمَّ اَسْلَمْتُ وَجْھِي اِلَیْکَ وَاَلْجَأْتُ ظَھْرِي اِلَیْکَ وَفَوَّضْتُ اَمْرِي اِلَیْکَ رَغْبَۃً وَرَھْبَۃً اِلَیْکَ لَامَلْجَأَ وَلَا مَنْجَأَ مِنْکَ اِلَّا اِلَیْکَ آمَنْتُ بِکِتَابِکَ الَّذِي اَنْزَلْتَ وَنَبِیِّکَ الَّذِي اَرْسَلْتَ اے اللہ! میں نے اپنا چہرہ آپ کے لئے جھکا دیا اور اپنی پشت پر آپ کے سہارے پر رکھی اور اپنا معاملہ آپ کے سپرد کر دیا۔ آپ کی طرف رغبت سے اور آپ ہی کے خوف سے کوئی ٹھکانہ نہیں اور کوئی پناہ نہیں آپ سے مگر آپ ہی کا ڈر ہے۔ میں آپ کی کتاب پر ایمان لایا جو آپ نے اتاری اور آپ کے نبی پر (ایمان لایا) جنہیں آپ نے بھیجا۔ اگر تم اسی رات میں مر گئے تو تمہاری موت فطرت (دین حق) پر آئی اور اگر تم نے صبح کی تو تمہیں بہت بھلائی حاصل ہوئی۔

راوی : علی بن محمد، وکیع، سفیان، ابواسحق، حضرت براء بن عاذب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : دعاؤں کا بیان

سونے کے لئے بستر پر آئے تو کیا دعا مانگے؟

جلد : جلد سوم　　　حدیث 758

راوی: علی بن محمد، وکیع، اسرائیل، اسحق، ابی عبیدہ، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أَوَى إِلَى فِرَاشِهِ وَضَعَ يَدَهُ يَعْنِي الْيُمْنَى تَحْتَ خَدِّهِ ثُمَّ قَالَ اللَّهُمَّ قِنِي عَذَابَكَ يَوْمَ تَبْعَثُ أَوْ تَجْمَعُ عِبَادَكَ

علی بن محمد، وکیع، اسرائیل، اسحاق، ابی عبیدہ، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب سونے کے لئے اپنے بستر پر تشریف لاتے تو اپنا دایاں ہاتھ رخسار مبارک کے نیچے رکھتے پھر کہتے اللَّهُمَّ قِنِي عَذَابَکَ يَوْمَ تَبْعَثُ أَوْ تَجْمَعُ عِبَادَکَ اے اللہ! مجھے اپنے عذاب سے بچا دیجئے۔ جس روز آپ اپنے بندوں کو اٹھائیں گے جمع کریں گے۔

راوی: علی بن محمد، وکیع، اسرائیل، اسحق، ابی عبیدہ، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

رات میں بیدار ہو تو کیا پڑھے؟

باب : دعاؤں کا بیان

رات میں بیدار ہو تو کیا پڑھے؟

جلد : جلد سوم　　　حدیث 759

راوی: عبدالرحمن بن ابراهیم دمشقی، ولیدبن مسلم، اوزاعی، عمیر بن ھانی، جنادہ بن ابی امیہ، حضرت عبادہ بن

صامت رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي عُمَيْرُ بْنُ هَانِئٍ حَدَّثَنِي جُنَادَةُ بْنُ أَبِي أُمَيَّةَ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَعَارَّ مِنْ اللَّيْلِ فَقَالَ حِينَ يَسْتَيْقِظُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ ثُمَّ دَعَا رَبِّ اغْفِرْ لِي غُفِرَ لَهُ قَالَ الْوَلِيدُ أَوْ قَالَ دَعَا اسْتُجِيبَ لَهُ فَإِنْ قَامَ فَتَوَضَّأَ ثُمَّ صَلَّى قُبِلَتْ صَلَاتُهُ

عبدالرحمن بن ابراہیم دمشقی، ولید بن مسلم، اوزاعی، عمیر بن ہانی، جنادہ بن ابی امیہ، حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو رات میں اچانک بیدار ہو اور بیدار ہو کر یہ دعا پڑھے (اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحدَہُ لَا شَرِیکَ لَہُ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَھُوَ عَلَی کُلِّ شَیْئٍ قَدِیرٌ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ للّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیمِ) پھر یہ دعا مانگے اے اللہ! میری بخشش فرما دیجئے۔ اس کی بخشش ہو جائے گی۔ راوی حدیث ولید کہتے ہیں کہ یا میرے استاذ امام اوزاعی نے یہ الفاظ کہے کہ کوئی بھی دعا مانگے قبول ہو گی۔ پھر اگر کھڑا ہو کر وضو کرے پھر نماز پڑھے تو اس کی نماز بھی قبول ہو گی۔

راوی: عبدالرحمن بن ابراہیم دمشقی، ولید بن مسلم، اوزاعی، عمیر بن ہانی، جنادہ بن ابی امیہ، حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : دعاؤں کا بیان

رات میں بیدار ہو تو کیا پڑھے؟

جلد : جلد سوم حدیث 760

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، معاویہ بن ہشام، شیبان، یحییٰ، ابی سلمہ، حضرت ربیعہ بن کعب اسلمی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ أَنْبَأَنَا شَيْبَانُ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ أَنَّ رَبِيعَةَ بْنَ كَعْبٍ الْأَسْلَمِيَّ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ كَانَ يَبِيتُ عِنْدَ بَابِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ يَسْمَعُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مِنْ اللَّيْلِ سُبْحَانَ اللهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ الْهَوِيَّ ثُمَّ يَقُولُ سُبْحَانَ اللهِ وَبِحَمْدِهِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، معاویہ بن ہشام، شیبان، یحییٰ، ابی سلمہ، حضرت ربیعہ بن کعب اسلمی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دروازہ کے پاس رات گزارتے اور وہ رات میں نبی کو بہت دیر تک یہ کہتے سنتے سُبْحَانَ اللّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِینَ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہِ

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، معاویہ بن ہشام، شیبان، یحییٰ، ابی سلمہ، حضرت ربیعہ بن کعب اسلمی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : دعاؤں کا بیان

رات میں بیدار ہو تو کیا پڑھے؟

جلد : جلد سوم حدیث 761

راوی: علی بن محمد، وکیع، سفیان، عبدالملک بن عمیر، ربعی، بن حراش، حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا انْتَبَهَ مِنْ اللَّيْلِ قَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَحْيَانَا بَعْدَ مَا أَمَاتَنَا وَإِلَيْهِ النُّشُورُ

علی بن محمد، وکیع، سفیان، عبدالملک بن عمیر، ربعی، بن حراش، حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب رات میں بیدا ہوتے تو کہتے (اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِي أَحْيَانَا بَعْدَ مَا أَمَاتَنَا وَإِلَيْهِ النُّشُورُ۔(

راوی : علی بن محمد، وکیع، سفیان، عبدالملک بن عمیر، ربعی، بن حراش، حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : دعاؤں کا بیان

رات میں بیدار ہو تو کیا پڑھے ؟

جلد : جلد سوم حدیث 762

راوی : علی بن محمد، ابوحسین، عباد بن سلمہ، عاصم بن ابی نجودبن سلمہ، عاصم بن ابی نجود، شہر بن حوشب، ابی ظبیبہ، حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ أَبِي النُّجُودِ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ أَبِي ظَبْيَةَ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ عَبْدٍ بَاتَ عَلَى طُهُورٍ ثُمَّ تَعَارَّ مِنْ اللَّيْلِ فَسَأَلَ اللهَ شَيْئًا مِنْ أَمْرِ الدُّنْيَا أَوْ مِنْ أَمْرِ الْآخِرَةِ إِلَّا أَعْطَاهُ

علی بن محمد، ابوحسین، عباد بن سلمہ، عاصم بن ابی نجود بن سلمہ، عاصم بن ابی نجود، شہر بن حوشب، ابی ظبیبہ، حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو بندہ بھی رات کو باوضو سوئے پھر رات میں اچانک اس کی آنکھ کھلے اس وقت وہ دنیا یا آخرت کی جو چیز بھی مانگے گا اللہ تعالیٰ اسے ضرور عطا فرمائیں گے۔

راوی : علی بن محمد، ابوحسین، عباد بن سلمہ، عاصم بن ابی نجود بن سلمہ، عاصم بن ابی نجود، شہر بن حوشب، ابی ظبیبہ، حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ تعالیٰ عنہ

سختی اور مصیبت کے وقت کی دعا۔

باب : دعاؤں کا بیان

سختی اور مصیبت کے وقت کی دعا۔

جلد : جلد سوم حدیث 763

راوی : ابوبکر، محمد بن بشر، علی بن محمد، وکیع، عبدالعزیز بن عمر بن عبدالعزیز، عمر بن عبدالعزیز، عبداللہ بن جعفر، حضرت اسماء بنت عمیس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ ح و حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ جَمِيعًا عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنِي هِلَالٌ مَوْلَى عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ أُمِّهِ أَسْمَائَ ابْنَةِ عُمَيْسٍ قَالَتْ عَلَّمَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَلِمَاتٍ أَقُولُهُنَّ عِنْدَ الْكَرْبِ اللَّهُ اللَّهُ رَبِّي لَا أُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا

ابو بکر، محمد بن بشر، علی بن محمد، وکیع، عبدالعزیز بن عمر بن عبدالعزیز، عمر بن عبدالعزیز، عبداللہ بن جعفر، حضرت اسماء بنت عمیس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے کچھ کلمات سکھائے جو میں مصیبت میں پڑھتی ہوں۔(اللَّهُ اللَّهُ رَبِّي لَا أُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا(

راوی : ابو بکر، محمد بن بشر، علی بن محمد، وکیع، عبدالعزیز بن عمر بن عبدالعزیز، عمر بن عبدالعزیز، عبداللہ بن جعفر، حضرت اسماء بنت عمیس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : دعاؤں کا بیان

سختی اور مصیبت کے وقت کی دعا۔

جلد : جلد سوم حدیث 764

راوی : علی بن محمد، وکیع، ھشام صاحب دوستوائی، قتادہ، ابی عالیہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ هِشَامٍ صَاحِبِ الدَّسْتُوَائِيِّ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ عِنْدَ الْكَرْبِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْحَلِيمُ الْكَرِيمُ سُبْحَانَ اللَّهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ سُبْحَانَ اللَّهِ

رَبِّ السَّمَوَاتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ قَالَ وَكِيعٌ مَرَّةً لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ فِيهَا كُلِّهَا

علی بن محمد، وکیع، ہشام صاحب دوستوائی، قتادہ، ابی عالیہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مصیبت کے وقت یہ دعا مانگا کرتے تھے (لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ الْحَلِيمُ الْكَرِيمُ سُبْحَانَ اللهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ سُبْحَانَ اللهِ رَبِّ السَّمَوَاتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ) وکیع راوی نے ایک مرتبہ ہر کلمہ کی ساتھ لا الہ الا اللہ کا اضافہ بھی کیا۔

راوی : علی بن محمد، وکیع، ہشام صاحب دوستوائی، قتادہ، ابی عالیہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

کوئی شخص گھر سے نکلے تو یہ دعا مانگے۔

باب : دعاؤں کا بیان

کوئی شخص گھر سے نکلے تو یہ دعا مانگے۔

جلد : جلد سوم حدیث 765

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، عبیدہ بن حمید، منصور، شعبی، حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبِيدَةُ بْنُ حُمَيْدٍ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا خَرَجَ مِنْ مَنْزِلِهِ قَالَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ أَنْ أَضِلَّ أَوْ أَزِلَّ أَوْ أَظْلِمَ أَوْ أُظْلَمَ أَوْ أَجْهَلَ أَوْ يُجْهَلَ عَلَيَّ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبیدہ بن حمید، منصور، شعبی، حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب اپنے دولت کدہ سی باہر تشریف لے جاتے تو یہ کہتے اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ أَنْ أَضِلَّ أَوْ أَزِلَّ أَوْ أَظْلِمَ أَوْ أُظْلَمَ أَوْ أَجْهَلَ أَوْ يُجْهَلَ عَلَيَّ اے اللہ! میں آپ کی پناہ چاہتا ہوں گمراہ ہونے پھسل جانے سے ظلم کرنے سے ظلم کئے جانے سے جہالت کرنے سے اور اس سے کہ میرے ساتھ کوئی جہالت کارتاؤ کرے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عبیدہ بن حمید، منصور، شعبی، حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : دعاؤں کا بیان

کوئی شخص گھر سے نکلے تو یہ دعا مانگے۔

جلد : جلد سوم حدیث 766

راوی : یعقوب بن حمید بن کاسب، حاتم اسماعیل، عبداللہ بن حسین، عطاء بن یسار، سہیل بن ابی صالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَعِيلَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حُسَيْنِ بْنِ عَطَائِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا خَرَجَ مِنْ بَيْتِهِ قَالَ بِسْمِ اللَّهِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ التُّكْلَانُ عَلَى اللَّهِ

یعقوب بن حمید بن کاسب، حاتم اسماعیل، عبداللہ بن حسین، عطاء بن یسار، سہیل بن ابی صالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے جب اپنے دولت کدہ سے باہر تشریف لاتے تو ارشاد فرماتے بِسْمِ اللَّهِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ التُّكْلَانُ عَلَى اللَّهِ

راوی : یعقوب بن حمید بن کاسب، حاتم اسماعیل، عبداللہ بن حسین، عطاء بن یسار، سہیل بن ابی صالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : دعاؤں کا بیان

کوئی شخص گھر سے نکلے تو یہ دعامانگے۔

جلد : جلد سوم   حدیث 767

راوی: عبدالرحمن بن ابراهیم دمشقی، ابن ابی فدیك، هارون بن هارون، اعرج، حضرت ابوهریره رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ حَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ هَارُونَ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا خَرَجَ الرَّجُلُ مِنْ بَابِ بَيْتِهِ أَوْ مِنْ بَابِ دَارِهِ كَانَ مَعَهُ مَلَكَانِ مُوَكَّلَانِ بِهِ فَإِذَا قَالَ بِسْمِ اللهِ قَالَا هُدِيتَ وَإِذَا قَالَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ قَالَا وُقِيتَ وَإِذَا قَالَ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللهِ قَالَا كُفِيتَ قَالَ فَيَلْقَاهُ قَرِينَاهُ فَيَقُولَانِ مَاذَا تُرِيدَانِ مِنْ رَجُلٍ قَدْ هُدِيَ وَكُفِيَ وَوُقِيَ

عبدالرحمن بن ابراہیم دمشقی، ابن ابی فدیک، ہارون بن ہارون، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ارشاد فرمایا جب مرد اپنے گھر یا کوٹھری کے دروازہ سے باہر آئے تو دو فرشتے اسکے مقرر ہوتے ہیں۔ جب یہ کہے بِسْمِ اللہِ۔ تو وہ کہتے ہیں تیری راہنمائی کی گئی اور جب وہ کہتا ہے لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللہِ تو کہتے ہیں تیری حفاظت کی گئی اور جب وہ کہتا ہے تَوَکَّلْتُ عَلَی اللہِ۔ تو وہ کہتے ہیں تیری کفایت کی گئی۔ پھر اس سے اس کے دونوں شیطان ملتے ہیں تو فرشتے ان سے کہتے ہیں کہ تم اس آدمی سے کیا (شرک کروانا) چاہتے ہو جس کی راہنمائی ہو چکی کفایت ہو چکی حفاظت بھی ہو چکی۔

راوی : عبدالرحمن بن ابراہیم دمشقی، ابن ابی فدیک، ہارون بن ہارون، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

گھر داخل ہوتے وقت کی دعا۔

باب : دعاؤں کا بیان

گھر داخل ہوتے وقت کی دعا۔

جلد : جلد سوم   حدیث 768

راوی: ابوبشر بکر بن خلف، ابوعاصم، ابن جریج، ابوزبیر، جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بِشْرٍ بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا دَخَلَ الرَّجُلُ بَيْتَهُ فَذَكَرَ اللهَ عِنْدَ دُخُولِهِ وَعِنْدَ طَعَامِهِ قَالَ الشَّيْطَانُ لَا مَبِيتَ لَكُمْ وَلَا عَشَاءَ وَإِذَا دَخَلَ وَلَمْ يَذْكُرْ اللهَ عِنْدَ دُخُولِهِ قَالَ الشَّيْطَانُ أَدْرَكْتُمْ الْمَبِيتَ فَإِذَا لَمْ يَذْكُرْ اللهَ عِنْدَ طَعَامِهِ قَالَ أَدْرَكْتُمْ الْمَبِيتَ وَالْعَشَاءَ

ابو بشر بکر بن خلف، ابوعاصم، ابن جریج، ابوزبیر، جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے سنا جب مرد اپنے گھر میں داخل ہو اور داخل ہوتے ہوئے اللہ کو یاد کرے اور کھاتے وقت بھی (مثلا بسم اللہ کہے) تو شیطان (اپنے لشکر سے) کہتا ہے تمہارے لئے (اس گھر میں) نہ سونے کیلئے جگہ ہے نہ رات کا کھانا اور جب آدمی گھر میں داخل ہو جائے اور داخل ہوتے وقت اللہ کو یاد نہ کرے تو شیطان کہتا ہے کہ تمہیں رات کیلئے ٹھکانہ مل گیا اور جب کھاتے وقت اللہ کو یاد نہیں کرتا تو شیطان کہتا ہے کہ تمہیں رات کیلئے ٹھکانہ اور رات کا کھانا دونوں مل گئے۔

راوی : ابوبشر بکر بن خلف، ابوعاصم، ابن جریج، ابوزبیر، جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

سفر کرتے وقت کی دعا

باب : دعاؤں کا بیان

سفر کرتے وقت کی دعا

جلد : جلد سوم   حدیث 769

راوی: ابوبکر، عبدالرحیم بن سلیمان، ابومعاویہ، عاصم، حضرت عبداللہ بن سرجس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ وَأَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ سَرْجِسَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ وَقَالَ عَبْدُ الرَّحِيمِ يَتَعَوَّذُ إِذَا سَافَرَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ وَعْثَاءِ السَّفَرِ وَكَآبَةِ الْمُنْقَلَبِ وَالْحَوْرِ بَعْدَ الْكَوْرِ وَدَعْوَةِ الْمَظْلُومِ وَسُوءِ الْمَنْظَرِ فِي الْأَهْلِ وَالْمَالِ وَزَادَ أَبُو مُعَاوِيَةَ فَإِذَا رَجَعَ قَالَ مِثْلَهَا

ابو بکر، عبدالرحیم بن سلیمان، ابومعاویہ، عاصم، حضرت عبداللہ بن سرجس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ سفر کے وقت یہ دعا پڑھتے اللّٰھُمَّ اِنِّي اَعُوذُبِکَ مِنْ وَعْثَاءِ السَّفَرِ وَکَآبَةِ الْمُنْقَلَبِ وَالْحَوْرِ بَعْدَ الْکَوْرِ وَدَعْوَةِ الْمَظْلُومِ وَسُوءِ الْمَنْظَرِ فِي الْاَھْلِ وَالْمَالِ اے اللہ! میں آپ کی پناہ میں آتا ہوں۔ سفر کی تھکاوٹ اور تکلیف سے اور سفر سے لوٹنے کے بعد بری حالت سے (کہ ناکام لوٹوں یا پہنچوں تو گھر میں مالی جانی نقصان یا بیماری کی حالت دیکھوں) اور ترقی کے بعد تنزلی سے اور مظلوم کی بددعا سے اور گھر یا مال کا برا حال دیکھنے سے۔ ابومعاویہ کی روایت میں ہے کہ واپسی پر بھی آپ یہی دعا فرماتے۔

راوی: ابو بکر، عبدالرحیم بن سلیمان، ابومعاویہ، عاصم، حضرت عبداللہ بن سرجس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

بادوباراں کا منظر دیکھتے وقت یہ دعا پڑھے۔

باب: دعاؤں کا بیان

بادوباراں کا منظر دیکھتے وقت یہ دعا پڑھے۔

جلد: جلد سوم **حدیث** 770

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، یزید بن مقدام بن شریح، مقدام، ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ الْمِقْدَامِ بْنِ شُرَيْحٍ عَنْ أَبِيهِ الْمِقْدَامِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ عَائِشَةَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا رَأَى سَحَابًا مُقْبِلًا مِنْ أُفُقٍ مِنْ الْآفَاقِ تَرَكَ مَا هُوَ فِيهِ وَإِنْ كَانَ فِي صَلَاتِهِ حَتَّى يَسْتَقْبِلَهُ فَيَقُولُ اللَّهُمَّ إِنَّا نَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا أُرْسِلَ بِهِ فَإِنْ أَمْطَرَ قَالَ اللَّهُمَّ سَيْبًا نَافِعًا مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثَةً وَإِنْ كَشَفَهُ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ وَلَمْ يُمْطِرْ حَمِدَ اللهَ عَلَى ذَلِكَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، یزید بن مقدام بن شریح، مقدام، ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی کسی بھی افق سے بادل آتا دیکھتے تو جس کام میں مشغول ہوتے اسے چھوڑ دیتے اگرچہ (نفلی) نماز ہی کیوں نہ ہو اور اسکی طرف منہ کر کے کہتے اللَّهُمَّ إِنَّا نَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا أُرْسِلَ بِهِ اے اللہ! ہم آپ کی پناہ میں آتے ہیں۔ اس شر سے جس کے ساتھ اسے بھیجا گیا اگر وہ برستا تو فرماتے اللَّهُمَّ سَيْبًا نَافِعًا مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثَةً اے اللہ! جاری اور نافع پانی عطا فرما دو یا تین مرتبہ اور اگر اللہ کے امر سے بادل چھٹ جاتا تو آپ اس پر اللہ کا شکر بجالاتے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، یزید بن مقدام بن شریح، مقدام، ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : دعاؤں کا بیان

بادو باراں کا منظر دیکھتے وقت یہ دعا پڑھے۔

جلد : جلد سوم حدیث 771

راوی : ہشام بن عمار، عبدالرحمید بن حبیب بن ابی عشرین، اوزاعی، نافع، قاسم بن محمد، ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ حَبِيبِ بْنِ أَبِي الْعِشْرِينَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ أَنَّ الْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَهُ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا رَأَى الْمَطَرَ قَالَ اللَّهُمَّ اجْعَلْهُ صَيِّبًا هَنِيئًا

ہشام بن عمار، عبدالرحمید بن حبیب بن ابی عشرین، اوزاعی، نافع، قاسم بن محمد، ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بارش دیکھتے تو ارشاد فرماتے اللَّهُمَّ اجْعَلْهُ صَيِّبًا هَنِيئًا۔

راوی : ہشام بن عمار، عبدالرحمید بن حبیب بن ابی عشرین، اوزاعی، نافع، قاسم بن محمد، ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : دعاؤں کا بیان

بادوباراں کا منظر دیکھتے وقت یہ دعا پڑھے۔

جلد : جلد سوم حدیث 772

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، معاذبن معاذ، ابن جریج، عطاء، ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَائٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَأَى مَخِيلَةً تَلَوَّنَ وَجْهُهُ وَتَغَيَّرَ وَدَخَلَ وَخَرَجَ وَأَقْبَلَ وَأَدْبَرَ فَإِذَا أَمْطَرَتْ سُرِّيَ عَنْهُ قَالَ فَذَكَرَتْ لَهُ عَائِشَةُ بَعْضَ مَا رَأَتْ مِنْهُ فَقَالَ وَمَا يُدْرِيكِ لَعَلَّهُ كَمَا قَالَ قَوْمُ هُودٍ فَلَمَّا رَأَوْهُ عَارِضًا مُسْتَقْبِلَ أَوْدِيَتِهِمْ قَالُوا هَذَا عَارِضٌ مُمْطِرُنَا بَلْ هُوَ مَا اسْتَعْجَلْتُمْ بِهِ الْآيَةَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، معاذ بن معاذ، ابن جریج، عطاء، ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب ابر دیکھتے تو آپ کا چہرہ متغیر ہو جاتا رنگ بدل جاتا۔ آپ کبھی اندر آتے کبھی باہر جاتے کبھی سامنے آتے اور کبھی منہ پھیر لیتے (غرض اضطراب اور بے چینی طاری رہتی) جب بارش ہوتی تو آپ کی یہ کیفیت جاتی رہتی۔ میں نے آپ سے اس کا تذکرہ کیا تو فرمایا تمہیں کیا خبر! شاید یہ ایسا ہی ہو جیسے قوم ہود نے کہا جب انہوں نے اپنی وادیوں کا طرف ابر آتا دیکھا کہ یہ بادل ہے جو ہم پر برسے گا (اس میں پانی نہیں) بلکہ یہ وہی عذاب ہے جسکی تمہیں جلدی تھی۔ آیت کے آخر تک۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، معاذ بن معاذ، ابن جریج، عطاء، ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

مصیبت زدہ کو دیکھے تو یہ دعا پڑھے۔

باب : دعاؤں کا بیان

مصیبت زدہ کو دیکھے تو یہ دعا پڑھے۔

راوی: علی بن محمد، وکیع، خارجہ بن مصعب، ابی یحییٰ عمرو بن دینار، آل زبیر، سالم، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ خَارِجَةَ بْنِ مُصْعَبٍ عَنْ أَبِي يَحْيَى عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ وَلَيْسَ بِصَاحِبِ ابْنِ عُيَيْنَةَ مَوْلَى آلِ الزُّبَيْرِ عَنْ سَالِمٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ فَجِئَهُ صَاحِبُ بَلَاءٍ فَقَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي عَافَانِي مِمَّا ابْتَلَاكَ بِهِ وَفَضَّلَنِي عَلَى كَثِيرٍ مِمَّنْ خَلَقَ تَفْضِيلًا عُوفِيَ مِنْ ذَلِكَ الْبَلَاءِ كَائِنًا مَا كَانَ

علی بن محمد، وکیع، خارجہ بن مصعب، ابی یحییٰ عمرو بن دینار، آل زبیر، سالم، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو اچانک مصیبت زدہ کو دیکھ کر یہ پڑھے الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي عَافَانِي مِمَّا ابْتَلَاکَ بِهِ وَفَضَّلَنِي عَلَی کَثِيرٍ مِمَّنْ خَلَقَ تَفْضِيلًا تو وہ اس مصیبت سے عافیت میں رہے گا خواہ کوئی کسی قسم کی مصیبت ہو۔

راوی: علی بن محمد، وکیع، خارجہ بن مصعب، ابی یحییٰ عمرو بن دینار، آل زبیر، سالم، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : خوابوں کی تعبیر کا بیان

مسلمان اچھا خواب دیکھے یا اس کے بارے میں کسی اور کو خواب دکھائی دے

باب : خوابوں کی تعبیر کا بیان

مسلمان اچھا خواب دیکھے یا اس کے بارے میں کسی اور کو خواب دکھائی دے

راوی: هشام بن عمار، مالک بن انس، اسحق بن عبداللہ بن ابی طلحہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ حَدَّثَنِي إِسْحَقُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرُّؤْيَا الْحَسَنَةُ مِنْ الرَّجُلِ الصَّالِحِ جُزْءٌ مِنْ سِتَّةٍ وَأَرْبَعِينَ جُزْءًا مِنْ النُّبُوَّةِ

ہشام بن عمار، مالک بن انس، اسحاق بن عبداللہ بن ابی طلحہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا مرد صالح کا نیک خواب نبوت کا چھیالیسواں حصہ ہے

راوی: ہشام بن عمار، مالک بن انس، اسحق بن عبداللہ بن ابی طلحہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : خوابوں کی تعبیر کا بیان

مسلمان اچھا خواب دیکھے یا اس کے بارے میں کسی اور کو خواب دکھائی دے

جلد : جلد سوم حدیث 775

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، عبدالاعلی، معمر، زہری، سعید، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رُؤْيَا الْمُؤْمِنِ جُزْءٌ مِنْ سِتَّةٍ وَأَرْبَعِينَ جُزْءًا مِنْ النُّبُوَّةِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبدالاعلی، معمر، زہری، سعید، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا مومن کا خواب نبوت کا چھیالیسواں حصہ ہے

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، عبدالاعلی، معمر، زہری، سعید، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : خوابوں کی تعبیر کا بیان

مسلمان اچھا خواب دیکھے یا اس کے بارے میں کسی اور کو خواب دکھائی دے

جلد : جلد سوم حدیث 776

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، عبیداللہ بن موسیٰ شیبان، فراس، عطیہ، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى أَنْبَأَنَا شَيْبَانُ عَنْ فِرَاسٍ عَنْ عَطِيَّةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رُؤْيَا الرَّجُلِ الْمُسْلِمِ الصَّالِحِ جُزْءٌ مِنْ سَبْعِينَ جُزْءًا مِنْ النُّبُوَّةِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، عبید اللہ بن موسیٰ شیبان، فراس، عطیہ، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا نیک مرد کا خواب نبوت ستر حصوں میں سے ہے

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، عبید اللہ بن موسیٰ شیبان، فراس، عطیہ، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : خوابوں کی تعبیر کا بیان

مسلمان اچھا خواب دیکھے یا اس کے بارے میں کسی اور کو خواب دکھائی دے

جلد : جلد سوم حدیث 777

راوی: ھارون بن عبداللہ حمال، سفیان بن عیینہ، عبیداللہ بن ابی یزید، سباع بن ثابت، حضرت ام کعبیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَمَّالُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي يَزِيدَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سِبَاعِ بْنِ ثَابِتٍ

عَنْ أُمِّ كُرْزٍ الْكَعْبِيَّةِ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ ذَهَبَتْ النُّبُوَّةُ وَبَقِيَتْ الْمُبَشِّرَاتُ

ہارون بن عبد اللہ حمال، سفیان بن عیینہ، عبید اللہ بن ابی یزید، سباع بن ثابت، حضرت ام کعبیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتی ہیں کہ میں نے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا نبوت ختم ہو چکی (اب کسی قسم کا کوئی نبی نہیں آئے گا اور خوشخبری دینے والی باتیں باقی ہیں (ان میں نیک خواب بھی داخل ہیں(

راوی : ہارون بن عبد اللہ حمال، سفیان بن عیینہ، عبید اللہ بن ابی یزید، سباع بن ثابت، حضرت ام کعبیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : خوابوں کی تعبیر کا بیان

مسلمان اچھا خواب دیکھے یا اس کے بارے میں کسی اور کو خواب دکھائی دے

جلد : جلد سوم حدیث 778

راوی: علی بن محمد، ابو اسامہ عبداللہ بن نمیر، عبید اللہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرُّؤْيَا الصَّالِحَةُ جُزْءٌ مِنْ سَبْعِينَ جُزْءًا مِنْ النُّبُوَّةِ

علی بن محمد، ابو اسامہ عبد اللہ بن نمیر، عبید اللہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا نیک خواب نبوت ستر حصوں میں سے ہے

راوی : علی بن محمد، ابو اسامہ عبد اللہ بن نمیر، عبید اللہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : خوابوں کی تعبیر کا بیان

مسلمان اچھا خواب دیکھے یا اس کے بارے میں کسی اور کو خواب دکھائی دے

جلد : جلد سوم حدیث 779

راوی: علی بن محمد، وکیع، علی بن مبارک، یحییٰ بن ابی کثیر، ابی سلمہ، حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْمُبَارَكِ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ قَوْلِ اللَّهِ سُبْحَانَهُ لَهُمْ الْبُشْرَى فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَفِي الْآخِرَةِ قَالَ هِيَ الرُّؤْيَا الصَّالِحَةُ يَرَاهَا الْمُسْلِمُ أَوْ تُرَى لَهُ

علی بن محمد، وکیع، علی بن مبارک، یحییٰ بن ابی کثیر، ابی سلمہ، حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اللہ تعالیٰ کے ارشاد لہم البشری فی الحیوۃ الدنیا کی تفسیر دریافت کی (ترجمہ یہ ہے کہ دنیا اور آخرت میں خوشخبری ہے) فرمایا اس سے مراد نیک خواب ہے جو مسلمان دیکھے یا اس کے بارے میں کوئی اور دیکھے

راوی: علی بن محمد، وکیع، علی بن مبارک، یحییٰ بن ابی کثیر، ابی سلمہ، حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : خوابوں کی تعبیر کا بیان

مسلمان اچھا خواب دیکھے یا اس کے بارے میں کسی اور کو خواب دکھائی دے

جلد : جلد سوم حدیث 780

راوی: اسحق بن اسماعیل ایلی، سفیان بن عیینہ، سلیمان بن سحیم، ابراہیم بن عبداللہ بن معبد بن عباس، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِسْمَعِيلَ الْأَيْلِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ سُحَيْمٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَعْبَدِ

بْنِ عَبَّاسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَشَفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السِّتَارَةَ فِي مَرَضِهِ وَالصُّفُوفُ خَلْفَ أَبِي بَكْرٍ فَقَالَ أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّهُ لَمْ يَبْقَ مِنْ مُبَشِّرَاتِ النُّبُوَّةِ إِلَّا الرُّؤْيَا الصَّالِحَةُ يَرَاهَا الْمُسْلِمُ أَوْ تُرَى لَهُ

اسحاق بن اسماعیل ایلی، سفیان بن عیینہ، سلیمان بن سحیم، ابراہیم بن عبد اللہ بن معبد بن عباس، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مرض وفات میں (اپنے حجرے کا) پردہ اٹھایا (دیکھا تو) نماز کی صفیں ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پیچھے قائم کی فرمایا اے لوگو نبوت کی خوشخبری دینے والی چیزوں میں کچھ باقی نہ رہا (کہ نبوت ختم ہو چکی ہے) البتہ نیک خواب ان میں سے باقی ہیں جو مسلمان دیکھے یا مسلمان کے متعلق کوئی اور دیکھے

راوی : اسحق بن اسماعیل ایلی، سفیان بن عیینہ، سلیمان بن سحیم، ابراہیم بن عبد اللہ بن معبد بن عباس، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

خواب میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت

باب : خوابوں کی تعبیر کا بیان

خواب میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت

جلد : جلد سوم حدیث 781

راوی: علی بن محمد، وکیع، سفیان، ابی اسحق، ابی احوص، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ رَآنِي فِي الْمَنَامِ فَقَدْ رَآنِي فِي الْيَقَظَةِ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ لَا يَتَمَثَّلُ عَلَى صُورَتِي

علی بن محمد، وکیع، سفیان، ابی اسحاق، ابی احوص، حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے مجھے خواب میں دیکھا اس نے مجھے بیداری میں دیکھا (یعنی اسکی مثال دیکھا ہے مجھے ہی دیکھا کسی اور کو

نہیں) کیونکہ شیطان بھی میری صورت میں نہیں آسکتا

راوی : علی بن محمد، وکیع، سفیان، ابی اسحق، ابی احوص، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : خوابوں کی تعبیر کا بیان

خواب میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت

جلد : جلد سوم　　　حدیث 782

راوی: ابومروان عثمانی، عبدالعزیزبن ابی حازم، علاء بن عبدالرحمن، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو مَرْوَانَ الْعُثْمَانِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ الْعَلَائِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ رَآنِي فِي الْمَنَامِ فَقَدْ رَآنِي فَإِنَّ الشَّيْطَانَ لَا يَتَمَثَّلُ بِي

ابومروان عثمانی، عبدالعزیز بن ابی حازم، علاء بن عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے مجھے خواب میں دیکھا تو اس نے مجھے ہی دیکھا کیونکہ شیطان میری صورت میں نہیں آسکتا

راوی : ابومروان عثمانی، عبدالعزیز بن ابی حازم، علاء بن عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : خوابوں کی تعبیر کا بیان

خواب میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت

جلد : جلد سوم　　　حدیث 783

راوی: محمد بن رمح، لیث بن سعد، ابوزبیر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَنْ رَآنِي فِي الْمَنَامِ فَقَدْ رَآنِي إِنَّهُ لَا يَنْبَغِي لِلشَّيْطَانِ أَنْ يَتَمَثَّلَ فِي صُورَتِي

محمد بن رمح، لیث بن سعد، ابوزبیر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے مجھے خواب میں دیکھا اس نے مجھے ہی دیکھا کیونکہ شیطان میری صورت میں نہیں آسکتا

راوی: محمد بن رمح، لیث بن سعد، ابوزبیر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: خوابوں کی تعبیر کا بیان

خواب میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت

جلد: جلد سوم حدیث 784

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابوکریب، بکر بن عبدالرحمن، عیسیٰ بن مختار، ابن ابی لیلیٰ، عطیہ، حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ الْمُخْتَارِ عَنْ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ عَطِيَّةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ رَآنِي فِي الْمَنَامِ فَقَدْ رَآنِي فَإِنَّ الشَّيْطَانَ لَا يَتَمَثَّلُ بِي

ابوبکر بن ابی شیبہ، ابوکریب، بکر بن عبدالرحمن، عیسیٰ بن مختار، ابن ابی لیلیٰ، عطیہ، حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے مجھے خواب میں دیکھا اس نے مجھے ہی دیکھا کیونکہ شیطان میری صورت اختیار نہیں کرسکتا

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، بکر بن عبد الرحمن، عیسیٰ بن مختار، ابن ابی لیلیٰ، عطیہ، حضرت ابو سعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : خوابوں کی تعبیر کا بیان

خواب میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت

جلد : جلد سوم **حدیث** 785

راوی : محمد بن یحییٰ، سلیمان بن عبد الرحمن دمشقی، سعدان بن یحییٰ بن صالح خمی، صدقہ بن ابی عمران، عون بن حضرت ابوجحیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ يَحْيَى بْنِ صَالِحٍ اللَّخْمِيُّ حَدَّثَنَا صَدَقَةُ بْنُ أَبِي عِمْرَانَ عَنْ عَوْنِ بْنِ أَبِي جُحَيْفَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ رَآنِي فِي الْمَنَامِ فَكَأَنَّمَا رَآنِي فِي الْيَقَظَةِ إِنَّ الشَّيْطَانَ لَا يَسْتَطِيعُ أَنْ يَتَمَثَّلَ بِي

محمد بن یحییٰ، سلیمان بن عبد الرحمن دمشقی، سعدان بن یحییٰ بن صالح خمی، صدقہ بن ابی عمران، عون بن حضرت ابوجحیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے مجھے خواب میں دیکھا گویا اس نے مجھے بیداری دیکھا کیونکہ شیطان میری شکل اختیار کر ہی نہیں سکتا

راوی : محمد بن یحییٰ، سلیمان بن عبد الرحمن دمشقی، سعدان بن یحییٰ بن صالح خمی، صدقہ بن ابی عمران، عون بن حضرت ابوجحیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : خوابوں کی تعبیر کا بیان

خواب میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت

جلد : جلد سوم حدیث 786

راوی: محمد بن یحییٰ، ابوولید، ابوعوانہ، جابر، عمار، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ قَالَ أَبُو عَوَانَةَ حَدَّثَنَا عَنْ جَابِرٍ عَنْ عَمَّارٍ هُوَ الدُّهْنِيُّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ رَآنِي فِي الْمَنَامِ فَقَدْ رَآنِي فَإِنَّ الشَّيْطَانَ لَا يَتَمَثَّلُ بِي

محمد بن یحییٰ، ابوولید، ابوعوانہ، جابر، عمار، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے مجھے خواب میں دیکھا اس نے مجھے ہی دیکھا کیونکہ شیطان میری صورت میں نہیں آسکتا

راوی: محمد بن یحییٰ، ابوولید، ابوعوانہ، جابر، عمار، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

خواب تین قسم کا ہوتا ہے

باب : خوابوں کی تعبیر کا بیان

خواب تین قسم کا ہوتا ہے

جلد : جلد سوم حدیث 787

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ہودہ بن خلیفہ، عوف، محمد بن شیرین، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا هَوْذَةُ بْنُ خَلِيفَةَ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الرُّؤْيَا ثَلَاثٌ فَبُشْرَى مِنْ اللَّهِ وَحَدِيثُ النَّفْسِ وَتَخْوِيفٌ مِنْ الشَّيْطَانِ فَإِنْ رَأَى أَحَدُكُمْ رُؤْيَا

تُعْجِبُهُ فَلْيَقُصَّ إِنْ شَاءَ وَإِنْ رَأَى شَيْئًا يَكْرَهُهُ فَلَا يَقُصَّهُ عَلَى أَحَدٍ وَلْيَقُمْ يُصَلِّي

ابو بکر بن ابی شیبہ، ہودہ بن خلیفہ، عوف، محمد بن شیرین، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا خواب تین قسم کا ہوتا ہے اللہ کی طرف سے خوشخبری دل کے خیالات اور شیطان کی طرف سے ڈراوا لہذا تم میں سے کوئی ایسا خواب دیکھے جو اسے اچھا معلوم ہو تو چاہیے بیان کر دے اور اگر ناپسندیدہ چیز دیکھے تو کسی کو نہ بتائے اور کھڑا ہو کر نماز پڑھے

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، ہودہ بن خلیفہ، عوف، محمد بن شیرین، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : خوابوں کی تعبیر کا بیان

خواب تین قسم کا ہوتا ہے

جلد : جلد سوم　　　حدیث 788

راوی: هشام بن عمار، یحییٰ بن حمزه، یزید بن عبیده، ابوعبید الله مسلم بن مشکم، حضرت عوف بن مالك رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ عَبِيدَةَ حَدَّثَنِي أَبُو عُبَيْدِ اللَّهِ مُسْلِمُ بْنُ مِشْكَمٍ عَنْ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الرُّؤْيَا ثَلَاثٌ مِنْهَا أَهَاوِيلُ مِنْ الشَّيْطَانِ لِيَحْزُنَ بِهَا ابْنَ آدَمَ وَمِنْهَا مَا يَهُمُّ بِهِ الرَّجُلُ فِي يَقَظَتِهِ فَيَرَاهُ فِي مَنَامِهِ وَمِنْهَا جُزْءٌ مِنْ سِتَّةٍ وَأَرْبَعِينَ جُزْئًا مِنْ النُّبُوَّةِ قَالَ قُلْتُ لَهُ أَنْتَ سَمِعْتَ هَذَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمْ أَنَا سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ہشام بن عمار، یحییٰ بن حمزہ، یزید بن عبیدہ، ابوعبید اللہ مسلم بن مشکم، حضرت عوف بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا خواب تین قسم کا ہوتا ہے ایک شیطان کی طرف سے ہولناک اور ڈراؤنا خواب تاکہ انسان

رنجیدہ اور پریشان ہو دوسرا آدمی بیداری جو سوچتا ہے اسی کے بارے میں خواب مبں دیکھتا ہے تیسرا نبوت کے چھیالیس حصوں میں سے ایک ہے (مسلم بن مکشم راوی کہتے ہیں) میں نے کہا آپ نے خود نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یہ بات سنی؟ جی ہاں میں نے خود نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یہ بات سنی میں نے خود نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یہ بات سنی (دومرتبہ تاکید افرمایا(

راوی : ہشام بن عمار، یحییٰ بن حمزہ، یزید بن عبیدہ، ابوعبید اللہ مسلم بن مشکم، حضرت عوف بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جو ناپسندیدہ خواب دیکھے

باب : خوابوں کی تعبیر کا بیان

جو ناپسندیدہ خواب دیکھے

جلد : جلد سوم حدیث 789

راوی : محمد بن رمح مصری، لیث بن سعد، ابوزبیر، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ الْمِصْرِيُّ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِذَا رَأَى أَحَدُكُمْ الرُّؤْيَا يَكْرَهُهَا فَلْيَبْصُقْ عَنْ يَسَارِهِ ثَلَاثًا وَلْيَسْتَعِذْ بِاللَّهِ مِنْ الشَّيْطَانِ ثَلَاثًا وَلْيَتَحَوَّلْ عَنْ جَنْبِهِ الَّذِي كَانَ عَلَيْهِ

محمد بن رمح مصری، لیث بن سعد، ابوزبیر، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی ناپسندیدہ خواب دیکھے تو بائیں طرف تین بار تھوکے اور تین بار شیطان سے اللہ کی پناہ مانگے (اعوذ باللہ پڑھ لے) اور جس کروٹ پر تھا اسے بدل لے

راوی : محمد بن رمح مصری، لیث بن سعد، ابوزبیر، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : خوابوں کی تعبیر کا بیان

جو ناپسندیدہ خواب دیکھے

جلد : جلد سوم   حدیث 790

راوی : محمد بن رمح، لیث بن سعد، یحیی بن سعید، ابوسلمہ، عبدالرحمن بن عوف، حضرت ابوقتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الرُّؤْيَا مِنْ اللَّهِ وَالْحُلْمُ مِنْ الشَّيْطَانِ فَإِذَا رَأَى أَحَدُكُمْ شَيْئًا يَكْرَهُهُ فَلْيَبْصُقْ عَنْ يَسَارِهِ ثَلَاثًا وَلْيَسْتَعِذْ بِاللَّهِ مِنْ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ ثَلَاثًا وَلْيَتَحَوَّلْ عَنْ جَنْبِهِ الَّذِي كَانَ عَلَيْهِ

محمد بن رمح، لیث بن سعد، یحییٰ بن سعید، ابوسلمہ، عبدالرحمن بن عوف، حضرت ابوقتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اچھا خواب من جانب اللہ ہوتا ہے اور برا خواب شیطان کی طرف سے ہوتا ہے تم میں سے کوئی بھی برا خواب دیکھے تو تین بار بائیں طرف تھتکار دے اور تین بار تعوذ پڑھے اور جس کروٹ پر تھا اسے بدل کر دوسری کروٹ اختیار کرلے

راوی : محمد بن رمح، لیث بن سعد، یحییٰ بن سعید، ابوسلمہ، عبدالرحمن بن عوف، حضرت ابوقتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : خوابوں کی تعبیر کا بیان

جو ناپسندیدہ خواب دیکھے

جلد : جلد سوم   حدیث 791

راوی: علی بن محمد، وکیع، معمری، سعید مقبری، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ الْعُمَرِيِّ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَأَى أَحَدُكُمْ رُؤْيَا يَكْرَهُهَا فَلْيَتَحَوَّلْ وَلْيَتْفُلْ عَنْ يَسَارِهِ ثَلَاثًا وَلْيَسْأَلْ اللَّهَ مِنْ خَيْرِهَا وَلْيَتَعَوَّذْ مِنْ شَرِّهَا

علی بن محمد، وکیع، معمری، سعید مقبری، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی ناپسندیدہ خواب دیکھے تو کروٹ بدل لے اور بائیں طرف تین بار تھتکار دے اور اللہ سے اچھے خواب کا سوال کرے اور برے خواب سے پناہ مانگے

راوی: علی بن محمد، وکیع، معمری، سعید مقبری، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جس کے ساتھ شیطان کھیلے تو وہ وہ خواب لوگوں کو نہ بتائے

باب: خوابوں کی تعبیر کا بیان

جس کے ساتھ شیطان کھیلے تو وہ وہ خواب لوگوں کو نہ بتائے

جلد : جلد سوم   حدیث 792

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن عبداللہ بن زبیر، عمر بن سعید بن ابی حسین عطاء بن ابی رباح، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عُمَرَ بْنِ سَعِيدِ بْنِ أَبِي حُسَيْنٍ حَدَّثَنِي عَطَاءُ بْنُ أَبِي رَبَاحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنِّي رَأَيْتُ رَأْسِي ضُرِبَ فَرَأَيْتُهُ يَتَدَهْدَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْمِدُ الشَّيْطَانُ إِلَى أَحَدِكُمْ فَيَتَهَوَّلُ لَهُ ثُمَّ يَغْدُو يُخْبِرُ النَّاسَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن عبد اللہ بن زبیر، عمر بن سعید بن ابی حسین عطاء بن ابی رباح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان

کرتے ہیں کہ ایک شخص نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا میں نے (خواب میں) دیکھا کہ میرا سر اڑا دیا گیا میں نے دیکھا کہ وہ گھوم رہا ہے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا شیطان تم میں سے ایک کے پاس آکر ڈراتا ہے پھر وہ شخص صبح کو لوگوں کو بتاتا ہے (ایسا نہیں کرنا چاہیے (

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن عبداللہ بن زبیر، عمر بن سعید بن ابی حسین عطاء بن ابی رباح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : خوابوں کی تعبیر کا بیان

جس کے ساتھ شیطان کھیلے تو وہ وہ خواب لوگوں کو نہ بتائے

جلد : جلد سوم حدیث 793

راوی: علی بن محمد، ابومعاویہ، اعمش، ابوسفیان، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ وَهُوَ يَخْطُبُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ رَأَيْتُ الْبَارِحَةَ فِيمَا يَرَى النَّائِمُ كَأَنَّ عُنُقِي ضُرِبَتْ وَسَقَطَ رَأْسِي فَاتَّبَعْتُهُ فَأَخَذْتُهُ فَأَعَدْتُهُ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا لَعِبَ الشَّيْطَانُ بِأَحَدِكُمْ فِي مَنَامِهِ فَلَا يُحَدِّثَنَّ بِهِ النَّاسَ

علی بن محمد، ابومعاویہ، اعمش، ابوسفیان، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خطبہ ارشاد فرما رہے تھے کہ ایک شخص حاضر ہوا اور عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں نے خواب میں دیکھا کہ میری گردن کاٹ دی گئی اور سر گر گیا اور میں اس کے پیچھے گیا اور اٹھا کر واپس رکھ دیا تو رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کسی کے ساتھ شیطان خواب میں کھیلے تو وہ ہرگز لوگوں کے سامنے بیان مت کیا کرو

راوی : علی بن محمد، ابومعاویہ، اعمش، ابوسفیان، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : خوابوں کی تعبیر کا بیان

جس کے ساتھ شیطان کھیلے تو وہ وہ خواب لوگوں کو نہ بتائے

جلد : جلد سوم حدیث 794

راوی: محمد بن رمح، لیث بن سعد، ابوزبیر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا حَلَمَ أَحَدُكُمْ فَلَا يُخْبِرْ النَّاسَ بِتَلَعُّبِ الشَّيْطَانِ بِهِ فِي الْمَنَامِ

محمد بن رمح، لیث بن سعد، ابوزبیر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی برا خواب دیکھے تو لوگوں کو شیطان کے اپنے ساتھ کھیل کی خبر نہ دے

راوی: محمد بن رمح، لیث بن سعد، ابوزبیر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

خواب کی تعبیر جیسے بتائی جائے (ویسے ہی) واقع ہو جاتی ہے لہذا دوست (خیر خواہ) کے علاوہ کسی اور کو خواب نہ سنائے

باب : خوابوں کی تعبیر کا بیان

خواب کی تعبیر جیسے بتائی جائے (ویسے ہی) واقع ہو جاتی ہے لہذا دوست (خیر خواہ) کے علاوہ کسی اور کو خواب نہ سنائے

جلد : جلد سوم حدیث 795

راوی: ابوبکر، ھشیم، یعلی بن عطاء، وکیع بن عدس عقیلی، حضرت ابورزین رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ عَنْ وَكِيعِ بْنِ عُدُسٍ الْعُقَيْلِيِّ عَنْ عَمِّهِ أَبِي رَزِينٍ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الرُّؤْيَا عَلَى رِجْلِ طَائِرٍ مَا لَمْ تُعْبَرْ فَإِذَا عُبِرَتْ وَقَعَتْ قَالَ وَالرُّؤْيَا جُزْءٌ مِنْ سِتَّةٍ وَأَرْبَعِينَ جُزْءًا

مِنْ النُّبُوَّةِ قَالَ وَأَحْسِبُهُ قَالَ لَا يَقُصُّهَا إِلَّا عَلَى وَادٍّ أَوْ ذِي رَأْيٍ

ابو بکر، ہشیم، یعلی بن عطاء، وکیع بن عدس عقیلی، حضرت ابو زرین رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا خواب ایک پرندہ کے پاؤں پر ہوتا ہے جب تک تعبیر بیان نہ کی جائے جب تعبیر دے دی جائے تو (بتانے کے موافق ہی) واقع ہو جاتا ہے (ایسا عموما ہوتا ہے لیکن یہ لازم نہیں) اور خواب نبوت کا چھیالیسواں حصہ ہے اسے دوست یا سمجھدار کے سامنے ہی ذکر کرنا چاہیے

راوی: ابو بکر، ہشیم، یعلی بن عطاء، وکیع بن عدس عقیلی، حضرت ابو زرین رضی اللہ تعالیٰ عنہ

خواب کی تعبیر کیسے دی جائے؟

باب: خوابوں کی تعبیر کا بیان

خواب کی تعبیر کیسے دی جائے؟

جلد : جلد سوم　　حدیث 796

راوی: محمد بن عبداللہ بن نمیر، اعمش، یزید رقاشی، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ يَزِيدَ الرَّقَاشِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اعْتَبِرُوهَا بِأَسْمَائِهَا وَكَنُّوهَا بِكُنَاهَا وَالرُّؤْيَا لِأَوَّلِ عَابِرٍ

محمد بن عبداللہ بن نمیر، اعمش، یزید رقاشی، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا خواب کی تعبیر نام اور کنیت دیکھ کر بتاؤ اور خواب پہلے تعبیر دینے والے کی تعبیر کے موافق ہو جاتا ہے

راوی: محمد بن عبداللہ بن نمیر، اعمش، یزید رقاشی، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جھوٹ موٹ خواب ذکر کرنا

باب : خوابوں کی تعبیر کا بیان

جھوٹ موٹ خواب ذکر کرنا

جلد : جلد سوم حدیث 797

راوی: بشر بن هلال صواف، عبدالوارث بن سعید، ایوب، عکرمه، حضرت ابن عباس رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ هِلَالٍ الصَّوَّافُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَحَلَّمَ حُلُمًا كَاذِبًا كُلِّفَ أَنْ يَعْقِدَ بَيْنَ شَعِيرَتَيْنِ وَيُعَذَّبُ عَلَى ذَلِكَ

بشر بن ہلال صواف، عبدالوارث بن سعید، ایوب، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے (خواب نہ دیکھا) اور جھوٹ موٹ ذکر کیا کہ میں نے ایسا ایسا خواب دیکھا اسے جو کے درمیان گرہ لگانے کا حکم ہو گا اور (چونکہ گرہ لگانا ناممکن ہے اسلئے ایسا نہ کرنے پر پھر عذاب دیا جائے گا

راوی : بشر بن ہلال صواف، عبدالوارث بن سعید، ایوب، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جو شخص گفتار میں سچا ہو اسے خواب بھی سچے ہی آتے ہیں

باب : خوابوں کی تعبیر کا بیان

جو شخص گفتار میں سچا ہو اسے خواب بھی سچے ہی آتے ہیں

جلد : جلد سوم حدیث 798

راوی: احمد بن عمرو بن سرح مصری، بشر بن بکر اوزاعی، ابن سیرین، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اقْتَرَبَ الزَّمَانُ لَمْ تَكَدْ رُؤْيَا الْمُؤْمِنِ تَكْذِبُ وَأَصْدَقُهُمْ رُؤْيَا أَصْدَقُهُمْ حَدِيثًا وَرُؤْيَا الْمُؤْمِنِ جُزْئٌ مِنْ سِتَّةٍ وَأَرْبَعِينَ جُزْئًا مِنْ النُّبُوَّةِ

احمد بن عمرو بن سرح مصری، بشر بن بکر اوزاعی، ابن سیرین، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا قرب قیامت میں مومن کا خواب جھوٹا نہ ہو گا اور اسی کا خواب سچا ہو گا جو گفتار میں (بھی) سچا ہو گا اور مومن کا خواب نبوت کا چھیالیسواں حصہ ہے

راوی: احمد بن عمرو بن سرح مصری، بشر بن بکر اوزاعی، ابن سیرین، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

خواب کی تعبیر

باب: خوابوں کی تعبیر کا بیان

خواب کی تعبیر

جلد: جلد سوم حدیث 799

راوی: یعقوب بن حمید بن کاسب مدنی، سفیان بن عیینہ، زھری، عبید اللہ بن عبد اللہ ابن عباس

حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ الْمَدَنِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ مُنْصَرَفَهُ مِنْ أُحُدٍ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي رَأَيْتُ فِي الْمَنَامِ ظُلَّةً تَنْطُفُ سَمْنًا وَعَسَلًا وَرَأَيْتُ النَّاسَ يَتَكَفَّفُونَ مِنْهَا فَالْمُسْتَكْثِرُ وَالْمُسْتَقِلُّ وَرَأَيْتُ سَبَبًا وَاصِلًا إِلَى السَّمَائِ رَأَيْتُكَ أَخَذْتَ بِهِ فَعَلَوْتَ بِهِ ثُمَّ أَخَذَ بِهِ رَجُلٌ بَعْدَكَ فَعَلَا بِهِ ثُمَّ أَخَذَ بِهِ رَجُلٌ بَعْدَهُ فَعَلَا بِهِ ثُمَّ أَخَذَ بِهِ رَجُلٌ بَعْدَهُ فَانْقَطَعَ بِهِ ثُمَّ

وُصِلَ لَهُ فَعَلَا بِهِ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ دَعْنِي أَعْبُرُهَا يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ اعْبُرْهَا قَالَ أَمَّا الظُّلَّةُ فَالْإِسْلَامُ وَأَمَّا مَا يَنْطُفُ مِنْهَا مِنْ الْعَسَلِ وَالسَّمْنِ فَهُوَ الْقُرْآنُ حَلَاوَتُهُ وَلِينُهُ وَأَمَّا مَا يَتَكَفَّفُ مِنْهُ النَّاسُ فَالْآخِذُ مِنْ الْقُرْآنِ كَثِيرًا وَقَلِيلًا وَأَمَّا السَّبَبُ الْوَاصِلُ إِلَى السَّمَائِ فَمَا أَنْتَ عَلَيْهِ مِنْ الْحَقِّ أَخَذْتَ بِهِ فَعَلَا بِكَ ثُمَّ يَأْخُذُهُ رَجُلٌ مِنْ بَعْدِكَ فَيَعْلُو بِهِ ثُمَّ آخَرُ فَيَعْلُو بِهِ ثُمَّ آخَرُ فَيَنْقَطِعُ بِهِ ثُمَّ يُوَصَّلُ لَهُ فَيَعْلُو بِهِ قَالَ أَصَبْتَ بَعْضًا وَأَخْطَأْتَ بَعْضًا قَالَ أَبُو بَكْرٍ أَقْسَمْتُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللهِ لَتُخْبِرَنِّي بِالَّذِي أَصَبْتُ مِنْ الَّذِي أَخْطَأْتُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُقْسِمْ يَا أَبَا بَكْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ أَبُو هُرَيْرَةَ يُحَدِّثُ أَنَّ رَجُلًا أَتَى رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ رَأَيْتُ ظُلَّةً بَيْنَ السَّمَائِ وَالْأَرْضِ تَنْطُفُ سَمْنًا وَعَسَلًا فَذَكَرَ الْحَدِيثَ نَحْوَهُ

یعقوب بن حمید بن کاسب مدنی، سفیان بن عیینہ، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ ابن عباس جنگ احد سے واپس ہوئے تو ایک شخص حاضر ہوا اور عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں نے خواب دیکھا کہ ایک سائبان ہے (ابر کا ٹکڑا) جس میں سے گھی اور شہد ٹپک رہا ہے اور دیکھا کہ لوگ ہاتھ پھیلا پھیلا کر اس میں سے لے رہے ہیں کسی نے زیادہ لیا اور کسی نے کم اور میں نے دیکھا کہ ایک رسی (زمین سے) مل رہی ہے اور آسمان تک پہنچتی ہے میں نے دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسی رسی کو تھاما اوپر چلے گئے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد ایک اور شخص نے اسے تھاما اور اوپر چلا گیا پھر ایک اور مرد نے تھاما تو وہ رسی ٹوٹ گئی لیکن پھر جوڑ دی گئی بالآخر وہ بھی اوپر چلا گیا اس پر حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجھے اس خواب کی تعبیر بیان کرنے کا موقع دیجیے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ٹھیک ہے بتاؤ کیا تعبیر ہے؟ عرض کیا سائبان (ابر کا ٹکڑا) تو اسلام ہے اور جو گھی شہد ٹپک رہا ہے وہ قرآن ہے اسکی شیرینی اور نرمی ہے اور جو اسکو ہاتھ پھیلا پھیلا کر حاصل کر رہے ہیں وہ قرآن حاصل کرنے والے ہیں کوئی کم لے رہا ہے اور کوئی زیادہ اور وہ رسی جو آسمان تک پہنچتی ہے اس سے وہ حق مراد ہے جس پر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قائم ہیں (یعنی تنفیذ اسلام) آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسے تھاما اور اسی حالت میں اوپر چلے گئے پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد اسے ایک شخص تھامے گا (آپ کا خلیفہ بنے گا) اور اس کے ذریعے اوپر چلا جائے گا پھر ایک اور شخص اسے تھامے گا اور اس کے ذریعے اوپر چلا جائے گا پھر ایک اور مرد اسے تھامے گا اور اس کے لیے رسی ٹوٹ جائے گی پھر اس کے لیے اسے جوڑا جائے گا اور وہ بھی اس کے ذریعے اوپر چلا جائے گا حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ ترک خلافت کے لیے تیار ہو گئے تھے پھر خواب میں زیارت سے مشرف ہوئے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے عثمان

جو کرتہ (خلافت) اللہ نے تمہیں پہنایا ہے اپنی خوشی سے اسے مت اتارنا بیدار ہو کر عہد کیا کہ خلافت نہ چھوڑیں گے بالآخر اسی حالت میں شہید ہوئے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم نے کچھ درست بیان کیا اور کچھ خطاء ہوئی تم سے۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں آپکو قسم دیتا ہوں مجھے ضرور بتایئے کہ میں نے کیا غلطی کی اور کیا صحیح بیان کیا؟ فرمایا اے ابوبکر قسم مت دو حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بھی ایسی ہی روایت نقل کی ہے

راوی : یعقوب بن حمید بن کاسب مدنی، سفیان بن عیینہ، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ ابن عباس

باب : خوابوں کی تعبیر کا بیان

خواب کی تعبیر

جلد : جلد سوم حدیث 800

راوی: ابراهیم بن منذر رحزامی، عبداللہ بن معاذ صنعانی، معمر، زهری، سالم، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُعَاذٍ الصَّنْعَانِيُّ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كُنْتُ غُلَامًا شَابًّا عَزَبًا فِي عَهْدِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكُنْتُ أَبِيتُ فِي الْمَسْجِدِ فَكَانَ مَنْ رَأَى مِنَّا رُؤْيَا يَقُصُّهَا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ اللَّهُمَّ إِنْ كَانَ لِي عِنْدَكَ خَيْرٌ فَأَرِنِي رُؤْيَا يُعَبِّرُهَا لِي النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنِمْتُ فَرَأَيْتُ مَلَكَيْنِ أَتَيَانِي فَانْطَلَقَا بِي فَلَقِيَهُمَا مَلَكٌ آخَرُ فَقَالَ لَمْ تُرَعْ فَانْطَلَقَا بِي إِلَى النَّارِ فَإِذَا هِيَ مَطْوِيَّةٌ كَطَيِّ الْبِئْرِ وَإِذَا فِيهَا نَاسٌ قَدْ عَرَفْتُ بَعْضَهُمْ فَأَخَذُوا بِي ذَاتَ الْيَمِينِ فَلَمَّا أَصْبَحْتُ ذَكَرْتُ ذَلِكَ لِحَفْصَةَ فَزَعَمَتْ حَفْصَةُ أَنَّهَا قَصَّتْهَا عَلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ عَبْدَ اللهِ رَجُلٌ صَالِحٌ لَوْ كَانَ يُكْثِرُ الصَّلَاةَ مِنْ اللَّيْلِ قَالَ فَكَانَ عَبْدُ اللهِ يُكْثِرُ الصَّلَاةَ مِنْ اللَّيْلِ

ابراہیم بن منذر حزامی، عبداللہ بن معاذ صنعانی، معمر، زہری، سالم، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں غیر شادی

شدہ نوجوان تھا رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانے میں چنانچہ میں مسجد ہی رات گزارتا تھا ہم (صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ) میں سے جو بھی کوئی خواب دیکھتا تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں عرض کرتا میں نے دعا مانگی اے اللہ اگر میرے لیے آپ کے یہاں خیر ہے (اور میں اچھا ہوں) تو مجھے خواب دکھائیے جس کی تعبیر مجھے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بتائیں میں سویا تو دیکھا کہ دو فرشتے پاس آئے اور مجھے لے کر چلے پھر انہیں اور فرشتہ ملا اور اس نے (مجھے) کہا گھبرانا مت وہ دونوں فرشتے مجھے دوزخ کی طرف لے گئے اور اسمیں انسان ہیں کچھ کو میں نے پہچان لیا پھر وہ مجھے دائیں طرف لے گئے صبح ہوئی تو میں نے اپنا خواب اپنی ہمشیرہ ام المومنین سیدہ حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو بتایا کہ یہ خواب انہوں نے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں عرض کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ عبداللہ مرد صالح ہے اگر رات کو نماز زیادہ پڑھے (تو بہت اچھا ہو) راوی کہتے ہیں کہ اسی وجہ سے عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ رات کو زیادہ نماز پڑھا کرتے تھے

راوی: ابراہیم بن منذر حزامی، عبداللہ بن معاذ صنعانی، معمر، زہری، سالم، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : خوابوں کی تعبیر کا بیان

خواب کی تعبیر

جلد : جلد سوم   حدیث 801

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، حسن بن موسیٰ اشیب، حماد بن سلمہ، عاصم بن بہدلہ، مسیب بن رافع، حضرت خرشہ بن حر

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوسَى الْأَشْيَبُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ بَهْدَلَةَ عَنْ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ خَرَشَةَ بْنِ الْحُرِّ قَالَ قَدِمْتُ الْمَدِينَةَ فَجَلَسْتُ إِلَى شِيَخَةٍ فِي مَسْجِدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَائَ شَيْخٌ يَتَوَكَّأُ عَلَى عَصًا لَهُ فَقَالَ الْقَوْمُ مَنْ سَرَّهُ أَنْ يَنْظُرَ إِلَى رَجُلٍ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ فَلْيَنْظُرْ إِلَى هَذَا فَقَامَ خَلْفَ سَارِيَةٍ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ فَقُمْتُ إِلَيْهِ فَقُلْتُ لَهُ قَالَ بَعْضُ الْقَوْمِ كَذَا وَكَذَا قَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ الْجَنَّةُ لِلَّهِ يُدْخِلُهَا مَنْ يَشَائُ وَإِنِّي رَأَيْتُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رُؤْيَا رَأَيْتُ كَأَنَّ رَجُلًا أَتَانِي فَقَالَ لِي انْطَلِقْ فَذَهَبْتُ مَعَهُ

فَسَلَكَ بِي فِي نَهْجٍ عَظِيمٍ فَعُرِضَتْ عَلَيَّ طَرِيقٌ عَلَى يَسَارِي فَأَرَدْتُ أَنْ أَسْلُكَهَا فَقَالَ إِنَّكَ لَسْتَ مِنْ أَهْلِهَا ثُمَّ عُرِضَتْ عَلَيَّ طَرِيقٌ عَنْ يَمِينِي فَسَلَكْتُهَا حَتَّى إِذَا انْتَهَيْتُ إِلَى جَبَلٍ زَلَقٍ فَأَخَذَ بِيَدِي فَزَجَّلَ بِي فَإِذَا أَنَا عَلَى ذُرْوَتِهِ فَلَمْ أَتَقَارَّ وَلَمْ أَتَمَاسَكْ وَإِذَا عَمُودٌ مِنْ حَدِيدٍ فِي ذُرْوَتِهِ حَلْقَةٌ مِنْ ذَهَبٍ فَأَخَذَ بِيَدِي فَزَجَّلَ بِي حَتَّى أَخَذْتُ بِالْعُرْوَةِ فَقَالَ اسْتَمْسَكْتَ قُلْتُ نَعَمْ فَضَرَبَ الْعَمُودَ بِرِجْلِهِ فَاسْتَمْسَكْتُ بِالْعُرْوَةِ فَقَالَ قَصَصْتُهَا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَأَيْتَ خَيْرًا أَمَّا الْمَنْهَجُ الْعَظِيمُ فَالْمَحْشَرُ وَأَمَّا الطَّرِيقُ الَّتِي عُرِضَتْ عَنْ يَسَارِكَ فَطَرِيقُ أَهْلِ النَّارِ وَلَسْتَ مِنْ أَهْلِهَا وَأَمَّا الطَّرِيقُ الَّتِي عُرِضَتْ عَنْ يَمِينِكَ فَطَرِيقُ أَهْلِ الْجَنَّةِ وَأَمَّا الْجَبَلُ الزَّلَقُ فَمَنْزِلُ الشُّهَدَاءِ وَأَمَّا الْعُرْوَةُ الَّتِي اسْتَمْسَكْتَ بِهَا فَعُرْوَةُ الْإِسْلَامِ فَاسْتَمْسِكْ بِهَا حَتَّى تَمُوتَ فَأَنَا أَرْجُو أَنْ أَكُونَ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ فَإِذَا هُوَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَلَامٍ

ابو بکر بن ابی شیبہ، حسن بن موسیٰ اشیب، حماد بن سلمہ، عاصم بن بھدلہ، مسیب بن رافع، حضرت خرشہ بن حر فرماتے ہیں کہ میں مدینہ طیبہ حاضر ہوا اور مسجد نبوی میں چند عمر رسیدہ افراد کے ساتھ بیٹھ گیا اتنے میں ایک شخص اپنی لاٹھی ٹیکتے ہوئے تشریف لائے تو لوگوں نے کہا جسے جنتی مرد کو دیکھنے سے خوشی ہو تو وہ ان کی زیارت کرلے وہ ایک ستون کے پیچھے کھڑے ہوئے اور دو رکعتیں ادا کیں میں ان کے پاس گیا اور ان سے کہا کہ کچھ لوگوں نے یہ بات کہی فرمانے لگے اَلحَمدُ للہِ جنت اللہ تعالی کی ہے اللہ تعالی جسے چاہیں گے جنت میں داخل فرمائیں گے میں نے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے عہد مبارک میں خواب دیکھا میں نے دیکھا کہ ایک مرد میرے پاس آیا اور کہا چلو میں اس کے ساتھ چل دیا وہ مجھے لے کر ایک بڑے راستہ میں چلا پھر میرے سامنے ایک راستہ آیا جو میرے بائیں طرف کو میں نے اس پر چلنا چاہا تو وہ بولا کہ تم اس راستہ والوں میں سے نہیں پھر مجھے اپنے دائیں طرف راستہ دکھائی دیا میں اس پر چلا یہاں تک کہ میں ایک پھسلن والے پہاڑ پر پہنچا تو اس نے میرا ہاتھ تھام لیا اور مجھے سہارا دے کر چلایا جب میں اسکی چوٹی پر پہنچا تو وہاں ٹھہر نہ سکا اور نہ ہی کسی چیز کا سہارا لے سکا اچانک ایک لوہے کا ستون دکھائی دیا جس کی چوٹی پر ایک سونے کا کڑا تھا اس شخص نے پکڑا اور زور دیا یہاں تک کہ میں نے اس کڑے کو تھام لیا تو کہنے لگا تم نے مضبوطی سے تھام لیا میں نے کہا ہاں تو اس نے ستون کو ٹھوکر لگائی لیکن میں نے کڑے کو تھامے رکھا وہ معمر شخص کہنے لگے میں نے یہ خواب نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں عرض کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم نے بڑا اچھا خواب دیکھا بڑا راستہ میدان حشر ہے اور جو راستہ بائیں طرف دکھائی دیا تھا وہ دوزخیوں کا راستہ تھا اور تم دوزخی نہیں اور جو راستہ دائیں طرف دکھائی دیا وہ جنتیوں کا راستہ تھا اور پھسلن والا پہاڑ شہداء کی منزل ہے اور جو کڑا تم نے تھاما تھا وہ اسلام کا کڑا ہے اسے مرتے دم تک مضبوطی سے تھامے رکھنا اس لیے مجھے امید

ہے کہ میں جنتی ہوں (حضرت خرشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں تحقیق سے معلوم ہوا کہ) وہ حضرت عبد اللہ بن سلام رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہیں

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، حسن بن موسیٰ اشیب، حماد بن سلمہ، عاصم بن بھدلہ، مسیب بن رافع، حضرت خرشہ بن حر

باب : خوابوں کی تعبیر کا بیان

خواب کی تعبیر

جلد : جلد سوم　　　حدیث 802

راوی: محمود بن غیلان، ابو اسامہ، بریدہ، ابو بردہ، حضرت ابو موسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا بُرَيْدَةُ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَأَيْتُ فِي الْمَنَامِ أَنِّي أُهَاجِرُ مِنْ مَكَّةَ إِلَى أَرْضٍ بِهَا نَخْلٌ فَذَهَبَ وَهَلِي إِلَى أَنَّهَا يَمَامَةُ أَوْ هَجَرٌ فَإِذَا هِيَ الْمَدِينَةُ يَثْرِبُ وَرَأَيْتُ فِي رُؤْيَايَ هَذِهِ أَنِّي هَزَزْتُ سَيْفًا فَانْقَطَعَ صَدْرُهُ فَإِذَا هُوَ مَا أُصِيبَ مِنْ الْمُؤْمِنِينَ يَوْمَ أُحُدٍ ثُمَّ هَزَزْتُهُ فَعَادَ أَحْسَنَ مَا كَانَ فَإِذَا هُوَ مَا جَاءَ اللهُ بِهِ مِنْ الْفَتْحِ وَاجْتِمَاعِ الْمُؤْمِنِينَ وَرَأَيْتُ فِيهَا أَيْضًا بَقَرًا وَاللهُ خَيْرٌ فَإِذَا هُمْ النَّفَرُ مِنْ الْمُؤْمِنِينَ يَوْمَ أُحُدٍ وَإِذَا الْخَيْرُ مَا جَاءَ اللهُ بِهِ مِنْ الْخَيْرِ بَعْدُ وَثَوَابِ الصِّدْقِ الَّذِي آتَانَا اللهُ بِهِ يَوْمَ بَدْرٍ

محمود بن غیلان، ابو اسامہ، بریدہ، ابو بردہ، حضرت ابو موسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا میں نے خواب میں دیکھا کہ میں کھجوروں والی زمین کی طرف ہجرت کر رہا ہوں تو مجھے یہ خیال ہوا کہ یہ یمامہ ہجر ہے لیکن وہ تو مدینہ تھا اور میں نے اسی خواب میں دیکھا کہ میں نے تلوار ہلائی تو اسکا سر الگ ہو گیا معلوم ہو گیا کہ یہ وہ نقصان تھا جو احد کے دن اہل ایمان کو ہوا پھر میں نے دوبارہ تلوار کو حرکت دی تو وہ پہلے سے بھی اچھی ہو گئی یہ وہ فتح ہے جو اللہ نے تعالیٰ نے عطاء فرمائی

راوی : محمود بن غیلان، ابو اسامہ، برید ہ، ابو بر دہ، حضرت ابو موسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : خوابوں کی تعبیر کا بیان

خواب کی تعبیر

جلد : جلد سوم حدیث 803

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشر، محمد بن عمرو، ابی سلمہ، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَيْتُ فِي يَدِي سِوَارَيْنِ مِنْ ذَهَبٍ فَنَفَخْتُهُمَا فَأَوَّلْتُهُمَا هَذَيْنِ الْکَذَّابَيْنِ مُسَيْلِمَةَ وَالْعَنْسِيَّ

ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشر، محمد بن عمرو، ابی سلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں نے خواب میں سونے کے دو کنگن دیکھے میں نے انہیں پھونک ماری (تو وہ اڑ گئے) میں نے اسکی تعبیر یہ سمجھی کہ یہ دونوں کذاب مسیلمہ اور اسود عنسی ہیں

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشر، محمد بن عمرو، ابی سلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : خوابوں کی تعبیر کا بیان

خواب کی تعبیر

جلد : جلد سوم حدیث 804

راوی: ابوبکر، معاذبن هشام، علی بن صالح، سماک، قابوس، حضرت ام الفضل رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ صَالِحٍ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ قَابُوسَ قَالَ قَالَتْ أُمُّ الْفَضْلِ يَا رَسُولَ اللَّهِ رَأَيْتُ كَأَنَّ فِي بَيْتِي عُضْوًا مِنْ أَعْضَائِكَ قَالَ خَيْرًا رَأَيْتِ تَلِدُ فَاطِمَةُ غُلَامًا فَتُرْضِعِيهِ فَوَلَدَتْ حُسَيْنًا أَوْ حَسَنًا فَأَرْضَعَتْهُ بِلَبَنِ قُثَمٍ قَالَتْ فَجِئْتُ بِهِ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَضَعْتُهُ فِي حَجْرِهِ فَبَالَ فَضَرَبْتُ كَتِفَهُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْجَعْتِ ابْنِي رَحِمَكِ اللَّهُ

ابو بکر، معاذبن ہشام، علی بن صالح، سماک، قابوس، حضرت ام الفضل رضی اللہ تعالیٰ عنہ عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں نے خواب میں دیکھا کہ میرے گھر میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اعضاء میں سے کوئی ٹکڑا ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم نے اچھا خواب دیکھا فاطمہ کے یہاں لڑکا ہو گا تم اسکو دودھ پلاؤ گی چنانچہ حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ہاں حضرت حسین یا حسن رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہوئے تو میں نے انہیں دودھ پلایا اس وقت میں قثم کی زوجیت میں تھی میں اس بچہ کو لے کر نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں لائی اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی گود بٹھا دیا بچہ نے پیشاب کر دیا تو میں نے اس کے کندھے پر مارا اس پر نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم نے میرے بچہ کو تکلیف دی اللہ تم پر رحم فرمائے

راوی : ابو بکر، معاذبن ہشام، علی بن صالح، سماک، قابوس، حضرت ام الفضل رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : خوابوں کی تعبیر کا بیان

خواب کی تعبیر

جلد : جلد سوم حدیث 805

راوی: محمد بن بشار، ابوعاصم، ابن جریج، موسیٰ بن عقبہ، سالم بن عبداللہ، عبداللہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ أَخْبَرَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ

اللهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ رُؤْيَا النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَأَيْتُ امْرَأَةً سَوْدَائَ ثَائِرَةَ الرَّأْسِ خَرَجَتْ مِنْ الْمَدِينَةِ حَتَّى قَامَتْ بِالْمَهْيَعَةِ وَهِيَ الْجُحْفَةُ فَأَوَّلْتُهَا وَبَائً بِالْمَدِينَةِ فَنُقِلَ إِلَى الْجُحْفَةِ

محمد بن بشار، ابوعاصم، ابن جریج، موسیٰ بن عقبہ، سالم بن عبداللہ، عبداللہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا میں نے خواب میں دیکھا ایک سیاہ فام عورت بکھرے بالوں والی مدینہ سے نکلی اور مہیعہ جحفہ میں جاٹھہری تو اسکی تعبیر میں نے یہ سمجھی کہ مدینہ میں وباء تھی جسے جحفہ کی طرف منتقل کر دیا گیا

راوی : محمد بن بشار، ابوعاصم، ابن جریج، موسیٰ بن عقبہ، سالم بن عبداللہ، عبداللہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : خوابوں کی تعبیر کا بیان

خواب کی تعبیر

جلد : جلد سوم حدیث 806

راوی : ابن رمح، لیث بن سعد، ابن هاد، محمد بن ابراهیم تیمی، اب سلمه بن عبدالرحمن طلحه بن عبیدالله رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ ابْنِ الْهَادِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ أَنَّ رَجُلَيْنِ مِنْ بَلِيٍّ قَدِمَا عَلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ إِسْلَامُهُمَا جَمِيعًا فَكَانَ أَحَدُهُمَا أَشَدَّ اجْتِهَادًا مِنْ الْآخَرِ فَغَزَا الْمُجْتَهِدُ مِنْهُمَا فَاسْتُشْهِدَ ثُمَّ مَكَثَ الْآخَرُ بَعْدَهُ سَنَةً ثُمَّ تُوُفِّيَ قَالَ طَلْحَةُ فَرَأَيْتُ فِي الْمَنَامِ بَيْنَا أَنَا عِنْدَ بَابِ الْجَنَّةِ إِذَا أَنَا بِهِمَا فَخَرَجَ خَارِجٌ مِنْ الْجَنَّةِ فَأَذِنَ لِلَّذِي تُوُفِّيَ الْآخِرَ مِنْهُمَا ثُمَّ خَرَجَ فَأَذِنَ لِلَّذِي اسْتُشْهِدَ ثُمَّ رَجَعَ إِلَيَّ فَقَالَ ارْجِعْ فَإِنَّكَ لَمْ يَأْنِ لَكَ بَعْدُ فَأَصْبَحَ طَلْحَةُ يُحَدِّثُ بِهِ النَّاسَ فَعَجِبُوا لِذَلِكَ فَبَلَغَ ذَلِكَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَحَدَّثُوهُ الْحَدِيثَ فَقَالَ مِنْ أَيِّ ذَلِكَ تَعْجَبُونَ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللهِ هَذَا كَانَ أَشَدَّ الرَّجُلَيْنِ اجْتِهَادًا ثُمَّ اسْتُشْهِدَ وَدَخَلَ هَذَا الْآخِرُ الْجَنَّةَ قَبْلَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَيْسَ قَدْ مَكَثَ هَذَا بَعْدَهُ سَنَةً قَالُوا بَلَى قَالَ وَأَدْرَكَ رَمَضَانَ فَصَامَ وَصَلَّى كَذَا وَكَذَا مِنْ سَجْدَةٍ فِي السَّنَةِ قَالُوا بَلَى قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَا بَيْنَهُمَا أَبْعَدُ مِمَّا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ

ابن رمح، لیث بن سعد، ابن ہاد، محمد بن ابراہیم تیمی، اب سلمہ بن عبد الرحمن طلحہ بن عبید اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ دور دراز علاقہ سے دو شخص نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور ایک ساتھ مشرف باسلام ہوئے ان میں سے ایک دوسرے سے بڑھ کر جدوجہد اور عبادت وریاضت کرتا تھا یہ زیادہ عبادت کرنے والا لڑائی میں شریک ہوا بالآخر شہید ہو گیا دوسرا اس کے بعد سال بھر تک زندہ رہا پھر انتقال کر گیا حضرت طلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے خواب میں دیکھا کہ میں جنت کے دروازے کے پاس کھڑا ہوں دیکھتا ہوں کہ میں ان دونوں کے قریب ہی ہوں جنت کے اندر سے ایک شخص نکلا اور ان میں سے بعد میں فوت ہونے والے کو (جنت میں داخلہ) کی اجازت دی کچھ دیر بعد پھر نکلا اور شہید ہونے والے کو اجازت دی پھر لوٹ کر آیا اور مجھے کہنے لگا واپس ہو جا ابھی تمہارا وقت نہیں آیا صبح ہوئی تو میں نے یہ خواب لوگوں کو سنایا لوگوں کو اس سے بہت تعجب ہوا رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ معلوم ہوا اور تمام قصہ سنایا تو فرمایا تمہیں کس بات سے حیرانگی ہو رہی ہے؟ صحابہ نے عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان دونوں میں پہلا شخص زیادہ محنت وریاضت کرتا تھا پھر شہید بھی ہوا اور (اس کے باوجود) دوسرا جنت میں اس سے پہلے داخل ہوا فرمایا کیا دوسرا اس کے بعد ایک برس زندہ نہیں رہا؟ صحابہ نے عرض کیا بالکل رہا فرمایا اسے رمضان نصیب ہوا تو اس نے روزے رکھے اور سال بھر اتنے اتنے سجدے کئے (نمازیں ادا کیں) صحابہ نے عرض کیا یہ بات تو ضرور ہے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا پھر تو ان دونوں کے درجوں میں آسمان وزمین سے فاصلہ ہے

راوی: ابن رمح، لیث بن سعد، ابن ہاد، محمد بن ابراہیم تیمی، اب سلمہ بن عبد الرحمن طلحہ بن عبید اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: خوابوں کی تعبیر کا بیان

خواب کی تعبیر

جلد: جلد سوم   حدیث 807

راوی: علی بن محمد، وکیع، ابوبکر ہذلی، ابن سیرین، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ الْهُذَلِيُّ عَنْ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكْرَهُ الْغِلَّ وَأُحِبُّ الْقَيْدَ الْقَيْدُ ثَبَاتٌ فِي الدِّينِ

علی بن محمد، وکیع، ابوبکر ہدلی، ابن سیرین، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں میں خواب میں (گلے میں) طوق کو اچھا نہیں سمجھتا اور (پاؤں میں) بیڑی کو اچھا سمجھتا ہوں کیونکہ یہ دین میں ثابت قدمی ہے

راوی : علی بن محمد، وکیع، ابوبکر ہدلی، ابن سیرین، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

لا الہ الا اللہ کہنے والوں سے ہاتھ روکنا

باب : فتنوں کا بیان

لا الہ الا اللہ کہنے والوں سے ہاتھ روکنا

جلد : جلد سوم حدیث 808

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابومعاویہ، حفص بن غیاث، اعمش، ابی صالح، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ وَحَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُمِرْتُ أَنْ أُقَاتِلَ النَّاسَ حَتَّى يَقُولُوا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فَإِذَا قَالُوهَا عَصَمُوا مِنِّي دِمَائَهُمْ وَأَمْوَالَهُمْ إِلَّا بِحَقِّهَا وَحِسَابُهُمْ عَلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ

ابوبکر بن ابی شیبہ، ابومعاویہ، حفص بن غیاث، اعمش، ابی صالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول صلی اللہ

علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مجھے یہ حکم ہے کہ لوگوں سے قتال کرتا رہوں یہاں تک کہ وہ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہُ کہیں جب لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہُ کہہ لیں تو انہوں نے اپنے خون اور مال مجھ سے محفوظ کر لئے الا یہ کہ کسی کے بدلہ میں ہو (مثلا حد یا قصاص) اور ان کا حساب اللہ عزوجل کے سپرد ہے

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابومعاویہ، حفص بن غیاث، اعمش، ابی صالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

لا الہ الا اللہ کہنے والوں سے ہاتھ روکنا

جلد : جلد سوم   حدیث 809

راوی: سوید بن سعید، علی بن مسہر، اعمش، ابی سفیان، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُمِرْتُ أَنْ أُقَاتِلَ النَّاسَ حَتَّى يَقُولُوا لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ فَإِذَا قَالُوا لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ عَصَمُوا مِنِّي دِمَائَهُمْ وَأَمْوَالَهُمْ إِلَّا بِحَقِّهَا وَحِسَابُهُمْ عَلَى اللهِ

سوید بن سعید، علی بن مسہر، اعمش، ابی سفیان، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا مجھے حکم ہے کہ لوگوں سے قتال کروں یہاں تک کہ وہ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہُ کہیں جب لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہُ کے قائل ہو جائیں گے تو مجھ سے اپنے خونوں اور مالوں کو محفوظ کرالیں گے الا یہ کہ کسی شخص حق کے عوض ہو اور ان کا حساب اللہ عزوجل کے سپرد ہے

راوی: سوید بن سعید، علی بن مسہر، اعمش، ابی سفیان، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 810

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن بکر سہمی، حاتم بن ابی صغیرہ، نعمان بن سالم عمرو بن حضرت اوس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ بَكْرٍ السَّهْمِيُّ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ أَبِي صَغِيرَةَ عَنْ النُّعْمَانِ بْنِ سَالِمٍ أَنَّ عَمْرَو بْنَ أَوْسٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَبَاهُ أَوْسًا أَخْبَرَهُ قَالَ إِنَّا لَقُعُودٌ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَقُصُّ عَلَيْنَا وَيُذَكِّرُنَا إِذْ أَتَاهُ رَجُلٌ فَسَارَّهُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اذْهَبُوا بِهِ فَاقْتُلُوهُ فَلَمَّا وَلَّى الرَّجُلُ دَعَاهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ هَلْ تَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ قَالَ نَعَمْ قَالَ اذْهَبُوا فَخَلُّوا سَبِيلَهُ فَإِنَّمَا أُمِرْتُ أَنْ أُقَاتِلَ النَّاسَ حَتَّى يَقُولُوا لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ فَإِذَا فَعَلُوا ذَلِكَ حَرُمَ عَلَيَّ دِمَاؤُهُمْ وَأَمْوَالُهُمْ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن بکر سہمی، حاتم بن ابی صغیرہ، نعمان بن سالم عمرو بن حضرت اوس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں بیٹھے ہوئے تھے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمیں واقعات سنا رہے تھے اور نصیحت فرما رہے تھے کہ ایک مرد آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سرگوشی کی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اسے لے جاؤ اور قتل کر دو جب اس نے پشت پھیری تو رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسے بلا کر پوچھا کیا تم گواہی دیتے ہو کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں؟ اس نے کہا جی ہاں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا لے جاؤ اسکا راستہ چھوڑ دو (کچھ نہ کہو) کیونکہ مجھے امر ہے کہ لوگوں سے قتال کروں یہاں تک کہ وہ لَا إِلَہَ إِلَّا اللہُ کے قائل ہو جائیں جب وہ ایسا کر لیں گے تو مجھ پر ان کے خون اور مال حرام ہو جائیں گے

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن بکر سہمی، حاتم بن ابی صغیرہ، نعمان بن سالم عمرو بن حضرت اوس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 811

راوی: سوید بن سعید، علی بن مسہر، عاصم بن حضرت سمیط بن سمیر

حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ السُّمَيْطِ بْنِ السَّمِيرِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ الْحُصَيْنِ قَالَ أَتَى نَافِعُ بْنُ الْأَزْرَقِ وَأَصْحَابُهُ فَقَالُوا هَلَكْتَ يَا عِمْرَانُ قَالَ مَا هَلَكْتُ قَالُوا بَلَى قَالَ مَا الَّذِي أَهْلَكَنِي قَالُوا قَالَ اللَّهُ وَقَاتِلُوهُمْ حَتَّى لَا تَكُونَ فِتْنَةٌ وَيَكُونَ الدِّينُ كُلُّهُ لِلَّهِ قَالَ قَدْ قَاتَلْنَاهُمْ حَتَّى نَفَيْنَاهُمْ فَكَانَ الدِّينُ كُلُّهُ لِلَّهِ إِنْ شِئْتُمْ حَدَّثْتُكُمْ حَدِيثًا سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُوا وَأَنْتَ سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمْ شَهِدْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ بَعَثَ جَيْشًا مِنْ الْمُسْلِمِينَ إِلَى الْمُشْرِكِينَ فَلَمَّا لَقُوهُمْ قَاتَلُوهُمْ قِتَالًا شَدِيدًا فَمَنَحُوهُمْ أَكْتَافَهُمْ فَحَمَلَ رَجُلٌ مِنْ لُحَمَتِي عَلَى رَجُلٍ مِنْ الْمُشْرِكِينَ بِالرُّمْحِ فَلَمَّا غَشِيَهُ قَالَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ إِنِّي مُسْلِمٌ فَطَعَنَهُ فَقَتَلَهُ فَأَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَلَكْتُ قَالَ وَمَا الَّذِي صَنَعْتَ مَرَّةً أَوْ مَرَّتَيْنِ فَأَخْبَرَهُ بِالَّذِي صَنَعَ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَهَلَّا شَقَقْتَ عَنْ بَطْنِهِ فَعَلِمْتَ مَا فِي قَلْبِهِ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَوْ شَقَقْتُ بَطْنَهُ لَكُنْتُ أَعْلَمُ مَا فِي قَلْبِهِ قَالَ فَلَا أَنْتَ قَبِلْتَ مَا تَكَلَّمَ بِهِ وَلَا أَنْتَ تَعْلَمُ مَا فِي قَلْبِهِ قَالَ فَسَكَتَ عَنْهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يَلْبَثْ إِلَّا يَسِيرًا حَتَّى مَاتَ فَدَفَنَّاهُ فَأَصْبَحَ عَلَى ظَهْرِ الْأَرْضِ فَقَالُوا لَعَلَّ عَدُوًّا نَبَشَهُ فَدَفَنَّاهُ ثُمَّ أَمَرْنَا غِلْمَانَنَا يَحْرُسُونَهُ فَأَصْبَحَ عَلَى ظَهْرِ الْأَرْضِ فَقُلْنَا لَعَلَّ الْغِلْمَانَ نَعَسُوا فَدَفَنَّاهُ ثُمَّ حَرَسْنَاهُ بِأَنْفُسِنَا فَأَصْبَحَ عَلَى ظَهْرِ الْأَرْضِ فَأَلْقَيْنَاهُ فِي بَعْضِ تِلْكَ الشِّعَابِ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ حَفْصٍ الْأَيْلِيُّ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ السُّمَيْطِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ الْحُصَيْنِ قَالَ بَعَثَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَرِيَّةٍ فَحَمَلَ رَجُلٌ مِنْ الْمُسْلِمِينَ عَلَى رَجُلٍ مِنْ الْمُشْرِكِينَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ وَزَادَ فِيهِ فَنَبَذَتْهُ الْأَرْضُ فَأُخْبِرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ إِنَّ الْأَرْضَ لَتَقْبَلُ مَنْ هُوَ شَرٌّ مِنْهُ وَلَكِنَّ اللَّهَ أَحَبَّ أَنْ يُرِيَكُمْ تَعْظِيمَ حُرْمَةِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

سوید بن سعید، علی بن مسہر، عاصم بن حضرت سمیط بن سمیر فرماتے ہیں کہ نافع بن ارزق اور ان کے ساتھی (حضرت عمران بن حصین رضی اللہ تعالیٰ عنہ) آئے اور کہنے لگے آپ تو ہلاک ہو گئے فرمایا میں ہلاک نہیں ہوا کہنے لگے کیوں نہیں (تم ہلاک ہو گئے)؟ فرمایا میں کیونکر ہلاک ہوا کہنے لگے اللہ تعالی کا ارشاد ہے اور کفار سے قتال کرتے رہو یہاں تک کہ فتنہ باقی نہ رہے اور سب دین (نظام) اللہ کا ہو جائے فرمایا ہم نے کفار سے قتال کیا یہاں تک کہ انہیں ختم کر دیا اور دین (نظام) سب اللہ کا (قائم) ہو گیا اگر تم چاہو تو میں تمہیں ایک حدیث سناؤں تو میں نے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنی کہنے لگے آپ نے بذات خود رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنی ہے؟ فرمایا جی ہاں میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر تھا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اہل اسلام کا ایک لشکر کفار کی طرف روانہ کیا جب اس لشکر کا کفار سے سامنا ہوا تو انہوں نے کفار کے ساتھ بہت جنگ کی بالآخر کفار (بھاگ کھڑے ہوئے اور) اپنے کندھے مسلمانوں کی طرف کر دیئے میرے ایک عزیز نے ایک مشرک مرد پر نیزے سے حملہ کیا جب اس نے مشرک پر قابو پالیا تو مشرک کہنے لگا أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ میں مسلمان ہوتا ہوں لیکن میرے عزیز نے اسے نیزہ مار کر قتل کر دیا جب رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضری ہوئی تو عرض کرنے لگا اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں تو تباہ ہو گیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک یا دو مرتبہ دریافت فرمایا تم نے کیا کیا اس نے ساری بات سنادی رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم نے اس کا پیٹ چیر کر اس کے دل کی حالت کیوں نہ معلوم کرلی؟ عرض کرنے لگا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اگر میں اسکا پیٹ چیرتا تو کیا مجھے اس کے دل کی حالت معلوم ہو جاتی؟ فرمایا پھر اس کی زبانی بات ہی قبول کر لیتے جبکہ تم اس کے دل کی بات کسی طرح بھی معلوم نہ کر سکتے تھے حضرت عمران رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کے بارے میں خاموشی اختیار فرمائی تھوڑی ہی دیر میں (میرا وہ عزیز) مر گیا (شاید شدت ندامت کی وجہ سے موت آئی ہو) ہم نے اس کو دفن کیا تو صبح کے وقت اسکی لاش زمین پر (قبر سے باہر ہی) پڑی تھی لوگوں نے سوچا شاید دشمن نے قبر کھود کر یہ حرکت کی پھر اسے دفن کیا اور لڑکوں کو کہا انہوں نے پہرہ دیا صبح لاش پھر زمین پر پڑی تھی ہم نے سوچا شاید لڑکوں کی آنکھ لگ گئی (اور دشمن کو اس حرکت کا موقع مل گیا) ہم نے پھر دفن کیا اور خود پہرہ دیا صبح لاش پھر زمین کے اوپر تھی بالآخر ہم نے لاش ایک گھاٹی میں ڈال دی دوسری روایت بھی اسی طرح ہے اس میں یہ اضافہ بھی ہے کہ جب زمین نے (تیسری بار) بھی اسے باہر ڈال دیا تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اطلاع دی گئی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا زمین تو اس سے برے آدمی کو بھی قبول کر لیتی ہے لیکن اللہ تعالی تمہیں لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ کی عظمت دکھانا چاہتے ہیں

راوی : سوید بن سعید، علی بن مسہر، عاصم بن حضرت سمیط بن سمیر

اہل ایمان کے خون اور مال کی حرمت

باب : فتنوں کا بیان

اہل ایمان کے خون اور مال کی حرمت

جلد : جلد سوم حدیث 812

راوی: ہشام بن عمار، عیسیٰ بن یونس، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ أَلَا إِنَّ أَحْرَمَ الْأَيَّامِ يَوْمُكُمْ هَذَا أَلَا وَإِنَّ أَحْرَمَ الشُّهُورِ شَهْرُكُمْ هَذَا أَلَا وَإِنَّ أَحْرَمَ الْبَلَدِ بَلَدُكُمْ هَذَا أَلَا وَإِنَّ دِمَائَكُمْ وَأَمْوَالَكُمْ عَلَيْكُمْ حَرَامٌ كَحُرْمَةِ يَوْمِكُمْ هَذَا فِي شَهْرِكُمْ هَذَا فِي بَلَدِكُمْ هَذَا أَلَا هَلْ بَلَّغْتُ قَالُوا نَعَمْ قَالَ اللَّهُمَّ اشْهَدْ

ہشام بن عمار، عیسیٰ بن یونس، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حجۃ الوداع کے موقع پر فرمایا غور سے سنو سب سے زیادہ حرمت والا آج کا دن ہے سنو سب سے زیادہ حرمت والا مہینہ یہ مہینہ ہے سب سے زیادہ حرمت والا شہر یہ (مکہ) ہے غور سے سنو تمہارے (مسلمانوں کے) خون اور اموال تمہارے اوپر اسی طرح حرام ہیں جیسے آج کے دن کی اس ماہ اور اس شہر میں حرمت بتاؤ کیا میں نے پہنچا دیا سب نے عرض کیا جی ہاں فرمایا اللہ گواہ رہنا

راوی: ہشام بن عمار، عیسیٰ بن یونس، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

اہل ایمان کے خون اور مال کی حرمت

جلد : جلد سوم　　　　حدیث 813

راوی : ابوقاسم بن ابی ضمرہ، نصر بن محمد بن سلیمان خمصی، عبداللہ بن ابی قیس نصری، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْقَاسِمِ بْنُ أَبِي ضَمْرَةَ نَصْرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سُلَيْمَانَ الْحِمْصِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي قَيْسٍ النَّصْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَطُوفُ بِالْكَعْبَةِ وَيَقُولُ مَا أَطْيَبَكِ وَأَطْيَبَ رِيحَكِ مَا أَعْظَمَكِ وَأَعْظَمَ حُرْمَتَكِ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَحُرْمَةُ الْمُؤْمِنِ أَعْظَمُ عِنْدَ اللَّهِ حُرْمَةً مِنْكِ مَالِهِ وَدَمِهِ وَأَنْ نَظُنَّ بِهِ إِلَّا خَيْرًا

ابو قاسم بن ابی ضمرہ، نصر بن محمد بن سلیمان خمصی، عبداللہ بن ابی قیس نصری، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کعبہ کا طواف فرما رہے تھے اور فرما رہے تھے تو کیا عمدہ ہے اور تیری خوشبو کس قدر عمدہ ہے تو کتنا عظیم ہے اور تیری حرمت کتنی عظیم ہے قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضے میں محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی جان ہے مومن کی حرمت اسکے مال وجان کی حرمت اللہ کے نزدیک تیری حرمت سے عظیم تر ہے اور مومن کے ساتھ بدگمانی بھی اسی طرح حرام ہے ہمیں حکم ہے کہ مومن کے ساتھ اچھا گمان کریں

راوی : ابو قاسم بن ابی ضمرہ، نصر بن محمد بن سلیمان خمصی، عبداللہ بن ابی قیس نصری، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

اہل ایمان کے خون اور مال کی حرمت

جلد : جلد سوم　　　　حدیث 814

راوی : بکر بن عبدالوھاب، عبداللہ بن نافع، یونس بن یحییٰ، داؤد بن قیس، ابوسعید مولیٰ عبداللہ بن عامر بن کریز،

حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا بَکْرُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نَافِعٍ وَيُونُسُ بْنُ يَحْيَى جَمِيعًا عَنْ دَاوُدَ بْنِ قَيْسٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ مَوْلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَامِرِ بْنِ كُرَيْزٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُلُّ الْمُسْلِمِ عَلَى الْمُسْلِمِ حَرَامٌ دَمُهُ وَمَالُهُ وَعِرْضُهُ

بکر بن عبد الوہاب، عبداللہ بن نافع، یونس بن یحییٰ، داؤد بن قیس، ابوسعید مولیٰ عبداللہ بن عامر بن کریز، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے ہر مسلمان کی جان مال اور عزت دوسرے مسلمان پر حرام ہے (اور اس کے لئے قابل احترام ہے(

راوی : بکر بن عبد الوہاب، عبداللہ بن نافع، یونس بن یحییٰ، داؤد بن قیس، ابوسعید مولیٰ عبداللہ بن عامر بن کریز، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

اہل ایمان کے خون اور مال کی حرمت

جلد : جلد سوم حدیث 815

راوی : احمد بن عمرو بن سرح مصری، عبداللہ بن وهب، ابی هانی، عمرو بن مالك جنبی، حضرت فضاله بن عبید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ عَنْ أَبِي هَانِئٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَالِكٍ الْجَنْبِيِّ أَنَّ فَضَالَةَ بْنَ عُبَيْدٍ حَدَّثَهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمُؤْمِنُ مَنْ أَمِنَهُ النَّاسُ عَلَى أَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ وَالْمُهَاجِرُ مَنْ هَجَرَ الْخَطَايَا وَالذُّنُوبَ

احمد بن عمرو بن سرح مصری، عبد اللہ بن وہب، ابی ہانی، عمرو بن مالک جنبی، حضرت فضالہ بن عبید رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مومن تو وہی ہے جس سے لوگوں کی جانیں اور اموال امن میں رہیں اور مہاجر وہی ہے جو گناہوں اور برائیوں کو چھوڑ دے

راوی : احمد بن عمرو بن سرح مصری، عبد اللہ بن وہب، ابی ہانی، عمرو بن مالک جنبی، حضرت فضالہ بن عبید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

لوٹ مار کی ممانعت

باب : فتنوں کا بیان

لوٹ مار کی ممانعت

جلد : جلد سوم حدیث 816

راوی: محمد بن بشار، محمد بن مثنی، ابوعاصم ابن جریج، ابن زبیر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ انْتَهَبَ نُهْبَةً مَشْهُورَةً فَلَيْسَ مِنَّا

محمد بن بشار، محمد بن مثنی، ابوعاصم ابن جریج، ابن زبیر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو علانیہ لوٹ مار تا پھرے وہ ہم (مسلمانوں) میں سے نہیں

راوی : محمد بن بشار، محمد بن مثنی، ابوعاصم ابن جریج، ابن زبیر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

لوٹ مار کی ممانعت

جلد : جلد سوم حدیث 817

راوی: عیسیٰ بن حماد، لیث بن سعد، عقیل ابن شہاب، ابوبکر بن عبدالرحمن بن حارث بن ھشام، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ حَمَّادٍ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَزْنِي الزَّانِي حِينَ يَزْنِي وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَلَا يَشْرَبُ الْخَمْرَ حِينَ يَشْرَبُهَا وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَلَا يَسْرِقُ السَّارِقُ حِينَ يَسْرِقُ وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَلَا يَنْتَهِبُ نُهْبَةً يَرْفَعُ النَّاسُ إِلَيْهِ أَبْصَارَهُمْ حِينَ يَنْتَهِبُهَا وَهُوَ مُؤْمِنٌ

عیسیٰ بن حماد، لیث بن سعد، عقیل ابن شہاب، ابو بکر بن عبد الرحمن بن حارث بن ہشام، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب زانی زنا کرتا ہے وہ مومن ہو کر زنا نہیں کرتا اور شراب پینے والا مومن ہو کر شراب نہیں پیتا اور چور مومن ہونے کی حالت میں چوری نہیں کرتا اور لوٹ مار کرنے والا لوٹ مار نہیں کرتا کہ لوگ اپنی نگاہیں اس طرف اٹھا رہے ہوں اس حال میں کہ وہ مومن ہو

راوی : عیسیٰ بن حماد، لیث بن سعد، عقیل ابن شہاب، ابو بکر بن عبد الرحمن بن حارث بن ہشام، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

لوٹ مار کی ممانعت

جلد : جلد سوم حدیث 818

راوی: حمید بن مسعدہ، یزید بن زریع، حمید، حسن، حضرت عمران بن حصین رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ الْحُصَيْنِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ انْتَهَبَ نُهْبَةً فَلَيْسَ مِنَّا

حمید بن مسعدہ، یزید بن زریع، حمید، حسن، حضرت عمران بن حصین رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو ڈاکہ ڈالے وہ ہم میں سے نہیں

راوی: حمید بن مسعدہ، یزید بن زریع، حمید، حسن، حضرت عمران بن حصین رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: فتنوں کا بیان

لوٹ مار کی ممانعت

جلد: جلد سوم حدیث 819

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابوالاحوص، سماک، حضرت ثعلبہ بن حکم رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ ثَعْلَبَةَ بْنِ الْحَكَمِ قَالَ أَصَبْنَا غَنَمًا لِلْعَدُوِّ فَانْتَهَبْنَاهَا فَنَصَبْنَا قُدُورَنَا فَمَرَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْقُدُورِ فَأَمَرَ بِهَا فَأُكْفِئَتْ ثُمَّ قَالَ إِنَّ النُّهْبَةَ لَا تَحِلُّ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو الاحوص، سماک، حضرت ثعلبہ بن حکم رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ہونے دشمن کی بکریاں پکڑ لیں ہم نے (تقسیم سے قبل ہی) انہیں لوٹ کر اپنی ہانڈیاں چڑہادیں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان ہانڈیوں کے پاس سے گزرے تو امر فرمایا چنانچہ سب الٹ دی گئیں پھر فرمایا لوٹ جائز نہیں

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو الاحوص، سماک، حضرت ثعلبہ بن حکم رضی اللہ تعالیٰ عنہ

مسلمان سے گالی گلوچ فسق اور اس سے قتال کفر ہے

باب : فتنوں کا بیان

مسلمان سے گالی گلوچ فسق اور اس سے قتال کفر ہے

جلد : جلد سوم حدیث 820

راوی: ہشام بن عمار، عیسیٰ بن یونس، اعمش، شقیق، حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِبَابُ الْمُسْلِمِ فُسُوقٌ وَقِتَالُهُ كُفْرٌ

ہشام بن عمار، عیسیٰ بن یونس، اعمش، شقیق، حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مسلمان سے گالی گلوچ فسق ہے اور اس سے قتال کفر ہے (بشرطیکہ بلاوجہ شرعی ہو شرعی وجہ تو جائز ہے مثلا بغاوت (

راوی : ہشام بن عمار، عیسیٰ بن یونس، اعمش، شقیق، حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

مسلمان سے گالی گلوچ فسق اور اس سے قتال کفر ہے

جلد : جلد سوم حدیث 821

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن حسن اسدی، ابوہلال، ابن سیرین، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الْأَسَدِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو هِلَالٍ عَنْ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ

النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سِبَابُ الْمُسْلِمِ فُسُوقٌ وَقِتَالُهُ كُفْرٌ

ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن حسن اسدی، ابوہلال، ابن سیرین، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مسلمان سے گالی گلوچ فسق ہے اور اس سے قتال کفر ہے

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن حسن اسدی، ابوہلال، ابن سیرین، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

مسلمان سے گالی گلوچ فسق اور اس سے قتال کفر ہے

جلد : جلد سوم حدیث 822

راوی: علی بن محمد، وکیع، شریک، ابی اسحق، محمد بن سعد، حضرت سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ شَرِيكٍ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ سَعْدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِبَابُ الْمُسْلِمِ فُسُوقٌ وَقِتَالُهُ كُفْرٌ

علی بن محمد، وکیع، شریک، ابی اسحاق، محمد بن سعد، حضرت سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مسلمان سے گالی گلوچ فسق ہے اور اس سے قتال کفر ہے

راوی: علی بن محمد، وکیع، شریک، ابی اسحق، محمد بن سعد، حضرت سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ

رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان کہ میرے بعد کافر نہ ہو جانا کہ ایک دوسرے کی گردنیں اڑانا شروع کر دو

باب : فتنوں کا بیان

رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان کہ میرے بعد کافر نہ ہو جانا کہ ایک دوسرے کی گردنیں اڑانا شروع کردو

جلد : جلد سوم حدیث 823

راوی : محمد بن بشار، محمد بن جعفر، عبدالرحمن بن مهدی، شعبه، علی بن مدرك، ابوزرعه بن عمرو بن جریر، حضرت جریر بن عبدالله رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُدْرِكٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا زُرْعَةَ بْنَ عَمْرِو بْنِ جَرِيرٍ يُحَدِّثُ عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ اسْتَنْصِتُ النَّاسَ فَقَالَ لَا تَرْجِعُوا بَعْدِي كُفَّارًا يَضْرِبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، عبدالرحمن بن مہدی، شعبہ، علی بن مدرک، ابوزرعہ بن عمرو بن جریر، حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حجۃ الوداع کے موقع پر رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا لوگوں کو خاموش کراؤ پھر فرمایا میرے بعد کافر نہ ہو جانا کہ ایک دوسرے کی گردنیں اڑانا شروع کردو

راوی : محمد بن بشار، محمد بن جعفر، عبدالرحمن بن مہدی، شعبہ، علی بن مدرک، ابوزرعہ بن عمرو بن جریر، حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان کہ میرے بعد کافر نہ ہو جانا کہ ایک دوسرے کی گردنیں اڑانا شروع کردو

جلد : جلد سوم حدیث 824

راوی: عبدالرحمن بن ابراهیم، ولید بن مسلم، عمر بن محمد، حضرت ابن عمر رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ أَخْبَرَنِي عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَيْحَكُمْ أَوْ وَيْلَكُمْ لَا تَرْجِعُوا بَعْدِي كُفَّارًا يَضْرِبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ

عبدالرحمن بن ابراہیم، ولید بن مسلم، عمر بن محمد، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایانادانو میرے بعد کافر نہ ہو جانا کہ ایک دوسرے کی گردنیں اڑانے لگو

راوی : عبدالرحمن بن ابراہیم، ولید بن مسلم، عمر بن محمد، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان کہ میرے بعد کافر نہ ہو جانا کہ ایک دوسرے کی گردنیں اڑانا شروع کر دو

جلد : جلد سوم حدیث 825

راوی: محمد بن عبداللہ بن نمیر، محمد بن بشر، اسماعیل، قیس، حضرت صنابح احمسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي وَمُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ عَنْ قَيْسٍ عَنْ الصُّنَابِحِ الْأَحْمَسِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا إِنِّي فَرَطُكُمْ عَلَى الْحَوْضِ وَإِنِّي مُكَاثِرٌ بِكُمْ الْأُمَمَ فَلَا تَقْتَتِلُنَّ بَعْدِي

محمد بن عبداللہ بن نمیر، محمد بن بشر، اسماعیل، قیس، حضرت صنابح احمسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا غور سے سنو میں حوض (کوثر) پر تمہارا پیش خیمہ ہوں اور تمہاری کثرت پر دوسری امتوں کے مقابلہ میں فخر کروں گا اس لئے میرے بعد ہرگز (کسی مسلمان کو بلاوجہ شرعی) قتل نہ کرنا

راوی : محمد بن عبداللہ بن نمیر، محمد بن بشر، اسماعیل، قیس، حضرت صنابح احمسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

تمام اہل اسلام اللہ تعالی کے ذمے (پناہ) میں ہیں

باب : فتنوں کا بیان

تمام اہل اسلام اللہ تعالی کے ذمے (پناہ) میں ہیں

جلد : جلد سوم حدیث 826

راوی : عمر بن عثمان بن سعید بن کثیر بن دینار حمصی، احمد بن خالد ذہبی، عبدالعزیز بن ابی سلمہ ماجشون، عبدالواحد بن ابی عون، سعد بن ابراہیم، عابس یمانی، سیدنا حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيدِ بْنِ كَثِيرِ بْنِ دِينَارٍ الْحِمْصِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ خَالِدٍ الْوَهْبِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ الْمَاجِشُونُ عَنْ عَبْدِ الْوَاحِدِ بْنِ أَبِي عَوْنٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ حَابِسٍ الْيَمَانِيِّ عَنْ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلَّى الصُّبْحَ فَهُوَ فِي ذِمَّةِ اللَّهِ فَلَا تُخْفِرُوا اللَّهَ فِي عَهْدِهِ فَمَنْ قَتَلَهُ طَلَبَهُ اللَّهُ حَتَّى يُكِبَّهُ فِي النَّارِ عَلَى وَجْهِهِ

عمر بن عثمان بن سعید بن کثیر بن دینار حمصی، احمد بن خالد ذہبی، عبد العزیز بن ابی سلمہ ماجشون، عبد الواحد بن ابی عون، سعد بن ابراہیم، عابس یمانی، سیدنا حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو نماز صبح ادا کرے وہ اللہ کے ذمہ (پناہ) میں ہے لہذا اللہ کے ذمہ مت توڑو (اس کو مت ستاؤ) جو ایسے شخص کو قتل کرے اللہ تعالی اسے بلوا کر اوندھے منہ دوزخ میں ڈالیں گے

راوی : عمر بن عثمان بن سعید بن کثیر بن دینار حمصی، احمد بن خالد ذہبی، عبد العزیز بن ابی سلمہ ماجشون، عبد الواحد بن ابی عون، سعد بن ابراہیم، عابس یمانی، سیدنا حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

تمام اہل اسلام اللہ تعالی کے ذمے (پناہ) میں ہیں

جلد : جلد سوم حدیث 827

راوی: محمد بن بشار، روح بن عبادہ، اشعث، حسن، حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا أَشْعَثُ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدَبٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ صَلَّى الصُّبْحَ فَهُوَ فِي ذِمَّةِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ

محمد بن بشار، روح بن عبادہ، اشعث، حسن، حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو نماز صبح ادا کرے وہ اللہ کے ذمہ (پناہ) میں ہے

راوی: محمد بن بشار، روح بن عبادہ، اشعث، حسن، حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

تمام اہل اسلام اللہ تعالی کے ذمے (پناہ) میں ہیں

جلد : جلد سوم حدیث 828

راوی: ہشام بن عمار، ولید بن مسلم، حماد بن سلمہ، ابومہزم یزید بن سفیان، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُهَزِّمِ يَزِيدُ بْنُ سُفْيَانَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُؤْمِنُ أَكْرَمُ عَلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ بَعْضِ مَلَائِكَتِهِ

ہشام بن عمار، ولید بن مسلم، حماد بن سلمہ، ابومہزم یزید بن سفیان، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مومن اللہ کے نزدیک بعض فرشتوں سے بڑھ کر لائق اعزاز اور محترم ہے

راوی : ہشام بن عمار، ولید بن مسلم، حماد بن سلمہ، ابو مہزم یزید بن سفیان، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

تعصب کرنے کا بیان

باب : فتنوں کا بیان

تعصب کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم   **حدیث** 829

راوی : بشر بن ہلال صواف، عبدالوارث بن سعید، ایوب، غیلان بن جریر، زیاد بن ریاح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ هِلَالٍ الصَّوَّافُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ غَيْلَانَ بْنِ جَرِيرٍ عَنْ زِيَادِ بْنِ رِيَاحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَاتَلَ تَحْتَ رَايَةٍ عِمِّيَّةٍ يَدْعُو إِلَى عَصَبِيَّةٍ أَوْ يَغْضَبُ لِعَصَبِيَّةٍ فَقِتْلَتُهُ جَاهِلِيَّةٌ

بشر بن ہلال صواف، عبدالوارث بن سعید، ایوب، غیلان بن جریر، زیاد بن ریاح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو اندھا دھند جھنڈے تلے ہو کر لڑے اور عصبیت کی طرف بلاتا ہو یا عصبیت کی وجہ سے غصہ میں آتا ہو تو اس کا مارا جانا جاہلیت (کی موت) ہے

راوی : بشر بن ہلال صواف، عبدالوارث بن سعید، ایوب، غیلان بن جریر، زیاد بن ریاح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 830

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، زیاد بن ربیع یحمدی، عباد بن کثیر شامی، حضرت فسیلہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ الرَّبِيعِ الْيُحْمِدِيُّ عَنْ عَبَّادِ بْنِ کَثِيرٍ الشَّامِيِّ عَنْ امْرَأَةٍ مِنْهُمْ يُقَالُ لَهَا فُسَيْلَةُ قَالَتْ سَمِعْتُ أَبِي يَقُولُ سَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَمِنَ الْعَصَبِيَّةِ أَنْ يُحِبَّ الرَّجُلُ قَوْمَهُ قَالَ لَا وَلَکِنْ مِنْ الْعَصَبِيَّةِ أَنْ يُعِينَ الرَّجُلُ قَوْمَهُ عَلَی الظُّلْمِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، زیاد بن ربیع یحمدی، عباد بن کثیر شامی، حضرت فسیلہ فرماتی ہیں میں نے اپنے والد کو یہ فرماتے سنا کہ میں نے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دریافت کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا یہ بھی تعصب ہے کہ آدمی اپنی قوم سے محبت کرے؟ فرمایا نہیں یہ تعصب نہیں بلکہ تعصب یہ ہے کہ آدمی (ناحق اور) ظلم میں بھی اپنی قوم کا ساتھ دے

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، زیاد بن ربیع یحمدی، عباد بن کثیر شامی، حضرت فسیلہ

سواد اعظم (کے ساتھ رہنا(

باب : فتنوں کا بیان

سواد اعظم (کے ساتھ رہنا(

جلد : جلد سوم حدیث 831

راوی: عباس بن عثمان دمشقی، ولید بن مسلم، معان بن رفاعہ سلامی، ابوخلف اعمش، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عُثْمَانَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا مُعَانُ بْنُ رِفَاعَةَ السَّلَامِيُّ حَدَّثَنِي أَبُو خَلَفٍ الْأَعْمَى قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ أُمَّتِي لَا تَجْتَمِعُ عَلَى ضَلَالَةٍ فَإِذَا رَأَيْتُمْ اخْتِلَافًا فَعَلَيْكُمْ بِالسَّوَادِ الْأَعْظَمِ

عباس بن عثمان دمشقی، ولید بن مسلم، معان بن رفاعہ سلامی، ابوخلف اعمش، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا بلاشبہ میری امت گمراہی پر مجتمع (متفق) نہ ہوگی جب تم اختلاف دیکھو تو سواد اعظم (قرآن وسنت پر عمل پیرا) کا ساتھ دو

راوی : عباس بن عثمان دمشقی، ولید بن مسلم، معان بن رفاعہ سلامی، ابوخلف اعمش، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

ہونے والے فتنوں کا ذکر

باب : فتنوں کا بیان

ہونے والے فتنوں کا ذکر

جلد : جلد سوم **حدیث** 832

راوی : محمد بن عبداللہ بن نمیر، علی محمد، ابومعاویہ، اعمش، رجاء انصاری، عبداللہ بن شداد بن ہاد، حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ رَجَاءٍ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَدَّادِ بْنِ الْهَادِ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا صَلَاةً فَأَطَالَ فِيهَا فَلَمَّا انْصَرَفَ قُلْنَا أَوْ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ أَطَلْتَ الْيَوْمَ الصَّلَاةَ قَالَ إِنِّي صَلَّيْتُ صَلَاةَ رَغْبَةٍ وَرَهْبَةٍ سَأَلْتُ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لِأُمَّتِي ثَلَاثًا فَأَعْطَانِي اثْنَتَيْنِ وَرَدَّ عَلَيَّ وَاحِدَةً سَأَلْتُهُ أَنْ لَا يُسَلِّطَ عَلَيْهِمْ عَدُوًّا مِنْ غَيْرِهِمْ فَأَعْطَانِيهَا وَسَأَلْتُهُ أَنْ لَا

يُهْلِكَهُمْ غَرَقًا فَأَعْطَانِيهَا وَسَأَلْتُهُ أَنْ لَا يَجْعَلَ بَأْسَهُمْ بَيْنَهُمْ فَرَدَّهَا عَلَيَّ

محمد بن عبداللہ بن نمیر، علی محمد، ابومعاویہ، اعمش، رجاء انصاری، عبداللہ بن شداد بن ہاد، حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک روز طویل نماز پڑھائی جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سلام پھیرا تو صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے آج طویل نماز کی فرمایا میں رغبت اور ڈر کی نماز ادا کی اللہ عزوجل سے اپنی امت کے حق میں تین چیزیں مانگیں دو تو مجھے اللہ تعالی نے عطا فرمادیں اور تیسری پھیر دی میں نے اللہ سے مانگا کہ سب پر کوئی غیر دشمن مسلط نہ ہو اللہ تعالی نے یہ عطا فرمادی اور میں نے اللہ تعالی سے یہ مانگا کہ میری امت ڈوب کر ہلاک نہ ہو اللہ تعالی نے یہ بھی مجھے عطا فرمادی اور میں نے اللہ تعالی سے مانگا کہ یہ آپس میں نہ لڑیں اللہ تعالی نے میری یہ بات (دعا) پھیر دی

راوی : محمد بن عبداللہ بن نمیر، علی محمد، ابومعاویہ، اعمش، رجاء انصاری، عبداللہ بن شداد بن ہاد، حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

ہونے والے فتنوں کا ذکر

جلد : جلد سوم — حدیث 833

راوی : ہشام بن عمار، محمد بن شعیب بن شابور، سعید بن بشیر، قتادہ، ابوقلابہ، عبداللہ بن زید، ابواسماء، رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے آزاد کردہ غلام حضرت ثوبان رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ شَابُورَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ عَنْ قَتَادَةَ أَنَّهُ حَدَّثَهُمْ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ الْجَرْمِيِّ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِي أَسْمَاءَ الرَّحَبِيِّ عَنْ ثَوْبَانَ مَوْلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ زُوِيَتْ لِي الْأَرْضُ حَتَّى رَأَيْتُ مَشَارِقَهَا وَمَغَارِبَهَا وَأُعْطِيتُ الْكَنْزَيْنِ الْأَصْفَرَ أَوْ الْأَحْمَرَ

وَالْأَبْيَضَ يَعْنِي الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ وَقِيلَ لِي إِنَّ مُلْكَكَ إِلَى حَيْثُ زُوِيَ لَكَ وَإِنِّي سَأَلْتُ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ ثَلَاثًا أَنْ لَا يُسَلِّطَ عَلَى أُمَّتِي جُوعًا فَيُهْلِكَهُمْ بِهِ عَامَّةً وَأَنْ لَا يَلْبِسَهُمْ شِيَعًا وَيُذِيقَ بَعْضَهُمْ بَأْسَ بَعْضٍ وَإِنَّهُ قِيلَ لِي إِذَا قَضَيْتُ قَضَاءً فَلَا مَرَدَّ لَهُ وَإِنِّي لَنْ أُسَلِّطَ عَلَى أُمَّتِكَ جُوعًا فَيُهْلِكَهُمْ فِيهِ وَلَنْ أَجْمَعَ عَلَيْهِمْ مِنْ بَيْنَ أَقْطَارِهَا حَتَّى يُفْنِيَ بَعْضُهُمْ بَعْضًا وَيَقْتُلَ بَعْضُهُمْ بَعْضًا وَإِذَا وُضِعَ السَّيْفُ فِي أُمَّتِي فَلَنْ يُرْفَعَ عَنْهُمْ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَإِنَّ مِمَّا أَتَخَوَّفُ عَلَى أُمَّتِي أَئِمَّةً مُضِلِّينَ وَسَتَعْبُدُ قَبَائِلُ مِنْ أُمَّتِي الْأَوْثَانَ وَسَتَلْحَقُ قَبَائِلُ مِنْ أُمَّتِي بِالْمُشْرِكِينَ وَإِنَّ بَيْنَ يَدَيْ السَّاعَةِ دَجَّالِينَ كَذَّابِينَ قَرِيبًا مِنْ ثَلَاثِينَ كُلُّهُمْ يَزْعُمُ أَنَّهُ نَبِيٌّ وَلَنْ تَزَالَ طَائِفَةٌ مِنْ أُمَّتِي عَلَى الْحَقِّ مَنْصُورِينَ لَا يَضُرُّهُمْ مَنْ خَالَفَهُمْ حَتَّى يَأْتِيَ أَمْرُ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ أَبُو الْحَسَنِ لَمَّا فَرَغَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مِنْ هَذَا الْحَدِيثِ قَالَ مَا أَهْوَلَهُ

ہشام بن عمار، محمد بن شعیب بن شابور، سعید بن بشیر، قتادہ، ابوقلابہ، عبداللہ بن زید، ابواسماء، رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے آزاد کردہ غلام حضرت ثوبان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا زمین میرے لئے سمیٹ دی گئی یہاں تک کہ میں نے زمین کے مشرق ومغرب کو دیکھ لیا اور مجھے دونوں خزانے (یا سرخ) اور سفید یعنی سونا اور چاندی دیئے گئے (روم کا سکہ سونے کا اور ایران کا چاندی کا ہوتا تھا) اور مجھے کہا گیا کہ تمہاری (امت کی) سلطنت وہی تک ہو گی جہاں تک تمہارے لئے زمین سمیٹی گئی اور میں نے اللہ سے تین دعائیں مانگیں اول یہ کہ میری امت پر قحط نہ آئے کہ جس سے اکثر امت ہلاک ہو جائے دوم یہ کہ میری امت فرقوں اور گروہوں میں نہ بٹے اور (سوم یہ کہ) ان کی طاقت ایک دوسرے کے خلاف استعمال نہ ہو (یعنی باہم کشت وقتال نہ کریں) مجھے ارشاد ہوا کہ جب میں (اللہ تعالیٰ) کوئی فیصلہ کرلیتا ہوں تو کوئی اسے رد نہیں کر سکتا میں تمہاری امت پر ایسا قحط ہرگز مسلط نہ کروں گا جس میں سب یا (اکثر) ہلاکت کا شکار ہو جائیں اور میں تمہاری امت پر اطراف و اکناف ارض سے تمام دشمن اکٹھے نہ ہونے دوں گا یہاں تک کہ یہ آپس میں نہ لڑیں اور ایک دوسرے کو قتل کریں اور جب میری امت میں تلوار چلے گی تو قیامت تک رکے گی نہیں اور مجھے اپنی امت کے متعلق سب سے زیادہ خوف گمراہ کرنے والے حکمرانوں سے ہے اور عنقریب میری امت کے کچھ قبیلے بتوں کی پرستش کرنے لگیں گے اور (بت پرستی میں) مشرکوں سے جاملیں گے اور قیامت کے قریب تقریباً جھوٹے اور دجال ہوں گے ان میں سے ہر ایک دعوی کرے گا کہ وہ نبی ہے اور میری امت میں ایک طبقہ مسلسل حق پر قائم رہے گا ان کی مدد ہوتی رہے گی (منجانب اللہ) کہ ان کے مخالف ان کا نقصان نہ کر سکیں گے (کہ بالکل ہی ختم کر دیں عارضی شکست اس کے منافی نہیں) یہاں تک کہ قیامت آجائے امام ابوالحسن (تلمیذ ابن ماجہ فرماتے ہیں کہ جب امام ابن ماجہ اس حدیث کو بیان کر کے فارغ ہوئے تو فرمایا یہ حدیث کتنی ہولناک ہے

راوی : ہشام بن عمار، محمد بن شعیب بن شابور، سعید بن بشیر، قتادہ، ابوقلابہ، عبداللہ بن زید، ابواسماء، رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے آزاد کردہ غلام حضرت ثوبان رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

ہونے والے فتنوں کا ذکر

جلد : جلد سوم حدیث 834

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، زہری، عروہ، زینب، ام سلمہ، حبیبہ، حضرت زینب بنت جحش رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ زَيْنَبَ ابْنَةِ أُمِّ سَلَمَةَ عَنْ حَبِيبَةَ عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ جَحْشٍ أَنَّهَا قَالَتْ اسْتَيْقَظَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ نَوْمِهِ وَهُوَ مُحْمَرٌّ وَجْهُهُ وَهُوَ يَقُولُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَيْلٌ لِلْعَرَبِ مِنْ شَرٍّ قَدْ اقْتَرَبَ فُتِحَ الْيَوْمَ مِنْ رَدْمِ يَأْجُوجَ وَمَأْجُوجَ وَعَقَدَ بِيَدَيْهِ عَشَرَةً قَالَتْ زَيْنَبُ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنَهْلِكُ وَفِينَا الصَّالِحُونَ قَالَ إِذَا كَثُرَ الْخَبَثُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، زہری، عروہ، زینب، ام سلمہ، حبیبہ، حضرت زینب بنت جحش رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نیند سے بیدار ہوئے آپ کا چہرہ انور سرخ ہو رہا تھا۔ فرمایا خرابی ہے عرب کے لئے ایسے شر کی وجہ سے جو قریب آچکا آج یاجوج ماجوج کی سر میں سے اتنا کھل گیا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انگلی سے دس کا ہندسہ بنایا حضرت زینب فرماتی ہیں میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول ہم میں صالح لوگ ہوں تب بھی ہم ہلاک ہو جائیں گے ؟ فرمایا (جی ہاں) جب برائی زیادہ ہو جائے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، زہری، عروہ، زینب، ام سلمہ، حبیبہ، حضرت زینب بنت جحش رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

ہونے والے فتنوں کا ذکر

جلد : جلد سوم حدیث 835

راوی : راشد بن سعید رملی، ولید بن مسلم، ولید بن سلیمان بن ابی سائب، علی بن یزید، قاسم ابی عبد الرحمن، حضرت ابوامامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا رَاشِدُ بْنُ سَعِيدٍ الرَّمْلِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ الْوَلِيدِ بْنِ سُلَيْمَانَ بْنِ أَبِي السَّائِبِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ عَنْ الْقَاسِمِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَتَكُونُ فِتَنٌ يُصْبِحُ الرَّجُلُ فِيهَا مُؤْمِنًا وَيُمْسِي كَافِرًا إِلَّا مَنْ أَحْيَاهُ اللَّهُ بِالْعِلْمِ

راشد بن سعید رملی، ولید بن مسلم، ولید بن سلیمان بن ابی سائب، علی بن یزید، قاسم ابی عبد الرحمن، حضرت ابو امامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا عنقریب ایسے فتنے ہوں گے کہ ان کے دوران مرد ایمان کی حالت میں صبح کرے گا اور شام کو کافر بن چکا ہو گا سوائے اس کے جسے اللہ علم کے ذریعہ زندگی (ایمان) عطا فرمائے۔

راوی : راشد بن سعید رملی، ولید بن مسلم، ولید بن سلیمان بن ابی سائب، علی بن یزید، قاسم ابی عبد الرحمن، حضرت ابو امامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

ہونے والے فتنوں کا ذکر

جلد : جلد سوم حدیث 836

راوی: محمد بن عبداللہ بن نمیر، ابومعاویہ، اعمش، شقیق، حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ وَأَبِي عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ كُنَّا جُلُوسًا عِنْدَ عُمَرَ فَقَالَ أَيُّكُمْ يَحْفَظُ حَدِيثَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْفِتْنَةِ قَالَ حُذَيْفَةُ فَقُلْتُ أَنَا قَالَ إِنَّكَ لَجَرِيءٌ قَالَ كَيْفَ قَالَ سَمِعْتُهُ يَقُولُ فِتْنَةُ الرَّجُلِ فِي أَهْلِهِ وَوَلَدِهِ وَجَارِهِ تُكَفِّرُهَا الصَّلَاةُ وَالصِّيَامُ وَالصَّدَقَةُ وَالْأَمْرُ بِالْمَعْرُوفِ وَالنَّهْيُ عَنْ الْمُنْكَرِ فَقَالَ عُمَرُ لَيْسَ هَذَا أُرِيدُ إِنَّمَا أُرِيدُ الَّتِي تَمُوجُ كَمَوْجِ الْبَحْرِ فَقَالَ مَا لَكَ وَلَهَا يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ إِنَّ بَيْنَكَ وَبَيْنَهَا بَابًا مُغْلَقًا قَالَ فَيُكْسَرُ الْبَابُ أَوْ يُفْتَحُ قَالَ لَا بَلْ يُكْسَرُ قَالَ ذَاكَ أَجْدَرُ أَنْ لَا يُغْلَقَ قُلْنَا لِحُذَيْفَةَ أَكَانَ عُمَرُ يَعْلَمُ مَنْ الْبَابُ قَالَ نَعَمْ كَمَا يَعْلَمُ أَنَّ دُونَ غَدٍ اللَّيْلَةَ إِنِّي حَدَّثْتُهُ حَدِيثًا لَيْسَ بِالْأَغَالِيطِ فَهِبْنَا أَنْ نَسْأَلَهُ مَنْ الْبَابُ فَقُلْنَا لِمَسْرُوقٍ سَلْهُ فَسَأَلَهُ فَقَالَ عُمَرُ

محمد بن عبداللہ بن نمیر، ابومعاویہ، اعمش، شقیق، حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم سیدنا عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی خدمت میں بیٹھے ہوئے تھے کہ فرمانے لگے تم میں کس کو فتنہ کے متعلق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حدیث یاد ہے؟ میں نے کہا مجھے۔ فرمایا تم بہت جرائت (اور ہمت) والے ہو (کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے وہ باتیں پوچھ لیتے تھے جو دوسرے نہیں پوچھ پاتے تھے) فرمایا کیسے فتنہ ہو گا؟ میں نے کہا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے سنا آدمی کیلئے فتنہ (آزمائش وامتحان) ہے اہل خانہ اور اولاد اور پڑوسی (کہ کبھی ان کی وجہ سے آدمی غفلت کا شکار ہو جاتا ہے) اور اس آزمائش میں (اگر آدمی صغیرہ گناہ کا مرتکب ہو جائے) نماز روزے صدقہ اور امر بالمعروف نہی عن المنکر اس کا کفارہ بن جاتے ہیں۔ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا میری مراد یہ فتنہ نہیں۔ میں نے تو اس فتنہ کے متعلق کہا جو سمندر کی طرح موجزن ہو گا۔ تو حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا اے امیر المومنین آپ کو اس اس فتنہ سے کیا غرض آپ کے اور فتنہ کے درمیان ایک دروازہ (حائل ہے جو) بند ہے فرمایا وہ دروازہ توڑا جائے گا یا کھولا جائے گا؟ عرض کیا کھولا نہیں جائے گا بلکہ توڑا جائے گا فرمایا پھر تو وہ بند ہونے کے قابل نہ رہے گا ہم (حاضرین) نے حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے عرض کی کہ کیا حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو علم تھا کہ دروازہ سے کون مراد ہے فرمایا بالکل وہ تو ایسے جانتے تھے جیسے انہیں یہ معلوم ہے کہ کل دن کے بعد رات آئے گی میں نے انہیں ایک حدیث سنائی تھی جس میں کچھ مغالطہ اور فریب دہی نہیں ہے ہمیں حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی ہیبت مانع ہوئی کہ پوچھیں کہ وہ دروازہ کون شخص تھا اسلئے ہم نے مسروق سے کہا انہوں نے پوچھ لیا تو فرمایا کہ حضرت عمر رضی

اللہ تعالیٰ عنہ خود تھے۔

راوی : محمد بن عبداللہ بن نمیر، ابومعاویہ، اعمش، شقیق، حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

ہونے والے فتنوں کا ذکر

جلد : جلد سوم حدیث 837

راوی: ابوکریب، ابومعاویہ، عبدالرحمن محاربی، وکیع، اعمش، زید بن وہب، حضرت عبدالرحمن بن عبد رب الکعبہ

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ الْمُحَارِبِيُّ وَوَكِيعٌ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ رَبِّ الْكَعْبَةِ قَالَ انْتَهَيْتُ إِلَى عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ وَهُوَ جَالِسٌ فِي ظِلِّ الْكَعْبَةِ وَالنَّاسُ مُجْتَمِعُونَ عَلَيْهِ فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ بَيْنَا نَحْنُ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ إِذْ نَزَلَ مَنْزِلًا فَمِنَّا مَنْ يَضْرِبُ خِبَائَهُ وَمِنَّا مَنْ يَنْتَضِلُ وَمِنَّا مَنْ هُوَ فِي جَشَرِهِ إِذْ نَادَى مُنَادِيهِ الصَّلَاةُ جَامِعَةٌ فَاجْتَمَعْنَا فَقَامَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَطَبَنَا فَقَالَ إِنَّهُ لَمْ يَكُنْ نَبِيٌّ قَبْلِي إِلَّا كَانَ حَقًّا عَلَيْهِ أَنْ يَدُلَّ أُمَّتَهُ عَلَى مَا يَعْلَمُهُ خَيْرًا لَهُمْ وَيُنْذِرَهُمْ مَا يَعْلَمُهُ شَرًّا لَهُمْ وَإِنَّ أُمَّتَكُمْ هَذِهِ جُعِلَتْ عَافِيَتُهَا فِي أَوَّلِهَا وَإِنَّ آخِرَهُمْ يُصِيبُهُمْ بَلَاءٌ وَأُمُورٌ يُنْكِرُونَهَا ثُمَّ تَجِيءُ فِتَنٌ يُرَقِّقُ بَعْضُهَا بَعْضًا فَيَقُولُ الْمُؤْمِنُ هَذِهِ مُهْلِكَتِي ثُمَّ تَنْكَشِفُ ثُمَّ تَجِيءُ فِتْنَةٌ فَيَقُولُ الْمُؤْمِنُ هَذِهِ مُهْلِكَتِي ثُمَّ تَنْكَشِفُ فَمَنْ سَرَّهُ أَنْ يُزَحْزَحَ عَنْ النَّارِ وَيُدْخَلَ الْجَنَّةَ فَلْتُدْرِكْهُ مَوْتَتُهُ وَهُوَ يُؤْمِنُ بِاللهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَلْيَأْتِ إِلَى النَّاسِ الَّذِي يُحِبُّ أَنْ يَأْتُوا إِلَيْهِ وَمَنْ بَايَعَ إِمَامًا فَأَعْطَاهُ صَفْقَةَ يَمِينِهِ وَثَمَرَةَ قَلْبِهِ فَلْيُطِعْهُ مَا اسْتَطَاعَ فَإِنْ جَائَ آخَرُ يُنَازِعُهُ فَاضْرِبُوا عُنُقَ الْآخَرِ قَالَ فَأَدْخَلْتُ رَأْسِي مِنْ بَيْنِ النَّاسِ فَقُلْتُ أَنْشُدُكَ اللهَ أَنْتَ سَمِعْتَ هَذَا مِنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَأَشَارَ بِيَدِهِ إِلَى أُذُنَيْهِ فَقَالَ سَمِعَتْهُ أُذُنَايَ وَوَعَاهُ قَلْبِي

ابو کریب، ابومعاویہ، عبدالرحمن محاربی، وکیع، اعمش، زید بن وہب، حضرت عبدالرحمن بن عبدرب الکعبہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ آپ کعبہ کے سائے میں تشریف فرماتھے لوگ آپ کے گرد جمع تھے میں نے انہیں یہ فرماتے سنا ایک بار ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ سفر میں تھے کہ ایک منزل پر پڑاؤ ڈالا ہم میں سے کوئی خیمہ لگا رہا تھا کوئی تیر اندازی کر رہا تھا۔ کوئی اپنے جانور چرانے لے گیا تھا اتنے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے منادی نے اعلان کیا کہ نماز کے لئے جمع ہو جائیں ہم جمع ہو گئے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا بلاشبہ مجھ سے قبل ہر نبی پر لازم تھا کہ اپنی امت کے حق میں جو بھلی بات معلوم ہو وہ بتائے اور جو بات انکے حق میں بری معلوم ہو اس سے ڈرائے اور تمہاری اس امت کے شروع حصہ میں سلامتی اور عافیت ہے اور اس کے آخری حصہ میں آزمائش ہو گی اور ایسی ایسی باتوں کی جن کو تم برا سمجھو گے پھر ایسے فتنہ ہوں گے کہ ایک کے مقابلہ میں دوسرا ہلکا معلوم ہو گا تو مومن کہے گا کہ اس میں میری تباہی ہے پھر وہ فتنہ چھٹ جائیگا۔ لہذا جسے اس بات سی خوش ہو کہ دوزخ سے بچ جائے اور جنت میں داخل ہو تو اسے ایسی حالت میں موت آنی چاہیئے کہ وہ اللہ تعالی پر اور یوم آخر پر ایمان رکھتا ہو اور اسے چاہئے کہ لوگوں کیساتھ ایسا معاملہ رکھے جیسا وہ پسند کرتا ہو کہ لوگ اس کے ساتھ رکھیں اور جو کسی حکمران سے بیعت کرے اور اسکے ہاتھ میں بیعت کا ہاتھ دے اور دل سے اسکے ساتھ عہد کرے تو جہاں تک ہو سکے اس کی فرمانبرداری کرے پھر اگر کوئی دوسرا شخص آئے اور (حکومت میں) پہلے سے جھگڑے تو اس دوسرے کی گردن اڑادو حضرت عبدالرحمن فرماتے ہیں کہ میں نے لوگوں کے درمیان سے سر اٹھا کر کہا میں آپ کو اللہ کی قسم دیتا ہوں بتائیے آپ نے خود یہ حدیث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنی تو حضرت عبداللہ بن عمرو نے اپنے کانوں کی طرف اشارہ کر کے فرمایا کہ میرے دونوں کانوں نے یہ حدیث سنی اور میرے دل نے اسے محفوظ رکھا۔

راوی : ابو کریب، ابومعاویہ، عبدالرحمن محاربی، وکیع، اعمش، زید بن وہب، حضرت عبدالرحمن بن عبدرب الکعبہ

فتنہ میں حق پر ثابت قدم رہنا۔

باب : فتنوں کا بیان

فتنہ میں حق پر ثابت قدم رہنا۔

جلد : جلد سوم حدیث 838

راوی : ھشام بن عمار، محمد بن صباح، عبدالعزیزبن ابی حازم، عمارہ بن حزم، حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ عُمَارَةَ بْنِ حَزْمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَيْفَ بِكُمْ وَبِزَمَانٍ يُوشِكُ أَنْ يَأْتِيَ يُغَرْبَلُ النَّاسُ فِيهِ غَرْبَلَةً وَتَبْقَى حُثَالَةٌ مِنْ النَّاسِ قَدْ مَرِجَتْ عُهُودُهُمْ وَأَمَانَاتُهُمْ فَاخْتَلَفُوا وَكَانُوا هَكَذَا وَشَبَّكَ بَيْنَ أَصَابِعِهِ قَالُوا كَيْفَ بِنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِذَا كَانَ ذَلِكَ قَالَ تَأْخُذُونَ بِمَا تَعْرِفُونَ وَتَدَعُونَ مَا تُنْكِرُونَ وَتُقْبِلُونَ عَلَى خَاصَّتِكُمْ وَتَذَرُونَ أَمْرَ عَوَامِّكُمْ

ہشام بن عمار، محمد بن صباح، عبدالعزیزبن ابی حازم، عمارہ بن حزم، حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تمہارا اس وقت کیا حال ہو گا جب لوگ (آٹے کی طرح) چھانے جائیں گے اور (چھلنی میں یعنی دنیا میں) آٹے بھوسے کی طرح برے لوگ باقی رہ جائیں گے ان کے عہد اور امانتیں خلط ملط ہو جائیں گی اور برے لوگ مختلف ہو کر ایسے ہو جائیں گے یہ کہہ کر آپ نے اپنی انگلیوں میں انگلیاں داخل کیں صحابہ نے عرض کیا اللہ کے رسول ہم اسوقت کیا کریں جو بات اچھی سمجھو (قرآن وسنت کے دلائل سے) اسے اختیار کر لینا اور جو بری سمجھو اسے ترک کر دینا اور صرف اپنی فکر کرنا اور عوام کا معاملہ (ان کے حال پر) چھوڑ دینا۔

راوی : ہشام بن عمار، محمد بن صباح، عبدالعزیزبن ابی حازم، عمارہ بن حزم، حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

فتنہ میں حق پر ثابت قدم رہنا۔

جلد : جلد سوم حدیث 839

راوی: احمد بن عبدہ، حماد بن زید، ابوعمران جونی، مشعث بن طریف، عبداللہ بن صامت، حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَبِي عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ عَنْ الْمُشَعَّثِ بْنِ طَرِيفٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ أَنْتَ يَا أَبَا ذَرٍّ وَمَوْتًا يُصِيبُ النَّاسَ حَتَّى يُقَوَّمَ الْبَيْتُ بِالْوَصِيفِ يَعْنِي الْقَبْرَ قُلْتُ مَا خَارَ اللَّهُ لِي وَرَسُولُهُ أَوْ قَالَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ تَصَبَّرْ قَالَ كَيْفَ أَنْتَ وَجُوعًا يُصِيبُ النَّاسَ حَتَّى تَأْتِيَ مَسْجِدَكَ فَلَا تَسْتَطِيعَ أَنْ تَرْجِعَ إِلَى فِرَاشِكَ وَلَا تَسْتَطِيعَ أَنْ تَقُومَ مِنْ فِرَاشِكَ إِلَى مَسْجِدِكَ قَالَ قُلْتُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ أَوْ مَا خَارَ اللَّهُ لِي وَرَسُولُهُ قَالَ عَلَيْكَ بِالْعِفَّةِ ثُمَّ قَالَ كَيْفَ أَنْتَ وَقَتْلًا يُصِيبُ النَّاسَ حَتَّى تُغْرَقَ حِجَارَةُ الزَّيْتِ بِالدَّمِ قُلْتُ مَا خَارَ اللَّهُ لِي وَرَسُولُهُ قَالَ الْحَقْ بِمَنْ أَنْتَ مِنْهُ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَفَلَا آخُذُ بِسَيْفِي فَأَضْرِبَ بِهِ مَنْ فَعَلَ ذَلِكَ قَالَ شَارَكْتَ الْقَوْمَ إِذًا وَلَكِنْ ادْخُلْ بَيْتَكَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَإِنْ دُخِلَ بَيْتِي قَالَ إِنْ خَشِيتَ أَنْ يَبْهَرَكَ شُعَاعُ السَّيْفِ فَأَلْقِ طَرَفَ رِدَائِكَ عَلَى وَجْهِكَ فَيَبُوءَ بِإِثْمِهِ وَإِثْمِكَ فَيَكُونَ مِنْ أَصْحَابِ النَّارِ

احمد بن عبدہ، حماد بن زید، ابو عمران جونی، مشعث بن طریف، عبداللہ بن صامت، حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اے ابوذر! اس وقت تمہارا کیا حال ہو گا جب لوگوں پر موت طاری ہو گی (وبا طاعون وغیرہ کی وجہ سے) حتی کہ قبر کی قیمت غلام کے برابر ہو گی میں نے عرض کیا جو اللہ اور اللہ کے رسول کو ہی علم ہے (کہ کیا کرنا چاہئے) آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا صبر کرنا اور فرمایا اس وقت تمہاری کیا حالت ہو گی جب لوگوں پر بھوک طاری ہو گی حتی کہ تم مسجد آؤ گے تو واپس اپنے بستر (گھر) تک جانے کی ہمت واستطاعت نہ ہو گی اور بستر سے اٹھ کر مسجد نہ آسکو گے میں نے عرض کیا کہ اللہ اور اسکے رسول کو زیادہ علم ہے (کہ اس وقت کیا کرنا چاہئے) یا کہا کہ (وہ کروں گا) جو اللہ اور اسکے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے لئے پسند فرمائیں۔ فرمایا اس وقت حرام سے بچنے کا خصوصی اہتمام کرنا۔ پھر فرمایا اسوقت تمہاری کیا حالت ہو گی جب لوگوں کا قتل عام ہو گا۔ یہاں تک کہ حِجَارَةُ الزَّيْتِ (مدینہ میں ایک جگہ کا نام ہے) خون میں ڈوب جائے گا میں نے عرض کیا کہ جو اللہ اور اسکے رسول میرے لئے پسند کریں۔ فرمایا تم جن لوگوں میں سے ہو انہی کے ساتھ مل جانا (یعنی مدینہ والوں کیساتھ) میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول کیا میں اپنی تلوار لے کر ایسا (قتل عام) کرنے والوں کو نہ ماروں۔ فرمایا پھر تو تم بھی ان (فتنہ کرنے والوں) میں شریک ہو جاؤ گے اس لئے تم اپنے گھر میں گھس جانا میں نے عرض کیا کہ اگر فسادی میرے گھر میں گھس آئیں تو کیا کروں فرمایا اگر تمہیں تلوار کی چمک سے خوف آئے تو چادر منہ پر ڈال لینا تاکہ وہ قتل کرنے والا تمہارا اور اپنا گناہ سمیٹ کر

دوزخی بن جائے۔

راوی : احمد بن عبدہ، حماد بن زید، ابوعمران جونی، مشعث بن طریف، عبداللہ بن صامت، حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

فتنہ میں حق پر ثابت قدم رہنا۔

جلد : جلد سوم حدیث 840

راوی: محمد بن بشار، محمد بن جعفر، عوف، حسن، اسید بن متشمس، حضرت ابوموسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنْ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا أَسِيدُ بْنُ الْمُتَشَمِّسِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى حَدَّثَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ بَيْنَ يَدَيْ السَّاعَةِ لَهَرْجًا قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا الْهَرْجُ قَالَ الْقَتْلُ فَقَالَ بَعْضُ الْمُسْلِمِينَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا نَقْتُلُ الْآنَ فِي الْعَامِ الْوَاحِدِ مِنْ الْمُشْرِكِينَ كَذَا وَكَذَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ بِقَتْلِ الْمُشْرِكِينَ وَلَكِنْ يَقْتُلُ بَعْضُكُمْ بَعْضًا حَتَّى يَقْتُلَ الرَّجُلُ جَارَهُ وَابْنَ عَمِّهِ وَذَا قَرَابَتِهِ فَقَالَ بَعْضُ الْقَوْمِ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَعَنَا عُقُولُنَا ذَلِكَ الْيَوْمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُنْزَعُ عُقُولُ أَكْثَرِ ذَلِكَ الزَّمَانِ وَيَخْلُفُ لَهُ هَبَاءٌ مِنْ النَّاسِ لَا عُقُولَ لَهُمْ ثُمَّ قَالَ الْأَشْعَرِيُّ وَايْمُ اللَّهِ إِنِّي لَأَظُنُّهَا مُدْرِكَتِي وَإِيَّاكُمْ وَايْمُ اللَّهِ مَا لِي وَلَكُمْ مِنْهَا مَخْرَجٌ إِنْ أَدْرَكَتْنَا فِيمَا عَهِدَ إِلَيْنَا نَبِيُّنَا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا أَنْ نَخْرُجَ كَمَا دَخَلْنَا فِيهَا

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، عوف، حسن، اسید بن متشمس، حضرت ابوموسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں فرمایا قیامت کے قریب ہرج (خون ریزی) ہوگی۔ میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول ہرج سے کیا مراد ہے ؟ فرمایا خون ریزی کسی مسلمان نے عرض کیا اے اللہ کے رسول ہم تو اب بھی ایک سال میں اتنے اتنے مشرکوں کو قتل کر دیتے ہیں اس پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مشرکوں کا قتل نہ ہوگا بلکہ تم ایک دوسرے کو قتل کروگے حتی کہ مرد اپنے پڑوسی کو، چچازاد بھائی کو، قرابت دار کو قتل کرے گا لوگوں میں کسی نے عرض کیا اے اللہ کے رسول اس وقت ہماری عقلیں قائم ہوں گی تو

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا نہیں۔ اس زمانہ میں اکثر لوگوں کی عقلیں سلب ہو جائیں گی اور ذروں کی طرح (ذلیل وخوار) لوگ باقی رہ جائیں گے۔ پھر حضرت ابوموسی اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا بخدا میرا گمان ہے کہ میں اور تم اس زمانہ کو پائیں گے اور بخدا اگر وہ زمانہ ہم پر آیا تو ہمارے لئے (اس جنگ سے) نکلنے کی کوئی راہ نہ ہو گی جیسا کہ ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اس میں سے نہ نکل سکیں گے جیسے داخل ہوئے تھے ویسے ہی۔

راوی: محمد بن بشار، محمد بن جعفر، عوف، حسن، اسید بن متشمس، حضرت ابوموسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

فتنہ میں حق پر ثابت قدم رہنا۔

جلد : جلد سوم حدیث 841

راوی: محمد بن بشار، صفوان بن عیسیٰ، عبداللہ بن عبید، حضرت عدیسہ بنت اہبان

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُبَيْدٍ مُؤَذِّنُ مَسْجِدِ حُرْدَانَ قَالَ حَدَّثَتْنِي عُدَيْسَةُ بِنْتُ أُهْبَانَ قَالَتْ لَمَّا جَاءَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ هَاهُنَا الْبَصْرَةَ دَخَلَ عَلَى أَبِي فَقَالَ يَا أَبَا مُسْلِمٍ أَلَا تُعِينُنِي عَلَى هَؤُلَاءِ الْقَوْمِ قَالَ بَلَى قَالَ فَدَعَا جَارِيَةً لَهُ فَقَالَ يَا جَارِيَةُ أَخْرِجِي سَيْفِي قَالَ فَأَخْرَجَتْهُ فَسَلَّ مِنْهُ قَدْرَ شِبْرٍ فَإِذَا هُوَ خَشَبٌ فَقَالَ إِنَّ خَلِيلِي وَابْنَ عَمِّكَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَهِدَ إِلَيَّ إِذَا كَانَتْ الْفِتْنَةُ بَيْنَ الْمُسْلِمِينَ فَأَتَّخِذُ سَيْفًا مِنْ خَشَبٍ فَإِنْ شِئْتَ خَرَجْتُ مَعَكَ قَالَ لَا حَاجَةَ لِي فِيكَ وَلَا فِي سَيْفِكَ

محمد بن بشار، صفوان بن عیسیٰ، عبداللہ بن عبید، حضرت عدیسہ بنت اہبان فرماتی ہیں کہ جب سیدنا علی کرم اللہ وجہہ یہاں بصرہ تشریف لائے تو میرے والد کے پاس آئے اور فرمایا اے ابوسلمہ! ان لوگوں کے خلاف میری مدد نہ کرو گے؟ عرض کیا ضرور پھر اپنی تلوار نکال لا۔ باندی تلوار لے آئی تو ایک بالشت کی مقدار تلوار نیام سے نکالی دیکھا تو وہ لکڑی کی تھی۔ قرم کہنے لگے میرے پیارے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چچازاد بھائی نے مجھے یہ تاکید فرمائی تھی کہ جب مسلمانوں کے درمیان فتنہ ہو تو تلوار

لکڑی کی بنالینا آپ چاہیں تو (یہی تلوار لے کر) میں آپ کیساتھ نکلوں فرمایا مجھے تمہاری اور تمہاری تلوار کی کچھ حاجت نہیں۔

راوی: محمد بن بشار، صفوان بن عیسیٰ، عبداللہ بن عبید، حضرت عدیسہ بنت اہبان

باب : فتنوں کا بیان

فتنہ میں حق پر ثابت قدم رہنا۔

جلد : جلد سوم   حدیث 842

راوی: عمران بن موسیٰ لیثی، عبدالوارث بن سعید، محمد بن حجادہ، عبدالرحمن بن ثروان ھذیل بن شرحبیل، حضرت ابوموسی اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ مُوسَى اللَّيْثِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جُحَادَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ ثَرْوَانَ عَنْ هُزَيْلِ بْنِ شُرَحْبِيلَ عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ بَيْنَ يَدَيْ السَّاعَةِ فِتَنًا كَقِطَعِ اللَّيْلِ الْمُظْلِمِ يُصْبِحُ الرَّجُلُ فِيهَا مُؤْمِنًا وَيُمْسِي كَافِرًا وَيُمْسِي مُؤْمِنًا وَيُصْبِحُ كَافِرًا الْقَاعِدُ فِيهَا خَيْرٌ مِنْ الْقَائِمِ وَالْقَائِمُ فِيهَا خَيْرٌ مِنْ الْمَاشِي وَالْمَاشِي فِيهَا خَيْرٌ مِنْ السَّاعِي فَكَسِّرُوا قِسِيَّكُمْ وَقَطِّعُوا أَوْتَارَكُمْ وَاضْرِبُوا بِسُيُوفِكُمْ الْحِجَارَةَ فَإِنْ دُخِلَ عَلَى أَحَدٍ كُمْ فَلْيَكُنْ كَخَيْرِ ابْنَيْ آدَمَ

عمران بن موسیٰ لیثی، عبدالوارث بن سعید، محمد بن حجادہ، عبدالرحمن بن ثروان ہذیل بن شرحبیل، حضرت ابوموسی اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا قیامت کے قریب فتنے ہوں گے سیاہ تاریک شب کے حصوں کے مانند ان فتنوں میں مرد صبح ایمان کی حالت میں کریگا تو شام کفر کی حالت میں اور کوئی شام ایمان کی حالت میں کریگا تو صبح کفر کی حالت میں۔ ان فتنوں میں بیٹھنے والا کھڑے ہونے والے اور کھڑا ہونے والا چلنے والے سے اور چلنے والا دوڑنے والے سے بہتر ہوگا (اسوقت) اپنی کمانیں توڑ دینا اور کمانوں کے چلے کاٹ دینا اپنی تلواریں پتھروں پر مار کر کند کر لینا اگر تم میں سے کسی کے پاس کوئی گھس آئے اور (مارنے لگے) تو وہ سیدنا آدم علیہ السلام کے دو بیٹوں (ہابیل اور قابیل) میں سے بہتر کی طرح ہو جائے۔

راوی : عمران بن موسیٰ لیثی، عبدالوارث بن سعید، محمد بن حجادہ، عبدالرحمن بن ثروان ہذیل بن شرحبیل، حضرت ابوموسی اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

فتنہ میں حق پر ثابت قدم رہنا۔

جلد : جلد سوم   حدیث 843

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ثابت، حضرت محمد بن مسلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ أَوْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدِ بْنِ جَدْعَانَ شَكَّ أَبُو بَكْرٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى مُحَمَّدِ بْنِ مَسْلَمَةَ فَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّهَا سَتَكُونُ فِتْنَةٌ وَفُرْقَةٌ وَاخْتِلَافٌ فَإِذَا كَانَ كَذَلِكَ فَأْتِ بِسَيْفِكَ أُحُدًا فَاضْرِبْهُ حَتَّى يَنْقَطِعَ ثُمَّ اجْلِسْ فِي بَيْتِكَ حَتَّى تَأْتِيَكَ يَدٌ خَاطِئَةٌ أَوْ مَنِيَّةٌ قَاضِيَةٌ فَقَدْ وَقَعَتْ وَفَعَلْتُ مَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ابوبکر بن ابی شیبہ، ثابت، حضرت محمد بن مسلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا عنقریب فتنہ ہو گا اور افتراق واختلاف ہو گا جب یہ حالت ہو تو اپنی تلوار لے کر احد پہاڑ پر جانا اور اس پر مارتے رہنا یہاں تک کہ ٹوٹ جائے پھر اپنے گھر بیٹھے رہنا یہاں تک کہ خطاکار ہاتھ یا فیصلہ کن موت تم تک پہنچے فرمایا یہ حالت آن پہنچی اور میں نے وہی کیا جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، ثابت، حضرت محمد بن مسلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جب دو (یا اس سے زیادہ) مسلمان اپنی تلواریں لے کر آمنے سامنے ہوں۔

باب : فتنوں کا بیان

جب دو (یا اس سے زیادہ) مسلمان اپنی تلواریں لے کر آمنے سامنے ہوں۔

جلد : جلد سوم حدیث 844

راوی: سوید بن سعید، مبارک بن سحیم، عبدالعزیز بن صهیب، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا مُبَارَكُ بْنُ سُحَيْمٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ مُسْلِمَيْنِ الْتَقَيَا بِأَسْيَافِهِمَا إِلَّا كَانَ الْقَاتِلُ وَالْمَقْتُولُ فِي النَّارِ

سوید بن سعید، مبارک بن سحیم، عبدالعزیز بن صہیب، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو دو مسلمان بھی اپنی تلواریں لے کر ایک دوسرے کے سامنے آئیں تو قاتل اور مقتول دونوں دوزخ میں ہوں گے۔

راوی: سوید بن سعید، مبارک بن سحیم، عبدالعزیز بن صہیب، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

جب دو (یا اس سے زیادہ) مسلمان اپنی تلواریں لے کر آمنے سامنے ہوں۔

جلد : جلد سوم حدیث 845

راوی: احمد بن سنان، یزید بن ھارون، سلیمان تیمی، سعید بن ابی عروبہ، قتادہ، حسن، حضرت ابوموسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سِنَانٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ وَسَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا الْتَقَى الْمُسْلِمَانِ بِسَيْفَيْهِمَا فَالْقَاتِلُ وَالْمَقْتُولُ فِي النَّارِ قَالُوا يَا رَسُولَ اللهِ هَذَا الْقَاتِلُ فَمَا بَالُ الْمَقْتُولِ قَالَ إِنَّهُ أَرَادَ قَتْلَ صَاحِبِهِ

احمد بن سنان، یزید بن ہارون، سلیمان تیمی، سعید بن ابی عروبہ، قتادہ، حسن، حضرت ابوموسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب دو مسلمان اپنی تلواریں لئے ایک دوسرے کے سامنے آئیں تو قاتل اور مقتول دونوں دوزخ میں ہوں گے صحابہ نے عرض کیا اے اللہ کے رسول یہ تو قاتل ہے مقتول کا کیا جرم ہے۔ فرمایا یہ اپنے ساتھی کو قتل کرنا چاہتا تھا۔

راوی : احمد بن سنان، یزید بن ہارون، سلیمان تیمی، سعید بن ابی عروبہ، قتادہ، حسن، حضرت ابوموسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

جب دو (یا اس سے زیادہ) مسلمان اپنی تلواریں لے کر آمنے سامنے ہوں۔

جلد : جلد سوم حدیث 846

راوی: محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، منصور، ربعی بن حراش، حضرت ابوبکرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا الْمُسْلِمَانِ حَمَلَ أَحَدُهُمَا عَلَى أَخِيهِ السِّلَاحَ فَهُمَا عَلَى جُرُفِ جَهَنَّمَ فَإِذَا قَتَلَ أَحَدُهُمَا صَاحِبَهُ دَخَلَاهَا جَمِيعًا

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، منصور، ربعی بن حراش، حضرت ابوبکرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب دو مسلمانوں میں سے ایک اپنے بھائی پر ہتھیار اٹھائے تو وہ دونوں دوزخ کے کنارے پر ہیں جونہی ایک دوسرے

کو قتل کریگا دونوں ہی دوزخ میں داخل ہو جائیں گے۔

راوی : محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، منصور، ربعی بن حراش، حضرت ابو بکرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

جب دو (یا اس سے زیادہ) مسلمان اپنی تلواریں لے کر آمنے سامنے ہوں۔

جلد : جلد سوم حدیث 847

راوی: سوید بن سعید، مروان بن معاویہ، عبدالحکم سدوسی، شہر بن حوشب، حضرت ابوامامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ عَنْ عَبْدِ الْحَكَمِ السُّدُوسِيِّ حَدَّثَنَا شَهْرُ بْنُ حَوْشَبٍ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مِنْ شَرِّ النَّاسِ مَنْزِلَةً عِنْدَ اللَّهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَبْدٌ أَذْهَبَ آخِرَتَهُ بِدُنْيَا غَيْرِهِ

سوید بن سعید، مروان بن معاویہ، عبدالحکم سدوسی، شہر بن حوشب، حضرت ابوامامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا لوگوں میں سب سے بدترین مقام اللہ کے یہاں اس بندہ کا ہے جو اپنی آخرت دوسرے کی دنیا کی خاطر برباد کرے۔

راوی : سوید بن سعید، مروان بن معاویہ، عبدالحکم سدوسی، شہر بن حوشب، حضرت ابوامامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

فتنہ میں زبان روکے رکھنا۔

باب : فتنوں کا بیان

فتنہ میں زبان روکے رکھنا۔

جلد : جلد سوم حدیث 848

راوی: عبداللہ بن معاویہ جمحی، حماد بن سلمہ، لیث، طاؤس، زیاد، حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْجُمَحِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ لَيْثٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ زِيَادٍ سِيمِينْ كُوشْ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَكُونُ فِتْنَةٌ تَسْتَنْظِفُ الْعَرَبَ قَتْلَاهَا فِي النَّارِ اللِّسَانُ فِيهَا أَشَدُّ مِنْ وَقْعِ السَّيْفِ

عبد اللہ بن معاویہ جمحی، حماد بن سلمہ، لیث، طاؤس، زیاد، حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ایک فتنہ ایسا ہوگا جو تمام عرب کو اپنی لپیٹ میں لے لے گا اس میں قتل ہونے والے دوزخ میں جائیں گے اس زبان (سے بات) تلوار کی ضرب سے زیادہ سخت ہوگی۔

راوی: عبد اللہ بن معاویہ جمحی، حماد بن سلمہ، لیث، طاؤس، زیاد، حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

فتنہ میں زبان روکے رکھنا۔

جلد : جلد سوم حدیث 849

راوی: محمد بن بشار، محمد بن حارث، محمد بن عبدالرحمن بن بیلمانی، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْبَيْلَمَانِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِيَّاكُمْ وَالْفِتَنَ فَإِنَّ اللِّسَانَ فِيهَا مِثْلُ وَقْعِ السَّيْفِ

محمد بن بشار، محمد بن حارث، محمد بن عبد الرحمن بن بیلمانی، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا فتنوں سے بہت بچنا اس لئے کہ فتنوں میں زبان (سے بات) تلوار کی ضرب کی مانند ہو گی۔

راوی: محمد بن بشار، محمد بن حارث، محمد بن عبد الرحمن بن بیلمانی، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

فتنہ میں زبان روکے رکھنا۔

جلد : جلد سوم حدیث 850

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشر، محمد بن عمرو، حضرت علقمہ بن وقاص

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ أَبِيهِ عَلْقَمَةَ بْنِ وَقَّاصٍ قَالَ مَرَّ بِهِ رَجُلٌ لَهُ شَرَفٌ فَقَالَ لَهُ عَلْقَمَةُ إِنَّ لَكَ رَحِمًا وَإِنَّ لَكَ حَقًّا وَإِنِّي رَأَيْتُكَ تَدْخُلُ عَلَى هَؤُلَائِ الْأُمَرَائِ وَتَتَكَلَّمُ عِنْدَهُمْ بِمَا شَائَ اللَّهُ أَنْ تَتَكَلَّمَ بِهِ وَإِنِّي سَمِعْتُ بِلَالَ بْنَ الْحَارِثِ الْمُزَنِيَّ صَاحِبَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَحَدَكُمْ لَيَتَكَلَّمُ بِالْكَلِمَةِ مِنْ رِضْوَانِ اللَّهِ مَا يَظُنُّ أَنْ تَبْلُغَ مَا بَلَغَتْ فَيَكْتُبُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَهُ بِهَا رِضْوَانَهُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَإِنَّ أَحَدَكُمْ لَيَتَكَلَّمُ بِالْكَلِمَةِ مِنْ سُخْطِ اللَّهِ مَا يَظُنُّ أَنْ تَبْلُغَ مَا بَلَغَتْ فَيَكْتُبُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَيْهِ بِهَا سُخْطَهُ إِلَى يَوْمِ يَلْقَاهُ قَالَ عَلْقَمَةُ فَانْظُرْ وَيْحَكَ مَاذَا تَقُولُ وَمَاذَا تَكَلَّمُ بِهِ فَرُبَّ كَلَامٍ قَدْ مَنَعَنِي أَنْ أَتَكَلَّمَ بِهِ مَا سَمِعْتُ مِنْ بِلَالِ بْنِ الْحَارِثِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشر، محمد بن عمرو، حضرت علقمہ بن وقاص کے پاس ایک مرد گزرا جو صاحب شرف تھا حضرت علقمہ نے اس سے کہا تمہارے ساتھ قرابت ہے اور تمہارا میرے اوپر حق ہے اور میں نے دیکھا کہ تم ان احکام کے پاس جاتے ہو اور جو اللہ چاہتا ہے گفتگو کرتے ہو اور میں نے صحابی رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت بلال بن حارث مزنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو یہ فرماتے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم میں سے ایک اللہ کی خوشنودی کی ایک بات کہتا ہے اسے گمان بھی نہیں ہوتا کہ

یہ بات کہاں تک پہنچے گی (اور کس قدر موثر اور اللہ کی خوشنودی کا باعث ہو گی) تو اللہ عزوجل اس ایک بات کی وجہ سے قیامت تک کے لئے اپنی خوشنودی اس کے لئے لکھ دیتے ہیں اور تم میں سے ایک اللہ کی ناراضگی کی بات کہتا ہے اسے گمان بھی نہیں ہوتا کہ یہ بات کہاں تک پہنچے گی اللہ عزوجل اس بات کی وجہ سے قیامت تک کے لئے اپنی ناراضگی اس کے حق میں لکھ دیتے ہیں۔ حضرت علقمہ نے فرمایا نادان غور کیا کرو کہ تم کیا گفتگو کرتے ہو اور کون سی بات کہتے ہو میں بہت سے باتیں کرنا چاہتا ہوں لیکن بلال بن حارث رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے سنی ہوئی حدیث مجھے وہ باتیں کہنے سے مانع ہو جاتی ہے۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشر، محمد بن عمرو، حضرت علقمہ بن وقاص

باب : فتنوں کا بیان

فتنہ میں زبان روکے رکھنا۔

جلد : جلد سوم حدیث 851

راوی: ابویوسف صیدلانی، محمد بن احمد رقی، محمد بن سلمہ، ابن اسحق، محمد بن ابراهیم، ابی سلمہ، حضرت ابوهریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو يُوسُفَ بْنُ الصَّيْدَلَانِيُّ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الرَّقِّيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ابْنِ إِسْحَقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الرَّجُلَ لَيَتَكَلَّمُ بِالْكَلِمَةِ مِنْ سُخْطِ اللَّهِ لَا يَرَى بِهَا بَأْسًا فَيَهْوِي بِهَا فِي نَارِ جَهَنَّمَ سَبْعِينَ خَرِيفًا

ابویوسف صیدلانی، محمد بن احمد رقی، محمد بن سلمہ، ابن اسحاق، محمد بن ابراہیم، ابی سلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا آدمی اللہ کی ناراضگی کی کوئی بات کر بیٹھتا ہے اس میں کچھ حرج بھی نہیں سمجھتا حالانکہ اس کی وجہ سے وہ دوزخ کی آگ میں ستر برس گرے گا۔

راوی: ابویوسف صیدلانی، محمد بن احمد رقی، محمد بن سلمہ، ابن اسحق، محمد بن ابراہیم، ابی سلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

فتنہ میں زبان روکے رکھنا۔

جلد : جلد سوم حدیث 852

راوی: ابوبکر، ابواحوص، ابی حصین ابی صالح، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ أَبِي حَصِينٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيَقُلْ خَيْرًا أَوْ لِيَسْكُتْ

ابوبکر، ابواحوص، ابی حصین ابی صالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو اللہ پر اور یوم آخرت پر ایمان رکھے اسے چاہئے کہ بھلائی کی بات کہے یا خاموش رہے۔

راوی: ابوبکر، ابواحوص، ابی حصین ابی صالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

فتنہ میں زبان روکے رکھنا۔

جلد : جلد سوم حدیث 853

راوی: ابومروان محمد بن عثمان عثمانی، ابراهیم بن سعد، ابن شهاب، محمد بن عبدالرحمن بن ماعزعامری، حضرت

سفیان بن عبداللہ ثقفی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو مَرْوَانَ مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ الْعُثْمَانِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَاعِزٍ الْعَامِرِيِّ أَنَّ سُفْيَانَ بْنَ عَبْدِ اللهِ الثَّقَفِيَّ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ حَدِّثْنِي بِأَمْرٍ أَعْتَصِمُ بِهِ قَالَ قُلْ رَبِّيَ اللهُ ثُمَّ اسْتَقِمْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ مَا أَكْثَرُ مَا تَخَافُ عَلَيَّ فَأَخَذَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِلِسَانِ نَفْسِهِ ثُمَّ قَالَ هَذَا

ابو مروان محمد بن عثمان عثمانی، ابراہیم بن سعد، ابن شہاب، محمد بن عبد الرحمن بن ماعز عامری، حضرت سفیان بن عبد اللہ ثقفی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول مجھے ایسی بات بتائیے کہ مضبوطی سے تھامے رکھوں فرمایا کہو میرا پروردگار اللہ ہے پھر اس پر استقامت اختیار کرو۔ میں نے عرض کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو میرے متعلق سب سے زیادہ کس چیز سے اندیشہ ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی زبان پکڑی اور فرمایا اس سے۔

راوی : ابو مروان محمد بن عثمان عثمانی، ابراہیم بن سعد، ابن شہاب، محمد بن عبد الرحمن بن ماعز عامری، حضرت سفیان بن عبد اللہ ثقفی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

فتنہ میں زبان روکے رکھنا۔

جلد : جلد سوم   حدیث 854

راوی: محمد بن ابی عمر عدنی، عبداللہ بن معاذ، معمر، عاصم ابن ابی نجود، ابی وائل، حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عُمَرَ الْعَدَنِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُعَاذٍ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ أَبِي النُّجُودِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ كُنْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فَأَصْبَحْتُ يَوْمًا قَرِيبًا مِنْهُ وَنَحْنُ نَسِيرُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ أَخْبِرْنِي بِعَمَلٍ يُدْخِلُنِي الْجَنَّةَ وَيُبَاعِدُنِي مِنْ النَّارِ قَالَ لَقَدْ سَأَلْتَ عَظِيمًا وَإِنَّهُ لَيَسِيرٌ عَلَى مَنْ يَسَّرَهُ اللهُ عَلَيْهِ تَعْبُدُ اللهَ

لَا تُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا وَتُقِيمُ الصَّلَاةَ وَتُؤْتِي الزَّكَاةَ وَتَصُومُ رَمَضَانَ وَتَحُجَّ الْبَيْتَ ثُمَّ قَالَ أَلَا أَدُلُّكَ عَلَى أَبْوَابِ الْخَيْرِ الصَّوْمُ جُنَّةٌ وَالصَّدَقَةُ تُطْفِئُ الْخَطِيئَةَ كَمَا يُطْفِئُ النَّارَ الْمَائُ وَصَلَاةُ الرَّجُلِ مِنْ جَوْفِ اللَّيْلِ ثُمَّ قَرَأَ تَتَجَافَى جُنُوبُهُمْ عَنْ الْمَضَاجِعِ حَتَّى بَلَغَ جَزَائً بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ثُمَّ قَالَ أَلَا أُخْبِرُكَ بِرَأْسِ الْأَمْرِ وَعَمُودِهِ وَذُرْوَةِ سَنَامِهِ الْجِهَادُ ثُمَّ قَالَ أَلَا أُخْبِرُكَ بِمِلَاكِ ذَلِكَ كُلِّهِ قُلْتُ بَلَى فَأَخَذَ بِلِسَانِهِ فَقَالَ تَكُفُّ عَلَيْكَ هَذَا قُلْتُ يَا نَبِيَّ اللهِ وَإِنَّا لَمُؤَاخَذُونَ بِمَا تَتَكَلَّمُ بِهِ قَالَ ثَكِلَتْكَ أُمُّكَ يَا مُعَاذُ وَهَلْ يُكِبُّ النَّاسَ عَلَى وُجُوهِهِمْ فِي النَّارِ إِلَّا حَصَائِدُ أَلْسِنَتِهِمْ

محمد بن ابی عمر عدنی، عبداللہ بن معاذ، معمر، عاصم ابن ابی نجود، ابی وائل، حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں ایک سفر میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ تھے ایک روز میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قریب ہوا ہم چل رہے تھے میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول مجھے ایسا عمل بتا دیجئے جو مجھے جنت میں داخل کرا دے اور دوزخ سے دور کر دے۔ فرمایا تم نے بہت عظیم اور اہم بات پوچھی ہے اور جس کے لئے اللہ آسان فرما دیں یہ اس کے لئے بہت آسان بھی ہے تم اللہ کی عبادت کرو اور اس کے ساتھ کسی قسم کا شرک نہ کرو نماز کا اہتمام کرو زکوۃ ادا کرو اور بیت اللہ کا حج کرو پھر فرمایا میں تمہیں بھلائی کے دروازے نہ بتاؤں؟ روزہ ڈھال ہے اور صدقہ خطاؤں (کی آگ) کو ایسے بجھا دیتا ہے جیسے پانی آگ کو بجھا دیتا ہے اور درمیان شب کی نماز (بہت بڑی نیکی ہے) پھر یہ آیت تلاوت فرمائی۔ تتجافی جنوبھم عن المضاجع سے جزاء بما کانوا یعملون تک۔ پھر فرمایا سب باتوں کی اصل اور سب سے اہم اور سب سے بلند کام نہ بتاؤں؟ وہ (اللہ کے حکم کو بلند کرنے اور کفر کا زور توڑنے کیلئے) کافروں سے لڑنا ہے پھر فرمایا میں تمہیں ان سب کاموں کی بنیاد نہ بتاؤں میں نے عرض کیا ضرور بتلایئے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی زبان پکڑ کر فرمایا اس کو روک رکھو میں نے عرض کیا اے اللہ کے نبی جو گفتگو ہم کرتے ہیں اس پر بھی کیا مواخذہ ہوگا؟ فرمایا اے معاذ لوگوں کو اوندھے منہ دوزخ میں گرانے کا باعث صرف انکی زبان کی کھیتیاں (گفتگو) ہی تو ہو گی۔

راوی : محمد بن ابی عمر عدنی، عبداللہ بن معاذ، معمر، عاصم ابن ابی نجود، ابی وائل، حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

فتنہ میں زبان روکے رکھنا۔

جلد : جلد سوم حدیث 855

راوی : محمد بن بشار، محمد بن یزید بن خنیس مکی، سعید بن حسان مخزومی، ام صالح، صفیہ بنت شیبہ، ام المومنین سیدہ ام حبیبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ بْنِ خُنَيْسٍ الْمَكِّيُّ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ حَسَّانَ الْمَخْزُومِيَّ قَالَ حَدَّثَتْنِي أُمُّ صَالِحٍ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَلَامُ ابْنِ آدَمَ عَلَيْهِ لَا لَهُ إِلَّا الْأَمْرَ بِالْمَعْرُوفِ وَالنَّهْيَ عَنْ الْمُنْكَرِ وَذِكْرَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ

محمد بن بشار، محمد بن یزید بن خنیس مکی، سعید بن حسان مخزومی، ام صالح، صفیہ بنت شیبہ، ام المومنین سیدہ ام حبیبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا آدمی کا کلام اس کیلئے وبال ہے اس کے حق میں بھلا نہیں سوائے نیکی کا حکم کرنا برائی سے روکنا اور اللہ عزوجل کی یاد کے۔

راوی : محمد بن بشار، محمد بن یزید بن خنیس مکی، سعید بن حسان مخزومی، ام صالح، صفیہ بنت شیبہ، ام المومنین سیدہ ام حبیبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

فتنہ میں زبان روکے رکھنا۔

جلد : جلد سوم حدیث 856

راوی : علی بن محمد، یعلی، اعمش، ابراھیم، حضرت ابوالشعثاء فرماتے ھیں کہ کسی نے حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا خَالِي يَعْلَى عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي الشَّعْثَاءِ قَالَ قِيلَ لِابْنِ عُمَرَ إِنَّا نَدْخُلُ عَلَى

أُمَرَائِنَا فَنَقُولُ الْقَوْلَ فَإِذَا خَرَجْنَا قُلْنَا غَيْرَهُ قَالَ كُنَّا نَعُدُّ ذَلِكَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النِّفَاقَ

علی بن محمد، یعلی، اعمش، ابراہیم، حضرت ابوالشعثاء فرماتے ہیں کہ کسی نے حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے عرض کیا کہ ہم اپنے حکام کے پاس جاکر بات چیت کرتے ہیں اور جب ہم انکے پاس سے نکل آتے ہیں تو ان باتوں کے خلاف کہتے ہیں (مثلا انکے سامنے تعریف کرنا اور پس پشت مذمت کرنا) فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے عہد مبارک میں ہم اسے نفاق شمار کرتے تھے۔

راوی : علی بن محمد، یعلی، اعمش، ابراہیم، حضرت ابوالشعثاء فرماتے ہیں کہ کسی نے حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

فتنہ میں زبان روکے رکھنا۔

جلد : جلد سوم حدیث 857

راوی : ہشام بن عمار، محمد بن شعیب بن شابور، اوزاعی، قرۃ بن عبدالرحمن بن حیوئیل، زہری، ابی سلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ شَابُورَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ قُرَّةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَيْوَئِيلَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ حُسْنِ إِسْلَامِ الْمَرْئِ تَرْكُهُ مَا لَا يَعْنِيهِ

ہشام بن عمار، محمد بن شعیب بن شابور، اوزاعی، قرۃ بن عبدالرحمن بن حیوئیل، زہری، ابی سلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا آدمی کے اسلام کی خوبیوں میں سے ایک یہ ہے کہ بے مقصد (کام کی بات) کو ترک کردے۔

راوی : ہشام بن عمار، محمد بن شعیب بن شابور، اوزاعی، قرۃ بن عبد الرحمن بن حیوئیل، زہری، ابی سلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

گوشہ نشینی۔

باب : فتنوں کا بیان

گوشہ نشینی۔

جلد : جلد سوم حدیث 858

راوی: محمد بن صباح، عبدالعزیز بن ابی حازم، یعجہ بن عبداللہ بن بدر جھنی، حضرت ابوھریرۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ بَعَجَةَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ بَدْرٍ الْجُهَنِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَيْرُ مَعَايِشِ النَّاسِ لَهُمْ رَجُلٌ مُمْسِكٌ بِعِنَانِ فَرَسِهِ فِي سَبِيلِ اللهِ وَيَطِيرُ عَلَى مَتْنِهِ كُلَّمَا سَمِعَ هَيْعَةً أَوْ فَزْعَةً طَارَ عَلَيْهِ إِلَيْهَا يَبْتَغِي الْمَوْتَ أَوْ الْقَتْلَ مَظَانَّهُ وَرَجُلٌ فِي غُنَيْمَةٍ فِي رَأْسِ شَعَفَةٍ مِنْ هَذِهِ الشِّعَافِ أَوْ بَطْنِ وَادٍ مِنْ هَذِهِ الْأَوْدِيَةِ يُقِيمُ الصَّلَاةَ وَيُؤْتِي الزَّكَاةَ وَيَعْبُدُ رَبَّهُ حَتَّى يَأْتِيَهُ الْيَقِينُ لَيْسَ مِنْ النَّاسِ إِلَّا فِي خَيْرٍ

محمد بن صباح، عبد العزیز بن ابی حازم، یعجہ بن عبد اللہ بن بدر جہنی، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا لوگوں میں بہترین زندگی اس مرد کی ہے جو راہ خدا میں اپنے گھوڑے کی لگام تھامے ہوئے ہو اور اس کی پشت پر اڑتا پھرے جب بھی گھبراہٹ یا خوف کی آواز سنے اڑ کر اس تک پہنچے شہادت کی موت یا کفار کو قتل کی تلاش میں ایسے مواقع کی تاک رکھے اور ایک وہ مرد بھی جو اپنی چند بکریاں لئے کسی پہاڑ کی چوٹی پر یا کسی وادی میں ہو نماز قائم کرے زکوۃ ادا کرے اور اپنے پروردگار کی عبادت میں مشغول رہے یہاں تک کہ اسے موت آجائے اور لوگوں کے متعلق بھلا ہی سوچتا رہا۔

راوی : محمد بن صباح، عبدالعزیز بن ابی حازم، یعجہ بن عبداللہ بن بدر جہنی، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

گوشہ نشینی۔

جلد : جلد سوم حدیث 859

راوی: هشام بن عمار، یحییٰ بن حمزه، زبیدی، زهری، عطاء بن یزید لیثی، حضرت ابوسعید خدری رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ حَدَّثَنَا الزَّبِيدِيُّ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ اللَّيْثِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَجُلًا أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَيُّ النَّاسِ أَفْضَلُ قَالَ رَجُلٌ مُجَاهِدٌ فِي سَبِيلِ اللهِ بِنَفْسِهِ وَمَالِهِ قَالَ ثُمَّ مَنْ قَالَ ثُمَّ امْرُؤٌ فِي شِعْبٍ مِنْ الشِّعَابِ يَعْبُدُ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ وَيَدَعُ النَّاسَ مِنْ شَرِّهِ

ہشام بن عمار، یحییٰ بن حمزہ، زبیدی، زہری، عطاء بن یزید لیثی، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک مرد نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کونسا انسان افضل ہے ؟ فرمایا راہ خدا میں لڑنے والا اپنی جان اور اپنے مال کے ذریعہ۔ عرض کیا اس کے بعد کونسا افضل ہے ؟ اسکے بعد وہ مرد جو کسی گھاٹی میں رہے اور اللہ عزوجل کی عبادت کرے اور لوگوں کو اپنے شر سے مامون رکھے۔

راوی : ہشام بن عمار، یحییٰ بن حمزہ، زبیدی، زہری، عطاء بن یزید لیثی، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

گوشہ نشینی۔

راوی: علی بن محمد، ولید بن مسلم، عبدالرحمن بن یزید بن جابر، بسر بن عبیداللہ، ابوادریس خولانی، حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ حَدَّثَنِي بُسْرُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبُو إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيُّ أَنَّهُ سَمِعَ حُذَيْفَةَ بْنَ الْيَمَانِ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكُونُ دُعَاةٌ عَلَى أَبْوَابِ جَهَنَّمَ مَنْ أَجَابَهُمْ إِلَيْهَا قَذَفُوهُ فِيهَا قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ صِفْهُمْ لَنَا قَالَ هُمْ قَوْمٌ مِنْ جِلْدَتِنَا يَتَكَلَّمُونَ بِأَلْسِنَتِنَا قُلْتُ فَمَا تَأْمُرُنِي إِنْ أَدْرَكَنِي ذَلِكَ قَالَ فَالْزَمْ جَمَاعَةَ الْمُسْلِمِينَ وَإِمَامَهُمْ فَإِنْ لَمْ يَكُنْ لَهُمْ جَمَاعَةٌ وَلَا إِمَامٌ فَاعْتَزِلْ تِلْكَ الْفِرَقَ كُلَّهَا وَلَوْ أَنْ تَعَضَّ بِأَصْلِ شَجَرَةٍ حَتَّى يُدْرِكَكَ الْمَوْتُ وَأَنْتَ كَذَلِكَ

علی بن محمد، ولید بن مسلم، عبدالرحمن بن یزید بن جابر، بسر بن عبید اللہ، ابوادریس خولانی، حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جہنم کے دروازوں پر بلانے والے ہوں گے جو ان کی بات مانے گا اسے دوزخ میں ڈال دیں گے میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول ان کی پہچان ہمیں بتادیجئے فرمایا وہ (شکل وصورت ورنگ وروپ میں ہماری طرح ہوں گے ہماری زبانوں میں گفتگو کریں گے میں نے عرض کیا اگر وہ زمانہ اور حالات) مجھ پر آئیں تو مجھے آپ کیا امر فرماتے ہیں؟ فرمایا مسلمانوں کی جماعت اور ان کے حکمران کا ساتھ دینا اگر مسلمانوں کی کوئی جماعت (جمعیت) نہ ہو اور نہ ہی (صحیح اور شرع کے موافق) امام وحکمران ہو تو ان تمام جماعتوں سے الگ تھلگ رہنا اگرچہ تم کسی درخت کی جڑ چباؤ (بھوک کی وجہ) حتی کہ تمہیں اسی حالت میں موت آجائے۔

راوی: علی بن محمد، ولید بن مسلم، عبدالرحمن بن یزید بن جابر، بسر بن عبید اللہ، ابوادریس خولانی، حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

گوشہ نشینی۔

جلد : جلد سوم حدیث 861

راوی : ابو کریب، عبداللہ بن نمیر، یحییٰ بن سعید، عبداللہ بن عبدالرحمن انصاری، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوشِكُ أَنْ يَكُونَ خَيْرَ مَالِ الْمُسْلِمِ غَنَمٌ يَتْبَعُ بِهَا شَعَفَ الْجِبَالِ وَمَوَاقِعَ الْقَطْرِ يَفِرُّ بِدِينِهِ مِنْ الْفِتَنِ

ابو کریب، عبداللہ بن نمیر، یحییٰ بن سعید، عبداللہ بن عبدالرحمن انصاری، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا عنقریب مسلمان کا بہترین مال کچھ بکریاں ہوں گی جنہیں وہ پہاڑوں کی چوٹیوں اور بارانی مقامات (چراگاہوں کا رخ کرے گا فتنوں سے اپنا دین بچانے کے لئے بے قرار (بھاگتا) رہے گا۔

راوی : ابو کریب، عبداللہ بن نمیر، یحییٰ بن سعید، عبداللہ بن عبدالرحمن انصاری، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

گوشہ نشینی۔

جلد : جلد سوم حدیث 862

راوی : محمد بن عمر بن علی مقدمی، سعید بن عامر، ابوعامر، خزاز، حمید بن ہلال، عبدالرحمن بن قرط، حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ عَلِيٍّ الْمُقَدَّمِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ الْخَزَّازُ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ عَبْدِ

الرَّحْمَنِ بْنِ قُرْطٍ عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ الْيَمَانِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَكُونُ فِتَنٌ عَلَى أَبْوَابِهَا دُعَاةٌ إِلَى النَّارِ فَأَنْ تَمُوتَ وَأَنْتَ عَاضٌّ عَلَى جِذْلِ شَجَرَةٍ خَيْرٌ لَكَ مِنْ أَنْ تَتْبَعَ أَحَدًا مِنْهُمْ

محمد بن عمر بن علی مقدمی، سعید بن عامر، ابوعامر، خزاز، حمید بن ہلال، عبدالرحمن بن قرط، حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کچھ فتنے ہوں گے ان کے دروازوں پر جہنم کی طرف بلانے والے ہوں گے اگر تمہاری موت اس حالت میں آئے گی تم کسی درخت کی جڑ چبارہے ہو یہ تمہارے لئے اس سے بہتر ہے کہ ان فتنوں میں سے کسی ایک کی پیروی کرو۔

راوی : محمد بن عمر بن علی مقدمی، سعید بن عامر، ابوعامر، خزاز، حمید بن ہلال، عبدالرحمن بن قرط، حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

گوشہ نشینی۔

جلد : جلد سوم حدیث 863

راوی : محمد بن حارث مصری، لیث بن سعد، عقیل، ابن شہاب، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَارِثِ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنِي عُقَيْلٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يُلْدَغُ الْمُؤْمِنُ مِنْ جُحْرٍ مَرَّتَيْنِ

محمد بن حارث مصری، لیث بن سعد، عقیل، ابن شہاب، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مومن ایک بل سے دوبارہ نہیں ڈسا جاتا۔

راوی : محمد بن حارث مصری، لیث بن سعد، عقیل، ابن شہاب، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

گوشہ نشینی۔

جلد : جلد سوم حدیث 864

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، ابواحمد زبیری، زمعہ بن صالح، زہری، سالم، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا زَمْعَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُلْدَغُ الْمُؤْمِنُ مِنْ جُحْرٍ مَرَّتَيْنِ

عثمان بن ابی شیبہ، ابواحمد زبیری، زمعہ بن صالح، زہری، سالم، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مومن ایک بل سے دوبار نہیں ڈسا جاتا۔

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، ابواحمد زبیری، زمعہ بن صالح، زہری، سالم، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

مشتبہ امور سے رک جانا۔

باب : فتنوں کا بیان

مشتبہ امور سے رک جانا۔

جلد : جلد سوم حدیث 865

راوی: عمرو بن رافع، عبداللہ بن مبارک، زکریا بن ابی زائدہ، شعبی، حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ الشَّعْبِيِّ قَالَ سَمِعْتُ النُّعْمَانَ بْنَ بَشِيرٍ يَقُولُ عَلَى الْمِنْبَرِ وَأَهْوَى بِإِصْبَعَيْهِ إِلَى أُذُنَيْهِ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْحَلَالُ بَيِّنٌ وَالْحَرَامُ بَيِّنٌ وَبَيْنَهُمَا مُشْتَبِهَاتٌ لَا يَعْلَمُهَا كَثِيرٌ مِنْ النَّاسِ فَمَنْ اتَّقَى الشُّبُهَاتِ اسْتَبْرَأَ لِدِينِهِ وَعِرْضِهِ وَمَنْ وَقَعَ فِي الشُّبُهَاتِ وَقَعَ فِي الْحَرَامِ كَالرَّاعِي حَوْلَ الْحِمَى يُوشِكُ أَنْ يَرْتَعَ فِيهِ أَلَا وَإِنَّ لِكُلِّ مَلِكٍ حِمًى أَلَا وَإِنَّ حِمَى اللهِ مَحَارِمُهُ أَلَا وَإِنَّ فِي الْجَسَدِ مُضْغَةً إِذَا صَلُحَتْ صَلُحَ الْجَسَدُ كُلُّهُ وَإِذَا فَسَدَتْ فَسَدَ الْجَسَدُ كُلُّهُ أَلَا وَهِيَ الْقَلْبُ

عمرو بن رافع، عبداللہ بن مبارک، زکریا بن ابی زائدہ، شعبی، حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے منبر پر اپنی دو انگلیاں کانوں کے قریب کر کے فرمایا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے سنا حلال واضح ہے اور حرام بھی واضح ہے اور انکے درمیان کچھ مشتبہ امور ہیں جن سے بہت سے لوگ ناواقف ہیں سو جو مشتبہ امور سے بچتا رہا اس نے اپنا دین اور اپنی عزت کو پاک رکھا اور جو مشتبہ امور میں مبتلا ہو گیا وہ (رفتہ رفتہ) حرام میں مبتلا ہو جائے گا جیسے سرکاری چراگاہ کے ارد گرد جانور چرانے والا قریب ہے کہ سرکاری چراگاہ میں بھی چرانے لگے غور سے سنو ہر بادشاہ کی مخصوص چراگاہ ہوتی ہے اور غور سے سن لو کہ اللہ کی چراگاہ (جس میں داخلہ منع ہے) اس کے حرام کردہ امور ہیں (جو اس کے ارد گرد مشتبہ امور میں مبتلا ہو گا وہ ان محرمات میں بھی مبتلا ہو سکتا ہے) غور سے سنو جسم میں گوشت کا ایک ٹکڑا ہے جب یہ صحیح ہو جائے تو تمام بدن صحیح ہو جاتا ہے اور جب اس میں بگاڑ پیدا ہو جائے تو تمام بدن میں بگاڑ پیدا ہو جاتا ہے غور سے سنو گوشت کا یہ ٹکڑا دل ہے۔

راوی : عمرو بن رافع، عبداللہ بن مبارک، زکریا بن ابی زائدہ، شعبی، حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

مشتبہ امور سے رک جانا۔

جلد : جلد سوم حدیث 866

راوی: حمید بن مسعدہ، جعفر بن سلیمان، معلی بن زیاد، معاویہ بن قرہ، حضرت معقل بن یسار رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ الْمُعَلَّى بْنِ زِيَادٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ عَنْ مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعِبَادَةُ فِي الْهَرْجِ كَهِجْرَةٍ إِلَيَّ

حمید بن مسعدہ، جعفر بن سلیمان، معلی بن زیاد، معاویہ بن قرہ، حضرت معقل بن یسار رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا خونریزی (اور فتنہ وفساد) میں عبادت کرتے رہنا میری طرف ہجرت کرنے کی مانند ہے۔

راوی: حمید بن مسعدہ، جعفر بن سلیمان، معلی بن زیاد، معاویہ بن قرہ، حضرت معقل بن یسار رضی اللہ تعالیٰ عنہ

ابتداء میں اسلام بیگانہ تھا۔

باب : فتنوں کا بیان

ابتداء میں اسلام بیگانہ تھا۔

جلد : جلد سوم حدیث 867

راوی: عبدالرحمن بن ابراهیم، یعقوب بن حمید بن کاسب، سوید بن سعید، مروان بن معاویہ، فزاری، یزید بن کیسان، ابی حازم، حضرت ابوهریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَيَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ وَسُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ قَالُوا حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْفَزَارِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ كَيْسَانَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَدَأَ الْإِسْلَامُ غَرِيبًا وَسَيَعُودُ غَرِيبًا فَطُوبَى لِلْغُرَبَاءِ

عبدالرحمن بن ابراہیم، یعقوب بن حمید بن کاسب، سوید بن سعید، مروان بن معاویہ، فزاری، یزید بن کیسان، ابی حازم، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ابتداء میں اسلام اجنبی (مسافر کی مانند غیر معروف) تھا اور عنقریب پھر غیر معروف ہو جائے گا پس خوشخبری ہے بیگانہ بن کر رہنے والوں کے لئے۔

راوی : عبدالرحمن بن ابراہیم، یعقوب بن حمید بن کاسب، سوید بن سعید، مروان بن معاویہ، فزاری، یزید بن کیسان، ابی حازم، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

ابتداء میں اسلام بیگانہ تھا۔

جلد : جلد سوم **حدیث** 868

راوی: حرملہ بن یحییٰ، عبداللہ بن وہب، عمرو بن حارث، ابن لہیعہ، یزید بن ابی حبیب، سنان، سعد، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ وَهْبٍ أَنْبَأَنَا عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ وَابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ سِنَانِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْإِسْلَامَ بَدَأَ غَرِيبًا وَسَيَعُودُ غَرِيبًا فَطُوبَى لِلْغُرَبَاءِ

حرملہ بن یحییٰ، عبداللہ بن وہب، عمرو بن حارث، ابن لہیعہ، یزید بن ابی حبیب، سنان، سعد، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اسلام ابتداء میں بیگانہ تھا اور عنقریب پھر بیگانہ ہو جائے گا سو خوشخبری ہے بیگانوں کے لئے۔

راوی : حرملہ بن یحییٰ، عبداللہ بن وہب، عمرو بن حارث، ابن لہیعہ، یزید بن ابی حبیب، سنان، سعد، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

ابتداء میں اسلام بیگانہ تھا۔

جلد : جلد سوم حدیث 869

راوی: سفیان بن وکیع، حفص بن غیاث، اعمش، ابی اسحق، ابی الاحوص، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيعٍ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْإِسْلَامَ بَدَأَ غَرِيبًا وَسَيَعُودُ غَرِيبًا فَطُوبَى لِلْغُرَبَاءِ قَالَ قِيلَ وَمَنْ الْغُرَبَاءُ قَالَ النُّزَّاعُ مِنْ الْقَبَائِلِ

سفیان بن وکیع، حفص بن غیاث، اعمش، ابی اسحاق، ابی الاحوص، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اسلام ابتداء میں بیگانہ تھا اور عنقریب بیگانہ ہو جائے گا سو خوشخبری ہے بیگانوں کے لئے لوگوں نے عرض کیا کہ بیگانوں سے کون مراد ہیں فرمایا جو قبیلہ سے نکال دیئے جائیں۔

راوی: سفیان بن وکیع، حفص بن غیاث، اعمش، ابی اسحق، ابی الاحوص، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

فتنوں سے سلامتی کی امید کس کے متعلق کی جاسکتی ہے۔

باب : فتنوں کا بیان

فتنوں سے سلامتی کی امید کس کے متعلق کی جاسکتی ہے۔

جلد : جلد سوم حدیث 870

راوی: حرملہ بن یحییٰ، عبداللہ بن وہب، ابن لہیعہ، عیسیٰ بن عبدالرحمن، زید بن اسلم، سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ عِيسَى بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ أَنَّهُ خَرَجَ يَوْمًا إِلَى مَسْجِدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَجَدَ مُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ قَاعِدًا عِنْدَ قَبْرِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَبْكِي فَقَالَ مَا يُبْكِيكَ قَالَ يُبْكِينِي شَيْءٌ سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ يَسِيرَ الرِّيَاءِ شِرْكٌ وَإِنَّ مَنْ عَادَى لِلَّهِ وَلِيًّا فَقَدْ بَارَزَ اللَّهَ بِالْمُحَارَبَةِ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْأَبْرَارَ الْأَتْقِيَاءَ الْأَخْفِيَاءَ الَّذِينَ إِذَا غَابُوا لَمْ يُفْتَقَدُوا وَإِنْ حَضَرُوا لَمْ يُدْعَوْا وَلَمْ يُعْرَفُوا قُلُوبُهُمْ مَصَابِيحُ الْهُدَى يَخْرُجُونَ مِنْ كُلِّ غَبْرَاءَ مُظْلِمَةٍ

حرملہ بن یحییٰ، عبداللہ بن وہب، ابن لہیعہ، عیسیٰ بن عبدالرحمن، زید بن اسلم، سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ ایک روز مسجد نبوی کی طرف تشریف لائے تو دیکھا کہ حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی قبر مبارک کے پاس بیٹھے رو رہے ہیں فرمایا کیوں رو رہے ہو؟ میں نے ایک بات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنی تھی اس کی وجہ سے رو رہا ہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تھوڑی سی ریاکاری بھی شرک ہے اور جو اللہ کے کسی ولی (متبع شریعت عامل بالسنۃ) سے دشمنی کرے اس نے اللہ کو جنگ میں مقابلہ کے لئے پکارا۔ اللہ تعالیٰ پسند فرماتے ہیں ایسے لوگوں کو جو نیک و فرماں بردار ہیں متقی و پرہیزگار ہیں اور گمنام و پوشیدہ رہتے ہیں کہ اگر غائب ہوں تو انکی تلاش نہ کی جائے حاضر ہوں تو آؤ بھگت نہ کی جائے (ان کو بلایا نہ جائے) اور پہچانے نہ جائیں (کہ فلاں صاحب ہیں) ان کے دل ہدایت کے چراغ ہیں وہ ہر تاریک فتنہ سے صاف بے غبار نکل جائیں گے۔

راوی: حرملہ بن یحییٰ، عبداللہ بن وہب، ابن لہیعہ، عیسیٰ بن عبدالرحمن، زید بن اسلم، سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

فتنوں سے سلامتی کی امید کس کے متعلق کی جاسکتی ہے۔

جلد : جلد سوم　　حدیث 871

راوی: هشام بن عمار، عبدالعزیز بن محمد دراوردی، زید بن اسلم، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ أَسْلَمَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّاسُ كَإِبِلٍ مِائَةٍ لَا تَكَادُ تَجِدُ فِيهَا رَاحِلَةً

ہشام بن عمار، عبدالعزیز بن محمد دراوردی، زید بن اسلم، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایالوگوں کی حالت ایسی ہے جیسے سو اونٹ مگر سواری کے قابل ایک بھی نہیں (سب بے کار)۔

راوی: ہشام بن عمار، عبدالعزیز بن محمد دراوردی، زید بن اسلم، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

امتوں کا فرقوں میں بٹ جانا۔

باب : فتنوں کا بیان

امتوں کا فرقوں میں بٹ جانا۔

جلد : جلد سوم   حدیث 872

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشر، محمد بن عمرو، ابی سلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَفَرَّقَتْ الْيَهُودُ عَلَى إِحْدَى وَسَبْعِينَ فِرْقَةً وَتَفْتَرِقُ أُمَّتِي عَلَى ثَلَاثٍ وَسَبْعِينَ فِرْقَةً

ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشر، محمد بن عمرو، ابی سلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایایہود اکہتر فرقوں میں بٹے اور میری امت تہتر فرقوں میں بٹے گی۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشر، محمد بن عمرو، ابی سلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

امتوں کا فرقوں میں بٹ جانا۔

جلد : جلد سوم حدیث 873

راوی: عمرو بن عثمان بن سعید بن کثیر بن دینار حمصی، عباد بن یوسف، صفوان بن عمرو، راشد بن سعد، حضرت عوف بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيدِ بْنِ كَثِيرِ بْنِ دِينَارٍ الْحِمْصِيُّ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ رَاشِدِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ افْتَرَقَتْ الْيَهُودُ عَلَى إِحْدَى وَسَبْعِينَ فِرْقَةً فَوَاحِدَةٌ فِي الْجَنَّةِ وَسَبْعُونَ فِي النَّارِ وَافْتَرَقَتْ النَّصَارَى عَلَى ثِنْتَيْنِ وَسَبْعِينَ فِرْقَةً فَإِحْدَى وَسَبْعُونَ فِي النَّارِ وَوَاحِدَةٌ فِي الْجَنَّةِ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَتَفْتَرِقَنَّ أُمَّتِي عَلَى ثَلَاثٍ وَسَبْعِينَ فِرْقَةً وَاحِدَةٌ فِي الْجَنَّةِ وَثِنْتَانِ وَسَبْعُونَ فِي النَّارِ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَنْ هُمْ قَالَ الْجَمَاعَةُ

عمرو بن عثمان بن سعید بن کثیر بن دینار حمصی، عباد بن یوسف، صفوان بن عمرو، راشد بن سعد، حضرت عوف بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہود کے اکہتر فرقے ہوئے ان میں ایک جنتی ہے اور ستر دوزخی ہیں اور نصاری کے بہتر فرقے ہوئے ان میں اکہتر دوزخی ہیں اور ایک جنت میں جائے گا قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی جان ہے میری امت کے تہتر فرقے ہوں گے ایک فرقہ جنت میں جائے گا اور بہتر دوزخی ہوں گے۔ کسی نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! جنتی کون ہوں گے؟ فرمایا اَلْجَمَاعَۃُ۔

راوی: عمرو بن عثمان بن سعید بن کثیر بن دینار حمصی، عباد بن یوسف، صفوان بن عمرو، راشد بن سعد، حضرت عوف بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

امتوں کا فرقوں میں بٹ جانا۔

جلد : جلد سوم حدیث 874

راوی: ہشام بن عمار، ولید بن مسلم، ابوعمرو، قتادہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرٍو حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ بَنِي إِسْرَائِيلَ افْتَرَقَتْ عَلَى إِحْدَى وَسَبْعِينَ فِرْقَةً وَإِنَّ أُمَّتِي سَتَفْتَرِقُ عَلَى ثِنْتَيْنِ وَسَبْعِينَ فِرْقَةً كُلُّهَا فِي النَّارِ إِلَّا وَاحِدَةً وَهِيَ الْجَمَاعَةُ

ہشام بن عمار، ولید بن مسلم، ابوعمرو، قتادہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا بنی اسرائیل کے اکہتر فرقے ہوئے اور میری امت کے بہتر فرقے ہوں گے سب کے سب دوزخی ہوں گے سوائے ایک کے اور وہ ایک الْجَمَاعَةُ ہے۔

راوی: ہشام بن عمار، ولید بن مسلم، ابوعمرو، قتادہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

امتوں کا فرقوں میں بٹ جانا۔

جلد : جلد سوم حدیث 875

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، محمد بن عمر، ابی سلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ

اللہِ صَلَّی اللہُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَتَتَّبِعُنَّ سُنَّةَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ بَاعًا بِبَاعٍ وَذِرَاعًا بِذِرَاعٍ وَشِبْرًا بِشِبْرٍ حَتَّى لَوْ دَخَلُوا فِي جُحْرِ ضَبٍّ لَدَخَلْتُمْ فِيهِ قَالُوا يَا رَسُولَ اللہِ الْيَهُودُ وَالنَّصَارَى قَالَ فَمَنْ إِذًا

ابو بکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، محمد بن عمر، ابی سلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ضرور تم اپنے سے پہلے کے لوگوں کی پیروی کرو گے باع در باع (دونوں ہاتھوں کی لمبائی) ہاتھ در ہاتھ اور بالشت در بالشت حتی کہ اگر وہ کسی گوہ کے بل میں داخل ہوئے ہوں گے تو تم بھی داخل ہو جاؤ گے صحابہ نے عرض کیا اے اللہ کے رسول یہود ونصاری؟ (کی پیروی کریں گے) فرمایا تو اور کس کی؟

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، محمد بن عمر، ابی سلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

مال کا فتنہ۔

باب : فتنوں کا بیان

مال کا فتنہ۔

جلد : جلد سوم حدیث 876

راوی : عیسیٰ بن حماد مصری، لیث بن سعید، سعید مقبری، عیاض بن عبداللہ، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ حَمَّادٍ الْمِصْرِيُّ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ عِيَاضِ بْنِ عَبْدِ اللہِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ يَقُولُ قَامَ رَسُولُ اللہِ صَلَّی اللہُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَطَبَ النَّاسَ فَقَالَ لَا وَاللہِ مَا أَخْشَى عَلَيْكُمْ أَيُّهَا النَّاسُ إِلَّا مَا يُخْرِجُ اللہُ لَكُمْ مِنْ زَهْرَةِ الدُّنْيَا فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللہِ أَيَأْتِي الْخَيْرُ بِالشَّرِّ فَسَكَتَ رَسُولُ اللہِ صَلَّی اللہُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَاعَةً ثُمَّ قَالَ كَيْفَ قُلْتَ قَالَ قُلْتُ وَهَلْ يَأْتِي الْخَيْرُ بِالشَّرِّ فَقَالَ رَسُولُ اللہِ صَلَّی اللہُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْخَيْرَ لَا

يَأْتِي إِلَّا بِخَيْرٍ أَوَ خَيْرٌ هُوَإِنَّ كُلَّ مَا يُنْبِتُ الرَّبِيعُ يَقْتُلُ حَبَطًا أَوْ يُلِمُّ إِلَّا آكِلَةَ الْخَضِرِ أَكَلَتْ حَتَّى إِذَا امْتَلَأَتْ امْتَدَّتْ خَاصِرَتَاهَا اسْتَقْبَلَتْ الشَّمْسَ فَثَلَطَتْ وَبَالَتْ ثُمَّ اجْتَرَّتْ فَعَادَتْ فَأَكَلَتْ فَمَنْ يَأْخُذْ مَالًا بِحَقِّهِ يُبَارَكْ لَهُ وَمَنْ يَأْخُذْ مَالًا بِغَيْرِ حَقِّهِ فَمَثَلُهُ كَمَثَلِ الَّذِي يَأْكُلُ وَلَا يَشْبَعُ

عیسیٰ بن حماد مصری، لیث بن سعید، سعید مقبری، عیاض بن عبد اللہ، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہوئے اور لوگوں کو خطبہ ارشاد فرمایا پھر فرمایا اے لوگو خدا کی قسم مجھے تمہاری بابت کسی چیز سے اتنا اندیشہ نہیں جتنا دنیا کی رعنائیوں سے جو اللہ تعالیٰ تمہارے لئے نکالیں گے۔ ایک مرد نے عرض کیا اے اللہ کے رسول کیا خیر (مثلاً مال) بھی باعث شر بنتی ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کچھ دیر تو خاموش رہے پھر فرمایا کیا کہا کہ خیر باعث شر کیسے بنے گی؟ فرمایا خیر تو باعث خیر ہی بنتی ہے دیکھو۔ برسات جو اگاتی ہے وہ خیر ہے یا نہیں لیکن وہ مار ڈالتی ہے (جانور کو) پیٹ پھلا کر یا تخمہ کو بوجہ بدہضمی کے یا قریب المرگ کر دیتی ہے مگر جو جانور خضر (ایک عام سی قسم کا چارہ) کھاتا ہے اور اس کی کھوکھیں بھر جاتی ہیں تو سورج کے بالمقابل ہو کر پتلا پاخانہ کرتا ہے پیشاب کرتا ہے اور جگالی کرتا ہے۔ جب وہ (پہلا کھانا) ہضم ہو جائے پھر دوبارہ کھانے آتا ہے۔ بعینہ جو کوئی مال اپنے حق کے مطابق حاصل کرے گا اس کو برکت ہو گی اور جو کوئی ناحق حاصل کرے تو اسکو کبھی برکت نہ ہو گی۔ اسکی مثال (اس شخص کی سی) ہے کہ کھائے جائے پر (کبھی) سیر نہ ہو۔

راوی : عیسیٰ بن حماد مصری، لیث بن سعید، سعید مقبری، عیاض بن عبد اللہ، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

مال کا فتنہ۔

جلد : جلد سوم   حدیث 877

راوی : عمرو بن سواد مصری، عبداللہ بن وهب، عمرو بن حارث، بکر بن سوادہ، یزید بن رباح، حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ سَوَّادٍ الْمِصْرِيُّ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللهِ بْنُ وَهْبٍ أَنْبَأَنَا عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ أَنَّ بَكْرَ بْنَ سَوَادَةَ حَدَّثَهُ أَنَّ يَزِيدَ بْنَ رَبَاحٍ حَدَّثَهُ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِذَا فُتِحَتْ عَلَيْكُمْ خَزَائِنُ فَارِسَ وَالرُّومِ أَيُّ قَوْمٍ أَنْتُمْ قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ نَقُولُ كَمَا أَمَرَنَا اللهُ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ غَيْرَ ذَلِكَ تَتَنَافَسُونَ ثُمَّ تَتَحَاسَدُونَ ثُمَّ تَتَدَابَرُونَ ثُمَّ تَتَبَاغَضُونَ أَوْ نَحْوَ ذَلِكَ ثُمَّ تَنْطَلِقُونَ فِي مَسَاكِينِ الْمُهَاجِرِينَ فَتَجْعَلُونَ بَعْضَهُمْ عَلَى رِقَابِ بَعْضٍ

عمرو بن سواد مصری، عبداللہ بن وہب، عمرو بن حارث، بکر بن سوادہ، یزید بن رباح، حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب فارس اور روم کے خزانوں پر تمہیں فتح ملے گے تو تم کونسی قوم بن جاؤ گے؟ (کیا کہو گے) عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا ہم وہی کہیں گے جو اللہ اور اسکے رسول نے ہمیں امر فرمایا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اور کچھ نہ کہو گے؟ ایک دوسرے کے مال میں رغبت کرو گے پھر ایک دوسرے سے حسد کرو گے پھر ایک دوسرے کی طرف پشت پھیرو گے پھر ایک دوسرے سے دشمنی رکھو گے یا ایسی ہی کوئی بات فرمائی پھر مسکین مہاجروں کے پاس جاؤ گے۔

راوی : عمرو بن سواد مصری، عبداللہ بن وہب، عمرو بن حارث، بکر بن سوادہ، یزید بن رباح، حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

مال کا فتنہ۔

جلد : جلد سوم حدیث 878

راوی : یونس بن عبدالاعلی بصری، ابن وهب، یونس، ابن شہاب، عروہ بن زبیر، مسور بن مخرمہ، حضرت عمرو بن عوف رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى الْمِصْرِيُّ أَخْبَرَنِي ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ أَنَّ الْمِسْوَرَ بْنَ مَخْرَمَةَ أَخْبَرَهُ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ وَهُوَ حَلِيفُ بَنِي عَامِرِ بْنِ لُؤَيٍّ وَكَانَ شَهِدَ بَدْرًا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ أَبَا عُبَيْدَةَ بْنَ الْجَرَّاحِ إِلَى الْبَحْرَيْنِ يَأْتِي بِجِزْيَتِهَا وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ صَالَحَ أَهْلَ الْبَحْرَيْنِ وَأَمَّرَ عَلَيْهِمْ الْعَلَاءَ بْنَ الْحَضْرَمِيِّ فَقَدِمَ أَبُو عُبَيْدَةَ بِمَالٍ مِنْ الْبَحْرَيْنِ فَسَمِعَتْ الْأَنْصَارُ بِقُدُومِ أَبِي عُبَيْدَةَ فَوَافَوْا صَلَاةَ الْفَجْرِ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْصَرَفَ فَتَعَرَّضُوا لَهُ فَتَبَسَّمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ رَآهُمْ ثُمَّ قَالَ أَظُنُّكُمْ سَمِعْتُمْ أَنَّ أَبَا عُبَيْدَةَ قَدِمَ بِشَيْءٍ مِنْ الْبَحْرَيْنِ قَالُوا أَجَلْ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ أَبْشِرُوا وَأَمِّلُوا مَا يَسُرُّكُمْ فَوَاللَّهِ مَا الْفَقْرَ أَخْشَى عَلَيْكُمْ وَلَكِنِّي أَخْشَى عَلَيْكُمْ أَنْ تُبْسَطَ الدُّنْيَا عَلَيْكُمْ كَمَا بُسِطَتْ عَلَى مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ فَتَنَافَسُوهَا كَمَا تَنَافَسُوهَا فَتُهْلِكَكُمْ كَمَا أَهْلَكَتْهُمْ

یونس بن عبد الاعلی بصری، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عروہ بن زبیر، مسور بن مخرمہ، حضرت عمرو بن عوف رضی اللہ تعالیٰ عنہ جو بنو عامر بن لوی کے حلیف تھے اور بدر میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ شریک ہوئے تھے ان سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ابوعبیدہ بن جراح کو بحرین بھیجا کہ جزیہ وصول کر کے لائیں اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اہل بحرین سے صلح کر کے حضرت علاء بن حضرمی کو ان کا امیر مقرر فرمایا تھا۔ چنانچہ حضرت ابوعبیدہ بن جراح رضی اللہ تعالیٰ عنہ بحرین سے (جزیہ کا) مال وصول کر کے لائے تو انصار کو ان کی آمد کی اطلاع ہوئی سب (محلوں والے بھی) نماز فجر میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ملے جب نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز پڑھ کر واپس ہوئے تو یہ لوگ سامنے آگئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کو دیکھ کر مسکرائے پھر فرمایا میرا خیال ہے کہ تم نے سنا کہ ابوعبیدہ بحرین سے کچھ لائے ہیں۔ عرض کیا جی ہاں اے اللہ کے رسول۔ فرمایا خوش ہو جاؤ اور امید رکھو اس چیز کی جس سے تمہیں خوشی ہوگی اللہ کی قسم مجھے تمہارے متعلق فقر سے کچھ خوف وخطر نہیں لیکن مجھے یہ خطرہ ہے کہ دنیا تم پر اسی طرح کشادہ کر دی جائے جس طرح تم سے پہلوں پر کشادہ کی گئی پھر تم بھی اس میں ایک دوسرے سے بڑھ کر رغبت کرو جیسے انہوں نے ایک دوسرے سے بڑھ کر دنیا رغبت کی تو دنیا تمہیں بھی ہلاک (نہ) کر ڈالے جیسے اس نے ان کو ہلاک کر دیا۔

<u>راوی</u> : یونس بن عبد الاعلی بصری، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عروہ بن زبیر، مسور بن مخرمہ، حضرت عمرو بن عوف رضی اللہ

تعالیٰ عنہ

عورتوں کا فتنہ۔

باب : فتنوں کا بیان

عورتوں کا فتنہ۔

جلد : جلد سوم حدیث 879

راوی : بشر بن ھلال صواف، عبدالوارث بن سعید، سلیمان تیمی، عمرو بن رافع، عبداللہ بن مبارک، سلیمان تیمی، ابی عثمان نھدی، حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ هِلَالٍ الصَّوَّافُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ ح و حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَدَعُ بَعْدِي فِتْنَةً أَضَرَّ عَلَى الرِّجَالِ مِنْ النِّسَاءِ

بشر بن ہلال صواف، عبد الوارث بن سعید، سلیمان تیمی، عمرو بن رافع، عبد اللہ بن مبارک، سلیمان تیمی، ابی عثمان نہدی، حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں اپنے بعد مردوں کے لئے عورتوں سے زیادہ ضرر رساں فتنہ کوئی نہیں چھوڑ رہا۔

راوی : بشر بن ہلال صواف، عبد الوارث بن سعید، سلیمان تیمی، عمرو بن رافع، عبد اللہ بن مبارک، سلیمان تیمی، ابی عثمان نہدی، حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

عورتوں کا فتنہ۔

جلد : جلد سوم حدیث 880

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، خارجہ بن مصعب، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ خَارِجَةَ بْنِ مُصْعَبٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَائِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ صَبَاحٍ إِلَّا وَمَلَكَانِ يُنَادِيَانِ وَيْلٌ لِلرِّجَالِ مِنْ النِّسَائِ وَوَيْلٌ لِلنِّسَائِ مِنْ الرِّجَالِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، خارجہ بن مصعب، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہر صبح دو فرشتے پکارتے ہیں عورتیں مردوں کیلئے ہلاکت وبربادی ہیں عورتیں مردوں کے لئے ہلاکت وبربادی ہیں۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، خارجہ بن مصعب، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

عورتوں کا فتنہ۔

جلد : جلد سوم حدیث 881

راوی : عمران بن موسیٰ لیثی، حماد بن زید، علی بن زید بن جدعان، ابی نضرہ، حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ مُوسَى اللَّيْثِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدِ بْنِ جُدْعَانَ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ خَطِيبًا فَكَانَ فِيمَا قَالَ إِنَّ الدُّنْيَا خَضِرَةٌ حُلْوَةٌ وَإِنَّ اللَّهَ مُسْتَخْلِفُكُمْ فِيهَا فَنَاظِرٌ كَيْفَ تَعْمَلُونَ أَلَا فَاتَّقُوا الدُّنْيَا وَاتَّقُوا النِّسَاءَ

عمران بن موسیٰ لیثی، حماد بن زید، علی بن زید بن جدعان، ابی نضرہ، حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خطبہ کے لئے کھڑے ہوئے اور خطبہ میں یہ بھی فرمایا دنیا سرسبز وشیریں ہے اور اللہ تعالی تمہیں دنیا میں حاکم بنانے والے ہیں پھر دیکھیں گے کہ تم کیسے عمل کرتے ہو غور سے سنو دنیا سے بچتے رہنا اور عورتوں سے بچتے رہنا۔

راوی : عمران بن موسیٰ لیثی، حماد بن زید، علی بن زید بن جدعان، ابی نضرہ، حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

عورتوں کا فتنہ۔

جلد : جلد سوم حدیث 882

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، عبیداللہ بن موسیٰ، موسیٰ بن عبیدہ، داؤد بن مدرک، عروہ بن زبیر، ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى عَنْ مُوسَى بْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ مُدْرِكٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ بَيْنَمَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسٌ فِي الْمَسْجِدِ إِذْ دَخَلَتْ امْرَأَةٌ مِنْ مُزَيْنَةَ تَرْفُلُ فِي زِينَةٍ لَهَا فِي الْمَسْجِدِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ انْهَوْا نِسَائَكُمْ عَنْ لُبْسِ الزِّينَةِ وَالتَّبَخْتُرِ فِي الْمَسْجِدِ فَإِنَّ بَنِي إِسْرَائِيلَ لَمْ يُلْعَنُوا حَتَّى لَبِسَ نِسَاؤُهُمْ الزِّينَةَ وَتَبَخْتَرْنَ فِي الْمَسَاجِدِ

ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، عبیداللہ بن موسی، موسیٰ بن عبیدہ، داؤد بن مدرک، عروہ بن زبیر، ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ

تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ ایک مرتبہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسجد میں تشریف فرما تھے کہ قبیلہ مزنیہ کی ایک عورت مسجد میں بناؤ سنگھار کر کے داخل ہوئی تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے لوگو اپنی عورتوں کو بناؤ سنگھار کرنے سے اور مسجد میں ناز ونخرہ سے چلنے سے منع کرو کیونکہ بنی اسرائیل پر لعنت نہیں آئی تا آنکہ ان کی عورتیں زیب وزینت کالباس پہن کر مسجدوں میں ناز نخروں سے آنے لگیں۔

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، عبید اللہ بن موسیٰ، موسیٰ بن عبیدہ، داؤد بن مدرک، عروہ بن زبیر، ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : فتنوں کا بیان

عورتوں کا فتنہ۔

جلد : جلد سوم حدیث 883

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، عاصم، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ مَوْلَى أَبِي رُهْمٍ وَاسْمُهُ عُبَيْدٌ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ لَقِيَ امْرَأَةً مُتَطَيِّبَةً تُرِيدُ الْمَسْجِدَ فَقَالَ يَا أَمَةَ الْجَبَّارِ أَيْنَ تُرِيدِينَ قَالَتْ الْمَسْجِدَ قَالَ وَلَهُ تَطَيَّبْتِ قَالَتْ نَعَمْ قَالَ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَيُّمَا امْرَأَةٍ تَطَيَّبَتْ ثُمَّ خَرَجَتْ إِلَى الْمَسْجِدِ لَمْ تُقْبَلْ لَهَا صَلَاةٌ حَتَّى تَغْتَسِلَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، عاصم، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے سامنے ایک عورت آئی جو خوشبو لگا کر مسجد جا رہی تھی فرمانے لگے اے اللہ جبار کی بندی کہاں جا رہی ہو؟ کہنے لگی مسجد۔ فرمایا مسجد (میں جانے) کے لئے ہی خوشبو لگائی۔ کہنے لگی جی ہاں۔ فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے سنا کہ جو عورت بھی خوشبو لگا کر مسجد کی طرف نکلے اسکی کوئی نماز بھی قبول نہ ہو گی یہاں تک کہ نہائے (اور خوشبو کو زائل کرے)۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، عاصم، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

عورتوں کا فتنہ۔

جلد : جلد سوم حدیث 884

راوی: محمد بن رمح، لیث بن سعد، ابن ہاد، عبداللہ بن دینار، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ ابْنِ الْهَادِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ يَا مَعْشَرَ النِّسَاءِ تَصَدَّقْنَ وَأَكْثِرْنَ مِنْ الِاسْتِغْفَارِ فَإِنِّي رَأَيْتُكُنَّ أَكْثَرَ أَهْلِ النَّارِ فَقَالَتْ امْرَأَةٌ مِنْهُنَّ جَزْلَةٌ وَمَا لَنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ أَكْثَرَ أَهْلِ النَّارِ قَالَ تُكْثِرْنَ اللَّعْنَ وَتَكْفُرْنَ الْعَشِيرَ مَا رَأَيْتُ مِنْ نَاقِصَاتِ عَقْلٍ وَدِينٍ أَغْلَبَ لِذِي لُبٍّ مِنْكُنَّ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَا نُقْصَانُ الْعَقْلِ وَالدِّينِ قَالَ أَمَّا نُقْصَانُ الْعَقْلِ فَشَهَادَةُ امْرَأَتَيْنِ تَعْدِلُ شَهَادَةَ رَجُلٍ فَهَذَا مِنْ نُقْصَانِ الْعَقْلِ وَتَمْكُثُ اللَّيَالِيَ مَا تُصَلِّي وَتُفْطِرُ فِي رَمَضَانَ فَهَذَا مِنْ نُقْصَانِ الدِّينِ

محمد بن رمح، لیث بن سعد، ابن ہاد، عبداللہ بن دینار، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے عورتوں کی جماعت صدقہ کیا کرو اور استغفار کی کثرت کیا کرو کیونکہ میں نے دوزخیوں میں زیادہ عورتیں دیکھیں ان میں سے ایک عورت نے عرض کیا اے اللہ کے رسول کیا وجہ ہے کہ اہل دوزخ میں ہم خواتین زیادہ ہیں؟ فرمایا تم لعن طعن بہت کرتی ہو اور خاوند کی ناشکری (اور ناقدری) کرتی ہو میں نے کسی ناقص عقل اور ناقص دین والے کو نہ دیکھا کہ کسی سمجھدار پر حاوی ہو جائے تم سے بڑھ کر۔ عرض کرنے لگی اے اللہ کے رسول عقل اور دین میں (ہم) ناقص کیسے ہیں؟ فرمایا عقل میں تو اس طرح ناقص ہو کہ دو عورتوں کی گواہی ایک مرد کے مساوی ہے یہ عقل میں ناقص ہونے کیوجہ سے ہے اور چند (دن اور) راتیں نماز نہیں پڑھ سکتیں رمضان کے روزے نہیں رکھ سکتیں یہ دین میں ناقص ہونا ہے۔

راوی : محمد بن رمح، لیث بن سعد، ابن ہاد، عبداللہ بن دینار، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

نیک کام کروانا اور برا کام چھڑوانا۔

باب : فتنوں کا بیان

نیک کام کروانا اور برا کام چھڑوانا۔

جلد : جلد سوم **حدیث** 885

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، معاویہ بن ہشام، ہشام بن سعد، عمر بن عثمان، عاصم بن عثمان، عروہ، ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ بْنِ عُثْمَانَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مُرُوا بِالْمَعْرُوفِ وَانْهَوْا عَنْ الْمُنْكَرِ قَبْلَ أَنْ تَدْعُوا فَلَا يُسْتَجَابَ لَكُمْ

ابو بکر بن ابی شیبہ، معاویہ بن ہشام، ہشام بن سعد، عمر بن عثمان، عاصم بن عثمان، عروہ، ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے سنا کہ امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کرتے رہو قبل ازیں کہ تم دعائیں مانگو اور تمہاری دعائیں قبول نہ ہوں (امر بالمعروف اور نہی عن المنکر ترک کرنے کیوجہ سے)۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، معاویہ بن ہشام، ہشام بن سعد، عمر بن عثمان، عاصم بن عثمان، عروہ، ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : فتنوں کا بیان

نیک کام کروانا اور برا کام چھڑوانا۔

جلد : جلد سوم   حدیث 886

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن نمیر، ابواسامہ اسمعیل بن ابی خالد، حضرت قیس بن ابی حازم

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ وَأَبُو أُسَامَةَ عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ قَالَ قَامَ أَبُو بَكْرٍ فَحَمِدَ اللهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّكُمْ تَقْرَؤُونَ هَذِهِ الْآيَةَ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا عَلَيْكُمْ أَنْفُسَكُمْ لَا يَضُرُّكُمْ مَنْ ضَلَّ إِذَا اهْتَدَيْتُمْ وَإِنَّا سَمِعْنَا رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ النَّاسَ إِذَا رَأَوْا الْمُنْكَرَ لَا يُغَيِّرُونَهُ أَوْشَكَ أَنْ يَعُمَّهُمْ اللهُ بِعِقَابِهِ قَالَ أَبُو أُسَامَةَ مَرَّةً أُخْرَى فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن نمیر، ابواسامہ اسماعیل بن ابی خالد، حضرت قیس بن ابی حازم فرماتے ہیں کہ سیدنا ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کھڑے ہوئے اللہ کی حمد وثناء کے بعد فرمایا اے لوگو! تم یہ آیت پڑھتے ہو یَا اَیُّھَا الَّذِینَ آمَنُوا عَلَیکُم اَنفُسَکُم لَا یَضُرُّکُم مَن ضَلَّ اِذَا اھتَدَیتُم اے ایمان والو! تم اپنی جانوں کی فکر کرو گمراہ ہونے والے کی گمراہی تمہیں ضرر نہیں پہنچا سکتی جبکہ تم خو راہ راست پر ہو اور ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے سنا جب لوگ برائی کو دیکھیں پھر اسے ختم نہ کرائیں تو بعید نہیں کہ اللہ تعالیٰ ان سب کو (بروں اور نیکوں کو) اپنے عذاب میں مبتلا کر دیں (اس دنیا میں)۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن نمیر، ابواسامہ اسمعیل بن ابی خالد، حضرت قیس بن ابی حازم

باب : فتنوں کا بیان

نیک کام کروانا اور برا کام چھڑوانا۔

راوی: محمد بن بشار، عبدالرحمن بن مہدی، سفیان، علی بن بذیمہ، حضرت ابوعبیدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَلِيِّ بْنِ بَذِيمَةَ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ بَنِي إِسْرَائِيلَ لَمَّا وَقَعَ فِيهِمْ النَّقْصُ كَانَ الرَّجُلُ يَرَى أَخَاهُ عَلَى الذَّنْبِ فَيَنْهَاهُ عَنْهُ فَإِذَا كَانَ الْغَدُ لَمْ يَمْنَعْهُ مَا رَأَى مِنْهُ أَنْ يَكُونَ أَكِيلَهُ وَشَرِيبَهُ وَخَلِيطَهُ فَضَرَبَ اللَّهُ قُلُوبَ بَعْضِهِمْ بِبَعْضٍ وَنَزَلَ فِيهِمْ الْقُرْآنُ فَقَالَ لُعِنَ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ عَلَى لِسَانِ دَاوُدَ وَعِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ حَتَّى بَلَغَ وَلَوْ كَانُوا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالنَّبِيِّ وَمَا أُنْزِلَ إِلَيْهِ مَا اتَّخَذُوهُمْ أَوْلِيَاءَ وَلَكِنَّ كَثِيرًا مِنْهُمْ فَاسِقُونَ قَالَ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُتَّكِئًا فَجَلَسَ وَقَالَ لَا حَتَّى تَأْخُذُوا عَلَى يَدَيْ الظَّالِمِ فَتَأْطُرُوهُ عَلَى الْحَقِّ أَطْرًا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ أَمْلَاهُ عَلَيَّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي الْوَضَّاحِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ بَذِيمَةَ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ

محمد بن بشار، عبدالرحمن بن مہدی، سفیان، علی بن بذیمہ، حضرت ابوعبیدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا بنی اسرائیل میں جب کوتاہی آئی تو ایک مرد اپنے بھائی کو مبتلائے معصیت دیکھ کر اس سے روکتا اور اگلے روز اسکے ساتھ کھاتا پیتا اور مل جل کر رہتا اور گناہ کیوجہ سے اس سے ترک تعلقات نہ کرتا تو اللہ تعالیٰ نے ان کے قلوب کو باہم خلط کر دیا انہی کے متعلق قرآن کریم میں یہ ارشاد ہے لُعِنَ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ عَلَى لِسَانِ دَاوُدَ وَعِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ حَتَّى بَلَغَ وَلَوْ كَانُوا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالنَّبِيِّ وَمَا أُنْزِلَ إِلَيْهِ مَا اتَّخَذُوهُمْ أَوْلِيَاءَ وَلَكِنَّ كَثِيرًا مِنْهُمْ فَاسِقُونَ تک راوی کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تکیہ لگائے ہوئے تھے آپ بیٹھ گئے اور فرمایا تم عذاب سے نہیں بچ سکتے یہاں تک کہ ظالم کے ہاتھ پکڑو اور اسے حق (اور انصاف) پر مجبور نہ کرو۔ دوسری سند سے یہی مضمون مروی ہے۔

راوی: محمد بن بشار، عبدالرحمن بن مہدی، سفیان، علی بن بذیمہ، حضرت ابوعبیدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

نیک کام کروانا اور برا کام چھڑوانا۔

جلد : جلد سوم حدیث 888

راوی: عمران بن موسیٰ، حماد بن زید، علی بن زید بن جدعان، ابی نضرہ، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ مُوسَى أَنْبَأَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدِ بْنِ جُدْعَانَ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ خَطِيبًا فَكَانَ فِيمَا قَالَ أَلَا لَا يَمْنَعَنَّ رَجُلًا هَيْبَةُ النَّاسِ أَنْ يَقُولَ بِحَقٍّ إِذَا عَلِمَهُ قَالَ فَبَكَى أَبُو سَعِيدٍ وَقَالَ قَدْ وَاللَّهِ رَأَيْنَا أَشْيَاءَ فَهِبْنَا

عمران بن موسی، حماد بن زید، علی بن زید بن جدعان، ابی نضرہ، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے درمیان خطبہ کیلئے کھڑے ہوئے دوران خطبہ یہ بھی فرمایا غور سے سنو کسی مرد کو جب وہ حق سے واقف ہو حق کہنے سے لوگوں کی ہیبت ہرگز مانع نہ ہونی چاہئے۔ راوی کہتے ہیں اس کے بعد حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ رو پڑے اور فرمایا بخدا ہم نے کئی چیزیں (ناحق) دیکھیں لیکن ہم ہیبت میں آ گئے۔

راوی: عمران بن موسیٰ، حماد بن زید، علی بن زید بن جدعان، ابی نضرہ، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

نیک کام کروانا اور برا کام چھڑوانا۔

جلد : جلد سوم حدیث 889

راوی: ابوکریب، عبداللہ بن نمیر، ابومعاویہ، اعمش عمرو بن مرہ، ابی بختری، حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ وَأَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ أَبِي الْبَخْتَرِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَحْقِرْ أَحَدُكُمْ نَفْسَهُ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ يَحْقِرُ أَحَدُنَا نَفْسَهُ قَالَ يَرَى أَمْرًا لِلَّهِ عَلَيْهِ فِيهِ مَقَالٌ ثُمَّ لَا يَقُولُ فِيهِ فَيَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَا مَنَعَكَ أَنْ تَقُولَ فِي كَذَا وَكَذَا فَيَقُولُ خَشْيَةُ النَّاسِ فَيَقُولُ فَإِيَّايَ كُنْتَ أَحَقَّ أَنْ تَخْشَى

ابوکریب، عبداللہ بن نمیر، ابومعاویہ، اعمش عمرو بن مرہ، ابی بختری، حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم میں سے کوئی بھی اپنی تحقیر نہ کرے۔ صحابہ نے عرض کیا اے اللہ کے رسول ہم میں سے کوئی اپنی تحقیر کیسے کر سکتا ہے؟ فرمایا اس طرح کہ کوئی معاملہ دیکھے اس بارے میں اللہ کا حکم اسے معلوم ہو پھر بیان نہ کرے تو روز قیامت اللہ عزوجل فرمائیں گے تمہیں فلاں معاملہ میں (حق بات) کہنے سے کیا مانع ہوا؟ جواب دے گا لوگوں کا خوف تو اللہ رب العزت فرمائیں گے صرف مجھ ہی سے تمہیں ڈرنا چاہئے تھا۔

راوی : ابوکریب، عبداللہ بن نمیر، ابومعاویہ، اعمش عمرو بن مرہ، ابی بختری، حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

نیک کام کروانا اور برا کام چھڑوانا۔

جلد : جلد سوم حدیث 890

راوی: علی بن محمد، وکیع، اسرائیل، ابواسحق، عبیداللہ بن حضرت جریر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ جَرِيرٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ قَوْمٍ يُعْمَلُ فِيهِمْ بِالْمَعَاصِي هُمْ أَعَزُّ مِنْهُمْ وَأَمْنَعُ لَا يُغَيِّرُونَ إِلَّا عَمَّهُمْ اللَّهُ بِعِقَابٍ

علی بن محمد، وکیع، اسرائیل، ابواسحاق، عبید اللہ بن حضرت جریر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس قوم میں بھی اللہ کی نافرمانیاں کی جائیں جبکہ وہ قوم (نافرمانی سے بچنے والے) ان نافرمانوں سے زیادہ غلبہ اور قوت

والے ہوں اور (بصورت نزاع) اپنا بچاؤ کر سکتے ہو (اسکے باوجود بھی نافرمانی کو ختم نہ کرائیں تو) اللہ تعالی ان سب کو سزا دیتا ہے۔

راوی : علی بن محمد، وکیع، اسرائیل، ابواسحق، عبید اللہ بن حضرت جریر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

نیک کام کروانا اور برا کام چھڑوانا۔

جلد : جلد سوم حدیث 891

راوی: سعید بن سوید، یحییٰ بن سلیم، عبداللہ بن عثمان بن خثیم، ابی زبیر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ لَمَّا رَجَعَتْ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُهَاجِرَةُ الْبَحْرِ قَالَ أَلَا تُحَدِّثُونِي بِأَعَاجِيبِ مَا رَأَيْتُمْ بِأَرْضِ الْحَبَشَةِ قَالَ فِتْيَةٌ مِنْهُمْ بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ بَيْنَا نَحْنُ جُلُوسٌ مَرَّتْ بِنَا عَجُوزٌ مِنْ عَجَائِزِ رَهَابِينِهِمْ تَحْمِلُ عَلَى رَأْسِهَا قُلَّةً مِنْ مَاءٍ فَمَرَّتْ بِفَتًى مِنْهُمْ فَجَعَلَ إِحْدَى يَدَيْهِ بَيْنَ كَتِفَيْهَا ثُمَّ دَفَعَهَا فَخَرَّتْ عَلَى رُكْبَتَيْهَا فَانْكَسَرَتْ قُلَّتُهَا فَلَمَّا ارْتَفَعَتْ الْتَفَتَتْ إِلَيْهِ فَقَالَتْ سَوْفَ تَعْلَمُ يَا غُدَرُ إِذَا وَضَعَ اللَّهُ الْكُرْسِيَّ وَجَمَعَ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ وَتَكَلَّمَتْ الْأَيْدِي وَالْأَرْجُلُ بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ فَسَوْفَ تَعْلَمُ كَيْفَ أَمْرِي وَأَمْرُكَ عِنْدَهُ غَدًا قَالَ يَقُولُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَدَقَتْ صَدَقَتْ كَيْفَ يُقَدِّسُ اللَّهُ أُمَّةً لَا يُؤْخَذُ لِضَعِيفِهِمْ مِنْ شَدِيدِهِمْ

سعید بن سوید، یحییٰ بن سلیم، عبداللہ بن عثمان بن خثیم، ابی زبیر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ جب سمندری مہاجرین رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس واپس پہنچے تو آپ نے فرمایا تم نے حبشہ میں جو عجیب باتیں دیکھیں وہ ہمیں نہیں بتاؤ گے۔ ان میں سے چند نوجوانوں نے عرض کیا ضرور اللہ کے رسول! ایک مرتبہ ہم بیٹھے ہوئے تھے کہ وہاں کے درویشوں کی ایک بڑھیا سر پر پانی کا مٹکا اٹھائے ہمارے پاس سے گزری تو اس نے اپنا ایک ہاتھ اس کے دونوں کندھوں کے درمیان رکھا پھر اسے دھکا دیا وہ گھٹنوں کے بل گری اور اس کا مٹکا ٹوٹ گیا جب وہ اٹھی تو اس کی طرف متوجہ ہو کر کہنے لگی تمہیں عنقریب علم ہو جائے گا

اے مکار جب اللہ تعالیٰ کرسی قائم فرمائیں گے اور اولین وآخرین کو جمع فرمائیں گے اور ہاتھ پاؤں اپنے کرتوت بیان کریں گے اس وقت تمہیں علم ہوگا کہ اللہ کے یہاں میرا اور تمہارا کیا فیصلہ ہوتا ہے رسول اللہ نے فرمایا اس بڑھیا نے سچ کہا سچ کہا اللہ تعالیٰ کیسے اس قوم کو پاک کریں جس میں کمزور کی خاطر طاقتور سے مواخذہ نہ کیا جائے۔

راوی : سعید بن سوید، یحییٰ بن سلیم، عبداللہ بن عثمان بن خثیم، ابی زبیر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

نیک کام کروانا اور برا کام چھڑوانا۔

جلد : جلد سوم حدیث 892

راوی : قاسم بن زکریا بن دینار، عبدالرحمن بن مصعب، محمد بن عبادہ واسطی، یزید بن ہارون، اسرائیل، محمد بن حجادہ، عطیہ عوفی، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ دِينَارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُصْعَبٍ ح وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَادَةَ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَا حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جُحَادَةَ عَنْ عَطِيَّةَ الْعَوْفِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفْضَلُ الْجِهَادِ كَلِمَةُ عَدْلٍ عِنْدَ سُلْطَانٍ جَائِرٍ

قاسم بن زکریا بن دینار، عبدالرحمن بن مصعب، محمد بن عبادہ واسطی، یزید بن ہارون، اسرائیل، محمد بن حجادہ، عطیہ عوفی، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا افضل جہاد ظالم بادشاہ کے سامنے انصاف کی بات (کہنا) ہے۔

راوی : قاسم بن زکریا بن دینار، عبدالرحمن بن مصعب، محمد بن عبادہ واسطی، یزید بن ہارون، اسرائیل، محمد بن حجادہ، عطیہ عوفی، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

نیک کام کروانا اور برا کام چھڑوانا۔

جلد : جلد سوم حدیث 893

راوی: راشد بن سعید رملی، ولید بن مسلم، حماد بن سلمہ، ابوغالب، حضرت ابوامامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا رَاشِدُ بْنُ سَعِيدٍ الرَّمْلِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي غَالِبٍ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ عَرَضَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ عِنْدَ الْجَمْرَةِ الْأُولَى فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيُّ الْجِهَادِ أَفْضَلُ فَسَكَتَ عَنْهُ فَلَمَّا رَأَى الْجَمْرَةَ الثَّانِيَةَ سَأَلَهُ فَسَكَتَ عَنْهُ فَلَمَّا رَمَى جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ وَضَعَ رِجْلَهُ فِي الْغَرْزِ لِيَرْكَبَ قَالَ أَيْنَ السَّائِلُ قَالَ أَنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ كَلِمَةُ حَقٍّ عِنْدَ ذِي سُلْطَانٍ جَائِرٍ

راشد بن سعید رملی، ولید بن مسلم، حماد بن سلمہ، ابوغالب، حضرت ابوامامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ (حج کے موقع پر) جمرہ اولی کے قریب ایک مرد نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا اور عرض کیا اے اللہ کے رسول! کونسا جہاد افضل ہے؟ آپ خاموش رہے جب آپ نے جمرہ ثانیہ کی رمی تو اس نے پھر یہی پوچھا آپ خاموش رہے جب آپ نے جمرہ عقبہ کی رمی کی تو اپنا پاؤں رکاب میں رکھ کر پوچھا وہ سائل کہاں ہے؟ اس نے عرض کیا میں ہوں اے اللہ کے رسول۔ فرمایا ظالم حکمران کے سامنے حق بات کہنا (افضل جہاد ہے)۔

راوی : راشد بن سعید رملی، ولید بن مسلم، حماد بن سلمہ، ابوغالب، حضرت ابوامامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

نیک کام کروانا اور برا کام چھڑوانا۔

راوی : ابوکریب، ابومعاویہ، اعمش، اسمعیل بن رجاء، ابی سعید خدری، قیس بن مسلم، طارق بن شہاب، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ رَجَاءٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ وَعَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ أَخْرَجَ مَرْوَانُ الْمِنْبَرَ فِي يَوْمِ عِيدٍ فَبَدَأَ بِالْخُطْبَةِ قَبْلَ الصَّلَاةِ فَقَالَ رَجُلٌ يَا مَرْوَانُ خَالَفْتَ السُّنَّةَ أَخْرَجْتَ الْمِنْبَرَ فِي هَذَا الْيَوْمِ وَلَمْ يَكُنْ يُخْرَجُ وَبَدَأْتَ بِالْخُطْبَةِ قَبْلَ الصَّلَاةِ وَلَمْ يَكُنْ يُبْدَأُ بِهَا فَقَالَ أَبُو سَعِيدٍ أَمَّا هَذَا فَقَدْ قَضَى مَا عَلَيْهِ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ رَأَى مِنْكُمْ مُنْكَرًا فَاسْتَطَاعَ أَنْ يُغَيِّرَهُ بِيَدِهِ فَلْيُغَيِّرْهُ بِيَدِهِ فَإِنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَبِلِسَانِهِ فَإِنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَبِقَلْبِهِ وَذَلِكَ أَضْعَفُ الْإِيمَانِ

ابوکریب، ابومعاویہ، اعمش، اسماعیل بن رجاء، ابی سعید خدری، قیس بن مسلم، طارق بن شہاب، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ مروان نے عید کے روز منبر نکلوایا (اور خطبہ دینے کے لئے عید گاہ میں رکھوایا) پھر نماز سے قبل ہی خطبہ شروع کر دیا تو ایک مرد نے کہا (اے مروان تم نے سنت کے خلاف کیا تم نے اس دن منبر نکلوایا حالانکہ (اس سے قبل) منبر نکالا نہیں جاتا تھا اور نماز سے قبل ہی خطبہ شروع کر دیا حالانکہ نماز سے قبل خطبہ نہیں ہوتا تھا اس پر حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا ان صاحب نے اپنی ذمہ داری پوری کر دی میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے سنا تم میں سے جو بھی خلاف شرع کام دیکھے اور اسے چاہئے کہ زور بازو سے اسے مٹادے اگر اسکی استطاعت نہ ہو تو زبان سے روک دے اور اگر اس کی بھی استطاعت نہ ہو تو زبان سے روک دے اور اگر اسکی بھی استطاعت نہ ہو تو دل و دماغ سے کام لے اور یہ ایمان کا کمزور ترین درجہ ہے۔

راوی : ابوکریب، ابومعاویہ، اعمش، اسمعیل بن رجاء، ابی سعید خدری، قیس بن مسلم، طارق بن شہاب، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اللہ تعالیٰ کا ارشاد اے ایمان والو! تم اپنی فکر کرو۔ کی تفسیر۔

باب : فتنوں کا بیان

اللہ تعالیٰ کا ارشاد اے ایمان والو! تم اپنی فکر کرو۔ کی تفسیر۔

جلد : جلد سوم حدیث 895

راوی: ہشام بن عمار، صدقہ بن خالد، عتبہ بن ابی حکیم، عمرو بن جاریہ، حضرت ابوامیہ شعبانی

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا صَدَقَةُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنِي عُتْبَةُ بْنُ أَبِي حَكِيمٍ حَدَّثَنِي عَنْ عَمِّهِ عَمْرِو بْنِ جَارِيَةَ عَنْ أَبِي أُمَيَّةَ الشَّعْبَانِيِّ قَالَ أَتَيْتُ أَبَا ثَعْلَبَةَ الْخُشَنِيَّ قَالَ قُلْتُ كَيْفَ تَصْنَعُ فِي هَذِهِ الْآيَةِ قَالَ أَيَّةُ آيَةٍ قُلْتُ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا عَلَيْكُمْ أَنْفُسَكُمْ لَا يَضُرُّكُمْ مَنْ ضَلَّ إِذَا اهْتَدَيْتُمْ قَالَ سَأَلْتَ عَنْهَا خَبِيرًا سَأَلْتُ عَنْهَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ بَلْ ائْتَمِرُوا بِالْمَعْرُوفِ وَتَنَاهَوْا عَنْ الْمُنْكَرِ حَتَّى إِذَا رَأَيْتَ شُحًّا مُطَاعًا وَهَوًى مُتَّبَعًا وَدُنْيَا مُؤْثَرَةً وَإِعْجَابَ كُلِّ ذِي رَأْيٍ بِرَأْيِهِ وَرَأَيْتَ أَمْرًا لَا يَدَانِ لَكَ بِهِ فَعَلَيْكَ خُوَيْصَةَ نَفْسِكَ فَإِنَّ مِنْ وَرَائِكُمْ أَيَّامَ الصَّبْرِ الصَّبْرُ فِيهِنَّ عَلَى مِثْلِ قَبْضٍ عَلَى الْجَمْرِ لِلْعَامِلِ فِيهِنَّ مِثْلُ أَجْرِ خَمْسِينَ رَجُلًا يَعْمَلُونَ بِمِثْلِ عَمَلِهِ

ہشام بن عمار، صدقہ بن خالد، عتبہ بن ابی حکیم، عمرو بن جاریہ، حضرت ابوامیہ شعبانی فرماتے ہیں کہ میں حضرت ابوثعلبہ خشنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا آپ اس آیت کے بارے میں کیا فرماتے ہیں۔ کہنے لگے کون سی آیت؟ میں نے عرض کیا یَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا عَلَيْكُمْ أَنْفُسَكُمْ لَا يَضُرُّكُمْ مَنْ ضَلَّ إِذَا اهْتَدَيْتُمْ اے ایمان والو! تم اپنی فکر کرو گمراہ (کی گمراہی) تمہارے لئے باعث ضرر نہیں بشرطیکہ تم راہ راست پر رہو فرمانے لگے میں نے اس آیت کی تفسیر ایسی ذات سے دریافت کی جو خوب واقف تھی یعنی نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ تو آپ نے فرمایا بلکہ تم امر بالمعروف کرتے رہو اور نہی عن المنکر کرتے رہو۔ یہاں تک کہ جب دیکھو کہ بخیل کی بات مانی جاتی ہے اور خواہش کی پیروی کی جاتی ہے اور دنیا کو (دین پر) ترجیح دی جاتی ہے اور ہر شخص کو اپنی رائے پر ناز ہے (خواہ وہ کتاب وسنت اجماع امت اور قیاس مجتہد سے ہٹ کر ہی ہو) ایسے میں تم کوئی ایسا کام (خلاف شرع) دیکھو کہ اس ختم کرنے کی تم ذرا بھی قدرت نہیں تو تم صرف اپنی ذات کی فکر کرو اس لئے کہ تمہارے بعد صبر کے دن آنے والے ہیں ان میں (صحیح دین پر) مضبوطی سے قائم رہنا انگارہ کو ہاتھ میں دبانے کی مثل ہو گا ان ایام میں عمل کرنے والے کو پچاس آدمیوں کے

برابر اجر ملے گا جو اس کی طرح عمل کرتے ہوں۔

راوی : ہشام بن عمار، صدقہ بن خالد، عتبہ بن ابی حکیم، عمرو بن جاریہ، حضرت ابوامیہ شعبانی

باب : فتنوں کا بیان

اللہ تعالی کا ارشاد اے ایمان والو! تم اپنی فکر کرو۔ کی تفسیر۔

جلد : جلد سوم حدیث 896

راوی : عباس بن ولید دمشقی، زید بن یحییٰ بن عبید الخزاعی، ہیثم بن حمید، ابومعید حفص، غیلان مکحول، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ عُبَيْدٍ الْخُزَاعِيُّ حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَيْدٍ حَفْصُ بْنُ غَيْلَانَ الرُّعَيْنِيُّ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَتَى نَتْرُكُ الْأَمْرَ بِالْمَعْرُوفِ وَالنَّهْيَ عَنْ الْمُنْكَرِ قَالَ إِذَا ظَهَرَ فِيكُمْ مَا ظَهَرَ فِي الْأُمَمِ قَبْلَكُمْ قُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَا ظَهَرَ فِي الْأُمَمِ قَبْلَنَا قَالَ الْمُلْكُ فِي صِغَارِكُمْ وَالْفَاحِشَةُ فِي كِبَارِكُمْ وَالْعِلْمُ فِي رُذَالَتِكُمْ قَالَ زَيْدٌ تَفْسِيرُ مَعْنَى قَوْلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْعِلْمُ فِي رُذَالَتِكُمْ إِذَا كَانَ الْعِلْمُ فِي الْفُسَّاقِ

عباس بن ولید دمشقی، زید بن یحییٰ بن عبید الخزاعی، ہیثم بن حمید، ابومعید حفص، غیلان مکحول، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کسی نے عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! ہم امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کب ترک کر سکتے ہیں؟ فرمایا جب تم میں وہ امور ظاہر ہوں جو تم سے پہلی امتوں میں ظاہر ہوئے ہم نے عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم سے پہلی امتوں میں کیا امور ظاہر ہوئے۔ فرمایا گھٹیا لوگ حکمران بن جائیں اور معزز لوگوں میں فسق وفجور آجائے اور علم کمینے لوگ حاصل کرلیں (راوی حدیث) حضرت زید فرماتے ہیں کہ گھٹیا لوگوں کے علم حاصل کرنے کا مطلب یہ ہے کہ بے عمل فاسق لوگ علم حاصل کریں (اور بے عمل ہی رہیں)۔

راوی : عباس بن ولید دمشقی، زید بن یحییٰ بن عبید الخزاعی، ہیثم بن حمید، ابومعید حفص، غیلان مکحول، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

اللہ تعالیٰ کا ارشاد اے ایمان والو! تم اپنی فکر کرو۔ کی تفسیر۔

جلد : جلد سوم حدیث 897

راوی: محمد بن بشار، عمرو بن عاصم، حماد بن سلمہ، علی بن زید، حسن، جندب، حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ جُنْدُبٍ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَنْبَغِي لِلْمُؤْمِنِ أَنْ يُذِلَّ نَفْسَهُ قَالُوا وَكَيْفَ يُذِلُّ نَفْسَهُ قَالَ يَتَعَرَّضُ مِنْ الْبَلَائِ لِمَا لَا يُطِيقُهُ

محمد بن بشار، عمرو بن عاصم، حماد بن سلمہ، علی بن زید، حسن، جندب، حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مومن کے لئے مناسب نہیں کہ اپنے آپ کو ذلیل کرے؟ ہم نے عرض کیا اپنے آپ کو ذلیل کرنے سے کیا مراد ہے؟ فرمایا جس آزمائش کو برداشت نہیں کر سکتا اس کے درپے ہو۔

راوی : محمد بن بشار، عمرو بن عاصم، حماد بن سلمہ، علی بن زید، حسن، جندب، حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

اللہ تعالیٰ کا ارشاد اے ایمان والو! تم اپنی فکر کرو۔ کی تفسیر۔

جلد : جلد سوم حدیث 898

راوی: علی بن محمد، محمد بن فضیل، یحیی بن سعید، عبداللہ بن عبدالرحمن ابوطوانہ، نہار عبدی، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَبُو طُوَالَةَ حَدَّثَنَا نَهَارٌ الْعَبْدِيُّ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ اللهَ لَيَسْأَلُ الْعَبْدَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ حَتَّى يَقُولَ مَا مَنَعَكَ إِذْ رَأَيْتَ الْمُنْكَرَ أَنْ تُنْكِرَهُ فَإِذَا لَقَّنَ اللهُ عَبْدًا حُجَّتَهُ قَالَ يَا رَبِّ رَجَوْتُكَ وَفَرِقْتُ مِنْ النَّاسِ

علی بن محمد، محمد بن فضیل، یحییٰ بن سعید، عبداللہ بن عبدالرحمن ابوطوانہ، نہار عبدی، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے سنا اللہ تعالی روز قیامت بندہ سے پوچھیں گے کہ جب تم نے خلاف شرع کام دیکھا تو روکا کیوں نہیں؟ پھر خود ہی اس کا جواب تلقین فرمائیں گے تو بندہ عرض کرے گا اے میرے پروردگار میں نے آپ (کے رحم) سے امید وابستہ کرلی تھی اور لوگوں (کی ایذاءرسانی) سے مجھے خوف تھا۔

راوی : علی بن محمد، محمد بن فضیل، یحییٰ بن سعید، عبداللہ بن عبدالرحمن ابوطوانہ، نہار عبدی، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

سزاؤں کا بیان

باب : فتنوں کا بیان

سزاؤں کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 899

راوی: محمد بن عبداللہ بن نمیر، علی بن محمد، ابومعاویہ، برید بن عبداللہ بن ابی بردہ، ابی بردہ، حضرت ابوموسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ بُرَيْدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ يُمْلِي لِلظَّالِمِ فَإِذَا أَخَذَهُ لَمْ يُفْلِتْهُ ثُمَّ قَرَأَ وَكَذَلِكَ أَخْذُ رَبِّكَ إِذَا أَخَذَ الْقُرَى وَهِيَ ظَالِمَةٌ

محمد بن عبداللہ بن نمیر، علی بن محمد، ابومعاویہ، برید بن عبداللہ بن ابی بردہ، ابی بردہ، حضرت ابوموسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالی ظالم کو ڈھیل دیتے ہیں لیکن جب اسکی گرفت فرماتے ہیں تو پھر چھوڑتے نہیں اس کے بعد یہ آیت تلاوت فرمائی (وَكَذَلِكَ أَخْذُ رَبِّكَ إِذَا أَخَذَ الْقُرَى وَهِيَ ظَالِمَةٌ)۔

راوی: *محمد بن عبداللہ بن نمیر، علی بن محمد، ابومعاویہ، برید بن عبداللہ بن ابی بردہ، ابی بردہ، حضرت ابوموسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ*

باب : فتنوں کا بیان

سزاؤں کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 900

راوی: محمود بن خالد دمشقی، سلیمان بن عبدالرحمن ابوایوب، ابن ابی مالک، عطاء بن ابی رباح، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ خَالِدٍ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَبُو أَيُّوبَ عَنْ ابْنِ أَبِي مَالِكٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ أَقْبَلَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا مَعْشَرَ الْمُهَاجِرِينَ خَمْسٌ إِذَا ابْتُلِيتُمْ بِهِنَّ وَأَعُوذُ بِاللَّهِ أَنْ تُدْرِكُوهُنَّ لَمْ تَظْهَرْ الْفَاحِشَةُ فِي قَوْمٍ قَطُّ حَتَّى يُعْلِنُوا بِهَا إِلَّا فَشَا فِيهِمْ الطَّاعُونُ وَالْأَوْجَاعُ

الَّتِي لَمْ تَكُنْ مَضَتْ فِي أَسْلَافِهِمْ الَّذِينَ مَضَوْا وَلَمْ يَنْقُصُوا الْمِكْيَالَ وَالْمِيزَانَ إِلَّا أُخِذُوا بِالسِّنِينَ وَشِدَّةِ الْمَئُونَةِ وَجَوْرِ السُّلْطَانِ عَلَيْهِمْ وَلَمْ يَمْنَعُوا زَكَاةَ أَمْوَالِهِمْ إِلَّا مُنِعُوا الْقَطْرَ مِنْ السَّمَائِ وَلَوْلَا الْبَهَائِمُ لَمْ يُمْطَرُوا وَلَمْ يَنْقُضُوا عَهْدَ اللَّهِ وَعَهْدَ رَسُولِهِ إِلَّا سَلَّطَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ عَدُوًّا مِنْ غَيْرِهِمْ فَأَخَذُوا بَعْضَ مَا فِي أَيْدِيهِمْ وَمَا لَمْ تَحْكُمْ أَئِمَّتُهُمْ بِكِتَابِ اللَّهِ وَيَتَخَيَّرُوا مِمَّا أَنْزَلَ اللَّهُ إِلَّا جَعَلَ اللَّهُ بَأْسَهُمْ بَيْنَهُمْ

محمود بن خالد دمشقی، سلیمان بن عبد الرحمن ابو ایوب، ابن ابی مالک، عطاء بن ابی رباح، حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہماری طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا اے جماعت مہاجرین پانچ چیزوں میں جب تم مبتلا ہو جاؤ اور میں خدا کی پناہ مانگتا ہوں اس سے کہ تم ان چیزوں میں مبتلا ہو۔ اول یہ کہ جس قوم میں فحاشی اعلانیہ ہونے لگے تو اس میں طاعون اور ایسی ایسی بیماریاں پھیل جاتی ہیں جو ان سے پہلے لوگوں میں نہ تھیں اور جو قوم ناپ تول میں کمی کرتی ہے تو وہ قحط مصائب اور بادشاہوں (حکمرانوں) کے ظلم و ستم میں مبتلا کر دی جاتی ہے اور جب کوئی قوم اپنے اموال کی زکوۃ نہیں دیتی تو بارش روک دی جاتی ہے اور اگر چوپائے نہ ہوں تو ان پر کبھی بھی بارش نہ برسے اور جو قوم اللہ اور اس کے رسول کے عہد کو توڑتی ہے تو اللہ تعالیٰ غیروں کو ان پر مسلط فرما دیتا ہے جو اس قوم سے عداوت رکھتے ہیں پھر وہ انکے اموال چھین لیتے ہیں اور جب مسلمان حکمران کتاب اللہ کے مطابق فیصلے نہیں کرتے بلکہ اللہ تعالیٰ کے نازل کردہ نظام میں (مرضی کے کچھ احکام) اختیار کر لیتے ہیں (اور باقی چھوڑ دیتے ہیں تو اللہ تعالیٰ اس قوم کو خانہ جنگی اور) باہمی اختلافات میں مبتلا فرما دیتے ہیں۔

راوی : محمود بن خالد دمشقی، سلیمان بن عبد الرحمن ابو ایوب، ابن ابی مالک، عطاء بن ابی رباح، حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

سزاؤں کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 901

راوی : عبداللہ بن سعید، معن بن عیسی، معاویہ بن صالح، حاتم بن حریث، مالک بن ابی مریم، عبدالرحمن بن غنم

اشعری، حضرت ابومالک اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا مَعْنُ بْنُ عِيسَى عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ حَاتِمِ بْنِ حُرَيْثٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ غَنْمٍ الْأَشْعَرِيِّ عَنْ أَبِي مَالِكٍ الْأَشْعَرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيَشْرَبَنَّ نَاسٌ مِنْ أُمَّتِي الْخَمْرَ يُسَمُّونَهَا بِغَيْرِ اسْمِهَا يُعْزَفُ عَلَى رُءُوسِهِمْ بِالْمَعَازِفِ وَالْمُغَنِّيَاتِ يَخْسِفُ اللَّهُ بِهِمْ الْأَرْضَ وَيَجْعَلُ مِنْهُمْ الْقِرَدَةَ وَالْخَنَازِيرَ

عبد اللہ بن سعید، معن بن عیسیٰ، معاویہ بن صالح، حاتم بن حریث، مالک بن ابی مریم، عبد الرحمن بن غنم اشعری، حضرت ابومالک اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میری امت کے کچھ لوگ شراب پیئیں گے اور اسکا نام بدل کر کچھ اور رکھ دیں گے ان کے سروں پر باجے بجائے جائیں گے اور گانے والی عورتیں گائیں گی اللہ تعالی انہیں زمین میں دھنسا دیں گے اور انکی صورتیں مسخ کر کے بندر اور سور بنا دیں گے۔

راوی : عبد اللہ بن سعید، معن بن عیسیٰ، معاویہ بن صالح، حاتم بن حریث، مالک بن ابی مریم، عبد الرحمن بن غنم اشعری، حضرت ابومالک اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

سزاؤں کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 902

راوی: محمد بن صباح، عمار بن محمد، لیث، منہال، زاذان، حضرت براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ لَيْثٍ عَنْ الْمِنْهَالِ عَنْ زَاذَانَ عَنْ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَلْعَنُهُمْ اللَّهُ وَيَلْعَنُهُمْ اللَّاعِنُونَ قَالَ دَوَابُّ الْأَرْضِ

محمد بن صباح، عمار بن محمد، لیث، منہال، زاذان، حضرت براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یَلعَنُھُمُ اللّٰہُ وَیَلعَنُھُمُ اللَّاعِنُونَ۔ اس آیت میں لاعنون سے مراد زمین کے چوپائے ہیں۔

راوی : محمد بن صباح، عمار بن محمد، لیث، منہال، زاذان، حضرت براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

سزاؤں کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 903

راوی: علی بن محمد، وکیع، سفیان، عبداللہ بن ابی جعد، حضرت ثوبان رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عِيسَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ ثَوْبَانَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَزِيدُ فِي الْعُمْرِ إِلَّا الْبِرُّ وَلَا يَرُدُّ الْقَدَرَ إِلَّا الدُّعَاءُ وَإِنَّ الرَّجُلَ لَيُحْرَمُ الرِّزْقَ بِالذَّنْبِ يُصِيبُهُ

علی بن محمد، وکیع، سفیان، عبداللہ بن ابی جعد، حضرت ثوبان رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کوئی چیز عمر کو نہیں بڑھا سکتی سوائے نیکی کے اور کوئی چیز تقدیر کو نہیں ٹال سکتی سوائے دعا کے اور مرد اپنے گناہ کیوجہ سے رزق سے محروم کر دیا جاتا ہے۔

راوی : علی بن محمد، وکیع، سفیان، عبداللہ بن ابی جعد، حضرت ثوبان رضی اللہ تعالیٰ عنہ

مصیبت پر صبر کرنا۔

باب : فتنوں کا بیان

مصیبت پر صبر کرنا۔

جلد : جلد سوم حدیث 904

راوی: یوسف بن حماد، یحیی بن درست، حماد بن زید، عاصم، مصعب بن سعد، حضرت سعید بن وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ حَمَّادٍ الْمَعْنِيُّ وَيَحْيَى بْنُ دُرُسْتَ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ أَيُّ النَّاسِ أَشَدُّ بَلَاءً قَالَ الْأَنْبِيَاءُ ثُمَّ الْأَمْثَلُ فَالْأَمْثَلُ يُبْتَلَى الْعَبْدُ عَلَى حَسَبِ دِينِهِ فَإِنْ كَانَ فِي دِينِهِ صُلْبًا اشْتَدَّ بَلَاؤُهُ وَإِنْ كَانَ فِي دِينِهِ رِقَّةٌ ابْتُلِيَ عَلَى حَسَبِ دِينِهِ فَمَا يَبْرَحُ الْبَلَاءُ بِالْعَبْدِ حَتَّى يَتْرُكَهُ يَمْشِي عَلَى الْأَرْضِ وَمَا عَلَيْهِ مِنْ خَطِيئَةٍ

یوسف بن حماد، یحیی بن درست، حماد بن زید، عاصم، مصعب بن سعد، حضرت سعید بن وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! لوگوں میں سب سے زیادہ سخت مصیبت کس پر آتی ہے؟ فرمایا انبیاء پر پھر جو ان کے بعد افضل اور بہتر ہو درجہ بدرجہ بندہ کی آزمائش اسکے دین کے اعتبار سے ہوتی ہے اور اسکے دین میں پختگی ہو گی تو اسکی آزمائش سخت ہو گی اور اگر اس کے دین میں نرمی ہو گی تو اس کی آزمائش بھی اسی کے اعتبار سے ہو گی مصیبت بندے سے ٹلتی نہیں یہاں تک کہ اسے ایسی حالت میں چھوڑتی ہے کہ وہ زمین پر چلتا پھرتا ہے اور اس کے ذمہ ایک بھی خطا نہیں رہتی۔

راوی : یوسف بن حماد، یحیی بن درست، حماد بن زید، عاصم، مصعب بن سعد، حضرت سعید بن وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

مصیبت پر صبر کرنا۔

راوی : عبدالرحمن بن ابراهیم، ابن ابی فدیك، هشام بن سعد، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، حضرت ابوسعید خدری رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ حَدَّثَنِي هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَائِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُوعَكُ فَوَضَعْتُ يَدِي عَلَيْهِ فَوَجَدْتُ حَرَّهُ بَيْنَ يَدَيَّ فَوْقَ اللِّحَافِ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ مَا أَشَدَّهَا عَلَيْكَ قَالَ إِنَّا كَذَلِكَ يُضَعَّفُ لَنَا الْبَلَائُ وَيُضَعَّفُ لَنَا الْأَجْرُ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ أَيُّ النَّاسِ أَشَدُّ بَلَائً قَالَ الْأَنْبِيَائُ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ ثُمَّ مَنْ قَالَ ثُمَّ الصَّالِحُونَ إِنْ كَانَ أَحَدُهُمْ لَيُبْتَلَى بِالْفَقْرِ حَتَّى مَا يَجِدُ أَحَدُهُمْ إِلَّا الْعَبَائَةَ يُحَوِّيهَا وَإِنْ كَانَ أَحَدُهُمْ لَيَفْرَحُ بِالْبَلَائِ كَمَا يَفْرَحُ أَحَدُكُمْ بِالرَّخَائِ

عبدالرحمن بن ابراہیم، ابن ابی فدیک، ہشام بن سعد، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا۔ آپ کو شدید بخار ہو رہا تھا میں نے اپنا ہاتھ آپ پر رکھا تو چادر کے اوپر بھی (بخار کی) حرارت محسوس ہو رہی تھی میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول آپ کو اتنا شدید بخار ہے۔ فرمایا ہمارے ساتھ ایسا ہی ہوتا ہے آزمائش بھی دگنی ہوتی ہے اور ثواب بھی دگنا ملتا ہے میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول لوگوں میں سب سے زیادہ سخت آزمائش کن پر ہوتی ہے؟ فرمایا انبیاء کرام پر۔ میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! انکے بعد؟ فرمایا ان کے بعد نیک لوگوں پر بعض نیک لوگوں پر فقر کی ایسی آزمائش آتی ہے کہ اوڑھے ہوئے کمبل کے علاوہ انکے پاس کچھ بھی نہیں ہوتا اور نیک لوگ آزمائش سے ایسے خوش ہوتے ہیں جیسے تم لوگ وسعت اور فراخی۔

راوی : عبدالرحمن بن ابراہیم، ابن ابی فدیک، ہشام بن سعد، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

مصیبت پر صبر کرنا۔

جلد : جلد سوم حدیث 906

راوی: محمد بن عبداللہ بن نمیر، وکیع، اعمش، شقیق، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَحْكِي نَبِيًّا مِنْ الْأَنْبِيَاءِ ضَرَبَهُ قَوْمُهُ وَهُوَ يَمْسَحُ الدَّمَ عَنْ وَجْهِهِ وَيَقُولُ رَبِّ اغْفِرْ لِقَوْمِي فَإِنَّهُمْ لَا يَعْلَمُونَ

محمد بن عبداللہ بن نمیر، وکیع، اعمش، شقیق، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ گویا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس وقت میری نگاہوں کے سامنے ہیں کہ آپ ایک نبی کی حالت بتا رہے ہیں کہ انکی قوم نے انکو مارا وہ اپنے چہرے سے خون پونچھتے جاتے اور کہتے جاتے اے میرے پروردگار میری قوم کی بخشش فرما دیجئے کیونکہ وہ جانتی نہیں۔

راوی : محمد بن عبداللہ بن نمیر، وکیع، اعمش، شقیق، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

مصیبت پر صبر کرنا۔

جلد : جلد سوم حدیث 907

راوی: حرملہ بن یحییٰ، یونس بن عبدالاعلی، عبداللہ بن وہب، یونس بن یزید، ابن شہاب، ابی سلمہ بن عبدالرحمن بن عوف، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى وَيُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ

عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ وَسَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْنُ أَحَقُّ بِالشَّكِّ مِنْ إِبْرَاهِيمَ إِذْ قَالَ رَبِّ أَرِنِي كَيْفَ تُحْيِي الْمَوْتَى قَالَ أَوَلَمْ تُؤْمِنْ قَالَ بَلَى وَلَكِنْ لِيَطْمَئِنَّ قَلْبِي وَيَرْحَمُ اللَّهُ لُوطًا لَقَدْ كَانَ يَأْوِي إِلَى رُكْنٍ شَدِيدٍ وَلَوْ لَبِثْتُ فِي السِّجْنِ طُولَ مَا لَبِثَ يُوسُفُ لَأَجَبْتُ الدَّاعِيَ

حرملہ بن یحییٰ، یونس بن عبد الاعلی، عبد اللہ بن وہب، یونس بن یزید، ابن شہاب، ابی سلمہ بن عبد الرحمن بن عوف، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہم حضرت ابراہیم سے زیادہ شک کے حقدار ہیں جب (لیکن) جب (ہمیں شک نہیں ہوا تو ان کو کیسے ہو سکتا ہے البتہ) انہوں نے (عین الیقین حاصل کرنے کے لئے) عرض کیا اے میرے پروردگار مجھے دکھا دیجئے کہ آپ مردوں کو کس طرح زندہ فرماتے ہیں فرمایا کیا تمہیں یقین نہیں؟ عرض کیا کیوں نہیں (یقین تو ہے) لیکن اپنا دل مطمئن کرنا چاہتا ہوں اور اللہ تعالی حضرت لوط پر رحم فرمائے کہ وہ زور آور حمایتی کی تلاش میں تھے اور اگر میں اتنا عرصہ قید گزار تا جتنا حضرت یوسف رہے تو میں بلانے والے کی بات مان لیتا۔

راوی : حرملہ بن یحییٰ، یونس بن عبد الاعلی، عبد اللہ بن وہب، یونس بن یزید، ابن شہاب، ابی سلمہ بن عبد الرحمن بن عوف، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

مصیبت پر صبر کرنا۔

جلد : جلد سوم   حدیث 908

راوی: نصر بن علی جهضمی، محمد بن مثنی، عبد الوهاب، حمید، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ لَمَّا كَانَ يَوْمُ أُحُدٍ كُسِرَتْ رَبَاعِيَةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَشُجَّ فَجَعَلَ الدَّمُ يَسِيلُ عَلَى وَجْهِهِ وَجَعَلَ يَمْسَحُ الدَّمَ عَنْ وَجْهِهِ وَيَقُولُ كَيْفَ يُفْلِحُ قَوْمٌ خَضَبُوا وَجْهَ نَبِيِّهِمْ بِالدَّمِ وَهُوَ يَدْعُوهُمْ إِلَى اللَّهِ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَيْسَ لَكَ

مِنَ الْأَمْرِ شَيْئٌ

نصر بن علی جہضمی، محمد بن مثنی، عبدالوہاب، حمید، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ جنگ احد کے روز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا دندان مبارک شہید ہوا اور سر میں زخم ہوا جس سے خون آپ کے چہرہ انور پر بہنے لگا تو آپ اپنے چہرہ سے خون پونچھتے جاتے اور فرماتے جاتے کہ وہ قوم کیسے کامیاب ہو سکتی ہے جس نے اپنے نبی کے چہرہ کو خون سے رنگین کیا حالانکہ نبی انکو اللہ کی طرف بلا رہا تھا اس پر اللہ تعالی نے یہ آیت نازل فرمائی لَیْسَ لَکَ مِنَ الْاَمْرِ شَیْئٌ (ترجمہ) آپ کو کچھ اختیار نہیں۔

راوی: نصر بن علی جہضمی، محمد بن مثنی، عبدالوہاب، حمید، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

مصیبت پر صبر کرنا۔

جلد : جلد سوم حدیث 909

راوی: محمد بن طریف ابومعاویہ، اعمش، ابی سفیان، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ طَرِيفٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ جَائَ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَام ذَاتَ يَوْمٍ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ جَالِسٌ حَزِينٌ قَدْ خُضِّبَ بِالدِّمَائِ قَدْ ضَرَبَهُ بَعْضُ أَهْلِ مَكَّةَ فَقَالَ مَا لَكَ قَالَ فَعَلَ بِي هَؤُلَائِ وَفَعَلُوا قَالَ أَتُحِبُّ أَنْ أُرِيَكَ آيَةً قَالَ نَعَمْ أَرِنِي فَنَظَرَ إِلَى شَجَرَةٍ مِنْ وَرَائِ الْوَادِي قَالَ ادْعُ تِلْكَ الشَّجَرَةَ فَدَعَاهَا فَجَائَتْ تَمْشِي حَتَّى قَامَتْ بَيْنَ يَدَيْهِ قَالَ قُلْ لَهَا فَلْتَرْجِعْ فَقَالَ لَهَا فَرَجَعَتْ حَتَّى عَادَتْ إِلَى مَكَانِهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَسْبِي

محمد بن طریف ابو معاویہ، اعمش، ابی سفیان، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک روز حضرت جبرائیل علیہ السلام رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے آپ غمزدہ بیٹھے تھے خون سے رنگین تھے اہل مکہ نے آپ کو مارا تھا (یہ مکہ کا واقعہ ہے) عرض کیا کیا ہوا؟ فرمایا ان لوگوں نے میرے ساتھ یہ یہ سلوک کیا عرض کیا آپ پسند کریں گے کہ میں آپ کو (اللہ

کی قدرت کی) ایک نشانی دکھاؤں؟ (یہ آپ کا دل بہلانے کیلئے اور تسلی دلانے کے لئے ہوا) فرمایا جی ہاں حضرت جبرائیل علیہ السلام نے وادی سے دوسری طرف ایک درخت کی طرف دیکھا تو کہا اس درخت کو بلایئے آپ نے اس درخت کو بلایا وہ چلتا ہوا آیا اور آپ کے سامنے کھڑا ہو گیا حضرت جبرائیل علیہ السلام نے عرض کیا اس سے کہئے کہ واپس ہو جائے آپ نے اس سے کہا وہ لوٹ کر واپس اپنی جگہ چلا گیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میرے لئے (یہ نشانی) کافی ہے۔

راوی: محمد بن طریف ابو معاویہ، اعمش، ابی سفیان، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

مصیبت پر صبر کرنا۔

جلد : جلد سوم حدیث 910

راوی: محمد بن عبداللہ بن نمیر، علی بن محمد، ابومعاویہ، اعمش، شقیق، حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحْصُوا لِي كُلَّ مَنْ تَلَفَّظَ بِالْإِسْلَامِ قُلْنَا يَا رَسُولَ اللهِ أَتَخَافُ عَلَيْنَا وَنَحْنُ مَا بَيْنَ السِّتِّ مِائَةِ إِلَى السَّبْعِ مِائَةِ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّكُمْ لَا تَدْرُونَ لَعَلَّكُمْ أَنْ تُبْتَلُوا قَالَ فَابْتُلِينَا حَتَّى جَعَلَ الرَّجُلُ مِنَّا مَا يُصَلِّي إِلَّا سِرًّا

محمد بن عبداللہ بن نمیر، علی بن محمد، ابو معاویہ، اعمش، شقیق، حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جن لوگوں نے کلمہ اسلام پڑھا ان سب کا شمار کر کے مجھے بتاؤ ہم نے عرض کیا اے اللہ کے رسول آپ کو ہمارے بارے میں (دشمن سے) خدشہ ہے حالانکہ ہماری تعداد چھ سات سو کے درمیان ہے (ہم دشمن کا مقابلہ کر سکتے ہیں) رسول اللہ نے فرمایا تم نہیں جانتے ہو سکتا ہے تم پر آزمائش آئے فرماتے ہیں پھر ہم پر آزمائش آئی یہاں تک کہ ہمارے مرد بھی چھپ کر ہی نماز ادا کرتے۔

راوی : محمد بن عبداللہ بن نمیر، علی بن محمد، ابومعاویہ، اعمش، شقیق، حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

مصیبت پر صبر کرنا۔

جلد : جلد سوم　　　حدیث　911

راوی: ہشام بن عمار، ولید بن مسلم، سعید بن بشیر، قتادہ، مجاہد، ابن عباس، حضرت ابی بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ لَيْلَةَ أُسْرِيَ بِهِ وَجَدَ رِيحًا طَيِّبَةً فَقَالَ يَا جِبْرِيلُ مَا هَذِهِ الرِّيحُ الطَّيِّبَةُ قَالَ هَذِهِ رِيحُ قَبْرِ الْمَاشِطَةِ وَابْنَيْهَا وَزَوْجِهَا قَالَ وَكَانَ بَدْءُ ذَلِكَ أَنَّ الْخَضِرَ كَانَ مِنْ أَشْرَافِ بَنِي إِسْرَائِيلَ وَكَانَ مَمَرُّهُ بِرَاهِبٍ فِي صَوْمَعَتِهِ فَيَطَّلِعُ عَلَيْهِ الرَّاهِبُ فَيُعَلِّمُهُ الْإِسْلَامَ فَلَمَّا بَلَغَ الْخَضِرُ زَوَّجَهُ أَبُوهُ امْرَأَةً فَعَلَّمَهَا الْخَضِرُ وَأَخَذَ عَلَيْهَا أَنْ لَا تُعْلِمَهُ أَحَدًا وَكَانَ لَا يَقْرَبُ النِّسَاءَ فَطَلَّقَهَا ثُمَّ زَوَّجَهُ أَبُوهُ أُخْرَى فَعَلَّمَهَا وَأَخَذَ عَلَيْهَا أَنْ لَا تُعْلِمَهُ أَحَدًا فَكَتَمَتْ إِحْدَاهُمَا وَأَفْشَتْ عَلَيْهِ الْأُخْرَى فَانْطَلَقَ هَارِبًا حَتَّى أَتَى جَزِيرَةً فِي الْبَحْرِ فَأَقْبَلَ رَجُلَانِ يَحْتَطِبَانِ فَرَأَيَاهُ فَكَتَمَ أَحَدُهُمَا وَأَفْشَى الْآخَرُ وَقَالَ قَدْ رَأَيْتُ الْخَضِرَ فَقِيلَ وَمَنْ رَآهُ مَعَكَ قَالَ فُلَانٌ فَسُئِلَ فَكَتَمَ وَكَانَ فِي دِينِهِمْ أَنَّ مَنْ كَذَبَ قُتِلَ قَالَ فَتَزَوَّجَ الْمَرْأَةَ الْكَاتِمَةَ فَبَيْنَمَا هِيَ تَمْشُطُ ابْنَةَ فِرْعَوْنَ إِذْ سَقَطَ الْمُشْطُ فَقَالَتْ تَعِسَ فِرْعَوْنُ فَأَخْبَرَتْ أَبَاهَا وَكَانَ لِلْمَرْأَةِ ابْنَانِ وَزَوْجٌ فَأَرْسَلَ إِلَيْهِمْ فَرَاوَدَ الْمَرْأَةَ وَزَوْجَهَا أَنْ يَرْجِعَا عَنْ دِينِهِمَا فَأَبَيَا فَقَالَ إِنِّي قَاتِلُكُمَا فَقَالَا إِحْسَانًا مِنْكَ إِلَيْنَا إِنْ قَتَلْتَنَا أَنْ تَجْعَلَنَا فِي بَيْتٍ فَفَعَلَ فَلَمَّا أُسْرِيَ بِالنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَدَ رِيحًا طَيِّبَةً فَسَأَلَ جِبْرِيلَ فَأَخْبَرَهُ

ہشام بن عمار، ولید بن مسلم، سعید بن بشیر، قتادہ، مجاہد، ابن عباس، حضرت ابی بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ جس شب آپ کو معراج کرایا گیا تو ایک موقع پر آپ نے عمدہ خوشبو محسوس کی۔ پوچھا اے جبرائیل یہ خوشبو کیسی ہے؟ کہنے لگے یہ ایک کنگھی کرنے والی عورت اور اسکے دو بیٹوں اور خاوند کی قبر کی خوشبو ہے اور ان کا واقعہ یہ ہے کہ خضر بنی اسرائیل کے معزز گھرانہ سے تھے ان کے راستہ میں ان کے پاس آکر انہیں اسلام کی تعلیم دیتا جب خضر جوان ہوئے تو انکے والد نے ایک عورت سے انکی شادی کر دی۔ خضر نے اس عورت کو اسلام کی تعلیم دی اور اس سے عہد لیا کہ کسی کو اطلاع نہ دیں (کہ خضر نے مجھے اسلام کی تعلیم دی) اور خضر عورتوں سے قربت (صحبت) نہیں کرتے تھے چنانچہ انہوں نے اس عورت کو طلاق دیدی والد نے دوسری عورت سے انکی شادی کرادی خضر نے اسے بھی اسلام کی تعلیم دی اور اس سے بھی یہ عہد لیا کہ کسی کو نہ بتائے ان میں سے ایک عورت نے تو راز رکھا لیکن دوسری نے فاش کر دیا (فرعون نے گرفتاری کا حکم دے دیا) اس لئے یہ فرار ہو کر سمندر میں ایک جزیرہ میں پہنچ گئے وہاں دو مرد لکڑیاں کاٹنے آئے ان دونوں نے خضر کو دیکھ لیا ان میں سے بھی ایک نے راز رکھا اور دوسرے نے راز فاش کر دیا اور لوگوں کو بتادیا کہ میں نے خضر کو (جزیرہ میں) دیکھا ہے لوگوں نے پوچھا تو اس نے بات چھپا دی حالانکہ فرعون کے قانون میں جھوٹ کی سزا قتل تھی الغرض اس شخص نے اسی عورت سے شادی کر لی جس نے خضر کا راز رکھا تھا (یہ عورت فرعون کی بیٹی کے سر میں کنگھی کیا کرتی تھی) ایک مرتبہ یہ کنگھی کر رہی تھی کہ کنگھی (اس کے ہاتھ سے چھوٹ کر) گر گئی بے ساختہ اس کے منہ سے نکلا بسم اللہ! فرعون نے ان سب کو بلوایا اور خاوند بیوی کو اپنا دین چھوڑنے پر مجبور کیا۔ یہ نہ مانے تو اس نے کہا میں تمہیں قتل کر دوں گا۔ انہوں نے کہا کہ اگر تم نے ہمیں قتل ہی کرنا ہے تو ہمارے ساتھ یہ احسان کرنا کہ ہمیں ایک ہی قبر میں دفن کرنا۔ اس نے ایسا ہی کیا معراج کی شب نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسی قبر کی خوشبو محسوس کر کے جبرائیل علیہ السلام سے پوچھا تو انہوں نے سب قصہ سنایا۔

راوی : ہشام بن عمار، ولید بن مسلم، سعید بن بشیر، قتادہ، مجاہد، ابن عباس، حضرت ابی بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

مصیبت پر صبر کرنا۔

جلد : جلد سوم   حدیث 912

راوی: محمد بن رمح، لیث بن سعد، یزید بن ابی حبیب، سعد بن سنان، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ سِنَانٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ عِظَمُ الْجَزَائِ مَعَ عِظَمِ الْبَلَائِ وَإِنَّ اللَّهَ إِذَا أَحَبَّ قَوْمًا ابْتَلَاهُمْ فَمَنْ رَضِيَ فَلَهُ الرِّضَا وَمَنْ سَخِطَ فَلَهُ السُّخْطُ

محمد بن رمح، لیث بن سعد، یزید بن ابی حبیب، سعد بن سنان، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ثواب اتنا ہی زیادہ ہوگا جتنی آزمائش سخت ہوگی اور اللہ تعالیٰ جب کسی قوم کو پسند فرماتے ہیں تو اس کی آزمائش کرتے ہیں جو راضی ہو اس سے راضی ہو جاتے اور جو ناراض ہو اس سے ناراض۔

راوی: محمد بن رمح، لیث بن سعد، یزید بن ابی حبیب، سعد بن سنان، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: فتنوں کا بیان

مصیبت پر صبر کرنا۔

جلد: جلد سوم   حدیث 913

راوی: علی بن میمون رقی، عبدالواحد بن صالح، اسحق بن یوسف، اعمش، یحییٰ بن اثاب، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ الرَّقِّيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ يُوسُفَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ يَحْيَى بْنِ وَثَّابٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُؤْمِنُ الَّذِي يُخَالِطُ النَّاسَ وَيَصْبِرُ عَلَى أَذَاهُمْ أَعْظَمُ أَجْرًا مِنْ الْمُؤْمِنِ الَّذِي لَا يُخَالِطُ النَّاسَ وَلَا يَصْبِرُ عَلَى أَذَاهُمْ

علی بن میمون رقی، عبدالواحد بن صالح، اسحاق بن یوسف، اعمش، یحییٰ بن اثاب، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو مومن لوگوں سے میل جول رکھے اور ان کی ایذاء پر صبر کرے اسے زیادہ ثواب ہوتا ہے اس مومن کی بہ نسبت جو لوگوں سے میل جول نہ رکھے اور ان کی ایذاء پر صبر نہ کرے۔

راوی : علی بن میمون رقی، عبدالواحد بن صالح، اسحق بن یوسف، اعمش، یحییٰ بن اثاب، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

مصیبت پر صبر کرنا۔

جلد : جلد سوم حدیث 914

راوی: محمد بن مثنی، محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، قتادہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثٌ مَنْ كُنَّ فِيهِ وَجَدَ طَعْمَ الْإِيمَانِ وَقَالَ بُنْدَارٌ حَلَاوَةَ الْإِيمَانِ مَنْ كَانَ يُحِبُّ الْمَرْءَ لَا يُحِبُّهُ إِلَّا لِلّٰهِ وَمَنْ كَانَ اللهُ وَرَسُولُهُ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِمَّا سِوَاهُمَا وَمَنْ كَانَ أَنْ يُلْقَى فِي النَّارِ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِنْ أَنْ يَرْجِعَ فِي الْكُفْرِ بَعْدَ إِذْ أَنْقَذَهُ اللهُ مِنْهُ

محمد بن مثنی، محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، قتادہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس شخص میں تین خوبیاں ہوں اس نے ایمان کا ذائقہ (حلاوت) چکھ لیا جو شخص کسی سے صرف اللہ (کی رضاء) کے لئے محبت رکھے اور جسے اللہ اور اسکے رسول سے باقی ہر چیز (اور انسان) سے بڑھ کر محبت ہو اور جسے دوبارہ کفر اختیار کرنے سے آگ میں گرنا زیادہ پسند ہو بعد ازیں کہ اللہ نے اسے کفر سے نجات دی۔

راوی : محمد بن مثنی، محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، قتادہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

مصیبت پر صبر کرنا۔

جلد : جلد سوم حدیث 915

راوی : حسین بن حسن مروذی، ابن ابی عدی، ابراهیم بن سعید جوهری، عبدالوهاب بن عطاء، راشد ابومحمد حمانی، شهربن حوشب، ام درداء، حضرت ابوالدرداء

حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ الْمَرْوَزِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ ح و حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ الْجَوْهَرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَائٍ قَالَا حَدَّثَنَا رَاشِدٌ أَبُو مُحَمَّدٍ الْحِمَّانِيُّ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ أُمِّ الدَّرْدَائِ عَنْ أَبِي الدَّرْدَائِ قَالَ أَوْصَانِي خَلِيلِي صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ لَا تُشْرِكْ بِاللهِ شَيْئًا وَإِنْ قُطِّعْتَ وَحُرِّقْتَ وَلَا تَتْرُكْ صَلَاةً مَكْتُوبَةً مُتَعَمِّدًا فَمَنْ تَرَكَهَا مُتَعَمِّدًا فَقَدْ بَرِئَتْ مِنْهُ الذِّمَّةُ وَلَا تَشْرَبْ الْخَمْرَ فَإِنَّهَا مِفْتَاحُ كُلِّ شَرٍّ

حسین بن حسن مروذی، ابن ابی عدی، ابراہیم بن سعید جوہری، عبدالوہاب بن عطاء، راشد ابو محمد حمانی، شہر بن حوشب، ام درداء، حضرت ابوالدرداء فرماتے ہیں کہ میرے محبوب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے وصیت فرمائی کہ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک مت ٹھہرانا اگرچہ تمہارے ٹکڑے ٹکڑے کر دیئے جائیں اور تمہیں نذر آتش کر دیا جائے اور فرض نماز جان بوجھ کر مت ترک کرنا کیونکہ جو عمداً فرض نماز ترک کر دے تو اللہ تعالیٰ کا ذمہ اس سے بری ہے (اب وہ اللہ کی پناہ میں نہیں) اور شراب مت پینا کیونکہ شراب نوشی ہر شر (برائی) کی کنجی ہے۔

راوی : حسین بن حسن مروذی، ابن ابی عدی، ابراہیم بن سعید جوہری، عبدالوہاب بن عطاء، راشد ابو محمد حمانی، شہر بن حوشب، ام درداء، حضرت ابوالدرداء

زمانہ کی سختی۔

باب : فتنوں کا بیان

زمانہ کی سختی۔

جلد : جلد سوم   حدیث 916

راوی: غیاث بن جعفر رحبی، ولید بن مسلم، ابن جابر، ابوعبد ربہ، حضرت معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا غِيَاثُ بْنُ جَعْفَرٍ الرَّحَبِيُّ أَنْبَأَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ سَمِعْتُ ابْنَ جَابِرٍ يَقُولُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا عَبْدِ رَبِّهِ يَقُولُ سَمِعْتُ مُعَاوِيَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَمْ يَبْقَ مِنْ الدُّنْيَا إِلَّا بَلَاءٌ وَفِتْنَةٌ

غیاث بن جعفر رحبی، ولید بن مسلم، ابن جابر، ابوعبد ربہ، حضرت معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے سنا دنیا میں مصیبت اور آزمائش کے علاوہ کچھ باقی نہیں رہا۔

راوی: غیاث بن جعفر رحبی، ولید بن مسلم، ابن جابر، ابوعبد ربہ، حضرت معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

زمانہ کی سختی۔

جلد : جلد سوم   حدیث 917

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، یزید بن ھارون، عبدالملک بن قدامہ جمحی، اسحق بن ابی فرات، مقبری، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ قُدَامَةَ الْجُمَحِيُّ عَنْ إِسْحَقَ بْنِ أَبِي الْفُرَاتِ عَنْ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيَأْتِي عَلَى النَّاسِ سَنَوَاتٌ خَدَّاعَاتُ يُصَدَّقُ فِيهَا

الْكَاذِبُ وَيُكَذَّبُ فِيهَا الصَّادِقُ وَيُؤْتَمَنُ فِيهَا الْخَائِنُ وَيُخَوَّنُ فِيهَا الْأَمِينُ وَيَنْطِقُ فِيهَا الرُّوَيْبِضَةُ قِيلَ وَمَا الرُّوَيْبِضَةُ قَالَ الرَّجُلُ التَّافِهُ فِي أَمْرِ الْعَامَّةِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، عبد الملک بن قدامہ جمحی، اسحاق بن ابی فرات، مقبری، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا عنقریب لوگوں پر دھوکے اور فریب کے چند سال آئیں گے کہ ان میں جھوٹے کو سچا اور سچے کو جھوٹا، خائن کو امانت دار اور امانت دار کو خائن سمجھا جائے گا اور اس زمانہ میں امور عامہ کے بارے میں کمینہ اور حقیر آدمی بات چیت کرے گا۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، عبد الملک بن قدامہ جمحی، اسحق بن ابی فرات، مقبری، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

زمانہ کی سختی۔

جلد : جلد سوم حدیث 918

راوی: واصل بن عبدالاعلی، محمد بن فضیل، اسماعیل اسلمی، ابی حازم، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا وَاصِلُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ أَبِي إِسْمَعِيلَ الْأَسْلَمِيِّ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَا تَذْهَبُ الدُّنْيَا حَتَّى يَمُرَّ الرَّجُلُ عَلَى الْقَبْرِ فَيَتَمَرَّغَ عَلَيْهِ وَيَقُولَ يَا لَيْتَنِي كُنْتُ مَكَانَ صَاحِبِ هَذَا الْقَبْرِ وَلَيْسَ بِهِ الدِّينُ إِلَّا الْبَلَاءُ

واصل بن عبد الاعلی، محمد بن فضیل، اسماعیل اسلمی، ابی حازم، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے دنیا ختم نہ ہوگی یہاں تک کہ مرد قبر کے پاس سے گزرے گا تو اس پر لوٹ پوٹ ہوگا اور کہے گا اے کاش اس قبر والے کی جگہ میں ہوتا اور یہ دین (شوق آخرت اور ایمان) کی

وجہ سے نہ ہو گا بلکہ دنیوی مصائب وآلام کیوجہ سے ہو گا۔

راوی : واصل بن عبد الاعلی، محمد بن فضیل، اسماعیل اسلمی، ابی حازم، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

زمانہ کی سختی۔

جلد : جلد سوم حدیث 919

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، طلحہ بن یحییٰ، یونس، زہری، ابی حمید، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا طَلْحَةُ بْنُ يَحْيَى عَنْ يُونُسَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي حُمَيْدٍ يَعْنِي مَوْلَى مُسَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَتُنْتَقَوُنَّ كَمَا يُنْتَقَى التَّمْرُ مِنْ أَغْفَالِهِ فَلْيَذْهَبَنَّ خِيَارُكُمْ وَلَيَبْقَيَنَّ شِرَارُكُمْ فَمُوتُوا إِنْ اسْتَطَعْتُمْ

عثمان بن ابی شیبہ، طلحہ بن یحییٰ، یونس، زہری، ابی حمید، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم چھانٹ لئے جاؤ گے جیسے عمدہ کھجور ردی کھجور میں سے چھانٹ لی جاتی ہے بالآخر تم میں نیک لوگ اٹھ جائیں گے اور برے لوگ باقی رہ جائیں گے اگر ہو سکے تو تم بھی مر جانا۔

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، طلحہ بن یحییٰ، یونس، زہری، ابی حمید، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

زمانہ کی سختی۔

جلد : جلد سوم حدیث 920

راوی: یونس بن عبدالاعلی، محمد بن ادریس شافعی، محمد بن خالد جندی، ابان بن صالح، حسن، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِدْرِيسَ الشَّافِعِيُّ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدٍ الْجَنَدِيُّ عَنْ أَبَانَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَزْدَادُ الْأَمْرُ إِلَّا شِدَّةً وَلَا الدُّنْيَا إِلَّا إِدْبَارًا وَلَا النَّاسُ إِلَّا شُحًّا وَلَا تَقُومُ السَّاعَةُ إِلَّا عَلَى شِرَارِ النَّاسِ وَلَا الْمَهْدِيُّ إِلَّا عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ

یونس بن عبد الاعلی، محمد بن ادریس شافعی، محمد بن خالد جندی، ابان بن صالح، حسن، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا معاملہ (دنیا) میں شدت بڑھتی ہی جائے گی اور دنیا میں ادبار (افلاس اخلاق رذیلہ) بڑھتا ہی جائے گا لوگ بخیل سے بخیل تر ہوتے جائیں گے اور قیامت انسانیت کے بدترین افراد پر قائم ہو گی اور (قرب قیامت حضرت مہدی کے بعد) کامل ہدایت یافتہ شخص صرف حضرت عیسیٰ بن مریم ہونگے۔

راوی : یونس بن عبد الاعلی، محمد بن ادریس شافعی، محمد بن خالد جندی، ابان بن صالح، حسن، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

علامات قیامت

باب : فتنوں کا بیان

علامات قیامت

جلد : جلد سوم حدیث 921

راوی: ھناد بن سری، ابوھشام رفاعی، محمد بن یزید، ابوبکر بن عیاش، ابوحصین، ابوصالح، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ

تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ وَأَبُو هِشَامٍ الرِّفَاعِيُّ مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ حَدَّثَنَا أَبُو حَصِينٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بُعِثْتُ أَنَا وَالسَّاعَةُ كَهَاتَيْنِ وَجَمَعَ بَيْنَ إِصْبَعَيْهِ

ہناد بن سری، ابوہشام رفاعی، محمد بن یزید، ابوبکر بن عیاش، ابوحصین، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مجھے اور قیامت کو اس طرح بھیجا گیا اور آپ نے اپنی انگلیاں ملالیں۔

راوی : ہناد بن سری، ابوہشام رفاعی، محمد بن یزید، ابوبکر بن عیاش، ابوحصین، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

علامات قیامت

جلد : جلد سوم حدیث 922

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، سفیان، فرات قزاز، ابی طفیل، حضرت حذیفہ بن اسید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ فُرَاتٍ الْقَزَّازِ عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ أَسِيدٍ قَالَ اطَّلَعَ عَلَيْنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ غُرْفَةٍ وَنَحْنُ نَتَذَاكَرُ السَّاعَةَ فَقَالَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تَكُونَ عَشْرُ آيَاتٍ الدَّجَّالُ وَالدُّخَانُ وَطُلُوعُ الشَّمْسِ مِنْ مَغْرِبِهَا

ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، سفیان، فرات قزاز، ابی طفیل، حضرت حذیفہ بن اسید رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بالاخانہ سے ہمیں جھانکا ہم آپس میں قیامت کا تذکرہ کر رہے تھے۔ ارشاد فرمایا جب تک دس نشانیاں ظاہر نہ ہوں قیامت قائم نہ ہو گی دجال، دھواں اور سورج کا مغرب سے طلوع۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، سفیان، فرات قزاز، ابی طفیل، حضرت حذیفہ بن اسید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

علامات قیامت

جلد : جلد سوم حدیث 923

راوی : عبدالرحمن بن ابراهيم، وليد بن مسلم، عبدالله بن علاء، بسر بن عبيدالله، ابوادريس خولانى، حضرت عوف بن مالك اشجعى

حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْعَلَائِ حَدَّثَنِي بُسْرُ بْنُ عُبَيْدِ اللهِ حَدَّثَنِي أَبُو إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيُّ حَدَّثَنِي عَوْفُ بْنُ مَالِكٍ الْأَشْجَعِيُّ قَالَ أَتَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ وَهُوَ فِي خِبَائٍ مِنْ أَدَمٍ فَجَلَسْتُ بِفِنَائِ الْخِبَائِ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ادْخُلْ يَا عَوْفُ فَقُلْتُ بِكُلِّي يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ بِكُلِّكَ ثُمَّ قَالَ يَا عَوْفُ احْفَظْ خِلَالًا سِتًّا بَيْنَ يَدَيْ السَّاعَةِ إِحْدَاهُنَّ مَوْتِي قَالَ فَوَجَمْتُ عِنْدَهَا وَجْمَةً شَدِيدَةً فَقَالَ قُلْ إِحْدَى ثُمَّ فَتْحُ بَيْتِ الْمَقْدِسِ ثُمَّ دَائٌ يَظْهَرُ فِيكُمْ يَسْتَشْهِدُ اللهُ بِهِ ذَرَارِيَّكُمْ وَأَنْفُسَكُمْ وَيُزَكِّي بِهِ أَعْمَالَكُمْ ثُمَّ تَكُونُ الْأَمْوَالُ فِيكُمْ حَتَّى يُعْطَى الرَّجُلُ مِائَةَ دِينَارٍ فَيَظَلَّ سَاخِطًا وَفِتْنَةٌ تَكُونُ بَيْنَكُمْ لَا يَبْقَى بَيْتُ مُسْلِمٍ إِلَّا دَخَلَتْهُ ثُمَّ تَكُونُ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ بَنِي الْأَصْفَرِ هُدْنَةٌ فَيَغْدِرُونَ بِكُمْ فَيَسِيرُونَ إِلَيْكُمْ فِي ثَمَانِينَ غَايَةٍ تَحْتَ كُلِّ غَايَةٍ اثْنَا عَشَرَ أَلْفًا

عبد الرحمن بن ابراہیم، ولید بن مسلم، عبد اللہ بن علاء، بسر بن عبید اللہ، ابو ادریس خولانی، حضرت عوف بن مالک اشجعی فرماتے ہیں کہ میں غزوہ تبوک کے موقعہ پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا آپ چمڑے کے ایک خیمہ میں تھے میں خیمہ کے سامنے بیٹھ گیا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ارے عوف اندر آؤ۔ میں نے (ازراہ مزاح) عرض کیا اے اللہ کے رسول میں پورا اندر آجاؤں؟ (شاید خیمہ چھوٹا تھا) فرمایا پورے ہی آجاؤ کچھ دیر بعد فرمایا اے عوف یاد رکھو قیامت سے قبل چھ

باتیں ہوں گی ایک میرا اس دنیا سے جانا۔ فرماتے ہیں یہ سن کر مجھے شدید رنج ہوا فرمایا اس کے بعد (دوسری نشانی) بیت المقدس کا (مسلمانوں کے ہاتھ) فتح ہونا سوم ایک بیماری تم پر ظاہر ہو گی جس کی وجہ سے تمہیں اور تمہاری اولادوں کو اللہ تعالی شہادت سے سرفراز فرمائیں گے اور تمہارے اعمال کو پاک صاف کریں گے۔ چہارم تمہارے پاس مال و دولت خوب ہو گا حتی کہ مرد کو سو اشرفیاں دی جائیں پھر وہ ناراض ہو گا۔ پنجم تمہارے درمیان ایک فتنہ ہو گا جو ہر ہر مسلمان کے گھر میں داخل ہو گا۔ ششم تم میں اور رومیوں میں صلح ہو گی پھر رومی تم سے دغا کریں گے اور اسی جھنڈوں تلے اپنی فوج لے کر تمہاری طرف آئیں گے ہر جھنڈے کے نیچے بارہ ہزار فوجی ہوں گے۔

راوی: عبدالرحمن بن ابراہیم، ولید بن مسلم، عبداللہ بن علاء، بسر بن عبید اللہ، ابو ادریس خولانی، حضرت عوف بن مالک اشجعی

باب : فتنوں کا بیان

علامات قیامت

جلد : جلد سوم حدیث 924

راوی: ہشام بن عمار، عبدالعزیز دراوردی، عبداللہ بن عبدالرحمن انصاری، حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ الدَّرَاوَرْدِيُّ حَدَّثَنَا عَمْرٌو مَوْلَى الْمُطَّلِبِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ الْيَمَانِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تَقْتُلُوا إِمَامَكُمْ وَتَجْتَلِدُوا بِأَسْيَافِكُمْ وَيَرِثُ دُنْيَاكُمْ شِرَارُكُمْ

ہشام بن عمار، عبدالعزیز دراوردی، عبداللہ بن عبدالرحمن انصاری، حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا قیامت قائم نہ ہو گی یہاں تک کہ تم اپنے امام (حکمران) کو قتل کرو اور اپنی تلواروں سے باہم لڑو اور تمہارے بدترین لوگ تمہاری دنیا (حکومت) کے وارث ہوں گے۔

راوی : ہشام بن عمار، عبدالعزیز دراوردی، عبداللہ بن عبدالرحمن انصاری، حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

علامات قیامت

جلد : جلد سوم حدیث 925

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، اسماعیل بن علیہ، ابی حیان، ابی زرعہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ أَبِي حَيَّانَ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا بَارِزًا لِلنَّاسِ فَأَتَاهُ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَتَى السَّاعَةُ فَقَالَ مَا الْمَسْئُولُ عَنْهَا بِأَعْلَمَ مِنْ السَّائِلِ وَلَكِنْ سَأُخْبِرُكَ عَنْ أَشْرَاطِهَا إِذَا وَلَدَتْ الْأَمَةُ رَبَّتَهَا فَذَاكَ مِنْ أَشْرَاطِهَا وَإِذَا كَانَتْ الْحُفَاةُ الْعُرَاةُ رُؤُسَ النَّاسِ فَذَاكَ مِنْ أَشْرَاطِهَا وَإِذَا تَطَاوَلَ رِعَاءُ الْغَنَمِ فِي الْبُنْيَانِ فَذَاكَ مِنْ أَشْرَاطِهَا فِي خَمْسٍ لَا يَعْلَمُهُنَّ إِلَّا اللَّهُ فَتَلَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ عِنْدَهُ عِلْمُ السَّاعَةِ وَيُنَزِّلُ الْغَيْثَ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْأَرْحَامِ الْآيَةَ

ابوبکر بن ابی شیبہ، اسماعیل بن علیہ، ابی حیان، ابی زرعہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک روز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لوگوں میں باہر تشریف رکھتے تھے کہ ایک مرد نے حاضر خدمت ہو کر عرض کیا اے اللہ کے رسول قیامت کب قائم ہوگی؟ فرمایا جس سے قیامت کے متعلق پوچھا گیا ہے اسے پوچھنے والے سے زیادہ علم نہیں۔ البتہ میں تمہیں قیامت کی کچھ علامات اور نشانیاں بتادیتا ہوں جب باندی اپنے مالک کو جنے (بیٹی ماں کے ساتھ باندیوں کا سلوک کرے) تو یہ قیامت کی ایک نشانی ہے اور جب ننگے پاؤں ننگے بدن والے (گنوار اور مفلس) لوگوں کے حکمران بن جائیں تو یہ بھی قیامت کی نشانی ہے اور جب بکریاں چرانے والے ایک دوسرے سے بڑھ چڑھ کر عمارتیں بلند کرنے لگیں تو یہ بھی قیامت کی نشانی ہے اور قیامت کا علم ان پانچ امور میں سے ہے جن کو اللہ تعالیٰ کے علاوہ کوئی بھی نہیں جانتا اسکے بعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ آیت پڑھی إِنَّ اللَّهَ عِنْدَهُ عِلْمُ السَّاعَةِ وَيُنَزِّلُ الْغَيْثَ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْأَرْحَامِ الْآيَةَ (ترجمہ) بلاشبہ اللہ ہی کے پاس ہے قیامت کا علم اور وہی نازل فرماتا ہے بارش اور اسی کو (بیک وقت) معلوم ہے جو کچھ سب رحموں میں ہے (اسکی پوری تفصیل کے ہونے والے بچہ کی عمر کتنی ہوگی رزق کتنا ہوگا وہ

سعادت مند ہو گا یا بد بخت) آخر تک۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، اسماعیل بن علیہ، ابی حیان، ابی زرعہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

علامات قیامت

جلد : جلد سوم حدیث 926

راوی: محمد بن بشار، محمد بن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، قتادہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ أَلَا أُحَدِّثُكُمْ حَدِيثًا سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُحَدِّثُكُمْ بِهِ أَحَدٌ بَعْدِي سَمِعْتُهُ مِنْهُ إِنَّ مِنْ أَشْرَاطِ السَّاعَةِ أَنْ يُرْفَعَ الْعِلْمُ وَيَظْهَرَ الْجَهْلُ وَيَفْشُوَ الزِّنَا وَيُشْرَبَ الْخَمْرُ وَيَذْهَبَ الرِّجَالُ وَيَبْقَى النِّسَاءُ حَتَّى يَكُونَ لِخَمْسِينَ امْرَأَةً قَيِّمٌ وَاحِدٌ

محمد بن بشار، محمد بن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، قتادہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے (ایک مرتبہ) فرمایا میں تمہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وہ حدیث نہ سناؤں جو میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنی (اس کی خصوصیت یہ ہے کہ) میرے بعد کوئی بھی تمہیں وہ حدیث نہ سنائے گا میں نے آپ کو یہ فرماتے سنا قیامت کی نشانیوں میں سے یہ بھی ہے کہ علم اٹھ جائیگا جہالت پھیل جائے گی بدکاری عام ہو گی شراب پی جائے گی مرد کم رہ جائیں گے عورتیں زیادہ ہو جائیں گی یہاں تک کہ پچاس عورتوں کا انتظام ایک مرد کرے گا۔

راوی : محمد بن بشار، محمد بن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، قتادہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

علامات قیامت

جلد : جلد سوم حدیث 927

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشر، محمد بن عمرو، ابی سلمہ، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يَحْسِرَ الْفُرَاتُ عَنْ جَبَلٍ مِنْ ذَهَبٍ فَيَقْتَتِلُ النَّاسُ عَلَيْهِ فَيُقْتَلُ مِنْ كُلِّ عَشَرَةٍ تِسْعَةٌ

ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشر، محمد بن عمرو، ابی سلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا قیامت اس وقت تک قائم نہ ہوگی جب تک کہ دریائے فرات میں سے سونے کا پہاڑ نہ نکلے اور لوگ اس پر باہم کشت وخون کریں گے چنانچہ ہر دس میں سے نو مارے جائیں گے۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشر، محمد بن عمرو، ابی سلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

علامات قیامت

جلد : جلد سوم حدیث 928

راوی: ابومروان عثمانی، عبدالعزیز بن ابی حازم، علاء بن عبدالرحمن، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو مَرْوَانَ الْعُثْمَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ

رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يَفِيضَ الْمَالُ وَتَظْهَرَ الْفِتَنُ وَيَكْثُرَ الْهَرْجُ قَالُوا وَمَا الْهَرْجُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ الْقَتْلُ الْقَتْلُ الْقَتْلُ ثَلَاثًا

ابومروان عثمانی، عبدالعزیز بن ابی حازم، علاء بن عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا قیامت قائم نہ ہوگی یہاں تک کہ مال (زیادہ ہونے کیوجہ سے پانی کی طرح) بہنے لگے اور فتنے ظاہر ہوں اور ہرج زیادہ ہو جائے۔ صحابہ نے عرض کیا اے اللہ کے رسول ہرج کیا ہے۔ فرمایا قتل قتل قتل۔ تین بار فرمایا۔

راوی : ابومروان عثمانی، عبدالعزیز بن ابی حازم، علاء بن عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

قرآن اور علم کا اٹھ جانا۔

باب : فتنوں کا بیان

قرآن اور علم کا اٹھ جانا۔

جلد : جلد سوم حدیث 929

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، اعمش، سالم بن ابی جعد، حضرت زیاد بن لبید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ زِيَادِ بْنِ لَبِيدٍ قَالَ ذَكَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا فَقَالَ ذَاكَ عِنْدَ أَوَانِ ذَهَابِ الْعِلْمِ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَكَيْفَ يَذْهَبُ الْعِلْمُ وَنَحْنُ نَقْرَأُ الْقُرْآنَ وَنُقْرِئُهُ أَبْنَائَنَا وَيُقْرِئُهُ أَبْنَاؤُنَا أَبْنَائَهُمْ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ قَالَ ثَكِلَتْكَ أُمُّكَ زِيَادُ إِنْ كُنْتُ لَأَرَاكَ مِنْ أَفْقَهِ رَجُلٍ بِالْمَدِينَةِ أَوَلَيْسَ هَذِهِ الْيَهُودُ وَالنَّصَارَى يَقْرَئُونَ التَّوْرَاةَ وَالْإِنْجِيلَ لَا يَعْمَلُونَ بِشَيْئٍ مِمَّا فِيهِمَا

ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، اعمش، سالم بن ابی جعد، حضرت زیاد بن لبید رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی نے کسی بات کا ذکر کر کے فرمایا یہ اس وقت ہوگا جب علم اٹھ جائے گا میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم علم کیسے اٹھ جائے گا حالانکہ

ہم خود قرآن پڑھتے ہیں اور اپنے بیٹوں کو پڑھاتے ہیں اور ہمارے بیٹوں کو (اسی طرح نسل در نسل) قیامت تک پڑھاتے رہیں گے فرمایا زیاد تیری ماں تجھ پر روئے (یعنی تم نادان نکلے) میں تو تمہیں مدینہ کے سمجھ دار لوگوں میں شمار کرتا تھا کیا یہ یہود و نصاری تورات اور انجیل نہیں پڑھتے لیکن اس کی کسی بات پر عمل نہیں کرتے۔

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، اعمش، سالم بن ابی جعد، حضرت زیاد بن لبید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

قرآن اور علم کا اٹھ جانا۔

جلد : جلد سوم   حدیث 930

راوی: علی بن محمد، ابومعاویہ، ابی مالک اشجعی، ربعی بن حراش، حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ أَبِي مَالِكٍ الْأَشْجَعِيِّ عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ الْيَمَانِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْرُسُ الْإِسْلَامُ كَمَا يَدْرُسُ وَشْيُ الثَّوْبِ حَتَّى لَا يُدْرَى مَا صِيَامٌ وَلَا صَلَاةٌ وَلَا نُسُكٌ وَلَا صَدَقَةٌ وَلَيُسْرَى عَلَى كِتَابِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فِي لَيْلَةٍ فَلَا يَبْقَى فِي الْأَرْضِ مِنْهُ آيَةٌ وَتَبْقَى طَوَائِفُ مِنْ النَّاسِ الشَّيْخُ الْكَبِيرُ وَالْعَجُوزُ يَقُولُونَ أَدْرَكْنَا آبَائَنَا عَلَى هَذِهِ الْكَلِمَةِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فَنَحْنُ نَقُولُهَا فَقَالَ لَهُ صِلَةُ مَا تُغْنِي عَنْهُمْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَهُمْ لَا يَدْرُونَ مَا صَلَاةٌ وَلَا صِيَامٌ وَلَا نُسُكٌ وَلَا صَدَقَةٌ فَأَعْرَضَ عَنْهُ حُذَيْفَةُ ثُمَّ رَدَّهَا عَلَيْهِ ثَلَاثًا كُلَّ ذَلِكَ يُعْرِضُ عَنْهُ حُذَيْفَةُ ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَيْهِ فِي الثَّالِثَةِ فَقَالَ يَا صِلَةُ تُنْجِيهِمْ مِنْ النَّارِ ثَلَاثًا

علی بن محمد، ابومعاویہ، ابی مالک اشجعی، ربعی بن حراش، حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اسلام پرانا ہو (کر مٹنے کے قریب) ہو جائیگا یہاں تک کہ کسی کو بھی روزہ نماز قربانی اور صدقہ (وغیرہ کے متعلق کسی قسم) کا علم نہ رہے گا اور اللہ کی کتاب ایک ہی رات میں ایسی غائب ہو گی کہ زمین میں اسکی ایک آیت بھی باقی نہ رہے گی اور انسانوں کے کچھ قبائل (یا گروہ) ایسے رہ جائیں گے کہ ان میں بوڑھے مرد اور بوڑھی عورتیں کہیں گی ہم نے اپنے آباؤ اجداد کو

یہ کلمہ پڑھتے سنالا الہ الا اللہ اس لئے ہم بھی یہ کلمہ کہتے ہیں حضرت حذیفہ کے شاگرد صلہ نے عرض کیالا الہ الا اللہ سے انہیں کیا فائدہ ہو گا جب انہیں نماز کا علم ہے نہ روزہ کا نہ قربانی اور صدقہ (ان سب کا مطلقاً) کوئی علم نہیں اس پر حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ان کی طرف سے منہ پھیر لیا انہوں نے دوبارہ سہ بارہ عرض کیا حذیفہ منہ پھیرتے رہے تیسری مرتبہ میں انکی طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا اے صلہ !لا الہ الا اللہ انہیں دوزخ سے نجات دلائے گا تین بار یہی فرمایا۔

راوی : علی بن محمد، ابو معاویہ، ابی مالک اشجعی، ربعی بن حراش، حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

قرآن اور علم کا اٹھ جانا۔

جلد : جلد سوم حدیث 931

راوی: محمد بن عبداللہ بن نمیر، وکیع، اعمش، شقیق، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي وَوَكِيعٌ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكُونُ بَيْنَ يَدَيْ السَّاعَةِ أَيَّامٌ يُرْفَعُ فِيهَا الْعِلْمُ وَيَنْزِلُ فِيهَا الْجَهْلُ وَيَكْثُرُ فِيهَا الْهَرْجُ وَالْهَرْجُ الْقَتْلُ

محمد بن عبداللہ بن نمیر، وکیع، اعمش، شقیق، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا قیامت کے قریب زمانہ میں علم اٹھ جائیگا اور جہالت اترے گی اور ہرج بڑھ جائیگا ہرج قتل کو کہتے ہیں۔

راوی : محمد بن عبداللہ بن نمیر، وکیع، اعمش، شقیق، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

قرآن اور علم کا اٹھ جانا۔

جلد : جلد سوم حدیث 932

راوی: محمد بن عبداللہ بن نمیر، علی بن محمد بن عبداللہ بن نمیر، علی بن محمد، ابومعاویہ، اعمش، شقیق، حضرت ابوموسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِنْ وَرَائِكُمْ أَيَّامًا يَنْزِلُ فِيهَا الْجَهْلُ وَيُرْفَعُ فِيهَا الْعِلْمُ وَيَكْثُرُ فِيهَا الْهَرْجُ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَا الْهَرْجُ قَالَ الْقَتْلُ

محمد بن عبداللہ بن نمیر، علی بن محمد بن عبداللہ بن نمیر، علی بن محمد، ابومعاویہ، اعمش، شقیق، حضرت ابوموسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا تمہارے بعد ایسازمانہ بھی آئے گا کہ جہالت اترے گی علم اٹھ جائے گا اور ہرج بڑھ جائے گا۔ صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! ہرج کیا ہے؟ فرمایا قتل۔

راوی: محمد بن عبداللہ بن نمیر، علی بن محمد بن عبداللہ بن نمیر، علی بن محمد، ابومعاویہ، اعمش، شقیق، حضرت ابوموسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

قرآن اور علم کا اٹھ جانا۔

جلد : جلد سوم حدیث 933

راوی: ابوبکر، عبدالاعلی، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ يَرْفَعُهُ قَالَ يَتَقَارَبُ

الزَّمَانُ وَيَنْقُصُ الْعِلْمُ وَيُلْقَى الشُّحُّ وَتَظْهَرُ الْفِتَنُ وَيَكْثُرُ الْهَرْجُ قَالُوا يَا رَسُولَ اللهِ وَمَا الْهَرْجُ قَالَ الْقَتْلُ

ابو بکر، عبد الاعلی، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد نقل کرتے ہیں کہ زمانہ مختصر ہو جائیگا (وقت بے برکتی مصروفیات اور تفکرات کی وجہ سے بہت جلد گزرے گا) اور علم کم ہو جائیگا (قلوب میں) بخل ڈال دیا جائیگا اور فتنے ظاہر ہوں گے اور ہرج بڑھ جائیگا۔ صحابہ نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! ہرج کیا ہے؟ فرمایا قتل۔

راوی: ابو بکر، عبد الاعلی، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

امانت (ایمانداری) کا اٹھ جانا۔

باب : فتنوں کا بیان

امانت (ایمانداری) کا اٹھ جانا۔

جلد : جلد سوم   حدیث 934

راوی: علی بن محمد، وکیع، اعمش، زید بن وہب، حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ حَدَّثَنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيثَيْنِ قَدْ رَأَيْتُ أَحَدَهُمَا وَأَنَا أَنْتَظِرُ الْآخَرَ قَالَ حَدَّثَنَا أَنَّ الْأَمَانَةَ نَزَلَتْ فِي جَذْرِ قُلُوبِ الرِّجَالِ قَالَ الطَّنَافِسِيُّ يَعْنِي وَسْطَ قُلُوبِ الرِّجَالِ وَنَزَلَ الْقُرْآنُ فَعَلِمْنَا مِنْ الْقُرْآنِ وَعَلِمْنَا مِنْ السُّنَّةِ ثُمَّ حَدَّثَنَا عَنْ رَفْعِهَا فَقَالَ يَنَامُ الرَّجُلُ النَّوْمَةَ فَتُرْفَعُ الْأَمَانَةُ مِنْ قَلْبِهِ فَيَظَلُّ أَثَرُهَا كَأَثَرِ الْوَكْتِ وَيَنَامُ النَّوْمَةَ فَتُنْزَعُ الْأَمَانَةُ مِنْ قَلْبِهِ فَيَظَلُّ أَثَرُهَا كَأَثَرِ الْمَجْلِ كَجَمْرٍ دَحْرَجْتَهُ عَلَى رِجْلِكَ فَنَفِطَ فَتَرَاهُ مُنْتَبِرًا وَلَيْسَ فِيهِ شَيْءٌ ثُمَّ أَخَذَ حُذَيْفَةُ كَفًّا مِنْ حَصًى فَدَحْرَجَهُ عَلَى سَاقِهِ قَالَ فَيُصْبِحُ النَّاسُ يَتَبَايَعُونَ وَلَا يَكَادُ أَحَدٌ يُؤَدِّي الْأَمَانَةَ حَتَّى يُقَالَ إِنَّ فِي بَنِي فُلَانٍ رَجُلًا أَمِينًا وَحَتَّى يُقَالَ لِلرَّجُلِ مَا أَعْقَلَهُ وَأَجْلَدَهُ وَأَظْرَفَهُ وَمَا فِي قَلْبِهِ حَبَّةُ خَرْدَلٍ مِنْ إِيمَانٍ وَلَقَدْ أَتَى عَلَيَّ زَمَانٌ وَلَسْتُ أُبَالِي أَيَّكُمْ

بَایَعۡتُ لَئِنۡ كَانَ مُسۡلِمًا لَیَرُدَّنَّهُ عَلَیَّ إِسۡلَامُهُ وَلَئِنۡ كَانَ یَهُودِیًّا أَوۡ نَصۡرَانِیًّا لَیَرُدَّنَّهُ عَلَیَّ سَاعِیهِ فَأَمَّا الۡیَوۡمَ فَمَا كُنۡتُ لِأُبَایِعَ إِلَّا فُلَانًا وَفُلَانًا

علی بن محمد، وکیع، اعمش، زید بن وہب، حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں (ایک موقع پر) دو باتیں بتائیں ان میں سے ایک تو دیکھ چکا اور دوسری کا مجھے انتظار ہے۔ آپ نے ہمیں بتایا کہ امانت مردوں کے دلوں کی جڑ میں یعنی وسط میں اتری اور قرآن اترا تو ہم (صحابہ) نے قرآن سیکھا اور سنت کو سمجھا (جس سے ایمانداری بڑھ گئی) پھر آپ نے ہمیں امانت کے اٹھ جانے کے بارے میں بتایا فرمایا مرد سوئے گا نیند کے دوران اس کے دل سے امانت سلب ہو جائے گی لیکن دل میں نقطے کی طرح امانت کا نشان اور اثر باقی ہو گا پھر جب دوبارہ سوئے گا تو اس کے دل سے مزید امانت اٹھالی جائے گی صبح اس کا اثر اتنا باقی رہ جائے گا جتنا آبلہ جیسے تم اپنے پاؤں پر انگارہ لڑھکاؤ تو کھال پھول جائے تو تمہیں وہ جگہ ابھری ہوئی نظر آئے گی حالانکہ اس میں کچھ بھی نہیں ہے۔ یہ کہہ کر حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے مٹھی بھر کنکریاں لے کر اپنی پنڈلی سے لڑھکائیں فرمایا اسکے بعد لوگ معاملات خرید و فروخت کریں گے۔ لیکن ان میں کوئی بھی امانت دار نہ ہو گا یہاں تک کہ کہا جائے گا فلاں قبیلہ میں ایک مرد امانتدار ہے اور یہاں تک کہ ایک مرد کی بابت کہا جائیگا کہ وہ کتنا سمجھدار دانشمند (بہادر) اور ظریف و مستعد ہے حالانکہ اسکے دل میں رائی برابر بھی ایمان نہ ہو گا اور مجھ پر ایک زمانہ ایسا گزرا کہ مجھے یہ پرواہ نہ تھی کہ میں کس سے معاملہ کر رہا ہوں کیونکہ اگر وہ مسلمان ہے تو اسلام کی وجہ سے وہ امانت داری پر مجبور ہوتا اور اگر وہ یہودی نصرانی ہے تو اس کا عامل (حاکم) انصاف کرے گا اور اب میں صرف فلاں فلاں سے معاملہ کرتا ہوں۔

راوی : علی بن محمد، وکیع، اعمش، زید بن وہب، حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

امانت (ایمانداری) کا اٹھ جانا۔

جلد : جلد سوم   حدیث 935

راوی : محمد بن مصفی، محمد بن ابن حرب، سعید بن سنان، ابوزاهریه، ابی شجرہ کثیر بن مرہ، حضرت ابن عمر رضی

اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُصَفَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ سِنَانٍ عَنْ أَبِي الزَّاهِرِيَّةِ عَنْ أَبِي شَجَرَةَ كَثِيرِ بْنِ مُرَّةَ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ إِذَا أَرَادَ أَنْ يُهْلِكَ عَبْدًا نَزَعَ مِنْهُ الْحَيَاءَ فَإِذَا نَزَعَ مِنْهُ الْحَيَاءَ لَمْ تَلْقَهُ إِلَّا مَقِيتًا مُمَقَّتًا فَإِذَا لَمْ تَلْقَهُ إِلَّا مَقِيتًا مُمَقَّتًا نُزِعَتْ مِنْهُ الْأَمَانَةُ فَإِذَا نُزِعَتْ مِنْهُ الْأَمَانَةُ لَمْ تَلْقَهُ إِلَّا خَائِنًا مُخَوَّنًا فَإِذَا لَمْ تَلْقَهُ إِلَّا خَائِنًا مُخَوَّنًا نُزِعَتْ مِنْهُ الرَّحْمَةُ فَإِذَا نُزِعَتْ مِنْهُ الرَّحْمَةُ لَمْ تَلْقَهُ إِلَّا رَجِيمًا مُلَعَّنًا فَإِذَا لَمْ تَلْقَهُ إِلَّا رَجِيمًا مُلَعَّنًا نُزِعَتْ مِنْهُ رِبْقَةُ الْإِسْلَامِ

محمد بن مصفی، محمد بن ابن حرب، سعید بن سنان، ابوزاہریہ، ابی شجرہ کثیر بن مرہ، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ عزوجل جب کسی بندہ کو ہلاک کرنے کا ارادہ فرماتے ہیں تو اس سے حیا نکال لیتے ہیں جب اس سے حیا نکل جائے تو تمہیں وہ شخص (اپنے اعمال بد کی وجہ سے) ہمیشہ خدا کے قہر میں گرفتار ملے گا تو اس سے امانتداری سلب ہو جاتی ہے تو وہ تمہیں ہمیشہ چوری (بددیانتی) اور خیانت میں مبتلا نظر آئے گا اور جب وہ چوری اور خیانت میں مبتلا ہوا تو اس کے دل سے رحم ختم کر دیا جاتا ہے اور جب وہ رحم سے محروم ہو گیا تو تمہیں وہ ہمیشہ ملعون اور مردود نظر آئے گا اور جب تم اسے ہمیشہ ملعون و مردود دیکھو تو اس کی گردن سے اسلام کی رسی نکل گئی۔

راوی: محمد بن مصفی، محمد بن ابن حرب، سعید بن سنان، ابوزاہریہ، ابی شجرہ کثیر بن مرہ، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

قیامت کی نشانیاں۔

باب : فتنوں کا بیان

قیامت کی نشانیاں۔

جلد : جلد سوم   حدیث 936

راوی: علی بن محمد، وکیع، سفیان، فرات قزاز، عامر بن واثلہ ابی طفیل کنانی، حضرت حذیفہ بن اسید ابوسریحہ رضی

اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ فُرَاتٍ الْقَزَّازِ عَنْ عَامِرِ بْنِ وَاثِلَةَ أَبِي الطُّفَيْلِ الْكِنَانِيِّ عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ أَسِيدٍ أَبِي سَرِيحَةَ قَالَ اطَّلَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ غُرْفَةٍ وَنَحْنُ نَتَذَاكَرُ السَّاعَةَ فَقَالَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تَكُونَ عَشْرُ آيَاتٍ طُلُوعُ الشَّمْسِ مِنْ مَغْرِبِهَا وَالدَّجَّالُ وَالدُّخَانُ وَالدَّابَّةُ وَيَأْجُوجُ وَمَأْجُوجُ وَخُرُوجُ عِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ عَلَيْهِ السَّلَام وَثَلَاثُ خُسُوفٍ خَسْفٌ بِالْمَشْرِقِ وَخَسْفٌ بِالْمَغْرِبِ وَخَسْفٌ بِجَزِيرَةِ الْعَرَبِ وَنَارٌ تَخْرُجُ مِنْ قَعْرِ عَدَنِ أَبْيَنَ تَسُوقُ النَّاسَ إِلَى الْمَحْشَرِ تَبِيتُ مَعَهُمْ إِذَا بَاتُوا وَتَقِيلُ مَعَهُمْ إِذَا قَالُوا

علی بن محمد، وکیع، سفیان، فرات قزاز، عامر بن واثلہ ابی طفیل کنانی، حضرت حذیفہ بن اسید ابو سریحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ (ایک مرتبہ) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بالاخانہ سے ہماری طرف متوجہ ہوئے ہم آپس میں قیامت کا تذکرہ کر رہے تھے فرمایا قیامت قائم نہ ہوگی یہاں تک کہ دس نشانیاں ظاہر ہوں۔ سورج کا مغرب سے طلوع ہونا، دجال، دھواں، دابۃ الارض کا نکلنا، خروج یاجوج ماجوج، خروج عیسیٰ بن مریم علیہ السلام اور تین (نشانیاں) زمین کا (مختلف جہت میں) دھنسنا ایک مشرق میں اور ایک مغرب میں اور ایک جزیرہ عرب میں۔ دسویں نشانی آگ ہے جو عدن کے نشیب ابین سے نکلے گی اور لوگوں کو ہانک کر ارض محشر کی طرف لے جائے گی دن اور رات میں جب لوگ آرام کی خاطر ٹھہریں گے تو آگ بھی ٹھہر جائے گی۔

راوی : علی بن محمد، وکیع، سفیان، فرات قزاز، عامر بن واثلہ ابی طفیل کنانی، حضرت حذیفہ بن اسید ابو سریحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

قیامت کی نشانیاں۔

جلد : جلد سوم　　حدیث 937

راوی : حرملہ بن یحییٰ، عبداللہ بن وهب، عمرو بن حارث، ابن لهیعہ، یزید بن ابی حبیب، سنان بن سعد، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ وَابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ سِنَانِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَادِرُوا بِالْأَعْمَالِ سِتًّا طُلُوعَ الشَّمْسِ مِنْ مَغْرِبِهَا وَالدُّخَانَ وَدَابَّةَ الْأَرْضِ وَالدَّجَّالَ وَخُوَيْصَّةَ أَحَدِكُمْ وَأَمْرَ الْعَامَّةِ

حرملہ بن یحییٰ، عبداللہ بن وہب، عمرو بن حارث، ابن لہیعہ، یزید بن ابی حبیب، سنان بن سعد، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا چھ باتوں سے پہلے پہلے نیک عمل کرلو سورج کا مغرب سے طلوع ہونا اور دھواں اور دابۃ الارض اور دجال ہر ایک کی خاص آفت (موت) اور عام آفت (طاعون وباء وغیرہ)۔

راوی : حرملہ بن یحییٰ، عبداللہ بن وہب، عمرو بن حارث، ابن لہیعہ، یزید بن ابی حبیب، سنان بن سعد، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

قیامت کی نشانیاں۔

جلد : جلد سوم حدیث 938

راوی : حسن بن علی خلال، عون بن عمارہ، عبداللہ بن مثنی، ثمانہ بن عبداللہ بن انس، انس بن مالک، حضرت ابوقتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلَّالُ حَدَّثَنَا عَوْنُ بْنُ عُمَارَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْمُثَنَّى بْنِ ثُمَامَةَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ جَدِّهِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْآيَاتُ بَعْدَ الْمِائَتَيْنِ

حسن بن علی خلال، عون بن عمارہ، عبداللہ بن مثنی، ثمانہ بن عبداللہ بن انس، انس بن مالک، حضرت ابوقتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا قیامت کی نشانیاں دو سو سال کے بعد ہی ظاہر ہوں گی (جب بھی ہوں دو

صدی سے قبل کوئی بڑی نشانی ظاہر نہ ہو گی)۔

راوی : حسن بن علی خلال، عون بن عمارہ، عبد اللہ بن مثنی، ثمانہ بن عبد اللہ بن انس، انس بن مالک، حضرت ابو قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

قیامت کی نشانیاں۔

جلد : جلد سوم   حدیث 939

راوی: نصر بن علی جهضمی، نوح بن قیس، عبد الله بن مغفل، یزید رقاشی، حضرت انس بن مالك رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا نُوحُ بْنُ قَيْسٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مَعْقِلٍ عَنْ يَزِيدَ الرَّقَاشِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أُمَّتِي عَلَى خَمْسِ طَبَقَاتٍ فَأَرْبَعُونَ سَنَةٍ أَهْلُ بِرٍّ وَتَقْوَى ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ إِلَى عِشْرِينَ وَمِائَةِ سَنَةٍ أَهْلُ تَرَاحُمٍ وَتَوَاصُلٍ ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ إِلَى سِتِّينَ وَمِائَةِ سَنَةٍ أَهْلُ تَدَابُرٍ وَتَقَاطُعٍ ثُمَّ الْهَرْجُ الْهَرْجُ النَّجَا النَّجَا حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا خَازِمٌ أَبُو مُحَمَّدٍ الْعَنَزِيُّ حَدَّثَنَا الْمِسْوَرُ بْنُ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي مَعْنٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُمَّتِي عَلَى خَمْسِ طَبَقَاتٍ كُلُّ طَبَقَةٍ أَرْبَعُونَ عَامًا فَأَمَّا طَبَقَتِي وَطَبَقَةُ أَصْحَابِي فَأَهْلُ عِلْمٍ وَإِيمَانٍ وَأَمَّا الطَّبَقَةُ الثَّانِيَةُ مَا بَيْنَ الْأَرْبَعِينَ إِلَى الثَّمَانِينَ فَأَهْلُ بِرٍّ وَتَقْوَى ثُمَّ ذَكَرَ نَحْوَهُ

نصر بن علی جہضمی، نوع بن قیس، عبد اللہ بن مغفل، یزید رقاشی، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میری امت کے پانچ طبقات ہوں گے چالیس سال تک نیکی اور تقوی والے لوگ ہوں گے ان کے بعد ایک سو بیس سال تک ایک دوسرے پر رحم کرنے والے اور باہمی تعلقات اور رشتہ داریوں کو استوار رکھنے والے لوگ ہوں گے پھر ان کے بعد ایک سو ساٹھ برس تک ایسے لوگ ہوں گے جو ایک دوسرے سے دشمنی رکھیں گے اور تعلقات توڑیں گے اسکے بعد قتل ہی قتل ہو گا۔ نجات مانگو نجات۔ دوسری روایت میں ہے فرمایا میری امت کے پانچ طبقات ہوں گے ہر طبقہ چالیس

برس کا ہوگا میرا طبقہ اور میرے صحابہ کا طبقہ تو اہل علم اور اہل ایمان کا طبقہ ہے اور دوسرا طبقہ چالیس سے اور اسی کے درمیان نیکی اور تقوی والوں کا ہے اسکے بعد پہلے کی طرح روایت ہے۔

راوی : نصر بن علی جہضمی، نوح بن قیس، عبداللہ بن مغفل، یزید رقاشی، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

زمین کا دھنسنا۔

باب : فتنوں کا بیان

زمین کا دھنسنا۔

جلد : جلد سوم حدیث 940

راوی: نصر بن علی جهضمی، ابواحمد، بشیر بن سلیمان، سیار، طارق، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنَا بَشِيرُ بْنُ سَلْمَانَ عَنْ سَيَّارٍ عَنْ طَارِقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَيْنَ يَدَيْ السَّاعَةِ مَسْخٌ وَخَسْفٌ وَقَذْفٌ

نصر بن علی جہضمی، ابواحمد، بشیر بن سلیمان، سیار، طارق، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا قیامت کے قریب صورتیں بگڑیں گی اور زمین دھنسے گی اور پتھروں کی بارش ہوگی۔

راوی : نصر بن علی جہضمی، ابواحمد، بشیر بن سلیمان، سیار، طارق، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

زمین کا دھنسنا۔

جلد : جلد سوم حدیث 941

راوی: ابومصعب، عبداللہ بن زید بن اسلم، ابوحازم بن دینار، حضرت سہل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو مُصْعَبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِي حَازِمِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَكُونُ فِي آخِرِ أُمَّتِي خَسْفٌ وَمَسْخٌ وَقَذْفٌ

ابومصعب، عبداللہ بن زید بن اسلم، ابوحازم بن دینار، حضرت سہل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے سنا میری امت کے آخر میں زمین دھنسنے کی صورتیں بگڑیں گی اور سنگباری ہوگی۔

راوی: ابومصعب، عبداللہ بن زید بن اسلم، ابوحازم بن دینار، حضرت سہل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

زمین کا دھنسنا۔

جلد : جلد سوم حدیث 942

راوی: محمد بن بشار، محمد بن مثنی، ابوعاصم، حیوۃ بن شریح، ابوصخر، حضرت نافع

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ حَدَّثَنَا حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ حَدَّثَنَا أَبُو صَخْرٍ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ رَجُلًا أَتَى ابْنَ عُمَرَ فَقَالَ إِنَّ فُلَانًا يُقْرِئُكَ السَّلَامَ قَالَ إِنَّهُ بَلَغَنِي أَنَّهُ قَدْ أَحْدَثَ فَإِنْ كَانَ قَدْ أَحْدَثَ فَلَا تُقْرِئْهُ مِنِّي السَّلَامَ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَكُونُ فِي أُمَّتِي أَوْ فِي هَذِهِ الْأُمَّةِ مَسْخٌ وَخَسْفٌ وَقَذْفٌ وَذَلِكَ فِي أَهْلِ الْقَدَرِ

محمد بن بشار، محمد بن مثنی، ابوعاصم، حیوۃ بن شریح، ابوصخر، حضرت نافع سے روایت ہے کہ ایک مرد حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا عرض کرنے لگا کہ فلاں نے آپ کو سلام کہا ہے۔ فرمایا مجھے معلوم ہوا ہے کہ اس نے دین میں نئی بات ایجاد کی ہے اگر واقعی اس نے بدعت ایجاد کی ہے تو اسے میری طرف سے سلام مت کہنا کیونکہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے سنا کہ میری امت (یا اس امت) میں صورتیں بگڑیں گی اور زمین میں دھنسایا جائے گا اور سنگباری ہو گی اور یہ سب کچھ منکرین تقدیر کے ساتھ ہو گا۔

راوی : محمد بن بشار، محمد بن مثنی، ابوعاصم، حیوۃ بن شریح، ابوصخر، حضرت نافع

باب : فتنوں کا بیان

زمین کا دھنسنا۔

جلد : جلد سوم حدیث 943

راوی: ابو کریب، ابومعاویہ، محمد بن فضیل، حسن بن عمرو، ابوزبیر، حضرت عبداللہ بن عمر

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ الْحَسَنِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكُونُ فِي أُمَّتِي خَسْفٌ وَمَسْخٌ وَقَذْفٌ

ابو کریب، ابومعاویہ، محمد بن فضیل، حسن بن عمرو، ابوزبیر، حضرت عبداللہ بن عمر فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میری امت میں زمین میں دھنسنا صورتیں بگڑنا سنگباری (یہ سب طرح کے عذاب) ہوں گے۔

راوی : ابو کریب، ابومعاویہ، محمد بن فضیل، حسن بن عمرو، ابوزبیر، حضرت عبداللہ بن عمر

بیداء کا لشکر۔

باب : فتنوں کا بیان

بیداء کا لشکر۔

جلد : جلد سوم حدیث 944

راوی: ہشام بن عمار، سفیان بن عیینہ، امیہ، صفوان بن عبداللہ بن صفوان، حضرت عبداللہ بن صفوان

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أُمَيَّةَ بْنِ صَفْوَانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ صَفْوَانَ سَمِعَ جَدَّهُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ صَفْوَانَ يَقُولُ أَخْبَرَتْنِي حَفْصَةُ أَنَّهَا سَمِعَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَيَؤُمَّنَّ هَذَا الْبَيْتَ جَيْشٌ يَغْزُونَهُ حَتَّى إِذَا كَانُوا بِبَيْدَاءَ مِنْ الْأَرْضِ خُسِفَ بِأَوْسَطِهِمْ وَيَتَنَادَى أَوَّلُهُمْ آخِرَهُمْ فَيُخْسَفُ بِهِمْ فَلَا يَبْقَى مِنْهُمْ إِلَّا الشَّرِيدُ الَّذِي يُخْبِرُ عَنْهُمْ فَلَمَّا جَاءَ جَيْشُ الْحَجَّاجِ ظَنَنَّا أَنَّهُمْ هُمْ فَقَالَ رَجُلٌ أَشْهَدُ عَلَيْكَ أَنَّكَ لَمْ تَكْذِبْ عَلَى حَفْصَةَ وَأَنَّ حَفْصَةَ لَمْ تَكْذِبْ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ہشام بن عمار، سفیان بن عیینہ، امیہ، صفوان بن عبداللہ بن صفوان، حضرت عبداللہ بن صفوان فرماتے ہیں کہ ام المومنین سیدہ حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے مجھے بتایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے سنا ایک لشکر اس گھر (کو گرانے) کا ارادہ کریگا اہل مکہ اس سے لڑیں گے جب وہ لشکر مقام بیداء (یا وسیع میدان) میں پہنچے گا تو انکے درمیان کے لوگ دھنس جائیں گے اور شروع والے آخر والوں کو پکاریں گے۔ الغرض وہ سب دھنس جائیں گے ان میں کوئی بھی نہ بچے گا سوائے ایک قاصد کے جو انکا حال بتائے گا۔ جب حجاج کا لشکر آیا تو ہمیں خیال ہوا کہ شاید یہی وہ لشکر ہے ایک مرد نے کہا کہ میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ نے حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے متعلق جھوٹ نہیں بولا اور یہ کہ حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے متعلق جھوٹ نہیں بولا۔

راوی: ہشام بن عمار، سفیان بن عیینہ، امیہ، صفوان بن عبداللہ بن صفوان، حضرت عبداللہ بن صفوان

باب : فتنوں کا بیان

بیداء کا لشکر۔

جلد : جلد سوم حدیث 945

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، فضل بن دکین، سفیان، سلمہ بن کہیل، ابی ادریس مرہبی، مسلم بن صفوان، حضرت صفیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ الْمُرْهِبِيِّ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ صَفْوَانَ عَنْ صَفِيَّةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَنْتَهِي النَّاسُ عَنْ غَزْوِ هَذَا الْبَيْتِ حَتَّى يَغْزُوَ جَيْشٌ حَتَّى إِذَا كَانُوا بِالْبَيْدَاءِ أَوْ بِبَيْدَاءَ مِنْ الْأَرْضِ خُسِفَ بِأَوَّلِهِمْ وَآخِرِهِمْ وَلَمْ يَنْجُ أَوْسَطُهُمْ قُلْتُ فَإِنْ كَانَ فِيهِمْ مَنْ يُكْرَهُ قَالَ يَبْعَثُهُمْ اللَّهُ عَلَى مَا فِي أَنْفُسِهِمْ

ابوبکر بن ابی شیبہ، فضل بن دکین، سفیان، سلمہ بن کہیل، ابی ادریس مرہبی، مسلم بن صفوان، حضرت صفیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا لوگ اس گھر کی خاطر لڑائی اور جنگ سے باز نہ آئیں گے حتی کہ ایک لشکر لڑائی کرے گا (لڑائی کے ارادہ سے چلے گا) جب وہ مقام بیداء یا وسیع میدان میں پہنچے گا تو ان کے اول وآخر سب دھنسا دیئے جائیں گے اور درمیان والے بھی نہ بچ سکیں گے۔ میں نے عرض کیا اگر اس لشکر میں کوئی مجبوراً اور زبردستی سے شریک ہوا؟ فرمایا اللہ تعالیٰ (قیامت میں) ان سب کو ان کی نیت کے مطابق اٹھائیں گے۔

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، فضل بن دکین، سفیان، سلمہ بن کہیل، ابی ادریس مرہبی، مسلم بن صفوان، حضرت صفیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : فتنوں کا بیان

بیداء کا لشکر۔

جلد : جلد سوم حدیث 946

راوی: محمد بن صباح، نصر بن علی، ھارون بن عبداللہ، سفیان بن عیینہ، محمد بن سوقہ، نافع بن جبیر، حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ وَنَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ وَهَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْحَمَّالُ قَالُوا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سُوقَةَ سَمِعَ نَافِعَ بْنَ جُبَيْرٍ يُخْبِرُ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ ذَكَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْجَيْشَ الَّذِي يُخْسَفُ بِهِمْ فَقَالَتْ أُمُّ سَلَمَةَ يَا رَسُولَ اللهِ لَعَلَّ فِيهِمْ الْمُكْرَهَ قَالَ إِنَّهُمْ يُبْعَثُونَ عَلَى نِيَّاتِهِمْ

محمد بن صباح، نصر بن علی، ہارون بن عبد اللہ، سفیان بن عیینہ، محمد بن سوقہ، نافع بن جبیر، حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتی ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس لشکر کا تذکرہ فرمایا جسے دھنسایا جائے گا تو میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول ہو سکتا ہے ان میں کوئی ایسا ہو جسے زبردستی لایا جائے۔ فرمایا (قیامت کے روز) انہیں ان کی نیتوں کے مطابق اٹھایا جائے گا (اور معاملہ کیا جائے گا)۔

راوی : محمد بن صباح، نصر بن علی، ہارون بن عبد اللہ، سفیان بن عیینہ، محمد بن سوقہ، نافع بن جبیر، حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

دابۃ الارض کا بیان

باب : فتنوں کا بیان

دابۃ الارض کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 947

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، یونس بن محمد، حماد بن سلمہ، علی بن زید، اوس بن خالد، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَوْسِ بْنِ خَالِدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَخْرُجُ الدَّابَّةُ وَمَعَهَا خَاتَمُ سُلَيْمَانَ بْنِ دَاوُدَ وَعَصَا مُوسَى بْنِ عِمْرَانَ عَلَيْهِمَا السَّلَام فَتَجْلُو وَجْهَ الْمُؤْمِنِ بِالْعَصَا وَتَخْطِمُ أَنْفَ الْکَافِرِ بِالْخَاتَمِ حَتَّى أَنَّ أَهْلَ الْحِوَائِ لَيَجْتَمِعُونَ فَيَقُولُ هَذَا يَا مُؤْمِنُ وَيَقُولُ هَذَا يَا کَافِرُ قَالَ أَبُو الْحَسَنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَاهُ إِبْرَاهِيمُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ فَذَکَرَ نَحْوَهُ وَقَالَ فِيهِ مَرَّةً فَيَقُولُ هَذَا يَا مُؤْمِنُ وَهَذَا يَا کَافِرُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، یونس بن محمد، حماد بن سلمہ، علی بن زید، اوس بن خالد، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ ایک جانور نمودار ہوگا اس کے پاس حضرت سلیمان بن داؤد علیہما السلام کی انگشتری اور حضرت موسیٰ بن عمران علیہما السلام کا عصا ہوگا وہ عصا سے مومن کے چہرہ کو روشن کرے گا اور انگشتری سے کافر کی ناک پر نشان لگائے گا حتی کہ ایک جگہ کے لوگ جمع ہوں گے تو ایک کہے گا اے مومن اور دوسرا کہے گا اے کافر (یعنی ایک دوسرے کو نشان سے پہچان لیں گے)۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، یونس بن محمد، حماد بن سلمہ، علی بن زید، اوس بن خالد، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

دابۃ الارض کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 948

راوی: ابوغسان، محمد بن عمرو، زنیج، ابوتمیلہ، خالد بن عبید، عبداللہ بن حضرت بریدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو غَسَّانَ مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو زُنَيْجٌ حَدَّثَنَا أَبُو تُمَيْلَةَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ

قَالَ ذَهَبَ بِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى مَوْضِعٍ بِالْبَادِيَةِ قَرِيبٍ مِنْ مَكَّةَ فَإِذَا أَرْضٌ يَابِسَةٌ حَوْلَهَا رَمْلٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَخْرُجُ الدَّابَّةُ مِنْ هَذَا الْمَوْضِعِ فَإِذَا فِتْرٌ فِي شِبْرٍ قَالَ ابْنُ بُرَيْدَةَ فَحَجَجْتُ بَعْدَ ذَلِكَ بِسِنِينَ فَأَرَانَا عَصًا لَهُ فَإِذَا هُوَ بِعَصَايَ هَذِهِ هَكَذَا وَهَكَذَا

ابوغسان، محمد بن عمرو، زنیج، ابوتمیلہ، خالد بن عبید، عبداللہ بن حضرت بریدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجھے مکہ کے قریب ایک جنگل میں لے گئے وہاں خشک زمین تھی اس کے اردگرد ریت تھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا دابۃ (جانور) اس جگہ سے برآمد ہو گا وہ جگہ تقریباً ایک بالشت تھی حضرت ابن بریدہ فرماتے ہیں اس کے کئی سال بعد میں نے حج کیا تو والد صاحب نے دابۃ الارض کے عصا کے بارے میں بتایا (کہ ایسا ہو گا) میرے اس عصاء کے برابر (لمبا اور موٹا)۔

راوی : ابوغسان، محمد بن عمرو، زنیج، ابوتمیلہ، خالد بن عبید، عبداللہ بن حضرت بریدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

آفتاب کا مغرب سے طلوع ہونا۔

باب : فتنوں کا بیان

آفتاب کا مغرب سے طلوع ہونا۔

جلد : جلد سوم حدیث 949

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن فضیل، عمار بن قعقاع، ابی زرعہ، حضرت ابوهریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ الْقَعْقَاعِ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ مِنْ مَغْرِبِهَا فَإِذَا طَلَعَتْ وَرَآهَا النَّاسُ آمَنَ مَنْ عَلَيْهَا فَذَلِكَ حِينَ لَا يَنْفَعُ نَفْسًا إِيمَانُهَا لَمْ تَكُنْ آمَنَتْ مِنْ قَبْلُ

ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن فضیل، عمار بن قعقاع، ابی زرعہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے سنا قیامت قائم نہ ہو گی یہاں تک کہ آفتاب مغرب سے طلوع ہو اور جب آفتاب (مغرب سے) طلوع ہو گا اور لوگ اسے دیکھ لیں گے تو اہل زمین ایمان لے آئیں گے لیکن یہ وقت وہی ہو گا جب ایمان لانا ان لوگوں کیلئے سود مند نہ ہو گا جو اس سے قبل ایمان نہ لائے تھے۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن فضیل، عمار بن قعقاع، ابی زرعہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: فتنوں کا بیان

آفتاب کا مغرب سے طلوع ہونا۔

جلد: جلد سوم   حدیث 950

راوی: علی بن محمد، وکیع، سفیان، ابی حیان تیمی، ابوزرعہ، ابن عمرو بن جریر، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي حَيَّانَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ جَرِيرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوَّلُ الْآيَاتِ خُرُوجًا طُلُوعُ الشَّمْسِ مِنْ مَغْرِبِهَا وَخُرُوجُ الدَّابَّةِ عَلَى النَّاسِ ضُحًى قَالَ عَبْدُ اللَّهِ فَأَيَّتُهُمَا مَا خَرَجَتْ قَبْلَ الْأُخْرَى فَالْأُخْرَى مِنْهَا قَرِيبٌ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ وَلَا أَظُنُّهَا إِلَّا طُلُوعَ الشَّمْسِ مِنْ مَغْرِبِهَا

علی بن محمد، وکیع، سفیان، ابی حیان تیمی، ابوزرعہ، ابن عمرو بن جریر، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا علامات قیامت میں سب سے پہلے ظاہر ہونے والی نشانی آفتاب کا مغرب سے طلوع ہونا اور چاشت کے وقت دابۃ الارض کا لوگوں کے سامنے آنا ہے۔

راوی: علی بن محمد، وکیع، سفیان، ابی حیان تیمی، ابوزرعہ، ابن عمرو بن جریر، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

آفتاب کا مغرب سے طلوع ہونا۔

جلد : جلد سوم حدیث 951

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، عبید اللہ بن موسی، اسرائیل، عاصم، زر، حضرت صفوان بن عسال رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُوسَى عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ زِرٍّ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَسَّالٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِنْ قِبَلِ مَغْرِبِ الشَّمْسِ بَابًا مَفْتُوحًا عَرْضُهُ سَبْعُونَ سَنَةً فَلَا يَزَالُ ذَلِكَ الْبَابُ مَفْتُوحًا لِلتَّوْبَةِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ مِنْ نَحْوِهِ فَإِذَا طَلَعَتْ مِنْ نَحْوِهِ لَمْ يَنْفَعْ نَفْسًا إِيمَانُهَا لَمْ تَكُنْ آمَنَتْ مِنْ قَبْلُ أَوْ كَسَبَتْ فِي إِيمَانِهَا خَيْرًا

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبید اللہ بن موسیٰ، اسرائیل، عاصم، زر، حضرت صفوان بن عسال رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مغرب کی طرف ایک دروازہ کھلا ہوا ہے جس کی چوڑائی ستر برس (کی مسافت ہے یہ دروازہ توبہ کیلئے برابر کھلا رہے گا تا آنکہ سورج اس (مغرب) کی طرف سے طلوع ہو سو جب آفتاب اس جانب سے طلوع ہو جائے تو اس وقت اس نفس کے لئے ایمان لانا سود مند نہ ہو گا جو اس سے قبل ایمان نہ لایا یا (اس گناہگار شخص کیلئے توبہ کرنا سود مند نہ ہو گا جس نے) ایمان کی حالت میں کوئی نیک عمل (توبہ ورجوع الی اللہ) نہ کیا ہو۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، عبید اللہ بن موسیٰ، اسرائیل، عاصم، زر، حضرت صفوان بن عسال رضی اللہ تعالیٰ عنہ

فتنہ دجال حضرت عیسیٰ بن مریم علیہ السلام کا نزول اور خروج یاجوج ماجوج۔

باب : فتنوں کا بیان

فتنہ دجال حضرت عیسیٰ بن مریم علیہ السلام کا نزول اور خروج یاجوج ماجوج۔

جلد : جلد سوم حدیث 952

راوی: محمد بن عبداللہ بن نمیر، علی بن محمد، ابومعاویہ، اعمش، شقیق، حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الدَّجَّالُ أَعْوَرُ عَيْنِ الْيُسْرَى جُفَالُ الشَّعَرِ مَعَهُ جَنَّةٌ وَنَارٌ فَنَارُهُ جَنَّةٌ وَجَنَّتُهُ نَارٌ

محمد بن عبداللہ بن نمیر، علی بن محمد، ابومعاویہ، اعمش، شقیق، حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا دجال بائیں آنکھ سے کانا ہوگا اس کے سر پر بہت زیادہ بال ہوں گے اسکے ساتھ ایک جنت اور ایک دوزخ ہوگی لیکن اسکی دوزخ (درحقیقت اور انجام کے لحاظ سے) جنت اور اسکی جنت دوزخ ہوگی۔

راوی: محمد بن عبداللہ بن نمیر، علی بن محمد، ابومعاویہ، اعمش، شقیق، حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

فتنہ دجال حضرت عیسیٰ بن مریم علیہ السلام کا نزول اور خروج یاجوج ماجوج۔

جلد : جلد سوم حدیث 953

راوی: نصر بن علی جھضمی، محمد بن مثنی، روح بن عبادہ، سعید بن ابی عروبہ، ابی تیاح، مغیرہ بن سبیع، عمرو بن حریث، حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالُوا حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ عَنْ الْمُغِيرَةِ بْنِ سُبَيْعٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ قَالَ حَدَّثَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ الدَّجَّالَ يَخْرُجُ مِنْ أَرْضٍ بِالْمَشْرِقِ يُقَالُ لَهَا خُرَاسَانُ يَتْبَعُهُ أَقْوَامٌ كَأَنَّ وُجُوهَهُمْ الْمَجَانُّ الْمُطْرَقَةُ

نصر بن علی جہضمی، محمد بن مثنی، روح بن عبادہ، سعید بن ابی عروبہ، ابی تیاح، مغیرہ بن سبیع، عمرو بن حریث، حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں بتایا کہ دجال مشرق کے ایک علاقہ سے نکلے گا جس کا نام خراسان ہے اس کے ساتھ ایسے لوگ ہوں گے جن کے چہرے گویا تہ بہ تہ ڈھالیں ہیں (یعنی چپٹے اور پُر گوشت)۔

راوی : نصر بن علی جہضمی، محمد بن مثنی، روح بن عبادہ، سعید بن ابی عروبہ، ابی تیاح، مغیرہ بن سبیع، عمرو بن حریث، حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

فتنہ دجال حضرت عیسیٰ بن مریم علیہ السلام کا نزول اور خروج یاجوج ماجوج۔

جلد : جلد سوم   حدیث 954

راوی : محمد بن عبداللہ بن نمیر، علی بن محمد، وکیع، اساعیل بن ابی خالد، قیس بن ابی حازم، حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ عَنْ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ مَا سَأَلَ أَحَدٌ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الدَّجَّالِ أَكْثَرَ مِمَّا سَأَلْتُهُ وَقَالَ ابْنُ نُمَيْرٍ أَشَدَّ سُؤَالًا مِنِّي فَقَالَ لِي مَا تَسْأَلُ عَنْهُ قُلْتُ إِنَّهُمْ يَقُولُونَ إِنَّ مَعَهُ الطَّعَامَ وَالشَّرَابَ قَالَ هُوَ أَهْوَنُ عَلَى اللَّهِ مِنْ

ذَلِكَ

محمد بن عبداللہ بن نمیر، علی بن محمد، وکیع، اسماعیل بن ابی خالد، قیس بن ابی حازم، حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دجال کے بارے میں مجھ سے زیادہ کسی نے نہیں پوچھا۔ آپ نے (ایک مرتبہ) فرمایا تم اس کے متعلق کیا پوچھنا چاہتے ہو؟ میں نے عرض کیا لوگ کہتے ہیں کہ اس کے پاس کھانا پانی بھی ہو گا۔ فرمایا یہ اللہ کے لئے اس (دجال) سے بہت آسان ہے۔

راوی: محمد بن عبداللہ بن نمیر، علی بن محمد، وکیع، اسماعیل بن ابی خالد، قیس بن ابی حازم، حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

فتنہ دجال حضرت عیسیٰ بن مریم علیہ السلام کا نزول اور خروج یاجوج ماجوج۔

جلد : جلد سوم حدیث 955

راوی: محمد بن عبداللہ بن نمیر، ابواسماعیل بن ابی خالد، مجالد، شعبی، حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنْ مُجَالِدٍ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ قَالَتْ صَلَّى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ وَصَعِدَ الْمِنْبَرَ وَكَانَ لَا يَصْعَدُ عَلَيْهِ قَبْلَ ذَلِكَ إِلَّا يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَاشْتَدَّ ذَلِكَ عَلَى النَّاسِ فَمِنْ بَيْنِ قَائِمٍ وَجَالِسٍ فَأَشَارَ إِلَيْهِمْ بِيَدِهِ أَنْ اقْعُدُوا فَإِنِّي وَاللهِ مَا قُمْتُ مَقَامِي هَذَا لِأَمْرٍ يَنْفَعُكُمْ لِرَغْبَةٍ وَلَا لِرَهْبَةٍ وَلَكِنَّ تَمِيمًا الدَّارِيَّ أَتَانِي فَأَخْبَرَنِي خَبَرًا مَنَعَنِي الْقَيْلُولَةَ مِنْ الْفَرَحِ وَقُرَّةِ الْعَيْنِ فَأَحْبَبْتُ أَنْ أَنْشُرَ عَلَيْكُمْ فَرَحَ نَبِيِّكُمْ أَلَا إِنَّ ابْنَ عَمٍّ لِتَمِيمٍ الدَّارِيِّ أَخْبَرَنِي أَنَّ الرِّيحَ أَلْجَأَتْهُمْ إِلَى جَزِيرَةٍ لَا يَعْرِفُونَهَا فَقَعَدُوا فِي قَوَارِبِ السَّفِينَةِ فَخَرَجُوا فِيهَا فَإِذَا هُمْ بِشَيْءٍ أَهْدَبَ أَسْوَدَ قَالُوا لَهُ مَا أَنْتَ قَالَ أَنَا الْجَسَّاسَةُ قَالُوا أَخْبِرِينَا قَالَتْ مَا أَنَا بِمُخْبِرَتِكُمْ شَيْئًا وَلَا سَائِلَتِكُمْ وَلَكِنْ هَذَا الدَّيْرُ قَدْ رَمَقْتُمُوهُ فَأْتُوهُ فَإِنَّ فِيهِ رَجُلًا بِالْأَشْوَاقِ إِلَى أَنْ تُخْبِرُوهُ وَيُخْبِرَكُمْ

فَأَتَوْهُ فَدَخَلُوا عَلَيْهِ فَإِذَا هُمْ بِشَيْخٍ مُوثَقٍ شَدِيدِ الْوَثَاقِ يُظْهِرُ الْحُزْنَ شَدِيدِ التَّشَكِّي فَقَالَ لَهُمْ مِنْ أَيْنَ قَالُوا مِنْ الشَّامِ قَالَ مَا فَعَلَتْ الْعَرَبُ قَالُوا نَحْنُ قَوْمٌ مِنْ الْعَرَبِ عَمَّ تَسْأَلُ قَالَ مَا فَعَلَ هَذَا الرَّجُلُ الَّذِي خَرَجَ فِيكُمْ قَالُوا خَيْرًا نَاوَى قَوْمًا فَأَظْهَرَهُ اللهُ عَلَيْهِمْ فَأَمْرُهُمْ الْيَوْمَ جَمِيعٌ إِلَهُهُمْ وَاحِدٌ وَدِينُهُمْ وَاحِدٌ قَالَ مَا فَعَلَتْ عَيْنُ زُغَرَ قَالُوا خَيْرًا يَسْقُونَ مِنْهَا زُرُوعَهُمْ وَيَسْتَقُونَ مِنْهَا لِسَقْيِهِمْ قَالَ فَمَا فَعَلَ نَخْلٌ بَيْنَ عَمَّانَ وَبَيْسَانَ قَالُوا يُطْعِمُ ثَمَرَهُ كُلَّ عَامٍ قَالَ فَمَا فَعَلَتْ بُحَيْرَةُ الطَّبَرِيَّةِ قَالُوا تَدَفَّقُ جَنَبَاتُهَا مِنْ كَثْرَةِ الْمَاءِ قَالَ فَزَفَرَ ثَلَاثَ زَفَرَاتٍ ثُمَّ قَالَ لَوْ انْفَلَتُّ مِنْ وَثَاقِي هَذَا لَمْ أَدَعْ أَرْضًا إِلَّا وَطِئْتُهَا بِرِجْلَيَّ هَاتَيْنِ إِلَّا طَيْبَةَ لَيْسَ لِي عَلَيْهَا سَبِيلٌ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى هَذَا يَنْتَهِي فَرَحِي هَذِهِ طَيْبَةُ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ مَا فِيهَا طَرِيقٌ ضَيِّقٌ وَلَا وَاسِعٌ وَلَا سَهْلٌ وَلَا جَبَلٌ إِلَّا وَعَلَيْهِ مَلَكٌ شَاهِرٌ سَيْفَهُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ

محمد بن عبداللہ بن نمیر، ابواسماعیل بن ابی خالد، مجالد، شعبی، حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتی ہیں کہ ایک روز نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز ادا فرمائی اور منبر پر تشریف لائے اس سے قبل آپ جمعہ کے علاوہ منبر پر تشریف نہ لے جاتے تھے۔ لوگوں کو یہ بات گراں گزری (اور گھبرا گئے کہ نہ معلوم کیا بات ہے) کچھ لوگ کھڑے ہوئے تھے اور کچھ بیٹھے ہوئے آپ نے انہیں ہاتھ کے اشارہ سے بیٹھنے کا امر فرمایا (پھر فرمایا) بخدا میں اس جگہ کسی ایسے امر کی وجہ سے کھڑا نہیں ہوا جس سے تمہیں ترغیب یا ترتیب کا فائدہ ہو بلکہ (وجہ یہ ہوئی کہ) تمیم داری میرے پاس آئے اور مجھے ایسی بات بتائی کہ خوشی اور فرحت کیوجہ سے میں دوپہر سو نہ سکا تو میں نے چاہا کہ خوشی تمہارے اندر بھی پھیلادوں غور سے سنو تمیم داری کے چچازاد بھائی نے مجھے بتایا کہ (سمندری سفر میں) باد مخالف انہیں ایک غیر معروف جزیرہ میں لے گئی یہ (تمام مسافر) چھوٹی کشتیوں میں بیٹھ کر اس جزیرہ میں اترے وہاں لمبے بالوں والی ایک سیاہ چیز دیکھی انہوں نے اس سے پوچھا تو کون ہے؟ کہنے لگی میں جاسوس ہوں۔ انہوں نے کہا پھر ہمیں بتاؤ (خبریں دو کہ جاسوس کا یہی کام ہے) کہنے لگی میں تمہیں کچھ خبر نہ دوں گی اور نہ ہی تم سے کچھ پوچھوں گی لیکن اس مندر میں جاؤ اور دیکھو جو تم کو وہاں نظر آتا ہے۔ وہاں ایک شخص ہے جو تم سے باتیں کرنے کا بڑا اشائق ہے یعنی تم سے خبر پوچھنے کا اور تم کو خبریں دینے کا۔ خیر وہ لوگ اس مندر (عبادت خانہ) میں گئے۔ دیکھا تو ایک بوڑھا ہے جو خوب جکڑا ہوا ہے۔ ہائے ہائے کرتا ہے بہت رنج میں ہے اور شکایت میں۔ ہم نے اس سے کہا خرابی ہو تیری تو کون ہے؟ وہ بولا تم میری خبر لینے پر قادر ہوئے پہلے اپنی خبر بیان کرو۔ تم کون لوگ ہو؟ (پھر) اس نے کہا تم لوگ کہاں سے آئے ہو؟ انہوں نے کہا شام سے۔ اس نے پوچھا عرب کا کیا حال ہے؟ انہوں نے کہا ہم عرب ہی کے لوگ ہیں جن کو تو پوچھتا ہے۔ اس نے کہا اس شخص کا (نبی) کا کیا حال ہے جو تم لوگوں میں پیدا

ہوا؟ ان لوگوں نے کہا اچھا حال ہے۔ اس نبی نے ایک قوم سے دشمنی کی لیکن اللہ نے اس کو غالب کر دیا۔ اب عرب کے لوگ مذہب میں ایک ہو گئے ان کا خدا ایک ہی ہے اور انکا دین بھی ایک ہی ہے۔ پھر اس نے پوچھا زُغر کے چشمہ کا کیا حال ہے؟ زغر ایک گاؤں ہے شام میں جہاں زغر حضرت لوط علیہ السلام کی بیٹی اتریں تھیں وہاں ایک چشمہ ہے اس کا پانی سوکھ جانا دجال کے نکلنے کی نشانی ہے۔ انہوں نے کہا اچھا حال ہے۔ لوگ اس میں سے اپنے کھیتوں کو پانی دیتے ہیں اور پینے کیلئے بھی اس میں سے پانی لیتے ہیں پھر اس نے پوچھا عمان اور بیسان کے درمیان کی کھجور کا کیا حال ہے؟ انہوں نے کہا ہر سال اس میں سے کھجور اترتی ہے۔ پھر اس نے کہا طبریہ کے تالاب کا کیا حال ہے؟ انہوں نے کہا اس کے دونوں کناروں پر پانی کود تا ہے یعنی اس میں پانی کثرت سے ہے۔ یہ سن کے تین بار وہ شخص کودا پھر کہنے لگا اگر میں اس قید سے چھوٹوں تو کسی زمین کو نہ چھوڑوں گا جہاں میں نہ جاؤں سوا (مدینہ) طیبہ کے۔ وہاں جانے کی مجھ کو طاقت نہیں۔ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس پر مجھے بہت خوشی ہوئی۔ طیبہ یہی شہر ہے۔ قسم اسکی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے مدینہ میں کوئی تنگ راہ ہو یا کشادہ ہو نرم زمین ہو یا سخت پہاڑ مگر اس جگہ ایک فرشتہ ننگی تلوار لئے ہوئے معین ہے قیامت تک۔

راوی : محمد بن عبداللہ بن نمیر، ابواسماعیل بن ابی خالد، مجالد، شعبی، حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

فتنہ دجال حضرت عیسیٰ بن مریم علیہ السلام کا نزول اور خروج یاجوج ماجوج۔

جلد : جلد سوم حدیث 956

راوی : ہشام بن عمار، یحییٰ بن حمزہ، عبدالرحمن بن یزید بن جابر، عبدالرحمن بن جبیر بن نفیر، حضرت نواس بن سمعان کلابی

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ حَدَّثَنِي أَبِي أَنَّهُ سَمِعَ النَّوَّاسَ بْنَ سَمْعَانَ الْكِلَابِيَّ يَقُولُ ذَكَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الدَّجَّالَ الْغَدَاةَ فَخَفَضَ فِيهِ وَرَفَعَ حَتَّى ظَنَنَّا أَنَّهُ فِي طَائِفَةِ النَّخْلِ فَلَمَّا رُحْنَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَرَفَ ذَلِكَ فِينَا فَقَالَ

مَا شَأْنُكُمْ فَقُلْنَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ ذَكَرْتَ الدَّجَّالَ الْغَدَاةَ فَخَفَضْتَ فِيهِ ثُمَّ رَفَعْتَ حَتَّى ظَنَنَّا أَنَّهُ فِي طَائِفَةِ النَّخْلِ قَالَ غَيْرُ
الدَّجَّالِ أَخْوَفُنِي عَلَيْكُمْ إِنْ يَخْرُجْ وَأَنَا فِيكُمْ فَأَنَا حَجِيجُهُ دُونَكُمْ وَإِنْ يَخْرُجْ وَلَسْتُ فِيكُمْ فَامْرُؤٌ حَجِيجُ نَفْسِهِ وَاللّٰهُ
خَلِيفَتِي عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ إِنَّهُ شَابٌّ قَطَطٌ عَيْنُهُ قَائِمَةٌ كَأَنِّي أُشَبِّهُهُ بِعَبْدِ الْعُزَّى بْنِ قَطَنٍ فَمَنْ رَآهُ مِنْكُمْ فَلْيَقْرَأْ عَلَيْهِ
فَوَاتِحَ سُورَةِ الْكَهْفِ إِنَّهُ يَخْرُجُ مِنْ خَلَّةٍ بَيْنَ الشَّامِ وَالْعِرَاقِ فَعَاثَ يَمِينًا وَعَاثَ شِمَالًا يَا عِبَادَ اللّٰهِ اثْبُتُوا قُلْنَا يَا
رَسُولَ اللّٰهِ وَمَا لُبْثُهُ فِي الْأَرْضِ قَالَ أَرْبَعُونَ يَوْمًا يَوْمٌ كَسَنَةٍ وَيَوْمٌ كَشَهْرٍ وَيَوْمٌ كَجُمُعَةٍ وَسَائِرُ أَيَّامِهِ كَأَيَّامِكُمْ قُلْنَا يَا
رَسُولَ اللّٰهِ فَذَلِكَ الْيَوْمُ الَّذِي كَسَنَةٍ تَكْفِينَا فِيهِ صَلَاةُ يَوْمٍ قَالَ فَاقْدُرُوا لَهُ قَدْرَهُ قَالَ قُلْنَا فَمَا إِسْرَاعُهُ فِي الْأَرْضِ
قَالَ كَالْغَيْثِ اسْتَدْبَرَتْهُ الرِّيحُ قَالَ فَيَأْتِي الْقَوْمَ فَيَدْعُوهُمْ فَيَسْتَجِيبُونَ لَهُ وَيُؤْمِنُونَ بِهِ فَيَأْمُرُ السَّمَاءَ أَنْ تُمْطِرَ فَتُمْطِرَ
وَيَأْمُرُ الْأَرْضَ أَنْ تُنْبِتَ فَتُنْبِتَ وَتَرُوحُ عَلَيْهِمْ سَارِحَتُهُمْ أَطْوَلَ مَا كَانَتْ ذُرًى وَأَسْبَغَهُ ضُرُوعًا وَأَمَدَّهُ خَوَاصِرَ ثُمَّ يَأْتِي
الْقَوْمَ فَيَدْعُوهُمْ فَيَرُدُّونَ عَلَيْهِ قَوْلَهُ فَيَنْصَرِفُ عَنْهُمْ فَيُصْبِحُونَ مُمْحِلِينَ مَا بِأَيْدِيهِمْ شَيْءٌ ثُمَّ يَمُرُّ بِالْخَرِبَةِ فَيَقُولُ لَهَا
أَخْرِجِي كُنُوزَكِ فَيَنْطَلِقُ فَتَتْبَعُهُ كُنُوزُهَا كَيَعَاسِيبِ النَّحْلِ ثُمَّ يَدْعُو رَجُلًا مُمْتَلِئًا شَبَابًا فَيَضْرِبُهُ بِالسَّيْفِ ضَرْبَةً
فَيَقْطَعُهُ جِزْلَتَيْنِ رَمْيَةَ الْغَرَضِ ثُمَّ يَدْعُوهُ فَيُقْبِلُ يَتَهَلَّلُ وَجْهُهُ يَضْحَكُ فَبَيْنَمَا هُمْ كَذَلِكَ إِذْ بَعَثَ اللّٰهُ عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ
فَيَنْزِلُ عِنْدَ الْمَنَارَةِ الْبَيْضَاءِ شَرْقِيَّ دِمَشْقَ بَيْنَ مَهْرُودَتَيْنِ وَاضِعًا كَفَّيْهِ عَلَى أَجْنِحَةِ مَلَكَيْنِ إِذَا طَأْطَأَ رَأْسَهُ قَطَرَ وَإِذَا
رَفَعَهُ يَنْحَدِرُ مِنْهُ جُمَانٌ كَاللُّؤْلُؤِ وَلَا يَحِلُّ لِكَافِرٍ يَجِدُ رِيحَ نَفَسِهِ إِلَّا مَاتَ وَنَفَسُهُ يَنْتَهِي حَيْثُ يَنْتَهِي طَرْفُهُ فَيَنْطَلِقُ
حَتَّى يُدْرِكَهُ عِنْدَ بَابِ لُدٍّ فَيَقْتُلُهُ ثُمَّ يَأْتِي نَبِيُّ اللّٰهِ عِيسَى قَوْمًا قَدْ عَصَمَهُمُ اللّٰهُ فَيَمْسَحُ وُجُوهَهُمْ وَيُحَدِّثُهُمْ بِدَرَجَاتِهِمْ فِي
الْجَنَّةِ فَبَيْنَمَا هُمْ كَذَلِكَ إِذْ أَوْحَى اللّٰهُ إِلَيْهِ يَا عِيسَى إِنِّي قَدْ أَخْرَجْتُ عِبَادًا لِي لَا يَدَانِ لِأَحَدٍ بِقِتَالِهِمْ وَأَحْرِزْ عِبَادِي إِلَى
الطُّورِ وَيَبْعَثُ اللّٰهُ يَأْجُوجَ وَمَأْجُوجَ وَهُمْ كَمَا قَالَ اللّٰهُ مِنْ كُلِّ حَدَبٍ يَنْسِلُونَ فَيَمُرُّ أَوَائِلُهُمْ عَلَى بُحَيْرَةِ الطَّبَرِيَّةِ فَيَشْرَبُونَ
مَا فِيهَا ثُمَّ يَمُرُّ آخِرُهُمْ فَيَقُولُونَ لَقَدْ كَانَ فِي هَذَا مَاءٌ مَرَّةً وَيُحْصَرُ نَبِيُّ اللّٰهِ وَأَصْحَابُهُ حَتَّى يَكُونَ رَأْسُ الثَّوْرِ لِأَحَدِهِمْ
خَيْرًا مِنْ مِائَةِ دِينَارٍ لِأَحَدِكُمُ الْيَوْمَ فَيَرْغَبُ نَبِيُّ اللّٰهِ عِيسَى وَأَصْحَابُهُ إِلَى اللّٰهِ فَيُرْسِلُ اللّٰهُ عَلَيْهِمُ النَّغَفَ فِي رِقَابِهِمْ
فَيُصْبِحُونَ فَرْسَى كَمَوْتِ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ وَيَهْبِطُ نَبِيُّ اللّٰهِ عِيسَى وَأَصْحَابُهُ فَلَا يَجِدُونَ مَوْضِعَ شِبْرٍ إِلَّا قَدْ مَلَأَهُ زَهَمُهُمْ
وَنَتْنُهُمْ وَدِمَاؤُهُمْ فَيَرْغَبُونَ إِلَى اللّٰهِ فَيُرْسِلُ عَلَيْهِمْ طَيْرًا كَأَعْنَاقِ الْبُخْتِ فَتَحْمِلُهُمْ فَتَطْرَحُهُمْ حَيْثُ شَاءَ اللّٰهُ ثُمَّ يُرْسِلُ
اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مَطَرًا لَا يَكُنُّ مِنْهُ بَيْتُ مَدَرٍ وَلَا وَبَرٍ فَيَغْسِلُهُ حَتَّى يَتْرُكَهُ كَالزَّلَقَةِ ثُمَّ يُقَالُ لِلْأَرْضِ أَنْبِتِي ثَمَرَتَكِ وَرُدِّي

بَرَکَتَكِ فَيَوْمَئِذٍ تَأْكُلُ الْعِصَابَةُ مِنَ الرُّمَّانَةِ فَتُشْبِعُهُمْ وَيَسْتَظِلُّونَ بِقِحْفِهَا وَيُبَارِكُ اللهُ فِي الرِّسْلِ حَتَّى إِنَّ اللِّقْحَةَ مِنَ الْإِبِلِ تَكْفِي الْفِئَامَ مِنَ النَّاسِ وَاللِّقْحَةَ مِنَ الْبَقَرِ تَكْفِي الْقَبِيلَةَ وَاللِّقْحَةَ مِنَ الْغَنَمِ تَكْفِي الْفَخِذَ فَبَيْنَمَا هُمْ كَذَلِكَ إِذْ بَعَثَ اللهُ عَلَيْهِمْ رِيحًا طَيِّبَةً فَتَأْخُذُ تَحْتَ آبَاطِهِمْ فَتَقْبِضُ رُوحَ كُلِّ مُسْلِمٍ وَيَبْقَى سَائِرُ النَّاسِ يَتَهَارَجُونَ كَمَا تَتَهَارَجُ الْحُمُرُ فَعَلَيْهِمْ تَقُومُ السَّاعَةُ

ہشام بن عمار، یحییٰ بن حمزہ، عبدالرحمن بن یزید بن جابر، عبدالرحمن بن جبیر بن نفیر، حضرت نواس بن سمعان کلابی سے روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے صبح کو دجال کا بیان کیا تو اس کی ذلت بھی بیان کی (کہ وہ کانا ہے اور اللہ کے نزدیک ذلیل ہے) اور اس کی بڑائی بھی بیان کی (کہ اس کا فتنہ سخت ہے اور وہ عادات کے خلاف باتیں دکھلائے گا یہاں تک کہ ہم سمجھے کہ وہ ان کھجوروں میں ہے (یعنی ایسا قریب ہے گویا حاضر ہے یہ آپ کے بیان کا اثر اور صحابہ کے ایمان کا سبب تھا (جب ہم لوٹ کر آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس گئے (یعنی دوسرے وقت) تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دجال کے ڈر کا اثر ہم میں پایا (ہمارے چہروں پر گھبراہٹ اور خوف سے) آپ نے پوچھا تمہارا کیا حال ہے؟ ہم نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صبح کو آپ نے دجال کا ذکر کیا اس کی ذلت بھی بیان کی اور اسکی عظمت بھی بیان کی یہاں تک کہ ہم سمجھے کہ وہ انہی کھجور کے درختوں میں ہے۔ آپ نے فرمایا دجال کے سوا اوروں کا مجھے زیادہ ڈر ہے تم پر اور دجال اگر میری موجودگی میں نکلا تو میں اس سے حجت کروں گا تمہاری طرف سے (تم الگ رہو گے) اور اگر اس وقت نکلے جب میں تم میں نہ ہوں (بلکہ میری وفات ہو جائے (تو ہر ایک شخص اپنی حجت آپ کر لے اور اللہ میرا خلیفہ ہے ہر مسلمان پر۔ دیکھو! دجال جوان ہے (اور تمیم کی روایت میں گزرا کہ وہ بوڑھا ہے اور شاید رنج و غم سے تمیم کو بوڑھا معلوم ہوا ہو یہ بھی دجال کا کوئی شعبدہ ہو) اس کے بال بہت گھنگریالے ہیں اسکی آنکھ ابھری ہوئی ہے۔ گویا میں اسکی مشابہت دیکھتا ہوں عبدالعزی بن قطن سے (وہ ایک شخص تھا۔ قوم خزاعہ کا جو جاہلیت کے زمانہ میں مر گیا تھا) پھر جو کوئی تم میں سے دجال کو پائے تو شروع سورۃ کہف کی آیتیں اس پر پڑھے (ان آیتوں کے پڑھنے سے دجال کے فتنہ سے بچے گا) دیکھو دجال خلہ سے نکلے گا جو شام اور عراق کے درمیان (ایک راہ) ہے اور فساد پھیلاتا پھرے گا دائیں طرف اور بائیں طرف ملکوں میں اے اللہ کے بندوں مضبوط رہنا ایمان پر ہم نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وہ کتنے دنوں تک زمین پر رہے گا؟ آپ نے فرمایا کہ چالیس دن تک جن میں ایک دن سال بھر کا ہو گا اور ایک دن ایک مہینے کا اور ایک دن ایک ہفتے کا اور باقی دن تمہارے ان دنوں کی طرح ہم نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وہ دن جو ایک برس کا ہو گا جو اس میں ہم کو ایک دن کی (پانچ نمازیں کافی ہوں گی (قیاس تو یہی تھا کہ کافی ہوتیں مگر آپ نے فرمایا اندازہ کر کے نماز پڑھ لو۔ ہم نے عرض کیا وہ زمین میں کس قدر جلد چلے گا (جب تو اتنی تھوڑی مدت میں ساری دنیا گھوم آئیگا) آپ نے فرمایا ابر کی مثال ہوا اس کے پیچھے رہے گی وہ ایک

قوم کے پاس آئے گا اور انکو اپنی طرف بلائے گا وہ اس کو مان لیں گے اور اس پر ایمان لائیں گے (معاذ اللہ وہ الوہیت کا دعوی کرے گا) پھر وہ آسمان کو حکم دے گا وہ ان پر پانی برسائے گا اور زمین کو حکم دے گا وہ اناج اگائے گی اور ان کے جانور شام کو آئیں گے (چراگاہ سے لوٹ کر) انکی کوہان خوب اونچی یعنی خوب موٹے تازے ہو کر اور انکے تھن خوب خوب بھرے ہوئے دودھ والے اور انکی کھوکھیں پھولی ہوں گی پھر ایک قوم کے پاس آئے گا انکو اپنی طرف بلائے گا وہ اسکی بات نہ مانیں گے اسکے خدا ہونے کو رد کر دیں گے) آخر دجال انکے پاس سے لوٹ جائے گا صبح کو انکا ملک قحط زدہ ہو گا اور انکے ہاتھ میں کچھ نہیں رہے گا۔ پھر دجال ایک کھنڈر پر سے گزرے گا اور اس سے کہے گا اپنے خزانے نکال اس کھنڈر کے سب خزانے اسکے ساتھ ہو لیں گے جیسے شہد کی مکھیاں بڑی مکھی یعنی یعسوب کے ساتھ ہوتی ہیں پھر ایک شخص کو بلائے گا جو اچھا موٹا تازہ جوان ہو گا اور تلوار سے اسکو مارے گا۔ وہ دو ٹکڑے ہو جائے گا اور ہر ایک ٹکڑے کو دوسرے ٹکڑے سے تیر کے (گرنے کے) فاصلہ تک کر دے گا۔ پھر اس کا نام لے کر اس کو بلائے گا وہ شخص زندہ ہو کر آئے گا اسکا منہ چمکتا ہو گا اور وہ ہنستا ہو گا۔ خیر دجال اور لوگ اسی حالت میں ہوں گے کہ اتنے میں اللہ حضرت عیسیٰ بن مریم کو بھیجے گا اور سفید مینار پر دمشق کے مشرق کیجانب اتریں گے۔ دو زرد کپڑے پہنے ہوئے (دو ورس یا زعفران میں رنگے ہوں گے) اور اپنے دونوں ہاتھ فرشتوں کے بازو پر رکھے ہوئے جب وہ اپنا سر جھکائیں گے تو اس میں سے پسینہ ٹپکے گا اور جب اونچا کریں گے تو پسینے کے قطرے اس میں سے گریں گے موتی کی طرح اور جو کافر ان کے سانس کا اثر پائے گا (یعنی اسکی بو) وہ مر جائے گا اور اسکے سانس کا اثر وہاں تک جائے گا جہاں تک انکی نظر جائے گی آخر حضرت عیسیٰ چلیں گے اور دجال کو باب لد پر پائیں گے (وہ ایک پہاڑ ہے شام میں اور بعضوں نے کہا کہ بیت المقدس کا ایک گاؤں ہے) وہاں اس مردود کو قتل کریں گے (دجال انکو دیکھ کر ایسا پگھل جائے گا جیسے نمک پانی میں گھل جاتا ہے) پھر حضرت عیسیٰ اللہ کے نبی ان لوگوں کے پاس آئیں گے جنکو اللہ نے دجال کے شر سے بچایا اور انکے منہ پر ہاتھ پھیریں گے اور ان کو جنت میں جو درجے ملیں گے وہ ان سے بیان کرینگے لوگ اسی حال میں ہوں گے کہ اللہ تعالی وحی بھیجے گا۔ حضرت عیسیٰ پر اے عیسیٰ میں نے اپنے بندوں بندوں کو نکالا کریں یا کہ پہلے ہے کہ ان سے کوئی لڑ نہیں سکتا تو میرے (مومن) بندوں کو طور پہاڑ پر لے جا اور اللہ تعالی یاجوج اور ماجوج کو بھیجے گا جیسے اللہ نے فرمایا (من کل حدب ینسلون) یعنی ہر ایک ٹیلے پر سے چڑھ دوڑیں گے تو انکا پہلا گروہ (جو مثل ٹڈیوں کے ہوں گے کثرت میں ان کا پہلا حصہ یعنی آگے کا حصہ طبریہ کے تالاب میں پانی تھا اور حضرت عیسیٰ اور آپ کے ساتھ رکے رہیں گے (طور پہاڑ پر) یہاں تک کہ ایک بیل کی سری ان کے لئے سو اشرفی سے بہتر ہو گی تمہارے لئے آج کے دن۔ آخر حضرت عیسیٰ اور آپ کے ساتھی اللہ کی درگاہ میں دعا کریں گے تو اللہ یاجوج ماجوج لوگوں پر ایک پھوڑا بھیجے گا (اس میں کیڑا ہوتا ہے) انکی گردنوں میں وہ دوسرے دن صبح کو سب مرے ہوئے ہوں گے جیسے ایک آدمی مرتا ہے اور حضرت عیسیٰ اور آپ کے ساتھی پہاڑ سے اتریں گے اور ایک بالشت برابر جگہ نہ پائیں گے جو انکی چکنائی بدبو اور خون سے خالی ہو آخر وہ پھر دعا کریں گے اللہ کی جناب میں اللہ تعالی کچھ پرند جانور بھیجے گا جن کی

گردنیں بختی اونٹوں کی گردنوں کے برابر ہوں گی (یعنی اونٹوں کے برابر پرند آئیں گے بختی اونٹ ایک قسم کا اونٹ ہے جو بڑا ہوتا ہے وہ انکی لاشیں اٹھا کر لے جائیں گے اور جہاں اللہ تعالی کو منظور ہے وہاں ڈال دیں گے پھر اللہ تعالی پانی برسائے گا کوئی گھر مٹی کا اس پانی کو نہ روک سکے گا یہ پانی ان سب کو دھوڈالے گا یہاں تک کہ زمین آئینہ کی طرح صاف ہو جائے گی پھر زمین سے کہا جائے گا اب اپنے پھل اُگا اور اپنی برکت پھیر لا اس دن کئی آدمی مل کر ایک انار کھائینگے اور سیر ہو جائیں اور انار کے چھلکے سے سایہ کرینگے (چھتری کی طرح) اتنے بڑے بڑے انار ہوں گے۔ اللہ تعالی دودھ میں برکت دے گا یہاں تک کہ ایک دودھ والی اونٹنی لوگوں کی کئی جماعتوں پر کافی ہو گی ایک گائے دودھ والی ایک قبیلہ کے لوگوں کو کافی ہو گی اور ایک بکری دودھ والی ایک چھوٹے قبیلے کو کافی ہو جائے گی لوگ اسی حال میں ہوں گے کہ اللہ تعالی ایک پاکیزہ ہوا بھیجے گا وہ انکی بغلوں کے تلے اثر کرے گی اور ہر ایک مومن کی روح قبض کریگی اور باقی لوگ گدھوں کی طرح لڑتے جھگڑتے یا جماع کرتے (اعلانیہ) رہ جائیں گے ان لوگوں پر قیامت ہو گی۔

راوی : ہشام بن عمار، یحییٰ بن حمزہ، عبدالرحمن بن یزید بن جابر، عبدالرحمن بن جبیر بن نفیر، حضرت نواس بن سمعان کلابی

باب : فتنوں کا بیان

فتنہ دجال حضرت عیسیٰ بن مریم علیہ السلام کا نزول اور خروج یاجوج ماجوج۔

جلد : جلد سوم　　حدیث 957

راوی : ہشام بن عمار، یحییٰ بن حمزہ، ابن جابر، یحییٰ بن جابر طائی، عبدالرحمن بن جبیر بن نفیر، حضرت نواس بن سمعان رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ جَابِرٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ جَابِرٍ الطَّائِيِّ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ سَمِعَ النَّوَّاسَ بْنَ سَمْعَانَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيُوقِدُ الْمُسْلِمُونَ مِنْ قِسِيِّ يَأْجُوجَ وَمَأْجُوجَ وَنُشَّابِهِمْ وَأَتْرِسَتِهِمْ سَبْعَ سِنِينَ

ہشام بن عمار، یحییٰ بن حمزہ، ابن جابر، یحییٰ بن جابر طائی، عبدالرحمن بن جبیر بن نفیر، حضرت نواس بن سمعان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے

روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا قریب ہے کہ مسلمان یاجوج اور ماجوج کی کمانوں اور ڈھالوں کو سات برس تک جلائیں گے۔

راوی : ہشام بن عمار، یحییٰ بن حمزہ، ابن جابر، یحییٰ بن جابر طائی، عبدالرحمن بن جبیر بن نفیر، حضرت نواس بن سمعان رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

فتنہ دجال حضرت عیسیٰ بن مریم علیہ السلام کا نزول اور خروج یاجوج ماجوج۔

جلد : جلد سوم حدیث 958

راوی : علی بن محمد، عبدالرحمن محاربی، اسماعیل بن رافع ابی رافع، ابی زرعہ شیبانی، یحییٰ بن ابی عمرو حضرت ابوامامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ الْمُحَارِبِيُّ عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ رَافِعٍ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ السَّيْبَانِيِّ يَحْيَى بْنِ أَبِي عَمْرٍو عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ قَالَ خَطَبَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَانَ أَكْثَرُ خُطْبَتِهِ حَدِيثًا حَدَّثَنَاهُ عَنْ الدَّجَّالِ وَحَذَّرَنَاهُ فَكَانَ مِنْ قَوْلِهِ أَنْ قَالَ إِنَّهُ لَمْ تَكُنْ فِتْنَةٌ فِي الْأَرْضِ مُنْذُ ذَرَأَ اللَّهُ ذُرِّيَّةَ آدَمَ أَعْظَمَ مِنْ فِتْنَةِ الدَّجَّالِ وَإِنَّ اللَّهَ لَمْ يَبْعَثْ نَبِيًّا إِلَّا حَذَّرَ أُمَّتَهُ الدَّجَّالَ وَأَنَا آخِرُ الْأَنْبِيَاءِ وَأَنْتُمْ آخِرُ الْأُمَمِ وَهُوَ خَارِجٌ فِيكُمْ لَا مَحَالَةَ وَإِنْ يَخْرُجْ وَأَنَا بَيْنَ ظَهْرَانَيْكُمْ فَأَنَا حَجِيجٌ لِكُلِّ مُسْلِمٍ وَإِنْ يَخْرُجْ مِنْ بَعْدِي فَكُلُّ امْرِئٍ حَجِيجُ نَفْسِهِ وَاللَّهُ خَلِيفَتِي عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ وَإِنَّهُ يَخْرُجُ مِنْ خَلَّةٍ بَيْنَ الشَّامِ وَالْعِرَاقِ فَيَعِيثُ يَمِينًا وَيَعِيثُ شِمَالًا يَا عِبَادَ اللَّهِ فَاثْبُتُوا فَإِنِّي سَأَصِفُهُ لَكُمْ صِفَةً لَمْ يَصِفْهَا إِيَّاهُ نَبِيٌّ قَبْلِي إِنَّهُ يَبْدَأُ فَيَقُولُ أَنَا نَبِيٌّ وَلَا نَبِيَّ بَعْدِي ثُمَّ يُثَنِّي فَيَقُولُ أَنَا رَبُّكُمْ وَلَا تَرَوْنَ رَبَّكُمْ حَتَّى تَمُوتُوا وَإِنَّهُ أَعْوَرُ وَإِنَّ رَبَّكُمْ لَيْسَ بِأَعْوَرَ وَإِنَّهُ مَكْتُوبٌ بَيْنَ عَيْنَيْهِ كَافِرٌ يَقْرَؤُهُ كُلُّ مُؤْمِنٍ كَاتِبٍ أَوْ غَيْرِ كَاتِبٍ وَإِنَّ مِنْ فِتْنَتِهِ أَنَّ مَعَهُ جَنَّةً وَنَارًا فَنَارُهُ جَنَّةٌ وَجَنَّتُهُ نَارٌ فَمَنْ ابْتُلِيَ بِنَارِهِ فَلْيَسْتَغِثْ بِاللَّهِ وَلْيَقْرَأْ فَوَاتِحَ الْكَهْفِ

فَتَكُونَ عَلَيْهِ بَرْدًا وَسَلَامًا كَمَا كَانَتْ النَّارُ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَإِنَّ مِنْ فِتْنَتِهِ أَنْ يَقُولَ لِأَعْرَابِيٍّ أَرَأَيْتَ إِنْ بَعَثْتُ لَكَ أَبَاكَ
وَأُمَّكَ أَتَشْهَدُ أَنِّي رَبُّكَ فَيَقُولُ نَعَمْ فَيَتَمَثَّلُ لَهُ شَيْطَانَانِ فِي صُورَةِ أَبِيهِ وَأُمِّهِ فَيَقُولَانِ يَا بُنَيَّ اتَّبِعْهُ فَإِنَّهُ رَبُّكَ وَإِنَّ
مِنْ فِتْنَتِهِ أَنْ يُسَلَّطَ عَلَى نَفْسٍ وَاحِدَةٍ فَيَقْتُلَهَا وَيَنْشُرَهَا بِالْمِنْشَارِ حَتَّى يُلْقَى شِقَّتَيْنِ ثُمَّ يَقُولَ انْظُرُوا إِلَى عَبْدِي هَذَا
فَإِنِّي أَبْعَثُهُ الْآنَ ثُمَّ يَزْعُمُ أَنَّ لَهُ رَبًّا غَيْرِي فَيَبْعَثُهُ اللَّهُ وَيَقُولُ لَهُ الْخَبِيثُ مَنْ رَبُّكَ فَيَقُولُ رَبِّيَ اللَّهُ وَأَنْتَ عَدُوُّ اللَّهِ أَنْتَ
الدَّجَّالُ وَاللَّهِ مَا كُنْتُ بَعْدُ أَشَدَّ بَصِيرَةً بِكَ مِنِّي الْيَوْمَ قَالَ أَبُو الْحَسَنِ الطَّنَافِسِيُّ فَحَدَّثَنَا الْمُحَارِبِيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ
اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ الْوَصَّافِيُّ عَنْ عَطِيَّةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَلِكَ الرَّجُلُ أَرْفَعُ أُمَّتِي
دَرَجَةً فِي الْجَنَّةِ قَالَ قَالَ أَبُو سَعِيدٍ وَاللَّهِ مَا كُنَّا نُرَى ذَلِكَ الرَّجُلَ إِلَّا عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ حَتَّى مَضَى لِسَبِيلِهِ قَالَ
الْمُحَارِبِيُّ ثُمَّ رَجَعْنَا إِلَى حَدِيثِ أَبِي رَافِعٍ قَالَ وَإِنَّ مِنْ فِتْنَتِهِ أَنْ يَأْمُرَ السَّمَاءَ أَنْ تُمْطِرَ فَتُمْطِرَ وَيَأْمُرَ الْأَرْضَ أَنْ تُنْبِتَ
فَتُنْبِتَ وَإِنَّ مِنْ فِتْنَتِهِ أَنْ يَمُرَّ بِالْحَيِّ فَيُكَذِّبُونَهُ فَلَا تَبْقَى لَهُمْ سَائِمَةٌ إِلَّا هَلَكَتْ وَإِنَّ مِنْ فِتْنَتِهِ أَنْ يَمُرَّ بِالْحَيِّ فَيُصَدِّقُونَهُ
فَيَأْمُرَ السَّمَاءَ أَنْ تُمْطِرَ فَتُمْطِرَ وَيَأْمُرَ الْأَرْضَ أَنْ تُنْبِتَ فَتُنْبِتَ حَتَّى تَرُوحَ مَوَاشِيهِمْ مِنْ يَوْمِهِمْ ذَلِكَ أَسْمَنَ مَا كَانَتْ
وَأَعْظَمَهُ وَأَمَدَّهُ خَوَاصِرَ وَأَدَرَّهُ ضُرُوعًا وَإِنَّهُ لَا يَبْقَى شَيْءٌ مِنْ الْأَرْضِ إِلَّا وَطِئَهُ وَظَهَرَ عَلَيْهِ إِلَّا مَكَّةَ وَالْمَدِينَةَ لَا يَأْتِيهِمَا
مِنْ نَقْبٍ مِنْ نِقَابِهِمَا إِلَّا لَقِيَتْهُ الْمَلَائِكَةُ بِالسُّيُوفِ صَلْتَةً حَتَّى يَنْزِلَ عِنْدَ الظُّرَيْبِ الْأَحْمَرِ عِنْدَ مُنْقَطَعِ السَّبَخَةِ
فَتَرْجُفُ الْمَدِينَةُ بِأَهْلِهَا ثَلَاثَ رَجَفَاتٍ فَلَا يَبْقَى مُنَافِقٌ وَلَا مُنَافِقَةٌ إِلَّا خَرَجَ إِلَيْهِ فَتَنْفِي الْخَبَثَ مِنْهَا كَمَا يَنْفِي الْكِيرُ
خَبَثَ الْحَدِيدِ وَيُدْعَى ذَلِكَ الْيَوْمُ يَوْمَ الْخَلَاصِ فَقَالَتْ أُمُّ شَرِيكٍ بِنْتُ أَبِي الْعَكَرِ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَأَيْنَ الْعَرَبُ يَوْمَئِذٍ قَالَ
هُمْ يَوْمَئِذٍ قَلِيلٌ وَجُلُّهُمْ بِبَيْتِ الْمَقْدِسِ وَإِمَامُهُمْ رَجُلٌ صَالِحٌ فَبَيْنَمَا إِمَامُهُمْ قَدْ تَقَدَّمَ يُصَلِّي بِهِمْ الصُّبْحَ إِذْ نَزَلَ
عَلَيْهِمْ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ الصُّبْحَ فَرَجَعَ ذَلِكَ الْإِمَامُ يَنْكُصُ يَمْشِي الْقَهْقَرَى لِيَتَقَدَّمَ عِيسَى يُصَلِّي بِالنَّاسِ فَيَضَعُ عِيسَى
يَدَهُ بَيْنَ كَتِفَيْهِ ثُمَّ يَقُولُ لَهُ تَقَدَّمْ فَصَلِّ فَإِنَّهَا لَكَ أُقِيمَتْ فَيُصَلِّي بِهِمْ إِمَامُهُمْ فَإِذَا انْصَرَفَ قَالَ عِيسَى عَلَيْهِ السَّلَام
افْتَحُوا الْبَابَ فَيُفْتَحُ وَوَرَاءَهُ الدَّجَّالُ مَعَهُ سَبْعُونَ أَلْفَ يَهُودِيٍّ كُلُّهُمْ ذُو سَيْفٍ مُحَلًّى وَسَاجٍ فَإِذَا نَظَرَ إِلَيْهِ الدَّجَّالُ
ذَابَ كَمَا يَذُوبُ الْمِلْحُ فِي الْمَاءِ وَيَنْطَلِقُ هَارِبًا وَيَقُولُ عِيسَى عَلَيْهِ السَّلَام إِنَّ لِي فِيكَ ضَرْبَةً لَنْ تَسْبِقَنِي بِهَا فَيُدْرِكُهُ
عِنْدَ بَابِ اللُّدِّ الشَّرْقِيِّ فَيَقْتُلُهُ فَيَهْزِمُ اللَّهُ الْيَهُودَ فَلَا يَبْقَى شَيْءٌ مِمَّا خَلَقَ اللَّهُ يَتَوَارَى بِهِ يَهُودِيٌّ إِلَّا أَنْطَقَ اللَّهُ ذَلِكَ
الشَّيْءَ لَا حَجَرَ وَلَا شَجَرَ وَلَا حَائِطَ وَلَا دَابَّةَ إِلَّا الْغَرْقَدَةَ فَإِنَّهَا مِنْ شَجَرِهِمْ لَا تَنْطِقُ إِلَّا قَالَ يَا عَبْدَ اللَّهِ الْمُسْلِمَ هَذَا يَهُودِيٌّ

فَتَعَالَ اقْتُلْهُ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِنَّ أَيَّامَهُ أَرْبَعُونَ سَنَةً السَّنَةُ كَنِصْفِ السَّنَةِ وَالسَّنَةُ كَالشَّهْرِ وَالشَّهْرُ كَالْجُمُعَةِ وَآخِرُ أَيَّامِهِ كَالشَّرَرَةِ يُصْبِحُ أَحَدُكُمْ عَلَى بَابِ الْمَدِينَةِ فَلَا يَبْلُغُ بَابَهَا الْآخَرَ حَتَّى يُمْسِيَ فَقِيلَ لَهُ يَا رَسُولَ اللهِ كَيْفَ نُصَلِّي فِي تِلْكَ الْأَيَّامِ الْقِصَارِ قَالَ تَقْدُرُونَ فِيهَا الصَّلَاةَ كَمَا تَقْدُرُونَهَا فِي هَذِهِ الْأَيَّامِ الطِّوَالِ ثُمَّ صَلُّوا قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَكُونُ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ عَلَيْهِ السَّلَام فِي أُمَّتِي حَكَمًا عَدْلًا وَإِمَامًا مُقْسِطًا يَدُقُّ الصَّلِيبَ وَيَذْبَحُ الْخِنْزِيرَ وَيَضَعُ الْجِزْيَةَ وَيَتْرُكُ الصَّدَقَةَ فَلَا يُسْعَى عَلَى شَاةٍ وَلَا بَعِيرٍ وَتُرْفَعُ الشَّحْنَاءُ وَالتَّبَاغُضُ وَتُنْزَعُ حُمَةُ كُلِّ ذَاتِ حُمَةٍ حَتَّى يُدْخِلَ الْوَلِيدُ يَدَهُ فِي الْحَيَّةِ فَلَا تَضُرَّهُ وَتُفِرَّ الْوَلِيدَةُ الْأَسَدَ فَلَا يَضُرُّهَا وَيَكُونَ الذِّئْبُ فِي الْغَنَمِ كَأَنَّهُ كَلْبُهَا وَتُمْلَأُ الْأَرْضُ مِنْ السِّلْمِ كَمَا يُمْلَأُ الْإِنَاءُ مِنْ الْمَاءِ وَتَكُونُ الْكَلِمَةُ وَاحِدَةً فَلَا يُعْبَدُ إِلَّا اللهُ وَتَضَعُ الْحَرْبُ أَوْزَارَهَا وَتُسْلَبُ قُرَيْشٌ مُلْكَهَا وَتَكُونُ الْأَرْضُ كَفَاثُورِ الْفِضَّةِ تُنْبِتُ نَبَاتَهَا بِعَهْدِ آدَمَ حَتَّى يَجْتَمِعَ النَّفَرُ عَلَى الْقِطْفِ مِنْ الْعِنَبِ فَيُشْبِعَهُمْ وَيَجْتَمِعَ النَّفَرُ عَلَى الرُّمَّانَةِ فَتُشْبِعَهُمْ وَيَكُونَ الثَّوْرُ بِكَذَا وَكَذَا مِنْ الْمَالِ وَتَكُونَ الْفَرَسُ بِالدُّرَيْهِمَاتِ قَالُوا يَا رَسُولَ اللهِ وَمَا يُرْخِصُ الْفَرَسَ قَالَ لَا تُرْكَبُ لِحَرْبٍ أَبَدًا قِيلَ لَهُ فَمَا يُغْلِي الثَّوْرَ قَالَ تُحْرَثُ الْأَرْضُ كُلُّهَا وَإِنَّ قَبْلَ خُرُوجِ الدَّجَّالِ ثَلَاثَ سَنَوَاتٍ شِدَادٍ يُصِيبُ النَّاسَ فِيهَا جُوعٌ شَدِيدٌ يَأْمُرُ اللهُ السَّمَاءَ فِي السَّنَةِ الْأُولَى أَنْ تَحْبِسَ ثُلُثَ مَطَرِهَا وَيَأْمُرُ الْأَرْضَ فَتَحْبِسُ ثُلُثَ نَبَاتِهَا ثُمَّ يَأْمُرُ السَّمَاءَ فِي الثَّانِيَةِ فَتَحْبِسُ ثُلُثَيْ مَطَرِهَا وَيَأْمُرُ الْأَرْضَ فَتَحْبِسُ ثُلُثَيْ نَبَاتِهَا ثُمَّ يَأْمُرُ اللهُ السَّمَاءَ فِي السَّنَةِ الثَّالِثَةِ فَتَحْبِسُ مَطَرَهَا كُلَّهُ فَلَا تُقْطِرُ قَطْرَةً وَيَأْمُرُ الْأَرْضَ فَتَحْبِسُ نَبَاتَهَا كُلَّهُ فَلَا تُنْبِتُ خَضْرَاءَ فَلَا تَبْقَى ذَاتُ ظِلْفٍ إِلَّا هَلَكَتْ إِلَّا مَا شَاءَ اللهُ قِيلَ فَمَا يُعِيشُ النَّاسُ فِي ذَلِكَ الزَّمَانِ قَالَ التَّهْلِيلُ وَالتَّكْبِيرُ وَالتَّسْبِيحُ وَالتَّحْمِيدُ وَيُجْرَى ذَلِكَ عَلَيْهِمْ مُجْرَى الطَّعَامِ قَالَ أَبُو عَبْد اللهِ سَمِعْت أَبَا الْحَسَنِ الطَّنَافِسِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ الْمُحَارِبِيَّ يَقُولُ يَنْبَغِي أَنْ يُدْفَعَ هَذَا الْحَدِيثُ إِلَى الْمُؤَدِّبِ حَتَّى يُعَلِّمَهُ الصِّبْيَانَ فِي الْكُتَّابِ

علی بن محمد، عبدالرحمن محاربی، اسماعیل بن رافع ابی رافع، ابی زرعہ شیبانی، یحییٰ بن ابی عمرو حضرت ابوامامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہم کو خطبہ سنایا تو بڑا خطبہ آپ کا دجال سے متعلق تھا آپ نے دجال کا حال ہم سے بیان کیا اور ہم کو اس سے ڈرایا تو فرمایا کوئی فتنہ جب سے اللہ تعالیٰ نے آدم کی اولاد کو پیدا کیا زمین دجال کے فتنے سے بڑھ کر نہیں ہوا اور اللہ تعالیٰ نے کوئی نبی ایسا نہیں بھیجا جس نے اپنی امت کو دجال سے نہ ڈرایا ہو۔ اور میں تمام انبیاء کے آخر میں ہوں اور تم

آخر میں ہو سب امتوں سے اور دجال تمہی لوگوں میں ضرور پیدا ہو گا پھر اگر وہ نکلے اور میں تم میں موجود ہوں تو میں ہر مسلمان کی طرف سے حجت کروں گا۔ دجال کا فتنہ ایسا بڑا ہو کہ اگر میرے سامنے نکلے تو مجھ کو اس سے بحث کرنا پڑے گی اور کوئی شخص اس کام کے لئے کافی نہ ہو گا اور اگر میرے بعد نکلے تو ہر شخص اپنی ذات کی طرف سے حجت کرلے اور اللہ میرا خلیفہ ہے ہر مسلمان پر دیکھو دجال نکلے گا خلہ سے جو شام اور عراق کے درمیان ہے (خلہ کہتے ہیں راہ کو) پھر فساد پھیلا دے گا بائیں طرف (ملکوں میں) اے اللہ کے بندو جمے رہنا ایمان پر کیونکہ میں تم سے اسکی ایسی صفت بیان کرتا ہوں جو مجھ سے پہلے کسی نبی نے بیان نہیں کی (پس اس صفت سے تم خوب اس کو پہچان لوگے) پہلے تو وہ کہے گا میں نبی ہوں اور میرے بعد کوئی نبی نہیں ہے پھر دوبارہ کہے گا میں تمہارا رب ہوں اور دیکھو تم اپنے رب کو مرنے تک نہیں دیکھ سکتے اور ایک بات اور ہے وہ کانا ہو گا اور تمہارا رب کانا نہیں ہے اور دوسرے یہ کہ اس کی دونوں آنکھوں کے درمیان یہ لکھا ہو گا کافر۔ اس کو ہر ایک مومن (بقدر الٰہی) پڑھ لے گا خواہ لکھنا جانتا ہو یا نہ جانتا ہو اور اس کا فتنہ سخت ہو گا کہ اس کے ساتھ جنت اور دوزخ ہو گی لیکن اسکی جنت دوزخ ہے اور اسکی دوزخ جنت ہے پس جو کوئی اس کی دوزخ میں ڈالا جائیگا (اور وہ سچے مومنوں کو دوزخ میں ڈالنے کا حکم دے گا) وہ اللہ سے فریاد کرے اور سورہ کہف کے شروع کی آیتیں پڑھے اور وہ دوزخ اللہ کے حکم سے اس پر ٹھنڈی ہو جائے گی اور سلامتی جیسے حضرت ابراہیم علیہ السلام پر آگ ٹھنڈی ہو گئی اور اسکا فتنہ یہ ہو گا کہ ایک گنوار دیہاتی سے کہے گا دیکھ اگر میں تیرے ماں باپ کو زندہ کروں جب تو مجھ کو اپنا رب کہے گا؟ وہ کہے گا بے شک پھر وہ شیطان دجال کے حکم سے اس کے ماں باپ کی صورت بن کر آئیں گے اور کہیں گے بیٹا اسکی اطاعت کر یہ تیرا رب ہے (معاذ اللہ یہ فتنہ اس کا یہ ہو گا کہ آدمی پر غالب ہو کر اس کو مار ڈالے گا بلکہ آری سے چیر کر اس کے دو ٹکڑے کر دے گا پھر (اپنے معتقدوں سے) کہے گا دیکھو میں اپنے اس بندے کو اب جلاتا ہوں اب بھی وہ یہ کہے گا کہ میرا رب اور کوئی ہے سوا میرے پھر اللہ تعالیٰ اس کو زندہ کر دے گا۔ اس سے دجال خبیث کہے گا تیرا رب کون ہے؟ وہ کہے گا میرا رب اللہ ہے اور تو اللہ کا دشمن ہے تو دجال ہے قسم خدا کی آج تو مجھے خوب معلوم ہوا کہ تو دجال ہی ہے۔ ابو الحسن علی بن محمد طنافسی نے کہا (جو شیخ ہیں ابن ماجہ کے اس حدیث میں) ہم سے عبید اللہ بن ولید وصافی نے بیان کیا انہوں نے عطیہ سے روایت کی۔ انہوں نے ابو سعید خدری سے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس مرد کا درجہ میری امت میں سب سے بلند ہو گا جنت میں اور ابو سعید نے کہا قسم خدا کی ہم تو یہ سمجھتے تھے کہ یہ مرد جو دجال سے ایسا مقابلہ کریں گے کوئی نہیں ہے سوائے حضرت عمر کے۔ یہاں تک کہ حضرت گزر گئے۔ محاربی نے کہا اب پھر ہم ابو امامہ کی حدیث کو جس کو ابو رافع نے روایت کیا بیان کرتے ہیں (کیونکہ ابو سعید کی حدیث درمیان میں اس مرد کے ذکر پر آگئی تھی اخیر دجال کا ایک فتنہ یہ بھی ہو گا) کہ وہ آسمان کو حکم کرے گا پانی برسانے کے لئے تو پانی برسے گا اور زمین کو حکم کرے غلہ اُگانے کا وہ غلہ اگائے گی اور اس کا ایک فتنہ یہ ہو گا کہ وہ ایک قبیلے پر سے گزرے گا۔ وہ لوگ اسکو سچا کہیں گے تو وہ آسمان کو حکم کرے گا غلہ اور گھاس اگانے کا تو وہ اگ آئے گی یہاں تک ان کے جانور اسی دن شام کو نہایت موٹے اور

بڑے اور کھوکھیں بھری ہوئی اور تھن دودھ سے پھولے ہوئے آئیں گے (ایک دن میں یہ سب باتیں ہو جائیں گی پانی بہت برسنا چارہ بہت پیدا ہونا جانوروں کا اس کو کھا کر تیار ہو جانا انکے تھن دودھ سے بھر جانا معاذ اللہ کیا بڑا فتنہ ہو گا)۔ غرض دنیا میں کوئی ٹکڑا زمین کا باقی نہ رہے گا جہاں دجال نہ جائے گا اور اس پر غالب نہ ہو گا سوائے مکہ معظمہ اور مدینہ منورہ کے ان دونوں شہر میں جس راہ میں آئے گا اس کو فرشتے ملیں گے ننگی تلواریں لئے ہوئے یہاں تک کہ دجال اتر پڑے گا چھوٹی لال پہاڑی کے پاس جہاں کھاری تر زمین ختم ہوئی ہے اور مدینہ میں تین بار زلزلہ آئے گا (یعنی مدینہ اپنے لوگوں کو لے کر تین بار حرکت کرے گا) تو جو منافق مرد یا منافق عورت مدینہ میں ہوں گے وہ دجال کے پاس چلے جائیں گے اور مدینہ پلیدی کو اپنے میں سے دور کر دے گا جیسے بھٹی لوہے کا میل دور کر دیتی ہے اس دن کا نام یوم الخلاص ہو گا (یعنی چھٹکارے کا دن) ام شریک بنت ابو عکر نے عرض کیا یارسول اللہ! عرب کے لوگ اس دن کہاں ہوں گے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا عرب کے لوگ (مومن مخلصین) اس دن کم ہوں گے اور دجال کے ساتھ بے شمار لوگ ہوں گے ان کو لڑنے کی طاقت نہ ہو گی) اور ان عرب (مومنین میں سے اکثر لوگ (اس وقت) بیت المقدس میں ہوں گے انکا امام ایک نیک شخص ہو گا یا آپ کے نائب ایک روز انکا امام آگے بڑھ کر صبح کی نماز پڑھنا چاہے گا اتنے میں حضرت عیسیٰ بن مریم علیہ السلام صبح کے وقت اتریں گے تو یہ امام انکو دیکھ کر الٹے پاؤں پیچھے ہٹے گا تا کہ حضرت عیسیٰ اپنا ہاتھ اس کے دونوں مونڈھوں کے درمیان رکھ دیں گے پھر اس سے کہیں گے تو ہی آگے بڑھ اور نماز پڑھا اس لئے کہ یہ نماز تیرے ہی لئے قائم ہوئی تھی (یعنی تکبیر تیری ہی امانت کی نیت سے ہوئی تھی) خیر وہ امام لوگوں کو نماز پڑھائے گا جب نماز سے فارغ ہو گا حضرت عیسیٰ (مسلمانوں سے) فرمائیں گے (جو قلعہ یا شہر میں محصور ہوں گے اور دجال ان کو گھیرے ہو گا) دروازہ قلعہ کا یا شہر کا کھول دو۔ دروازہ کھول دیا جائے گا وہاں پر دجال ہو گا ستر ہزار یہودیوں کے ساتھ جن میں سے ہر ایک کے پاس تلوار ہو گی اسکے زیور کے ساتھ اور چادر ہو گی جب دجال حضرت عیسیٰ کو دیکھے گا تو ایسا گھل جائے گا جیسے نمک پانی میں گھل جاتا اور بھاگے گا اور حضرت عیسیٰ فرمائیں گے میری ایک مار تجھ کو کھانا ہے تو اس سے بچ نہ سکے آخر باب لد کے پاس جو مشرق کی طرف ہے اسکو پائیں گے اور اسکو قتل کریں گے پھر اللہ تعالیٰ یہودیوں کو شکست دے گا (یہود مردود دجال کے پیدا ہوتے ہی اس کے ساتھ ہو جائیں گے اور کہیں گے یہی سچا مسیح ہے جس کے آنے کا وعدہ اگلے نبیوں نے کیا تھا اور چونکہ یہود مردود حضرت عیسیٰ کے دشمن تھے اور محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اس لئے مسلمانوں کی ضد اور عداوت سے بھی اور دجال کے ساتھ ہو جائیں گے دوسری روایت میں ہے کہ اصفہان کے یہود میں سے ستر ہزار یہودی دجال کے پیرو ہو جائیں گے) خیر یہ حال ہو جائے گا کہ یہودی اللہ کی پیدا کی ہوئی چیزوں میں سے جس چیز کی آڑ میں چھپے گا اس چیز کو اللہ بولنے کی طاقت دے گا پتھر ہو یا درخت یا دیوار یا جانور سوا ایک درخت کے جس کو غرقد کہتے ہیں وہ ایک کانٹے دار درخت ہوتا ہے) وہ یہودیوں کا درخت ہے (یہود اسکو بہت لگاتے ہیں اور اس کی تعظیم کرتے ہیں) نہیں بولے گا تو یہ چیز (جس کی آڑ میں یہودی چھپے گا) کہے گی اے اللہ کے مسلمان بندے یہ یہودی ہے تو آ اور اسکو مار ڈال اور آنحضرت صلی اللہ

علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ دجال ایک چالیس برس تک رہے گا لیکن ایک برس چھ مہینے کے برابر ہو گا اور ایک برس ایک مہینے کے برابر ہو گا اور ایک مہینہ ایک ہفتہ کے برابر اور اخیر دن دجال کے ایسے ہوں گے جیسے چنگاری اڑتی جاتی ہے (ہوا میں) تم میں سے کوئی صبح کو مدینہ کے ایک دروازے پر ہو گا پھر دوسرے دروازہ پر نہ پہنچے گا کہ شام ہو جائے گی۔ لوگوں نے عرض کیا یارسول اللہ ہم ان چھوٹے دنوں میں نماز کیونکر پڑھیں آپ نے فرمایا اندازہ سے نماز پڑھ لینا جیسے لمبے دنوں میں اندازہ کرتے ہو اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا حضرت عیسیٰ میری امت میں ایک عادل حاکم اور منصف امام ہوں گے اور صلیب کو جو نصاری لٹکائے رہتے ہیں) توڑ ڈالیں گے۔ اور سور کو مار ڈالیں گے اس کا کھانا بند کرا دیں گے اور جزیہ موقوف کر دیں گے (بلکہ کہیں گے کافروں سے یا مسلمان ہو جاؤ یا قتل ہونا قبول کرو اور بعضوں نے کہا جزیہ لینا اس وجہ سے بند کر دیں گے کہ کوئی فقیر نہ ہو گا۔ سب مالدار ہوں گے پھر جزیہ کن لوگوں کے واسطے لیا جائے اور بعضوں نے کہا مطلب یہ ہے کہ جزیہ مقرر کر دیں گے سب کافروں پر یعنی لڑائی موقوف ہو جائے گی اور کافر جزیئے پر راضی ہو جائیں گے اور صدقہ (زکوۃ لینا) موقوف کر دیں گے تو نہ بکریوں پر نہ اونٹوں پر کوئی زکوۃ لینے والا مقرر کریں گے اور آپس میں لوگوں کے کینہ اور بغض اٹھ جائے گا اور ہر ایک زہریلے جانور کا زہر جاتا رہے گا۔ یہاں تک کہ بچہ اپنا ہاتھ سانپ کے منہ میں دے دے گا وہ کچھ نقصان نہ پہنچائے گا اور ایک چھوٹی بچی شیر کو بھگا دے گی وہ اسکو ضرر نہ پہنچائے گا اور بھیڑیا بکریوں میں اس طرح رہے گا جیسے کتا، جو ان میں رہتا ہے اور زمین صلح سے بھر جائے گی جیسے برتن پانی سے بھر جاتا ہے اور سب لوگوں کا کلمہ ایک ہو جائے گا سوائے خدا کے کسی کی پرستش نہ ہو گی (تو سب کلمہ لا الہ الا اللہ پڑھیں گے) اور لڑائی اپنے سب سامان ڈال دے گی۔ یعنی ہتھیار اور آلات اتار کر رکھ دیں گے مطلب یہ ہے کہ لڑائی دنیا سے اٹھ جائے گی اور قریش کی سلطنت جاتی رہے گی اور زمین کا یہ حال ہو گا کہ جیسے چاندی کی سینی (طشت) وہ اپنا میوہ ایسے آگائے گی جیسے آدم کے عہد میں اگاتی تھی۔ (یعنی شروع زمانہ میں جب زمین میں بہت قوت تھی) یہاں تک کہ کئی آدمی انگور کے ایک خوشے پر جمع ہوں گے اور سب سیر ہو جائیں گے (اتنے بڑے انگور ہوں گے) اور کئی کئی آدمی انگور کے ایک خوشے پر جمع ہوں گے اور سب سیر ہو جائیں گے اور بیل اس قدر داموں سے بکے گا (کیونکہ لوگوں کی زراعت کی طرف توجہ ہو گی تو بیل مہنگا ہو گا) اور گھوڑا تو چند روپوں میں بکے گا لوگوں نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم گھوڑا کیوں سستا ہو گا۔ آپ نے فرمایا اس لئے کہ لڑائی کے لئے کوئی گھوڑے پر سوار نہ ہو گا پھر لوگوں نے عرض کیا بیل کیوں مہنگا ہو گا۔ آپ نے فرمایا ساری زمین میں کھیتی ہو گی اور دجال کے نکلنے سے تین برس پہلے قحط ہو گا ان تینوں سالوں میں لوگ بھوک سے سخت تکلیف اٹھائیں گے پہلے سال میں اللہ تعالی یہ حکم کرے گا آسمان کو کہ دو تہائی بارش روک لے اور زمین کو یہ حکم کرے گا کہ تہائی پیداوار روک لے پھر تیسرے سال میں اللہ تعالی آسمان کو یہ حکم کرے گا کہ بالکل پانی نہ برسائے ایک قطرہ بارش نہ ہو گا اور زمین کو یہ حکم ہو گا کہ ایک دانہ نہ اگائے تو گھاس تک نہ اگے گی نہ کوئی سبزی آخر گھر والا جانور (جیسے گائے بکری) تو کوئی باقی نہ رہے گا سب مر جائیں گے مگر جو اللہ چاہے لوگوں نے

عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پھر لوگ کیسے جئیں گے اس زمانہ میں آپ نے فرمایا جو لوگ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ اور اللّٰہُ اَکْبَرُ اور سُبْحَانَ اللّٰہِ اور الْحَمْدُ لِلّٰہِ کہیں گے ان کو کھانے کی حاجت نہ رہے گی (یہ تسبیح اور تہلیل کھانے کے قائم مقام ہو گی) حافظ ابو عبد اللہ ابن ماجہ نے کہا میں نے (اپنے شیخ) ابو الحسن طنافسی سے سنا وہ کہتے تھے میں نے عبد الرحمن محاربی سے سنا وہ کہتے تھے یہ حدیث تو اس لائق ہے کہ مکتب کے استاد کو دے دی جائے وہ بچوں کو مکتب میں سکھلائے۔

راوی : علی بن محمد، عبد الرحمن محاربی، اسماعیل بن رافع ابی رافع، ابی زرعہ شیبانی، یحییٰ بن ابی عمرو حضرت ابو امامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

فتنہ دجال حضرت عیسیٰ بن مریم علیہ السلام کا نزول اور خروج یاجوج ماجوج۔

جلد : جلد سوم حدیث 959

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يَنْزِلَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ حَكَمًا مُقْسِطًا وَإِمَامًا عَدْلًا فَيَكْسِرُ الصَّلِيبَ وَيَقْتُلُ الْخِنْزِيرَ وَيَضَعُ الْجِزْيَةَ وَيَفِيضُ الْمَالُ حَتَّى لَا يَقْبَلَهُ أَحَدٌ

ابو بکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا قیامت قائم نہ ہو گی یہاں تک کہ حضرت عیسیٰ بن مریم اتریں گے اور وہ عادل حاکم منصف امام ہوں گے اور صلیب کو توڑ ڈالیں گے اور سور کو قتل کریں گے اور جزیہ کو معاف کر دیں گے اور مال کو بہادیں گے لوگوں پر (بے شمار دیں گے یہاں تک کہ کوئی اسکو قبول نہ کرے گا)۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

فتنہ دجال حضرت عیسیٰ بن مریم علیہ السلام کا نزول اور خروج یاجوج ماجوج۔

جلد : جلد سوم حدیث 960

راوی : ابو کریب، یونس بن بکیر، محمد بن اسحق، عاصم بن عمر بن قتادہ، محمود بن لبید، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ حَدَّثَنِي عَاصِمُ بْنُ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ عَنْ مَحْمُودِ بْنِ لَبِيدٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تُفْتَحُ يَأْجُوجُ وَمَأْجُوجُ فَيَخْرُجُونَ كَمَا قَالَ اللَّهُ تَعَالَى وَهُمْ مِنْ كُلِّ حَدَبٍ يَنْسِلُونَ فَيَعُمُّونَ الْأَرْضَ وَيَنْحَازُ مِنْهُمْ الْمُسْلِمُونَ حَتَّى تَصِيرَ بَقِيَّةُ الْمُسْلِمِينَ فِي مَدَائِنِهِمْ وَحُصُونِهِمْ وَيَضُمُّونَ إِلَيْهِمْ مَوَاشِيَهُمْ حَتَّى أَنَّهُمْ لَيَمُرُّونَ بِالنَّهَرِ فَيَشْرَبُونَهُ حَتَّى مَا يَذَرُونَ فِيهِ شَيْئًا فَيَمُرُّ آخِرُهُمْ عَلَى أَثَرِهِمْ فَيَقُولُ قَائِلُهُمْ لَقَدْ كَانَ بِهَذَا الْمَكَانِ مَرَّةً مَاءٌ وَيَظْهَرُونَ عَلَى الْأَرْضِ فَيَقُولُ قَائِلُهُمْ هَؤُلَاءِ أَهْلُ الْأَرْضِ قَدْ فَرَغْنَا مِنْهُمْ وَلَنُنَازِلَنَّ أَهْلَ السَّمَاءِ حَتَّى إِنَّ أَحَدَهُمْ لَيَهُزُّ حَرْبَتَهُ إِلَى السَّمَاءِ فَتَرْجِعُ مُخَضَّبَةً بِالدَّمِ فَيَقُولُونَ قَدْ قَتَلْنَا أَهْلَ السَّمَاءِ فَبَيْنَمَا هُمْ كَذَلِكَ إِذْ بَعَثَ اللَّهُ دَوَابَّ كَنَغَفِ الْجَرَادِ فَتَأْخُذُ بِأَعْنَاقِهِمْ فَيَمُوتُونَ مَوْتَ الْجَرَادِ يَرْكَبُ بَعْضُهُمْ بَعْضًا فَيُصْبِحُ الْمُسْلِمُونَ لَا يَسْمَعُونَ لَهُمْ حِسًّا فَيَقُولُونَ مَنْ رَجُلٌ يَشْرِي نَفْسَهُ وَيَنْظُرُ مَا فَعَلُوا فَيَنْزِلُ مِنْهُمْ رَجُلٌ قَدْ وَطَّنَ نَفْسَهُ عَلَى أَنْ يَقْتُلُوهُ فَيَجِدُهُمْ مَوْتَى فَيُنَادِيهِمْ أَلَا أَبْشِرُوا فَقَدْ هَلَكَ عَدُوُّكُمْ فَيَخْرُجُ النَّاسُ وَيَخْلُونَ سَبِيلَ مَوَاشِيهِمْ فَمَا يَكُونُ لَهُمْ رَعْيٌ إِلَّا لُحُومُهُمْ فَتَشْكَرُ عَلَيْهَا كَأَحْسَنِ مَا شَكِرَتْ مِنْ نَبَاتٍ أَصَابَتْهُ قَطُّ

ابو کریب، یونس بن بکیر، محمد بن اسحاق، عاصم بن عمر بن قتادہ، محمود بن لبید، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یاجوج اور ماجوج کھول دیئے جائیں گے پھر وہ نکلیں گے جیسے اللہ تعالیٰ نے فرمایا (وھم من کل حدب ینسلون) وہ ساری زمین میں پھیل جائیں گے اور اپنے چرانے کے جانور بھی ساتھ لے جائیں گے یاجوج ماجوج کا یہ حال ہو گا کہ انکے لوگ ایک نہر پر سے گزریں گے اور اس کا سارا پانی پی ڈالیں گے یہاں تک کہ ایک قطرہ پانی کا نہ رہے گا اور ان

میں سے کوئی یہ کہے گا یہاں تک کہ ان میں سے ایک کہے گا اب زمین والوں سے تو ہم فارغ ہوئے (کوئی ہمارا مقابل نہ رہا) اب آسمان والوں سے لڑیں گے آخر ان میں سے ایک اپنا حربہ آسمان کی طرف پھینکے گا وہ خون میں رنگا ہوا لوٹ کر گرے گا وہ کہیں گے ہم نے آسمان والوں کو بھی مار ڈالا خیر یہ لوگ اسی حال میں ہوں گے کہ اللہ چند جانور بھیجے گا ٹڈی کے کیڑوں کی طرح۔ یہ کیڑے ان کی گردنوں کو کاٹیں گے یا گردن میں گھس جائیں گے وہ سب ٹڈیوں کی طرح یکبارگی مر جائیں گے۔ ایک پر ایک پڑا ہوگا اور مسلمان صبح کو اٹھیں گے (اپنے شہروں اور قلعوں میں) تو ان کی آواز نہیں سنیں گے وہ کہیں گے ہم میں سے کون ہے جو اپنی جان پر کھیلے یعنی اپنی جان کی پرواہ نہ کرے) اور جا کر دیکھے یاجوج ماجوج کیا کرتے ہیں آخر مسلمانوں میں سے ایک شخص نکلے گا یا اترے گا (قلعہ سے) یہ سمجھ کر کہ وہ مجھ کو ضرور مار ڈالیں گے دیکھے گا تو وہ مردہ ہیں وہ دوسرے مسلمانوں کو پکارے گا اے بھائیو خوش ہو جاؤ تمہارے دشمن مر گئے یہ سن کر سب مسلمان نکلیں گے اور اپنے جانوروں کو چرنے کے لیے چھوڑیں گے (جو مدت سے بیچارے بند ہوں گے) ان کے چرنے کو کچھ بھی نہ ہوگا سوائے یاجوج اور ماجوج کے گوشت کے کہ وہ انکا گوشت کھا کر خوب موٹے ہوں گے جیسے کبھی کوئی گھاس کھا کر موٹے ہوتے تھے۔

راوی: ابوکریب، یونس بن بکیر، محمد بن اسحق، عاصم بن عمر بن قتادہ، محمود بن لبید، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

فتنہ دجال حضرت عیسیٰ بن مریم علیہ السلام کا نزول اور خروج یاجوج ماجوج۔

جلد : جلد سوم حدیث 961

راوی: ازھربن مروان، عبدالاعلی، سعید، قتادہ، ابورافع، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَزْهَرُ بْنُ مَرْوَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ يَأْجُوجَ وَمَأْجُوجَ يَحْفِرُونَ كُلَّ يَوْمٍ حَتَّى إِذَا كَادُوا يَرَوْنَ شُعَاعَ الشَّمْسِ قَالَ الَّذِي عَلَيْهِمْ ارْجِعُوا فَسَنَحْفِرُهُ غَدًا فَيُعِيدُهُ اللَّهُ أَشَدَّ مَا كَانَ حَتَّى إِذَا بَلَغَتْ مُدَّتُهُمْ وَأَرَادَ اللَّهُ أَنْ يَبْعَثَهُمْ عَلَى النَّاسِ حَفَرُوا حَتَّى إِذَا كَادُوا يَرَوْنَ شُعَاعَ الشَّمْسِ قَالَ الَّذِي عَلَيْهِمْ ارْجِعُوا فَسَتَحْفِرُونَهُ غَدًا إِنْ شَاءَ اللَّهُ تَعَالَى وَاسْتَثْنَوْا فَيَعُودُونَ

إِلَيْهِ وَهُوَ كَهَيْئَتِهِ حِينَ تَرَكُوهُ فَيَحْفِرُونَهُ وَيَخْرُجُونَ عَلَى النَّاسِ فَيُنْشِفُونَ الْمَائَ وَيَتَحَصَّنُ النَّاسُ مِنْهُمْ فِي حُصُونِهِمْ فَيَرْمُونَ بِسِهَامِهِمْ إِلَى السَّمَائِ فَتَرْجِعُ عَلَيْهَا الدَّمُ الَّذِي اجْفَظَّ فَيَقُولُونَ قَهَرْنَا أَهْلَ الْأَرْضِ وَعَلَوْنَا أَهْلَ السَّمَائِ فَيَبْعَثُ اللهُ نَغَفًا فِي أَقْفَائِهِمْ فَيَقْتُلُهُمْ بِهَا قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ إِنَّ دَوَابَّ الْأَرْضِ لَتَسْمَنُ وَتَشْكَرُ شَكَرًا مِنْ لُحُومِهِمْ

ازہر بن مروان، عبدالاعلی، سعید، قتادہ، ابورافع، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا بے شک یاجوج اور ماجوج ہر روز کھودتے ہیں جب قریب ہوتا ہے کہ سورج کی روشنی انکو دکھائی دے توجو شخص ان کا سردار ہوتا ہے وہ کہتا ہے اب گھر چلو کل آن کر کھودلیں گے پھر اللہ رات کو ویساہی مضبوط کر دیتا ہے جیسے وہ تھے جب انکے نکلنے کا وقت آئے گا اور اللہ یہ چاہے گا کہ انکو چھوڑ دے۔ لوگوں پر تو وہ (عادت کے موافق) سد کو کھودیں گے جب قریب ہوگا کہ سورج کی روشنی دیکھیں اسوقت انکا سردار کہے گا اب لوٹ چلو کل خدا چاہے تو اسکو کھود ڈالوگے اور ان شاء اللہ کا لفظ کہیں گے اس دن وہ لوٹ کر جائیں گے اور اسی حال پر رہے گی جیسے وہ چھوڑ جائیں گے آخر وہ اسکو کھود کر نکل آئیں گے اور پانی سب پی جائیں گے اور لوگ ان سے بھاگ کر اپنے قلعوں میں چلے جائیں گے وہ اپنے تیر آسمان کی طرف ماریں گے تیر خون میں لپیٹے ہوئے اوپر سے لوٹیں گے۔ وہ کہیں گے ہم نے زمین والوں کو تو مغلوب کیا اور آسمان والوں پر بھی غالب ہوئے پھر اللہ تعالیٰ ان کی گدیوں میں ایک کیڑا پیدا کرے گا وہ ان کو مار ڈالے گا آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا قسم اس کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے بے شک زمین کے جانور موٹے ہو جائیں گے اور چربی دار ان کے گوشت کھا کر۔

راوی : ازہر بن مروان، عبدالاعلی، سعید، قتادہ، ابورافع، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

فتنہ دجال حضرت عیسیٰ بن مریم علیہ السلام کا نزول اور خروج یاجوج ماجوج۔

جلد : جلد سوم   حدیث 962

راوی : محمد بن بشار، یزید بن ہارون، عوام بن حوشب، جبلہ بن سحیم، مؤثر بن عفازہ، حضرت عبداللہ بن مسعود

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا الْعَوَّامُ بْنُ حَوْشَبٍ حَدَّثَنِي جَبَلَةُ بْنُ سُحَيْمٍ عَنْ مُؤْثِرِ بْنِ عَفَازَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ لَمَّا كَانَ لَيْلَةَ أُسْرِيَ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقِيَ إِبْرَاهِيمَ وَمُوسَى وَعِيسَى فَتَذَاكَرُوا السَّاعَةَ فَبَدَئُوا بِإِبْرَاهِيمَ فَسَأَلُوهُ عَنْهَا فَلَمْ يَكُنْ عِنْدَهُ مِنْهَا عِلْمٌ ثُمَّ سَأَلُوا مُوسَى فَلَمْ يَكُنْ عِنْدَهُ مِنْهَا عِلْمٌ فَرُدَّ الْحَدِيثُ إِلَى عِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ فَقَالَ قَدْ عُهِدَ إِلَيَّ فِيمَا دُونَ وَجْبَتِهَا فَأَمَّا وَجْبَتُهَا فَلَا يَعْلَمُهَا إِلَّا اللَّهُ فَذَكَرَ خُرُوجَ الدَّجَّالِ قَالَ فَأَنْزِلُ فَأَقْتُلُهُ فَيَرْجِعُ النَّاسُ إِلَى بِلَادِهِمْ فَيَسْتَقْبِلُهُمْ يَأْجُوجُ وَمَأْجُوجُ وَهُمْ مِنْ كُلِّ حَدَبٍ يَنْسِلُونَ فَلَا يَمُرُّونَ بِمَاءٍ إِلَّا شَرِبُوهُ وَلَا بِشَيْءٍ إِلَّا أَفْسَدُوهُ فَيَجْأَرُونَ إِلَى اللَّهِ فَأَدْعُو اللَّهَ أَنْ يُمِيتَهُمْ فَتَنْتُنُ الْأَرْضُ مِنْ رِيحِهِمْ فَيَجْأَرُونَ إِلَى اللَّهِ فَأَدْعُو اللَّهَ فَيُرْسِلُ السَّمَاءَ بِالْمَاءِ فَيَحْمِلُهُمْ فَيُلْقِيهِمْ فِي الْبَحْرِ ثُمَّ تُنْسَفُ الْجِبَالُ وَتُمَدُّ الْأَرْضُ مَدَّ الْأَدِيمِ فَعُهِدَ إِلَيَّ مَتَى كَانَ ذَلِكَ كَانَتْ السَّاعَةُ مِنْ النَّاسِ كَالْحَامِلِ الَّتِي لَا يَدْرِي أَهْلُهَا مَتَى تَفْجَؤُهُمْ بِوِلَادَتِهَا قَالَ الْعَوَّامُ وَوُجِدَ تَصْدِيقُ ذَلِكَ فِي كِتَابِ اللَّهِ تَعَالَى حَتَّى إِذَا فُتِحَتْ يَأْجُوجُ وَمَأْجُوجُ وَهُمْ مِنْ كُلِّ حَدَبٍ يَنْسِلُونَ

محمد بن بشار، یزید بن ہارون، عوام بن حوشب، جبلہ بن سحیم، مؤثر بن عفازہ، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ جس شب آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو معراج ہوئی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ملاقات کی حضرت ابراہیم اور حضرت موسیٰ اور حضرت عیسیٰ علیہم السلام سے ان سب نے قیامت کا ذکر کیا تو حضرت ابراہیم سے سب نے پوچھا (یہ جان کر کہ وہ سب میں بزرگ ہیں انکو ضرور علم ہوگا) لیکن انکو کچھ علم نہ تھا قیامت کا پھر سب نے حضرت موسیٰ سے پوچھا انکو بھی علم نہ تھا۔ آخر حضرت عیسیٰ سے پوچھا انہوں نے کہا مجھ سے وعدہ ہوا ہے قیامت سے کچھ پہلے کا (یعنی قیامت کے قریب دنیا میں جانے کا) لیکن قیامت کا ٹھیک وقت وہ تو کوئی نہیں جانتا سوائے اللہ تعالیٰ کے پھر بیان کیا انہوں نے دجال کے نکلنے کا حال اور کہا میں اتروں گا اور اس کو قتل کروں گا پھر لوگ اپنے اپنے ملکوں کو لوٹ جائیں گے اتنے میں یاجوج اور ماجوج ان کے سامنے آئیں گے اور ہر بلندی سے وہ چڑھ دوڑیں گے جس پانی پر وہ گزریں گے اسکو پی ڈالیں گے اور ہر ایک چیز کو خراب کر دیں گے آخر لوگ اللہ تعالیٰ سے گڑگڑائیں گے عاجزی سے (انکو دفع کرنے کیلئے میں دعا مانگوں گا کہ اللہ تعالیٰ ان کو مار ڈالے (وہ مر جائیں گے) اور زمین بدبودار ہو جائے گی انکے پاس پھر لوگ گڑگڑائیں گے اللہ کی درگاہ میں میں اللہ سے دعا کروں گا تو وہ پانی بھیجے گا جو انکی لاشیں اٹھا کر سمندر میں بہالے جائے گا پھر پہاڑ اکھاڑ ڈالے جائیں گے اور زمین کھینچی جائے گی اور صاف ہموار ہو گی (اس میں پہاڑ اور ٹیلے اور سمندر گڑھے وغیرہ نہیں رہیں گے) پھر مجھ سے کہا گیا جب یہ باتیں ظاہر ہوں تو قیامت لوگوں سے ایسی قریب ہو گی جیسے عورت حاملہ کا جننا اس کے گھر

والے نہیں جانتے کس وقت ناگہاں وہ جنتی ہے۔ عوام بن حوشب نے کہا اس واقعہ کی تصدیق اللہ کی کتاب میں موجود ہے حَتَّى إِذَا فُتِحَتْ يَأْجُوجُ وَمَأْجُوجُ وَهُمْ مِنْ كُلِّ حَدَبٍ يَنْسِلُونَ) یعنی جب کھل جائیں گے یاجوج اور ماجوج اور وہ ہر بلندی سے چڑھ دوڑیں گے۔

راوی : محمد بن بشار، یزید بن ہارون، عوام بن حوشب، جبلہ بن سحیم، مؤثر بن عفازہ، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حضرت مہدی کی تشریف آوری۔

باب : فتنوں کا بیان

حضرت مہدی کی تشریف آوری۔

جلد : جلد سوم حدیث 963

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، معاویہ بن ہشام، علی بن صالح، یزید بن ابی زیاد ابراہیم، علقمہ، عبداللہ بن ابی زیاد، ابراہیم، علقمہ، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ صَالِحٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ بَيْنَمَا نَحْنُ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ أَقْبَلَ فِتْيَةٌ مِنْ بَنِي هَاشِمٍ فَلَمَّا رَآهُمْ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اغْرَوْرَقَتْ عَيْنَاهُ وَتَغَيَّرَ لَوْنُهُ قَالَ فَقُلْتُ مَا نَزَالُ نَرَى فِي وَجْهِكَ شَيْئًا نَكْرَهُهُ فَقَالَ إِنَّا أَهْلُ بَيْتٍ اخْتَارَ اللَّهُ لَنَا الْآخِرَةَ عَلَى الدُّنْيَا وَإِنَّ أَهْلَ بَيْتِي سَيَلْقَوْنَ بَعْدِي بَلَاءً وَتَشْرِيدًا وَتَطْرِيدًا حَتَّى يَأْتِيَ قَوْمٌ مِنْ قِبَلِ الْمَشْرِقِ مَعَهُمْ رَايَاتٌ سُودٌ فَيَسْأَلُونَ الْخَيْرَ فَلَا يُعْطَوْنَهُ فَيُقَاتِلُونَ فَيُنْصَرُونَ فَيُعْطَوْنَ مَا سَأَلُوا فَلَا يَقْبَلُونَهُ حَتَّى يَدْفَعُوهَا إِلَى رَجُلٍ مِنْ أَهْلِ بَيْتِي فَيَمْلَؤُهَا قِسْطًا كَمَا مَلَئُوهَا جَوْرًا فَمَنْ أَدْرَكَ ذَلِكَ مِنْكُمْ فَلْيَأْتِهِمْ وَلَوْ حَبْوًا عَلَى الثَّلْجِ

عثمان بن ابی شیبہ، معاویہ بن ہشام، علی بن صالح، یزید بن ابی زیاد ابراہیم، علقمہ، عبداللہ بن ابی زیاد، ابراہیم، علقمہ، حضرت عبداللہ

بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ ہم نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر تھے کہ بنو ہاشم کے چند نوجوان آئے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کو دیکھا تو آپ کی آنکھیں بھر آئیں اور رنگ متغیر ہو گیا۔ میں نے عرض کیا ہم مسلسل آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چہرہ انور میں ایسی کیفیت دیکھ رہے ہیں جو ہمیں پسند نہیں (یعنی ہمارا دل دکھتا ہے) فرمایا ہم اس گھرانے کے افراد ہیں جس کے لئے اللہ تعالیٰ نے دنیا کی بجائے آخرت کو پسند فرمالیا ہے اور میرے اہل بیت میرے بعد عنقریب ہی آزمائش اور سختی و جلاوطنی کا سامنا کریں گے۔ یہاں تک کہ مشرق کیجانب سے ایک قوم آئے گی جس کے پاس سیاہ جھنڈے ہوں گے وہ بھلائی (مال) مانگیں گے انہیں مال نہ دیا جائے گا تو وہ قتال کریں گے انہیں مدد ملے گی اور جو (خزانہ) وہ مانگ رہے تھے حاصل ہو جائے گا لیکن وہ اسے قبول نہیں کریں گے بلکہ میرے اہل بیت میں سے ایک مرد کے حوالہ کر دیں گے وہ (زمین کو) عدل وانصاف سے بھر دے گا جیسا کہ اس سے قبل لوگوں نے زمین کو جور و ستم سے بھر رکھا تھا سو تم میں سے جو شخص ان کے زمانہ میں ہو تو انکے ساتھ ضرور شامل ہو اگر برف پر گھٹنوں کے بل گھسٹ کر جانا پڑے۔

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، معاویہ بن ہشام، علی بن صالح، یزید بن ابی زیاد ابراہیم، علقمہ، عبداللہ بن ابی زیاد، ابراہیم، علقمہ، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

حضرت مہدی کی تشریف آوری۔

جلد : جلد سوم حدیث 964

راوی : نصر بن علی جھضمی، محمد بن مروان عقیلی، عمارہ بن ابی حفصہ، زید عمی، ابی صدیق ناجی، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَرْوَانَ الْعُقَيْلِيُّ حَدَّثَنَا عُمَارَةُ بْنُ أَبِي حَفْصَةَ عَنْ زَيْدٍ الْعَمِّيِّ عَنْ أَبِي صِدِّيقٍ النَّاجِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَكُونُ فِي أُمَّتِي الْمَهْدِيُّ إِنْ قُصِرَ فَسَبْعٌ وَإِلَّا فَتِسْعٌ فَتَنْعَمُ فِيهِ أُمَّتِي نِعْمَةً لَمْ يَنْعَمُوا مِثْلَهَا قَطُّ تُؤْتَى أُكُلَهَا وَلَا تَدَّخِرُ مِنْهُمْ شَيْئًا وَالْمَالُ يَوْمَئِذٍ كُدُوسٌ فَيَقُومُ

الرَّجُلُ فَيَقُولُ يَا مَهْدِيُّ أَعْطِنِي فَيَقُولُ خُذْ

نصر بن علی جہضمی، محمد بن مروان عقیلی، عمارہ بن ابی حفصہ، زید عمی، ابی صدیق ناجی، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میری امت میں ایک مہدی (ہدایت یافتہ پیدا) ہوں گے اگر وہ دنیا میں کم رہے تو بھی سات برس تک رہیں گے ورنہ نو برس تک رہیں گے۔ اس دور میں میری ایسی خوشحال ہوگی کہ اس جیسی خوشحال پہلے کبھی نہ ہوئی ہوگی زمین اس وقت خوب پھل دیگی اور ان سے بچا کر کچھ نہ رکھے گی اور اس وقت مال کے ڈھیر لگے ہوئے ہونگے ایک مرد کھڑا ہو کر عرض کریگا اے مہدی مجھے کچھ دیجئے؟ وہ کہیں گے (جتنا جی چاہے) لے لو۔

راوی: نصر بن علی جہضمی، محمد بن مروان عقیلی، عمارہ بن ابی حفصہ، زید عمی، ابی صدیق ناجی، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

حضرت مہدی کی تشریف آوری۔

جلد : جلد سوم　　　　حدیث 965

راوی: محمد بن یحییٰ، احمد بن یوسف، عبدالرزاق، سفیان ثوری، خالد حذاء، ابی قلابہ، ابی اسماء، حضرت ثوبان رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى وَأَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّائِ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي أَسْمَائَ الرَّحَبِيِّ عَنْ ثَوْبَانَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْتَتِلُ عِنْدَ كَنْزِكُمْ ثَلَاثَةٌ كُلُّهُمْ ابْنُ خَلِيفَةٍ ثُمَّ لَا يَصِيرُ إِلَى وَاحِدٍ مِنْهُمْ ثُمَّ تَطْلُعُ الرَّايَاتُ السُّودُ مِنْ قِبَلِ الْمَشْرِقِ فَيَقْتُلُونَكُمْ قَتْلًا لَمْ يُقْتَلْهُ قَوْمٌ ثُمَّ ذَكَرَ شَيْئًا لَا أَحْفَظُهُ فَقَالَ فَإِذَا رَأَيْتُمُوهُ فَبَايِعُوهُ وَلَوْ حَبْوًا عَلَى الثَّلْجِ فَإِنَّهُ خَلِيفَةُ اللَّهِ الْمَهْدِيُّ

محمد بن یحییٰ، احمد بن یوسف، عبدالرزاق، سفیان ثوری، خالد حذاء، ابی قلابہ، ابی اسماء، حضرت ثوبان رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تمہارے ایک خزانہ کی خاطر تین شخص قتال کریں گے (اور مارے جائیں گے) تینوں حکمران کے بیٹے ہوں گے لیکن وہ خزانہ ان میں سے کسی کو بھی نہ ملے گا پھر مشرق کی جانب سے سیاہ جھنڈے نمودار ہونگے وہ تمہیں ایسا قتل کریں گے کہ اس سے قبل کسی نے ایسا قتل نہ کیا ہو گا اسکے بعد آپ نے کچھ باتیں ذکر فرمائیں جو مجھے یاد نہیں پھر فرمایا جب تم ان (مہدی) کو دیکھو تو ان سے بیعت کرو اگرچہ تمہیں گھٹنوں کے بل گھسٹ کر جانا پڑے (کیونکہ وہ اللہ کے خلیفہ ہونگے)۔

راوی : محمد بن یحییٰ، احمد بن یوسف، عبدالرزاق، سفیان ثوری، خالد حذاء، ابی قلابہ، ابی اسماء، حضرت ثوبان رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

حضرت مہدی کی تشریف آوری۔

جلد : جلد سوم حدیث 966

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، ابوداؤد حفری، یاسین، ابراہیم بن محمد بن حنفیہ، حضرت علی کرم اللہ وجہہ

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الْحَفَرِيُّ حَدَّثَنَا يَاسِينُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ ابْنِ الْحَنَفِيَّةِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَهْدِيُّ مِنَّا أَهْلَ الْبَيْتِ يُصْلِحُهُ اللَّهُ فِي لَيْلَةٍ

عثمان بن ابی شیبہ، ابوداؤد حفری، یاسین، ابراہیم بن محمد بن حنفیہ، حضرت علی کرم اللہ وجہہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مہدی ہم اہل بیت میں سے ہوں گے اللہ تعالی ان کو ایک ہی شب میں (خلافت کی) صلاحیت والا بنا دیں گے۔

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، ابوداؤد حفری، یاسین، ابراہیم بن محمد بن حنفیہ، حضرت علی کرم اللہ وجہہ

باب : فتنوں کا بیان

حضرت مہدی کی تشریف آوری۔

جلد : جلد سوم حدیث 967

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، احمد بن عبدالملک، ابوملیح رقی، زیاد بن بیان، علی بن نفیل، حضرت سعید بن مسیب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِکِ حَدَّثَنَا أَبُو الْمَلِيحِ الرَّقِّيُّ عَنْ زِيَادِ بْنِ بَيَانٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ نُفَيْلٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ کُنَّا عِنْدَ أُمِّ سَلَمَةَ فَتَذَاکَرْنَا الْمَهْدِيَّ فَقَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْمَهْدِيُّ مِنْ وَلَدِ فَاطِمَةَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، احمد بن عبد الملک، ابو ملیح رقی، زیاد بن بیان، علی بن نفیل، حضرت سعید بن مسیب رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس تھے ہمارے درمیان حضرت مہدی کا ذکر آیا تو فرمانے لگیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے سنا کہ مہدی سیدہ فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی اولاد میں ہوں گے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، احمد بن عبد الملک، ابو ملیح رقی، زیاد بن بیان، علی بن نفیل، حضرت سعید بن مسیب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

حضرت مہدی کی تشریف آوری۔

جلد : جلد سوم حدیث 968

راوی : ھدیہ بن عبدالوھاب، سعد بن عبدالحمید بن جعفر، علی بن زیاد یمامی، عکرمہ بن عمار، اسحق بن عبداللہ بن ابی طلحہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا هَدِيَّةُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زِيَادٍ الْيَمَامِيِّ عَنْ عِکْرِمَةَ بْنِ عَمَّارٍ

عَنْ إِسْحَقَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ نَحْنُ وَلَدَ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ سَادَةُ أَهْلِ الْجَنَّةِ أَنَا وَحَمْزَةُ وَعَلِيٌّ وَجَعْفَرٌ وَالْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ وَالْمَهْدِيُّ

ہدیہ بن عبدالوہاب، سعد بن عبدالحمید بن جعفر، علی بن زیاد یمامی، عکرمہ بن عمار، اسحاق بن عبداللہ بن ابی طلحہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے سنا ہم عبدالمطلب کی اولاد جنت کے سردار ہیں میں اور حمزہ علی جعفر حسن حسین رضی اللہ عنہم اور مہدی۔

راوی : ہدیہ بن عبدالوہاب، سعد بن عبدالحمید بن جعفر، علی بن زیاد یمامی، عکرمہ بن عمار، اسحق بن عبداللہ بن ابی طلحہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

حضرت مہدی کی تشریف آوری۔

جلد : جلد سوم حدیث 969

راوی : حرملہ بن یحییٰ مصری، ابراہیم بن سعید جوہری، ابوصالح عبدالغفار بن داؤد حرانی، ابن لہیعہ، ابوزرعہ عمرو بن جابر حضرمی، حضرت عبداللہ بن حارث بن جزء زبیدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى الْمِصْرِيُّ وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ الْجَوْهَرِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو صَالِحٍ عَبْدُ الْغَفَّارِ بْنُ دَاوُدَ الْحَرَّانِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَمْرِو بْنِ جَابِرٍ الْحَضْرَمِيِّ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ جَزْءٍ الزُّبَيْدِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْرُجُ نَاسٌ مِنْ الْمَشْرِقِ فَيُوَطِّئُونَ لِلْمَهْدِيِّ يَعْنِي سُلْطَانَهُ

حرملہ بن یحییٰ مصری، ابراہیم بن سعید جوہری، ابوصالح عبدالغفار بن داؤد حرانی، ابن لہیعہ، ابوزرعہ عمرو بن جابر حضرمی، حضرت عبداللہ بن حارث بن جزء زبیدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا مشرق

سے کچھ لوگ آئیں گے جو مہدی کی حکومت کو مستحکم بنائیں گے۔

راوی : حرملہ بن یحییٰ مصری، ابراہیم بن سعید جوہری، ابوصالح عبدالغفار بن داؤد حرانی، ابن لہیعہ، ابوزرعہ عمرو بن جابر حضرمی، حضرت عبداللہ بن حارث بن جزء زبیدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

بڑی بڑی لڑائیاں

باب : فتنوں کا بیان

بڑی بڑی لڑائیاں

جلد : جلد سوم حدیث 970

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، عیسیٰ بن یونس، اوزاعی، حسان بن عطیہ، مکحول بن ابی زکریا، حضرت خالد بن معدان

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ عَنْ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ حَسَّانَ بْنِ عَطِيَّةَ قَالَ مَالَ مَكْحُولٌ وَابْنُ أَبِي زَكَرِيَّا إِلَى خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ وَمِلْتُ مَعَهُمَا فَحَدَّثَنَا عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ قَالَ قَالَ لِي جُبَيْرٌ انْطَلِقْ بِنَا إِلَى ذِي مِخْمَرٍ وَكَانَ رَجُلًا مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَانْطَلَقْتُ مَعَهُمَا فَسَأَلَهُ عَنْ الْهُدْنَةِ فَقَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ سَتُصَالِحُكُمْ الرُّومُ صُلْحًا آمِنًا ثُمَّ تَغْزُونَ أَنْتُمْ وَهُمْ عَدُوًّا فَتَنْتَصِرُونَ وَتَغْنَمُونَ وَتَسْلَمُونَ ثُمَّ تَنْصَرِفُونَ حَتَّى تَنْزِلُوا بِمَرْجٍ ذِي تُلُولٍ فَيَرْفَعُ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الصَّلِيبِ الصَّلِيبَ فَيَقُولُ غَلَبَ الصَّلِيبُ فَيَغْضَبُ رَجُلٌ مِنْ الْمُسْلِمِينَ فَيَقُومُ إِلَيْهِ فَيَدُقُّهُ فَعِنْدَ ذَلِكَ تَغْدِرُ الرُّومُ وَيَجْتَمِعُونَ لِلْمَلْحَمَةِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ حَسَّانَ بْنِ عَطِيَّةَ بِإِسْنَادِهِ نَحْوَهُ وَزَادَ فِيهِ فَيَجْتَمِعُونَ لِلْمَلْحَمَةِ فَيَأْتُونَ حِينَئِذٍ تَحْتَ ثَمَانِينَ غَايَةً تَحْتَ كُلِّ غَايَةٍ اثْنَا عَشَرَ أَلْفًا

ابو بکر بن ابی شیبہ، عیسیٰ بن یونس، اوزاعی، حسان بن عطیہ، مکحول بن ابی زکریا، حضرت خالد بن معدان فرماتے ہیں کہ مجھے جبیر بن

نفیر نے کہا کہ ہمیں ذی مخمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس لے چلو یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابی ہیں۔ میں ان کے ہمراہ گیا حضرت جبیر نے ان سے صلح کی بابت دریافت کیا تو فرمایا کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے سنا کہ عنقریب رومی (عیسائی) تم سے پر امن صلح کریں گے پھر تم اور وہ مل کر ایک تیسرے دشمن سے جنگ کرو گے تمہیں فتح حاصل ہو گی اور مال غنیمت ملے گا اور سلامتی کے ساتھ تم جنگ سے واپس لوٹو گے۔ یہاں تک کہ ایک سرسبز اور تروتازہ مقام پر جہاں ٹیلے ہونگے پڑاؤ ڈالو گے کہ ایک صلیبی صلیب کو بلند کر کے کہے گا صلیب کو غلبہ حاصل ہوا۔ اس ایک مسلمان کو غصہ آئیگا وہ اٹھ کر صلیب کو توڑ ڈالے گا اس وقت رومی عہد شکنی کرینگے اور سب جنگ کیلئے اکٹھے ہو جائیں گے۔ دوسری سند سے اس میں اضافہ ہے کہ جب رومی جنگ کیلئے اکٹھے ہونگے تو اسی جھنڈوں تلے ان کا لشکر ہو گا ہر جھنڈے کے نیچے بارہ ہزار افراد ہونگے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عیسیٰ بن یونس، اوزاعی، حسان بن عطیہ، مکحول بن ابی زکریا، حضرت خالد بن معدان

باب : فتنوں کا بیان

بڑی بڑی لڑائیاں

جلد : جلد سوم   حدیث 971

راوی : ہشام بن عمار، ولید بن مسلم، عثمان بن ابی عاتکہ، سلیمان بن حبیب محاربی، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي الْعَاتِكَةِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ حَبِيبٍ الْمُحَارِبِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا وَقَعَتْ الْمَلَاحِمُ بَعَثَ اللَّهُ بَعْثًا مِنْ الْمَوَالِي هُمْ أَكْرَمُ الْعَرَبِ فَرَسًا وَأَجْوَدُهُ سِلَاحًا يُؤَيِّدُ اللَّهُ بِهِمْ الدِّينَ

ہشام بن عمار، ولید بن مسلم، عثمان بن ابی عاتکہ، سلیمان بن حبیب محاربی، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب بڑی بڑی لڑائیاں ہوں گی تو اللہ تعالی عجمیوں میں سے ایک لشکر اٹھائیں گے جو

عرب سے بڑھ کر شہسوار اور ان سے بہتر ہتھیار والے ہوں گے اللہ تعالی انکے ذریعہ دین کی مدد فرمائیں گے۔

راوی : ہشام بن عمار، ولید بن مسلم، عثمان بن ابی عاتکہ، سلیمان بن حبیب محاربی، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

بڑی بڑی لڑائیاں

جلد : جلد سوم حدیث 972

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، حسین بن علی بن زائدہ، عبدالملک بن عمیر، جابر بن سمرہ، نافع حضرت نافع بن عتبہ بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ عَنْ نَافِعِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَتُقَاتِلُونَ جَزِيرَةَ الْعَرَبِ فَيَفْتَحُهَا اللهُ ثُمَّ تُقَاتِلُونَ الرُّومَ فَيَفْتَحُهَا اللهُ ثُمَّ تُقَاتِلُونَ الدَّجَّالَ فَيَفْتَحُهَا اللهُ قَالَ جَابِرٌ فَمَا يَخْرُجُ الدَّجَّالُ حَتَّى تُفْتَحَ الرُّومُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، حسین بن علی بن زائدہ، عبد الملک بن عمیر، جابر بن سمرہ، نافع حضرت نافع بن عتبہ بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا عنقریب تم جزیرۃ العرب (کے رہنے والوں) سے قتال کرو گے تو اللہ تعالی اسے فتح فرما دیں گے اس کے بعد تم روم (کے نصاری) سے قتال کرو گے اللہ تعالی اسے بھی فتح فرما دیں گے۔ اس کے بعد تم دجال سے قتال کرو گے۔ اللہ تعالی اس جنگ میں (بھی تمہیں) فتح عطا فرمائے گا۔ جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ (اس سے معلوم ہوا کہ) دجال روم کی فتح سے قبل نہ نکلے گا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، حسین بن علی بن زائدہ، عبد الملک بن عمیر، جابر بن سمرہ، نافع حضرت نافع بن عتبہ بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

بڑی بڑی لڑائیاں

جلد : جلد سوم   حدیث 973

راوی : هشام بن عمار، ولید بن مسلم، اسماعیل بن عیاش، ابوبکر بن ابی مریم، ولید بن سفیان بن ابی مریم، یزید بن قطیب سکونی، ابی بحریه، حضرت معاذ بن جبل رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ وَإِسْمَعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ عَنْ الْوَلِيدِ بْنِ سُفْيَانَ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ قُطَيْبٍ السَّكُونِيِّ وَقَالَ الْوَلِيدُ يَزِيدُ بْنُ قُطْبَةَ عَنْ أَبِي بَحْرِيَّةَ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمَلْحَمَةُ الْكُبْرَى وَفَتْحُ الْقُسْطَنْطِينِيَّةِ وَخُرُوجُ الدَّجَّالِ فِي سَبْعَةِ أَشْهُرٍ

ہشام بن عمار، ولید بن مسلم، اسماعیل بن عیاش، ابو بکر بن ابی مریم، ولید بن سفیان بن ابی مریم، یزید بن قطیب سکونی، ابی بحریہ، حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا بہت بڑی لڑائی اور قسطنطنیہ اور خروج دجال یہ سب سات ماہ میں ہو جائیں گے۔

راوی : ہشام بن عمار، ولید بن مسلم، اسماعیل بن عیاش، ابو بکر بن ابی مریم، ولید بن سفیان بن ابی مریم، یزید بن قطیب سکونی، ابی بحریہ، حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

بڑی بڑی لڑائیاں

جلد : جلد سوم   حدیث 974

راوی: سوید بن سعید، بقیہ، بحیر بن سعد، خالد بن ابی بلال، حضرت عبداللہ بن بسر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ عَنْ بَحِيرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ خَالِدٍ عَنْ ابْنِ أَبِي بِلَالٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُسْرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ الْمَلْحَمَةِ وَفَتْحِ الْمَدِينَةِ سِتُّ سِنِينَ وَيَخْرُجُ الدَّجَّالُ فِي السَّابِعَةِ

سوید بن سعید، بقیہ، بجیر بن سعد، خالد بن ابی بلال، حضرت عبداللہ بن بسر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جنگ عظیم اور فتح مدینہ (قسطنطنیہ) کے درمیاں چھ سال کا عرصہ ہو گا اور ساتویں سال دجال نکلے گا۔

راوی: سوید بن سعید، بقیہ، بجیر بن سعد، خالد بن ابی بلال، حضرت عبداللہ بن بسر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

بڑی بڑی لڑائیاں

جلد : جلد سوم　　حدیث 975

راوی: علی بن میمون رقی، ابویعقوب حنینی، کثیر بن عبداللہ بن حضرت عوف رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ الرَّقِّيُّ حَدَّثَنَا أَبُو يَعْقُوبَ الْحُنَيْنِيُّ عَنْ كَثِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تَكُونَ أَدْنَى مَسَالِحِ الْمُسْلِمِينَ بِبَوْلَاءَ ثُمَّ قَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ قَالَ بِأَبِي وَأُمِّي قَالَ إِنَّكُمْ سَتُقَاتِلُونَ بَنِي الْأَصْفَرِ وَيُقَاتِلُهُمْ الَّذِينَ مِنْ بَعْدِكُمْ حَتَّى تَخْرُجَ إِلَيْهِمْ رُوقَةُ الْإِسْلَامِ أَهْلُ الْحِجَازِ الَّذِينَ لَا يَخَافُونَ فِي اللَّهِ لَوْمَةَ لَائِمٍ فَيَفْتَتِحُونَ الْقُسْطَنْطِينِيَّةَ بِالتَّسْبِيحِ وَالتَّكْبِيرِ فَيُصِيبُونَ غَنَائِمَ لَمْ يُصِيبُوا مِثْلَهَا حَتَّى يَقْتَسِمُوا بِالْأَتْرِسَةِ وَيَأْتِي آتٍ فَيَقُولُ إِنَّ الْمَسِيحَ قَدْ خَرَجَ فِي بِلَادِكُمْ أَلَا وَهِيَ كِذْبَةٌ فَالْآخِذُ نَادِمٌ وَالتَّارِكُ نَادِمٌ

علی بن میمون رقی، ابویعقوب حنینی، کثیر بن عبداللہ بن حضرت عوف رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وآلہ وسلم نے فرمایا قیامت قائم نہ ہو گی یہاں تک کہ مسلمانوں کا نزدیک ترین مورچہ بولاء (نامی مقام) میں ہو اس کے بعد فرمایا اے علی اے علی اے علی (حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے) عرض کیا میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں۔ فرمایا عنقریب تم بنواصغر (رومیوں) سے قتال کرو گے اور تمہارے بعد والے بھی انہیں سے قتال کریں گے۔ یہاں تک کہ اہل حجاز بھی ان سے جنگ کیلئے نکلیں گے جو اسلام کی رونق ہیں اور اللہ کے معاملہ میں کسی ملامت کرنے والے کی ملامت کی پرواہ نہیں کرتے یہ سب قسطنطنیہ کو فتح کریں گے۔ تسبیح وتکبیر کہتے ہوئے اور انہیں مال غنیمت اتنا ملے گا کہ اس سے قبل کبھی بھی اتنا نہ ملا ہو گا یہاں تک کہ ڈھالیں بھر بھر کر (مال غنیمت) تقسیم کریں گے اتنے میں ایک آنے والا آکر خبر دے گا کہ تمہارے شہروں میں دجال نکل آیا یاد رکھو یہ خبر جھوٹی ہو گی سو مال غنیمت والا بھی شرمندہ ہو گا اور نہ لینے والا بھی نادم ہو گا۔

<u>راوی</u> : علی بن میمون رقی، ابویعقوب حنینی، کثیر بن عبداللہ بن حضرت عوف رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

بڑی بڑی لڑائیاں

جلد : جلد سوم حدیث 976

<u>راوی</u> : عبدالرحمن بن ابراہیم، ولید بن مسلم، عبداللہ بن علاء، بسر بن عبیداللہ ابوادریس خولانی، حضرت عوف بن مالک اشجعی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْعَلَائِ حَدَّثَنِي بُسْرُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبُو إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيُّ حَدَّثَنِي عَوْفُ بْنُ مَالِكٍ الْأَشْجَعِيُّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَكُونُ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ بَنِي الْأَصْفَرِ هُدْنَةٌ فَيَغْدِرُونَ بِكُمْ فَيَسِيرُونَ إِلَيْكُمْ فِي ثَمَانِينَ غَايَةً تَحْتَ كُلِّ غَايَةٍ اثْنَا عَشَرَ أَلْفًا

عبدالرحمن بن ابراہیم، ولید بن مسلم، عبداللہ بن علاء، بسر بن عبید اللہ ابوادریس خولانی، حضرت عوف بن مالک اشجعی رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا تمہارے اور بنواصغر (رومیوں نصرانیوں) کے

درمیان صلح ہوگی پھر وہ صلح کی خلاف ورزی کریں گے اور تمہارے ساتھ لڑائی کے لئے نکلیں گے اسی جھنڈوں کے نیچے ہر جھنڈے تلے بارہ ہزار فوج ہوگی۔ (یعنی کل نولاکھ ساٹھ ہزار فوج ہوگی)۔

راوی: عبدالرحمن بن ابراہیم، ولید بن مسلم، عبداللہ بن علاء، بسر بن عبید اللہ ابوادریس خولانی، حضرت عوف بن مالک اشجعی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

ترک کا بیان

باب : فتنوں کا بیان

ترک کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 977

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تُقَاتِلُوا قَوْمًا نِعَالُهُمْ الشَّعَرُ وَلَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تُقَاتِلُوا قَوْمًا صِغَارَ الْأَعْيُنِ

ابوبکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا قیامت قائم نہیں ہوگی یہاں تک کہ تم لڑو ایسے لوگوں سے جن کے جوتے بالوں کے ہوں گے (یا انکے بال اتنے لمبے ہونگے کہ جوتوں تک لٹکتے ہونگے) اور قیامت نہیں قائم ہوگی یہاں تک کہ تم لوگ ایسے لوگوں سے جن کی آنکھیں چھوٹی ہوں گی (یعنی ترک سے جیسے بریدہ نے روایت میں تصریح کی ہے۔ اسکو نکالا ابوداؤد نے)۔

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

ترک کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 978

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، ابی زناد، اعرج، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّی تُقَاتِلُوا قَوْمًا صِغَارَ الْأَعْيُنِ ذُلْفَ الْأُنُوفِ كَأَنَّ وُجُوهَهُمْ الْمَجَانُّ الْمُطْرَقَةُ وَلَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّی تُقَاتِلُوا قَوْمًا نِعَالُهُمْ الشَّعَرُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، ابی زناد، اعرج، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا قیامت قائم نہ ہو گی یہاں تک کہ تم لڑو گے ایسے لوگوں سے جنکی آنکھیں چھوٹی ہونگی اور ناکیں موٹی ہونگی (اٹھی ہوئی) انکے منہ سرخ ہونگے یعنی ترک لوگوں سے (انکے منہ ایسے ہونگے جیسے سپریں تہ برتہ (یعنی موٹے اور پر گوشت رخسار) اور قیامت نہیں قائم ہو گی یہاں تک تم ایسے لوگوں سے لڑو گے جنکی جوتیاں بالوں کی ہوں گی۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، ابی زناد، اعرج، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

ترک کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 979

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، اسود بن عامر، جریر بن حازم، حسن، عمر بن تغلب

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ عَنْ عَمْرِو بْنِ تَغْلِبَ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ مِنْ أَشْرَاطِ السَّاعَةِ أَنْ تُقَاتِلُوا قَوْمًا عِرَاضَ الْوُجُوهِ كَأَنَّ وُجُوهَهُمْ الْمَجَانُّ الْمُطْرَقَةُ وَإِنَّ مِنْ أَشْرَاطِ السَّاعَةِ أَنْ تُقَاتِلُوا قَوْمًا يَنْتَعِلُونَ الشَّعَرَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، اسود بن عامر، جریر بن حازم، حسن، عمر بن تغلب سے روایت ہے میں نے سنا آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے تھے قیامت کی نشانیوں میں سے ہے یہ کہ تم ایسے لوگوں سے لڑو گے جن کے منہ چوڑے ہیں گویا ان کے منہ سپریں ہیں تہ برتہ اور قیامت کی نشانیوں میں سے ہے یہ کہ تم ایسے لوگوں سے لڑو گے جن کے جوتے بالوں کے ہوں گے۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، اسود بن عامر، جریر بن حازم، حسن، عمر بن تغلب

باب : فتنوں کا بیان

ترک کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 980

راوی: حسن بن عرفہ، عمار بن محمد، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَرَفَةَ حَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تُقَاتِلُوا قَوْمًا صِغَارَ الْأَعْيُنِ عِرَاضَ الْوُجُوهِ كَأَنَّ أَعْيُنَهُمْ حَدَقُ الْجَرَادِ كَأَنَّ وُجُوهَهُمْ الْمَجَانُّ الْمُطْرَقَةُ يَنْتَعِلُونَ الشَّعَرَ وَيَتَّخِذُونَ الدَّرَقَ يَرْبُطُونَ خَيْلَهُمْ بِالنَّخْلِ

حسن بن عرفہ، عمار بن محمد، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ

وسلم نے فرمایا قیامت قائم نہ ہوگی یہاں تک کہ تم ایسے لوگوں سے لڑوگے جن کی آنکھیں چھوٹی ہونگی منہ چوڑے ہونگے ان کی آنکھیں گویا ٹڈی کی آنکھیں ہوں گی اور منہ انکے گویا سپریں (ڈھالیں) ہیں تہ برتہ اور بال کے جوتے پہنیں گے اور سپریں (ڈھالیں) ان کے پاس ہونگے اور اپنے گھوڑے کھجور کے درخت سے باندھیں گے۔

راوی : حسن بن عرفہ، عمار بن محمد، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زہد کا بیان

دنیا سے بے رغبتی کا بیان

باب : زہد کا بیان

دنیا سے بے رغبتی کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 981

راوی : هشام بن عمار، عمرو بن واقد قرشی، یونس بن میسرہ بن حلبس، ابوادریس خولانی، حضرت ابوذرغفاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ وَاقِدٍ الْقُرَشِيُّ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مَيْسَرَةَ بْنِ حَلْبَسٍ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيِّ عَنْ أَبِي ذَرٍّ الْغِفَارِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ الزَّهَادَةُ فِي الدُّنْيَا بِتَحْرِيمِ الْحَلَالِ وَلَا فِي إِضَاعَةِ الْمَالِ وَلَكِنْ الزَّهَادَةُ فِي الدُّنْيَا أَنْ لَا تَكُونَ بِمَا فِي يَدَيْكَ أَوْثَقَ مِنْكَ بِمَا فِي يَدِ اللَّهِ وَأَنْ تَكُونَ فِي ثَوَابِ الْمُصِيبَةِ إِذَا أُصِبْتَ بِهَا أَرْغَبَ مِنْكَ فِيهَا لَوْ أَنَّهَا أُبْقِيَتْ لَكَ قَالَ هِشَامٌ كَانَ أَبُو إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيُّ يَقُولُ مِثْلُ هَذَا الْحَدِيثِ فِي الْأَحَادِيثِ كَمِثْلِ الْإِبْرِيزِ فِي الذَّهَبِ

ہشام بن عمار، عمرو بن واقد قرشی، یونس بن میسرہ بن حلبس، ابوادریس خولانی، حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا دنیا کا زہد یہ نہیں کہ آدمی حلال چیز کو اپنے اوپر حرام کرلے اور نہ یہ ہے کہ اپنا مال تباہ کردے لیکن زہد اور درویشی یہ ہے کہ آدمی کو اس مال پر جو اسکے ہاتھ میں ہے اس سے زیادہ بھروسہ نہ ہو جتنا اس مال پر ہے جو اللہ کے ہاتھ میں ہے اور دنیا میں جب کوئی مصیبت آئے تو اس سے زیادہ خوش ہو بنسبت اسکے کہ مصیبت نہ آئے دنیا میں اور آخرت کے لئے اٹھا رکھی جائے۔ ہشام نے کہا ابوادریس خولانی نے کہا یہ حدیث اور حدیثوں میں ایسی ہے جیسے کندن سونے میں۔

راوی : ہشام بن عمار، عمرو بن واقد قرشی، یونس بن میسرہ بن حلبس، ابوادریس خولانی، حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زہد کا بیان

دنیا سے بے رغبتی کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 982

راوی: ہشام بن عمار، حکم بن ہشام، یحییٰ بن سعید، ابوفروۃ صحابئی رسول حضرت ابوخلاء رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي فَرْوَةَ عَنْ أَبِي خَلَّادٍ وَكَانَتْ لَهُ صُحْبَةٌ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَأَيْتُمُ الرَّجُلَ قَدْ أُعْطِيَ زُهْدًا فِي الدُّنْيَا وَقِلَّةَ مَنْطِقٍ فَاقْتَرِبُوا مِنْهُ فَإِنَّهُ يُلْقِي الْحِكْمَةَ

ہشام بن عمار، حکم بن ہشام، یحییٰ بن سعید، ابوفروۃ صحابئی رسول حضرت ابوخلاء رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تم دیکھو کہ کسی آدمی کو کہ دنیا میں اسکو رغبت نہیں ہے اور وہ شخص کم گو بھی ہے تو اسکی صحبت میں رہو حکمت اس کے دل پر ڈالی جائے گی۔

راوی : ہشام بن عمار، حکم بن ہشام، یحییٰ بن سعید، ابوفروۃ صحابئی رسول حضرت ابوخلاء رضی اللہ تعالیٰ عنہ

دنیا سے بے رغبتی کا بیان

باب : زہد کا بیان

دنیا سے بے رغبتی کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 983

راوی: ابوعبیدہ بن ابی سفر، شہاب بن عباد، خالد بن عمرو قرشی، سفیان ثوری، ابی حازم، سہل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ أَبِي السَّفَرِ حَدَّثَنَا شِهَابُ بْنُ عَبَّادٍ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ عَمْرٍو الْقُرَشِيُّ عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ قَالَ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ دُلَّنِي عَلَى عَمَلٍ إِذَا أَنَا عَمِلْتُهُ أَحَبَّنِي اللَّهُ وَأَحَبَّنِي النَّاسُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ازْهَدْ فِي الدُّنْيَا يُحِبَّكَ اللَّهُ وَازْهَدْ فِيمَا فِي أَيْدِي النَّاسِ يُحِبُّوكَ

ابوعبیدہ بن ابی سفر، شہاب بن عباد، خالد بن عمرو قرشی، سفیان ثوری، ابی حازم، سہل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس ایک شخص آیا اور کہنے لگا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجھ کو کوئی ایسا کام بتلایئے جب میں اسکو کروں تو اللہ تعالیٰ بھی مجھ کو دوست رکھے اور لوگ بھی دوست رکھیں۔ آپ نے فرمایا دنیا سے نفرت کر اللہ تعالیٰ تجھ کو دوست رکھے گا اور جو کچھ لوگوں کے پاس ہے اس سے نفرت کر۔ کسی سے دنیا کی خواہش مت کر لوگ تجھ کو دوست رکھیں گے۔

راوی : ابوعبیدہ بن ابی سفر، شہاب بن عباد، خالد بن عمرو قرشی، سفیان ثوری، ابی حازم، سہل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زہد کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 984

راوی: محمد بن صباح، جریر، منصور، ابی وائل، سمرہ بن سهم

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَنْبَأَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ سَهْمٍ رَجُلٍ مِنْ قَوْمِهِ قَالَ نَزَلْتُ عَلَى أَبِي هَاشِمِ بْنِ عُتْبَةَ وَهُوَ طَعِينٌ فَأَتَاهُ مُعَاوِيَةُ يَعُودُهُ فَبَكَى أَبُو هَاشِمٍ فَقَالَ مُعَاوِيَةُ مَا يُبْكِيكَ أَيْ خَالِ أَوَجَعٌ يُشْئِزُكَ أَمْ عَلَى الدُّنْيَا فَقَدْ ذَهَبَ صَفْوُهَا قَالَ عَلَى كُلٍّ لَا وَلَكِنْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَهِدَ إِلَيَّ عَهْدًا وَدِدْتُ أَنِّي كُنْتُ تَبِعْتُهُ قَالَ إِنَّكَ لَعَلَّكَ تُدْرِكُ أَمْوَالًا تُقْسَمُ بَيْنَ أَقْوَامٍ وَإِنَّمَا يَكْفِيكَ مِنْ ذَلِكَ خَادِمٌ وَمَرْكَبٌ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَأَدْرَكْتُ فَجَمَعْتُ

محمد بن صباح، جریر، منصور، ابی وائل، سمرہ بن سہم سے روایت ہے میں ابوہاشم بن عتبہ کے پاس گیا ان کو برچھا لگا تھا۔ معاویہ رضی اللہ عنہ انکی عیادت کو آئے ابوہاشم رونے لگے معاویہ نے کہا ماموں جان کیوں روتے ہو درد کی شدت سے یا دنیا کا رنج ہے اگر دنیا کا رنج ہے تو اسکا کیا رنج ہے؟ ابوہاشم نے کہا میں ان دونوں میں سے کسی کیلئے نہیں روتا لیکن آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ کو ایک نصیحت کی تھی مجھے آرزو رہ گئی کاش میں اسکی پیروی کرتا آپ نے مجھ سے فرمایا تھا شاید تو ایسا زمانہ پائے جب لوگ مالوں کو تقسیم کریں گے تو تجھ کو کافی ہے دنیا کے مالوں میں سے ایک خادم اور ایک جانور سواری کیلئے جہاد میں لیکن میں نے دنیا کے مال کو پایا اور جمع کیا۔

راوی: محمد بن صباح، جریر، منصور، ابی وائل، سمرہ بن سہم

باب : زہد کا بیان

دنیاسے بے رغبتی کا بیان

راوی: حسن بن ابی ربیع، عبدالرزاق، جعفر بن سلیمان، ثابت، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ أَبِي الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ اشْتَكَى سَلْمَانُ فَعَادَهُ سَعْدٌ فَرَآهُ يَبْكِي فَقَالَ لَهُ سَعْدٌ مَا يُبْكِيكَ يَا أَخِي أَلَيْسَ قَدْ صَحِبْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَيْسَ أَلَيْسَ قَالَ سَلْمَانُ مَا أَبْكِي وَاحِدَةً مِنْ اثْنَتَيْنِ مَا أَبْكِي ضِنًّا لِلدُّنْيَا وَلَا كَرَاهِيَةً لِلْآخِرَةِ وَلَكِنْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَهِدَ إِلَيَّ عَهْدًا فَمَا أُرَانِي إِلَّا قَدْ تَعَدَّيْتُ قَالَ وَمَا عَهِدَ إِلَيْكَ قَالَ عَهِدَ إِلَيَّ أَنَّهُ يَكْفِي أَحَدَكُمْ مِثْلُ زَادِ الرَّاكِبِ وَلَا أُرَانِي إِلَّا قَدْ تَعَدَّيْتُ وَأَمَّا أَنْتَ يَا سَعْدُ فَاتَّقِ اللَّهَ عِنْدَ حُكْمِكَ إِذَا حَكَمْتَ وَعِنْدَ قَسْمِكَ إِذَا قَسَمْتَ وَعِنْدَ هَمِّكَ إِذَا هَمَمْتَ قَالَ ثَابِتٌ فَبَلَغَنِي أَنَّهُ مَا تَرَكَ إِلَّا بِضْعَةً وَعِشْرِينَ دِرْهَمًا مِنْ نَفَقَةٍ كَانَتْ عِنْدَهُ

حسن بن ابی ربیع، عبدالرزاق، جعفر بن سلیمان، ثابت، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے حضرت سلمان فارسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیمار ہوئے تو سعید بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ انکی عیادت کو گئے دیکھا تو وہ رو رہے ہیں۔ سعد نے کہا تم کیوں روتے ہو بھائی کیا تم نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی صحبت نہیں اٹھائی کیا یہ بات تم میں نہیں ہے؟ سلمان نے کہا میں ان دو باتوں میں سے ایک بات کی وجہ سے بھی نہیں روتا نہ تو دنیا کی حرص کی وجہ سے بخیلی کی راہ سے اور نہ اسوجہ سے کہ میں آخرت کو برا جانتا ہوں لیکن آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ کو ایک نصیحت کی تھی اور میں دیکھتا ہوں کہ اپنے تئیں میں نے اس میں فرق کیا۔ سعد نے کہا کیا نصیحت کی تھی؟ سلمان نے کہا آپ نے فرمایا تھا تم میں سے ایک کو دنیا میں اس قدر کافی ہے جتنا سواری کو کافی ہوتا ہے لیکن تو اے سعد جب حکومت کرے تو اللہ سے ڈر کر کرنا اور جب تقسیم کرے تو اللہ سے ڈر کر کرنا اور جب کسی کام کا قصد کرے تو اللہ سے ڈر کر کرنا ثابت نے کہا مجھے خبر پہنچی کہ سلمان نے کہا نہیں چھوڑا مگر بیس پر کئی درہم وہ انکے خرچ میں سے انکے پاس باقی رہ گئے تھے۔

راوی : حسن بن ابی ربیع، عبدالرزاق، جعفر بن سلیمان، ثابت، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

دنیا کی فکر کرنا کیسا ہے؟۔

باب : زہد کا بیان

دنیا کی فکر کرنا کیسا ہے؟۔

جلد : جلد سوم حدیث 986

راوی: محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، عمر بن سلیمان، عبدالرحمن بن ابان بن حضرت ابان بن عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عُمَرَ بْنِ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ أَبَانَ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ خَرَجَ زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ مِنْ عِنْدِ مَرْوَانَ بِنِصْفِ النَّهَارِ قُلْتُ مَا بَعَثَ إِلَيْهِ هَذِهِ السَّاعَةَ إِلَّا لِشَيْءٍ سَأَلَ عَنْهُ فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ سَأَلَنَا عَنْ أَشْيَاءَ سَمِعْنَاهَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ كَانَتْ الدُّنْيَا هَمَّهُ فَرَّقَ اللَّهُ عَلَيْهِ أَمْرَهُ وَجَعَلَ فَقْرَهُ بَيْنَ عَيْنَيْهِ وَلَمْ يَأْتِهِ مِنْ الدُّنْيَا إِلَّا مَا كُتِبَ لَهُ وَمَنْ كَانَتْ الْآخِرَةُ نِيَّتَهُ جَمَعَ اللَّهُ لَهُ أَمْرَهُ وَجَعَلَ غِنَاهُ فِي قَلْبِهِ وَأَتَتْهُ الدُّنْيَا وَهِيَ رَاغِمَةٌ

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، عمر بن سلیمان، عبدالرحمن بن ابان بن حضرت ابان بن عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے زید بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ مروان کے پاس سے ٹھیک دوپہر کے وقت نکلے میں نے کہا اس وقت جو مروان نے زید بن ثابت کو بلا بھیجا تو ضرور کچھ پوچھنے کیلئے بلایا ہوگا میں نے ان سے پوچھا انہوں نے کہا مروان نے ہم سے چند باتیں پوچھیں جن کو ہم نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا تھا میں نے آپ سے سنا آپ فرماتے تھے جس شخص کو بڑی فکر دنیا کی ہی ہو تو اللہ تعالی اسکے کام پریشان کر دے گا اور اسکی مفلسی دونوں آنکھوں کے درمیان کر دے گا اور دنیا اسکو اتنی ہی ملے گی جتنی اس کی تقدیر میں لکھی ہے اور جس کی نیت اصل آخرت کی طرف ہو تو اللہ تعالی اسکے سب کام درست کر دے گا اس کے پھیلاؤ کو اسکی دلجمعی کیلئے اور اس کے دل میں بے پرواہی ڈال دے گا اور دنیا جھک مار کر اس کے پاس آئے گی۔

راوی : محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، عمر بن سلیمان، عبدالرحمن بن ابان بن حضرت ابان بن عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زہد کا بیان

دنیا کی فکر کرنا کیسا ہے ؟۔

جلد : جلد سوم حدیث 987

راوی: علی بن محمد، حسین بن عبدالرحمن، عبداللہ بن نمیر، معاویہ نصری، نهشل، ضحاک، اسود بن یزید

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَالْحُسَيْنُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ النَّصْرِيِّ عَنْ نَهْشَلٍ عَنْ الضَّحَّاكِ عَنْ الْأَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللهِ سَمِعْتُ نَبِيَّكُمْ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ جَعَلَ الْهُمُومَ هَمًّا وَاحِدًا هَمَّ الْمَعَادِ كَفَاهُ اللهُ هَمَّ دُنْيَاهُ وَمَنْ تَشَعَّبَتْ بِهِ الْهُمُومُ فِي أَحْوَالِ الدُّنْيَا لَمْ يُبَالِ اللهُ فِي أَيِّ أَوْدِيَتِهِ هَلَكَ

علی بن محمد، حسین بن عبدالرحمن، عبداللہ بن نمیر، معاویہ نصری، نہشل، ضحاک، اسود بن یزید سے روایت ہے عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا میں نے سنا تمہارے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہ آپ فرماتے تھے جو شخص سب فکروں کو چھوڑ کر ایک فکر لے گا یعنی آخرت کی فکر تو اللہ تعالیٰ اسکی دنیا کی فکریں اپنے ذمہ لے لے گا اور جو شخص طرح طرح کی دنیا کے فکروں میں لگا رہے تو اللہ تعالیٰ پرواہ نہ کرے گا وہ چاہے جس مرضی وادی میں ہلاک ہو۔

راوی : علی بن محمد، حسین بن عبدالرحمن، عبداللہ بن نمیر، معاویہ نصری، نہشل، ضحاک، اسود بن یزید

باب : زہد کا بیان

دنیا کی فکر کرنا کیسا ہے ؟۔

جلد : جلد سوم حدیث 988

راوی: نصر بن علی جهضمی، عبداللہ بن داؤد، عمران بن زائدہ، ابی خالد والبی، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دَاوُدَ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ زَائِدَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي خَالِدٍ الْوَالِبِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ وَلَا أَعْلَمُهُ إِلَّا قَدْ رَفَعَهُ قَالَ يَقُولُ اللَّهُ سُبْحَانَهُ يَا ابْنَ آدَمَ تَفَرَّغْ لِعِبَادَتِي أَمْلَأْ صَدْرَكَ غِنًى وَأَسُدَّ فَقْرَكَ وَإِنْ لَمْ تَفْعَلْ مَلَأْتُ صَدْرَكَ شُغْلًا وَلَمْ أَسُدَّ فَقْرَكَ

نصر بن علی جہضمی، عبداللہ بن داؤد، عمران بن زائدہ، ابی خالد والبی، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے ابوخالد نے کہا میں یہی سمجھتا ہوں کہ ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اسکو مرفوعاً روایت کیا کہ اللہ فرماتا ہے اے آدم کے بیٹے تو اپنا دل بھر کر فراغت سے میری عبادت کر میں تیرا دل بھر دوں گا تونگری سے اور تیری مفلسی دور کر دوں گا اور اگر تو ایسا نہیں کریگا تو میں تیرا دل (دنیا کے) بکھیڑوں سے بھر دوں گا اور تیری مفلسی دور نہیں کروں گا۔

راوی: نصر بن علی جہضمی، عبداللہ بن داؤد، عمران بن زائدہ، ابی خالد والبی، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

دنیا کی مثال۔

باب : زہد کا بیان

دنیا کی مثال۔

جلد : جلد سوم حدیث 989

راوی: محمد بن عبداللہ بن نمیر، محمد بن بشر، اسماعیل بن ابی خالد، قیس بن ابی حازم، مستورد

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي وَمُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ قَالَ سَمِعْتُ الْمُسْتَوْرِدَ أَخَا بَنِي فِهْرٍ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا مَثَلُ الدُّنْيَا فِي

الْآخِرَةِ إِلَّا مَثَلُ مَا يَجْعَلُ أَحَدُكُمْ إِصْبَعَهُ فِي الْيَمِّ فَلْيَنْظُرْ بِمَ يَرْجِعُ

محمد بن عبداللہ بن نمیر، محمد بن بشر، اسماعیل بن ابی خالد، قیس بن ابی حازم، مستورد سے روایت ہے جو بنی فہر میں سے تھے وہ کہتے تھے میں نے سنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے آپ فرماتے تھے دنیا کی مثال آخرت کے مقابلہ میں ایسی ہے جیسے تم میں سے کوئی اپنی انگلی سمندر میں ڈالے پھر دیکھے کہ کتنا پانی اس کی انگلی میں لگتا ہے۔

راوی : محمد بن عبداللہ بن نمیر، محمد بن بشر، اسماعیل بن ابی خالد، قیس بن ابی حازم، مستورد

باب : زہد کا بیان

دنیا کی مثال۔

جلد : جلد سوم حدیث 990

راوی: یحییٰ بن حکیم، ابوداؤد، مسعودی، عمرو بن مرۃ، ابراہیم، علقمہ، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا الْمَسْعُودِيُّ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ اضْطَجَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى حَصِيرٍ فَأَثَّرَ فِي جِلْدِهِ فَقُلْتُ بِأَبِي وَأُمِّي يَا رَسُولَ اللَّهِ لَوْ كُنْتَ آذَنْتَنَا فَفَرَشْنَا لَكَ عَلَيْهِ شَيْئًا يَقِيكَ مِنْهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَنَا وَالدُّنْيَا إِنَّمَا أَنَا وَالدُّنْيَا كَرَاكِبٍ اسْتَظَلَّ تَحْتَ شَجَرَةٍ ثُمَّ رَاحَ وَتَرَكَهَا

یحییٰ بن حکیم، ابوداؤد، مسعودی، عمرو بن مرۃ، ابراہیم، علقمہ، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک بوریئے پر لیٹے۔ آپ کے بدن میں اس کا نشان پڑ گیا میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے ماں باپ آپ پر قربان کاش آپ ہم کو حکم دیتے تو ہم آپ کے واسطے بچھونا کر دیتے اور آپ کو یہ تکلیف نہ ہوتی۔ آپ نے فرمایا میں تو دنیا میں ایسا ہوں جیسے ایک سوار ایک درخت کے تلے سایہ کے لئے اتر پڑے پھر تھوڑی دیر میں وہاں

سے چل دے۔

راوی : یحییٰ بن حکیم، ابوداؤد، مسعودی، عمرو بن مرۃ، ابراہیم، علقمہ، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زہد کا بیان

دنیا کی مثال۔

جلد : جلد سوم　　　　حدیث 991

راوی : ہشام بن عمار، ابراہیم بن منذر حزامی، محمد صباح، ابویحییٰ زکریا بن منظور، ابوحازم، حضرت سہل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ وَمُحَمَّدٌ الصَّبَّاحُ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو يَحْيَى زَكَرِيَّا بْنُ مَنْظُورٍ حَدَّثَنَا أَبُو حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِذِي الْحُلَيْفَةِ فَإِذَا هُوَ بِشَاةٍ مَيِّتَةٍ شَائِلَةٍ بِرِجْلِهَا فَقَالَ أَتُرَوْنَ هَذِهِ هَيِّنَةً عَلَى صَاحِبِهَا فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَلدُّنْيَا أَهْوَنُ عَلَى اللَّهِ مِنْ هَذِهِ عَلَى صَاحِبِهَا وَلَوْ كَانَتْ الدُّنْيَا تَزِنُ عِنْدَ اللَّهِ جَنَاحَ بَعُوضَةٍ مَا سَقَى كَافِرًا مِنْهَا قَطْرَةً أَبَدًا

ہشام بن عمار، ابراہیم بن منذر حزامی، محمد صباح، ابویحییٰ زکریا بن منظور، ابوحازم، حضرت سہل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے ہم آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھے ذوالحلیفہ میں آپ نے دیکھا تو ایک مردہ بکری پیر اٹھائے ہوئے پڑی تھی۔ آپ نے فرمایا تم کیا سمجھتے ہو یہ اپنے مالک کے نزدیک ذلیل ہے قسم خدا کی جس کے قبضے میں میری جان ہے البتہ دنیا اللہ کے نزدیک اس بکری سے بھی زیادہ ذلیل ہے اس کے مالک کے نزدیک اور اگر دنیا اللہ کے نزدیک ایک مچھر کے بازو کے برابر بھی نہیں رکھتی تو اللہ تعالیٰ اس میں سے ایک قطرہ پانی کا کافر کو پینے نہ دیتا۔

راوی : ہشام بن عمار، ابراہیم بن منذر حزامی، محمد صباح، ابویحییٰ زکریا بن منظور، ابوحازم، حضرت سہل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زہد کا بیان

دنیا کی مثال۔

جلد : جلد سوم حدیث 992

راوی: یحییٰ بن حبیب بن عربی، حماد بن زید، مجالد بن سعید ھمدانی، قیس بن ابی حازم ھمدانی، مستورد بن شداد

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبِ بْنِ عَرَبِيٍّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ مُجَالِدِ بْنِ سَعِيدٍ الْهَمْدَانِيِّ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ الْهَمْدَانِيِّ قَالَ حَدَّثَنَا الْمُسْتَوْرِدُ بْنُ شَدَّادٍ قَالَ إِنِّي لَفِي الرَّكْبِ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ أَتَى عَلَى سَخْلَةٍ مَنْبُوذَةٍ قَالَ فَقَالَ أَتُرَوْنَ هَذِهِ هَانَتْ عَلَى أَهْلِهَا قَالَ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مِنْ هَوَانِهَا أَلْقَوْهَا أَوْ كَمَا قَالَ قَالَ فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَلدُّنْيَا أَهْوَنُ عَلَى اللَّهِ مِنْ هَذِهِ عَلَى أَهْلِهَا

یحییٰ بن حبیب بن عربی، حماد بن زید، مجالد بن سعید ہمدانی، قیس بن ابی حازم ہمدانی، مستورد بن شداد سے روایت ہے میں چند سواروں کے ہمراہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھا اتنے میں ایک بکری کے (مردہ) بچہ پر گزرے جو راہ میں پھینک دیا گیا آپ نے فرمایا دیکھو تم جانتے ہو کہ یہ حقیر ہے اپنے مالک کے نزدیک؟ لوگوں نے کہا بے شک! تب ہی اسکو پھینک دیا۔ آپ نے فرمایا قسم اسکی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے البتہ دنیا اللہ تعالی کے نزدیک اس سے بھی زیادہ ذلیل ہے جتنا یہ ذلیل ہے اپنے مالک کے نزدیک۔

راوی : یحییٰ بن حبیب بن عربی، حماد بن زید، مجالد بن سعید ہمدانی، قیس بن ابی حازم ہمدانی، مستورد بن شداد

باب : زہد کا بیان

دنیا کی مثال۔

جلد : جلد سوم حدیث 993

راوی : علی بن میمون رقی، ابوخلید عتبہ بن حماد دمشقی، ابن ثوبان، عطاء بن قرہ، عبداللہ بن ضمرہ سلولی، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ الرَّقِّيُّ حَدَّثَنَا أَبُو خُلَيْدٍ عُتْبَةُ بْنُ حَمَّادٍ الدِّمَشْقِيُّ عَنْ ابْنِ ثَوْبَانَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ قُرَّةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ ضَمْرَةَ السَّلُولِيِّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَقُولُ الدُّنْيَا مَلْعُونَةٌ مَلْعُونٌ مَا فِيهَا إِلَّا ذِكْرَ اللَّهِ وَمَا وَالَاهُ أَوْ عَالِمًا أَوْ مُتَعَلِّمًا

علی بن میمون رقی، ابوخلید عتبہ بن حماد دمشقی، ابن ثوبان، عطاء بن قرہ، عبداللہ بن ضمرہ سلولی، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے میں نے سنا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ارشاد فرماتے تھے دنیا ملعون ہے اور جو کچھ دنیا میں ہے وہ بھی ملعون ہے مگر اللہ تعالیٰ کی یاد میں اور جن کو اللہ تعالیٰ پسند کرتا ہے اور عالم اور علم سیکھنے والا۔

راوی : علی بن میمون رقی، ابوخلید عتبہ بن حماد دمشقی، ابن ثوبان، عطاء بن قرہ، عبداللہ بن ضمرہ سلولی، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زہد کا بیان

دنیا کی مثال۔

جلد : جلد سوم حدیث 994

راوی : ابومروان محمد بن عثمان عثمانی، عبدالعزیز بن ابی حازم، علاء بن عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو مَرْوَانَ مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ الْعُثْمَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الدُّنْيَا سِجْنُ الْمُؤْمِنِ وَجَنَّةُ الْكَافِرِ

ابومروان محمد بن عثمان عثمانی، عبدالعزیز بن ابی حازم، علاء بن عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا دنیا قید خانہ ہے مسلمان کیلئے اور جنت ہے کافر کے لئے۔

راوی : ابومروان محمد بن عثمان عثمانی، عبدالعزیز بن ابی حازم، علاء بن عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زہد کا بیان

دنیا کی مثال۔

جلد : جلد سوم حدیث 995

راوی: یحییٰ بن حبیب بن عربی، حماد بن زید، لیث، مجاهد، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبِ بْنِ عَرَبِيٍّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ لَيْثٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ أَخَذَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِبَعْضِ جَسَدِي فَقَالَ يَا عَبْدَ اللَّهِ كُنْ فِي الدُّنْيَا كَأَنَّكَ غَرِيبٌ أَوْ كَأَنَّكَ عَابِرُ سَبِيلٍ وَعُدَّ نَفْسَكَ مِنْ أَهْلِ الْقُبُورِ

یحییٰ بن حبیب بن عربی، حماد بن زید، لیث، مجاہد، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میرے جسم میں سے کوئی عضو تھاما اور فرمایا اے عبداللہ دنیا میں اس طرح رہ جیسے مسافر رہتا ہے یا جیسے راہ چلتا رہتا ہے اور اپنے تئیں قبر والوں میں سے شمار کر۔

راوی : یحییٰ بن حبیب بن عربی، حماد بن زید، لیث، مجاہد، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جس کو لوگ کم حیثیت جانیں۔

باب : زہد کا بیان

جس کو لوگ کم حیثیت جانیں۔

جلد : جلد سوم حدیث 996

راوی : ہشام بن عمار، سوید بن عبدالعزیز، زید بن واقد، بسر بن عبیداللہ، ابی ادریس خولانی، حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَاقِدٍ عَنْ بُسْرِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيِّ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا أُخْبِرُكَ عَنْ مُلُوكِ الْجَنَّةِ قُلْتُ بَلَى قَالَ رَجُلٌ ضَعِيفٌ مُسْتَضْعِفٌ ذُو طِمْرَيْنِ لَا يُؤْبَهُ لَهُ لَوْ أَقْسَمَ عَلَى اللَّهِ لَأَبَرَّهُ

ہشام بن عمار، سوید بن عبد العزیز، زید بن واقد، بسر بن عبید اللہ، ابی ادریس خولانی، حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا میں تجھ سے بیان نہ کروں جنت کا بادشاہ کون ہے؟ میں نے عرض کیا جی ہاں بیان فرمایئے۔ آپ نے فرمایا جو شخص کمزور ناتواں ہو لوگ اسکو کم قوت سمجھیں اور وہ پرانے کپڑے پہنے ہوئے ہو وہ اگر قسم کھائے اللہ سبحانہ وتعالیٰ کے بھروسے پر تو اللہ سبحانہ وتعالیٰ اسکو سچا کرے گا۔

راوی : ہشام بن عمار، سوید بن عبد العزیز، زید بن واقد، بسر بن عبید اللہ، ابی ادریس خولانی، حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زہد کا بیان

جس کو لوگ کم حیثیت جانیں۔

جلد : جلد سوم حدیث 997

راوی: محمد بن بشار، عبدالرحمن بن مهدی، سفیان، معبد بن خالد، حضرت حارثہ بن وہب

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَعْبَدِ بْنِ خَالِدٍ قَالَ سَمِعْتُ حَارِثَةَ بْنَ وَهْبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا أُنَبِّئُكُمْ بِأَهْلِ الْجَنَّةِ كُلُّ ضَعِيفٍ مُتَضَعِّفٍ أَلَا أُنَبِّئُكُمْ بِأَهْلِ النَّارِ كُلُّ عُتُلٍّ جَوَّاظٍ مُسْتَكْبِرٍ

محمد بن بشار، عبدالرحمن بن مہدی، سفیان، معبد بن خالد، حضرت حارثہ بن وہب سے روایت ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا میں تجھ کو نہ بتلاؤں جنت کے لوگ کون ہیں ہر ایک ضعیف ناتواں جس کو لوگ کمزور جانیں کیا میں تم کو نہ بتلاؤں دوزخ کے لوگ ہر ایک سخت مزاج بہت روپیہ جوڑنے والا اور اکڑ والا۔

راوی: محمد بن بشار، عبدالرحمن بن مہدی، سفیان، معبد بن خالد، حضرت حارثہ بن وہب

باب: زہد کا بیان

جس کو لوگ کم حیثیت جانیں۔

جلد : جلد سوم حدیث 998

راوی: محمد بن یحییٰ، عمرو بن ابی سلمہ، صدقہ بن عبداللہ، ابراہیم بن مرہ، ایوب بن سلیمان، حضرت ابوامامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ صَدَقَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُرَّةَ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ أَغْبَطَ النَّاسِ عِنْدِي مُؤْمِنٌ خَفِيفُ الْحَاذِ ذُو حَظٍّ مِنْ صَلَاةٍ غَامِضٌ فِي النَّاسِ لَا يُؤْبَهُ لَهُ كَانَ رِزْقُهُ كَفَافًا وَصَبَرَ عَلَيْهِ عَجِلَتْ مَنِيَّتُهُ وَقَلَّ تُرَاثُهُ وَقَلَّتْ بَوَاكِيهِ

محمد بن یحییٰ، عمرو بن ابی سلمہ، صدقہ بن عبداللہ، ابراہیم بن مرہ، ایوب بن سلیمان، حضرت ابوامامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت

ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا سب سے زیادہ جس پر لوگوں کو رشک کرنا چاہئے میرے نزدیک وہ مومن ہے جو ہلکا پھلکا اور نماز میں اس کو راحت ملتی ہو پوشیدہ ہو لوگوں میں اور لوگ اس کی پرواہ نہ کرتے ہوں اس کا رزق بمشکل زندگی بسر کرنے کے مطابق ہو۔ اس کی موت جلدی واقع ہو جائے اسکا مال وراثت کم ہو اور اس پر رونے والے تھوڑے ہوں۔

راوی : محمد بن یحییٰ، عمرو بن ابی سلمہ، صدقہ بن عبداللہ، ابراہیم بن مرہ، ایوب بن سلیمان، حضرت ابوامامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زہد کا بیان

جس کو لوگ کم حیثیت جانیں۔

جلد : جلد سوم حدیث 999

راوی : کثیر بن عبید اللہ حمصی، ایوب بن سوید، اسامہ بن زید، عبداللہ بن حضرت ابوامامہ حارثی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ عُبَيْدٍ الْحِمْصِيُّ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ سُوَيْدٍ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي أُمَامَةَ الْحَارِثِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَذَاذَةُ مِنْ الْإِيمَانِ قَالَ الْبَذَاذَةُ الْقَشَافَةُ يَعْنِي التَّقَشُّفَ

کثیر بن عبید اللہ حمصی، ایوب بن سوید، اسامہ بن زید، عبداللہ بن حضرت ابوامامہ حارثی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا بزاذت (سادگی) ایمان میں داخل ہے۔

راوی : کثیر بن عبید اللہ حمصی، ایوب بن سوید، اسامہ بن زید، عبداللہ بن حضرت ابوامامہ حارثی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زہد کا بیان

جس کو لوگ کم حیثیت جانیں۔

جلد : جلد سوم حدیث 1000

راوی: سوید بن سعید، یحییٰ بن سلیم، ابن خیثم، شہر بن حوشب، حضرت اسماء بنت یزید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ عَنْ ابْنِ خُثَيْمٍ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ يَزِيدَ أَنَّهَا سَمِعَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَلَا أُنَبِّئُكُمْ بِخِيَارِكُمْ قَالُوا بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ خِيَارُكُمْ الَّذِينَ إِذَا رُؤُوا ذُكِرَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ

سوید بن سعید، یحییٰ بن سلیم، ابن خیثم، شہر بن حوشب، حضرت اسماء بنت یزید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے انہوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے آپ فرماتے تھے کیا میں تم میں سے بیان نہ کروں ان لوگوں کا حال جو اللہ کے بہتر بندے ہیں۔لوگوں نے عرض کیا کیوں نہیں یا رسول اللہ بیان فرمائیے۔ آپ نے فرمایا بہتر تم میں وہ لوگ ہیں کہ انکو جب کوئی دیکھے تو اللہ کی یاد آئے۔

راوی : سوید بن سعید، یحییٰ بن سلیم، ابن خیثم، شہر بن حوشب، حضرت اسماء بنت یزید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

فقیر کی فضیلت۔

باب : زہد کا بیان

فقیر کی فضیلت۔

جلد : جلد سوم حدیث 1001

راوی: محمد بن صباح، عبدالعزیز بن ابی حازم، سہل بن سعد ساعدی، علی

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ قَالَ مَرَّ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا تَقُولُونَ فِي هَذَا الرَّجُلِ قَالُوا رَأْيَكَ فِي هَذَا

نَقُولُ هَذَا مِنْ أَشْرَفِ النَّاسِ هَذَا حَرِيٌّ إِنْ خَطَبَ أَنْ يُخَطَّبَ وَإِنْ شَفَعَ أَنْ يُشَفَّعَ وَإِنْ قَالَ أَنْ يُسْمَعَ لِقَوْلِهِ فَسَكَتَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَرَّ رَجُلٌ آخَرُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا تَقُولُونَ فِي هَذَا قَالُوا نَقُولُ وَاللهِ يَا رَسُولَ اللهِ هَذَا مِنْ فُقَرَائِ الْمُسْلِمِينَ هَذَا حَرِيٌّ إِنْ خَطَبَ لَمْ يُنْكَحْ وَإِنْ شَفَعَ لَا يُشَفَّعْ وَإِنْ قَالَ لَا يُسْمَعْ لِقَوْلِهِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَهَذَا خَيْرٌ مِنْ مِلْئِ الْأَرْضِ مِثْلَ هَذَا

محمد بن صباح، عبدالعزیز بن ابی حازم، سہل بن سعد ساعدی، علی سے روایت ہے کہ ایک شخص آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے سے گزرا آپ نے فرمایا تم اس شخص کے بارے میں کیا کہتے ہو؟ انہوں نے عرض کیا آپ کی رائے ہو وہی ہم بھی کہتے ہیں ہم تو سمجھتے ہیں کہ یہ شخص اشراف میں سے ہے۔ اگر یہ کہیں نکاح کا پیام بھیجے تو لوگ اس کو قبول کریں گے اور اگر کسی کی سفارش کرے تو لوگ اسکی سفارش کو مان لیں گے اور اگر کوئی بات کہے تو لوگ اس کو توجہ سے سنیں گے یہ سن کر آپ خاموش رہے پھر ایک دوسرا شخص گزرا آپ نے فرمایا اسکے بارے میں تم کیا کہتے ہو؟ انہوں نے عرض کیا یارسول اللہ! بخدا یہ تو مسلمانوں کے فقراء میں سے ہے یہ بیچارہ اگر کہیں نکاح کا پیام بھیجے تو لوگ اس کو قبول نہ کریں گے اور اگر سفارش کرے تو اسکی سفارش نہ سنیں گے اور اگر کوئی بات کہے تو لوگ اسکی بات نہ سنیں گے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہ شخص بہتر ہے پہلے شخص سے دنیا بھر کے لوگوں سے۔

راوی: محمد بن صباح، عبدالعزیز بن ابی حازم، سہل بن سعد ساعدی، علی

باب : زہد کا بیان

فقیر کی فضیلت۔

جلد : جلد سوم   **حدیث** 1002

راوی: عبیداللہ بن یوسف جبیری، حماد بن عیسیٰ، موسیٰ بن عبیدہ، قاسم بن مہران، حضرت عمران بن حصین رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الْجُبَيْرِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُبَيْدَةَ أَخْبَرَنِي الْقَاسِمُ بْنُ مِهْرَانَ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ عَبْدَهُ الْمُؤْمِنَ الْفَقِيرَ الْمُتَعَفِّفَ أَبَا الْعِيَالِ

عبید اللہ بن یوسف جبیری، حماد بن عیسیٰ، موسیٰ بن عبیدہ، قاسم بن مہران، حضرت عمران بن حصین رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا بے شک اللہ تعالیٰ دوست رکھتا ہے محتاج مومن کو جو عیال دار ہو کر سوال سے باز رہتا ہے (اور فقر اور فاقہ پر صبر کرتا ہے اکثر اہل اللہ ایسے ہی لوگ ہوتے ہیں نہ بھیک مانگنے والوں میں عیالداری کے ساتھ کم معاشی اور پھر قناعت اور صبر ہی فضیلت کیا کم ہے۔

راوی : عبید اللہ بن یوسف جبیری، حماد بن عیسیٰ، موسیٰ بن عبیدہ، قاسم بن مہران، حضرت عمران بن حصین رضی اللہ تعالیٰ عنہ

فقیروں کا مرتبہ۔

باب : زہد کا بیان

فقیروں کا مرتبہ۔

جلد : جلد سوم **حدیث** 1003

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشر، محمد بن عمرو، ابی سلمہ، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْخُلُ فُقَرَاءُ الْمُؤْمِنِينَ الْجَنَّةَ قَبْلَ الْأَغْنِيَاءِ بِنِصْفِ يَوْمٍ خَمْسِ مِائَةِ عَامٍ

ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشر، محمد بن عمرو، ابی سلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مسلمانوں میں جو فقیر ہیں وہ مال داروں سے آدھا دن پہلے جنت میں جائیں گے اور آدھا دن پانچ سو برس کا ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشر، محمد بن عمرو، ابی سلمہ، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زہد کا بیان

فقیروں کا مرتبہ۔

جلد : جلد سوم حدیث 1004

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، بکر بن عبدالرحمن، عیسیٰ بن مختار، محمد بن ابی لیلیٰ، عطیہ عوفی، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا بَکْرُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا عِيسَی بْنُ الْمُخْتَارِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي لَيْلَی عَنْ عَطِيَّةَ الْعَوْفِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ فُقَرَائَ الْمُهَاجِرِينَ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ قَبْلَ أَغْنِيَائِهِمْ بِمِقْدَارِ خَمْسِ مِائَةِ سَنَةٍ

ابو بکر بن ابی شیبہ، بکر بن عبد الرحمن، عیسیٰ بن مختار، محمد بن ابی لیلیٰ، عطیہ عوفی، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مسلمان فقیر یا مہاجر فقیر مال داروں سے پانچ سو برس پہلے جنت میں جائیں گے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، بکر بن عبد الرحمن، عیسیٰ بن مختار، محمد بن ابی لیلیٰ، عطیہ عوفی، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زہد کا بیان

فقیروں کا مرتبہ۔

جلد : جلد سوم حدیث 1005

راوی : اسحق بن منصور، ابوغسان بهلول، موسیٰ بن عبیدہ، عبداللہ بن دینا ر، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَنْبَأَنَا أَبُو غَسَّانَ بَهْلُولٌ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُبَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ اشْتَكَى فُقَرَائُ الْمُهَاجِرِينَ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا فَضَّلَ اللهُ بِهِ عَلَيْهِمْ أَغْنِيَائَهُمْ فَقَالَ يَا مَعْشَرَ الْفُقَرَائِ أَلَا أُبَشِّرُكُمْ أَنَّ فُقَرَائَ الْمُؤْمِنِينَ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ قَبْلَ أَغْنِيَائِهِمْ بِنِصْفِ يَوْمٍ خَمْسِ مِائَةِ عَامٍ ثُمَّ تَلَا مُوسَى هَذِهِ الْآيَةَ وَإِنَّ يَوْمًا عِنْدَ رَبِّكَ كَأَلْفِ سَنَةٍ مِمَّا تَعُدُّونَ

اسحاق بن منصور، ابو غسان بہلول، موسیٰ بن عبیدہ، عبد اللہ بن دینار، حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے مہاجرین میں جو لوگ فقیر تھے انہوں نے شکایت کی آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہ اللہ تعالی نے مالدار مہاجرین کو ان کے اوپر فضیلت دی ہے آپ نے فرمایا اے فقراء کے گروہ! میں تم کو خوش خبری دیتا ہوں کہ فقراء مومنین مال داروں سے آدھا دن یعنی پانچ سو برس پہلے جنت میں جائیں گے۔ موسیٰ بن عبیدہ نے پھر یہ آیت پڑھی (وَإِنَّ يَوْمًا عِنْدَ رَبِّكَ كَأَلْفِ سَنَةٍ مِمَّا تَعُدُّونَ)۔

راوی : اسحق بن منصور، ابو غسان بہلول، موسیٰ بن عبیدہ، عبد اللہ بن دینار، حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

فقیروں کے ساتھ بیٹھنے کی فضیلت۔

باب : زہد کا بیان

فقیروں کے ساتھ بیٹھنے کی فضیلت۔

جلد : جلد سوم حدیث 1006

راوی : عبداللہ بن سعید کندی، اسماعیل بن ابراهیم تیمی، ابویحییٰ، ابراهیم ابواسحق مخزومی، مقبری، حضرت ابوهریرہ

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ الْكِنْدِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيُّ أَبُو يَحْيَى حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ أَبُو إِسْحَقَ الْمَخْزُومِيُّ عَنْ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ جَعْفَرُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ يُحِبُّ الْمَسَاكِينَ وَيَجْلِسُ إِلَيْهِمْ وَيُحَدِّثُهُمْ وَيُحَدِّثُونَهُ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكْنِيهِ أَبَا الْمَسَاكِينِ

عبد اللہ بن سعید کندی، اسماعیل بن ابراہیم تیمی، ابو یحییٰ، ابراہیم ابو اسحاق مخزومی، مقبری، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے حضرت جعفر بن ابی طالب فقیروں سے محبت کرتے تھے ان کے پاس بیٹھا کرتے ان سے باتیں کرتے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جعفر کی یہ کنیت رکھی تھی ابو المساکین یعنی مسکینوں کے باپ۔

راوی : عبد اللہ بن سعید کندی، اسماعیل بن ابراہیم تیمی، ابو یحییٰ، ابراہیم ابو اسحق مخزومی، مقبری، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زہد کا بیان

فقیروں کے ساتھ بیٹھنے کی فضیلت۔

جلد : جلد سوم حدیث 1007

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن سعید، ابوخالد احمر، یزید بن سنان، ابی مبارک، عطاء، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ سِنَانٍ عَنْ أَبِي الْمُبَارَكِ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ أَحِبُّوا الْمَسَاكِينَ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي دُعَائِهِ اللَّهُمَّ أَحْيِنِي مِسْكِينًا وَأَمِتْنِي مِسْكِينًا وَاحْشُرْنِي فِي زُمْرَةِ الْمَسَاكِينِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن سعید، ابو خالد احمر، یزید بن سنان، ابی مبارک، عطاء، حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے انہوں نے کہا مسکینوں سے محبت رکھو اس لئے کہ میں نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی دعا میں فرماتے تھے یا اللہ! مجھ کو چلا مسکین اور میرا حشر کر مسکینوں میں۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن سعید، ابو خالد احمر، یزید بن سنان، ابی مبارک، عطاء، حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زہد کا بیان

فقیروں کے ساتھ بیٹھنے کی فضیلت۔

جلد : جلد سوم حدیث 1008

راوی: احمد بن محمد بن یحییٰ بن سعید قطان، عمرو بن محمد عنقزی، اسباط بن نصر، سعد، ابی سعد ازدی، ابو کنود، خباب

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَنْقَزِيُّ حَدَّثَنَا أَسْبَاطُ بْنُ نَصْرٍ عَنْ السُّدِّيِّ عَنْ أَبِي سَعْدٍ الْأَزْدِيِّ وَكَانَ قَارِئَ الْأَزْدِ عَنْ أَبِي الْكَنُودِ عَنْ خَبَّابٍ فِي قَوْلِهِ تَعَالَى وَلَا تَطْرُدْ الَّذِينَ يَدْعُونَ رَبَّهُمْ بِالْغَدَاةِ وَالْعَشِيِّ إِلَى قَوْلِهِ فَتَكُونَ مِنْ الظَّالِمِينَ قَالَ جَاءَ الْأَقْرَعُ بْنُ حَابِسٍ التَّمِيمِيُّ وَعُيَيْنَةُ بْنُ حِصْنٍ الْفَزَارِيُّ فَوَجَدَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَ صُهَيْبٍ وَبِلَالٍ وَعَمَّارٍ وَخَبَّابٍ قَاعِدًا فِي نَاسٍ مِنْ الضُّعَفَاءِ مِنْ الْمُؤْمِنِينَ فَلَمَّا رَأَوْهُمْ حَوْلَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَقَرُوهُمْ فَأَتَوْهُ فَخَلَوْا بِهِ وَقَالُوا إِنَّا نُرِيدُ أَنْ تَجْعَلَ لَنَا مِنْكَ مَجْلِسًا تَعْرِفُ لَنَا بِهِ الْعَرَبُ فَضْلَنَا فَإِنَّ وُفُودَ الْعَرَبِ تَأْتِيكَ فَنَسْتَحْيِي أَنْ تَرَانَا الْعَرَبُ مَعَ هَذِهِ الْأَعْبُدِ فَإِذَا نَحْنُ جِئْنَاكَ فَأَقِمْهُمْ عَنْكَ فَإِذَا نَحْنُ فَرَغْنَا فَاقْعُدْ مَعَهُمْ إِنْ شِئْتَ قَالَ نَعَمْ قَالُوا فَاكْتُبْ لَنَا عَلَيْكَ كِتَابًا قَالَ فَدَعَا بِصَحِيفَةٍ وَدَعَا عَلِيًّا لِيَكْتُبَ وَنَحْنُ قُعُودٌ فِي نَاحِيَةٍ فَنَزَلَ جِبْرَائِيلُ عَلَيْهِ السَّلَام فَقَالَ وَلَا تَطْرُدْ الَّذِينَ يَدْعُونَ رَبَّهُمْ

بِالْغَدَاةِ وَالْعَشِيِّ يُرِيدُونَ وَجْهَهُ مَا عَلَيْكَ مِنْ حِسَابِهِمْ مِنْ شَيْئٍ وَمَا مِنْ حِسَابِكَ عَلَيْهِمْ مِنْ شَيْئٍ فَتَطْرُدَهُمْ فَتَكُونَ مِنْ الظَّالِمِينَ ثُمَّ ذَكَرَ الْأَقْرَعَ بْنَ حَابِسٍ وَعُيَيْنَةَ بْنَ حِصْنٍ فَقَالَ وَكَذَلِكَ فَتَنَّا بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ لِيَقُولُوا أَهَؤُلَائِ مَنَّ اللهُ عَلَيْهِمْ مِنْ بَيْنِنَا أَلَيْسَ اللهُ بِأَعْلَمَ بِالشَّاكِرِينَ ثُمَّ قَالَ وَإِذَا جَائَكَ الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِآيَاتِنَا فَقُلْ سَلَامٌ عَلَيْكُمْ كَتَبَ رَبُّكُمْ عَلَى نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ قَالَ فَدَنَوْنَا مِنْهُ حَتَّى وَضَعْنَا رُكَبَنَا عَلَى رُكْبَتِهِ وَكَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجْلِسُ مَعَنَا فَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَقُومَ قَامَ وَتَرَكَنَا فَأَنْزَلَ اللهُ وَاصْبِرْ نَفْسَكَ مَعَ الَّذِينَ يَدْعُونَ رَبَّهُمْ بِالْغَدَاةِ وَالْعَشِيِّ يُرِيدُونَ وَجْهَهُ وَلَا تَعْدُ عَيْنَاكَ عَنْهُمْ وَلَا تُجَالِسْ الْأَشْرَافَ تُرِيدُ زِينَةَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَلَا تُطِعْ مَنْ أَغْفَلْنَا قَلْبَهُ عَنْ ذِكْرِنَا يَعْنِي عُيَيْنَةَ وَالْأَقْرَعَ وَاتَّبَعَ هَوَاهُ وَكَانَ أَمْرُهُ فُرُطًا قَالَ هَلَاكًا قَالَ أَمْرُ عُيَيْنَةَ وَالْأَقْرَعِ ثُمَّ ضَرَبَ لَهُمْ مَثَلَ الرَّجُلَيْنِ وَمَثَلَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا قَالَ خَبَّابٌ فَكُنَّا نَقْعُدُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِذَا بَلَغْنَا السَّاعَةَ الَّتِي يَقُومُ فِيهَا قُمْنَا وَتَرَكْنَاهُ حَتَّى يَقُومَ

احمد بن محمد بن یحییٰ بن سعید قطان، عمرو بن محمد عنقزی، اسباط بن نصر، سعد، ابی سعد ازدی، ابو کنود، خباب سے روایت ہے اس آیت کی تفسیر میں (وَلَا تَطْرُدِ الَّذِينَ يَدْعُونَ رَبَّهُمْ بِالْغَدَاةِ وَالْعَشِيِّ إِلَى قَوْلِهِ فَتَكُونَ مِنَ الظَّالِمِينَ) یعنی مت نکال ان لوگوں کو جو صبح شام اللہ کی یاد کرتے ہیں اپنے پاس سے انہوں نے کہا کہ اقرع بن حابس تمیمی اور عیینہ بن حصن فزاری آئے دیکھا تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صہیب اور بلال اور عمار اور خباب کے پاس بیٹھے ہیں اور چند غریب مومنین کے ساتھ۔ جب اقرع اور عیینہ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے گرد ان لوگوں کو دیکھا تو ان کو حقیر جانا اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آکر آپ سے خلوت کی اور عرض کیا ہم یہ چاہتے ہیں کہ آپ ہمارے لئے ایک مقام اور وقت آنے کے مقرر کر دیجئے جس کی وجہ سے عرب لوگوں کو ہماری بزرگی معلوم ہو کیونکہ آپ کے پاس عرب کی قوموں کے قاصد آتے ہیں اور ہم کو شرم معلوم ہوتی ہے کہ وہ دیکھیں ہم کو ان غلاموں کے ساتھ بیٹھا ہوا۔ تو جب ہم آپ کے پاس آئیں آپ ان کو اپنے پاس سے اٹھا دیا کیجئے پھر جب ہم فارغ ہو کر چلے جائیں تو آپ کا اگر جی چاہے ان کے ساتھ بیٹھئے۔ آپ نے فرمایا ہاں یہ ہو سکتا ہے انہوں نے کہا آپ ایک تحریر اس مضمون کی لکھ دیجئے آپ نے کاغذ منگوایا اور جناب علی مرتضی کو لکھنے کے لئے بلایا۔ خباب کہتے ہیں کہ ہم لوگ ایک کونے میں (خاموش) بیٹھے تھے کہ جو مرضی اللہ اور اسکے رسول کی۔ اتنے میں حضرت جبرائیل علیہ السلام اترے اور یہ آیت لائے (وَلَا تَطْرُدِ الَّذِينَ يَدْعُونَ رَبَّهُمْ بِالْغَدَاةِ وَالْعَشِيِّ إِلَى قَوْلِهِ فَتَكُونَ مِنَ الظَّالِمِينَ) یعنی مت ہانک اپنے پاس سے ان لوگوں کو جو اللہ کی یاد کرتے ہیں صبح اور شام وہ اللہ کی رضامندی کے طالب ہیں تیرے اوپر ان کا حساب کچھ نہ ہو گا اور تیرا ان پر کچھ نہ ہو گا اگر تو ان کو ہانک دے تو تو

ظالموں میں سے ہو جائے گا۔ پھر اللہ تعالی نے اقرع بن حابس اور عیینہ کا ذکر کیا تو فرمایا وَكَذٰلِكَ فَتَنَّا بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ لِيَقُولُوا أَهٰؤُلَاءِ مَنَّ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِنْ بَيْنِنَا أَلَيْسَ اللّٰهُ بِأَعْلَمَ بِالشَّاكِرِينَ پھر فرمایا وَإِذَا جَاءَكَ الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِآيَاتِنَا فَقُلْ سَلَامٌ عَلَيْكُمْ كَتَبَ رَبُّكُمْ عَلَى نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ) خباب نے کہا یہ جب آیتیں اتریں تو ہم پھر آپ سے نزدیک ہو گئے یہاں تک کہ ہم نے اپنا گھٹنا آپ کے گھٹنے پر رکھ دیا اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا یہ حال ہو گیا کہ آپ ہمارے ساتھ بیٹھتے تھے اور جب اٹھنے کا آپ قصد کرتے تو آپ کھڑے ہو جاتے اور ہم کو چھوڑ دیتے تو یہ آیت اتاری (وَاصْبِرْ نَفْسَكَ مَعَ الَّذِينَ يَدْعُونَ رَبَّهُمْ بِالْغَدَاةِ وَالْعَشِيِّ يُرِيدُونَ وَجْهَهُ وَلَا تَعْدُ عَيْنَاكَ عَنْهُمْ یعنی روکے رکھ اپنے آپ کو ان لوگوں کے ساتھ جو اپنے مالک کی یاد کرتے ہیں صبح اور شام اور (وَلَا تُطِعْ مَنْ أَغْفَلْنَا قَلْبَهُ عَنْ ذِكْرِنَا) یعنی مت کہا مان ان لوگوں کا جن کے دل ہم نے غافل کر دیئے اپنی یاد سے۔ خباب نے کہا پھر تو یہ حال ہو گیا کہ ہم برابر آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ بیٹھے رہتے جب آپ کے اٹھنے کا وقت آتا تو ہم خود اٹھ جاتے اور آپ کو چھوڑ دیتے اٹھنے کے لئے۔

راوی : احمد بن محمد بن یحیٰی بن سعید قطان، عمرو بن محمد عنقزی، اسباط بن نصر، سعد، ابی سعد ازدی، ابوکنود، خباب

باب : زہد کا بیان

فقیروں کے ساتھ بیٹھنے کی فضیلت۔

جلد : جلد سوم حدیث 1009

راوی: یحییٰ بن حکیم، ابوداؤد، قیس بن ربیع، مقدام بن شریح، حضرت سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ عَنْ الْمِقْدَامِ بْنِ شُرَيْحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَعْدٍ قَالَ نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ فِينَا سِتَّةٍ فِيَّ وَفِي ابْنِ مَسْعُودٍ وَصُهَيْبٍ وَعَمَّارٍ وَالْمِقْدَادِ وَبِلَالٍ قَالَ قَالَتْ قُرَيْشٌ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّا لَا نَرْضَى أَنْ نَكُونَ أَتْبَاعًا لَهُمْ فَاطْرُدْهُمْ عَنْكَ قَالَ فَدَخَلَ قَلْبَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ ذَلِكَ مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَدْخُلَ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَلَا تَطْرُدْ الَّذِينَ يَدْعُونَ رَبَّهُمْ بِالْغَدَاةِ وَالْعَشِيِّ يُرِيدُونَ وَجْهَهُ الْآيَةَ

یحییٰ بن حکیم، ابوداؤد، قیس بن ربیع، مقدام بن شریح، حضرت سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے یہ آیت ہم چھ آدمیوں کے

بارے میں اتری میں، ابن مسعود، صہیب، عمار، مقداد اور بلال میں قریش کے لوگوں کے ساتھ بیٹھنا نہیں چاہتے انکو آپ اپنے پاس سے ہٹا (دھتکار) دیجئے اس بات کو سن کر آپ کے دل میں آیا جو اللہ کو آنا منظور تھا پھر اللہ تعالی نے یہ آیت اتاری (وَلَا تَطْرُدِ الَّذِينَ يَدْعُونَ رَبَّهُمْ بِالْغَدَاةِ وَالْعَشِيِّ يُرِيدُونَ وَجْهَهُ الْآيَةَ) اس کا ترجمہ اوپر گزر چکا۔

راوی : یحییٰ بن حکیم، ابوداؤد، قیس بن ربیع، مقدام بن شریح، حضرت سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جو بہت مالدار ہیں انکا بیان

باب : زہد کا بیان

جو بہت مالدار ہیں انکا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 1010

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، ابوکریب، بکر بن عبدالرحمن عیسیٰ بن مختار، محمد بن ابی لیلیٰ، عطیہ عوفی، حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ الْمُخْتَارِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ عَطِيَّةَ الْعَوْفِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ وَيْلٌ لِلْمُكْثِرِينَ إِلَّا مَنْ قَالَ بِالْمَالِ هَكَذَا وَهَكَذَا وَهَكَذَا وَهَكَذَا أَرْبَعٌ عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ شِمَالِهِ وَمِنْ قُدَّامِهِ وَمِنْ وَرَائِهِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، بکر بن عبد الرحمن عیسیٰ بن مختار، محمد بن ابی لیلیٰ، عطیہ عوفی، حضرت ابو سعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا خرابی ہے بہت مال والوں کی (کیونکہ اکثر ایسے مال دار خدا سے غافل ہو جاتے ہیں مگر جو کوئی مال کو اسکی طرف لٹادے اور اس طرف اور اس طرف اور اس طرف آپ نے چاروں طرف اشارہ کیا دائیں اور بائیں اور آگے اور پیچھے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، بکر بن عبد الرحمن عیسیٰ بن مختار، محمد بن ابی لیلیٰ، عطیہ عوفی، حضرت ابو سعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زہد کا بیان

جو بہت مالدار ہیں انکا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 1011

راوی : عباس بن عبدالعظیم عنبری، نضر بن محمد، عکرمہ بن عمار، ابوزمیل، سماک، مالک بن مرثد ھنفی، حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنِي أَبُو زُمَيْلٍ هُوَ سِمَاكٌ عَنْ مَالِكِ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْأَكْثَرُونَ هُمْ الْأَسْفَلُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِلَّا مَنْ قَالَ بِالْمَالِ هَكَذَا وَهَكَذَا وَكَسَبَهُ مِنْ طَيِّبٍ

عباس بن عبدالعظیم عنبری، نضر بن محمد، عکرمہ بن عمار، ابوزمیل، سماک، مالک بن مرثد ہنفی، حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو لوگ بہت مالدار ہیں انہی کا درجہ قیامت کے دن سب سے پست ہو گا مگر جو کوئی مال اس طرف اور اس طرف لٹائے اور حلال طریقے سے کمائے۔

راوی : عباس بن عبدالعظیم عنبری، نضر بن محمد، عکرمہ بن عمار، ابوزمیل، سماک، مالک بن مرثد ہنفی، حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زہد کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1012

راوی: یحییٰ بن حکم، یحییٰ بن سعید قطان، محمد بن عجلان، حضرت ابوھریرہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْأَكْثَرُونَ هُمْ الْأَسْفَلُونَ إِلَّا مَنْ قَالَ هَكَذَا وَهَكَذَا وَهَكَذَا ثَلَاثًا

یحییٰ بن حکم، یحییٰ بن سعید قطان، محمد بن عجلان، حضرت ابوہریرہ سے بھی ایسے ہی روایت ہے۔

راوی : یحییٰ بن حکم، یحییٰ بن سعید قطان، محمد بن عجلان، حضرت ابوہریرہ

باب : زہد کا بیان

جو بہت مالدار ہیں انکا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1013

راوی: یعقوب بن حمید بن کاسب، عبدالعزیزبن محمد، ابوسھیل بن مالک، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي سُهَيْلِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا أُحِبُّ أَنَّ أُحُدًا عِنْدِي ذَهَبًا فَتَأْتِي عَلَيَّ ثَالِثَةٌ وَعِنْدِي مِنْهُ شَيْءٌ إِلَّا شَيْءٌ أَرْصُدُهُ فِي قَضَاءِ دَيْنٍ

یعقوب بن حمید بن کاسب، عبدالعزیز بن محمد، ابوسہیل بن مالک، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں تو یہ نہیں چاہتا کہ احد پہاڑ کے برابر میرے پاس سونا ہو اور تیسرا دن گزرنے کے بعد اس میں

سے کچھ سونا میرے پاس باقی رہے البتہ جو میں قرض کے ادا کرنے کیلئے رکھ چھوڑوں اس کے علاوہ۔

راوی : یعقوب بن حمید بن کاسب، عبدالعزیز بن محمد، ابوسہیل بن مالک، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زہد کا بیان

جو بہت مالدار ہیں انکا بیان

جلد : جلد سوم **حدیث 1014**

راوی: ھشام بن عمار، صدقه بن خالد، یزید بن ابی مریم، ابی عبید الله مسلم بن مشکم، حضرت عمرو بن غیلان ثقفی رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا صَدَقَةُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ عَنْ أَبِي عُبَيْدِ اللهِ مُسْلِمِ بْنِ مِشْكَمٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ غَيْلَانَ الثَّقَفِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ مَنْ آمَنَ بِي وَصَدَّقَنِي وَعَلِمَ أَنَّ مَا جِئْتُ بِهِ هُوَ الْحَقُّ مِنْ عِنْدِكَ فَأَقْلِلْ مَالَهُ وَوَلَدَهُ وَحَبِّبْ إِلَيْهِ لِقَائَكَ وَعَجِّلْ لَهُ الْقَضَائَ وَمَنْ لَمْ يُؤْمِنْ بِي وَلَمْ يُصَدِّقْنِي وَلَمْ يَعْلَمْ أَنَّ مَا جِئْتُ بِهِ هُوَ الْحَقُّ مِنْ عِنْدِكَ فَأَكْثِرْ مَالَهُ وَوَلَدَهُ وَأَطِلْ عُمُرَهُ

ہشام بن عمار، صدقہ بن خالد، یزید بن ابی مریم، ابی عبید اللہ مسلم بن مشکم، حضرت عمرو بن غیلان ثقفی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللّٰھُمَّ مَنْ آمَنَ بِي وَصَدَّقَنِي وَعَلِمَ أَنَّ مَا جِئْتُ بِهِ هُوَ الْحَقُّ مِنْ عِنْدِكَ فَأَقْلِلْ مَالَهُ وَوَلَدَهُ وَحَبِّبْ إِلَيْهِ لِقَائَكَ وَعَجِّلْ لَهُ الْقَضَائَ وَمَنْ لَمْ يُؤْمِنْ بِي وَلَمْ يُصَدِّقْنِي وَلَمْ يَعْلَمْ أَنَّ مَا جِئْتُ بِهِ هُوَ الْحَقُّ مِنْ عِنْدِكَ فَأَكْثِرْ مَالَهُ وَوَلَدَهُ وَأَطِلْ عُمُرَهُ اے اللہ! جو کوئی میرے اوپر ایمان لائے اور میری تصدیق کرے اور جو میں لایا (یعنی قرآن) اس کو حق جانے تیرے پاس سے تو اس کے مال اور اولاد کو کم کرے اور اپنی ملاقات اس کو پسند کر دے (یعنی موت) اور اسکی قضا (موت) جلدی کر اور جو کوئی میرے اوپر ایمان لائے اور میری تصدیق نہ کرے اور یہ نہ جانے کہ میں جو لے کر آیا ہوں وہ حق ہے تیرے پاس سے تو اسکا مال بہت کر اور اسکی اولاد بہت کر اور اسکی عمر لمبی کر۔

راوی : ہشام بن عمار، صدقہ بن خالد، یزید بن ابی مریم، ابی عبید اللہ مسلم بن مشکم، حضرت عمرو بن غیلان ثقفی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زہد کا بیان

جو بہت مالدار ہیں انکا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1015

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، عفان، غسان بن برزین، عبداللہ بن معاویہ جمحی، غسان بن برزین، سیار بن سلامہ، براء سیطی، نقادہ اسدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا غَسَّانُ بْنُ بُرْزِينَ ح و حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْجُمَحِيُّ حَدَّثَنَا غَسَّانُ بْنُ بُرْزِينَ حَدَّثَنَا سَيَّارُ بْنُ سَلَامَةَ عَنْ الْبَرَاءِ السَّلِيطِيِّ عَنْ نُقَادَةَ الْأَسَدِيِّ قَالَ بَعَثَنِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى رَجُلٍ يَسْتَمْنِحُهُ نَاقَةً فَرَدَّهُ ثُمَّ بَعَثَنِي إِلَى رَجُلٍ آخَرَ فَأَرْسَلَ إِلَيْهِ بِنَاقَةٍ فَلَمَّا أَبْصَرَهَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُمَّ بَارِكْ فِيهَا وَفِيمَنْ بَعَثَ بِهَا قَالَ نُقَادَةُ فَقُلْتُ لِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفِيمَنْ جَاءَ بِهَا قَالَ وَفِيمَنْ جَاءَ بِهَا ثُمَّ أَمَرَ بِهَا فَحُلِبَتْ فَدَرَّتْ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ أَكْثِرْ مَالَ فُلَانٍ لِلْمَانِعِ الْأَوَّلِ وَاجْعَلْ رِزْقَ فُلَانٍ يَوْمًا بِيَوْمٍ لِلَّذِي بَعَثَ بِالنَّاقَةِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عفان، غسان بن برزین، عبد اللہ بن معاویہ جمحی، غسان بن برزین، سیار بن سلامہ، براء سیطی، نقادہ اسدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ کو ایک شخص کے پاس ایک اونٹنی مانگنے کے لئے بھیجا لیکن اس شخص نے نہ دی پھر آپ نے مجھ کو ایک دوسرے شخص کے پاس بھیجا اس نے ایک اونٹنی بھیجی جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کو دیکھا تو فرمایا یا اللہ برکت دے اس میں اور برکت دے اس کو جس نے یہ بھیجی۔ نقادہ نے کہا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دعا کیجئے اللہ تعالی برکت دے اس کو بھی جو اس کو لے کر آیا ہے آپ نے کہا اس کو بھی برکت دے جو اس کو لے کر آیا ہے پھر آپ نے حکم دیا دودھ دوہنے کا دودھ دوہا گیا۔ آنحضرت نے فرمایا اللہ فلاں شخص کا مال بہت کر دے (جس نے اونٹنی

نہیں بھیجی تھی)اور فلاں شخص کو روزانہ رزق دے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عفان، غسان بن برزین، عبداللہ بن معاویہ جمحی، غسان بن برزین، سیار بن سلامہ، براء سیطی، نقادہ اسدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زہد کا بیان

جو بہت مالدار ہیں انکا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1016

راوی: حسن بن حماد، ابوبکر بن عیاش، ابی حصین، ابوصالح، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ أَبِي حَصِينٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَعِسَ عَبْدُ الدِّينَارِ وَعَبْدُ الدِّرْهَمِ وَعَبْدُ الْقَطِيفَةِ وَعَبْدُ الْخَمِيصَةِ إِنْ أُعْطِيَ رَضِيَ وَإِنْ لَمْ يُعْطَ لَمْ يَفِ

حسن بن حماد، ابو بکر بن عیاش، ابی حصین، ابو صالح، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہلاک ہو ابندہ دینار کا اور بندہ درہم کا اور بندہ چادر کا اور بندہ شال کا اگر اسکو یہ چیزیں دی جائیں تب وہ راضی ہے اور جو نہ دی جائیں تو وہ کبھی اپنے امام کی بیعت پوری نہ کرے۔

راوی : حسن بن حماد، ابو بکر بن عیاش، ابی حصین، ابو صالح، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زہد کا بیان

جو بہت مالدار ہیں انکا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1017

راوی: یعقوب بن حمید، اسحق بن سعید، صفوان، عبداللہ بن دینا ر، ابی صالح، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَعِسَ عَبْدُ الدِّينَارِ وَعَبْدُ الدِّرْهَمِ وَعَبْدُ الْخَمِيصَةِ تَعِسَ وَانْتَكَسَ وَإِذَا شِيكَ فَلَا انْتَقَشَ

یعقوب بن حمید، اسحاق بن سعید، صفوان، عبداللہ بن دینار، ابی صالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تباہ ہوا بندہ دینار (اشرفی) اور بندہ درہم (روپیہ) کا اور بندہ شال کا ہلاک ہوا اور دوزخ میں اوندھا گرا خدا کرے جب اس کو کانٹا لگے تو کبھی نہ نکلے (یہ بددعا ہے لالچی شخص کیلئے)۔

راوی: یعقوب بن حمید، اسحق بن سعید، صفوان، عبداللہ بن دینار، ابی صالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

قناعت کا بیان۔

باب : زہد کا بیان

قناعت کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 1018

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، ابوزناد، اعرج، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ الْغِنَى عَنْ كَثْرَةِ الْعَرَضِ وَلَكِنَّ الْغِنَى غِنَى النَّفْسِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، ابوزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تونگری بہت اسباب رکھنے سے نہیں ہوتی بلکہ تونگری یہ ہے کہ دل بے پرواہ ہو (اور جو اللہ دے اس پر قناعت کرے)۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، ابوزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زہد کا بیان

قناعت کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 1019

راوی : محمد بن رمح، عبداللہ بن لہیعہ، عبیداللہ بن ابی جعفر، حمید بن ہانی، خولانی، ابوعبدالرحمن جبلی، حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ لَهِيعَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي جَعْفَرٍ وَحُمَيْدِ بْنِ هَانِئٍ الْخَوْلَانِيِّ أَنَّهُمَا سَمِعَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُبُلِيَّ يُخْبِرُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ قَدْ أَفْلَحَ مَنْ هُدِيَ إِلَى الْإِسْلَامِ وَرُزِقَ الْكَفَافَ وَقَنَعَ بِهِ

محمد بن رمح، عبد اللہ بن لہیعہ، عبید اللہ بن ابی جعفر، حمید بن ہانی، خولانی، ابوعبد الرحمن جبلی، حضرت عبد اللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا بے شک نجات پائی اس نے جس کو اسلام کی ہدایت ہوئی اور ضرورت کے موافق روزی دی گئی اور اس پر قناعت کی۔

راوی : محمد بن رمح، عبد اللہ بن لہیعہ، عبید اللہ بن ابی جعفر، حمید بن ہانی، خولانی، ابوعبد الرحمن جبلی، حضرت عبد اللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زہد کا بیان

قناعت کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 1020

راوی : محمد بن عبداللہ بن نمیر، علی بن محمد، وکیع، اعمش، عمارہ بن قعقاع، ابی زرعہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ الْقَعْقَاعِ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ اجْعَلْ رِزْقَ آلِ مُحَمَّدٍ قُوتًا

محمد بن عبد اللہ بن نمیر، علی بن محمد، وکیع، اعمش، عمارہ بن قعقاع، ابی زرعہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یا اللہ! محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی آل کو ضرورت کے موافق روزی دے یا بقدر ضرورت۔

راوی : محمد بن عبد اللہ بن نمیر، علی بن محمد، وکیع، اعمش، عمارہ بن قعقاع، ابی زرعہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زہد کا بیان

قناعت کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 1021

راوی : محمد بن عبداللہ بن نمیر، یعلی بن اسماعیل بن ابی خالد، نفیع، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي وَيَعْلَى عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنْ نُفَيْعٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ

اللهِ صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ غَنِيٍّ وَلَا فَقِيرٍ إِلَّا وَدَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَنَّهُ أُتِيَ مِنْ الدُّنْيَا قُوتًا

محمد بن عبداللہ بن نمیر، یعلی بن اسماعیل بن ابی خالد، نفیع، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کوئی مالدار یا محتاج ایسا نہیں ہے جو قیامت میں یہ آرزو نہ کرے کہ اللہ تعالیٰ اس کو دنیا میں حاجت کے موافق رزق دیتا بہت مالدار نہ کرتا کیونکہ فقراء کے مراتب عالیہ کو دیکھیں گے۔

راوی : محمد بن عبداللہ بن نمیر، یعلی بن اسماعیل بن ابی خالد، نفیع، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زہد کا بیان

قناعت کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 1022

راوی : سوید بن سعید، مجاہد بن موسیٰ، مروان بن معاویہ، عبدالرحمن بن ابوسلمہ، سلمہ بن عبیداللہ بن ابی شمیلہ، سلمہ بن عبیداللہ، حضرت عبید اللہ بن محصن

حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ وَمُجَاهِدُ بْنُ مُوسَى قَالَا حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي شُمَيْلَةَ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ مِحْصَنٍ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَصْبَحَ مِنْكُمْ مُعَافًى فِي جَسَدِهِ آمِنًا فِي سِرْبِهِ عِنْدَهُ قُوتُ يَوْمِهِ فَكَأَنَّمَا حِيزَتْ لَهُ الدُّنْيَا

سوید بن سعید، مجاہد بن موسی، مروان بن معاویہ، عبدالرحمن بن ابوسلمہ، سلمہ بن عبیداللہ بن ابی شمیلہ، سلمہ بن عبیداللہ، حضرت عبیداللہ بن محصن سے روایت ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص تم میں سے امن کے ساتھ صبح کرے اور اس کے پاس اس دن کا کھانا بھی ہو تو گویا ساری دنیا اس کیلئے اکٹھی ہو گئی۔

راوی : سوید بن سعید، مجاہد بن موسیٰ، مروان بن معاویہ، عبدالرحمن بن ابوسلمہ، سلمہ بن عبیداللہ بن ابی شمیلہ، سلمہ بن عبیداللہ،

حضرت عبید اللہ بن محصن

باب : زہد کا بیان

قناعت کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 1023

راوی: ابوبکر، وکیع، ابومعاویہ، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ وَأَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْظُرُوا إِلَى مَنْ هُوَ أَسْفَلَ مِنْكُمْ وَلَا تَنْظُرُوا إِلَى مَنْ هُوَ فَوْقَكُمْ فَإِنَّهُ أَجْدَرُ أَنْ لَا تَزْدَرُوا نِعْمَةَ اللَّهِ قَالَ أَبُو مُعَاوِيَةَ عَلَيْكُمْ

ابو بکر، وکیع، ابومعاویہ، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا دنیا میں اپنے سے کم والے کو دیکھو اور اپنے سے زیادہ والے کو مت دیکھو۔ ایسا کرنے سے امید ہے کہ تم اللہ تعالی کی (کسی) نعمت کو حقیر نہ جانو گے۔

راوی : ابو بکر، وکیع، ابومعاویہ، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زہد کا بیان

قناعت کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 1024

راوی: احمد بن سنان، کثیر بن هشام، جعفر بن برقان، یزید بن اصم، حضرت ابوهریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سِنَانٍ حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ بُرْقَانَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ الْأَصَمِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَفَعَهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ لَا يَنْظُرُ إِلَى صُوَرِكُمْ وَأَمْوَالِكُمْ وَلَكِنْ إِنَّمَا يَنْظُرُ إِلَى أَعْمَالِكُمْ وَقُلُوبِكُمْ

احمد بن سنان، کثیر بن ہشام، جعفر بن برقان، یزید بن اصم، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا بیشک اللہ تعالیٰ تمہاری صورتوں اور مالوں کو نہیں دیکھے گا بلکہ تمہارے عملوں اور دلوں کو دیکھے گا۔

راوی : احمد بن سنان، کثیر بن ہشام، جعفر بن برقان، یزید بن اصم، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل کی زندگی کے متعلق بیان۔

باب : زہد کا بیان

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل کی زندگی کے متعلق بیان۔

جلد : جلد سوم   **حدیث** 1025

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن نمیر، ابواسامہ، ہشام بن عروہ، ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ وَأَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ إِنْ كُنَّا آلَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَنَمْكُثُ شَهْرًا مَا نُوقِدُ فِيهِ بِنَارٍ مَا هُوَ إِلَّا التَّمْرُ وَالْمَاءُ إِلَّا أَنَّ ابْنَ نُمَيْرٍ قَالَ نَلْبَثُ شَهْرًا

ابوبکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن نمیر، ابواسامہ، ہشام بن عروہ، ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ ہم آل محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) ایک ایک مہینہ اس طرح سے گزارتے کہ گھر میں آگ نہ سلگائی جاتی اور ہمارا کھانا (فقط)

یہی ہوتا کھجور اور پانی۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن نمیر، ابو اسامہ، ہشام بن عروہ، ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : زہد کا بیان

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل کی زندگی کے متعلق بیان۔

جلد : جلد سوم **حدیث** 1026

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، یزید بن ھارون، محمد بن عمرو، ابی سلمہ، ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَقَدْ كَانَ يَأْتِي عَلَى آلِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الشَّهْرُ مَا يُرَى فِي بَيْتٍ مِنْ بُيُوتِهِ الدُّخَانُ قُلْتُ فَمَا كَانَ طَعَامُهُمْ قَالَتْ الْأَسْوَدَانِ التَّمْرُ وَالْمَاءُ غَيْرَ أَنَّهُ كَانَ لَنَا جِيرَانٌ مِنْ الْأَنْصَارِ جِيرَانُ صِدْقٍ وَكَانَتْ لَهُمْ رَبَائِبُ فَكَانُوا يَبْعَثُونَ إِلَيْهِ أَلْبَانَهَا قَالَ مُحَمَّدٌ وَكَانُوا تِسْعَةَ أَبْيَاتٍ

ابو بکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، محمد بن عمرو، ابی سلمہ، ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ آل محمد پر ایک مہینہ گزر جاتا اور کسی گھر سے آپ کے گھروں میں سے دھواں نہ نکلتا۔ ابو سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا پھر کیا کھاتے تھے؟ انہوں نے کہا کھجور اور پانی۔ البتہ ہمارے ہمسائے تھے ان کے گھروں میں بکریاں پلی ہوئیں تھیں تو وہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس دودھ بھیج دیا کرتے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، محمد بن عمرو، ابی سلمہ، ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : زہد کا بیان

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل کی زندگی کے متعلق بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 1027

راوی : نصر بن علی، بشر بن عمر، شعبہ، سماک، حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ قَال سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ يَقُولُ رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَلْتَوِي فِي الْيَوْمِ مِنْ الْجُوعِ مَا يَجِدُ مِنْ الدَّقَلِ مَا يَمْلَأُ بِهِ بَطْنَهُ

نصر بن علی، بشر بن عمر، شعبہ، سماک، حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا آپ بھوک سے کروٹیں بدلتے پیٹ کو الٹتے اور (کبھی تو) ناکارہ کھجور بھی آپ کو نہ ملتی کہ اسی سے پیٹ بھر لیں۔

راوی : نصر بن علی، بشر بن عمر، شعبہ، سماک، حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زہد کا بیان

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل کی زندگی کے متعلق بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 1028

راوی : احمد بن منیع، حسن بن موسیٰ شیبان، قتادہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوسَى أَنْبَأَنَا شَيْبَانُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مِرَارًا وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ مَا أَصْبَحَ عِنْدَ آلِ مُحَمَّدٍ صَاعُ حَبٍّ وَلَا صَاعُ تَمْرٍ وَإِنَّ لَهُ يَوْمَئِذٍ تِسْعَ نِسْوَةٍ

احمد بن منیع، حسن بن موسیٰ شیبان، قتادہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا آپ کئی بار فرماتے تھے قسم ہے اس کی جس کے ہاتھ میں محمد کی جان ہے آل محمد کے پاس صبح کو ایک صاع غلہ کا یا کھجور کا نہیں ہے۔ حالانکہ ان دنوں میں آپ کی نو ازواج تھیں۔

راوی : احمد بن منیع، حسن بن موسیٰ شیبان، قتادہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زہد کا بیان

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل کی زندگی کے متعلق بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 1029

راوی : محمد بن عبداللہ مغیرہ، عبدالرحمن بن عبداللہ مسعودی، علی بن بدیمہ، ابی عبیدہ، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْمَسْعُودِيُّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ بَذِيمَةَ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَصْبَحَ فِي آلِ مُحَمَّدٍ إِلَّا مُدٌّ مِنْ طَعَامٍ أَوْ مَا أَصْبَحَ فِي آلِ مُحَمَّدٍ مُدٌّ مِنْ طَعَامٍ

محمد بن عبداللہ مغیرہ، عبدالرحمن بن عبداللہ مسعودی، علی بن بدیمہ، ابی عبیدہ، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ارشاد فرمایا آل محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے پاس صبح کے وقت نہیں ہے ماسوا ایک مد اناج کے۔

راوی : محمد بن عبداللہ مغیرہ، عبدالرحمن بن عبداللہ مسعودی، علی بن بدیمہ، ابی عبیدہ، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ

عنہ

باب : زہد کا بیان

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل کی زندگی کے متعلق بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 1030

راوی: نصر بن علی، شعبہ، عبدالاکرم، حضرت سلیمان بن صرد رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَبْدِ الْأَكْرَمِ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْكُوفَةِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ صُرَدٍ قَالَ أَتَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَكَثْنَا ثَلَاثَ لَيَالٍ لَا نَقْدِرُ أَوْ لَا يَقْدِرُ عَلَى طَعَامٍ

نصر بن علی، شعبہ، عبدالاکرم، حضرت سلیمان بن صرد رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے پاس آئے پھر ہم تین دن تک ٹھہرے رہے اور ہم کو اناج نہ ملا کہ آپ کو کھلاتے۔

راوی: نصر بن علی، شعبہ، عبدالاکرم، حضرت سلیمان بن صرد رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زہد کا بیان

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل کی زندگی کے متعلق بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 1031

راوی: سوید بن سعید، علی بن مسہر، اعمش، ابی صالح، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أُتِيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا بِطَعَامٍ سُخْنٍ فَأَكَلَ فَلَمَّا فَرَغَ قَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ مَا دَخَلَ بَطْنِي طَعَامٌ سُخْنٌ مُنْذُ كَذَا وَكَذَا

سوید بن سعید، علی بن مسہر، اعمش، ابی صالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس گرم کھانا (تازہ پکا ہوا) آیا آپ نے اس کو کھایا جب فارغ ہوئے تو فرمایا اللہ کا شکر ہے اتنے دنوں سے میرے پیٹ میں گرم کھانا نہیں گیا بلکہ کھجور وغیرہ پر گزر بسر فرماتے رہے ہیں۔

راوی : سوید بن سعید، علی بن مسہر، اعمش، ابی صالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل کا نیند کے لئے بستر کیسا تھا؟

باب : زہد کا بیان

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل کا نیند کے لئے بستر کیسا تھا؟

جلد : جلد سوم حدیث 1032

راوی : عبداللہ بن سعید، عبداللہ بن نمیر، ابوخالد، ھشام بن عروہ، ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ وَأَبُو خَالِدٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ ضِجَاعُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَدَمًا حَشْوُهُ لِيفٌ

عبد اللہ بن سعید، عبد اللہ بن نمیر، ابوخالد، ہشام بن عروہ، ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے آن حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا بستر چمڑے کا تھا اس کے اندر خرما کی چھال بھری تھی۔

راوی : عبد اللہ بن سعید، عبد اللہ بن نمیر، ابوخالد، ہشام بن عروہ، ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : زہد کا بیان

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل کا نیند کے لئے بستر کیسا تھا؟

جلد : جلد سوم حدیث 1033

راوی: واصل بن عبدالاعلی، محمد بن فضیل عطاء بن سائب، جناب علی مرتضی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا وَاصِلُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ عَطَائِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيٍّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَى عَلِيًّا وَفَاطِمَةَ وَهُمَا فِي خَمِيلٍ لَهُمَا وَالْخَمِيلُ الْقَطِيفَةُ الْبَيْضَائُ مِنْ الصُّوفِ قَدْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَهَّزَهُمَا بِهَا وَوِسَادَةٍ مَحْشُوَّةٍ إِذْخِرًا وَقِرْبَةٍ

واصل بن عبد الاعلی، محمد بن فضیل عطاء بن سائب، جناب علی مرتضی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے اور فاطمہ زہرا رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس آئے ہم دونوں ایک سفید اونی چادر اوڑھے ہوئے تھے جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جناب فاطمہ زہرا رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو جہیز میں دی تھی اور ایک تکیہ دیا تھا جس کے اندر اذخر کی گھاس بھری ہوئی اور ایک مشک پانی کیلئے۔

راوی : واصل بن عبد الاعلی، محمد بن فضیل عطاء بن سائب، جناب علی مرتضی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زہد کا بیان

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل کا نیند کے لئے بستر کیسا تھا؟

جلد : جلد سوم حدیث 1034

راوی: محمد بن بشار، عمرو بن یونس، عکرمہ بن عمار، سماک حنفی ابوزمیل، عبداللہ بن عباس، خلیفہ دوم حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنِي سِمَاكٌ الْحَنَفِيُّ أَبُو زُمَيْلٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْعَبَّاسِ حَدَّثَنِي عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ عَلَى حَصِيرٍ قَالَ فَجَلَسْتُ فَإِذَا عَلَيْهِ إِزَارٌ وَلَيْسَ عَلَيْهِ غَيْرُهُ وَإِذَا الْحَصِيرُ قَدْ أَثَّرَ فِي جَنْبِهِ وَإِذَا أَنَا بِقَبْضَةٍ مِنْ شَعِيرٍ نَحْوِ الصَّاعِ وَقَرَظٍ فِي نَاحِيَةٍ فِي الْغُرْفَةِ وَإِذَا إِهَابٌ مُعَلَّقٌ فَابْتَدَرَتْ عَيْنَايَ فَقَالَ مَا يُبْكِيكَ يَا ابْنَ الْخَطَّابِ فَقُلْتُ يَا نَبِيَّ اللَّهِ وَمَا لِي لَا أَبْكِي وَهَذَا الْحَصِيرُ قَدْ أَثَّرَ فِي جَنْبِكَ وَهَذِهِ خِزَانَتُكَ لَا أَرَى فِيهَا إِلَّا مَا أَرَى وَذَلِكَ كِسْرَى وَقَيْصَرُ فِي الثِّمَارِ وَالْأَنْهَارِ وَأَنْتَ نَبِيُّ اللَّهِ وَصَفْوَتُهُ وَهَذِهِ خِزَانَتُكَ قَالَ يَا ابْنَ الْخَطَّابِ أَلَا تَرْضَى أَنْ تَكُونَ لَنَا الْآخِرَةُ وَلَهُمْ الدُّنْيَا قُلْتُ بَلَى

محمد بن بشار، عمرو بن یونس، عکرمہ بن عمار، سماک حنفی ابوزمیل، عبداللہ بن عباس، خلیفہ دوم حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس گیا آپ ایک بوریئے پر بیٹھے ہوئے تھے میں بھی بیٹھ گیا آپ صرف ایک تہبند باندھے تھے دوسرا کوئی کپڑا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بدن پر نہ تھا اور بوریہ کا نشان آپ کی کمر پہ پڑا ہوا تھا اور میں نے دیکھا تو ایک مٹھی بھر جو شاید ایک صاع ہوں گے اور ببول کے پتے تھے ایک کونے میں اور مشک جو لٹک رہی تھی یہ دیکھ کر میری آنکھوں سے بے اختیار آنسو نکل آئے۔ آپ نے فرمایا اے خطاب کے بیٹے تو کیوں روتا ہے؟ میں نے عرض کیا اے اللہ کے نبی میں کیوں نہ روؤں۔ یہ بوریا آپ کے مبارک پہلو میں نشان ڈالے اور آپ کا خزانہ کل اس قدر اس میں کوئی چیز میں نہیں دیکھتا سوائے اس کے جو میں دیکھ رہا ہوں اور کسری اور قیصر کو دیکھئے کیسے میووں اور نہروں میں رہتے ہیں حالانکہ آپ اللہ کے نبی اور اس کے برگزیدہ ہیں اس پر آپ کا یہ توشہ خانہ آپ نے فرمایا اے خطاب کے بیٹے کیا تو اس پر راضی نہیں کہ ہم کو آخرت ملے اور ان کو دنیا، میں نے کہا کیوں نہیں۔

راوی: محمد بن بشار، عمرو بن یونس، عکرمہ بن عمار، سماک حنفی ابوزمیل، عبداللہ بن عباس، خلیفہ دوم حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: زہد کا بیان

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل کا نیند کے لئے بستر کیسا تھا؟

جلد : جلد سوم حدیث 1035

راوی: محمد بن طریف، اسحق بن ابراهیم بن حبیب، محمد بن فضیل، مجالد، عامر، حارث، حناب علی مرتضی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ طَرِيفٍ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ حَبِيبٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ مُجَالِدٍ عَنْ عَامِرٍ عَنْ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ أُهْدِيَتْ ابْنَةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَيَّ فَمَا كَانَ فِرَاشُنَا لَيْلَةَ أُهْدِيَتْ إِلَّا مَسْكَ كَبْشٍ

محمد بن طریف، اسحاق بن ابراہیم بن حبیب، محمد بن فضیل، مجالد، عامر، حارث، حناب علی مرتضی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی صاحبزادی (سیدہ فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا) میرے پاس روانہ کی گئیں اور اس رات کو ہمارا بچھونا کچھ نہ تھا سوائے بکری کی کھال کے۔

راوی: محمد بن طریف، اسحق بن ابراہیم بن حبیب، محمد بن فضیل، مجالد، عامر، حارث، حناب علی مرتضی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اصحاب کی زندگی کیسے گزری؟۔

باب : زہد کا بیان

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اصحاب کی زندگی کیسے گزری؟۔

جلد : جلد سوم حدیث 1036

راوی: محمد بن عبداللہ بن نمیر، ابو کریب، ابواسامہ، زائدہ، اعمش، شقیق، ابومسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ أَبِي

مَسْعُودٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُ بِالصَّدَقَةِ فَيَنْطَلِقُ أَحَدُنَا يَتَحَامَلُ حَتَّى يَجِيئَ بِالْمُدِّ وَإِنَّ لِأَحَدِهِمْ الْيَوْمَ مِائَةَ أَلْفٍ قَالَ شَقِيقٌ كَأَنَّهُ يُعَرِّضُ بِنَفْسِهِ

محمد بن عبداللہ بن نمیر، ابوکریب، ابواسامہ، زائدہ، اعمش، شقیق، ابومسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم کو صدقہ کا حکم کرتے تو ہم میں سے کوئی جاتا اور مزدوری کرتا یہاں تک کہ ایک مد لاتا اس کو صدقہ دیتا اور آج کے دن اس شخص کے پاس لاکھ روپیہ موجود ہے شقیق نے کہا جیسیا بومسعود اپنی طرف اشارہ کرتے تھے (یعنی میں ایسا ہی کرتا تھا اور اب میرے پاس ایک لاکھ روپیہ موجود ہیں۔(

راوی : محمد بن عبداللہ بن نمیر، ابوکریب، ابواسامہ، زائدہ، اعمش، شقیق، ابومسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زہد کا بیان

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اصحاب کی زندگی کیسے گزری؟۔

جلد : جلد سوم حدیث 1037

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، ابونعامہ، خالد بن عمیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَکِيعٌ عَنْ أَبِي نَعَامَةَ سَمِعَهُ مِنْ خَالِدِ بْنِ عُمَيْرٍ قَالَ خَطَبَنَا عُتْبَةُ بْنُ غَزْوَانَ عَلَی الْمِنْبَرِ فَقَالَ لَقَدْ رَأَيْتُنِي سَابِعَ سَبْعَةٍ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا لَنَا طَعَامٌ نَأْکُلُهُ إِلَّا وَرَقُ الشَّجَرِ حَتَّی قَرِحَتْ أَشْدَاقُنَا

ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، ابونعامہ، خالد بن عمیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے عتبہ بن غزوان نے ہم نے منبر پر خطبہ سنایا تو کہا میں ساتواں آدمی تھا آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ اور ہمارے پاس کچھ کھانا نہ تھا صرف درخت کے پتے کھاتے تھے یہاں تک کہ ہمارے مسوڑھے چھلنی ہوگئے۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، ابو نعامہ، خالد بن عمیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زہد کا بیان

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اصحاب کی زندگی کیسے گزری؟۔

جلد : جلد سوم حدیث 1038

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، غندر، شعبہ، عباس جریری، ابوعثمان، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَبَّاسٍ الْجُرَيْرِيِّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا عُثْمَانَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُمْ أَصَابَهُمْ جُوعٌ وَهُمْ سَبْعَةٌ قَالَ فَأَعْطَانِي النَّبِيُّ صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبْعَ تَمَرَاتٍ لِکُلِّ إِنْسَانٍ تَمْرَةٌ

ابو بکر بن ابی شیبہ، غندر، شعبہ، عباس جریری، ابو عثمان، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے لوگ بھوکے ہوئے اور وہ سات آدمی تھے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ کو سات کھجوریں دیں ہر آدمی کیلئے ایک کھجور۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، غندر، شعبہ، عباس جریری، ابو عثمان، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زہد کا بیان

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اصحاب کی زندگی کیسے گزری؟۔

جلد : جلد سوم حدیث 1039

راوی: محمد بن یحییٰ بن ابی عمر عدنی، سفیان بن عیینہ، محمد بن عمرو، یحییٰ بن عبدالرحمن بن حاطب، عبداللہ بن

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ أَبِي عُمَرَ الْعَدَنِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَاطِبٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ ثُمَّ لَتُسْأَلُنَّ يَوْمَئِذٍ عَنْ النَّعِيمِ قَالَ الزُّبَيْرُ وَأَيُّ نَعِيمٍ نُسْأَلُ عَنْهُ وَإِنَّمَا هُوَ الْأَسْوَدَانِ التَّمْرُ وَالْمَاءُ قَالَ أَمَا إِنَّهُ سَيَكُونُ

محمد بن یحییٰ بن ابی عمر عدنی، سفیان بن عیینہ، محمد بن عمرو، یحییٰ بن عبد الرحمن بن حاطب، عبد اللہ بن حضرت زبیر بن عوام رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے جب یہ آیت اتری (ثُمَّ لَتُسْأَلُنَّ يَوْمَئِذٍ عَنِ النَّعِيمِ) (یعنی تم اس دن پوچھے جاؤ گے نعمت کے بارے میں) تو زبیر نے کہا کونسی نعمت ہمارے پاس ہے جس سے پوچھے جائیں گے؟ صرف دو چیزیں ہیں کھجور اور پانی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا نعمت کا زمانہ قریب ہے۔

راوی : محمد بن یحییٰ بن ابی عمر عدنی، سفیان بن عیینہ، محمد بن عمرو، یحییٰ بن عبد الرحمن بن حاطب، عبد اللہ بن حضرت زبیر بن عوام رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زہد کا بیان

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اصحاب کی زندگی کیسے گزری؟۔

جلد : جلد سوم حدیث 1040

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، عبدہ بن سلیمان، ہشام بن عروہ، وہب بن کیسان، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ وَهْبِ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ بَعَثَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ ثَلَاثُ مِائَةٍ نَحْمِلُ أَزْوَادَنَا عَلَى رِقَابِنَا فَفَنِيَ أَزْوَادُنَا حَتَّى كَانَ يَكُونُ لِلرَّجُلِ مِنَّا تَمْرَةٌ فَقِيلَ يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ وَأَيْنَ تَقَعُ التَّمْرَةُ مِنْ الرَّجُلِ فَقَالَ لَقَدْ وَجَدْنَا فَقْدَهَا حِينَ فَقَدْنَاهَا وَأَتَيْنَا

الْبَحْرَ فَإِذَا نَحْنُ بِحُوتٍ قَدْ قَذَفَهُ الْبَحْرُ فَأَكَلْنَا مِنْهُ ثَمَانِيَةَ عَشَرَ يَوْمًا

عثمان بن ابی شیبہ، عبدہ بن سلیمان، ہشام بن عروہ، وہب بن کیسان، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہم کو روانہ کیا تین سو آدمیوں کو (جہاد کیلئے) اور ہمارا توشہ ہماری گردنوں پر تھا خیر ہمارا توشہ ختم ہو گیا یہاں تک کہ ہر شخص کو ہم سے ہر روز ایک کھجور ملتی لوگوں نے کہا اے ابوعبداللہ بھلا ایک کھجور سے آدمی کا کیا بنتا ہو گا؟ انہوں نے کہا جب وہ بھی نہ رہی تو اسوقت ہم کو اس کی قدر معلوم ہوئی۔ آخر ہم سمندر کے کنارے آئے وہاں ہم نے دیکھا ایک مچھلی پڑی ہے جس کو دریانے پھینک دیا ہے ہم اس میں سے اٹھارہ دن تک کھاتے رہے۔

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، عبدہ بن سلیمان، ہشام بن عروہ، وہب بن کیسان، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

عمارت تعمیر کرنا؟

باب : زہد کا بیان

عمارت تعمیر کرنا؟

جلد : جلد سوم حدیث 1041

راوی: ابوکریب، ابومعاویہ، اعمش، ابوسفر، حضرت عبداللہ بن عمر

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي السَّفَرِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ مَرَّ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ نُعَالِجُ خُصًّا لَنَا فَقَالَ مَا هَذَا فَقُلْتُ خُصٌّ لَنَا وَهَى نَحْنُ نُصْلِحُهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أُرَى الْأَمْرَ إِلَّا أَعْجَلَ مِنْ ذَلِكَ

ابوکریب، ابومعاویہ، اعمش، ابوسفر، حضرت عبداللہ بن عمر سے روایت ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے اوپر سے گزرے ہم ایک جھونپڑا بنا رہے تھے۔ آپ نے فرمایا یہ کیا ہے؟ ہم نے عرض کیا ہمارا مکان پرانا ہو گیا ہے ہم اس کو درست کر رہے

ہیں آپ نے فرمایا میں تو دیکھتا ہوں موت اس سے جلد آنے والی ہے۔

راوی: ابو کریب، ابو معاویہ، اعمش، ابو سفر، حضرت عبداللہ بن عمر

باب : زہد کا بیان

عمارت تعمیر کرنا؟

جلد : جلد سوم حدیث 1042

راوی: عباس بن عثمان دمشقی، ولید بن مسلم، عیسیٰ بن عبدالاعلی بن ابی فروہ، اسحق بن ابی طلحہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عُثْمَانَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى بْنِ أَبِي فَرْوَةَ حَدَّثَنِي إِسْحَقُ بْنُ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ مَرَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقُبَّةٍ عَلَى بَابِ رَجُلٍ مِنْ الْأَنْصَارِ فَقَالَ مَا هَذِهِ قَالُوا قُبَّةٌ بَنَاهَا فُلَانٌ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ مَالٍ يَكُونُ هَكَذَا فَهُوَ وَبَالٌ عَلَى صَاحِبِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَبَلَغَ الْأَنْصَارِيَّ ذَلِكَ فَوَضَعَهَا فَمَرَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدُ فَلَمْ يَرَهَا فَسَأَلَ عَنْهَا فَأُخْبِرَ أَنَّهُ وَضَعَهَا لِمَا بَلَغَهُ عَنْكَ فَقَالَ يَرْحَمُهُ اللَّهُ يَرْحَمُهُ اللَّهُ

عباس بن عثمان دمشقی، ولید بن مسلم، عیسیٰ بن عبد الاعلی بن ابی فروہ، اسحاق بن ابی طلحہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک گول مکان کے دروازے پر سے گزرے جو ایک انصاری کا تھا آپ نے فرمایا یہ کیا ہے؟ لوگوں نے عرض کیا گول بنگلہ جس کو فلاں شخص نے بنایا ہے۔ آپ نے فرمایا جو مال ایسی چیزوں میں خرچ ہو وہ قیامت کے دن وبال ہو گا اس کے مالک پر یہ خبر اسی انصاری کو پہنچی اس نے اس کو گرا دیا پھر آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ادھر سے گزرے تو اس گول بنگلے کو نہیں دیکھا اس کا حال پوچھا لوگوں نے عرض کیا آپ نے جو فرمایا تھا اس کی خبر جب مکان کے مالک کو پہنچی تو اس نے اس کو گرا دیا۔ آپ نے فرمایا اللہ اس پر رحم کرے اللہ اس پر رحم کرے۔

راوی : عباس بن عثمان دمشقی، ولید بن مسلم، عیسیٰ بن عبد الاعلی بن ابی فروہ، اسحق بن ابی طلحہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زہد کا بیان

عمارت تعمیر کرنا؟

جلد : جلد سوم **حدیث** 1043

راوی : محمد بن یحییٰ، ابونعیم، اسحق بن سعید بن عمرو بن سعید بن عاص، سعید، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ سَعِيدِ بْنِ الْعَاصِ عَنْ أَبِيهِ سَعِيدٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ لَقَدْ رَأَيْتُنِي مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَنَيْتُ بَيْتًا يُكِنُّنِي مِنْ الْمَطَرِ وَيُكِنُّنِي مِنْ الشَّمْسِ مَا أَعَانَنِي عَلَيْهِ خَلْقُ اللَّهِ تَعَالَى

محمد بن یحییٰ، ابونعیم، اسحاق بن سعید بن عمرو بن سعید بن عاص، سعید، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے میں نے اپنے آپ کو دیکھا جب ہم آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس رہتے تھے میں نے ایک کوٹھڑی بنالی جو بارش اور دھوپ سے مجھ کو بچاتی اور اسکے بنانے میں اللہ تعالی کی مخلوق نے میری مدد نہیں کی تھی۔

راوی : محمد بن یحییٰ، ابونعیم، اسحق بن سعید بن عمرو بن سعید بن عاص، سعید، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زہد کا بیان

عمارت تعمیر کرنا؟

جلد : جلد سوم حدیث 1044

راوی: اسماعیل بن موسیٰ، شریک، ابی اسحق، حارثہ بن مضرب

حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ حَارِثَةَ بْنِ مُضَرِّبٍ قَالَ أَتَيْنَا خَبَّابًا نَعُودُهُ فَقَالَ لَقَدْ طَالَ سَقْمِي وَلَوْلَا أَنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تَتَمَنَّوْا الْمَوْتَ لَتَمَنَّيْتُهُ وَقَالَ إِنَّ الْعَبْدَ لَيُؤْجَرُ فِي نَفَقَتِهِ كُلِّهَا إِلَّا فِي التُّرَابِ أَوْ قَالَ فِي الْبِنَاءِ

اسماعیل بن موسیٰ، شریک، ابی اسحاق، حارثہ بن مضرب سے روایت ہے ہم خباب کی عیادت کو گئے انہوں نے نے کہا میری بیماری لمبی ہوگئی اور اگر میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یہ نہ سنا ہوتا آپ فرماتے تھے کہ موت کی آرزو مت کرو تو میں موت کی آرزو کرتا اور آپ نے فرمایا بندے کو ہر ایک خرچ کرنے میں ثواب ملتا ہے مگر مٹی میں خرچنے کا یا یوں فرمایا کہ عمارت میں خرچنے کا ثواب نہیں ملتا۔

راوی: اسماعیل بن موسیٰ، شریک، ابی اسحق، حارثہ بن مضرب

توکل اور یقین کا بیان۔

باب : زہد کا بیان

توکل اور یقین کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 1045

راوی: حرملہ بن یحییٰ، عبداللہ بن وہب، ابن لہیعہ، ابن ہبیرہ، ابی تمیم جیسنانی حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ ابْنِ هُبَيْرَةَ عَنْ أَبِي تَمِيمٍ الْجَيْشَانِيِّ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَوْ أَنَّكُمْ تَوَكَّلْتُمْ عَلَى اللَّهِ حَقَّ تَوَكُّلِهِ لَرَزَقَكُمْ كَمَا يَرْزُقُ

الطَّيْرَ تَغْدُو خِمَاصًا وَتَرُوحُ بِطَانًا

حرملہ بن یحییٰ، عبداللہ بن وہب، ابن لہیعہ، ابن ہبیرہ، ابی تمیم جیسنانی حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے اگر تم جیسا چاہئے ویسا اللہ پر توکل کرو تو تم کو اس طرح سے روزی دے جیسے پرندوں کو دیتا ہے صبح کو وہ بھوکے اٹھتے ہیں اور شام کو پیٹ بھرے ہوئے آتے ہیں۔

راوی : حرملہ بن یحییٰ، عبداللہ بن وہب، ابن لہیعہ، ابن ہبیرہ، ابی تمیم جیسنانی حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زہد کا بیان

توکل اور یقین کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 1046

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابومعاویہ، اعمش، سلام، حبہ اور سواء

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ سَلَّامِ بْنِ شُرَحْبِيلَ أَبِي شُرَحْبِيلَ عَنْ حَبَّةَ وَسَوَائٍ ابْنَيْ خَالِدٍ قَالَا دَخَلْنَا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُعَالِجُ شَيْئًا فَأَعَنَّاهُ عَلَيْهِ فَقَالَ لَا تَيْئَسَا مِنْ الرِّزْقِ مَا تَهَزَّزَتْ رُؤُسُكُمَا فَإِنَّ الْإِنْسَانَ تَلِدُهُ أُمُّهُ أَحْمَرَ لَيْسَ عَلَيْهِ قِشْرٌ ثُمَّ يَرْزُقُهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو معاویہ، اعمش، سلام، حبہ اور سواء سے روایت ہے دونوں خالد کے بیٹے تھے کہ ہم آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس گئے آپ کچھ کام کر رہے تھے ہم نے اس کام میں آپ کی مدد کی آپ نے فرمایا تم دونوں روزی کی فکر نہ کرنا جب تک تمہارے سر ہلتے رہیں (زندہ رہو) اسلئے کہ ماں بچے کو سرخ جنتی ہے اس پر کھال نہیں ہوتی پھر اللہ تعالیٰ اس کو روزی دیتا ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو معاویہ، اعمش، سلام، حبہ اور سواء

باب : زہد کا بیان

توکل اور یقین کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 1047

راوی: اسحق بن منصور، ابوشعیب صالح بن زریق عطار، سعید بن عبدالرحمن جمحی، موسیٰ بن علی بن رباح، حضرت عمر بن عاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَنْبَأَنَا أَبُو شُعَيْبٍ صَالِحُ بْنُ زُرَيْقٍ الْعَطَّارُ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْجُمَحِيُّ عَنْ مُوسَى بْنِ عُلَيِّ بْنِ رَبَاحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِنْ قَلْبِ ابْنِ آدَمَ بِكُلِّ وَادٍ شُعْبَةً فَمَنْ اتَّبَعَ قَلْبُهُ الشُّعَبَ كُلَّهَا لَمْ يُبَالِ اللَّهُ بِأَيِّ وَادٍ أَهْلَكَهُ وَمَنْ تَوَكَّلَ عَلَى اللَّهِ كَفَاهُ التَّشَعُّبَ

اسحاق بن منصور، ابوشعیب صالح بن زریق عطار، سعید بن عبدالرحمن جمحی، موسیٰ بن علی بن رباح، حضرت عمر بن عاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا آدم کے دل میں بہت سی راہیں ہیں پھر جو شخص اپنے دل کو سب راہوں میں لگا دے تو اللہ تعالیٰ پرواہ نہ کرے گا اس کو کسی راہ میں ہلاک کر دے اور جو شخص اللہ تعالیٰ پر بھروسہ کرے تو سب راہوں کی فکر اس کو جاتی رہے گی۔

راوی: اسحق بن منصور، ابوشعیب صالح بن زریق عطار، سعید بن عبدالرحمن جمحی، موسیٰ بن علی بن رباح، حضرت عمر بن عاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زہد کا بیان

توکل اور یقین کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 1048

راوی: محمد بن طریف، ابومعاویہ، اعمش، ابی سفیان، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ طَرِيفٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَمُوتَنَّ أَحَدٌ مِنْكُمْ إِلَّا وَهُوَ يُحْسِنُ الظَّنَّ بِاللَّهِ

محمد بن طریف، ابومعاویہ، اعمش، ابی سفیان، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے میں نے سنا آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے آپ فرماتے تھے تم میں سے کوئی نہ مرے مگر اس حال میں کہ وہ اللہ تعالیٰ سے نیک گمان رکھتا ہو۔

راوی: محمد بن طریف، ابومعاویہ، اعمش، ابی سفیان، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زہد کا بیان

توکل اور یقین کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 1049

راوی: محمد بن صباح، سفیان بن عیینہ، ابن عجلان، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمُؤْمِنُ الْقَوِيُّ خَيْرٌ وَأَحَبُّ إِلَى اللَّهِ مِنْ الْمُؤْمِنِ الضَّعِيفِ وَفِي كُلٍّ خَيْرٌ احْرِصْ عَلَى مَا يَنْفَعُكَ وَلَا تَعْجَزْ فَإِنْ غَلَبَكَ أَمْرٌ فَقُلْ قَدَرُ اللَّهِ وَمَا شَاءَ فَعَلَ وَإِيَّاكَ وَاللَّوْ فَإِنَّ اللَّوْ تَفْتَحُ عَمَلَ الشَّيْطَانِ

محمد بن صباح، سفیان بن عیینہ، ابن عجلان، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا قوی مسلمان اللہ تعالیٰ کو زیادہ پسند ہے ناتواں مسلمان سے ہر بھلائی میں تو حرص کر پھر اگر تو مغلوب ہو جائے تو کہہ اللہ تعالیٰ کی تقدیر ہے اور جو اس نے چاہا وہ کیا اور ہر گز اگر مگر مت کر اگر شیطان کا دروازہ کھولتا ہے جب اس طور سے ہو کہ

تقدیر پر بے اعتمادی نکلے اور انسان کو یہ عقیدہ ہو کہ یہ ہمارے فلاں کام کرنے سے یہ آفت آئی۔

راوی : محمد بن صباح، سفیان بن عیینہ، ابن عجلان، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زہد کا بیان

توکل اور یقین کا بیان۔

جلد : جلد سوم **حدیث** 1050

راوی: عبدالرحمن بن عبدالوهاب، عبدالله بن نمیر، ابراهیم بن فضل، سعید مقبری، حضرت ابوهریرہ رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْفَضْلِ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْكَلِمَةُ الْحِكْمَةُ ضَالَّةُ الْمُؤْمِنِ حَيْثُمَا وَجَدَهَا فَهُوَ أَحَقُّ بِهَا

عبدالرحمن بن عبدالوہاب، عبداللہ بن نمیر، ابراہیم بن فضل، سعید مقبری، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا حکمت کا کلمہ گویا مسلمان کی گم شدہ چیز ہے جہاں اس کو پائے وہ اسکا زیادہ حقدار ہے۔

راوی : عبدالرحمن بن عبدالوہاب، عبداللہ بن نمیر، ابراہیم بن فضل، سعید مقبری، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زہد کا بیان

توکل اور یقین کا بیان۔

جلد : جلد سوم **حدیث** 1051

راوی: عباس بن عبدالعظیم عنبری، صفوان بن عیسیٰ، عبداللہ بن سعیدبن ابی ہند، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ عِيسَى عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِعْمَتَانِ مَغْبُونٌ فِيهِمَا كَثِيرٌ مِنْ النَّاسِ الصِّحَّةُ وَالْفَرَاغُ

عباس بن عبدالعظیم عنبری، صفوان بن عیسیٰ، عبداللہ بن سعید بن ابی ہند، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا دو نعمتیں ایسی ہیں کہ بہت سے لوگ ان میں ناشکری کر رہے ہیں۔ ایک تو تندرستی اور دوسرے فراغت (بے فکری)۔

راوی: عباس بن عبدالعظیم عنبری، صفوان بن عیسیٰ، عبداللہ بن سعید بن ابی ہند، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: زہد کا بیان

توکل اور یقین کا بیان۔

جلد: جلد سوم حدیث 1052

راوی: محمد بن زیاد، فضیل بن سلیمان، عبداللہ بن عثمان بن خثیم، عثمان بن جبیر، حضرت ابوایوب

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا الْفُضَيْلُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ حَدَّثَنِي عُثْمَانُ بْنُ جُبَيْرٍ مَوْلَى أَبِي أَيُّوبَ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ عَلِّمْنِي وَأَوْجِزْ قَالَ إِذَا قُمْتَ فِي صَلَاتِكَ فَصَلِّ صَلَاةَ مُوَدِّعٍ وَلَا تَكَلَّمْ بِكَلَامٍ تَعْتَذِرُ مِنْهُ وَأَجْمِعْ الْيَأْسَ عَمَّا فِي أَيْدِي النَّاسِ

محمد بن زیاد، فضیل بن سلیمان، عبداللہ بن عثمان بن خثیم، عثمان بن جبیر، حضرت ابوایوب سے روایت ہے ایک شخص آنحضرت

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا اور عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجھ کو کوئی بات فرمائیے لیکن مختصر۔ آپ نے فرمایا جب تو نماز میں کھڑا ہو تو ایسی پڑھ گویا تو اب اس دنیا سے رخصت ہونے والا ہے اور ایسی بات منہ سے مت نکال جس سے آئندہ عذر کرنا پڑے اور جو کچھ لوگوں کے پاس ہے اس سے مایوس ہو جا۔

راوی : محمد بن زیاد، فضیل بن سلیمان، عبداللہ بن عثمان بن خثیم، عثمان بن جبیر، حضرت ابوایوب

باب : زہد کا بیان

توکل اور یقین کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 1053

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، حسن بن موسیٰ، حماد بن سلمہ، علی بن زید، اوس بن خالد، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوسَى عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَوْسِ بْنِ خَالِدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلُ الَّذِي يَجْلِسُ يَسْمَعُ الْحِكْمَةَ ثُمَّ لَا يُحَدِّثُ عَنْ صَاحِبِهِ إِلَّا بِشَرِّ مَا يَسْمَعُ كَمَثَلِ رَجُلٍ أَتَى رَاعِيًا فَقَالَ يَا رَاعِي أَجْزِرْنِي شَاةً مِنْ غَنَمِكَ قَالَ اذْهَبْ فَخُذْ بِأُذُنِ خَيْرِهَا فَذَهَبَ فَأَخَذَ بِأُذُنِ كَلْبِ الْغَنَمِ قَالَ أَبُو الْحَسَنِ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَاهُ إِسْمَعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا مُوسَى حَدَّثَنَا حَمَّادٌ فَذَكَرَ نَحْوَهُ وَقَالَ فِيهِ بِأُذُنِ خَيْرِهَا شَاةً

ابو بکر بن ابی شیبہ، حسن بن موسیٰ، حماد بن سلمہ، علی بن زید، اوس بن خالد، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص بیٹھ کر حکمت کی بات سنے پھر لوگوں سے وہی بات بیان کرے جو اس نے بری بات سنی ہے اپنے ساتھی سے تو اس کی مثال ایسی ہے جیسے ایک شخص چرواہے کے پاس آیا اور اس سے کہا اے چرواہے مجھکو ایک بکری ذبح کرنے کے لئے دے۔ وہ بولا جا اور گلہ میں سے (جو بھی بکری تجھے) اچھی معلوم ہو اس کا کان پکڑ کر لے جا۔ پھر وہ گیا

اور کتے کا کان پکڑ کر لے چلا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، حسن بن موسیٰ، حماد بن سلمہ، علی بن زید، اوس بن خالد، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

تواضع کا بیان اور کبر کے چھوڑ دینے کا بیان۔

باب : زہد کا بیان

تواضع کا بیان اور کبر کے چھوڑ دینے کا بیان۔

جلد : جلد سوم   حدیث 1054

راوی : سوید بن سعید، علی بن مسهر، علی بن میمون رقی، سعید بن مسلمہ، اعمش، ابراهیم، علقمہ، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ح وحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ الرَّقِّيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَسْلَمَةَ جَمِيعًا عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مَنْ كَانَ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالُ حَبَّةٍ مِنْ خَرْدَلٍ مِنْ كِبْرٍ وَلَا يَدْخُلُ النَّارَ مَنْ كَانَ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالُ حَبَّةٍ مِنْ خَرْدَلٍ مِنْ إِيمَانٍ

سوید بن سعید، علی بن مسہر، علی بن میمون رقی، سعید بن مسلمہ، اعمش، ابراہیم، علقمہ، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا وہ شخص جنت میں نہ جائے گا جس کے دل میں رائی کے دانے کے برابر غرور ہو اور وہ شخص دوزخ میں نہ جائے گا جس کے دل میں رائی کے دانے کے برابر ایمان ہو۔

راوی : سوید بن سعید، علی بن مسہر، علی بن میمون رقی، سعید بن مسلمہ، اعمش، ابراہیم، علقمہ، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زہد کا بیان

تواضع کا بیان اور کبر کے چھوڑ دینے کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 1055

راوی: ھناد بن سری، ابوالاحوص، عطاء بن سائب، اغر ابی مسلم، ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ عَطَائِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ الْأَغَرِّ أَبِي مُسْلِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُ سُبْحَانَهُ الْكِبْرِيَائُ رِدَائِي وَالْعَظَمَةُ إِزَارِي مَنْ نَازَعَنِي وَاحِدًا مِنْهُمَا أَلْقَيْتُهُ فِي جَهَنَّمَ

ہناد بن سری، ابوالاحوص، عطاء بن سائب، اغر ابی مسلم، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ سبحانہ وتعالیٰ فرماتا ہے تکبر میری چادر ہے اور بڑائی میرا ازار پھر جو کوئی ان دونوں میں سے کسی کیلئے مجھ سے جھگڑے میں اس کو جہنم میں ڈالوں گا۔

راوی : ہناد بن سری، ابوالاحوص، عطاء بن سائب، اغر ابی مسلم، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زہد کا بیان

تواضع کا بیان اور کبر کے چھوڑ دینے کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 1056

راوی: عبداللہ بن سعید، ھارون بن اسحق، عبدالرحمن محاربی، عطاء بن سائب، سعید بن جبیرین، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ سَعِيدٍ وَهَارُونُ بْنُ إِسْحَقَ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ الْمُحَارِبِيُّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللهُ سُبْحَانَهُ الْكِبْرِيَاءُ رِدَائِي وَالْعَظَمَةُ إِزَارِي فَمَنْ نَازَعَنِي وَاحِدًا مِنْهُمَا أَلْقَيْتُهُ فِي النَّارِ

عبد اللہ بن سعید، ہارون بن اسحاق، عبد الرحمن محاربی، عطاء بن سائب، سعید بن جبیرین، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بھی ایسی ہی روایت ہے۔

راوی : عبد اللہ بن سعید، ہارون بن اسحق، عبد الرحمن محاربی، عطاء بن سائب، سعید بن جبیرین، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زہد کا بیان

تواضع کا بیان اور کبر کے چھوڑ دینے کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 1057

راوی: حرملہ بن یحییٰ، ابن وہب، عمرو بن حارث، ابی ہیثم، حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ أَنَّ دَرَّاجًا حَدَّثَهُ عَنْ أَبِي الْهَيْثَمِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ يَتَوَاضَعُ لِلَّهِ سُبْحَانَهُ دَرَجَةً يَرْفَعُهُ اللهُ بِهِ دَرَجَةً وَمَنْ يَتَكَبَّرُ عَلَى اللهِ دَرَجَةً يَضَعُهُ اللهُ بِهِ دَرَجَةً حَتَّى يَجْعَلَهُ فِي أَسْفَلِ السَّافِلِينَ

حرملہ بن یحییٰ، ابن وہب، عمرو بن حارث، ابی ہیثم، حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص اللہ عزوجل کی رضامندی کے واسطے ایک درجہ کا تواضع کرے تو اللہ تعالیٰ اس کا ایک درجہ بلند کرے گا اور جو کوئی اللہ تعالیٰ کے سامنے ایک درجہ تکبر کرے تو اللہ تعالیٰ اس کا ایک درجہ گھٹادے گا یہاں تک کہ اَسْفَلِ السَّافِلِین (سب سے

نچلا درجہ) میں اسکو رکھے گا۔

راوی : حرملہ بن یحیٰی، ابن وہب، عمرو بن حارث، ابی ہیثم، حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زہد کا بیان

تواضع کا بیان اور کبر کے چھوڑ دینے کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 1058

راوی: نصر بن علی، عبدالصمد، سلم بن قتیبہ، شعبہ، علی بن زید، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ وَسَلْمُ بْنُ قُتَيْبَةَ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ إِنْ كَانَتْ الْأَمَةُ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ لَتَأْخُذُ بِيَدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَا يَنْزِعُ يَدَهُ مِنْ يَدِهَا حَتَّى تَذْهَبَ بِهِ حَيْثُ شَائَتْ مِنْ الْمَدِينَةِ فِي حَاجَتِهَا

نصر بن علی، عبدالصمد، سلم بن قتیبہ، شعبہ، علی بن زید، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے مدینہ کی ایک لونڈی آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ہاتھ پکڑتی پھر آپ اپنا ہاتھ اس کے ہاتھ میں سے نہ نکالتے یہاں تک وہ آپ کو لے جاتی جہاں چاہتی اپنے کام کے لئے۔

راوی : نصر بن علی، عبدالصمد، سلم بن قتیبہ، شعبہ، علی بن زید، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زہد کا بیان

تواضع کا بیان اور کبر کے چھوڑ دینے کا بیان۔

جلد : جلد سوم   حدیث 1059

راوی: عمرو بن رافع، جریر، مسلم اعور، انس بن مالک

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مُسْلِمٍ الْأَعْوَرِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعُودُ الْمَرِيضَ وَيُشَيِّعُ الْجِنَازَةَ وَيُجِيبُ دَعْوَةَ الْمَمْلُوكِ وَيَرْكَبُ الْحِمَارَ وَكَانَ يَوْمَ قُرَيْظَةَ وَالنَّضِيرِ عَلَى حِمَارٍ وَيَوْمَ خَيْبَرَ عَلَى حِمَارٍ مَخْطُومٍ بِرَسَنٍ مِنْ لِيفٍ وَتَحْتَهُ إِكَافٌ مِنْ لِيفٍ

عمرو بن رافع، جریر، مسلم اعور، انس بن مالک سے روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیمار کی عیادت کرتے جنازے کیساتھ جاتے غلام اگر دعوت دیتا تو بھی قبول کرتے گدھے سوار ہوتے اور جس دن بنی قریظہ اور بنی نضیر کا واقعہ ہوا اس دن آپ ایک گدھے پر سوار تھے اس کی رسی خرما کی چھال کی تھی آپ کے نیچے ایک زین تھا خرما کا پوست کا جو گدھے پر رکھا تھا یہ سب امور آپ کی تواضع اور انکساری پر دلالت کرتے ہیں۔

راوی: عمرو بن رافع، جریر، مسلم اعور، انس بن مالک

باب : زہد کا بیان

تواضع کا بیان اور کبر کے چھوڑ دینے کا بیان۔

جلد : جلد سوم   حدیث 1060

راوی: احمد بن سعید، علی بن حسین بن واقد، مطر، قتادہ، مطرف، حضرت ابن عباس بن حمار رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ وَاقِدٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ مَطَرٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ عِيَاضِ بْنِ حِمَارٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ خَطَبَهُمْ فَقَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ أَوْحَى إِلَيَّ أَنْ تَوَاضَعُوا حَتَّى لَا يَفْخَرَ أَحَدٌ عَلَى أَحَدٍ

احمد بن سعید، علی بن حسین بن واقد، مطر، قتادہ، مطرف، حضرت ابن عباس بن حمار رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے آنحضرت

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لوگوں کو خطبہ سنایا تو فرمایا بے شک اللہ تعالی نے مجھ کو وحی بھیجی کہ تواضع کرو یہاں تک کہ کوئی مسلمان دوسرے پر فخر نہ کرے۔

راوی : احمد بن سعید، علی بن حسین بن واقد، مطر، قتادہ، مطرف، حضرت ابن عباس بن حمار رضی اللہ تعالیٰ عنہ

شرم کا بیان

باب : زہد کا بیان

شرم کا بیان

جلد : جلد سوم **حدیث** 1061

راوی: محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید، عبدالرحمن بن مہدی، شعبہ، قتادہ، عبداللہ بن ابی عتبہ، ابوسعید خدری

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي عُتْبَةَ مَوْلًى لِأَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَشَدَّ حَيَاءً مِنْ عَذْرَاءَ فِي خِدْرِهَا وَكَانَ إِذَا كَرِهَ شَيْئًا رُئِيَ ذَلِكَ فِي وَجْهِهِ

محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید، عبدالرحمن بن مہدی، شعبہ، قتادہ، عبداللہ بن ابی عتبہ، ابوسعید خدری سے روایت ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کنواری لڑکی سے بھی زیادہ شرم تھی جو پردے میں رہتی ہے اور آپ جب کسی چیز کو برا جانتے تو آپ کے مبارک چہرے میں اسکا اثر معلوم ہوتا۔

راوی : محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید، عبدالرحمن بن مہدی، شعبہ، قتادہ، عبداللہ بن ابی عتبہ، ابوسعید خدری

باب : زہد کا بیان

شرم کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1062

راوی: اسماعیل بن عبداللہ رقی، عیسیٰ بن یونس، معاویہ بن یحییٰ، زہری، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الرَّقِّيُّ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ يَحْيَى عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ لِكُلِّ دِينٍ خُلُقًا وَخُلُقُ الْإِسْلَامِ الْحَيَاءُ

اسماعیل بن عبداللہ رقی، عیسیٰ بن یونس، معاویہ بن یحییٰ، زہری، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہر دین والوں میں ایک خصلت ہوتی ہے اور اسلام کی خصلت حیا ہے۔

راوی: اسماعیل بن عبداللہ رقی، عیسیٰ بن یونس، معاویہ بن یحییٰ، زہری، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زہد کا بیان

شرم کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1063

راوی: عبداللہ بن سعید، سعید بن محمد وراق، صالح بن حیان، محمد بن کعب قرظی، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَرَّاقُ حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ حَسَّانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ الْقُرَظِيِّ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ لِكُلِّ دِينٍ خُلُقًا وَإِنَّ خُلُقَ الْإِسْلَامِ الْحَيَاءُ

عبداللہ بن سعید، سعید بن محمد وراق، صالح بن حیان، محمد بن کعب قرظی، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بھی ایسے ہی روایت

ہے۔

راوی : عبداللہ بن سعید، سعید بن محمد وراق، صالح بن حیان، محمد بن کعب قرظی، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زہد کا بیان

شرم کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1064

راوی: عمرو بن رافع، جریر، منصور، ربعی بن حراش، عقبہ بن عمر، ابومسعود انصاری اور عقبہ بن عمرو

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَمْرٍو أَبِي مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِمَّا أَدْرَكَ النَّاسُ مِنْ كَلَامِ النُّبُوَّةِ الْأُولَى إِذَا لَمْ تَسْتَحْيِ فَاصْنَعْ مَا شِئْتَ

عمرو بن رافع، جریر، منصور، ربعی بن حراش، عقبہ بن عمر، ابو مسعود انصاری اور عقبہ بن عمرو سے روایت ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا لوگوں کے پاس جو اگلے پیغمبروں کے کلام میں سے رہ گیا ہے وہ یہ ہے جب تو شرم نہ کرے تو جو جی چاہے وہ کر۔

راوی : عمرو بن رافع، جریر، منصور، ربعی بن حراش، عقبہ بن عمر، ابو مسعود انصاری اور عقبہ بن عمرو

باب : زہد کا بیان

شرم کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1065

راوی: اسماعیل بن موسیٰ، ھشیم، منصور، حسن، حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَيَائُ مِنْ الْإِيمَانِ وَالْإِيمَانُ فِي الْجَنَّةِ وَالْبَذَائُ مِنْ الْجَفَائِ وَالْجَفَائُ فِي النَّارِ

اسماعیل بن موسیٰ، ہشیم، منصور، حسن، حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا حیا ایمان میں داخل ہے اور فحش گوئی جفا ہے اور جفا دوزخ میں جائے گی۔

راوی: اسماعیل بن موسیٰ، ہشیم، منصور، حسن، حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زہد کا بیان

شرم کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1066

راوی: حسن بن علی خلال، عبدالرزاق، معمر، ثابت، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلَّالُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا كَانَ الْفُحْشُ فِي شَيْئٍ قَطُّ إِلَّا شَانَهُ وَلَا كَانَ الْحَيَائُ فِي شَيْئٍ قَطُّ إِلَّا زَانَهُ

حسن بن علی خلال، عبد الرزاق، معمر، ثابت، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس چیز میں فحش ہو وہ اسکو عیب دار کر دے گا تو انسان ضرور فحش سے عیب دار ہو جائے گا اور حیا جس چیز میں آجائے وہ اسکو عمدہ کر دے گی۔

راوی: حسن بن علی خلال، عبد الرزاق، معمر، ثابت، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حلم اور بردباری کا بیان۔

باب : زہد کا بیان

حلم اور بردباری کا بیان۔

جلد : جلد سوم　　حدیث 1067

راوی: حرملہ بن یحییٰ، عبداللہ بن وہب، سعید بن ابی ایوب، ابومرحوم، سہل بن معاذ بن انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ عَنْ أَبِي مَرْحُومٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ مُعَاذِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَظَمَ غَيْظًا وَهُوَ قَادِرٌ عَلَى أَنْ يُنْفِذَهُ دَعَاهُ اللهُ عَلَى رُؤُسِ الْخَلَائِقِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ حَتَّى يُخَيِّرَهُ فِي أَيِّ الْحُورِ شَاءَ

حرملہ بن یحییٰ، عبداللہ بن وہب، سعید بن ابی ایوب، ابومرحوم، سہل بن معاذ بن انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص اپنا غصہ روک لے اور وہ طاقت رکھتا ہو اس کو استعمال کرنے کی تو اللہ تعالی اس کو قیامت کے دن لوگوں کے سامنے بلائے گا اور اس کو اختیار دے گا جس حور کو چاہے وہ پسند کرلے۔

راوی: حرملہ بن یحییٰ، عبداللہ بن وہب، سعید بن ابی ایوب، ابومرحوم، سہل بن معاذ بن انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زہد کا بیان

حلم اور بردباری کا بیان۔

جلد : جلد سوم　　حدیث 1068

راوی: ابوکریب محمد بن علاء ہمدانی، یونس بن بکیر، خالد بن دینار شیبانی، عمارہ عبدی، ابوسعید خدری رضی اللہ

تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ الْهَمْدَانِيُّ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ دِينَارٍ الشَّيْبَانِيُّ عَنْ عُمَارَةَ الْعَبْدِيِّ حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ قَالَ كُنَّا جُلُوسًا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَتَتْكُمْ وُفُودُ عَبْدِ الْقَيْسِ وَمَا يَرَى أَحَدٌ فِينَا نَحْنُ كَذَلِكَ إِذْ جَاءُوا فَنَزَلُوا فَأَتَوْا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبَقِيَ الْأَشَجُّ الْعَصَرِيُّ فَجَاءَ بَعْدُ فَنَزَلَ مَنْزِلًا فَأَنَاخَ رَاحِلَتَهُ وَوَضَعَ ثِيَابَهُ جَانِبًا ثُمَّ جَاءَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَشَجُّ إِنَّ فِيكَ لَخَصْلَتَيْنِ يُحِبُّهُمَا اللَّهُ الْحِلْمَ وَالتُّؤَدَةَ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَشَيْءٌ جُبِلْتُ عَلَيْهِ أَمْ شَيْءٌ حَدَثَ لِي قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَلْ شَيْءٌ جُبِلْتَ عَلَيْهِ

ابو کریب محمد بن علاء ہمدانی، یونس بن بکیر، خالد بن دینار شیبانی، عمارہ عبدی، ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے ہم آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس بیٹھے ہوئے تھے اتنے میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا عبد القیس کے قاصد آن پہنچے اور کوئی اس وقت دکھلائی نہیں دیتا تھا خیر ہم اسی حال میں تھے کہ اتنے میں عبد القیس کے قاصد آن پہنچے اور اترے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئے لیکن ان میں ایک شخص تھا اشج عصری (سر پھٹا ہوا)۔ اس شخص کا نام منذر بن عائذ تھا وہ سب کے بعد آیا اور ایک مقام میں اترا اور اپنی اونٹنی کو بٹھایا اور اپنے کپڑے ایک طرف رکھے پھر آنحضرت کے پاس آیا بڑے اطمینان اور سہولت سے۔ آنحضرت نے فرمایا اے اشج تجھ میں دو خصلتیں ہیں جن کو اللہ تعالی دوست رکھتا ہے ایک تو حلم دوسرے تودۃ (یعنی وقار اور تمکین سہولت) اشج نے عرض کیا یارسول اللہ! یہ صفتیں مجھ میں خلقی ہیں یا نئی پیدا ہوئی ہیں؟ آپ نے فرمایا نہیں خلقی ہیں۔

راوی : ابو کریب محمد بن علاء ہمدانی، یونس بن بکیر، خالد بن دینار شیبانی، عمارہ عبدی، ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زہد کا بیان

حلم اور بردباری کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 1069

راوی: ابواسحق ہروی، عباس بن فضل انصاری، قرۃ بن خالد، ابوجمہرہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَقَ الْهَرَوِيُّ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا قُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا أَبُو جَمْرَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِلْأَشَجِّ الْعَصَرِيِّ إِنَّ فِيكَ خَصْلَتَيْنِ يُحِبُّهُمَا اللهُ الْحِلْمَ وَالْحَيَاءَ

ابواسحاق ہروی، عباس بن فضل انصاری، قرۃ بن خالد، ابوجمہرہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اشج عصری سے فرمایا تجھ میں دو خصلتیں ہیں جن کو اللہ تعالی دوست رکھتا ہے حلم اور حیا۔

راوی: ابواسحق ہروی، عباس بن فضل انصاری، قرۃ بن خالد، ابوجمہرہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زہد کا بیان

حلم اور بردباری کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 1070

راوی: زید بن احزم، بشر بن عمر، حماد بن سلمہ، یونس بن عبید، حسن ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ أَخْزَمَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ جُرْعَةٍ أَعْظَمُ أَجْرًا عِنْدَ اللهِ مِنْ جُرْعَةِ غَيْظٍ كَظَمَهَا عَبْدٌ ابْتِغَاءَ وَجْهِ اللهِ

زید بن احزم، بشر بن عمر، حماد بن سلمہ، یونس بن عبید، حسن ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کوئی گھونٹ پینے کا ثواب اللہ تعالی کے پاس اتنا نہیں ہے جتنا غصہ کا گھونٹ پینے کا اللہ کی رضامندی کے لئے۔

راوی: زید بن احزم، بشر بن عمر، حماد بن سلمہ، یونس بن عبید، حسن ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

غم اور رونے کا بیان۔

باب : زہد کا بیان

غم اور رونے کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 1071

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، عبیداللہ بن موسیٰ اسرائیل، ابراہیم بن مہاجر، مجاہد، مورق عجلی، ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ أَنْبَأَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُوسَى أَنْبَأَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ مُوَرِّقٍ الْعِجْلِيِّ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي أَرَى مَا لَا تَرَوْنَ وَأَسْمَعُ مَا لَا تَسْمَعُونَ إِنَّ السَّمَائَ أَطَّتْ وَحَقَّ لَهَا أَنْ تَئِطَّ مَا فِيهَا مَوْضِعُ أَرْبَعِ أَصَابِعَ إِلَّا وَمَلَكٌ وَاضِعٌ جَبْهَتَهُ سَاجِدًا لِلَّهِ وَاللهِ لَوْ تَعْلَمُونَ مَا أَعْلَمُ لَضَحِكْتُمْ قَلِيلًا وَلَبَكَيْتُمْ كَثِيرًا وَمَا تَلَذَّذْتُمْ بِالنِّسَائِ عَلَى الْفُرُشَاتِ وَلَخَرَجْتُمْ إِلَى الصُّعُدَاتِ تَجْأَرُونَ إِلَى اللهِ وَاللهِ لَوَدِدْتُ أَنِّي كُنْتُ شَجَرَةً تُعْضَدُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبید اللہ بن موسیٰ اسرائیل، ابراہیم بن مہاجر، مجاہد، مورق عجلی، ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں وہ باتیں دیکھتا ہوں جن کو تم نہیں دیکھتے اور سنتا ہوں جن کو تم نہیں سنتے آسمان چر چر کر رہا ہے اور کیونکر چر چر نہ کرے گا اس میں چار انگلیوں کی جگہ بھی باقی نہیں ہے جہاں ایک فرشتہ اپنی پیشانی رکھے ہوئے اللہ تعالی کو سجدہ نہ کر رہا ہو قسم خدا کی اگر تم وہ جانتے جو میں جانتا ہوں تو تم تھوڑا ہنستے اور زیادہ روتے اور تم کو بچھونوں پر اپنی عورتوں کے ساتھ مزہ نہ آتا اور تم جنگلوں کو نکل جاتے اللہ تعالی سے فریاد کرتے ہوئے قسم خدا کی مجھے تو آرزو ہے کاش میں ایک درخت ہوتا جس کو لوگ کاٹ ڈالتے۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، عبید اللہ بن موسیٰ اسرائیل، ابراہیم بن مہاجر، مجاہد، مورق عجلی، ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زہد کا بیان

غم اور رونے کا بیان۔

جلد : جلد سوم   حدیث 1072

راوی: محمد بن مثنی، عبدالصمد بن عبدالوارث، همام، قتادہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ تَعْلَمُونَ مَا أَعْلَمُ لَضَحِكْتُمْ قَلِيلًا وَلَبَكَيْتُمْ كَثِيرًا

محمد بن مثنی، عبدالصمد بن عبدالوارث، ہمام، قتادہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر تم جانتے وہ باتیں جو میں جانتا ہوں تو تم تھوڑا ہنستے اور بہت روتے۔

راوی : محمد بن مثنی، عبدالصمد بن عبدالوارث، ہمام، قتادہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زہد کا بیان

غم اور رونے کا بیان۔

جلد : جلد سوم   حدیث 1073

راوی: عبدالرحمن بن ابراهیم، محمد بن ابی فدیک، موسیٰ بن یعقوب زمعی، ابی حازم، عامر بن عبداللہ بن زبیر

حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي فُدَيْكٍ عَنْ مُوسَى بْنِ يَعْقُوبَ الزَّمْعِيِّ عَنْ أَبِي حَازِمٍ أَنَّ عَامِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَبَاهُ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ لَمْ يَكُنْ بَيْنَ إِسْلَامِهِمْ وَبَيْنَ أَنْ نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ يُعَاتِبُهُمْ اللَّهُ بِهَا إِلَّا أَرْبَعُ

سِنِينَ وَلَا يَكُونُوا كَالَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ مِنْ قَبْلُ فَطَالَ عَلَيْهِمْ الْأَمَدُ فَقَسَتْ قُلُوبُهُمْ وَكَثِيرٌ مِنْهُمْ فَاسِقُونَ

عبد الرحمن بن ابراہیم، محمد بن ابی فدیک، موسیٰ بن یعقوب زمعی، ابی حازم، عامر بن عبداللہ بن زبیر سے روایت ہے ان کے باپ نے ان سے بیان کیا کہ ان کے اسلام میں اور اس آیت کے اترنے میں جس میں اللہ تعالی نے ان پر عتاب کیا صرف چار برس کا فاصلہ تھا (وَلَا يَكُونُوا كَالَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ مِنْ قَبْلُ فَطَالَ عَلَيْهِمُ الْأَمَدُ فَقَسَتْ قُلُوبُهُمْ وَكَثِيرٌ مِنْهُمْ فَاسِقُونَ)۔

راوی : عبد الرحمن بن ابراہیم، محمد بن ابی فدیک، موسیٰ بن یعقوب زمعی، ابی حازم، عامر بن عبداللہ بن زبیر

باب : زہد کا بیان

غم اور رونے کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 1074

راوی : بکر بن خلف، ابوبکر حنفی، عبدالحمید بن جعفر، ابراهیم بن عبداللہ بن حنین، حضرت ابوهریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ الْحَنَفِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حُنَيْنٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُكْثِرُوا الضَّحِكَ فَإِنَّ كَثْرَةَ الضَّحِكِ تُمِيتُ الْقَلْبَ

بکر بن خلف، ابو بکر حنفی، عبد الحمید بن جعفر، ابراہیم بن عبداللہ بن حنین، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا بہت مت ہنسو۔ اس لئے کہ بہت ہنسنے سے دل مردہ ہو جاتا ہے۔

راوی : بکر بن خلف، ابو بکر حنفی، عبد الحمید بن جعفر، ابراہیم بن عبداللہ بن حنین، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زہد کا بیان

غم اور رونے کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 1075

راوی: ھناد بن سری، ابوالاحوص، اعمش، ابراھیم، علقمہ، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ لِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اقْرَأْ عَلَيَّ فَقَرَأْتُ عَلَيْهِ بِسُورَةِ النِّسَائِ حَتَّى إِذَا بَلَغْتُ فَكَيْفَ إِذَا جِئْنَا مِنْ كُلِّ أُمَّةٍ بِشَهِيدٍ وَجِئْنَا بِكَ عَلَى هَؤُلَائِ شَهِيدًا فَنَظَرْتُ إِلَيْهِ فَإِذَا عَيْنَاهُ تَدْمَعَانِ

ہناد بن سری، ابوالاحوص، اعمش، ابراہیم، علقمہ، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ سے فرمایا مجھ کو قرآن سنا۔ میں نے آپ کو سورۃ نساء سنائی جب میں اس آیت پر پہنچا (فَكَيْفَ إِذَا جِئْنَا مِنْ كُلِّ أُمَّةٍ بِشَهِيدٍ وَجِئْنَا بِكَ عَلَى هَؤُلَائِ شَهِيدًا) اس وقت کیا حال ہو گا جب ہم ہر ایک امت پر گواہ کر کے لائیں گے اور تجھ کو ان لوگوں پر گواہ کر کے لائیں گے تو میں نے آپ کو دیکھا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آنکھوں سے آنسو جاری تھے۔

راوی: ہناد بن سری، ابوالاحوص، اعمش، ابراہیم، علقمہ، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زہد کا بیان

غم اور رونے کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 1076

راوی: قاسم بن زکریا بن دینار، اسحق بن منصور، ابورجاء خراسانی، محمد بن مالک، حضرت براء رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ دِينَارٍ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا أَبُو رَجَائٍ الْخُرَاسَانِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ

الْبَرَائِ قَالَ کُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي جِنَازَةٍ فَجَلَسَ عَلَی شَفِيرِ الْقَبْرِ فَبَکَی حَتَّی بَلَّ الثَّرَی ثُمَّ قَالَ يَا إِخْوَانِي لِمِثْلِ هَذَا فَأَعِدُّوا

قاسم بن زکریا بن دینار، اسحاق بن منصور، ابورجاء خراسانی، محمد بن مالک، حضرت براء رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے ہم آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھے ایک جنازے میں آپ قبر کے کنارے بیٹھ کر رونے لگے یہاں تک کہ مٹی گیلی ہوگئی آپ کے آنسوؤں سے پھر آپ نے فرمایا اے بھائیو اس کے لئے تیاری کرو۔

راوی : قاسم بن زکریا بن دینار، اسحق بن منصور، ابورجاء خراسانی، محمد بن مالک، حضرت براء رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زہد کا بیان

غم اور رونے کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 1077

راوی : عبداللہ بن احمد بن بشیر بن ذکوان دمشقی، ولید بن مسلم، ابورافع، ابن ابی ملیکہ، عبدالرحمن بن سائب، سعد بن ابی وقاص

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ بَشِيرِ بْنِ ذَکْوَانَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا أَبُو رَافِعٍ عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْکَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ابْکُوا فَإِنْ لَمْ تَبْکُوا فَتَبَاکَوْا

عبداللہ بن احمد بن بشیر بن ذکوان دمشقی، ولید بن مسلم، ابورافع، ابن ابی ملیکہ، عبدالرحمن بن سائب، سعد بن ابی وقاص سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا روا اگر رونا نہ آئے تو رونے کی صورت بناؤ۔ آخرت کی یاد کرکے۔

راوی : عبداللہ بن احمد بن بشیر بن ذکوان دمشقی، ولید بن مسلم، ابورافع، ابن ابی ملیکہ، عبدالرحمن بن سائب، سعد بن ابی وقاص

باب : زہد کا بیان

غم اور رونے کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 1078

راوی: عبدالرحمن بن ابراهیم دمشقی، ابراهیم بن منذر، ابن ابی فدیك، حماد بن ابی حمید زرقی، عون بن عبدالله بن عتبه بن مسعود، حضرت عبدالله بن مسعود رضی الله تعالی عنه

حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيُّ وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ حَدَّثَنِي حَمَّادُ بْنُ أَبِي حُمَيْدٍ الزُّرَقِيُّ عَنْ عَوْنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ عَبْدٍ مُؤْمِنٍ يَخْرُجُ مِنْ عَيْنَيْهِ دُمُوعٌ وَإِنْ كَانَ مِثْلَ رَأْسِ الذُّبَابِ مِنْ خَشْيَةِ اللَّهِ ثُمَّ تُصِيبُ شَيْئًا مِنْ حُرِّ وَجْهِهِ إِلَّا حَرَّمَهُ اللَّهُ عَلَى النَّارِ

عبدالرحمن بن ابراہیم دمشقی، ابراہیم بن منذر، ابن ابی فدیک، حماد بن ابی حمید زرقی، عون بن عبداللہ بن عتبہ بن مسعود، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس مسلمان بندے کی آنکھ سے آنسو نکلیں اگرچہ مکھی کے سر کے برابر ہوں اللہ کے ڈر سے پھر وہ بہیں اسکے منہ پر تو اللہ تعالیٰ اس (کے جسم) کو حرام کر دے گا دوزخ پر۔

راوی: عبدالرحمن بن ابراہیم دمشقی، ابراہیم بن منذر، ابن ابی فدیک، حماد بن ابی حمید زرقی، عون بن عبداللہ بن عتبہ بن مسعود، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

عمل کے قبول نہ ہونے کا ڈر رکھنا۔

باب : زہد کا بیان

عمل کے قبول نہ ہونے کا ڈر رکھنا۔

جلد : جلد سوم **حدیث** 1079

راوی: ابوبکر، وکیع، مالک بن مغول، عبدالرحمن بن سعد ھمدانی، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَکِيعٌ عَنْ مَالِکِ بْنِ مِغْوَلٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَعِيدٍ الْهَمْدَانِيِّ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَالَّذِينَ يُؤْتُونَ مَا آتَوْا وَقُلُوبُهُمْ وَجِلَةٌ أَهُوَ الَّذِي يَزْنِي وَيَسْرِقُ وَيَشْرَبُ الْخَمْرَ قَالَ لَا يَا بِنْتَ أَبِي بَکْرٍ أَوْ يَا بِنْتَ الصِّدِّيقِ وَلَکِنَّهُ الرَّجُلُ يَصُومُ وَيَتَصَدَّقُ وَيُصَلِّي وَهُوَ يَخَافُ أَنْ لَا يُتَقَبَّلَ مِنْهُ

ابو بکر، وکیع، مالک بن مغول، عبد الرحمن بن سعد ہمدانی، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے میں نے عرض کیا یا رسول اللہ (وَالَّذِينَ يُؤْتُونَ مَا آتَوْا وَقُلُوبُهُمْ وَجِلَةٌ) سے کیا وہ لوگ مراد ہیں جو زنا کرتے ہیں اور چوری اور شراب پیتے ہیں؟ آپ نے فرمایا نہیں اے ابو بکر کی بیٹی اس سے مراد وہ لوگ ہیں جو روزہ رکھتے ہیں صدقہ دیتے ہیں نماز پڑھتے ہیں اور پھر ڈرتے ہیں شاید ہمارے اعمال قبول نہ ہوں۔

راوی : ابو بکر، وکیع، مالک بن مغول، عبد الرحمن بن سعد ہمدانی، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : زہد کا بیان

عمل کے قبول نہ ہونے کا ڈر رکھنا۔

جلد : جلد سوم **حدیث** 1080

راوی: عثمان بن اسماعیل بن عمران دمشقی، ولید بن مسلم عبدالرحمن بن یزید بن جابر، ابوعبد، حضرت معاویہ بن ابی سفیان رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ إِسْمَعِيلَ بْنِ عِمْرَانَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ حَدَّثَنِي أَبُو عَبْدِ رَبٍّ قَالَ سَمِعْتُ مُعَاوِيَةَ بْنَ أَبِي سُفْيَانَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّمَا الْأَعْمَالُ كَالْوِعَاءِ إِذَا طَابَ أَسْفَلُهُ طَابَ أَعْلَاهُ وَإِذَا فَسَدَ أَسْفَلُهُ فَسَدَ أَعْلَاهُ

عثمان بن اسماعیل بن عمران دمشقی، ولید بن مسلم عبدالرحمن بن یزید بن جابر، ابوعبد، حضرت معاویہ بن ابی سفیان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں اعمال صالح کی مثال برتن کی سی ہے جب برتن میں نیچے اچھا ہوگا تو اوپر بھی اچھا ہوگا اور جو نیچے خراب ہوگا اسکے اوپر بھی خراب ہوگا۔

راوی : عثمان بن اسماعیل بن عمران دمشقی، ولید بن مسلم عبدالرحمن بن یزید بن جابر، ابوعبد، حضرت معاویہ بن ابی سفیان رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زہد کا بیان

عمل کے قبول نہ ہونے کا ڈر رکھنا۔

جلد : جلد سوم حدیث 1081

راوی: کثیربن عبید الحمصی، بقیہ، ورقاء بن عمر، عبداللہ بن ذکوان ابوزناد، اعرج، ابوهریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ عُبَيْدٍ الْحِمْصِيُّ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ عَنْ وَرْقَاءَ بْنِ عُمَرَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ ذَكْوَانَ أَبُو الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْعَبْدَ إِذَا صَلَّى فِي الْعَلَانِيَةِ فَأَحْسَنَ وَصَلَّى فِي السِّرِّ فَأَحْسَنَ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ هَذَا عَبْدِي حَقًّا

کثیر بن عبید الحمصی، بقیہ، ورقاء بن عمر، عبداللہ بن ذکوان ابوزناد، اعرج، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا آدمی جب لوگوں کے سامنے نماز اچھی طرح سے ادا کرے اور تنہائی میں بھی اچھی طرح سے ادا

کرے تو اللہ تعالی فرماتا ہے یہ میرا بندہ سچا ہے۔

راوی : کثیر بن عبید الحمصی، بقیہ، ورقاء بن عمر، عبداللہ بن ذکوان ابوزناد، اعرج، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زہد کا بیان

عمل کے قبول نہ ہونے کا ڈر رکھنا۔

جلد : جلد سوم   حدیث 1082

راوی : عبداللہ بن عامر بن زرارہ، اسماعیل بن موسیٰ، شریک بن عبداللہ بن اعمش، ابوصالح، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ عَامِرِ بْنِ زُرَارَةَ وَإِسْمَعِيلُ بْنُ مُوسَى قَالَا حَدَّثَنَا شَرِيكُ بْنُ عَبْدِ اللهِ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَارِبُوا وَسَدِّدُوا فَإِنَّهُ لَيْسَ أَحَدٌ مِنْكُمْ بِمُنْجِيهِ عَمَلُهُ قَالُوا وَلَا أَنْتَ يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ وَلَا أَنَا إِلَّا أَنْ يَتَغَمَّدَنِي اللهُ بِرَحْمَةٍ مِنْهُ وَفَضْلٍ

عبداللہ بن عامر بن زرارہ، اسماعیل بن موسیٰ، شریک بن عبداللہ بن اعمش، ابوصالح، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میانہ روی اختیار کرو اور صحیح راستہ مضبوط تھا اسلئے کہ کوئی تم میں سے ایسا نہیں جس کا عمل اس کو نجات دے۔ لوگوں نے عرض کیا یارسول اللہ کیا آپ کو بھی آپ کا عمل نجات نہیں دے گا آپ نے فرمایا مجھ کو بھی نہیں مگر یہ کہ اللہ تعالی اپنا فضل و کرم کرے۔

راوی : عبداللہ بن عامر بن زرارہ، اسماعیل بن موسیٰ، شریک بن عبداللہ بن اعمش، ابوصالح، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

ریااور شہرت کا بیان۔

باب : زہد کا بیان

ریااور شہرت کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 1083

راوی: ابومروان عثمانی، عبدالعزیزبن ابوحازم، علاء بن عبدالرحمن، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو مَرْوَانَ الْعُثْمَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ الْعَلَائِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَنَا أَغْنَى الشُّرَكَائِ عَنْ الشِّرْكِ فَمَنْ عَمِلَ لِي عَمَلًا أَشْرَكَ فِيهِ غَيْرِي فَأَنَا مِنْهُ بَرِيئٌ وَهُوَ لِلَّذِي أَشْرَكَ

ابومروان عثمانی، عبدالعزیزبن ابوحازم، علاء بن عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ جل جلالہ فرماتا ہے میں تمام شریکوں میں سے زیادہ بے پرواہ ہوں شرک سے پھر جو کوئی ایسا عمل کرے جس میں کسی اور کو شریک کرے تو میں اس عمل سے بیزار ہوں کبھی اس کو قبول نہ کروں گا۔ وہ اسی کے لئے ہے جس کو شریک کیا۔

راوی : ابومروان عثمانی، عبدالعزیزبن ابوحازم، علاء بن عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زہد کا بیان

ریااور شہرت کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 1084

راوی: محمد بن بشار، ھارون بن عبداللہ حمال، اسحق بن منصور، محمد بن بکر برسانی، عبدالحمید بن جعفر، زیاد

بن میناء بن جعفر، زیاد بن مینائ، حضرت ابوسعید بن فضالہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَهَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَمَّالُ وَإِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ الْبُرْسَانِيُّ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ زِيَادِ بْنِ مِينَائَ عَنْ أَبِي سَعْدِ بْنِ أَبِي فَضَالَةَ الْأَنْصَارِيِّ وَكَانَ مِنْ الصَّحَابَةِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا جَمَعَ اللَّهُ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ لِيَوْمٍ لَا رَيْبَ فِيهِ نَادَى مُنَادٍ مَنْ كَانَ أَشْرَكَ فِي عَمَلٍ عَمِلَهُ لِلَّهِ فَلْيَطْلُبْ ثَوَابَهُ مِنْ عِنْدِ غَيْرِ اللَّهِ فَإِنَّ اللَّهَ أَغْنَى الشُّرَكَائِ عَنْ الشِّرْكِ

محمد بن بشار، ہارون بن عبد اللہ حمال، اسحاق بن منصور، محمد بن بکر برسانی، عبد الحمید بن جعفر، زیاد بن میناء بن جعفر، زیاد بن مینائ، حضرت ابوسعید بن فضالہ سے روایت ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب اللہ تعالی اگلوں اور پچھلوں کو قیامت کے دن اکٹھا کرے گا یعنی اس دن جس کے ہونے میں کچھ شک نہیں تو پکارنے والا پکارے گا جس نے کسی عمل میں خدا تعالی کے ساتھ اور کسی کو شریک کیا تو وہ اس کے ثواب بھی اللہ تعالی کے سوا دوسرے شخص سے مانگے اس لئے کہ اللہ تعالی تمام شریکوں کی شرکت سے بے پرواہ ہے۔

راوی : محمد بن بشار، ہارون بن عبد اللہ حمال، اسحق بن منصور، محمد بن بکر برسانی، عبد الحمید بن جعفر، زیاد بن میناء بن جعفر، زیاد بن مینائ، حضرت ابوسعید بن فضالہ

باب : زہد کا بیان

ریا اور شہرت کا بیان۔

جلد : جلد سوم   حدیث 1085

راوی : عبداللہ بن سعید، ربیح بن عبدالرحمن بن ابی سعید خدری، ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ عَنْ كَثِيرِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ رُبَيْحِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ نَتَذَاكَرُ الْمَسِيحَ الدَّجَّالَ فَقَالَ أَلَا

أُخْبِرُكُمْ بِمَا هُوَ أَخْوَفُ عَلَيْكُمْ عِنْدِي مِنْ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ قَالَ قُلْنَا بَلَى فَقَالَ الشِّرْكُ الْخَفِيُّ أَنْ يَقُومَ الرَّجُلُ يُصَلِّي فَيُزَيِّنُ صَلَاتَهُ لِمَا يَرَى مِنْ نَظَرِ رَجُلٍ

عبد اللہ بن سعید، ربیح بن عبد الرحمن بن ابی سعید خدری، ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بر آمد ہوئے ہم دجال کا ذکر کر رہے تھے۔ آپ نے فرمایا میں تم کو وہ بات نہ بتلاؤں جس کا ڈر دجال سے زیادہ ہے تم پر میرے نزدیک۔ ہم نے عرض کیا بتلایئے آپ نے فرمایا پوشیدہ شرک اور وہ یہ ہے کہ آدمی کو دیکھ کر اپنی نماز کو زینت دے۔

راوی : عبد اللہ بن سعید، ربیح بن عبد الرحمن بن ابی سعید خدری، ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زہد کا بیان

ریا اور شہرت کا بیان۔

جلد : جلد سوم **حدیث** 1086

راوی: محمد بن خلف عسقلانی، رواد بن جراح، عامر بن عبداللہ، حسن بن ذکوان، عبادہ بن نسی، حضرت شداد بن اوس

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَلَفٍ الْعَسْقَلَانِيُّ حَدَّثَنَا رَوَّادُ بْنُ الْجَرَّاحِ عَنْ عَامِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ الْحَسَنِ بْنِ ذَكْوَانَ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ نُسَيٍّ عَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَخْوَفَ مَا أَتَخَوَّفُ عَلَى أُمَّتِي الْإِشْرَاكُ بِاللَّهِ أَمَا إِنِّي لَسْتُ أَقُولُ يَعْبُدُونَ شَمْسًا وَلَا قَمَرًا وَلَا وَثَنًا وَلَكِنْ أَعْمَالًا لِغَيْرِ اللَّهِ وَشَهْوَةً خَفِيَّةً

محمد بن خلف عسقلانی، رواد بن جراح، عامر بن عبد اللہ، حسن بن ذکوان، عبادہ بن نسی، حضرت شداد بن اوس سے روایت ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا سب سے زیادہ مجھ کو اپنی امت پر جس کا ڈر ہے وہ شرک کا ہے میں یہ نہیں کہتا کہ وہ سورج یا چاند یا بت کو پوجیں گے لیکن عمل کریں گے غیر کے لئے اور دوسری چیز کا ڈر ہے وہ شہوت خفیہ ہے۔

راوی : محمد بن خلف عسقلانی، رواد بن جراح، عامر بن عبد اللہ، حسن بن ذکوان، عبادہ بن نسی، حضرت شداد بن اوس

باب : زہد کا بیان

ریا اور شہرت کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 1087

راوی : ابوبکر بن ابی شیبه، ابو کریب، بکر بن عبدالرحمن، عیسیٰ بن مختار، محمد بن ابی لیلیٰ عطیه، حضرت ابوسعید خدری رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ الْمُخْتَارِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ عَطِيَّةَ الْعَوْفِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ يُسَمِّعْ يُسَمِّعْ اللَّهُ بِهِ وَمَنْ يُرَائِ يُرَائِ اللَّهُ بِهِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، بکر بن عبد الرحمن، عیسیٰ بن مختار، محمد بن ابی لیلیٰ عطیہ، حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص لوگوں کو سنانے کیلئے نیک کام کرے گا اللہ تعالی بھی اسکی رسوائی قیامت کے دن لوگوں کو سنا دے گا اور جو کوئی ریا کرے گا اللہ تعالی بھی اس کی ذلت لوگوں کو دکھلا دے گا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، بکر بن عبد الرحمن، عیسیٰ بن مختار، محمد بن ابی لیلیٰ عطیہ، حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زہد کا بیان

ریا اور شہرت کا بیان۔

جلد : جلد سوم		حدیث 1088

راوی: ھارون بن اسحق، محمد بن عبدالوھاب، سفیان، سلمہ بن کھیل، حضرت جندب

حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ إِسْحَقَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ جُنْدَبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ يُرَائِ يُرَائِ اللَّهُ بِهِ وَمَنْ يُسَمِّعْ يُسَمِّعْ اللَّهُ بِهِ

ہارون بن اسحاق، محمد بن عبدالوہاب، سفیان، سلمہ بن کہیل، حضرت جندب سے بھی ایسی ہی روایت ہے۔

راوی : ہارون بن اسحق، محمد بن عبدالوہاب، سفیان، سلمہ بن کہیل، حضرت جندب

حسد کا بیان

باب : زہد کا بیان

حسد کا بیان

جلد : جلد سوم		حدیث 1089

راوی: محمد بن عبداللہ بن نمیر، محمد بن بشر، اسماعیل بن ابی خالد، قیس بن ابی حازم، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي وَمُحَمَّدُ ابْنُ بِشْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا حَسَدَ إِلَّا فِي اثْنَتَيْنِ رَجُلٌ آتَاهُ اللَّهُ مَالًا فَسَلَّطَهُ عَلَى هَلَكَتِهِ فِي الْحَقِّ وَرَجُلٌ آتَاهُ اللَّهُ حِكْمَةً فَهُوَ يَقْضِي بِهَا وَيُعَلِّمُهَا

محمد بن عبداللہ بن نمیر، محمد بن بشر، اسماعیل بن ابی خالد، قیس بن ابی حازم، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے

روایت ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا حسد جائز نہیں مگر دو شخصوں سے ایک تو اس شخص سے جس کو اللہ تعالیٰ نے مال دیا ہے وہ اس کو نیک کاموں میں خرچ کرتا ہے دوسرے اس شخص سے جس کو اللہ تعالیٰ نے علم دیا ہے وہ اس پر عمل کرتا ہے اور دوسروں کو بھی سکھاتا ہے۔

راوی : محمد بن عبداللہ بن نمیر، محمد بن بشر، اسماعیل بن ابی خالد، قیس بن ابی حازم، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زہد کا بیان

حسد کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 1090

راوی: یحییٰ بن حکیم، محمد بن عبداللہ بن یزید، سفیان، زہری، سالم حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ يَزِيدَ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا حَسَدَ إِلَّا فِي اثْنَتَيْنِ رَجُلٌ آتَاهُ اللهُ الْقُرْآنَ فَهُوَ يَقُومُ بِهِ آنَاءَ اللَّيْلِ وَآنَاءَ النَّهَارِ وَرَجُلٌ آتَاهُ اللهُ مَالًا فَهُوَ يُنْفِقُهُ آنَاءَ اللَّيْلِ وَآنَاءَ النَّهَارِ

یحییٰ بن حکیم، محمد بن عبداللہ بن یزید، سفیان، زہری، سالم حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا حسد نہیں کرنا چاہئے مگر دو شخصوں سے ایک تو وہ شخص جس کو اللہ تعالیٰ نے حافظ بنایا وہ اس کو پڑھتا ہے دن رات۔ دوسرے وہ شخص جس کو اللہ تعالیٰ نے مال دیا ہو وہ اسکو خرچ کرتا ہے رات اور دن۔

راوی : یحییٰ بن حکیم، محمد بن عبداللہ بن یزید، سفیان، زہری، سالم حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زہد کا بیان

جلد : جلد سوم　　　حدیث 1091

راوی: ھارون بن عبداللہ حمال، احمد بن زھیر، ابن ابی فدیك، عیسیٰ بن ابی عیسیٰ حناط، ابوزناد، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْحَمَّالُ وَأَحْمَدُ بْنُ الْأَزْهَرِ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ عَنْ عِيسَى بْنِ أَبِي عِيسَى الْحَنَّاطِ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْحَسَدُ يَأْكُلُ الْحَسَنَاتِ كَمَا تَأْكُلُ النَّارُ الْحَطَبَ وَالصَّدَقَةُ تُطْفِئُ الْخَطِيئَةَ كَمَا يُطْفِئُ الْمَاءُ النَّارَ وَالصَّلَاةُ نُورُ الْمُؤْمِنِ وَالصِّيَامُ جُنَّةٌ مِنْ النَّارِ

ہارون بن عبداللہ حمال، احمد بن زہیر، ابن ابی فدیک، عیسیٰ بن ابی عیسیٰ حناط، ابوزناد، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا حسد نیکیوں کو کھالیتا ہے جیسے آگ لکڑیوں کو کھاجاتی ہے اور صدقہ گناہوں کو بجھادیتا ہے اور نماز نور ہے مومن کا اور روزہ ڈھال ہے دوزخ سے۔

راوی: ہارون بن عبداللہ حمال، احمد بن زہیر، ابن ابی فدیک، عیسیٰ بن ابی عیسیٰ حناط، ابوزناد، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

بغاوت اور سرکشی کا بیان۔

باب : زہد کا بیان

بغاوت اور سرکشی کا بیان۔

جلد : جلد سوم　　　حدیث 1092

راوی: حسین بن حسن مروزی، عبداللہ بن مبارك، ابن علیہ، عیینہ بن عبدالرحمن حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ الْمَرْوَزِيُّ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ وَابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ عُيَيْنَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ ذَنْبٍ أَجْدَرُ أَنْ يُعَجِّلَ اللَّهُ لِصَاحِبِهِ الْعُقُوبَةَ فِي الدُّنْيَا مَعَ مَا يَدَّخِرُ لَهُ فِي الْآخِرَةِ مِنْ الْبَغْيِ وَقَطِيعَةِ الرَّحِمِ

حسین بن حسن مروزی، عبد اللہ بن مبارک، ابن علیہ، عیینہ بن عبد الرحمن حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کوئی گناہ ایسا نہیں ہے جس سے آخرت کے عذاب کے ساتھ جو اللہ تعالیٰ نے اس کیلئے تیار کر رکھا ہے دنیا میں بھی عذاب دینا لائق ہو سوائے بغاوت اور رشتہ داری قطع کرنے کے۔

راوی: حسین بن حسن مروزی، عبد اللہ بن مبارک، ابن علیہ، عیینہ بن عبد الرحمن حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: زہد کا بیان

بغاوت اور سرکشی کا بیان۔

جلد: جلد سوم حدیث 1093

راوی: سوید بن سعید، صالح بن موسیٰ، معاویہ بن اسحق، عائشہ بنت طلحہ، ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ مُوسَى عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ إِسْحَقَ عَنْ عَائِشَةَ بِنْتِ طَلْحَةَ عَنْ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسْرَعُ الْخَيْرِ ثَوَابًا الْبِرُّ وَصِلَةُ الرَّحِمِ وَأَسْرَعُ الشَّرِّ عُقُوبَةً الْبَغْيُ وَقَطِيعَةُ الرَّحِمِ

سوید بن سعید، صالح بن موسیٰ، معاویہ بن اسحاق، عائشہ بنت طلحہ، ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا سب سے جلدی جس چیز کا ثواب پہنچتا ہے وہ نیکی کرنا ہے اور رشتہ داری نبھانا اور سب

سے جلدی جن کا عذاب آتا ہے وہ بغاوت ہے اور رشتہ داری قطع کرنا۔

راوی : سوید بن سعید، صالح بن موسیٰ، معاویہ بن اسحق، عائشہ بنت طلحہ، ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : زہد کا بیان

بغاوت اور سرکشی کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 1094

راوی: یعقوب بن حمید، داؤد بن قیس، ابی سعید، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدٍ الْمَدَنِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ دَاوُدَ بْنِ قَيْسٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ مَوْلَى بَنِي عَامِرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ حَسْبُ امْرِئٍ مِنْ الشَّرِّ أَنْ يَحْقِرَ أَخَاهُ الْمُسْلِمَ

یعقوب بن حمید، داؤد بن قیس، ابی سعید، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا آدمی کو یہی برائی کیلئے کافی ہے اور اس کی تباہی کیلئے کہ اپنے بھائی مسلمان کو حقیر جانے۔

راوی : یعقوب بن حمید، داؤد بن قیس، ابی سعید، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زہد کا بیان

بغاوت اور سرکشی کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 1095

راوی: حرملہ بن یحییٰ، عبداللہ بن وہب، عمرو بن حارث، یزید بن ابی خبیب، سنان بن سعد، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَنْبَأَنَا عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ سِنَانِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ أَوْحَى إِلَيَّ أَنْ تَوَاضَعُوا وَلَا يَبْغِي بَعْضُكُمْ عَلَى بَعْضٍ

حرملہ بن یحییٰ، عبداللہ بن وہب، عمرو بن حارث، یزید بن ابی خبیب، سنان بن سعد، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے مجھ کو وحی بھیجی کہ آپس میں ایک دوسرے سے تواضع کرو اور کوئی دوسرے پر (ظلم) اور سرکشی نہ کرے۔

راوی: حرملہ بن یحییٰ، عبداللہ بن وہب، عمرو بن حارث، یزید بن ابی خبیب، سنان بن سعد، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

تقوی اور پرہیز گاری کا بیان۔

باب: زہد کا بیان

تقوی اور پرہیز گاری کا بیان۔

جلد: جلد سوم حدیث 1096

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ہاشم بن قاسم، ابوعقیل، عبداللہ بن یزید، ربیعہ بن یزید، عطیہ بن قیس، عطیہ سعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا أَبُو عَقِيلٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنِي رَبِيعَةُ بْنُ يَزِيدَ وَعَطِيَّةُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ عَطِيَّةَ السَّعْدِيِّ وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَبْلُغُ الْعَبْدُ أَنْ يَكُونَ مِنْ الْمُتَّقِينَ حَتَّى يَدَعَ مَا لَا بَأْسَ بِهِ حَذَرًا لِمَا بِهِ الْبَأْسُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ہاشم بن قاسم، ابوعقیل، عبداللہ بن یزید، ربیعہ بن یزید، عطیہ بن قیس، عطیہ سعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے وہ صحابی تھے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا آدمی پرہیزگاری کے درجہ کو نہیں پہنچتا۔ یہاں تک کہ جس کام میں برائی نہ ہو اس کو چھوڑ دے اس کام کے ڈر سے جس میں برائی ہو۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، ہاشم بن قاسم، ابوعقیل، عبداللہ بن یزید، ربیعہ بن یزید، عطیہ بن قیس، عطیہ سعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زہد کا بیان

تقوی اور پرہیزگاری کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 1097

راوی: ہشام بن عمار، یحییٰ بن حمزہ، زید بن واقد، مغیث بن سمی، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ وَاقِدٍ حَدَّثَنَا مُغِيثُ بْنُ سُمَيٍّ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قِيلَ لِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّ النَّاسِ أَفْضَلُ قَالَ كُلُّ مَخْمُومِ الْقَلْبِ صَدُوقِ اللِّسَانِ قَالُوا صَدُوقُ اللِّسَانِ نَعْرِفُهُ فَمَا مَخْمُومُ الْقَلْبِ قَالَ هُوَ التَّقِيُّ النَّقِيُّ لَا إِثْمَ فِيهِ وَلَا بَغْيَ وَلَا غِلَّ وَلَا حَسَدَ

ہشام بن عمار، یحییٰ بن حمزہ، زید بن واقد، مغیث بن سمی، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہا گیا کونسا آدمی افضل ہے؟ آپ نے فرمایا صاف دل زبان کا سچا لوگوں نے کہا زبان کے سچے کو تو ہم پہچانتے ہیں لیکن صاف دل کون ہے؟ آپ نے فرمایا پرہیزگار پاک صاف جس کے دل میں نہ گناہ ہو نہ بغاوت نہ بغض نہ حسد۔

راوی: ہشام بن عمار، یحییٰ بن حمزہ، زید بن واقد، مغیث بن سمی، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زہد کا بیان

تقوی اور پرہیز گاری کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 1098

راوی: علی بن محمد، ابومعاویہ، ابی رجاء، بردہ بن سنان، مکحول، واثلہ بن اسقع، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ أَبِي رَجَاءٍ عَنْ بُرْدِ بْنِ سِنَانٍ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ وَاثِلَةَ بْنِ الْأَسْقَعِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ كُنْ وَرِعًا تَكُنْ أَعْبَدَ النَّاسِ وَكُنْ قَنِعًا تَكُنْ أَشْكَرَ النَّاسِ وَأَحِبَّ لِلنَّاسِ مَا تُحِبُّ لِنَفْسِكَ تَكُنْ مُؤْمِنًا وَأَحْسِنْ جِوَارَ مَنْ جَاوَرَكَ تَكُنْ مُسْلِمًا وَأَقِلَّ الضَّحِكَ فَإِنَّ كَثْرَةَ الضَّحِكِ تُمِيتُ الْقَلْبَ

علی بن محمد، ابومعاویہ، ابی رجاء، بردہ بن سنان، مکحول، واثلہ بن اسقع، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ! تو پرہیز گاری کر سب سے زیادہ عابد تو ہو گا اور تو قناعت کر سب سے زیادہ شاکر تو ہو گا اور تو لوگوں کے لئے وہی چاہ جو اپنے لئے چاہتا ہے تو مومن ہو گا اور جو تیرا ہمسایہ ہو اس سے نیک سلوک کر تو مسلمان ہو گا اور ہنسی کم کر اس لئے کہ بہت ہنسنا دل کو مار ڈالتا ہے۔

راوی : علی بن محمد، ابومعاویہ، ابی رجاء، بردہ بن سنان، مکحول، واثلہ بن اسقع، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زہد کا بیان

تقوی اور پرہیز گاری کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 1099

راوی : عبداللہ بن محمد بن رمح، عبداللہ بن وھب، ماضی بن محمد، علی بن سلیمان، قاسم بن محمد، ابوادریس خولانی، ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ رُمْحٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ عَنْ الْمَاضِي بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيِّ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا عَقْلَ كَالتَّدْبِيرِ وَلَا وَرَعَ كَالْكَفِّ وَلَا حَسَبَ كَحُسْنِ الْخُلُقِ

عبد اللہ بن محمد بن رمح، عبد اللہ بن وہب، ماضی بن محمد، علی بن سلیمان، قاسم بن محمد، ابوادریس خولانی، ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تدبیر کے برابر کوئی عقل مندی نہیں اور کوئی پرہیز گاری اسکے مثل نہیں ہے کہ آدمی حرام سے باز رہے اور کوئی حسب اس کے برابر نہیں ہے کہ آدمی کے اخلاق اچھے ہوں۔

راوی : عبد اللہ بن محمد بن رمح، عبد اللہ بن وہب، ماضی بن محمد، علی بن سلیمان، قاسم بن محمد، ابوادریس خولانی، ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زہد کا بیان

تقوی اور پرہیز گاری کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 1100

راوی : محمد بن خلف عسقلانی، یونس بن محمد، سلام بن ابی مطیع، قتادہ، حسن، حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَلَفٍ الْعَسْقَلَانِيُّ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا سَلَّامُ بْنُ أَبِي مُطِيعٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدَبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَسَبُ الْمَالُ وَالْكَرَمُ التَّقْوَى

محمد بن خلف عسقلانی، یونس بن محمد، سلام بن ابی مطیع، قتادہ، حسن، حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا حسب مال ہے اور کرم تقوی۔

راوی: محمد بن خلف عسقلانی، یونس بن محمد، سلام بن ابی مطیع، قتادہ، حسن، حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زہد کا بیان

تقوی اور پرہیز گاری کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 1101

راوی: هشام بن عمار، عثمان بن ابی شیبه، متمر بن سلیمان، کهمس بن حسن، ابی سلیل ذویب بن نفیر، حضرت ابوذر رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَعُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَا حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ كَهْمَسِ بْنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي السَّلِيلِ ضُرَيْبِ بْنِ نُفَيْرٍ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي لَأَعْرِفُ كَلِمَةً وَقَالَ عُثْمَانُ آيَةً لَوْ أَخَذَ النَّاسُ كُلُّهُمْ بِهَا لَكَفَتْهُمْ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيَّةُ آيَةٍ قَالَ وَمَنْ يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَلْ لَهُ مَخْرَجًا

ہشام بن عمار، عثمان بن ابی شیبہ، متمر بن سلیمان، کہمس بن حسن، ابی سلیل ذویب بن نفیر، حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں ایک کلمہ یا ایک آیت جانتا ہوں اگر سب آدمی اسی پر عمل کریں تو وہ کافی ہے۔ لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ وہ کون سی آیت ہے؟ آپ نے فرمایا (ومن یتق اللہ یجعل لہ مخرجا) یعنی جو کوئی اللہ سے ڈرے اللہ اس کے لئے ایک راہ نکال دے گا گزر اوقات کی اور اسکی فکر دور کر دے گا۔

راوی: ہشام بن عمار، عثمان بن ابی شیبہ، متمر بن سلیمان، کہمس بن حسن، ابی سلیل ذویب بن نفیر، حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

لوگوں کی تعریف کرنا۔

باب : زہد کا بیان

لوگوں کی تعریف کرنا۔

جلد : جلد سوم　　　　حدیث　1102

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، یزید بن ھارون، نافع بن عمر جمحی، امیہ بن صفوان، حضرت ابوزہیر ثقفی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنْبَأَنَا نَافِعُ بْنُ عُمَرَ الْجُمَحِيُّ عَنْ أُمَيَّةَ بْنِ صَفْوَانَ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي زُهَيْرٍ الثَّقَفِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ خَطَبَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالنَّبَاوَةِ أَوْ الْبَنَاوَةِ قَالَ وَالنَّبَاوَةُ مِنْ الطَّائِفِ قَالَ يُوشِكُ أَنْ تَعْرِفُوا أَهْلَ الْجَنَّةِ مِنْ أَهْلِ النَّارِ قَالُوا بِمَ ذَاكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ بِالثَّنَاءِ الْحَسَنِ وَالثَّنَاءِ السَّيِّئِ أَنْتُمْ شُهَدَاءُ اللَّهِ بَعْضُكُمْ عَلَى بَعْضٍ

ابو بکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، نافع بن عمر جمحی، امیہ بن صفوان، حضرت ابوزہیر ثقفی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خطبہ سنایا نباوہ یا بناوہ جو ایک مقام ہے طائف کے قریب آپ نے فرمایا قریب ہے کہ تم جنت والوں کو دوزخ والوں سے تمیز کر لوگے۔ لوگوں نے عرض کیا یہ کیونکر ہو گا یا رسول اللہ آپ نے فرمایا تعریف کرنے سے اور برائی کرنے سے۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، نافع بن عمر جمحی، امیہ بن صفوان، حضرت ابوزہیر ثقفی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زہد کا بیان

لوگوں کی تعریف کرنا۔

جلد : جلد سوم حدیث 1103

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابومعاویہ، اعمش، جامع بن شداد، کلثوم خزاعی

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ جَامِعِ بْنِ شَدَّادٍ عَنْ كُلْثُومٍ الْخُزَاعِيِّ قَالَ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ لِي أَنْ أَعْلَمَ إِذَا أَحْسَنْتُ أَنِّي قَدْ أَحْسَنْتُ وَإِذَا أَسَأْتُ أَنِّي قَدْ أَسَأْتُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَالَ جِيرَانُكَ قَدْ أَحْسَنْتَ فَقَدْ أَحْسَنْتَ وَإِذَا قَالُوا إِنَّكَ قَدْ أَسَأْتَ فَقَدْ أَسَأْتَ

ابوبکر بن ابی شیبہ، ابومعاویہ، اعمش، جامع بن شداد، کلثوم خزاعی سے روایت ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس ایک شخص آیا اور کہنے لگا یا رسول اللہ مجھے کیسے پتہ چلے گا میں نے فلاں کام نیک کام کیا اور جب برا کام کیا تو آپ نے فرمایا جب تیرے پڑوسی تجھ سے کہیں تو نے اچھا کیا تو تو نے اچھا کام کیا اور جب کہیں برا تو سمجھ لے کہ برا کام کیا۔

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابومعاویہ، اعمش، جامع بن شداد، کلثوم خزاعی

باب : زہد کا بیان

لوگوں کی تعریف کرنا۔

جلد : جلد سوم حدیث 1104

راوی: محمد بن یحییٰ، عبدالرزاق، معمر، منصور، ابی وائل، عبداللہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَجُلٌ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ لِي أَنْ أَعْلَمَ إِذَا أَحْسَنْتُ وَإِذَا أَسَأْتُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَمِعْتَ جِيرَانَكَ يَقُولُونَ أَنْ قَدْ أَحْسَنْتَ فَقَدْ أَحْسَنْتَ وَإِذَا سَمِعْتَهُمْ يَقُولُونَ قَدْ أَسَأْتَ فَقَدْ أَسَأْتَ

محمد بن یحییٰ، عبدالرزاق، معمر، منصور، ابی وائل، عبداللہ ترجمہ وہی ہے جو اوپر گزرا ہے۔

راوی : محمد بن یحییٰ، عبدالرزاق، معمر، منصور، ابی وائل، عبداللہ

باب : زہد کا بیان

لوگوں کی تعریف کرنا۔

جلد : جلد سوم **حدیث** 1105

راوی: محمد بن یحییٰ، زبید بن اخزم، مسلم بن ابراھیم، ابوھلال، عقبہ بن ابی ثبیت، ابوجوزاء، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى وَزَيْدُ بْنُ أَخْزَمَ قَالَا حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَبُو هِلَالٍ حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ أَبِي ثُبَيْتٍ عَنْ أَبِي الْجَوْزَاءِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَهْلُ الْجَنَّةِ مَنْ مَلَأَ اللَّهُ أُذُنَيْهِ مِنْ ثَنَاءِ النَّاسِ خَيْرًا وَهُوَ يَسْمَعُ وَأَهْلُ النَّارِ مَنْ مَلَأَ أُذُنَيْهِ مِنْ ثَنَاءِ النَّاسِ شَرًّا وَهُوَ يَسْمَعُ

محمد بن یحییٰ، زبید بن اخزم، مسلم بن ابراہیم، ابوہلال، عقبہ بن ابی ثبیت، ابوجوزاء، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جنت والا وہ شخص ہے جس کے کان بھر جائیں لوگوں کی تعریف اور ثناء سے سنتے سنتے اور دوزخ والا شخص ہے جس کے کان بھر جائیں لوگوں کی ہجو اور برائی سے سنتے سنتے۔

راوی : محمد بن یحییٰ، زبید بن اخزم، مسلم بن ابراہیم، ابوہلال، عقبہ بن ابی ثبیت، ابوجوزاء، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زہد کا بیان

لوگوں کی تعریف کرنا۔

جلد : جلد سوم حدیث 1106

راوی: محمد بن بشار، ابومحمد بن جعفر، شعبہ، ابی عمران ضونی، عبداللہ بن صامت، حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قُلْتُ لَهُ الرَّجُلُ يَعْمَلُ الْعَمَلَ لِلَّهِ فَيُحِبُّهُ النَّاسُ عَلَيْهِ قَالَ ذَلِكَ عَاجِلُ بُشْرَى الْمُؤْمِنِ

محمد بن بشار، ابو محمد بن جعفر، شعبہ، ابی عمران ضونی، عبداللہ بن صامت، حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے میں نے عرض کیا ایک آدمی خالص خدا تعالیٰ کیلئے کوئی کام کرتا ہے لیکن لوگ اس سے محبت کرنے لگتے ہیں اس کام کیوجہ سے۔ آپ نے فرمایا یہ نقد خوشخبری ہے مومن کو۔

راوی : محمد بن بشار، ابو محمد بن جعفر، شعبہ، ابی عمران ضونی، عبداللہ بن صامت، حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زہد کا بیان

لوگوں کی تعریف کرنا۔

جلد : جلد سوم حدیث 1107

راوی: محمد بن بشار، ابوداؤد، سعید بن سنان ابوسنان شیبانی، حبیب بن ابی ثابت، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سِنَانٍ أَبُو سِنَانٍ الشَّيْبَانِيُّ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ أَبِي

صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أَعْمَلُ الْعَمَلَ فَيُطَّلَعُ عَلَيْهِ فَيُعْجِبُنِي قَالَ لَكَ أَجْرَانِ أَجْرُ السِّرِّ وَأَجْرُ الْعَلَانِيَةِ

محمد بن بشار، ابوداؤد، سعید بن سنان ابوسنان شیبانی، حبیب بن ابی ثابت، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے ایک شخص نے کہا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں ایک عمل کرتا ہوں وہ مجھے اچھا لگتا ہے اسطرح سے کہ لوگ اس کو سن کر میری تعریف کرتے ہیں۔ آپ نے فرمایا تجھ کو دوہرا ثواب ملے گا ایک تو پوشیدہ عمل کرنے کا اور دوسرا اعلانیہ عمل کرنے کا۔

راوی : محمد بن بشار، ابوداؤد، سعید بن سنان ابوسنان شیبانی، حبیب بن ابی ثابت، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

نیت کے بیان میں۔

باب : زہد کا بیان

نیت کے بیان میں۔

جلد : جلد سوم حدیث 1108

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، محمد بن رمح، لیث بن سعد، یحییٰ بن سعید، محمد بن ابراہیم تیمی، علقمہ بن وقاص، حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ قَالَا أَنْبَأَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيَّ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ عَلْقَمَةَ بْنَ وَقَّاصٍ أَنَّهُ سَمِعَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ وَهُوَ يَخْطُبُ النَّاسَ فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّمَا الْأَعْمَالُ بِالنِّيَّاتِ وَلِكُلِّ امْرِئٍ مَا نَوَى فَمَنْ كَانَتْ هِجْرَتُهُ إِلَى اللَّهِ وَإِلَى رَسُولِهِ فَهِجْرَتُهُ إِلَى اللَّهِ وَإِلَى رَسُولِهِ وَمَنْ كَانَتْ هِجْرَتُهُ لِدُنْيَا يُصِيبُهَا أَوْ امْرَأَةٍ يَتَزَوَّجُهَا فَهِجْرَتُهُ إِلَى مَا هَاجَرَ إِلَيْهِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، محمد بن رمح، لیث بن سعد، یحییٰ بن سعید، محمد بن ابراہیم تیمی، علقمہ بن وقاص، حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے وہ لوگوں کو خطبہ سنا رہے تھے تو کہا کہ میں نے سنا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے آپ فرماتے تھے ہر ایک عمل کا ثواب نیت سے ہوتا ہے اور ہر ایک آدمی کو وہی ملے گا جس کی وہ نیت کرے سو جس آدمی نے اللہ و رسول کیلئے ہجرت کی تو اس کی ہجرت اللہ ورسول کے لئے ہوگی اور جس کی ہجرت دنیا کمانے کی نیت سے ہو یا کسی عورت سے نکاح کرنے کی ہو اس کی ہجرت انہی چیزوں کی طرف ہوگی۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، محمد بن رمح، لیث بن سعد، یحییٰ بن سعید، محمد بن ابراہیم تیمی، علقمہ بن وقاص، حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زہد کا بیان

نیت کے بیان میں۔

جلد : جلد سوم حدیث 1109

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، اعمش، سالم بن ابی جعد، حضرت ابوکبشہ انماری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ أَبِي كَبْشَةَ الْأَنْمَارِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلُ هَذِهِ الْأُمَّةِ كَمَثَلِ أَرْبَعَةِ نَفَرٍ رَجُلٌ آتَاهُ اللَّهُ مَالًا وَعِلْمًا فَهُوَ يَعْمَلُ بِعِلْمِهِ فِي مَالِهِ يُنْفِقُهُ فِي حَقِّهِ وَرَجُلٌ آتَاهُ اللَّهُ عِلْمًا وَلَمْ يُؤْتِهِ مَالًا فَهُوَ يَقُولُ لَوْ كَانَ لِي مِثْلُ هَذَا عَمِلْتُ فِيهِ مِثْلَ الَّذِي يَعْمَلُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَهُمَا فِي الْأَجْرِ سَوَاءٌ وَرَجُلٌ آتَاهُ اللَّهُ مَالًا وَلَمْ يُؤْتِهِ عِلْمًا فَهُوَ يَخْبِطُ فِي مَالِهِ يُنْفِقُهُ فِي غَيْرِ حَقِّهِ وَرَجُلٌ لَمْ يُؤْتِهِ اللَّهُ عِلْمًا وَلَا مَالًا فَهُوَ يَقُولُ لَوْ كَانَ لِي مِثْلُ هَذَا عَمِلْتُ فِيهِ مِثْلَ الَّذِي يَعْمَلُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَهُمَا فِي الْوِزْرِ سَوَاءٌ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ الْمَرْوَزِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ ابْنِ أَبِي كَبْشَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ح و

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَعِيلَ بْنِ سَمُرَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ مُفَضَّلٍ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ ابْنِ أَبِي كَبْشَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، اعمش، سالم بن ابی جعد، حضرت ابو کبشہ انماری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اس امت کے لوگوں کی مثال چار شخصیتوں کی طرح ہے ایک تو وہ شخص جس کو اللہ تعالی نے مال اور علم دیا وہ اپنے کے موافق عمل کرتا ہے اپنے مال میں اور اس کو خرچ کرتا ہے اپنے حق میں دوسرے وہ شخص جس کو اللہ تعالی نے علم دیا لیکن مال نہیں دیا وہ کہتا ہے اگر مجھ کو مال ملتا تو میں پہلے شخص کی طرح اس پر عمل کرتا آپ نے فرمایا یہ دونوں شخص برابر ہیں ثواب میں۔ تیسرے وہ شخص جس کو اللہ تعالی نے مال دیا لیکن علم نہیں دیا وہ اپنے مال میں بے حد لغو اخراجات کرتا ہے چوتھے وہ شخص جس کو اللہ تعالی نے علم دیا نہ مال لیکن وہ کہتا ہے اگر میرے پاس مال ہوتا تو میں تیسری شخص کی طرح اس کو صرف کرڈالتا۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، اعمش، سالم بن ابی جعد، حضرت ابو کبشہ انماری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زہد کا بیان

نیت کے بیان میں۔

جلد : جلد سوم   حدیث 1110

راوی: احمد بن سنان، محمد بن یحییٰ، یزید بن ھارون، شریک، لیث، طاؤس، ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سِنَانٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى قَالَا حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنْ شَرِيكٍ عَنْ لَيْثٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا يُبْعَثُ النَّاسُ عَلَى نِيَّاتِهِمْ

احمد بن سنان، محمد بن یحییٰ، یزید بن ہارون، شریک، لیث، طاؤس، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ

علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا لوگوں کا حشر ان کی نیتوں پر ہو گا۔

راوی: احمد بن سنان، محمد بن یحییٰ، یزید بن ہارون، شریک، لیث، طاؤس، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: زہد کا بیان

نیت کے بیان میں۔

جلد: جلد سوم **حدیث** 1111

راوی: زهیر بن محمد، زکریا بن عدی، شریك، اعمش، ابی سفیان، جابر رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَنْبَأَنَا زَكَرِيَّا بْنُ عَدِيٍّ أَنْبَأَنَا شَرِيكٌ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحْشَرُ النَّاسُ عَلَى نِيَّاتِهِمْ

زہیر بن محمد، زکریا بن عدی، شریک، اعمش، ابی سفیان، جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بھی ایسی ہی روایت ہے۔

راوی: زہیر بن محمد، زکریا بن عدی، شریک، اعمش، ابی سفیان، جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

انسان کی آرزو اور عمر کا بیان۔

باب: زہد کا بیان

انسان کی آرزو اور عمر کا بیان۔

جلد: جلد سوم **حدیث** 1112

راوی: ابوبشر بکر بن خلف، ابوبکر بن خلاد باھلی، یحییٰ بن سعید، سفیان، ابی یعلی، ربیع بن خثیم، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بِشْرٍ بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ الْبَاهِلِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ أَبِي يَعْلَى عَنْ الرَّبِيعِ بْنِ خُثَيْمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ خَطَّ خَطًّا مُرَبَّعًا وَخَطًّا وَسَطَ الْخَطِّ الْمُرَبَّعِ وَخُطُوطًا إِلَى جَانِبِ الْخَطِّ الَّذِي وَسَطَ الْخَطِّ الْمُرَبَّعِ وَخَطًّا خَارِجًا مِنْ الْخَطِّ الْمُرَبَّعِ فَقَالَ أَتَدْرُونَ مَا هَذَا قَالُوا اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ هَذَا الْإِنْسَانُ الْخَطُّ الْأَوْسَطُ وَهَذِهِ الْخُطُوطُ إِلَى جَنْبِهِ الْأَعْرَاضُ تَنْهَشُهُ أَوْ تَنْهَسُهُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ فَإِنْ أَخْطَأَهُ هَذَا أَصَابَهُ هَذَا وَالْخَطُّ الْمُرَبَّعُ الْأَجَلُ الْمُحِيطُ وَالْخَطُّ الْخَارِجُ الْأَمَلُ

ابوبشر بکر بن خلف، ابو بکر بن خلاد باہلی، یحییٰ بن سعید، سفیان، ابی یعلی، ربیع بن خثیم، حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک خط مربع کھینچا اور اس مربع کے بیچ میں ایک اور خط کھینچا اور اس بیچ والے خط کے دونوں طرف بہت سے خط کھینچے اور ایک خط اس مربع کے باہر کھینچا پھر آپ نے فرمایا تم جانتے ہو یہ کیا ہے؟ انہوں نے کہا اللہ تعالی اور اس کا رسول خوب جانتا ہے۔ آپ نے فرمایا یہ بیچ کا خط آدمی ہے اور یہ جو اس کے دونوں طرف خط ہیں یہ بیماریاں اور آفتیں ہیں جو ہمیشہ اس کو کاٹتی اور ڈستی رہتی ہے چاروں اطراف سے اگر ایک آفت سے بچا تو دوسری آفت میں مبتلا ہوتا ہے اور یہ جو چار خط اسکو گھیرے ہوئے ہیں یہ اسکی عمر ہے اور جو خط اس مربع سے باہر نکل گیا وہ اس کی آرزو ہے۔

راوی: ابوبشر بکر بن خلف، ابو بکر بن خلاد باہلی، یحییٰ بن سعید، سفیان، ابی یعلی، ربیع بن خثیم، حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زہد کا بیان

انسان کی آرزو اور عمر کا بیان۔

جلد : جلد سوم **حدیث 1113**

راوی: اسحق بن منصور، نضر بن شمیل، حماد بن سلمہ، عبداللہ بن ابوبکر، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ أَنْبَأَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذَا ابْنُ آدَمَ وَهَذَا أَجَلُهُ عِنْدَ قَفَاهُ وَبَسَطَ يَدَهُ أَمَامَهُ ثُمَّ قَالَ وَثَمَّ أَمَلُهُ

اسحاق بن منصور، نضر بن شمیل، حماد بن سلمہ، عبداللہ بن ابو بکر، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہ آدمی ہے اور یہ اسکی عمر ہے اپنی گردن کے پاس ہاتھ رکھا پھر اپنا ہاتھ آگے پھیلایا اور فرمایا یہاں تک اسکی آرزو بڑھی ہوئی ہے۔

راوی: اسحق بن منصور، نضر بن شمیل، حماد بن سلمہ، عبداللہ بن ابو بکر، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زہد کا بیان

انسان کی آرزو اور عمر کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 1114

راوی: ابومروان محمد بن عثمان عثمانی، عبدالعزیز بن ابی حازم، علاء بن عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو مَرْوَانَ مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ الْعُثْمَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَلْبُ الشَّيْخِ شَابٌّ فِي حُبِّ اثْنَتَيْنِ فِي حُبِّ الْحَيَاةِ وَكَثْرَةِ الْمَالِ

ابومروان محمد بن عثمان عثمانی، عبدالعزیز بن ابی حازم، علاء بن عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے

بوڑھے کا دل جوان ہوتا ہے دو چیزوں کی محبت میں ایک تو زندگی کی محبت میں دوسرے مال کی محبت میں۔

راوی : ابومروان محمد بن عثمان عثمانی، عبدالعزیز بن ابی حازم، علاء بن عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زہد کا بیان

انسان کی آرزو اور عمر کا بیان۔

جلد : جلد سوم **حدیث** 1115

راوی: بشر بن معاذ ضریر، ابوعوانہ، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُعَاذٍ الضَّرِيرُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَهْرَمُ ابْنُ آدَمَ وَيَشِبُّ مِنْهُ اثْنَتَانِ الْحِرْصُ عَلَى الْمَالِ وَالْحِرْصُ عَلَى الْعُمُرِ

بشر بن معاذ ضریر، ابوعوانہ، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا آدمی بوڑھا ہوتا جاتا ہے اور دو چیزیں اس میں جوان ہوتی جاتی ہیں ایک تو مال کی حرص دوسرے عمر کی حرص۔

راوی : بشر بن معاذ ضریر، ابوعوانہ، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زہد کا بیان

انسان کی آرزو اور عمر کا بیان۔

جلد : جلد سوم **حدیث** 1116

راوی: ابومروان عثمانی، عبدالعزیزبن ابی حازم، علاء بن عبدالرحمن، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو مَرْوَانَ الْعُثْمَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ أَنَّ لِابْنِ آدَمَ وَادِيَيْنِ مِنْ مَالٍ لَأَحَبَّ أَنْ يَكُونَ مَعَهُمَا ثَالِثٌ وَلَا يَمْلَأُ نَفْسَهُ إِلَّا التُّرَابُ وَيَتُوبُ اللَّهُ عَلَى مَنْ تَابَ

ابومروان عثمانی، عبدالعزیزبن ابی حازم، علاء بن عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر آدمی کے پاس دو وادیاں بھر کر مال ہو پھر بھی اس کا جی چاہے کہ (کاش) ایک اور ہوتی۔ اس کے نفس کو کوئی چیز بھرنے والی نہیں سوائے مٹی کے۔

راوی: ابومروان عثمانی، عبدالعزیزبن ابی حازم، علاء بن عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زہد کا بیان

انسان کی آرزو اور عمر کا بیان۔

جلد : جلد سوم   حدیث 1117

راوی: حسن بن عرفہ، عبدالرحمن بن محمد محاربی، محمد بن عمرو، ابی سلمہ، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَرَفَةَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُحَارِبِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَعْمَارُ أُمَّتِي مَا بَيْنَ السِّتِّينَ إِلَى السَّبْعِينَ وَأَقَلُّهُمْ مَنْ يَجُوزُ ذَلِكَ

حسن بن عرفہ، عبدالرحمن بن محمد محاربی، محمد بن عمرو، ابی سلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میری امت کے اکثر عمریں ساٹھ سے لیکر ستر تک ہوں گی اور ان میں سے کم ہی ایسے لوگ ہوں گے جو ستر سے تجاوز کریں گے۔

راوی : حسن بن عرفہ، عبدالرحمن بن محمد محاربی، محمد بن عمرو، ابی سلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

نیک کام کو ہمیشہ کرنا۔

باب : زہد کا بیان

نیک کام کو ہمیشہ کرنا۔

جلد : جلد سوم **حدیث** 1118

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابوالاحوص ابی اسحق، ابی سلمہ، حضرت ام المومنین ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ وَالَّذِي ذَهَبَ بِنَفْسِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مَاتَ حَتَّى كَانَ أَكْثَرُ صَلَاتِهِ وَهُوَ جَالِسٌ وَكَانَ أَحَبَّ الْأَعْمَالِ إِلَيْهِ الْعَمَلُ الصَّالِحُ الَّذِي يَدُومُ عَلَيْهِ الْعَبْدُ وَإِنْ كَانَ يَسِيرًا

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابوالاحوص ابی اسحاق، ابی سلمہ، حضرت ام المومنین ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے قسم اسکی جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو لے گیا (دنیا سے) آپ نے انتقال نہیں فرمایا یہاں تک کہ آپ اکثر نماز بیٹھ کر ادا کرتے اور آپ کو بہت پسند وہ عمل تھا جو ہمیشہ کیا جائے اگرچہ تھوڑا ہو۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابوالاحوص ابی اسحق، ابی سلمہ، حضرت ام المومنین ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زہد کا بیان

نیک کام کو ہمیشہ کرنا۔

جلد : جلد سوم   حدیث 1119

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ، ہشام بن عروہ، ام المومنین جناب عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَتْ عِنْدِي امْرَأَةٌ فَدَخَلَ عَلَيَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَنْ هَذِهِ قُلْتُ فُلَانَةُ لَا تَنَامُ تَذْكُرُ مِنْ صَلَاتِهَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَهْ عَلَيْكُمْ بِمَا تُطِيقُونَ فَوَاللهِ لَا يَمَلُّ اللهُ حَتَّى تَمَلُّوا قَالَتْ وَكَانَ أَحَبَّ الدِّينِ إِلَيْهِ الَّذِي يَدُومُ عَلَيْهِ صَاحِبُهُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ، ہشام بن عروہ، ام المومنین جناب عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک عورت میرے پاس بیٹھی تھی اتنے میں آپ تشریف لائے آپ نے پوچھا یہ کون عورت ہے؟ میں نے عرض کیا فلانی عورت جو رات کو نہیں سوتی۔ آپ نے فرمایا چپ رہ کر ایسا عمل کرو جس کی طاقت رکھو سدا نباہنے کی اور ہمیشہ کرنے کی کیونکہ قسم خدا کی اللہ تعالی نہیں تھکے ثواب دینے سے تم ہی تھک جاؤ گے عمل کرنے سے۔ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے کہا آپ کو وہ عمل پسند تھا جس کو آدمی ہمیشہ کرے۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ، ہشام بن عروہ، ام المومنین جناب عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زہد کا بیان

نیک کام کو ہمیشہ کرنا۔

جلد : جلد سوم   حدیث 1120

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، فضل بن دکین، سفیان، جریری، ابی عثمان، حضرت حنظلہ کاتب التیمی الاسیدی

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ حَنْظَلَةَ الْكَاتِبِ

التَّمِيمِيِّ الْأُسَيِّدِيِّ قَالَ كُنَّا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَنَا الْجَنَّةَ وَالنَّارَ حَتَّى كَأَنَّا رَأْيَ الْعَيْنِ فَقُمْتُ إِلَى أَهْلِي وَوَلَدِي فَضَحِكْتُ وَلَعِبْتُ قَالَ فَذَكَرْتُ الَّذِي كُنَّا فِيهِ فَخَرَجْتُ فَلَقِيتُ أَبَا بَكْرٍ فَقُلْتُ نَافَقْتُ نَافَقْتُ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ إِنَّا لَنَفْعَلُهُ فَذَهَبَ حَنْظَلَةُ فَذَكَرَهُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا حَنْظَلَةُ لَوْ كُنْتُمْ كَمَا تَكُونُونَ عِنْدِي لَصَافَحَتْكُمُ الْمَلَائِكَةُ عَلَى فُرُشِكُمْ أَوْ عَلَى طُرُقِكُمْ يَا حَنْظَلَةُ سَاعَةً وَسَاعَةً

ابو بکر بن ابی شیبہ، فضل بن دکین، سفیان، جریری، ابی عثمان، حضرت حنظلہ کاتب التمیمی الاسیدی سے روایت ہے ہم آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس تھے آپ نے جنت اور دوزخ کا بیان کیا گویا ہم ان دونوں کو دیکھنے لگے پھر میں اپنے گھر والوں اور بچوں کے پاس گیا اور ہنسا اور کھیلا بعد اس کے مجھے وہی خیال آیا جس میں میں پہلے تھا (یعنی جنت اور جہنم کا) میں نکلا اور ابو بکر صدیق سے ملا۔ میں نے کہا میں تو منافق ہو گیا منافق ہو گیا کیونکہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی صحبت میں میرا دل اور طرح کا تھا اور اب اور طرح کا ہو گیا۔ ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا ہمارا بھی یہی حال ہے پھر حنظلہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں آئے اور آپ سے بیان کیا۔ آپ نے فرمایا اے حنظلہ اگر تم اس حال پر رہو جیسے میرے پاس رہتے ہو تو فرشتے تم سے مصافحہ کریں تمہارے بچھونوں پر یا راستوں میں اے حنظلہ ایک ساعت ایسی ہے دوسری ویسی ہے۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، فضل بن دکین، سفیان، جریری، ابی عثمان، حضرت حنظلہ کاتب التمیمی الاسیدی

باب : زہد کا بیان

نیک کام کو ہمیشہ کرنا۔

جلد : جلد سوم حدیث 1121

راوی: عباس بن عثمان دمشقی، ولید بن مسلم، ابن لہیعہ، عبدالرحمن اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عُثْمَانَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجُ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اكْلَفُوا مِنْ الْعَمَلِ مَا تُطِيقُونَ فَإِنَّ خَيْرَ الْعَمَلِ أَدْوَمُهُ وَإِنْ قَلَّ

عباس بن عثمانی دمشقی، ولید بن مسلم، ابن لہیعہ، عبدالرحمن اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اتنا ہی عمل کرو جتنے کی طاقت تم میں ہے جو ہمیشہ ہوا گرچہ تھوڑا ہو۔

راوی: عباس بن عثمانی دمشقی، ولید بن مسلم، ابن لہیعہ، عبدالرحمن اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زہد کا بیان

نیک کام کو ہمیشہ کرنا۔

جلد : جلد سوم **حدیث** 1122

راوی: عمرو بن رافع، یعقوب بن عبداللہ اشعری، عیسیٰ بن جاریہ، جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَشْعَرِيُّ عَنْ عِيسَى بْنِ جَارِيَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ مَرَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى رَجُلٍ يُصَلِّي عَلَى صَخْرَةٍ فَأَتَى نَاحِيَةَ مَكَّةَ فَمَكَثَ مَلِيًّا ثُمَّ انْصَرَفَ فَوَجَدَ الرَّجُلَ يُصَلِّي عَلَى حَالِهِ فَقَامَ فَجَمَعَ يَدَيْهِ ثُمَّ قَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ عَلَيْكُمْ بِالْقَصْدِ ثَلَاثًا فَإِنَّ اللَّهَ لَا يَمَلُّ حَتَّى تَمَلُّوا

عمرو بن رافع، یعقوب بن عبداللہ اشعری، عیسیٰ بن جاریہ، جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک شخص پر سے گزرے جو ایک پتھر کی چٹان پر نماز پڑھ رہا تھا پھر آپ مکہ کی طرف گئے اور تھوڑی دیر وہاں ٹھہرے جب لوٹ کر آئے تو دیکھا وہ شخص اسی حال پر نماز پڑھ رہا ہے آپ کھڑے ہوئے اور دونوں ہاتھوں کو ملایا اور فرمایا اے لوگو! تم لازم کر لو اپنے اوپر میانہ روی کو اس لئے کہ اللہ تعالیٰ نہیں اکتا جاتا ثواب دینے سے تم ہی اکتا جاتے ہو عمل کرنے سے۔

راوی: عمرو بن رافع، یعقوب بن عبداللہ اشعری، عیسیٰ بن جاریہ، جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

گناہوں کا بیان۔

باب : زہد کا بیان

گناہوں کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 1123

راوی: محمد بن عبداللہ بن نمیر، وکیع، اعمش، شقیق، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ وَأَبِي عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنُؤَاخَذُ بِمَا كُنَّا نَعْمَلُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَحْسَنَ فِي الْإِسْلَامِ لَمْ يُؤَاخَذْ بِمَا كَانَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ وَمَنْ أَسَاءَ أُخِذَ بِالْأَوَّلِ وَالْآخِرِ

محمد بن عبداللہ بن نمیر، وکیع، اعمش، شقیق، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا ہم سے مواخذہ ہو گا ان اعمال کا جو ہم نے جاہلیت کے زمانہ میں کئے۔ آپ نے فرمایا جس نے اسلام کے زمانہ میں کئے۔ آپ نے فرمایا جس نے اسلام کے زمانہ میں نیک کام کئے اسکو جاہلیت کے عملوں کا مواخذہ نہ ہو گا اور جس نے برا کیا اس سے اول اور آخر دونوں اعمال کا مواخذہ ہو گا۔

راوی : محمد بن عبداللہ بن نمیر، وکیع، اعمش، شقیق، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زہد کا بیان

گناہوں کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 1124

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، خلاد بن مخلد، سعید بن مسلم بن بانك، عامر بن عبداللہ بن زبیر، عوف بن حارث، ام

المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ مُسْلِمِ بْنِ بَانَكَ سَمِعْتُ عَامِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ يَقُولُ حَدَّثَنِي عَوْفُ بْنُ الْحَارِثِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَائِشَةُ إِيَّاكِ وَمُحَقَّرَاتِ الْأَعْمَالِ فَإِنَّ لَهَا مِنْ اللَّهِ طَالِبًا

ابو بکر بن ابی شیبہ، خلاد بن مخلد، سعید بن مسلم بن بانک، عامر بن عبد اللہ بن زبیر، عوف بن حارث، ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ سے ارشاد فرمایا تو ان گناہوں سے بچی رہ جن کو لوگ حقیر جانتے ہیں اس لئے کہ اللہ تعالیٰ ان کا بھی مواخذہ کرے گا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، خلاد بن مخلد، سعید بن مسلم بن بانک، عامر بن عبد اللہ بن زبیر، عوف بن حارث، ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : زہد کا بیان

گناہوں کا بیان۔

جلد : جلد سوم　　　حدیث 1125

راوی: ہشام بن عمار، حاتم بن اسماعیل، ولید بن مسلم، محمد بن عجلان، قعقاع بن حکیم، ابی صالح، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَعِيلَ وَالْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَجْلَانَ عَنْ الْقَعْقَاعِ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْمُؤْمِنَ إِذَا أَذْنَبَ كَانَتْ نُكْتَةٌ سَوْدَاءُ فِي قَلْبِهِ فَإِنْ تَابَ وَنَزَعَ وَاسْتَغْفَرَ صُقِلَ قَلْبُهُ فَإِنْ زَادَ زَادَتْ فَذَلِكَ الرَّانُ الَّذِي ذَكَرَهُ اللَّهُ فِي كِتَابِهِ كَلَّا بَلْ رَانَ عَلَى

قُلُوبِهِمْ مَا كَانُوا يَكْسِبُونَ

ہشام بن عمار، حاتم بن اسماعیل، ولید بن مسلم، محمد بن عجلان، قعقاع بن حکیم، ابی صالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مومن جب گناہ کرتا ہے تو اس کے دل میں ایک سیاہ دھبہ پڑ جاتا ہے پھر اگر توبہ کرے وہ آئندہ کیلئے اس سے باز آئے اور استغفار کرے تو اسکا دل چمک کر صاف ہو جاتا ہے یہ دھبہ داغ دور ہو جاتا ہے اور اگر اور زیادہ گناہ کرے تو یہ دھبہ سیاہ ہو جاتا ہے اور ان سے یہی مراد ہے اس آیت میں (كَلَّا بَلْ رَانَ عَلَى قُلُوبِهِمْ مَا كَانُوا يَكْسِبُونَ) یعنی گناہ سے ڈرتے رہنا اور اسکی عادت ہو جانا۔

راوی : ہشام بن عمار، حاتم بن اسماعیل، ولید بن مسلم، محمد بن عجلان، قعقاع بن حکیم، ابی صالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زہد کا بیان

گناہوں کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 1126

راوی: عیسی بن یونس رملی، عقبہ بن علقمہ بن خدید معافری، ارطاة بن منذر، ابی عامر الہانی، حضرت ثوبان رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ الرَّمْلِيُّ حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ عَلْقَمَةَ بْنِ خَدِيجٍ الْمَعَافِرِيُّ عَنْ أَرْطَاةَ بْنِ الْمُنْذِرِ عَنْ أَبِي عَامِرٍ الْأَلْهَانِيِّ عَنْ ثَوْبَانَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَأَعْلَمَنَّ أَقْوَامًا مِنْ أُمَّتِي يَأْتُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِحَسَنَاتٍ أَمْثَالِ جِبَالِ تِهَامَةَ بِيضًا فَيَجْعَلُهَا اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ هَبَاءً مَنْثُورًا قَالَ ثَوْبَانُ يَا رَسُولَ اللَّهِ صِفْهُمْ لَنَا جَلِّهِمْ لَنَا أَنْ لَا نَكُونَ مِنْهُمْ وَنَحْنُ لَا نَعْلَمُ قَالَ أَمَا إِنَّهُمْ إِخْوَانُكُمْ وَمِنْ جِلْدَتِكُمْ وَيَأْخُذُونَ مِنْ اللَّيْلِ كَمَا تَأْخُذُونَ وَلَكِنَّهُمْ أَقْوَامٌ إِذَا خَلَوْا بِمَحَارِمِ اللَّهِ انْتَهَكُوهَا

عیسی بن یونس رملی، عقبہ بن علقمہ بن خدید معافری، ارطاة بن منذر، ابی عامر الہانی، حضرت ثوبان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت

ہے نبی نے فرمایا میں جانتا ہوں ان لوگوں کو جو قیامت کے دن تہامہ کے پہاڑوں کے برابر نیکیاں لے کر آئیں گے لیکن اللہ تعالی ان کو اس غبار کی طرح کر دے گا جو اڑ جاتا ہے۔ ثوبان نے عرض کیا یا رسول اللہ ان لوگوں کا حال ہم سے بیان کر دیجئے اور کھول کر بیان فرمایئے تاکہ ہم لاعلمی سے ان لوگوں میں نہ ہو جائیں۔ آپ نے فرمایا تم جان لو کہ وہ لوگ تمہارے بھائیوں میں سے ہیں اور تمہاری قوم میں سے اور رات کو اسی طرح عبادت کریں گے جیسے تم عبادت کرتے ہو لیکن وہ لوگ یہ کریں گے کہ جب اکیلے ہوں گے تو حرام کاموں کا ارتکاب کریں گے۔

راوی : عیسی بن یونس رملی، عقبہ بن علقمہ بن خدید معافری، ارطاۃ بن منذر، ابی عامر الہانی، حضرت ثوبان رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زہد کا بیان

گناہوں کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 1127

راوی: ھارون بن اسحق، عبداللہ بن سعید، عبداللہ بن ادریس، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ إِسْحَقَ وَعَبْدُ اللهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنْ أَبِيهِ وَعَمِّهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَكْثَرُ مَا يُدْخِلُ الْجَنَّةَ قَالَ التَّقْوَى وَحُسْنُ الْخُلُقِ وَسُئِلَ مَا أَكْثَرُ مَا يُدْخِلُ النَّارَ قَالَ الْأَجْوَفَانِ الْفَمُ وَالْفَرْجُ

ہارون بن اسحاق، عبداللہ بن سعید، عبداللہ بن ادریس، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا گیا اکثر لوگ کس چیز کیوجہ سے جنت میں جائیں گے؟ آپ نے فرمایا اللہ تعالی سے ڈرنے کیوجہ اور حسن خلق کیوجہ سے اور پوچھا گیا اکثر کس چیز کیوجہ سے دوزخ میں جائیں گے؟ آپ نے فرمایا منہ اور شرمگاہ کیوجہ سے منہ سے بری باتیں نکالیں گے اور شرمگاہ سے حرام کریں گے۔

راوی : ہارون بن اسحاق، عبد اللہ بن سعید، عبد اللہ بن ادریس، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

توبہ کا بیان۔

باب : زہد کا بیان

توبہ کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 1128

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، شبابہ، ورقاء، ابی زناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ حَدَّثَنَا وَرْقَاءُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ أَفْرَحُ بِتَوْبَةِ أَحَدِكُمْ مِنْهُ بِضَالَّتِهِ إِذَا وَجَدَهَا

ابو بکر بن ابی شیبہ، شبابہ، ورقاء، ابی زناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا بے شک اللہ عزوجل تم میں سے کسی کے توبہ کرنے سے ایسا خوش ہوتا ہے جیسے کوئی اپنی گم شدہ چیز پانے سے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، شبابہ، ورقاء، ابی زناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زہد کا بیان

توبہ کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 1129

راوی: یعقوب بن حمید بن کاسب مدینی، ابومعاویہ، جعفر بن برقان، یزید بن اصم، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ الْمَدِينِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ بُرْقَانَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْأَصَمِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ أَخْطَأْتُمْ حَتَّى تَبْلُغَ خَطَايَاكُمْ السَّمَاءَ ثُمَّ تُبْتُمْ لَتَابَ عَلَيْكُمْ

یعقوب بن حمید بن کاسب مدینی، ابو معاویہ، جعفر بن برقان، یزید بن اصم، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر تم اتنے گناہ کرو کہ آسمان تک پہنچ جائیں پھر تم توبہ کر تو اللہ تعالیٰ تم کو معاف کر دے اس قدر اس کی رحمت وسیع ہے۔

راوی: یعقوب بن حمید بن کاسب مدینی، ابو معاویہ، جعفر بن برقان، یزید بن اصم، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زہد کا بیان

توبہ کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 1130

راوی: سفیان بن وکیع، فضیل بن مرزوق، عطیہ، حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيعٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ فُضَيْلِ بْنِ مَرْزُوقٍ عَنْ عَطِيَّةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَلَّهُ أَفْرَحُ بِتَوْبَةِ عَبْدِهِ مِنْ رَجُلٍ أَضَلَّ رَاحِلَتَهُ بِفَلَاةٍ مِنْ الْأَرْضِ فَالْتَمَسَهَا حَتَّى إِذَا أَعْيَى تَسَجَّى بِثَوْبِهِ فَبَيْنَا هُوَ كَذَلِكَ إِذْ سَمِعَ وَجْبَةَ الرَّاحِلَةِ حَيْثُ فَقَدَهَا فَكَشَفَ الثَّوْبَ عَنْ وَجْهِهِ فَإِذَا هُوَ بِرَاحِلَتِهِ

سفیان بن وکیع، فضیل بن مرزوق، عطیہ، حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا بے شک اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کے توبہ کرنے سے اس شخص سے زیادہ خوش ہوتا ہے جس کا ایک اونٹ بے آب ودانہ جنگل میں کھو جائے وہ اسکو ڈھونڈتا رہے یہاں تک کہ تھک کر اپنا کپڑا اوڑھ لے اور لیٹ جائے یہ سمجھ کر اب مرنے میں کوئی شک نہیں

پانی سب اسی اونٹ پر تھا اور اس جنگل میں پانی تک نہیں اتنے میں وہ اونٹ کی آواز سنے اور کپڑا اپنے منہ سے اٹھا کر دیکھے تو اسی کا اونٹ آتا ہو۔

راوی : سفیان بن وکیع، فضیل بن مرزوق، عطیہ، حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زہد کا بیان

توبہ کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 1131

راوی : احمد بن سعید دارمی، محمد بن عبداللہ رقاشی، وهیب بن خالد، معمر، عبدالکریم، ابوعبیدہ بن عبداللہ، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الرَّقَاشِيُّ حَدَّثَنَا وُهَيْبُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ التَّائِبُ مِنْ الذَّنْبِ كَمَنْ لَا ذَنْبَ لَهُ

احمد بن سعید دارمی، محمد بن عبداللہ رقاشی، وہیب بن خالد، معمر، عبدالکریم، ابوعبیدہ بن عبداللہ، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا بے شک گناہ سے توبہ کرنے والا ایسا ہے جیسے وہ جس نے گناہ نہیں کیا۔

راوی : احمد بن سعید دارمی، محمد بن عبداللہ رقاشی، وہیب بن خالد، معمر، عبدالکریم، ابوعبیدہ بن عبداللہ، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زہد کا بیان

توبہ کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 1132

راوی: احمد بن منیع، زید بن حباب، علی بن مسعدہ، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مَسْعَدَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ بَنِي آدَمَ خَطَّاءٌ وَخَيْرُ الْخَطَّائِينَ التَّوَّابُونَ

احمد بن منیع، زید بن حباب، علی بن مسعدہ، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا سارے آدمی گناہ گار ہیں اور بہتر گناہ گار وہ ہیں جو توبہ کرتے ہیں۔

راوی: احمد بن منیع، زید بن حباب، علی بن مسعدہ، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زہد کا بیان

توبہ کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 1133

راوی: هشام بن عمار، سفیان، عبدالکریم، زیاد بن ابی مریم، ابن معقل

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ الْجَزَرِيِّ عَنْ زِيَادِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ عَنْ ابْنِ مَعْقِلٍ قَالَ دَخَلْتُ مَعَ أَبِي عَلَى عَبْدِ اللَّهِ فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّدَمُ تَوْبَةٌ فَقَالَ لَهُ أَبِي أَنْتَ سَمِعْتَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ النَّدَمُ تَوْبَةٌ قَالَ نَعَمْ

ہشام بن عمار، سفیان، عبدالکریم، زیاد بن ابی مریم، ابن معقل سے روایت ہے میں اپنے باپ کے ساتھ عبداللہ کے پاس گیا وہ کہتے تھے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ندامت ہی توبہ ہے میرے باپ نے کہا تم نے یہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا ہے کہ ندامت توبہ ہے؟ انہوں نے کہا ہاں۔

راوی : ہشام بن عمار، سفیان، عبدالکریم، زیاد بن ابی مریم، ابن معقل

باب : زہد کا بیان

توبہ کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 1134

راوی: راشد بن سعید رملی، ولید بن مسلم، ابن ثوبان، مکحول، جبیر بن نفیر، حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا رَاشِدُ بْنُ سَعِيدٍ الرَّمْلِيُّ أَنْبَأَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ ابْنِ ثَوْبَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَيَقْبَلُ تَوْبَةَ الْعَبْدِ مَا لَمْ يُغَرْغِرْ

راشد بن سعید رملی، ولید بن مسلم، ابن ثوبان، مکحول، جبیر بن نفیر، حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا بے شک اللہ تعالیٰ بندے کی توبہ قبول کرتا ہے جب تک اس کی جان حلق میں نہ آئے اس کے بعد قبول نہیں کیونکہ عالم آخرت کا ظہور شروع ہو گیا بعضوں نے کہا یہ کافروں سے خاص ہے لیکن اس تخصیص پر کوئی دلیل نہیں ہے۔

راوی : راشد بن سعید رملی، ولید بن مسلم، ابن ثوبان، مکحول، جبیر بن نفیر، حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زہد کا بیان

توبہ کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 1135

راوی: اسحق بن ابراہیم بن حبیب، معتمر، ابوعثمان، حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ سَمِعْتُ أَبِي حَدَّثَنَا أَبُو عُثْمَانَ عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ رَجُلًا أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ أَنَّهُ أَصَابَ مِنْ امْرَأَةٍ قُبْلَةً فَجَعَلَ يَسْأَلُ عَنْ كَفَّارَتِهَا فَلَمْ يَقُلْ لَهُ شَيْئًا فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَأَقِمْ الصَّلَاةَ طَرَفَيْ النَّهَارِ وَزُلَفًا مِنْ اللَّيْلِ إِنَّ الْحَسَنَاتِ يُذْهِبْنَ السَّيِّئَاتِ ذَلِكَ ذِكْرَى لِلذَّاكِرِينَ فَقَالَ الرَّجُلُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلِي هَذِهِ فَقَالَ هِيَ لِمَنْ عَمِلَ بِهَا مِنْ أُمَّتِي

اسحاق بن ابراہیم بن حبیب، معتمر، ابوعثمان، حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے ایک شخص نبی کے پاس آیا اور عرض کیا کہ اس نے ایک عورت کا بوسہ لیا۔ وہ اس کا کفارہ پوچھنے لگا آپ نے اس سے کچھ نہیں فرمایا تب اللہ تعالی نے یہ آیت اتاری (وَأَقِمْ الصَّلَاةَ طَرَفَيْ النَّهَارِ وَزُلَفًا مِنْ اللَّيْلِ إِنَّ الْحَسَنَاتِ يُذْهِبْنَ السَّيِّئَاتِ ذَلِكَ ذِكْرَى لِلذَّاكِرِينَ) یعنی دن کے دونوں کناروں میں نماز پڑھ اور رات کے حصوں میں بے شک نیکیاں دور کر دیتی ہیں برائیوں کو تب وہ شخص بولا یہ حکم خاص میرے لئے ہے؟ آپ نے فرمایا نہیں جو کوئی میری امت میں سے اس پر عمل کرلے۔

راوی: اسحق بن ابراہیم بن حبیب، معتمر، ابوعثمان، حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زہد کا بیان

توبہ کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 1136

راوی : محمد بن یحییٰ، اسحق بن منصور، عبدالرزاق، معمر، زھری، حمید بن عبدالرحمن، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى وَإِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ قَالَ قَالَ الزُّهْرِيُّ أَلَا أُحَدِّثُكَ بِحَدِيثَيْنِ عَجِيبَيْنِ أَخْبَرَنِي حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَسْرَفَ رَجُلٌ عَلَى نَفْسِهِ فَلَمَّا حَضَرَهُ الْمَوْتُ أَوْصَى بَنِيهِ فَقَالَ إِذَا أَنَا مِتُّ فَأَحْرِقُونِي ثُمَّ اسْحَقُونِي ثُمَّ ذَرُّونِي فِي الرِّيحِ فِي الْبَحْرِ فَوَاللَّهِ لَئِنْ قَدَرَ عَلَيَّ رَبِّي لَيُعَذِّبُنِي عَذَابًا مَا عَذَّبَهُ أَحَدًا قَالَ فَفَعَلُوا بِهِ ذَلِكَ فَقَالَ لِلْأَرْضِ أَدِّي مَا أَخَذْتِ فَإِذَا هُوَ قَائِمٌ فَقَالَ لَهُ مَا حَمَلَكَ عَلَى مَا صَنَعْتَ قَالَ خَشْيَتُكَ أَوْ مَخَافَتُكَ يَا رَبِّ فَغَفَرَ لَهُ لِذَلِكَ

محمد بن یحییٰ، اسحاق بن منصور، عبدالرزاق، معمر، زہری، حمید بن عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ایک شخص نے گناہ کئے تھے جب اس کی موت آن پہنچی تو اپنے بیٹوں کو یہ وصیت کی کہ جب میں مرجاؤں مجھ کو جلانا پھر پیسنا پھر تیز ہوا میں میری خاک سمندر میں ڈال دینا اسلئے کہ اللہ مجھ کو پکڑ لے گا تو ایسا عذاب کرے گا کہ ویسا عذاب کسی کو نہیں کیا خیر اس کے بیٹوں نے ایسا ہی کیا اللہ تعالیٰ نے زمین کو حکم دیا کہ جو تو نے لیا ہے وہ حاضر کر حکم ہوتے ہی وہ شخص اپنے مالک کے سامنے کھڑا تھا۔ مالک نے اس سے پوچھا تو نے ایسا کیوں کیا؟ وہ بولا اے میرے داتا! تیرے ڈر سے آخر مالک نے اسکو بخش دیا۔

راوی : محمد بن یحییٰ، اسحق بن منصور، عبدالرزاق، معمر، زہری، حمید بن عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زہد کا بیان

توبہ کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 1137

راوی : زھری، حمید بن عبدالرحمن، ابوھریرہ

قَالَ الزُّهْرِيُّ وَحَدَّثَنِي حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ دَخَلَتْ امْرَأَةٌ النَّارَ فِي هِرَّةٍ رَبَطَتْهَا فَلَا هِيَ أَطْعَمَتْهَا وَلَا هِيَ أَرْسَلَتْهَا تَأْكُلُ مِنْ خَشَاشِ الْأَرْضِ حَتَّى مَاتَتْ قَالَ الزُّهْرِيُّ لِئَلَّا يَتَّكِلَ رَجُلٌ وَلَا يَيْئَسَ رَجُلٌ

زہری، حمید بن عبدالرحمن، ابوہریرہ سے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ایک عورت دوزخ میں گئی ایک بلی کیوجہ سے جس کو اس نے باندھ رکھا تھا نہ اس کو کھانا دیا نہ چھوڑا کہ وہ زمین کے کیڑے کھاتی یہاں تک کہ مر گئی۔ زہری نے کہا ان دونوں حدیثوں سے یہ مطلب نکلتا ہے کہ کسی آدمی کو اپنے اعمال پر بھروسہ نہ کرنا چاہیئے کہ ضرور ہم جنت میں جائیں گے اور نہ اللہ کی رحمت سے مایوس ہونا چاہیئے۔

راوی: زہری، حمید بن عبدالرحمن، ابوہریرہ

باب : زہد کا بیان

توبہ کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 1138

راوی: عبداللہ بن سعید، عبدہ بن سلیمان، موسیٰ بن مسیب ثقف، شہر بن حوشب، عبدالرحمن بن غنم، حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ مُوسَى بْنِ الْمُسَيَّبِ الثَّقَفِيِّ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ غَنْمٍ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى يَقُولُ يَا عِبَادِي كُلُّكُمْ مُذْنِبٌ إِلَّا مَنْ عَافَيْتُ فَسَلُونِي الْمَغْفِرَةَ فَأَغْفِرَ لَكُمْ وَمَنْ عَلِمَ مِنْكُمْ أَنِّي ذُو قُدْرَةٍ عَلَى الْمَغْفِرَةِ فَاسْتَغْفَرَنِي بِقُدْرَتِي غَفَرْتُ لَهُ وَكُلُّكُمْ ضَالٌّ إِلَّا مَنْ هَدَيْتُ فَسَلُونِي الْهُدَى أَهْدِكُمْ وَكُلُّكُمْ فَقِيرٌ إِلَّا مَنْ أَغْنَيْتُ فَسَلُونِي أَرْزُقْكُمْ وَلَوْ أَنَّ حَيَّكُمْ وَمَيِّتَكُمْ وَأَوَّلَكُمْ وَآخِرَكُمْ وَرَطْبَكُمْ وَيَابِسَكُمْ اجْتَمَعُوا فَكَانُوا عَلَى قَلْبِ أَتْقَى عَبْدٍ مِنْ عِبَادِي لَمْ يَزِدْ فِي مُلْكِي جَنَاحُ

بَعُوضَةٍ وَلَوْ اجْتَمَعُوا فَكَانُوا عَلَى قَلْبِ أَشْقَى عَبْدٍ مِنْ عِبَادِي لَمْ يَنْقُصْ مِنْ مُلْكِي جَنَاحُ بَعُوضَةٍ وَلَوْ أَنَّ حَيَّكُمْ وَمَيِّتَكُمْ وَأَوَّلَكُمْ وَآخِرَكُمْ وَرَطْبَكُمْ وَيَابِسَكُمْ اجْتَمَعُوا فَسَأَلَ كُلُّ سَائِلٍ مِنْهُمْ مَا بَلَغَتْ أُمْنِيَّتُهُ مَا نَقَصَ مِنْ مُلْكِي إِلَّا كَمَا لَوْ أَنَّ أَحَدَكُمْ مَرَّ بِشَفَةِ الْبَحْرِ فَغَمَسَ فِيهَا إِبْرَةً ثُمَّ نَزَعَهَا ذَلِكَ بِأَنِّي جَوَادٌ مَاجِدٌ عَطَائِي كَلَامٌ إِذَا أَرَدْتُ شَيْئًا فَإِنَّمَا أَقُولُ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ

عبد اللہ بن سعید، عبدہ بن سلیمان، موسیٰ بن مسیب ثقف، شہر بن حوشب، عبد الرحمن بن غنم، حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا بے شک اللہ فرماتا ہے اے میرے بندو تم سب گنہگار ہو مگر جسکو میں بچا رکھوں تو مجھ سے بخشش مانگو میں تم کو بخش دوں گا اور جو کوئی تم میں سے یہ جانے کہ مجھ کو گناہ بخشنے کی طاقت ہے پھر مجھ سے بخشش چاہے میری قدرت کیوجہ سے تو میں اسکو بخش دوں گا اے میرے بندو تم سب گمراہ ہو مگر جس کو میں راہ بتلاؤں تو مجھ سے راہ کی ہدایت مانگو میں تم کو راہ بتلاؤں گا اور تم سب محتاج ہو مگر جس کو میں مالدار کروں تو مجھ سے مانگو میں تم کو روزی دوں گا اور اگر تم میں جو زندہ ہیں جو مر چکے ہیں۔ اگلے اور پچھلے اور دریا والے اور خشکی والے یاتر اور خشک اور سب مل کر اس بندے کی طرح ہو جائیں جو میرے سب بندوں میں زیادہ پرہیز گار اور زیادہ متقی ہے تو میری سلطنت میں ایک ذرہ برابر زیادہ نہ ہو گا اور اگر یہ سب مل کر اس بندے کی طرح ہو جائیں جو انتہا درجہ کا بدبخت ہے میرے بندوں میں تو میری سلطنت میں ایک مچھر کے بازو کے برابر کمی نہیں آسکتی ان خر دماغوں کی مخالفت اور سرکشی اور بغاوت سے بہ نسبت سابق کے ایک ذرہ برابر فتور اور اگر تم میں سے جو زندہ ہیں مر چکے ہیں اگلے پچھلے صحرائی یاتر وخشک سب مل کر جہاں تک انکی آرزو پہنچے جہاں تک خیال ان کا بلند پرواز کرے مجھ سے مانگیں تو میرے خزانہ دولت میں سے کچھ کم نہ ہو گا مگر اس قدر کہ جیسے کوئی تم میں سے سمندر کے کنارے پر گزرے اور اس میں سے ایک سوئی ڈبو دے پھر اس کو نکال دے اس کی وجہ یہ ہے کہ میں سخی ہوں اور میرا دینا صرف کہہ دینا ہے جہاں میں نے کوئی بات چاہی اس سے کہتا ہوں ہو جا وہ ہو جاتی ہے۔

راوی : عبد اللہ بن سعید، عبدہ بن سلیمان، موسیٰ بن مسیب ثقف، شہر بن حوشب، عبد الرحمن بن غنم، حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زہد کا بیان

موت کا بیان اور اسکے واسطے تیار رہنا۔

جلد : جلد سوم حدیث 1139

راوی: محمود بن غیلان، فضل بن موسیٰ، محمد بن عمر، ابی سلمہ، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكْثِرُوا ذِكْرَ هَاذِمِ اللَّذَّاتِ يَعْنِي الْمَوْتَ

محمود بن غیلان، فضل بن موسیٰ، محمد بن عمر، ابی سلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا لذتوں کو توڑنے والی چیز موت کا اکثر ذکر کیا کرو۔

راوی : محمود بن غیلان، فضل بن موسیٰ، محمد بن عمر، ابی سلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زہد کا بیان

موت کا بیان اور اسکے واسطے تیار رہنا۔

جلد : جلد سوم حدیث 1140

راوی: زبیر بن بکار، انس بن عیاض، نافع بن عبداللہ، فروہ بن قیس، عطاء بن ابی رباح، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا الزُّبَيْرُ بْنُ بَكَّارٍ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ حَدَّثَنَا نَافِعُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ فَرْوَةَ بْنِ قَيْسٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ قَالَ كُنْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَائَهُ رَجُلٌ مِنْ الْأَنْصَارِ فَسَلَّمَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ يَا رَسُولَ اللهِ أَيُّ الْمُؤْمِنِينَ أَفْضَلُ قَالَ أَحْسَنُهُمْ خُلُقًا قَالَ فَأَيُّ الْمُؤْمِنِينَ أَكْيَسُ قَالَ أَكْثَرُهُمْ لِلْمَوْتِ ذِكْرًا وَأَحْسَنُهُمْ لِمَا بَعْدَهُ اسْتِعْدَادًا أُولَئِكَ الْأَكْيَاسُ

زبیر بن بکار، انس بن عیاض، نافع بن عبد اللہ، فروہ بن قیس، عطاء بن ابی رباح، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھا اتنے میں ایک مرد انصاری آپ کے پاس آیا اور سلام کیا پھر عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! کونسا مومن افضل ہے تمام مومنوں میں سے؟ آپ نے فرمایا جس کے اخلاق اچھے ہوں پھر اس نے پوچھا کون سا دانا ہے ان میں سے؟ آپ نے فرمایا جو موت کو بہت یاد کرتا ہے اور موت کے بعد کے لئے اچھی تیاری کرتا ہے وہی عقلمند ہے۔

راوی : زبیر بن بکار، انس بن عیاض، نافع بن عبد اللہ، فروہ بن قیس، عطاء بن ابی رباح، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زہد کا بیان

موت کا بیان اور اسکے واسطے تیار رہنا۔

جلد : جلد سوم   **حدیث** 1141

راوی: ہشام بن عبد الملک حمصی، بقیہ بن ولید، ابن ابی مریم، ضمرہ بن حبیب، ابی یعلی شداد بن اوس

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ الْحِمْصِيُّ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنِي ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ عَنْ ضَمْرَةَ بْنِ حَبِيبٍ عَنْ أَبِي يَعْلَى شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْكَيِّسُ مَنْ دَانَ نَفْسَهُ وَعَمِلَ لِمَا بَعْدَ الْمَوْتِ وَالْعَاجِزُ مَنْ أَتْبَعَ نَفْسَهُ هَوَاهَا ثُمَّ تَمَنَّى عَلَى اللهِ

ہشام بن عبد الملک حمصی، بقیہ بن ولید، ابن ابی مریم، ضمرہ بن حبیب، ابی یعلی شداد بن اوس سے روایت ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا عقلمند وہ ہے جو اپنے نفس کو مسخر کرلے اور موت کے بعد کیلئے عمل کرلے اور عاجز وہ ہے جو نفس کی خواہش پر

چلے پھر اللہ پر آرزوئیں لگائے۔

راوی : ہشام بن عبدالملک حمصی، بقیہ بن ولید، ابن ابی مریم، ضمرہ بن حبیب، ابی یعلی شداد بن اوس

باب : زہد کا بیان

موت کا بیان اور اسکے واسطے تیار رہنا۔

جلد : جلد سوم **حدیث** 1142

راوی: عبداللہ بن حکم بن ابی زیاد، سیار، جعفر، ثابت حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْحَكَمِ بْنِ أَبِي زِيَادٍ حَدَّثَنَا سَيَّارٌ حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَى شَابٍّ وَهُوَ فِي الْمَوْتِ فَقَالَ كَيْفَ تَجِدُكَ قَالَ أَرْجُو اللهَ يَا رَسُولَ اللهِ وَأَخَافُ ذُنُوبِي فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَجْتَمِعَانِ فِي قَلْبِ عَبْدٍ فِي مِثْلِ هَذَا الْمَوْطِنِ إِلَّا أَعْطَاهُ اللهُ مَا يَرْجُو وَآمَنَهُ مِمَّا يَخَافُ

عبد اللہ بن حکم بن ابی زیاد، سیار، جعفر، ثابت حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک جوان کے پاس گئے وہ مر رہا تھا آپ نے فرمایا کیا حال ہے؟ وہ بولا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! میں اللہ سے مغفرت کی امید رکھتا ہوں لیکن اپنے گناہوں سے ڈرتا ہوں۔ آپ نے فرمایا دو باتیں ایک وقت میں جس بندے کے دل میں جمع ہوں تو اللہ اس کو وہ دے گا جو اس کو امید ہو گی اور جس سے وہ ڈرتا ہے اس سے اس کو محفوظ رکھے گا۔

راوی : عبد اللہ بن حکم بن ابی زیاد، سیار، جعفر، ثابت حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زہد کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1143

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، شبابہ، ابن ابی ذئب، محمد بن عمرو بن عطاء، سعید بن یسار، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ عَنْ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَطَائٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمَيِّتُ تَحْضُرُهُ الْمَلَائِکَةُ فَإِذَا کَانَ الرَّجُلُ صَالِحًا قَالُوا اخْرُجِي أَيَّتُهَا النَّفْسُ الطَّيِّبَةُ کَانَتْ فِي الْجَسَدِ الطَّيِّبِ اخْرُجِي حَمِيدَةً وَأَبْشِرِي بِرَوْحٍ وَرَيْحَانٍ وَرَبٍّ غَيْرِ غَضْبَانَ فَلَا يَزَالُ يُقَالُ لَهَا ذَلِکَ حَتَّی تَخْرُجَ ثُمَّ يُعْرَجُ بِهَا إِلَی السَّمَائِ فَيُفْتَحُ لَهَا فَيُقَالُ مَنْ هَذَا فَيَقُولُونَ فُلَانٌ فَيُقَالُ مَرْحَبًا بِالنَّفْسِ الطَّيِّبَةِ کَانَتْ فِي الْجَسَدِ الطَّيِّبِ ادْخُلِي حَمِيدَةً وَأَبْشِرِي بِرَوْحٍ وَرَيْحَانٍ وَرَبٍّ غَيْرِ غَضْبَانَ فَلَا يَزَالُ يُقَالُ لَهَا ذَلِکَ حَتَّی يُنْتَهَی بِهَا إِلَی السَّمَائِ الَّتِي فِيهَا اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَإِذَا کَانَ الرَّجُلُ السُّوئُ قَالَ اخْرُجِي أَيَّتُهَا النَّفْسُ الْخَبِيثَةُ کَانَتْ فِي الْجَسَدِ الْخَبِيثِ اخْرُجِي ذَمِيمَةً وَأَبْشِرِي بِحَمِيمٍ وَغَسَّاقٍ وَآخَرَ مِنْ شَکْلِهِ أَزْوَاجٌ فَلَا يَزَالُ يُقَالُ لَهَا ذَلِکَ حَتَّی تَخْرُجَ ثُمَّ يُعْرَجُ بِهَا إِلَی السَّمَائِ فَلَا يُفْتَحُ لَهَا فَيُقَالُ مَنْ هَذَا فَيُقَالُ فُلَانٌ فَيُقَالُ لَا مَرْحَبًا بِالنَّفْسِ الْخَبِيثَةِ کَانَتْ فِي الْجَسَدِ الْخَبِيثِ ارْجِعِي ذَمِيمَةً فَإِنَّهَا لَا تُفْتَحُ لَکِ أَبْوَابُ السَّمَائِ فَيُرْسَلُ بِهَا مِنْ السَّمَائِ ثُمَّ تَصِيرُ إِلَی الْقَبْرِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، شبابہ، ابن ابی ذئب، محمد بن عمرو بن عطاء، سعید بن یسار، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مردے کے پاس فرشتے آتے ہیں یعنی مرنے کے قریب اگر وہ شخص نیک ہوتا ہے تو کہتے ہیں نکل اے پاک جان جو پاک بدن میں تھی تو نیک ہے اور خوش ہو جا اللہ کی رحمت اور خوشبو سے اور ایسے مالک سے جو تیرے اوپر غصہ نہیں ہے برابر اس سے یہی کہتے رہتے ہیں یہاں تک کہ جان بدن سے نکل جاتی ہے پھر فرشتے اس کو آسمان کی طرف چڑھالے جاتے ہیں آسمان کا دروازہ کھلتا ہے۔ وہاں کے فرشتے پوچھتے ہیں کون ہے یہ؟ فرشتے جواب دیتے ہیں فلاں شخص ہے وہ کہتے ہیں مرحبا ہے پاک نفس جو پاک بدن میں تھا اندر داخل ہو جا تعریف کیا گیا اور خوش ہو جا اللہ کی رحمت سے اور خوشبو سے اور اس مالک سے جو تجھ پر غصہ نہیں ہے برابر اس سے یہی کہا جاتا ہے یہاں تک کہ روح اس آسمان تک پہنچتی ہے جہاں اللہ عزوجل ہے اور جب کوئی

برا آدمی ہوتا ہے تو فرشتے کہتے ہیں اے ناپاک نفس جو ناپاک بدن میں تھا نکل برائی کے ساتھ اور خوش ہو جا گرم پانی اور پیپ اور اس جیسی اور چیزوں سے پھر اس سے یہی کہتے رہتے ہیں یہاں تک کہ وہ نکل جاتا ہے پھر اس کو چڑھاتے ہیں آسمان کی طرف وہاں کا دروازہ نہیں کھلتا وہاں کے فرشتے پوچھتے ہیں کون ھے یہ؟ فرشتے کہتے ہیں فلاں شخص ہے وہ کہتے ہیں مرحبا نہیں ہے اس ناپاک نفس کیلئے جو ناپاک بدن میں تھا لوٹ جا برائی کے ساتھ تیرے لئے آسمان کے دروازے نہیں کھلیں گے آخر اس کو چھوڑ دیتے ہیں آسمان پر سے وہ قبر کے پاس آجاتی ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، شبابہ، ابن ابی ذئب، محمد بن عمرو بن عطاء، سعید بن یسار، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زہد کا بیان

موت کا بیان اور اسکے واسطے تیار رہنا۔

جلد : جلد سوم حدیث 1144

راوی : احمد بن ثابت جحدری، عمر بن شیبہ، عبیدہ، عمر بن علی، اسماعیل بن ابی خالد، قیس بن ابی حازم، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ ثَابِتٍ الْجَحْدَرِيُّ وَعُمَرُ بْنُ شَبَّةَ بْنِ عَبِيدَةَ قَالَا حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَلِيٍّ أَخْبَرَنِي إِسْمَعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا كَانَ أَجَلُ أَحَدِكُمْ بِأَرْضٍ أَوْثَبَتْهُ إِلَيْهَا الْحَاجَةُ فَإِذَا بَلَغَ أَقْصَى أَثَرِهِ قَبَضَهُ اللَّهُ سُبْحَانَهُ فَتَقُولُ الْأَرْضُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ رَبِّ هَذَا مَا اسْتَوْدَعْتَنِي

احمد بن ثابت جحدری، عمر بن شیبہ، عبیدہ، عمر بن علی، اسماعیل بن ابی خالد، قیس بن ابی حازم، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کسی کو موت کسی زمین میں ہوتی ہے تو وہاں جانے کی حاجت پڑتی ہے جب اپنے انتہا کے مقام تک پہنچ جاتی ہے تو اللہ تعالی اس کی روح قبض کرتا ہے اور قیامت کے دن وہاں کی زمین کہے گی اے مالک یہ تیری امانت ہے۔

راوی : احمد بن ثابت جحدری، عمر بن شیبہ، عبیدہ، عمر بن علی، اسماعیل بن ابی خالد، قیس بن ابی حازم، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زہد کا بیان

موت کا بیان اور اسکے واسطے تیار رہنا۔

جلد : جلد سوم حدیث 1145

راوی : یحییٰ بن خلف، ابوسلمہ، عبدالاعلی، سعید، قتادہ، زرارہ بن اوفی سعد بن ہشام، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ خَلَفٍ أَبُو سَلَمَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفَى عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَحَبَّ لِقَاءَ اللهِ أَحَبَّ اللهُ لِقَاءَهُ وَمَنْ كَرِهَ لِقَاءَ اللهِ كَرِهَ اللهُ لِقَاءَهُ فَقِيلَ يَا رَسُولَ اللهِ كَرَاهِيَةُ لِقَاءِ اللهِ فِي كَرَاهِيَةِ لِقَاءِ الْمَوْتِ فَكُلُّنَا يَكْرَهُ الْمَوْتَ قَالَ لَا إِنَّمَا ذَاكَ عِنْدَ مَوْتِهِ إِذَا بُشِّرَ بِرَحْمَةِ اللهِ وَمَغْفِرَتِهِ أَحَبَّ لِقَاءَ اللهِ فَأَحَبَّ اللهُ لِقَاءَهُ وَإِذَا بُشِّرَ بِعَذَابِ اللهِ كَرِهَ لِقَاءَ اللهِ وَكَرِهَ اللهُ لِقَاءَهُ

یحییٰ بن خلف، ابوسلمہ، عبدالاعلی، سعید، قتادہ، زرارہ بن اوفیٰ سعد بن ہشام، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص اللہ تعالیٰ سے ملنا چاہے اللہ تعالیٰ بھی اس سے ملنا چاہے گا اور جو اللہ تعالیٰ سے ملنا برا جانے اللہ تعالیٰ بھی اس سے ملنا برا جانے گا پھر آپ سے عرض کیا گیا یا رسول اللہ! اللہ سے ملنے کو برا جاننا یہ ہے کہ موت کو برا جانے اور ہم میں سے تو ہر کوئی موت کو برا جانتا ہے۔ آپ نے فرمایا یہ موت کے وقت کا ذکر ہے جب ایک بندے کو خوشخبری دی جاتی ہے تو اللہ تعالیٰ کی مغفرت اور رحمت کی تو وہ اللہ سے ملنا پسند کرتا ہے اور اللہ بھی اس سے ملنا پسند کرتا ہے۔

راوی : یحییٰ بن خلف، ابوسلمہ، عبدالاعلی، سعید، قتادہ، زرارہ بن اوفیٰ سعد بن ہشام، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : زہد کا بیان

موت کا بیان اور اسکے واسطے تیار رہنا۔

جلد : جلد سوم حدیث 1146

راوی: عمران بن موسیٰ، عبدالوارث بن سعید، عبدالعزیز بن صہیب، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَتَمَنَّى أَحَدُكُمْ الْمَوْتَ لِضُرٍّ نَزَلَ بِهِ فَإِنْ كَانَ لَا بُدَّ مُتَمَنِّيًا الْمَوْتَ فَلْيَقُلْ اللَّهُمَّ أَحْيِنِي مَا كَانَتْ الْحَيَاةُ خَيْرًا لِي وَتَوَفَّنِي إِذَا كَانَتْ الْوَفَاةُ خَيْرًا لِي

عمران بن موسی، عبدالوارث بن سعید، عبدالعزیز بن صہیب، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کوئی تم میں سے موت کی تمنا نہ کرے کسی آفت کیوجہ سے جو اس پر اترے اگر ایسا ہی موت کی خواہش ضرور پڑے تو یوں کہے یا اللہ تعالی مجھ کو زندہ رکھ جب تک جینا میرے لئے بہتر ہو اور مجھ کو اٹھالے جب مرنا میرے لئے بہتر ہو۔

راوی: عمران بن موسیٰ، عبدالوارث بن سعید، عبدالعزیز بن صہیب، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

قبر کا بیان اور مردے کے گل جانے کا بیان۔

باب : زہد کا بیان

قبر کا بیان اور مردے کے گل جانے کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 1147

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابومعاویہ، اعمش، ابی صالح، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ شَيْءٌ مِنْ الْإِنْسَانِ إِلَّا يَبْلَى إِلَّا عَظْمًا وَاحِدًا وَهُوَ عَجْبُ الذَّنَبِ وَمِنْهُ يُرَكَّبُ الْخَلْقُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

ابوبکر بن ابی شیبہ، ابومعاویہ، اعمش، ابی صالح، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا انسان میں سب چیز گل جاتی ہے مگر ایک ہڈی وہ ریڑھ کی ہڈی ہے اسی سے ترکیب دی جائی گی پیدائش قیامت کے دن۔

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابومعاویہ، اعمش، ابی صالح، حضرت ابوہریرہ

باب: زہد کا بیان

قبر کا بیان اور مردے کے گل جانے کا بیان۔

جلد : جلد سوم   حدیث 1148

راوی: محمد بن اسحق، یحییٰ بن معین، ہشام بن یوسف، عبداللہ بن بحیر، ام ہانی

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَقَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ يُوسُفَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَحِيرٍ عَنْ هَانِئٍ مَوْلَى عُثْمَانَ قَالَ كَانَ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ إِذَا وَقَفَ عَلَى قَبْرٍ يَبْكِي حَتَّى يَبُلَّ لِحْيَتَهُ فَقِيلَ لَهُ تُذْكَرُ الْجَنَّةُ وَالنَّارُ وَلَا تَبْكِي وَتَبْكِي مِنْ هَذَا قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْقَبْرَ أَوَّلُ مَنَازِلِ الْآخِرَةِ فَإِنْ نَجَا مِنْهُ فَمَا بَعْدَهُ أَيْسَرُ مِنْهُ وَإِنْ لَمْ يَنْجُ مِنْهُ فَمَا بَعْدَهُ أَشَدُّ مِنْهُ قَالَ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا رَأَيْتُ مَنْظَرًا قَطُّ إِلَّا وَالْقَبْرُ أَفْظَعُ مِنْهُ

محمد بن اسحاق، یحییٰ بن معین، ہشام بن یوسف، عبداللہ بن بجیر، ام ہانی سے روایت ہے جو مولی تھا عثمان بن عفان کا کہ حضرت عثمان جب کسی قبر پر کھڑے ہوتے تو روتے یہاں تک کہ انکی داڑھی تر ہو جاتی لوگ ان سے کہتے آپ جنت اور دوزخ کا بیان کرتے ہیں

اور نہیں روتے اور قبر کو دیکھ کر روتے ہیں۔ انہوں نے کہا آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا قبر پہلی منزل ہے آخرت کی منزلوں میں سے اگر اس منزل میں آدمی نے نجات پائی تو اسکے بعد کی منزلیں زیادہ آسان ہوں گی اور اگر اس میں نجات نہیں پائی تو اسکے بعد کی منزلیں اور زیادہ سخت ہونگی اور حضرت عثمان نے کہا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں نے کوئی چیز ہولناک نہیں دیکھی مگر قبر اس سے زیادہ ہولناک ہے یعنی جتنی ہولناک چیزیں میں نے دیکھی ہیں قبر ان سب میں زیادہ ہولناک ہے۔

راوی : محمد بن اسحق، یحییٰ بن معین، ہشام بن یوسف، عبداللہ بن بجیر، ام ہانی

باب : زہد کا بیان

قبر کا بیان اور مردے کے گل جانے کا بیان۔

جلد : جلد سوم **حدیث** 1149

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، شبابہ، ابن ابی ذئب، محمد بن عمرو بن عطاء، سعید بن یسار، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ عَنْ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْمَيِّتَ يَصِيرُ إِلَى الْقَبْرِ فَيُجْلَسُ الرَّجُلُ الصَّالِحُ فِي قَبْرِهِ غَيْرَ فَزِعٍ وَلَا مَشْعُوفٍ ثُمَّ يُقَالُ لَهُ فِيمَ كُنْتَ فَيَقُولُ كُنْتُ فِي الْإِسْلَامِ فَيُقَالُ لَهُ مَا هَذَا الرَّجُلُ فَيَقُولُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَاءَنَا بِالْبَيِّنَاتِ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ فَصَدَّقْنَاهُ فَيُقَالُ لَهُ هَلْ رَأَيْتَ اللَّهَ فَيَقُولُ مَا يَنْبَغِي لِأَحَدٍ أَنْ يَرَى اللَّهَ فَيُفْرَجُ لَهُ فُرْجَةٌ قِبَلَ النَّارِ فَيَنْظُرُ إِلَيْهَا يَحْطِمُ بَعْضُهَا بَعْضًا فَيُقَالُ لَهُ انْظُرْ إِلَى مَا وَقَاكَ اللَّهُ ثُمَّ يُفْرَجُ لَهُ قِبَلَ الْجَنَّةِ فَيَنْظُرُ إِلَى زَهْرَتِهَا وَمَا فِيهَا فَيُقَالُ لَهُ هَذَا مَقْعَدُكَ وَيُقَالُ لَهُ عَلَى الْيَقِينِ كُنْتَ وَعَلَيْهِ مُتَّ وَعَلَيْهِ تُبْعَثُ إِنْ شَاءَ اللَّهُ وَيُجْلَسُ الرَّجُلُ السُّوءُ فِي قَبْرِهِ فَزِعًا مَشْعُوفًا فَيُقَالُ لَهُ فِيمَ كُنْتَ فَيَقُولُ لَا أَدْرِي فَيُقَالُ لَهُ مَا هَذَا الرَّجُلُ فَيَقُولُ سَمِعْتُ

النَّاسَ يَقُولُونَ قَوْلًا فَقُلْتُهُ فَيُفْرَجُ لَهُ قِبَلَ الْجَنَّةِ فَيَنْظُرُ إِلَى زَهْرَتِهَا وَمَا فِيهَا فَيُقَالُ لَهُ انْظُرْ إِلَى مَا صَرَفَ اللهُ عَنْكَ ثُمَّ يُفْرَجُ لَهُ فُرْجَةٌ قِبَلَ النَّارِ فَيَنْظُرُ إِلَيْهَا يَحْطِمُ بَعْضُهَا بَعْضًا فَيُقَالُ لَهُ هَذَا مَقْعَدُكَ عَلَى الشَّكِّ كُنْتَ وَعَلَيْهِ مُتَّ وَعَلَيْهِ تُبْعَثُ إِنْ شَاءَ اللهُ تَعَالَى

ابو بکر بن ابی شیبہ، شبابہ، ابن ابی ذئب، محمد بن عمرو بن عطاء، سعید بن یسار، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب مردہ قبر میں جاتا ہے تو جو شخص بھی نیک ہوتا ہے وہ اپنی قبر میں بٹھایا جاتا ہے نہ اسکو ہول ہوتا ہے نہ اس کا دل پریشان ہوتا ہے اس سے پوچھا جاتا ہے تو کس دین پر تھا وہ کہتا ہے دین اسلام پر پھر اس سے پوچھا جاتا ہے اس شخص کے باب میں تو کیا کہتا ہے اس وقت مومن کو جمال نبوی نظر آتا ہے یا آپ کا نام لے کر پوچھا جاتا ہے وہ کہتا ہے محمد اللہ کے رسول ہیں ہمارے پاس دلیلیں اور کھلی نشانیاں لے کر آئے اللہ کے پاس سے ہم نے انکی تصدیق کی پھر اس سے پوچھا جاتا ہے کیا تو نے اللہ کو دیکھا وہ کہتا ہے بھلا اللہ تعالیٰ کو کون دیکھ سکتا ہے پھر اس کے لئے ایک طرف سے کھڑکی کھولی جاتی ہے دوزخ کو وہ آگ دیکھتا ہے اس سے کہا جاتا ہے دیکھ اللہ تعالیٰ نے تجھ کو اس سے بچایا پھر ایک دوسرا دریچہ جنت کی طرف کھولا جاتا ہے وہ وہاں کی تازگی اور لطافت کو دیکھتا ہے اس سے کہا جاتا ہے یہی تیرا ٹھکانا ہے اور اس سے کہا جاتا ہے تو یقین پر تھا اور یقین پر مرا اور یقین ہی پر اٹھے گا اللہ چاہے تو۔ اور برا آدمی قبر میں بٹھایا جاتا ہے اس کا دل پریشان گھبرایا ہوتا ہے اس سے پوچھا جاتا ہے تو کس دین پر تھا وہ کہتا ہے میں نہیں جانتا پھر پوچھا جاتا ہے اس شخص کے بارے میں کیا کہتا ہے وہ کہتا ہے میں نے لوگوں کو کچھ کہتے سنا تو تھا میں نے بھی ویسا ہی کہا پھر جنت کی طرف ایک کھڑکی کھولی جاتی ہے وہ اس کی تازگی اور بہار جو اس میں دیکھتا ہے اس سے کہا جاتا ہے دیکھ اللہ تعالیٰ نے تجھے اس سے محروم کیا پھر ایک کھڑکی دوزخ کی طرف کھول جاتی ہے وہ آگ کو دیکھتا ہے تلے اوپر ہو رہی ہے ایک کو ایک توڑ رہی ہے اس سے کہا جاتا ہے یہ تیرا ٹھکانا ہے تو شک میں تھا اور اسی پر مرا اور اسی پر اٹھے گا اگر اللہ تعالیٰ چاہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، شبابہ، ابن ابی ذئب، محمد بن عمرو بن عطاء، سعید بن یسار، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زہد کا بیان

قبر کا بیان اور مردے کے گل جانے کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 1150

راوی: محمد بن بشار، شعبہ، علقمہ بن مرثد، سعد بن عبیدہ، حضرت براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ الْبَرَائِ بْنِ عَازِبٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُثَبِّتُ اللهُ الَّذِينَ آمَنُوا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ قَالَ نَزَلَتْ فِي عَذَابِ الْقَبْرِ يُقَالُ لَهُ مَنْ رَبُّكَ فَيَقُولُ رَبِّيَ اللهُ وَنَبِيِّي مُحَمَّدٌ فَذَلِكَ قَوْلُهُ يُثَبِّتُ اللهُ الَّذِينَ آمَنُوا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَفِي الْآخِرَةِ

محمد بن بشار، شعبہ، علقمہ بن مرثد، سعد بن عبیدہ، حضرت براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ ثابت رکھتا ہے ایمان والوں کو مضبوط قول پر یہ آیت قبر کے عذاب میں اتری میت سے پوچھا جاتا ہے تیرا رب کون ہے؟ وہ کہتا ہے میرا رب اللہ ہے اور میرے نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں یہی مراد ہے اس آیت (يُثَبِّتُ اللّٰهُ الَّذِينَ آمَنُوا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَفِي الآخِرَةِ) کے۔

راوی : محمد بن بشار، شعبہ، علقمہ بن مرثد، سعد بن عبیدہ، حضرت براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زہد کا بیان

قبر کا بیان اور مردے کے گل جانے کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 1151

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن نمیر، عبید اللہ بن عمیر، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا مَاتَ أَحَدُكُمْ عُرِضَ عَلَى مَقْعَدِهِ بِالْغَدَاةِ وَالْعَشِيِّ إِنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ فَمِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ

وَإِنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ النَّارِ فَمِنْ أَهْلِ النَّارِ يُقَالُ هَذَا مَقْعَدُكَ حَتَّى تُبْعَثَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن نمیر، عبید اللہ بن عمیر، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب کوئی تم میں سے مر جاتا ہے تو اسکا ٹھکانا اس کے سامنے پیش کیا جاتا ہے صبح اور شام اگر وہ جنت والوں میں سے ہے تو جنت والوں میں سہی اور اگر دوزخ والوں میں سے ہے تو دوزخ والوں میں اور کہا جاتا ہے یہ تیرا ٹھکانا ہے یہاں تک کہ تو اٹھے قیامت کے دن۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن نمیر، عبید اللہ بن عمیر، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زہد کا بیان

قبر کا بیان اور مردے کے گل جانے کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 1152

راوی: سوید بن سعید، مالک بن انس، ابن شہاب، عبدالرحمن حضرت کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ أَنْبَأَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَعْبٍ الْأَنْصَارِيِّ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَبَاهُ كَانَ يُحَدِّثُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّمَا نَسَمَةُ الْمُؤْمِنِ طَائِرٌ يَعْلُقُ فِي شَجَرِ الْجَنَّةِ حَتَّى يَرْجِعَ إِلَى جَسَدِهِ يَوْمَ يُبْعَثُ

سوید بن سعید، مالک بن انس، ابن شہاب، عبدالرحمن حضرت کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مومن کی روح ایک پرندے کی شکل میں جنت کے درختوں میں چگتی پھرتی ہے یہاں تک کہ قیامت کے دن اپنے اصلی بدن میں ڈالی جائے گی۔

راوی: سوید بن سعید، مالک بن انس، ابن شہاب، عبدالرحمن حضرت کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زہد کا بیان

قبر کا بیان اور مردے کے گل جانے کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 1153

راوی: اسماعیل بن حفص ایلی، ابوبکر بن عیاش، اعمش، ابی سفیان، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ حَفْصٍ الْأُبُلِّيُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا دَخَلَ الْمَيِّتُ الْقَبْرَ مُثِّلَتْ الشَّمْسُ عِنْدَ غُرُوبِهَا فَيَجْلِسُ يَمْسَحُ عَيْنَيْهِ وَيَقُولُ دَعُونِي أُصَلِّي

اسماعیل بن حفص ایلی، ابو بکر بن عیاش، اعمش، ابی سفیان، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب میت کو قبر میں داخل کیا جاتا ہے تو اس کو نظر آتا ہے جیسے سورج ڈوبنے کے قریب ہے وہ بیٹھتا ہے اپنی دونوں آنکھوں کو ملتے ہوئے اور کہتا ہے مجھ کو نماز پڑھنے دو چھوڑ دو۔

راوی : اسماعیل بن حفص ایلی، ابو بکر بن عیاش، اعمش، ابی سفیان، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حشر کا بیان۔

باب : زہد کا بیان

حشر کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 1154

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، عباد بن عوام، حجاج، عطیہ، حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ عَنْ حَجَّاجٍ عَنْ عَطِيَّةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ صَاحِبَيْ الصُّورِ بِأَيْدِيهِمَا أَوْ فِي أَيْدِيهِمَا قَرْنَانِ يُلَاحِظَانِ النَّظَرَ مَتَی يُؤْمَرَانِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عباد بن عوام، حجاج، عطیہ، حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا صور والے دونوں فرشتے ان کے ہاتھوں میں دو نر سنگھے ہیں وہ ہر وقت دیکھ رہے ہیں کب ان کو حکم ہوتا ہے پھونکنے کا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عباد بن عوام، حجاج، عطیہ، حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زہد کا بیان

حشر کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 1155

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن مسہر، محمد بن ابی عمرو، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَجُلٌ مِنْ الْيَهُودِ بِسُوقِ الْمَدِينَةِ وَالَّذِي اصْطَفَی مُوسَی عَلَی الْبَشَرِ فَرَفَعَ رَجُلٌ مِنْ الْأَنْصَارِ يَدَهُ فَلَطَمَهُ قَالَ تَقُولُ هَذَا وَفِينَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذُکِرَ ذَلِکَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَنُفِخَ فِي الصُّورِ فَصَعِقَ مَنْ فِي السَّمَاوَاتِ وَمَنْ فِي الْأَرْضِ إِلَّا مَنْ شَائَ اللَّهُ ثُمَّ نُفِخَ فِيهِ أُخْرَی فَإِذَا هُمْ قِيَامٌ يَنْظُرُونَ فَأَکُونُ أَوَّلَ مَنْ رَفَعَ رَأْسَهُ فَإِذَا أَنَا بِمُوسَی آخِذٌ بِقَائِمَةٍ مِنْ قَوَائِمِ الْعَرْشِ فَلَا أَدْرِي أَرَفَعَ رَأْسَهُ قَبْلِي أَوْ کَانَ مِمَّنْ اسْتَثْنَی اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَمَنْ قَالَ أَنَا خَيْرٌ مِنْ يُونُسَ بْنِ مَتَّی فَقَدْ کَذَبَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن مسہر، محمد بن ابی عمرو، ابو سلمہ، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے مدینہ منورہ کے بازار

میں ایک یہودی نے کہا قسم ہے اس کی جس نے موسیٰ کو تمام آدمیوں پر فضیلت بخشی ایک مرد انصاری نے یہ سن کر اس کو ایک طمانچہ مارا اور کہا تو یہ کہتا ہے اور ہم میں اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم موجود ہیں پھر اس کا ذکر نبی سے ہوا آپ نے فرمایا اللہ فرماتا ہے اور صور پھونکا جائیگا تو سارے آسمان اور زمین والے بے ہوش ہو جائیں گے پھر دوسری بار پھونکا جائے گا تو یکایک سب لوگ کھڑے ہوئے ایک دوسرے کو دیکھتے ہونگے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں سب سے پہلے اپنا سر اٹھاؤں گا تو میں دیکھوں گا جناب موسیٰ عرش کا ایک پایہ تھامے ہوئے ہیں میں اب بھی نہیں جانتا کہ وہ مجھ سے پہلے سر اٹھائیں گے یا وہ ان لوگوں میں سے ہونگے جنکو اللہ نے مستثنی نے کیا اور جو کوئی یوں کہے میں یونس بن متی سے بہتر ہوں اس نے جھوٹ کہا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن مسہر، محمد بن ابی عمرو، ابو سلمہ، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زہد کا بیان

حشر کا بیان۔

جلد : جلد سوم **حدیث 1156**

راوی : ہشام بن عمار، محمد بن صباح، عبدالعزیز بن ابی حازم، عبیداللہ بن مقسم، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ مِقْسَمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ يَقُولُ يَأْخُذُ الْجَبَّارُ سَمَاوَاتِهِ وَأَرَضِيهِ بِيَدِهِ وَقَبَضَ يَدَهُ فَجَعَلَ يَقْبِضُهَا وَيَبْسُطُهَا ثُمَّ يَقُولُ أَنَا الْجَبَّارُ أَنَا الْمَلِكُ أَيْنَ الْجَبَّارُونَ أَيْنَ الْمُتَكَبِّرُونَ قَالَ وَيَتَمَايَلُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ شِمَالِهِ حَتَّى نَظَرْتُ إِلَى الْمِنْبَرِ يَتَحَرَّكُ مِنْ أَسْفَلِ شَيْءٍ مِنْهُ حَتَّى إِنِّي لَأَقُولُ أَسَاقِطٌ هُوَ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ہشام بن عمار، محمد بن صباح، عبد العزیز بن ابی حازم، عبید اللہ بن مقسم، حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے میں

نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم منبر پر تھے فرماتے تھے پروردگار آسمانوں اور زمین کو اپنے ہاتھ میں لے لے گا اور آپ نے مٹھی بند کرلی پھر کھولی پھر بند کی پھر کہے گا میں جبار ہوں میں بادشاہ ہوں کہاں ہیں دوسرے جبار دوسرے متکبر جو اپنے آپ کو جبار سمجھتے تھے اور یہ فرما کر نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جھکتے تھے اور دائیں اور بائیں طرف یہاں تک کہ میں نے منبر کو دیکھا وہ نیچے سے ہلتا تھا میں کہتا تھا شاید آپ کو وہ لے کر گر پڑے گا۔

راوی : ہشام بن عمار، محمد بن صباح، عبدالعزیز بن ابی حازم، عبید اللہ بن مقسم، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زہد کا بیان

حشر کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 1157

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابوخالد احمر، حاتم بن صغیرہ، ابن ابی ملیکہ، قاسم، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ عَنْ حَاتِمِ بْنِ أَبِي صَغِيرَةَ عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ الْقَاسِمِ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ يُحْشَرُ النَّاسُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ حُفَاةً عُرَاةً قُلْتُ وَالنِّسَاءُ قَالَ وَالنِّسَاءُ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَمَا يُسْتَحْيَا قَالَ يَا عَائِشَةُ الْأَمْرُ أَهَمُّ مِنْ أَنْ يَنْظُرَ بَعْضُهُمْ إِلَى بَعْضٍ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو خالد احمر، حاتم بن صغیرہ، ابن ابی ملیکہ، قاسم، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے میں نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم !لوگ قیامت کے دن کیونکر حشر کئے جائیں گے۔ آپ نے فرمایا ننگے پاؤں ننگے بدن۔ میں نے کہا عورتیں بھی اسی طرح؟ آپ نے فرمایا اسی طرح میں نے کہا یارسول اللہ پھر شرم نہ آئے گی؟ آپ نے فرمایا اے عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا وہاں ایسی فکر ہوگی کہ کوئی دوسرے کی طرف نہ دیکھے گا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو خالد احمر، حاتم بن صغیرہ، ابن ابی ملیکہ، قاسم، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : زہد کا بیان

حشر کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 1158

راوی: ابوبکر، وکیع، علی بن علی بن رفاعیہ، حسن، حضرت ابوموسی اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَلِيِّ بْنِ رِفَاعَةَ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْرَضُ النَّاسُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ثَلَاثَ عَرَضَاتٍ فَأَمَّا عَرْضَتَانِ فَجِدَالٌ وَمَعَاذِيرُ وَأَمَّا الثَّالِثَةُ فَعِنْدَ ذَلِكَ تَطِيرُ الصُّحُفُ فِي الْأَيْدِي فَآخِذٌ بِيَمِينِهِ وَآخِذٌ بِشِمَالِهِ

ابو بکر، وکیع، علی بن علی بن رفاعیہ، حسن، حضرت ابوموسی اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا لوگ قیامت کے دن تین بار پیش کئے جائیں گے دو پیشیوں میں تکرار اور عذرات ہوں گے آخر تیسری پیشی میں تو کتابیں اڑ کر ہاتھوں میں آجائیں گی کسی کے داہنے ہاتھ میں کسی کے بائیں ہاتھ میں۔

راوی : ابو بکر، وکیع، علی بن علی بن رفاعیہ، حسن، حضرت ابوموسی اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زہد کا بیان

حشر کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 1159

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، عیسیٰ بن یونس، ابوخالد احمر، ابن عون، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ وَأَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ عَنْ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ النَّبِيِّ

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ يَقُومُ النَّاسُ لِرَبِّ الْعَالَمِينَ قَالَ يَقُومُ أَحَدُهُمْ فِي رَشْحِهِ إِلَى أَنْصَافِ أُذُنَيْهِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عیسیٰ بن یونس، ابو خالد احمر، ابن عون، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس دن لوگ کھڑے ہوں گے سارے جہان کے مالک کے روبرو آپ نے فرمایا نصف کانوں تک اپنے پسینہ میں غرق کھڑے ہوں گے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عیسیٰ بن یونس، ابو خالد احمر، ابن عون، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زہد کا بیان

حشر کا بیان۔

جلد : جلد سوم   حدیث 1160

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن مسہر، داؤد، شعبی، مسروق، ام المومنین عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ دَاوُدَ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَأَلْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ تُبَدَّلُ الْأَرْضُ غَيْرَ الْأَرْضِ وَالسَّمَاوَاتُ فَأَيْنَ تَكُونُ النَّاسُ يَوْمَئِذٍ قَالَ عَلَى الصِّرَاطِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن مسہر، داؤد، شعبی، مسروق، ام المومنین عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا یہ آیت جو ہے جس دن زمین اور آسمان بدلے جائینگے تو لوگ اس دن کہاں ہونگے؟ آپ نے فرمایا پل صراط پر ہونگے اور زمین کا دلنا یہ ہو گا کہ ٹیلے پہاڑ گڑھے صاف ہو کر سب برابر ہو جائیگا اور آسمان کا دلنا یہ ہو گا کہ سورج قریب آجائیگا گرمی کی شدت ہو گی اللہ رحم کرے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن مسہر، داؤد، شعبی، مسروق، ام المومنین عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : زہد کا بیان

حشر کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 1161

راوی: ابوبکر، عبدالاعلی، محمد بن اسحق، عبیداللہ بن مغیرہ، سلیمان بن عمرو بن عبد بن عتواری احد من بنی لیث، حجر، ابی سعید، ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللهِ بْنُ الْمُغِيرَةِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ بْنِ الْعُتْوَارِيِّ أَحَدِ بَنِي لَيْثٍ قَالَ وَكَانَ فِي حَجْرِ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ سَمِعْتُهُ يَعْنِي أَبَا سَعِيدٍ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يُوضَعُ الصِّرَاطُ بَيْنَ ظَهْرَانَيْ جَهَنَّمَ عَلَى حَسَكٍ كَحَسَكِ السَّعْدَانِ ثُمَّ يَسْتَجِيزُ النَّاسُ فَنَاجٍ مُسَلَّمٌ وَمَخْدُوجٌ بِهِ ثُمَّ نَاجٍ وَمُحْتَبَسٌ بِهِ وَمَنْكُوسٌ فِيهَا

ابو بکر، عبد الاعلی، محمد بن اسحاق، عبید اللہ بن مغیرہ، سلیمان بن عمرو بن عبد بن عتواری احد من بنی لیث، حجر، ابی سعید، ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا پل صراط جہنم کے دونوں کناروں پر رکھا جائے گا اس پر کانٹے ہوں گے سعدان کے کانٹوں کی طرح پھر لوگ اس پر سے گزرنا شروع کریں گے تو آفت سے سلامت رہ کر گزر جائیں گے ان میں بعض بجلی کی طرح گزر جائیں گے بعض ہوا کی طرح بعض پیدل کی طرح اور بعضے انکے کچھ اعضاء کٹ کر جہنم میں گریں گے پھر نجات پا جائیں گے بعضے اسی پر اٹکے رہیں گے بعضے اوندھے منہ جہنم میں گریں گے۔

راوی : ابو بکر، عبد الاعلی، محمد بن اسحق، عبید اللہ بن مغیرہ، سلیمان بن عمرو بن عبد بن عتواری احد من بنی لیث، حجر، ابی سعید، ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زہد کا بیان

حشر کا بیان۔

جلد : جلد سوم   حدیث 1162

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابومعاویہ، اعمش، ابی سفیان، جابر، ام مبشر، ام المومنین جناب حفصہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ عَنْ أُمِّ مُبَشِّرٍ عَنْ حَفْصَةَ قَالَتْ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي لَأَرْجُو أَلَّا يَدْخُلَ النَّارَ أَحَدٌ إِنْ شَاءَ اللَّهُ تَعَالَى مِمَّنْ شَهِدَ بَدْرًا وَالْحُدَيْبِيَةَ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلَيْسَ قَدْ قَالَ اللَّهُ وَإِنْ مِنْكُمْ إِلَّا وَارِدُهَا كَانَ عَلَى رَبِّكَ حَتْمًا مَقْضِيًّا قَالَ أَلَمْ تَسْمَعِيهِ يَقُولُ ثُمَّ نُنَجِّي الَّذِينَ اتَّقَوْا وَنَذَرُ الظَّالِمِينَ فِيهَا جِثِيًّا

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو معاویہ، اعمش، ابی سفیان، جابر، ام مبشر، ام المومنین جناب حفصہ سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مجھے امید ہے کہ جو لوگ بدر کی لڑائی اور حدیبیہ کی صلح میں حاضر تھے ان میں سے کوئی جہنم میں نہ جائے گا اگر اللہ چاہے۔ میں نے عرض کیا اللہ تعالیٰ تو فرماتا ہے تم میں سے کوئی ایسا نہیں جو جہنم پر وارد نہ ہو آپ نے فرمایا اس کے بعد تو نے نہیں پڑھا پھر ہم نجات دیں گے پرہیزگاروں کو اور تمام ظالموں کو وہیں چھوڑ دیں گے۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو معاویہ، اعمش، ابی سفیان، جابر، ام مبشر، ام المومنین جناب حفصہ

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی امت کا حال۔

باب : زہد کا بیان

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی امت کا حال۔

جلد : جلد سوم   حدیث 1163

راوی: ابوبکر، یحییٰ بن زکریا بن ابی زائدہ، ابی مالک اشجعی، ابی حازم، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَی بْنُ زَکَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ أَبِي مَالِکٍ الْأَشْجَعِيِّ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَرِدُونَ عَلَيَّ غُرًّا مُحَجَّلِينَ مِنْ الْوُضُوئِ سِيمَائُ أُمَّتِي لَيْسَ لِأَحَدٍ غَيْرِهَا

ابو بکر، یحییٰ بن زکریا بن ابی زائدہ، ابی مالک اشجعی، ابی حازم، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم قیامت کے دن میرے پاس آؤ گے سفید پیشانی سفید ہاتھ پاؤں والے وضو کے سبب سے یہ میری امت کا نشان ہو گا اور کسی امت میں یہ نشان نہ ہو گا۔

راوی: ابو بکر، یحییٰ بن زکریا بن ابی زائدہ، ابی مالک اشجعی، ابی حازم، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: زہد کا بیان

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی امت کا حال۔

جلد: جلد سوم   حدیث 1164

راوی: محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، ابی اسحق، عمرو بن میمون، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ کُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي قُبَّةٍ فَقَالَ أَتَرْضَوْنَ أَنْ تَکُونُوا رُبُعَ أَهْلِ الْجَنَّةِ قُلْنَا بَلَی قَالَ أَتَرْضَوْنَ أَنْ تَکُونُوا ثُلُثَ أَهْلِ الْجَنَّةِ قُلْنَا نَعَمْ قَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ إِنِّي لَأَرْجُو أَنْ تَکُونُوا نِصْفَ أَهْلِ الْجَنَّةِ وَذَلِکَ أَنَّ الْجَنَّةَ لَا يَدْخُلُهَا إِلَّا نَفْسٌ مُسْلِمَةٌ وَمَا أَنْتُمْ فِي أَهْلِ الشِّرْکِ إِلَّا کَالشَّعَرَةِ الْبَيْضَائِ فِي جِلْدِ الثَّوْرِ الْأَسْوَدِ أَوْ کَالشَّعَرَةِ السَّوْدَائِ فِي

جِلْدِ الثَّوْرِ الْأَحْمَرِ

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، ابی اسحاق، عمرو بن میمون، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ہم نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ ایک ڈیرے میں تھے آپ نے فرمایا تم اس سے خوش نہیں ہوتے کہ جنت والوں کی چوتھائی تم لوگ ہوگے؟ ہم نے عرض کیا کیوں نہیں۔ آپ نے فرمایا تم اس سے خوش نہیں ہو کہ جنت والوں کی تہائی تم لوگ ہو؟ ہم نے کہا جی ہاں آپ نے فرمایا قسم اسکی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے مجھے امید ہے کہ جنت والوں کا نصف تم لوگ ہوگے اور نصف میں باقی اور سب امتیں اور اسکی وجہ یہ ہے کہ جنت میں وہی روحیں جائیں گی جو مسلمان ہیں اور تمہارا شمار مشرکوں میں ایسا ہے جیسے ایک سفید کالے بیل کی کھال میں ہو یا ایک کالا بال لال بیل کی کھال میں ہو۔

راوی : محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، ابی اسحق، عمرو بن میمون، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زہد کا بیان

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی امت کا حال۔

جلد : جلد سوم حدیث 1165

راوی: ابو کریب، احمد بن سنان، ابومعاویہ، اعمش، ابی صالح، حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ وَأَحْمَدُ بْنُ سِنَانٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجِيئُ النَّبِيُّ وَمَعَهُ الرَّجُلَانِ وَيَجِيئُ النَّبِيُّ وَمَعَهُ الثَّلَاثَةُ وَأَكْثَرُ مِنْ ذَلِكَ وَأَقَلُّ فَيُقَالُ لَهُ هَلْ بَلَّغْتَ قَوْمَكَ فَيَقُولُ نَعَمْ فَيُدْعَى قَوْمُهُ فَيُقَالُ هَلْ بَلَّغَكُمْ فَيَقُولُونَ لَا فَيُقَالُ مَنْ يَشْهَدُ لَكَ فَيَقُولُ مُحَمَّدٌ وَأُمَّتُهُ فَتُدْعَى أُمَّةُ مُحَمَّدٍ فَيُقَالُ هَلْ بَلَّغَ هَذَا فَيَقُولُونَ نَعَمْ فَيَقُولُ وَمَا عِلْمُكُمْ بِذَلِكَ فَيَقُولُونَ أَخْبَرَنَا نَبِيُّنَا بِذَلِكَ أَنَّ الرُّسُلَ قَدْ بَلَّغُوا فَصَدَّقْنَاهُ قَالَ فَذَلِكُمْ قَوْلُهُ تَعَالَى وَكَذَلِكَ جَعَلْنَاكُمْ أُمَّةً وَسَطًا لِتَكُونُوا شُهَدَائَ عَلَى النَّاسِ وَيَكُونَ

الرَّسُولُ عَلَيْكُمْ شَهِيدًا

ابو کریب، احمد بن سنان، ابو معاویہ، اعمش، ابی صالح، حضرت ابو سعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ایک نبی قیامت کے دن آئے گا اسکے ساتھ دو ہی آدمی ہوں گے اور ایک نبی آئیگا اس کے ساتھ تین آدمی ہوں گے اور کسی کیساتھ اس سے زیادہ اور اس سے کم ہوں گے اس سے کہا جائے گا تو نے اللہ کا حکم اپنی قوم کو پہنچایا تھا؟ وہ کہے گا ہاں پھر اس کی قوم بلائی جائے گی ان سے پوچھا جائے گا تم کو فلاں نبی نے اللہ کا حکم پہنچایا تھا؟ وہ کہیں گے ہر گز نہیں۔ آخر اس نبی سے کہا جائے گا تمہارا گواہ کون ہے؟ وہ کہے گا جناب محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ کی امت میرے گواہ ہیں۔ جناب محمد کی امت بلائی جائے گی ان سے پوچھا جائے گا کیوں اس نبی نے اپنی امت کو اللہ کا پیغام پہنچایا تھا یا نہیں وہ کہیں گے بے شک پہنچایا تھا ان سے پوچھا جائے گا تم کو کیونکر معلوم ہوا وہ کہیں گے ہمارے نبی نے ہم کو اس کی خبر دی تھی کہ اللہ کے تمام رسولوں نے اللہ کا پیغام پہنچایا اور ہم نے ان کی بات تصدیق کی اور یہی مراد ہے اس آیت سے اس طرح ہم نے تمکو متوسط امت کیا تاکہ تم گواہ ہو لوگوں پر اور رسول تمہارے اوپر گواہ ہو۔

راوی: ابو کریب، احمد بن سنان، ابو معاویہ، اعمش، ابی صالح، حضرت ابو سعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زہد کا بیان

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی امت کا حال۔

جلد : جلد سوم حدیث 1166

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن مصعب، اوزاعی، یحییٰ بن ابی کثیر، ہلال بن ابی میمونہ، عطاء بن یسار، حضرت رفاعہ جھنی

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصْعَبٍ عَنْ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ أَبِي مَيْمُونَةَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ رِفَاعَةَ الْجُهَنِيِّ قَالَ صَدَرْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ

بِيَدِهِ مَا مِنْ عَبْدٍ يُؤْمِنُ ثُمَّ يُسَدِّدُ إِلَّا سُلِكَ بِهِ فِي الْجَنَّةِ وَأَرْجُو أَلَّا يَدْخُلُوهَا حَتَّى تَبَوَّؤُا أَنْتُمْ وَمَنْ صَلَحَ مِنْ ذَرَارِيِّكُمْ مَسَاكِنَ فِي الْجَنَّةِ وَلَقَدْ وَعَدَنِي رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ أَنْ يُدْخِلَ الْجَنَّةَ مِنْ أُمَّتِي سَبْعِينَ أَلْفًا بِغَيْرِ حِسَابٍ

ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن مصعب، اوزاعی، یحییٰ بن ابی کثیر، ہلال بن ابی میمونہ، عطاء بن یسار، حضرت رفاعہ جہنی سے روایت ہے کہ ہم نبی کے ساتھ لوٹے آپ نے فرمایا قسم اس کی جس کے ہاتھ میں محمد کی جان ہے کوئی بندہ ایسا نہیں ہے جو ایمان لائے پھر اس پر مضبوط رہے مگر یہ کہ وہ ضرور جنت میں جائے گا اور میں امید کرتا ہوں کہ وہ لوگ جنت میں داخل نہ ہونگے یہاں تک کہ تم اور تمہاری اولاد میں سے جو نیک ہیں وہ جنت میں اپنے اپنے ٹھکانے نہ بنائیں اور بے شک میرے مالک نے مجھ سے وعدہ کیا ہے کہ وہ میری امت میں سے ستر ہزار آدمیوں کو بغیر حساب کے جنت میں داخل کرے گا۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن مصعب، اوزاعی، یحییٰ بن ابی کثیر، ہلال بن ابی میمونہ، عطاء بن یسار، حضرت رفاعہ جہنی

باب : زہد کا بیان

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی امت کا حال۔

جلد : جلد سوم حدیث 1167

راوی: ہشام بن عمار، اسماعیل بن عیاش، محمد بن زیاد، حضرت ابوامامہ باہلی

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زِيَادٍ الْأَلْهَانِيُّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا أُمَامَةَ الْبَاهِلِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ وَعَدَنِي رَبِّي سُبْحَانَهُ أَنْ يُدْخِلَ الْجَنَّةَ مِنْ أُمَّتِي سَبْعِينَ أَلْفًا لَا حِسَابَ عَلَيْهِمْ وَلَا عَذَابَ مَعَ كُلِّ أَلْفٍ سَبْعُونَ أَلْفًا وَثَلَاثُ حَثَيَاتٍ مِنْ حَثَيَاتِ رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ

ہشام بن عمار، اسماعیل بن عیاش، محمد بن زیاد، حضرت ابوامامہ باہلی سے روایت ہے میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے میرے مالک نے مجھ سے وعدہ کیا ہے کہ وہ میری امت سے ستر ہزار آدمیوں کو جنت میں داخل کرے گا جن کا نہ حساب ہو گا نہ ان پر عذاب ہو گا اور ہزار کے ساتھ ستر ہزار ہوں گے اور انکے سوا تین مٹھیاں ہوں گی میرے مالک کی مٹھیوں میں

سے۔

راوی : ہشام بن عمار، اسماعیل بن عیاش، محمد بن زیاد، حضرت ابوامامہ باہلی

باب : زہد کا بیان

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی امت کا حال۔

جلد : جلد سوم حدیث 1168

راوی: عیسیٰ بن محمد بن نحاس رملی، ایوب بن محمد رقی، ضمرہ بن ربیعہ، ابن شورب، بھزبن حکیم

حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ النَّحَّاسِ الرَّمْلِيُّ وَأَيُّوبُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّقِّيُّ قَالَا حَدَّثَنَا ضَمْرَةُ بْنُ رَبِيعَةَ عَنْ ابْنِ شَوْذَبٍ عَنْ بَهْزِ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نُكْمِلُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ سَبْعِينَ أُمَّةً نَحْنُ آخِرُهَا وَخَيْرُهَا

عیسیٰ بن محمد بن نحاس رملی، ایوب بن محمد رقی، ضمرہ بن ربیعہ، ابن شورب، بہز بن حکیم نے اپنے باپ سے انہوں نے دادا سے روایت کی میں نے نبی سے سنا آپ فرماتے تھے قیامت میں ستر امتیں پوری ہو نگی اور سب میں ہم اخیر امت ہو نگی اور سب میں بہتر ہونگے اللہ تعالی کی عنایت سے جو اس کو ہمارے پیغمبر جناب محمد پر ہے۔

راوی : عیسیٰ بن محمد بن نحاس رملی، ایوب بن محمد رقی، ضمرہ بن ربیعہ، ابن شورب، بہز بن حکیم

باب : زہد کا بیان

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی امت کا حال۔

جلد : جلد سوم حدیث 1169

راوی: محمد بن خالد بن خداش، اسماعیل بن علیه، بهزبن حکیم

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ خِدَاشٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ بَهْزِ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّكُمْ وَفَّيْتُمْ سَبْعِينَ أُمَّةً أَنْتُمْ خَيْرُهَا وَأَكْرَمُهَا عَلَى اللَّهِ

محمد بن خالد بن خداش، اسماعیل بن علیہ، بہز بن حکیم اس اسناد سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم نے ستر امتوں کو پورا کیا۔ یعنی سترویں امت تم ہو اور تم ان سب میں بہتر ہو اور اللہ تعالی کے نزدیک عزت رکھتے ہو۔

راوی : محمد بن خالد بن خداش، اسماعیل بن علیہ، بہز بن حکیم

باب : زہد کا بیان

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی امت کا حال۔

جلد : جلد سوم حدیث 1170

راوی: عبداللہ بن اسحق جوھری، حسین بن حفص اصبھانی، سفیان، علقمہ بن مرثد، سلیمان بن حضرت بریدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِسْحَقَ الْجَوْهَرِيُّ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ حَفْصٍ الْأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَهْلُ الْجَنَّةِ عِشْرُونَ وَمِائَةُ صَفٍّ ثَمَانُونَ مِنْ هَذِهِ الْأُمَّةِ وَأَرْبَعُونَ مِنْ سَائِرِ الْأُمَمِ

عبد اللہ بن اسحاق جوہری، حسین بن حفص اصبہانی، سفیان، علقمہ بن مرثد، سلیمان بن حضرت بریدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جنت والوں کی ایک سو بیس صفیں ہوں گی ان میں سے اسی صفیں اس امت کے لوگوں

کی ہوں گی اور چالیس صفیں اور امتوں میں سے۔

راوی : عبداللہ بن اسحق جوہری، حسین بن حفص اصبہانی، سفیان، علقمہ بن مرثد، سلیمان بن حضرت بریدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زہد کا بیان

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی امت کا حال۔

جلد : جلد سوم　　　حدیث 1171

راوی : محمد بن یحییٰ بن ابوسلمہ حماد بن سلمہ، سعید بن ایاس جریری، ابی نضرہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ إِيَاسٍ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَحْنُ آخِرُ الْأُمَمِ وَأَوَّلُ مَنْ يُحَاسَبُ يُقَالُ أَيْنَ الْأُمَّةُ الْأُمِّيَّةُ وَنَبِيُّهَا فَنَحْنُ الْآخِرُونَ الْأَوَّلُونَ

محمد بن یحییٰ بن ابوسلمہ حماد بن سلمہ، سعید بن ایاس جریری، ابی نضرہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا (اگرچہ) ہم آخری امت ہیں لیکن سب سے پہلے ہمارا حساب ہو گا۔ ندا آئے گی امی امت کہاں ہے اور اس امت کے نبی کہاں ہیں؟ تو ہم سب سے آخر ہیں (دنیا میں) اور سب میں اول ہوں گے (جنت میں)۔

راوی : محمد بن یحییٰ بن ابوسلمہ حماد بن سلمہ، سعید بن ایاس جریری، ابی نضرہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زہد کا بیان

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی امت کا حال۔

جلد : جلد سوم حدیث 1172

راوی: جبارہ بن مغلس، عبدالاعلی بن ابی مساور، ابی بردہ حضرت ابوموسی اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا جُبَارَةُ بْنُ الْمُغَلِّسِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ أَبِي الْمُسَاوِرِ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا جَمَعَ اللَّهُ الْخَلَائِقَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أُذِنَ لِأُمَّةِ مُحَمَّدٍ فِي السُّجُودِ فَيَسْجُدُونَ لَهُ طَوِيلًا ثُمَّ يُقَالُ ارْفَعُوا رُؤُسَكُمْ قَدْ جَعَلْنَا عِدَّتَكُمْ فِدَائَكُمْ مِنْ النَّارِ

جبارہ بن مغلس، عبد الاعلی بن ابی مساور، ابی بردہ حضرت ابوموسی اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا روز قیامت جب تمام مخلوق کو جمع کیا جائے گا تو اللہ تعالی نبی کریم کی امت کو سجدے کا حکم دے گا اور وہ امت بڑی دیر تک سجدے میں رہے گی پھر (رب ذوالجلال والاکرام) سر اٹھانے کا حکم دے گا اور ارشاد ہوگا کہ ہم نے تمہارے شمار کے مطابق تمہارے فدیئے جہنم سے (رہا) کر دیئے۔

راوی: جبارہ بن مغلس، عبد الاعلی بن ابی مساور، ابی بردہ حضرت ابوموسی اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زہد کا بیان

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی امت کا حال۔

جلد : جلد سوم حدیث 1173

راوی: جبارہ بن مغلس کثیر بن سلیم، حضرت انس بن مالك

حَدَّثَنَا جُبَارَةُ بْنُ الْمُغَلِّسِ حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ سُلَيْمٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ

هَذِهِ الْأُمَّةَ مَرْحُومَةٌ عَذَابُهَا بِأَيْدِيهَا فَإِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ دُفِعَ إِلَى كُلِّ رَجُلٍ مِنْ الْمُسْلِمِينَ رَجُلٌ مِنْ الْمُشْرِكِينَ فَيُقَالُ هَذَا فِدَاؤُكَ مِنْ النَّارِ

جبارہ بن مغلس کثیر بن سلیم، حضرت انس بن مالک سے مروی ہے کہ رسول اللہ نے فرمایا یہ امت امت مرحومہ ہے اور ان پر عذاب انکے اپنے ہاتھوں سے ہوگا۔ ایک دوسرے کی گردن مارے گی روز قیامت ہر ایک مسلمان کے حوالے اس مشرک کیا جائیگا اور فرمایا جائے گا کہ یہ جہنم سے تیرا فدیہ ہے۔

راوی : جبارہ بن مغلس کثیر بن سلیم، حضرت انس بن مالک

روز قیامت رحمت الہی کی امید۔

باب : زہد کا بیان

روز قیامت رحمت الہی کی امید۔

جلد : جلد سوم حدیث 1174

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون عبدالملک، عطاء، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ لِلَّهِ مِائَةَ رَحْمَةٍ قَسَمَ مِنْهَا رَحْمَةً بَيْنَ جَمِيعِ الْخَلَائِقِ فَبِهَا يَتَرَاحَمُونَ وَبِهَا يَتَعَاطَفُونَ وَبِهَا تَعْطِفُ الْوَحْشُ عَلَى أَوْلَادِهَا وَأَخَّرَ تِسْعَةً وَتِسْعِينَ رَحْمَةً يَرْحَمُ بِهَا عِبَادَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون عبد الملک، عطاء، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ بلاشبہ اللہ تعالیٰ کی سو رحمتیں ہیں ان میں سے صرف ایک رحمت اپنی تمام مخلوق میں جمع کر دی ہے اس کی وجہ سے تمام ایک دوسرے سے پیار محبت کرتے ہیں اور ماں اپنے بچہ سے کرتی ہے اور باقی تمام رحمتیں اللہ نے اپنے پاس قیامت کے دن کیلئے رکھ

چھوڑی ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون عبد الملک، عطاء، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زہد کا بیان

روز قیامت رحمت الہی کی امید۔

جلد : جلد سوم   حدیث 1175

راوی: ابو کریب، احمد بن سنان، ابومعاویہ، اعمش، ابی صالح، حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ وَأَحْمَدُ بْنُ سِنَانٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَلَقَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ يَوْمَ خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ مِائَةَ رَحْمَةٍ فَجَعَلَ فِي الْأَرْضِ مِنْهَا رَحْمَةً فَبِهَا تَعْطِفُ الْوَالِدَةُ عَلَى وَلَدِهَا وَالْبَهَائِمُ بَعْضُهَا عَلَى بَعْضٍ وَالطَّيْرُ وَأَخَّرَ تِسْعَةً وَتِسْعِينَ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ فَإِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ أَكْمَلَهَا اللَّهُ بِهَذِهِ الرَّحْمَةِ

ابو کریب، احمد بن سنان، ابو معاویہ، اعمش، ابی صالح، حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس دن اللہ تعالیٰ نے آسمان زمین کو پیدا کیا اسی دن سو رحمتیں پیدا کیں اور زمین میں ان سو رحمتوں میں سے ایک رحمت بھیجی اسی کی وجہ سے ماں اپنے بچہ پر رحمت کرتی ہے اور چرند جانور ایک دوسرے پر، اور ننانوے رحمتوں کو اس نے اٹھا رکھا قیامت کے دن تک جب قیامت کا دن ہو گا تو اس دن ان رحمتوں کو پورا کرے گا۔

راوی : ابو کریب، احمد بن سنان، ابو معاویہ، اعمش، ابی صالح، حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زہد کا بیان

روز قیامت رحمت الہی کی امید۔

جلد : جلد سوم حدیث 1176

راوی: محمد بن عبداللہ بن نمیر، ابوبکر بن ابی شیبہ، ابوخالد احمر، ابن عجلان، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ عَنْ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَمَّا خَلَقَ الْخَلْقَ كَتَبَ بِيَدِهِ عَلَى نَفْسِهِ إِنَّ رَحْمَتِي تَغْلِبُ غَضَبِي

محمد بن عبد اللہ بن نمیر، ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو خالد احمر، ابن عجلان، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا بلاشبہ اللہ ذوالجلال والاکرام نے جب تمام مخلوق کو پیدا کیا تو اپنے ہاتھ سے اپنے اوپر یہ لکھ لیا کہ میرے غضب پر میری رحمت غالب ہے۔

راوی: محمد بن عبد اللہ بن نمیر، ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو خالد احمر، ابن عجلان، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زہد کا بیان

روز قیامت رحمت الہی کی امید۔

جلد : جلد سوم حدیث 1177

راوی: محمد بن عبدالملک بن ابی شوارب، ابوعوانہ، عبدالملک بن عمیر، ابن ابی لیلی، حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي الشَّوَارِبِ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عُمَيْرٍ عَنْ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ مَرَّ بِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا عَلَى حِمَارٍ فَقَالَ يَا مُعَاذُ هَلْ تَدْرِي مَا حَقُّ اللَّهِ عَلَى الْعِبَادِ وَمَا حَقُّ الْعِبَادِ عَلَى اللَّهِ قُلْتُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ فَإِنَّ حَقَّ اللَّهِ عَلَى الْعِبَادِ أَنْ يَعْبُدُوهُ وَلَا يُشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا وَحَقُّ الْعِبَادِ عَلَى اللَّهِ إِذَا فَعَلُوا ذَلِكَ أَنْ لَا يُعَذِّبَهُمْ

محمد بن عبد الملک بن ابی شوارب، ابو عوانہ، عبد الملک بن عمیر، ابن ابی لیلیٰ، حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ میں ایک گدھے پر سوار کہیں جارہا تھا کہ آپ میرے قریب سے گزرے۔ ارشاد فرمایا معاذ (اللہ پر تو کوئی چیز واجب نہیں) لیکن پھر بھی تم جانتے ہو کہ بندوں کا اللہ پر اور اللہ کا اپنے بندوں پر کیا حق ہے؟ میں نے عرض کیا اللہ اور اسکا رسول ہی خوب جاننے والے ہیں۔ آپ نے ارشاد فرمایا اللہ کا حق اپنے بندوں پر یہ ہے کہ اس کی خوب عبادت کریں (پانچ وقت کی نماز کے علاوہ نفلی عبادت) اور کسی کو اس کے ساتھ شریک نہ کریں۔

راوی : محمد بن عبد الملک بن ابی شوارب، ابو عوانہ، عبد الملک بن عمیر، ابن ابی لیلیٰ، حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زہد کا بیان

روز قیامت رحمت الہی کی امید۔

جلد : جلد سوم حدیث 1178

راوی : ہشام بن عمار، ابراہیم بن اعین، اسماعیل بن یحییٰ شیبانی، عبداللہ بن عمر بن حفص، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَعْيَنَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ يَحْيَى الشَّيْبَانِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ بْنِ حَفْصٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَعْضِ غَزَوَاتِهِ فَمَرَّ بِقَوْمٍ فَقَالَ مَنْ الْقَوْمُ فَقَالُوا نَحْنُ الْمُسْلِمُونَ وَامْرَأَةٌ تَحْصِبُ تَنُّورَهَا وَمَعَهَا ابْنٌ لَهَا فَإِذَا ارْتَفَعَ وَهَجُ التَّنُّورِ تَنَحَّتْ بِهِ فَأَتَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ فَقَالَتْ أَنْتَ رَسُولُ اللهِ قَالَ نَعَمْ قَالَتْ بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي أَلَيْسَ اللهُ بِأَرْحَمِ الرَّاحِمِينَ قَالَ بَلَى قَالَتْ أَوَلَيْسَ اللهُ بِأَرْحَمَ بِعِبَادِهِ مِنْ الْأُمِّ بِوَلَدِهَا قَالَ بَلَى قَالَتْ فَإِنَّ الْأُمَّ لَا تُلْقِي وَلَدَهَا فِي النَّارِ فَأَكَبَّ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَبْكِي ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ إِلَيْهَا فَقَالَ إِنَّ اللهَ لَا يُعَذِّبُ مِنْ عِبَادِهِ إِلَّا الْمَارِدَ الْمُتَمَرِّدَ الَّذِي يَتَمَرَّدُ عَلَى اللهِ وَأَبَى أَنْ يَقُولَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ

ہشام بن عمار، ابراہیم بن اعین، اسماعیل بن یحییٰ شیبانی، عبداللہ بن عمر بن حفص، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ ہم ایک جہاد میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھے کہ آپ کا گزر کچھ لوگوں کے پاس سے ہوا۔ آپ نے ان سے پوچھا کہ تم کون لوگ ہو؟ انہوں نے کہا ہم مسلمان ہیں۔ ان میں سے ایک عورت آگ سے اپنا تنور روشن کر رہی تھی جب تنور سے دھواں نکلا تو اس نے اپنے بیٹے کو پیچھے (دھکیل) دیا اور پھر نبی کریم کے پاس آکر پوچھنے لگی آپ اللہ کے رسول ہیں؟ آپ نے کہا ہاں اس نے کہا میرے والدین آپ پر قربان مجھے یہ بتایئے کہ اللہ کا رحم سب رحم کرنے والوں سے زیادہ ہے؟ آپ نے ارشاد فرمایا بے شک۔ وہ بولی کیا اللہ کا رحم اپنے بندوں پر ایک ماں سے بھی زیادہ ہے جو وہ اپنے بچہ پر کرتی ہے؟ آپ نے فرمایا بے شک پھر اس نے کہا بچہ جتنا مرضی شرارتی اور نافرمان ہو ماں اسے آگ میں نہیں پھینک سکتی۔ آپ سر جھکا کر روتے رہے پھر سر اٹھا کر اس کی طرف دیکھ کر کہنے لگے۔ اللہ اپنے بندوں کو کبھی عذاب نہ دے مگر کہ جو سرکش ہوں اور اللہ کو ایک ماننے سے منکر ہوں اور بندوں کا حق اللہ پر یہ ہے کہ وہ انہیں بخش دے۔

راوی: ہشام بن عمار، ابراہیم بن اعین، اسماعیل بن یحییٰ شیبانی، عبداللہ بن عمر بن حفص، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زہد کا بیان

روز قیامت رحمت الہی کی امید۔

جلد : جلد سوم حدیث 1179

راوی: عباس بن ولید دمشقی، عمرو بن ہاشم، ابن لہیعہ، عبد ربہ بن سعید، سعید مقبری، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ

تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ هَاشِمٍ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ عَبْدِ رَبِّهِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَدْخُلُ النَّارَ إِلَّا شَقِيٌّ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَنْ الشَّقِيُّ قَالَ مَنْ لَمْ يَعْمَلْ لِلَّهِ بِطَاعَةٍ وَلَمْ يَتْرُكْ لَهُ مَعْصِيَةً

عباس بن ولید دمشقی، عمرو بن ہاشم، ابن لہیعہ، عبد ربہ بن سعید، سعید مقبری، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا سوائے شقی کے جہنم میں کوئی نہیں جائیگا۔ لوگوں نے عرض کیا اے رسول اللہ! شقی کون؟ فرمایا ایسا بندہ جس نے کبھی اللہ کی بندگی نہ کی ہو اور کبھی کوئی نیکی کا کام نہ کیا ہو اور گناہ کبھی کوئی چھوڑا نہ ہو۔

راوی: عباس بن ولید دمشقی، عمرو بن ہاشم، ابن لہیعہ، عبد ربہ بن سعید، سعید مقبری، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: زہد کا بیان

روز قیامت رحمت الہی کی امید۔

جلد : جلد سوم   حدیث 1180

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، زید بن حباب، سہیل بن عبداللہ ثابت بنانی، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنَا سُهَيْلُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخُو حَزْمٍ الْقُطَعِيِّ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ الْبُنَانِيُّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَأَ أَوْ تَلَا هَذِهِ الْآيَةَ هُوَ أَهْلُ التَّقْوَى وَأَهْلُ الْمَغْفِرَةِ فَقَالَ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَنَا أَهْلٌ أَنْ أُتَّقَى فَلَا يُجْعَلُ مَعِي إِلَهٌ آخَرُ فَمَنْ اتَّقَى أَنْ يَجْعَلَ مَعِي إِلَهًا آخَرَ فَأَنَا أَهْلٌ أَنْ أَغْفِرَ لَهُ قَالَ أَبُو الْحَسَنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَاهُ إِبْرَاهِيمُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا سُهَيْلُ بْنُ أَبِي حَزْمٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي هَذِهِ الْآيَةِ هُوَ أَهْلُ التَّقْوَى وَأَهْلُ الْمَغْفِرَةِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ قَالَ رَبُّكُمْ أَنَا أَهْلٌ أَنْ أُتَّقَى فَلَا يُشْرَكَ بِي غَيْرِي وَأَنَا أَهْلٌ لِمَنْ اتَّقَى أَنْ يُشْرِكَ بِي أَنْ أَغْفِرَ لَهُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، زید بن حباب، سہیل بن عبد اللہ ثابت بنانی، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ سورۃ پڑھی (ھُوَ اَھْلُ التَّقْوٰی وَاَھْلُ الْمَغْفِرَۃِ) پھر ارشاد فرمایا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ میں اس قابل ہوں کہ اس بات سے بچو کہ میرے ساتھ کسی کو شریک کرو اور پھر جو میرے ساتھ کسی کو شریک نہ کرے تو میں اس لائق ہوں کہ اس کو نجات دے دوں۔ (جہنم سے)۔ ترجمہ بعینہ گزر چکا۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، زید بن حباب، سہیل بن عبد اللہ ثابت بنانی، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: زہد کا بیان

روز قیامت رحمت الٰہی کی امید۔

جلد: جلد سوم **حدیث** 1181

راوی: محمد بن یحییٰ، ابن ابی مریم، لیث، عامر بن یحییٰ ابی عبد الرحمن جبلی، حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ حَدَّثَنِي عَامِرُ بْنُ يَحْيَى عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُبُلِيِّ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللهِ بْنَ عَمْرٍو يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَاحُ بِرَجُلٍ مِنْ أُمَّتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلَى رُؤُسِ الْخَلَائِقِ فَيُنْشَرُ لَهُ تِسْعَةٌ وَتِسْعُونَ سِجِلًّا كُلُّ سِجِلٍّ مَدَّ الْبَصَرِ ثُمَّ يَقُولُ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ هَلْ تُنْكِرُ مِنْ هَذَا شَيْئًا فَيَقُولُ لَا يَا رَبِّ فَيَقُولُ أَظَلَمَتْكَ كَتَبَتِي الْحَافِظُونَ ثُمَّ يَقُولُ أَلَكَ عَنْ ذَلِكَ حَسَنَةٌ فَيُهَابُ الرَّجُلُ فَيَقُولُ لَا فَيَقُولُ بَلَى إِنَّ لَكَ عِنْدَنَا حَسَنَاتٍ وَإِنَّهُ لَا ظُلْمَ عَلَيْكَ الْيَوْمَ فَتُخْرَجُ لَهُ بِطَاقَةٌ فِيهَا أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ قَالَ فَيَقُولُ يَا رَبِّ مَا هَذِهِ الْبِطَاقَةُ مَعَ هَذِهِ السِّجِلَّاتِ فَيَقُولُ إِنَّكَ لَا تُظْلَمُ فَتُوضَعُ السِّجِلَّاتُ فِي كِفَّةٍ وَالْبِطَاقَةُ فِي كِفَّةٍ

فَطَاشَتْ السِّجِلَّاتُ وَثَقُلَتْ الْبِطَاقَةُ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْبِطَاقَةُ الرُّقْعَةُ وَأَهْلُ مِصْرَ يَقُولُونَ لِلرُّقْعَةِ بِطَاقَةً

محمد بن یحییٰ، ابن ابی مریم، لیث، عامر بن یحییٰ ابی عبد الرحمن جبلی، حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا روز قیامت میری امت میں سے ایک شخص کو پکارا جائے گا اور اس کیساتھ ننانوے دفتر (اعمال ناموں کے) رکھ دیئے جائیں گے اور ہر دفتر اتنا بڑا ہو گا کہ جہاں تک نگاہ جاسکے۔ اللہ پوچھے گا تو ان میں سے کسی (عمل) کا انکاری ہے؟ وہ عرض کرے گا نہیں اے آقا پھر اللہ فرمائے گا میرے کاتبوں (فرشتوں) نے تجھ پر کوئی ظلم کیا؟ پھر اللہ فرمائیگا اچھا تجھے کوئی اعتراض ہے یا تیرے پاس کوئی نیکی ہے؟ وہ سہم کر کہے گا نہیں میرے آقا میرے پاس تو کچھ نہیں ہے۔ اللہ ذوالجلال والاکرام فرمائے گا آج کے دن تجھ پر کوئی زیادتی نہیں ہو گی تیری بہت سی نیکیاں ہمارے پاس موجود ہیں۔ پھر ایک کاغذ نکالا جائے گا اس میں أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ لکھا ہو گا وہ بندہ عرض کرے گا میرے اتنے سارے اعمال ناموں کے آگے یہ ایک کاغذ میرے کیا کام آئے گا؟ پروردگار فرمائے گا آج تجھ پر کوئی ظلم نہ ہو گا۔ پھر ایک پلڑے میں سب دفاتر (اسکے اعمال نامے) اور ایک پلڑے میں اس کا وہ کاغذ رکھا جائے گا وہ سب دفاتر اٹھ جائیں گے وہ ایک کاغذ والا پلڑا جھک جائے گا۔ محمد بن یحیی نے کہا کہ حدیث میں لفظ الْبِطَاقَةُ آیا ہے اصل میں مصر والے بِطَاقَةً کو رقعہ (خط) کہتے ہیں۔

راوی: محمد بن یحییٰ، ابن ابی مریم، لیث، عامر بن یحییٰ ابی عبد الرحمن جبلی، حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حوض کا ذکر۔

باب : زہد کا بیان

حوض کا ذکر۔

جلد : جلد سوم   حدیث 1182

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشر زکریا، عطیہ، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا حَدَّثَنَا عَطِيَّةُ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى

اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ لِي حَوْضًا مَا بَيْنَ الْكَعْبَةِ وَبَيْتِ الْمَقْدِسِ أَبْيَضَ مِثْلَ اللَّبَنِ آنِيَتُهُ عَدَدُ النُّجُومِ وَإِنِّي لَأَكْثَرُ الْأَنْبِيَائِ تَبَعًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشر زکریا، عطیہ، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا میرا ایک حوض (حوض کوثر) اس کا فاصلہ بیت المقدس سے لیکر کعبہ تک ہے۔ پانی اس کا سفید ہے دودھ کی طرح کے اس کے برتن میں اور انکی تعداد ایسے ہے جیسے آسمانوں پر ستارے ہوں اور اس پر میری امت کے لوگ جو میرے تابعدار ہیں۔ دوسرے پیغمبروں کی قوم سے زیادہ ہوں گے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشر زکریا، عطیہ، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زہد کا بیان

حوض کا ذکر۔

جلد : جلد سوم حدیث 1183

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، علی بن مسہر، ابی مالک سعد بن طارق، ربعی، حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ أَبِي مَالِكٍ سَعْدِ بْنِ طَارِقٍ عَنْ رِبْعِيٍّ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ حَوْضِي لَأَبْعَدُ مِنْ أَيْلَةَ إِلَى عَدَنَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَآنِيَتُهُ أَكْثَرُ مِنْ عَدَدِ النُّجُومِ وَلَهُوَ أَشَدُّ بَيَاضًا مِنْ اللَّبَنِ وَأَحْلَى مِنْ الْعَسَلِ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ إِنِّي لَأَذُودُ عَنْهُ الرِّجَالَ كَمَا يَذُودُ الرَّجُلُ الْإِبِلَ الْغَرِيبَةَ عَنْ حَوْضِهِ قِيلَ يَا رَسُولَ اللهِ أَتَعْرِفُنَا قَالَ نَعَمْ تَرِدُونَ عَلَيَّ غُرًّا مُحَجَّلِينَ مِنْ أَثَرِ الْوُضُوئِ لَيْسَتْ لِأَحَدٍ غَيْرِكُمْ

عثمان بن ابی شیبہ، علی بن مسہر، ابی مالک سعد بن طارق، ربعی، حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے میرا حوض ایسا بڑا ہے جیسے ایلہ سے (وہ ایک مقام ہے ینبوع اور مصر کے درمیان ایک پہاڑ ہے مکہ اور مدینہ کے درمیان) اور قسم اسکی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے اسکے برتن شمار میں تاروں سے زیادہ ہیں اور اس کا پانی دودھ سے سفید ہے اور شہد سے میٹھا ہے قسم ہے اسکی جس

کے ہاتھ میں میری جان ہے میں اور لوگوں کو اس پر سے ہانک دوں گا جیسے کوئی غیر اونٹوں کو اپنے حوض سے ہانک دیتا ہے لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ کیا آپ ہم لوگوں کو (یعنی امت والوں کو) پہچان لیں گے آپ نے فرمایا تمہارے منہ اور ہاتھ سفید ہوں گے وضو کے نشان سے اور یہ نشان اور کسی امت کیلئے نہ ہو گا۔

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، علی بن مسہر، ابی مالک سعد بن طارق، ربعی، حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زہد کا بیان

حوض کا ذکر۔

جلد : جلد سوم   حدیث 1184

راوی: محمود بن خالد دمشقی، مروان بن محمد، محمد بن مہاجر، عباس بن سالم دمشقی حضرت ابوسلام حبشی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ خَالِدٍ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُهَاجِرٍ حَدَّثَنِي الْعَبَّاسُ بْنُ سَالِمٍ الدِّمَشْقِيُّ نُبِّئْتُ عَنْ أَبِي سَلَّامٍ الْحَبَشِيِّ قَالَ بَعَثَ إِلَيَّ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ فَأَتَيْتُهُ عَلَى بَرِيدٍ فَلَمَّا قَدِمْتُ عَلَيْهِ قَالَ لَقَدْ شَقَقْنَا عَلَيْكَ يَا أَبَا سَلَّامٍ فِي مَرْكَبِكَ قَالَ أَجَلْ وَاللَّهِ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ قَالَ وَاللَّهِ مَا أَرَدْتُ الْمَشَقَّةَ عَلَيْكَ وَلَكِنْ حَدِيثٌ بَلَغَنِي أَنَّكَ تُحَدِّثُ بِهِ عَنْ ثَوْبَانَ مَوْلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْحَوْضِ فَأَحْبَبْتُ أَنْ تُشَافِهَنِي بِهِ قَالَ فَقُلْتُ حَدَّثَنِي ثَوْبَانُ مَوْلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ حَوْضِي مَا بَيْنَ عَدَنَ إِلَى أَيْلَةَ أَشَدُّ بَيَاضًا مِنْ اللَّبَنِ وَأَحْلَى مِنْ الْعَسَلِ أَكَاوِيبُهُ كَعَدَدِ نُجُومِ السَّمَاءِ مَنْ شَرِبَ مِنْهُ شَرْبَةً لَمْ يَظْمَأْ بَعْدَهَا أَبَدًا وَأَوَّلُ مَنْ يَرِدُهُ عَلَيَّ فُقَرَاءُ الْمُهَاجِرِينَ الدُّنْسُ ثِيَابًا وَالشُّعْثُ رُءُوسًا الَّذِينَ لَا يَنْكِحُونَ الْمُنَعَّمَاتِ وَلَا يُفْتَحُ لَهُمْ السُّدَدُ قَالَ فَبَكَى عُمَرُ حَتَّى اخْضَلَّتْ لِحْيَتُهُ ثُمَّ قَالَ لَكِنِّي قَدْ نَكَحْتُ الْمُنَعَّمَاتِ وَفُتِحَتْ لِي السُّدَدُ لَا جَرَمَ أَنِّي لَا أَغْسِلُ ثَوْبِي الَّذِي عَلَى جَسَدِي حَتَّى يَتَّسِخَ وَلَا أَدْهُنُ رَأْسِي حَتَّى يَشْعَثَ

محمود بن خالد دمشقی، مروان بن محمد، محمد بن مہاجر، عباس بن سالم دمشقی حضرت ابوسلام حبشی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ خلیفہ عمر بن عبدالعزیز مجھے اپنے پاس آنے کا پیغام بھیجا۔ میں نے ہر چوکی پر تازہ دم گھوڑا (لے کر جلد جانے کی نیت سے) ان کے پاس پہنچا۔ انہوں نے کہا میں نے تجھے اور تیری سواری کو تکلیف دی مگر ایک حدیث سننے کے لئے۔ میں نے کہا بے شک امیر المومنین انہوں (خلیفہ) نے کہا میں نے سنا ہے کہ تو حوض کوثر کے متعلق بیان کرتا ہے ثوبان سے۔ جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مولی تھے تو میں یہ چاہتا ہوں کہ اس حدیث کو تیرے منہ سے سنوں۔ میں نے کہا مجھ سے ثوبان نے بیان کیا جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مولی تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ میرا حوض اتنا بڑا ہے جیسے عدن سے ایلہ تک اس کا پانی دودھ سے زیادہ سفید اور شیریں شہد سے زیادہ ہے۔ اور اسکے برتن اتنے بے شمار ہیں جیسے آسمانوں پر ستارے جو انسان اس میں سے ایک گھونٹ بھی لے گا اسے پھر کبھی پیاس نہ لگے گی اور سب سے پہلے مہاجرین اور میلے کچیلے کپڑوں والے جو سروں سے پریشان لگتے ہیں جو کبھی عمدہ عورتوں سے نکاح نہیں کرسکتے اور ان کے لئے دروازے نہیں کھولے جاتے۔ ابوسلام بیان کرتے ہیں حدیث سن کر عبدالعزیز بہت روئے کہ ان کی داڑھی تر ہوگئی۔ پھر کہنے لگے میں نے تو خوب سے خوبصورت عورت سے نکاح بھی کیا اور میرے دروازے بھی کھلے ہیں۔ میں اب اس طرح کروں گا کہ کبھی کپڑے نہ تبدیل کروں نہ سر میں کنگھی کروں یہاں تک کہ پریشان لگوں۔

راوی: محمود بن خالد دمشقی، مروان بن محمد، محمد بن مہاجر، عباس بن سالم دمشقی حضرت ابوسلام حبشی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زہد کا بیان

حوض کا ذکر۔

جلد : جلد سوم   حدیث 1185

راوی: نصر بن علی، ہشام، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا بَيْنَ نَاحِيَتَيْ حَوْضِي كَمَا بَيْنَ صَنْعَائَ وَالْمَدِينَةِ أَوْ كَمَا بَيْنَ الْمَدِينَةِ وَعُمَانَ

نصر بن علی، ہشام، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میرے حوض کے دونوں کناروں میں اتنا فاصلہ ہے جتنا صنعاء اور مدینہ میں ہے یا جیسے مدینہ اور عمان میں ہے۔

راوی : نصر بن علی، ہشام، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زہد کا بیان

حوض کا ذکر۔

جلد : جلد سوم حدیث 1186

راوی: حمید بن مسعدہ، خلاد بن حارث، سعید بن ابی عروبہ، قتادہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ قَالَ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُرَى فِيهِ أَبَارِيقُ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ كَعَدَدِ نُجُومِ السَّمَاءِ

حمید بن مسعدہ، خلاد بن حارث، سعید بن ابی عروبہ، قتادہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ حوض کوثر پر سونے اور چاندی کیلئے بے شمار کوزے (برتن) ہیں جن کا شمار آسمان کے تاروں میں ہے۔

راوی : حمید بن مسعدہ، خلاد بن حارث، سعید بن ابی عروبہ، قتادہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زہد کا بیان

حوض کا ذکر۔

جلد : جلد سوم حدیث 1187

راوی: محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، علاء بن عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْعَلَائِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ أَتَى الْمَقْبَرَةَ فَسَلَّمَ عَلَى الْمَقْبَرَةِ فَقَالَ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ دَارَ قَوْمٍ مُؤْمِنِينَ وَإِنَّا إِنْ شَائَ اللَّهُ تَعَالَى بِكُمْ لَاحِقُونَ ثُمَّ قَالَ لَوَدِدْنَا أَنَّا قَدْ رَأَيْنَا إِخْوَانَنَا قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ أَوَلَسْنَا إِخْوَانَكَ قَالَ أَنْتُمْ أَصْحَابِي وَإِخْوَانِي الَّذِينَ يَأْتُونَ مِنْ بَعْدِي وَأَنَا فَرَطُكُمْ عَلَى الْحَوْضِ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ تَعْرِفُ مَنْ لَمْ يَأْتِ مِنْ أُمَّتِكَ قَالَ أَرَأَيْتُمْ لَوْ أَنَّ رَجُلًا لَهُ خَيْلٌ غُرٌّ مُحَجَّلَةٌ بَيْنَ ظَهْرَانَيْ خَيْلٍ دُهْمٍ بُهْمٍ أَلَمْ يَكُنْ يَعْرِفُهَا قَالُوا بَلَى قَالَ فَإِنَّهُمْ يَأْتُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ غُرًّا مُحَجَّلِينَ مِنْ أَثَرِ الْوُضُوئِ قَالَ أَنَا فَرَطُكُمْ عَلَى الْحَوْضِ ثُمَّ قَالَ لَيُذَادَنَّ رِجَالٌ عَنْ حَوْضِي كَمَا يُذَادُ الْبَعِيرُ الضَّالُّ فَأُنَادِيهِمْ أَلَا هَلُمُّوا فَيُقَالُ إِنَّهُمْ قَدْ بَدَّلُوا بَعْدَكَ وَلَمْ يَزَالُوا يَرْجِعُونَ عَلَى أَعْقَابِهِمْ فَأَقُولُ أَلَا سُحْقًا سُحْقًا

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، علاء بن عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قبرستان آئے اور سلام کیا قبرستان والوں کو تو ارشاد فرمایا اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ دَارَ قَوْمٍ مُؤْمِنِیْنَ وَاِنَّا اِنْ شَاءَ اللّٰہُ تَعَالٰی بِکُمْ لَاحِقُوْنَ پھر ارشاد فرمایا کہ میری خواہش ہے کہ کاش میں اپنے بھائیوں کو دیکھوں تو صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا ہم آپ کے بھائی نہیں ہیں؟ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ تم لوگ میرے اصحاب ہو میری وفات کے بعد جو لوگ پیدا ہوں گے میرے بھائی ہوں گے اور میں تمہارا پیش خیمہ ہوں حوض کوثر پر۔ اصحاب رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے عرض کیا یارسول اللہ جن لوگوں کو آپ نے دیکھا نہیں آپ انہیں کیسے پہچانیں گے؟ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ ایک شخص کے پاس گھوڑے سفید پیشانی اور سفید ہاتھ پاؤں والے ہوں اور وہ خالص مشکی سیاہ گھوڑوں میں مل جائیں تو کیا وہ اسے نہیں پہچانے گا؟ صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا بے شک پہچان لے گا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا میری امت کے لوگ قیامت کے دن سفید پیشانی اور سفید ہاتھ پاؤں والے ہو کر آئیں گے وضو کی وجہ سے آپ نے فرمایا میں تمہارا پیش خیمہ ہوں گا (یعنی میں وہاں حوض کوثر پر تمہارا استقبال کروں گا اور میں ہی تمہیں پانی پلاؤں گا) پھر ارشاد فرمایا چند لوگ (میری امت میں سے ایسے ہوں گے جنہیں بھولے بھٹکے اونٹ کی طرح وہاں سے ہانک دیا جائیگا) اور میں انہیں اپنی طرف بلاؤں گا اور مجھ سے کہا جائیگا یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے تمہارے بعد تمہارے دین کو بدل دیا تھا اور ہمیشہ دین سے ایڑیوں پر منحرف ہوتے رہے پھر میں کہوں گا دور ہو جاؤ۔

راوی: محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، علاء بن عبد الرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

شفاعت کا ذکر۔

باب : زہد کا بیان

شفاعت کا ذکر۔

جلد : جلد سوم **حدیث** 1188

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابومعاویہ، اعمش، ابوصالح حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِكُلِّ نَبِيٍّ دَعْوَةٌ مُسْتَجَابَةٌ فَتَعَجَّلَ كُلُّ نَبِيٍّ دَعْوَتَهُ وَإِنِّي اخْتَبَأْتُ دَعْوَتِي شَفَاعَةً لِأُمَّتِي فَهِيَ نَائِلَةٌ مَنْ مَاتَ مِنْهُمْ لَا يُشْرِكُ بِاللَّهِ شَيْئًا

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو معاویہ، اعمش، ابو صالح حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ نے ارشاد فرمایا ہر نبی کی ایک دعا ہوتی ہے جو ضرور قبول ہوتی ہے (اپنی امت کیلئے) تو ہر نبی نے اپنی دعا جلدی کر کے دنیا میں ہی پوری کر لی لیکن میں نے آخرت کیلئے اپنی دعا کو چھپا رکھا ہے اپنی امت کی بخشش کیلئے تو میری دعا ہر اس شخص کیلئے ہو گی جس نے شرک نہ کیا ہو گا۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو معاویہ، اعمش، ابو صالح حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زہد کا بیان

شفاعت کا ذکر۔

جلد : جلد سوم حدیث 1189

راوی : مجاھد بن موسیٰ، ابواسحق ھروی، ابراھیم بن عبداللہ بن حاتم، ھشیم، علی زید بن جدعان، ابی نضرہ، حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُجَاهِدُ بْنُ مُوسَى وَأَبُو إِسْحَقَ الْهَرَوِيُّ إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَاتِمٍ قَالَا حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَنْبَأَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدِ بْنِ جُدْعَانَ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا سَيِّدُ وَلَدِ آدَمَ وَلَا فَخْرَ وَأَنَا أَوَّلُ مَنْ تَنْشَقُّ الْأَرْضُ عَنْهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَا فَخْرَ وَأَنَا أَوَّلُ شَافِعٍ وَأَوَّلُ مُشَفَّعٍ وَلَا فَخْرَ وَلِوَاءُ الْحَمْدِ بِيَدِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَا فَخْرَ

مجاہد بن موسی، ابو اسحاق ہروی، ابراہیم بن عبد اللہ بن حاتم، ہشیم، علی زید بن جدعان، ابی نضرہ، حضرت ابو سعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا حضرت آدم کی اولاد کا سردار ہوں اور مجھے اس پر کوئی غرور نہیں ہے (یہ تو اللہ کا فضل اور نعمت ہے) اور روز قیامت زمین سب سے پہلے میرے لئے پھٹے گی (میں قبر سے باہر نکلوں گا) میں غرور سے نہیں کہتا اور میں سب سے پہلے شفاعت کروں گا اور میری شفاعت سب سے پہلے منظور ہو گی اس پر مجھے کچھ غرور نہیں ہے اور میں یہ بھی کوئی غرور سے نہیں کہتا کہ روز قیامت میں حمد (اللہ کی تعریف) کا جھنڈا میرے ہاتھ میں ہو گا۔

راوی : مجاہد بن موسیٰ، ابو اسحق ہروی، ابراہیم بن عبد اللہ بن حاتم، ہشیم، علی زید بن جدعان، ابی نضرہ، حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زہد کا بیان

شفاعت کا ذکر۔

جلد : جلد سوم حدیث 1190

راوی: نصر بن علی، اسحق بن ابراهیم بن حبیب، بشر بن مفضل، سعید بن یزید، حضرت ابوسعید

حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ حَبِيبٍ قَالَا حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَّا أَهْلُ النَّارِ الَّذِينَ هُمْ أَهْلُهَا فَلَا يَمُوتُونَ فِيهَا وَلَا يَحْيَوْنَ وَلَكِنْ نَاسٌ أَصَابَتْهُمْ نَارٌ بِذُنُوبِهِمْ أَوْ بِخَطَايَاهُمْ فَأَمَاتَتْهُمْ إِمَاتَةً حَتَّى إِذَا كَانُوا فَحْمًا أُذِنَ لَهُمْ فِي الشَّفَاعَةِ فَجِيءَ بِهِمْ ضَبَائِرَ ضَبَائِرَ فَبُثُّوا عَلَى أَنْهَارِ الْجَنَّةِ فَقِيلَ يَا أَهْلَ الْجَنَّةِ أَفِيضُوا عَلَيْهِمْ فَيَنْبُتُونَ نَبَاتَ الْحِبَّةِ تَكُونُ فِي حَمِيلِ السَّيْلِ قَالَ فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ الْقَوْمِ كَأَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ كَانَ فِي الْبَادِيَةِ

نصر بن علی، اسحاق بن ابراہیم بن حبیب، بشر بن مفضل، سعید بن یزید، حضرت ابوسعید سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جہنم کے لوگ جو جہنم میں رہیں گے وہ نہ اس میں مریں گے نہ جیئیں گے (بے آرام رہیں گے) لیکن کچھ لوگ ایسے ہوں گے کہ آگ ان کے گناہوں اور خطاؤں کیوجہ سے ان کو جکڑے گی اور ان کو ختم کر ڈالے گی یہاں تک کہ وہ کوئلہ کی طرح ہو جائیں گے اور اس وقت انکی شفاعت کا حکم ہو گا اور وہ گروہ در گروہ جنت کی نہر پر پھیل جائیں گے اور جنت کے لوگوں سے کہا جائے گا کہ ان پر جنت کا پانی ڈالو اور وہ اس طرح اگیں گے جیسے دانہ نالی کے بہاؤ میں اگتا ہے بہت جلد بڑھتا ہے کھاد اور پانی کیوجہ سے۔ ایک شخص یہ حدیث سن کر بولا کہ ایسے لگتا ہے کہ جیسے حضور پاک جنگل میں بھی رہے ہیں اور زراعت کا حال بھی پوری طرح جانتے ہیں کہ کس جگہ دانہ خوب اگتا ہے۔

راوی: نصر بن علی، اسحق بن ابراہیم بن حبیب، بشر بن مفضل، سعید بن یزید، حضرت ابوسعید

باب : زہد کا بیان

شفاعت کا ذکر۔

جلد : جلد سوم حدیث 1191

راوی: عبدالرحمن بن ابراهیم دمشقی، ولید بن مسلم، زهیر بن محمد، جعفر بن محمد، حضرت جابر

حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ شَفَاعَتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ لِأَهْلِ الْكَبَائِرِ مِنْ أُمَّتِي

عبدالرحمن بن ابراہیم دمشقی، ولید بن مسلم، زہیر بن محمد، جعفر بن محمد، حضرت جابر سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ارشاد فرماتے تھے کہ روز قیامت میری شفاعت ان لوگوں کیلئے ہوگی جو میری امت میں سے بہت نیک پرہیز گار ہیں یعنی صلحاء اور اولیاء کرام کی شفاعت ترقی کے درجات کیلئے ہوگی۔

راوی : عبدالرحمن بن ابراہیم دمشقی، ولید بن مسلم، زہیر بن محمد، جعفر بن محمد، حضرت جابر

باب : زہد کا بیان

شفاعت کا ذکر۔

جلد : جلد سوم حدیث 1192

راوی : اسماعیل بن اسد، ابوبدر، زیاد بن خیثمہ، نعیم بن ابی ہند، ربعی بن حراش، حضرت موسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ أَسَدٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَدْرٍ حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ خَيْثَمَةَ عَنْ نُعَيْمِ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُيِّرْتُ بَيْنَ الشَّفَاعَةِ وَبَيْنَ أَنْ يَدْخُلَ نِصْفُ أُمَّتِي الْجَنَّةَ فَاخْتَرْتُ الشَّفَاعَةَ لِأَنَّهَا أَعَمُّ وَأَكْفَى أَتُرَوْنَهَا لِلْمُتَّقِينَ لَا وَلَكِنَّهَا لِلْمُذْنِبِينَ الْخَطَّائِينَ الْمُتَلَوِّثِينَ

اسماعیل بن اسد، ابوبدر، زیاد بن خیثمہ، نعیم بن ابی ہند، ربعی بن حراش، حضرت موسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ مجھے اختیار ملا ہے کہ یا شفاعت کروں یا میری آدھی امت کو جنت ملے اور آدھی دوزخ میں جائے تو میں نے شفاعت کو اپنایا کیونکہ وہ تو عام ہوگی کافی ہوگی اور تم سمجھتے ہو کہ میری شفاعت صرف پرہیز گاروں کیلئے

ہو گی نہیں وہ ان سب سے پہلے ہو گی جو گناہگار خطاکار اور قصوروار ہوں گے۔

راوی : اسماعیل بن اسد، ابوبدر، زیاد بن خیثمہ، نعیم بن ابی ہند، ربعی بن حراش، حضرت موسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زہد کا بیان

شفاعت کا ذکر۔

جلد : جلد سوم حدیث 1193

راوی: نصر بن علی، خالد بن حارث، سعید، قتادہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَجْتَمِعُ الْمُؤْمِنُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يُلْهَمُونَ أَوْ يَهُمُّونَ شَكَّ سَعِيدٌ فَيَقُولُونَ لَوْ تَشَفَّعْنَا إِلَى رَبِّنَا فَأَرَاحَنَا مِنْ مَكَانِنَا فَيَأْتُونَ آدَمَ فَيَقُولُونَ أَنْتَ آدَمُ أَبُو النَّاسِ خَلَقَكَ اللَّهُ بِيَدِهِ وَأَسْجَدَ لَكَ مَلَائِكَتَهُ فَاشْفَعْ لَنَا عِنْدَ رَبِّكَ يُرِحْنَا مِنْ مَكَانِنَا هَذَا فَيَقُولُ لَسْتُ هُنَاكُمْ وَيَذْكُرُ وَيَشْكُو إِلَيْهِمْ ذَنْبَهُ الَّذِي أَصَابَ فَيَسْتَحْيِي مِنْ ذَلِكَ وَلَكِنْ ائْتُوا نُوحًا فَإِنَّهُ أَوَّلُ رَسُولٍ بَعَثَهُ اللَّهُ إِلَى أَهْلِ الْأَرْضِ فَيَأْتُونَهُ فَيَقُولُ لَسْتُ هُنَاكُمْ وَيَذْكُرُ سُؤَالَهُ رَبَّهُ مَا لَيْسَ لَهُ بِهِ عِلْمٌ وَيَسْتَحْيِي مِنْ ذَلِكَ وَلَكِنْ ائْتُوا خَلِيلَ الرَّحْمَنِ إِبْرَاهِيمَ فَيَأْتُونَهُ فَيَقُولُ لَسْتُ هُنَاكُمْ وَلَكِنْ ائْتُوا مُوسَى عَبْدًا كَلَّمَهُ اللَّهُ وَأَعْطَاهُ التَّوْرَاةَ فَيَأْتُونَهُ فَيَقُولُ لَسْتُ هُنَاكُمْ وَيَذْكُرُ قَتْلَهُ النَّفْسَ بِغَيْرِ النَّفْسِ وَلَكِنْ ائْتُوا عِيسَى عَبْدَ اللَّهِ وَرَسُولَهُ وَكَلِمَةَ اللَّهِ وَرُوحَهُ فَيَأْتُونَهُ فَيَقُولُ لَسْتُ هُنَاكُمْ وَلَكِنْ ائْتُوا مُحَمَّدًا عَبْدًا غَفَرَ اللَّهُ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ وَمَا تَأَخَّرَ قَالَ فَيَأْتُونِي فَأَنْطَلِقُ قَالَ فَذَكَرَ هَذَا الْحَرْفَ عَنْ الْحَسَنِ قَالَ فَأَمْشِي بَيْنَ السِّمَاطَيْنِ مِنْ الْمُؤْمِنِينَ قَالَ ثُمَّ عَادَ إِلَى حَدِيثِ أَنَسٍ قَالَ فَأَسْتَأْذِنُ عَلَى رَبِّي فَيُؤْذَنُ لِي فَإِذَا رَأَيْتُهُ وَقَعْتُ سَاجِدًا فَيَدَعُنِي مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَدَعَنِي ثُمَّ يُقَالُ ارْفَعْ يَا مُحَمَّدُ وَقُلْ تُسْمَعْ وَسَلْ تُعْطَهْ وَاشْفَعْ تُشَفَّعْ فَأَحْمَدُهُ بِتَحْمِيدٍ يُعَلِّمُنِيهِ ثُمَّ أَشْفَعُ فَيَحُدُّ لِي حَدًّا فَيُدْخِلُهُمْ الْجَنَّةَ ثُمَّ أَعُودُ الثَّانِيَةَ فَإِذَا رَأَيْتُهُ وَقَعْتُ سَاجِدًا فَيَدَعُنِي مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَدَعَنِي ثُمَّ يُقَالُ لِي ارْفَعْ مُحَمَّدُ قُلْ تُسْمَعْ

وَسَلْ تُعْطَهْ وَاشْفَعْ تُشَفَّعْ فَأَرْفَعُ رَأْسِي فَأَحْمَدُهُ بِتَحْمِيدٍ يُعَلِّمُنِيهِ ثُمَّ أَشْفَعُ فَيَحُدُّ لِي حَدًّا فَيُدْخِلُهُمْ الْجَنَّةَ ثُمَّ أَعُودُ الثَّالِثَةَ فَإِذَا رَأَيْتُ رَبِّي وَقَعْتُ سَاجِدًا فَيَدَعُنِي مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَدَعَنِي ثُمَّ يُقَالُ ارْفَعْ مُحَمَّدُ قُلْ تُسْمَعْ وَسَلْ تُعْطَهْ وَاشْفَعْ تُشَفَّعْ فَأَرْفَعُ رَأْسِي فَأَحْمَدُهُ بِتَحْمِيدٍ يُعَلِّمُنِيهِ ثُمَّ أَشْفَعُ فَيَحُدُّ لِي حَدًّا فَيُدْخِلُهُمْ الْجَنَّةَ ثُمَّ أَعُودُ الرَّابِعَةَ فَأَقُولُ يَا رَبِّ مَا بَقِيَ إِلَّا مَنْ حَبَسَهُ الْقُرْآنُ قَالَ يَقُولُ قَتَادَةُ عَلَى أَثَرِ هَذَا الْحَدِيثِ وَحَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَخْرُجُ مِنْ النَّارِ مَنْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَكَانَ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالُ شَعِيرَةٍ مِنْ خَيْرٍ وَيَخْرُجُ مِنْ النَّارِ مَنْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَكَانَ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالُ بُرَّةٍ مِنْ خَيْرٍ وَيَخْرُجُ مِنْ النَّارِ مَنْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَكَانَ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالُ ذَرَّةٍ مِنْ خَيْرٍ

نصر بن علی، خالد بن حارث، سعید، قتادہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ روز قیامت سب مومنین اکھٹے ہوں گے پھر اللہ ان کے دلوں میں ڈالے گا اور وہ کہیں گے کہ کاش ہم کسی کی سفارش اپنے آقا کے پاس لے جائیں اور اس تکلیف سے رہائی پائیں (کیونکہ میدان حشر میں گرمی کی شدت پسینے کی کثرت اور پیاس حد سے زیادہ ہوگی) آخر تمام امت حضرت آدم کی خدمت میں آئیں گے اور کہیں گے کہ آپ سارے آدمیوں کے باپ ہیں اور اللہ نے اپنے ہاتھ سے آپ کی تعمیر کی اور اپنے فرشتوں سے آپ کو سجدہ کرایا۔ اب آپ ہماری سفارش کریں اپنے مالک سے کہ وہ ہمیں اس جگہ سے نکال کر کسی آرام دہ جگہ پر لے جائیں وہ کہیں گے کہ میرا مرتبہ ایسا نہیں کہ اسوقت میں مالک سے کچھ عرض کر سکوں وہ اپنے گناہوں کو یاد کر کے لوگوں سے بیان کریں گے کہ البتہ تم لوگ ایسے وقت میں حضرت نوح کے پاس جاؤ وہ پہلے رسول ہیں جن کو اللہ نے زمین والوں کے پاس بھیجا۔ پھر یہ لوگ حضرت نوح کے پاس آئیں گے (ان سے بھی وہی کہیں گے جو حضرت آدم سے کہا) وہ بھی کہیں گے کہ میں اس قابل نہیں اور یاد کریں گے اپنے اس سوال کو جو انہوں نے دنیا میں اللہ سے کہا تھا جسکا انہیں علم نہ تھا اور شرم کریں گے اس وقت مالک کے پاس جانے میں اور سوال یاد کریں گے وہ یہ تھا کہ طوفان کے بعد نوح نے اللہ سے عرض کیا کہ تونے مجھ سے وعدہ کیا تھا کہ میرے گھر والوں کو تو بچالے گا اب بتا میرا بیٹا کہاں ہے جو اپنی بے وقوفی سے کشتی پر سوار نہیں ہوا اور ڈوب گیا تھا۔ اس پر اللہ کا عتاب ہوا اور ارشاد ہوا کہ وہ تیرے گھر والوں سے نہ تھا (اور جو بات تجھ کو معلوم نہیں وہ مت پوچھ) اور کہیں گے کہ تم البتہ موسیٰ کے پاس جاؤ اور وہ اللہ کے ایسے بندے ہیں جن سے اللہ نے بات کی اور ان کو توراۃ نازل کی پھر یہ سب لوگ حضرت موسیٰ کے پاس جائیں گے وہ کہیں گے کہ میں اس قابل نہیں جو انہوں نے دنیا میں بغیر کسی وجہ سے خون (قبطی کا) کیا تھا اس کو یاد کریں گے (حالانکہ یہ عمداً نہ تھا) انہوں نے صرف ڈرانے کیلئے ایک مکا لگایا تھا اور وہ مر گیا البتہ تم

حضرت عیسیٰ کے پاس جاؤ وہ اللہ کے بندے اور اسکے رسول ہیں اور اللہ کا کلمہ اور روح ہیں پھر یہ سب حضرت عیسیٰ کے پاس آئیں گے وہ کہیں گے کہ میں اس قابل نہیں کیونکہ میری امت نے مجھے خدا بنا کر پوجا اس وجہ سے مجھے اللہ کے سامنے جاتے ہوئے شرم آتی ہے البتہ تم حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس جاؤ ان کے اگلے پچھلے سب گناہ معاف ہیں۔ آپ نے فرمایا وہ میرے پاس آئیں گے میں ان کے ساتھ چلوں گا ان کی ہر خواہش پوری کرنے کیلئے (آفرین ہے آپ کی ہمت اور محبت پر) دو صفوں کے درمیان سے (مومنوں کی) اپنے رب سے آنے کی اجازت مانگوں گا اور جب میں اپنے مالک کو دیکھوں گا اسی وقت سجدے میں گر پڑوں گا اور جب تک اللہ کو منظور ہو گا میں سجدے میں ہی رہوں گا پھر اللہ حکم کرے گا اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سر اٹھا اور کہہ جو کہنا چاہتا ہے ہم اس کو سنیں گے اور جو تو چاہے گا ہم دیں گے اور جس کی تو سفارش کرے گا ہم منظور کریں گے۔ میں اس کی تعریف کروں گا اسی طرح سے جس طرح وہ خود مجھے سکھا دے گا۔ اس کے بعد شفاعت کروں گا لیکن میری شفاعت کیلئے ایک حد مقرر کر دی جائے گی کہ جو لوگ اس قابل ہوں گے انہی کی سفارش قبول ہو گی۔ اس کے بعد میں دوبارہ اللہ عزوجل کے پاس آؤں گا۔

راوی : نصر بن علی، خالد بن حارث، سعید، قتادہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زہد کا بیان

شفاعت کا ذکر۔

جلد : جلد سوم   حدیث 1194

راوی : سعید بن مروان، احمد بن یونس، عنبسہ بن عبدالرحمن، علاق بن ابی مسلم، ابان بن عثمان، ابن عثمان، حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَرْوَانَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا عَنْبَسَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَلَّاقِ بْنِ أَبِي مُسْلِمٍ عَنْ أَبَانَ بْنِ عُثْمَانَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَشْفَعُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ثَلَاثَةٌ الْأَنْبِيَاءُ ثُمَّ

الْعُلَمَائُ ثُمَّ الشُّهَدَائُ

سعید بن مروان، احمد بن یونس، عنبسہ بن عبد الرحمن، علاق بن ابی مسلم، ابان بن عثمان، ابن عثمان، حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا قیامت کے دن تین لوگ شفاعت کریں گے۔۔ انبیاء یعنی پیغبر۔۔ علماء کرام۔۔ پھر شہداء۔

راوی : سعید بن مروان، احمد بن یونس، عنبسہ بن عبد الرحمن، علاق بن ابی مسلم، ابان بن عثمان، ابن عثمان، حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زہد کا بیان

شفاعت کا ذکر۔

جلد : جلد سوم حدیث 1195

راوی: اسماعیل بن عبداللہ رقی، عبیداللہ بن عمرو، عبداللہ بن محمد بن عقیل، طفیل بن حضرت ابی بن کعب

حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الرَّقِّيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ الطُّفَيْلِ بْنِ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ كُنْتُ إِمَامَ النَّبِيِّينَ وَخَطِيبَهُمْ وَصَاحِبَ شَفَاعَتِهِمْ غَيْرَ فَخْرٍ

اسماعیل بن عبداللہ رقی، عبید اللہ بن عمرو، عبداللہ بن محمد بن عقیل، طفیل بن حضرت ابی بن کعب سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب قیامت کا دن ہو گا تو میں سارے انبیاء کرام کا امام ہوں گا اور انکا خطیب اور انکی شفاعت کرنے والا اور یہ میں فخر کیلئے نہیں کہتا بلکہ حق تعالیٰ نے یہ نعمت مجھے عطا فرمائی اس کو ظاہر کرتا ہوں۔

راوی : اسماعیل بن عبداللہ رقی، عبید اللہ بن عمرو، عبداللہ بن محمد بن عقیل، طفیل بن حضرت ابی بن کعب

باب : زہد کا بیان

شفاعت کا ذکر۔

جلد : جلد سوم حدیث 1196

راوی: محمد بن بشار، یحیی بن سعید، حسین بن ذکوان، ابی رجاء عطار، حضرت عمران بن حصین رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ ذَكْوَانَ عَنْ أَبِي رَجَاءٍ الْعُطَارِدِيِّ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ الْحُصَيْنِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيَخْرُجَنَّ قَوْمٌ مِنْ النَّارِ بِشَفَاعَتِي يُسَمَّوْنَ الْجَهَنَّمِيِّينَ

محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید، حسین بن ذکوان، ابی رجاء عطار، حضرت عمران بن حصین رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میری شفاعت کیوجہ سے کچھ لوگ جہنم سے نکالے جائیں گے انکا نام (ہی) جہنمی ہو گا۔

راوی : محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید، حسین بن ذکوان، ابی رجاء عطار، حضرت عمران بن حصین رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زہد کا بیان

شفاعت کا ذکر۔

جلد : جلد سوم حدیث 1197

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، عفان، وہیب، خلاد، عبداللہ بن شقیق، حضرت عبداللہ بن ابی الجدعاء

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي الْجَدْعَاءِ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَيَدْخُلَنَّ الْجَنَّةَ بِشَفَاعَةِ رَجُلٍ مِنْ أُمَّتِي أَكْثَرُ مِنْ بَنِي تَمِيمٍ

قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ سِوَاكَ قَالَ سِوَايَ قُلْتُ أَنْتَ سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَنَا سَمِعْتُهُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عفان، وہیب، خلاد، عبداللہ بن شقیق، حضرت عبداللہ بن ابی الجدعاء سے روایت ہے انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے قیامت کے دن میری امت کے ایک شخص کی شفاعت سے بنی تمیم سے زیادہ شمار میں لوگ جنت میں داخل ہوں گے عرض کیا یارسول اللہ آپ کے سوا یہ شخص بھی شفاعت کریں گے؟ آپ نے فرمایاہاں میرے سوا۔ عبداللہ بن شقیق نے کہامیں نے ابن الجدعاء سے پوچھاتم نے یہ حدیث نبی سے سنی ہے؟ انہوں نے کہاہاں میں نے سنی ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عفان، وہیب، خلاد، عبداللہ بن شقیق، حضرت عبداللہ بن ابی الجدعاء

باب : زہد کا بیان

شفاعت کا ذکر۔

جلد : جلد سوم حدیث 1198

راوی: ہشام بن عمار، صدقہ بن خالد، ابن جابر، سلیم بن عامر، عوف بن مالک اشجعی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا صَدَقَةُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ سُلَيْمَ بْنَ عَامِرٍ يَقُولُ سَمِعْتُ عَوْفَ بْنَ مَالِكٍ الْأَشْجَعِيَّ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَدْرُونَ مَا خَيَّرَنِي رَبِّيَ اللَّيْلَةَ قُلْنَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ فَإِنَّهُ خَيَّرَنِي بَيْنَ أَنْ يَدْخُلَ نِصْفُ أُمَّتِي الْجَنَّةَ وَبَيْنَ الشَّفَاعَةِ فَاخْتَرْتُ الشَّفَاعَةَ قُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ ادْعُ اللَّهَ أَنْ يَجْعَلَنَا مِنْ أَهْلِهَا قَالَ هِيَ لِكُلِّ مُسْلِمٍ

ہشام بن عمار، صدقہ بن خالد، ابن جابر، سلیم بن عامر، عوف بن مالک اشجعی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایاتم جانتے ہو مالک نے آج کی رات مجھ کو کون سی دو باتوں میں اختیار دیا؟ ہم نے عرض کیا اللہ اور اسکا رسول خوب جانتا ہے آپ نے فرمایاپروردگار نے مجھ کو اختیار دیاہے کہ یامیں تیری آدھی امت کو جنت میں داخل کر دیتاہوں یاتو شفاعت کی اجازت لے لے میں نے شفاعت کو اختیار کیا ہم نے عرض کیا یارسول اللہ! آپ اللہ سے دعا فرمائیے کہ ہم کو آپ کی شفاعت نصیب

کرے۔ آپ نے فرمایا وہ تو ہر مسلمان کیلئے ہو گی۔

راوی : ہشام بن عمار، صدقہ بن خالد، ابن جابر، سلیم بن عامر، عوف بن مالک اشجعی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

دوزخ کا بیان۔

باب : زہد کا بیان

دوزخ کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 1199

راوی: محمد بن عبداللہ بن نمیر، یعلی، اسماعیل بن ابی خالد نفیع ابی داؤد، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي وَيَعْلَى قَالَا حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنْ نُفَيْعٍ أَبِي دَاوُدَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ نَارَكُمْ هَذِهِ جُزْئٌ مِنْ سَبْعِينَ جُزْئًا مِنْ نَارِ جَهَنَّمَ وَلَوْلَا أَنَّهَا أُطْفِئَتْ بِالْمَائِ مَرَّتَيْنِ مَا انْتَفَعْتُمْ بِهَا وَإِنَّهَا لَتَدْعُو اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ أَنْ لَا يُعِيدَهَا فِيهَا

محمد بن عبد اللہ بن نمیر، یعلی، اسماعیل بن ابی خالد نفیع ابی داؤد، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تمہاری دنیا کی آگ دوزخ کی آگ کے ستر جزوں میں سے ایک جز ہے اور اگر وہ دوبارہ بجھائی نہ جاتی پانی سے تو تم اس سے فائدہ نہ لے سکتے اور اب یہ آگ اللہ تعالیٰ سے دعا کرتی ہے کہ دوبارہ اس کو دوزخ میں نہ ڈالا جائے۔

راوی : محمد بن عبد اللہ بن نمیر، یعلی، اسماعیل بن ابی خالد نفیع ابی داؤد، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زہد کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1200

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن ادریس، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اشْتَكَتْ النَّارُ إِلَى رَبِّهَا فَقَالَتْ يَا رَبِّ أَكَلَ بَعْضِي بَعْضًا فَجَعَلَ لَهَا نَفَسَيْنِ نَفَسٌ فِي الشِّتَاءِ وَنَفَسٌ فِي الصَّيْفِ فَشِدَّةُ مَا تَجِدُونَ مِنْ الْبَرْدِ مِنْ زَمْهَرِيرِهَا وَشِدَّةُ مَا تَجِدُونَ مِنْ الْحَرِّ مِنْ سَمُومِهَا

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن ادریس، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا دوزخ نے اپنے مالک کی جناب میں شکایت کی اور اس نے عرض کیا اے مالک! میں خود ایک دوسرے کو کھا گئی۔ آخر مالک نے اسکو دو سانس لینے کا حکم دیا ایک سردی میں ایک گرمی میں تو تم جو سردی کی شدت پاتے ہو یہ دوزخ کے زمہریر طبقہ کی سردی ہے اور جو تم گرمی پاتے ہو یہ اسکی گرم ہوا ہے۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن ادریس، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زہد کا بیان

دوزخ کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 1201

راوی: عباس بن محمد، دوری، یحییٰ بن ابی بکیر، شریک، عاصم، ابی صالح، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ

النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أُوقِدَتْ النَّارُ أَلْفَ سَنَةٍ فَابْيَضَّتْ ثُمَّ أُوقِدَتْ أَلْفَ سَنَةٍ فَاحْمَرَّتْ ثُمَّ أُوقِدَتْ أَلْفَ سَنَةٍ فَاسْوَدَّتْ فَهِيَ سَوْدَاءُ كَاللَّيْلِ الْمُظْلِمِ

عباس بن محمد، دوری، یحییٰ بن ابی بکیر، شریک، عاصم، ابی صالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا دوزخ ہزار برس تک سلگائی گئی اس کی آگ سفید ہوگئی پھر ہزار برس تک سلگائی گئی تو اس کی آگ سرخ ہوگئی پھر ہزار برس تک سلگائی گئی تو وہ سیاہ ہوگئی اب اس میں ایسی سیاہی ہے۔ جیسے اندھیری رات میں ہوتی ہے۔

راوی: عباس بن محمد، دوری، یحییٰ بن ابی بکیر، شریک، عاصم، ابی صالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زہد کا بیان

دوزخ کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 1202

راوی: خلیل بن عمرو، محمد بن سلمہ حرانی، محمد بن اسحق، حمید طویل، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا الْخَلِيلُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ الْحَرَّانِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُؤْتَى يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِأَنْعَمِ أَهْلِ الدُّنْيَا مِنْ الْكُفَّارِ فَيُقَالُ اغْمِسُوهُ فِي النَّارِ غَمْسَةً فَيُغْمَسُ فِيهَا ثُمَّ يُقَالُ لَهُ أَيْ فُلَانُ هَلْ أَصَابَكَ نَعِيمٌ قَطُّ فَيَقُولُ لَا مَا أَصَابَنِي نَعِيمٌ قَطُّ وَيُؤْتَى بِأَشَدِّ الْمُؤْمِنِينَ ضُرًّا وَبَلَاءً فَيُقَالُ اغْمِسُوهُ غَمْسَةً فِي الْجَنَّةِ فَيُغْمَسُ فِيهَا غَمْسَةً فَيُقَالُ لَهُ أَيْ فُلَانُ هَلْ أَصَابَكَ ضُرٌّ قَطُّ أَوْ بَلَاءٌ فَيَقُولُ مَا أَصَابَنِي قَطُّ ضُرٌّ وَلَا بَلَاءٌ

خلیل بن عمرو، محمد بن سلمہ حرانی، محمد بن اسحاق، حمید طویل، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا قیامت کے دن کافروں میں سے وہ شخص لایا جائے گا جس کی دنیا بڑی عیش سے گزری ہو اور کہا جائے گا کہ

اس کو جہنم میں ایک غوطہ دو اسکو ایک غوطہ جہنم میں دے کر نکالیں گے پھر اس سے پوچھیں گے اے فلانے کبھی تو نے راحت دیکھی ہے وہ کہے گا نہیں میں نہیں جانتا راحت کیا ہے اور مومن کو لایا جائے گا جس کی دنیا بڑی سختی اور تکلیف سے گزری ہو گی اور حکم ہو گا اس کو جنت میں ایک غوطہ دو پھر وہاں سے نکال کر اسکو لائیں گے اور پوچھیں گے اے فلانے تو نے کبھی سختی اور تکلیف بھی دیکھی ہے وہ کہے گا مجھے کبھی سختی اور بلا نہیں پہنچی۔

راوی : خلیل بن عمرو، محمد بن سلمہ حرانی، محمد بن اسحق، حمید طویل، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زہد کا بیان

دوزخ کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 1203

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، بکر بن عبدالرحمن عیسیٰ بن مختار، محمد بن ابی لیلیٰ، عطیہ عوفی، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ الْمُخْتَارِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ عَطِيَّةَ الْعَوْفِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْكَافِرَ لَيَعْظُمُ حَتَّى إِنَّ ضِرْسَهُ لَأَعْظَمُ مِنْ أُحُدٍ وَفَضِيلَةُ جَسَدِهِ عَلَى ضِرْسِهِ كَفَضِيلَةِ جَسَدِ أَحَدِكُمْ عَلَى ضِرْسِهِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، بکر بن عبد الرحمن عیسیٰ بن مختار، محمد بن ابی لیلیٰ، عطیہ عوفی، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا بے شک کافر (دوزخ میں) بڑا کیا جائے گا یہاں تک کہ اس کا دانت احد پہاڑ سے بڑا ہو گا (اس سے اسکی صورت بگاڑنا اور دوزخ کا بھرنا منظور ہو گا) اور پھر اس کا سارا بدن دانت سے اتنا ہی بڑا ہو گا جتنا تمہارا دانت سے بڑا ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، بکر بن عبد الرحمن عیسیٰ بن مختار، محمد بن ابی لیلیٰ، عطیہ عوفی، حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زہد کا بیان

دوزخ کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 1204

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، عبدالرحمن بن سلیمان، داؤد بن ابی ھند، حضرت عبداللہ بن قیس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ قَيْسٍ قَالَ كُنْتُ عِنْدَ أَبِي بُرْدَةَ ذَاتَ لَيْلَةٍ فَدَخَلَ عَلَيْنَا الْحَارِثُ بْنُ أُقَيْشٍ فَحَدَّثَنَا الْحَارِثُ لَيْلَتَئِذٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ مِنْ أُمَّتِي مَنْ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ بِشَفَاعَتِهِ أَكْثَرُ مِنْ مُضَرَ وَإِنَّ مِنْ أُمَّتِي مَنْ يَعْظُمُ لِلنَّارِ حَتَّى يَكُونَ أَحَدَ زَوَايَاهَا

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد الرحمن بن سلیمان، داؤد بن ابی ہند، حضرت عبد اللہ بن قیس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے میں ایک رات ابوبردہ کے پاس تھا اتنے میں حارث بن قیس ہمارے پاس آئے اور اس رات کو ہم سے یہ حدیث بیان کی کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میری امت میں کوئی شخص ایسا بھی ہو گا جسکی شفاعت سے اتنے لوگ جنت میں جائینگے کہ انکار شمار مضر کی قوم سے زیادہ ہو گا اور میری امت میں ایسا بھی ہو گا جو دوزخ کیلئے بڑا کیا جائیگا یہاں تک کہ وہ دوزخ کا ایک کونہ ہو جائیگا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد الرحمن بن سلیمان، داؤد بن ابی ہند، حضرت عبد اللہ بن قیس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زہد کا بیان

دوزخ کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 1205

راوی: محمد بن عبداللہ بن نمیر، محمد بن عبید، اعمش، یزید رقاشی، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ يَزِيدَ الرَّقَاشِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُرْسَلُ الْبُكَاءُ عَلَى أَهْلِ النَّارِ فَيَبْكُونَ حَتَّى يَنْقَطِعَ الدُّمُوعُ ثُمَّ يَبْكُونَ الدَّمَ حَتَّى يَصِيرَ فِي وُجُوهِهِمْ كَهَيْئَةِ الْأُخْدُودِ لَوْ أُرْسِلَتْ فِيهَا السُّفُنُ لَجَرَتْ

محمد بن عبداللہ بن نمیر، محمد بن عبید، اعمش، یزید رقاشی، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا دوزخیوں پر رونا بھیجا جائے گا وہ روئیں گے یہاں تک کہ آنسو ختم ہو جائیں گے پھر خون روئیں گے یہاں تک کہ انکے چہروں میں نالوں کی طرح نشان بن جائیں گے اگر ان میں کشتیاں چھوڑی جائیں تو وہ بہہ جائیں۔

راوی: محمد بن عبداللہ بن نمیر، محمد بن عبید، اعمش، یزید رقاشی، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زہد کا بیان

دوزخ کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 1206

راوی: محمد بن بشار، ابن ابی عدی، شعبہ، سلیمان، مجاہد، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَرَأَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ حَقَّ تُقَاتِهِ وَلَا تَمُوتُنَّ إِلَّا وَأَنْتُمْ مُسْلِمُونَ وَلَوْ أَنَّ قَطْرَةً مِنْ الزَّقُّومِ

قَطَرَتْ فِي الْأَرْضِ لَأَفْسَدَتْ عَلَى أَهْلِ الدُّنْيَا مَعِيشَتَهُمْ فَكَيْفَ بِمَنْ لَيْسَ لَهُ طَعَامٌ غَيْرُهُ

محمد بن بشار، ابن ابی عدی، شعبہ، سلیمان، مجاہد، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ آیت پڑھی (يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ حَقَّ تُقَاتِهِ وَلَا تَمُوتُنَّ إِلَّا وَأَنْتُمْ مُسْلِمُونَ) اے ایمان والو اللہ سے ڈرو جیسا حق اس سے ڈرنے کا ہے اور مت مرو مگر مسلمان رہ کر اور فرمایا کہ اگر ایک قطرہ زقوم (دوزخیوں کی خوراک) کا زمین پر ٹپک آئے تو ساری دنیا والوں کی زندگی خراب کر دے پھر ان لوگوں کا کیا حال ہو گا جن کے پاس سوائے اس کے اور کوئی کھانا نہ ہو گا۔

راوی : محمد بن بشار، ابن ابی عدی، شعبہ، سلیمان، مجاہد، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زہد کا بیان

دوزخ کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 1207

راوی: محمد بن عبادہ واسطی، یعقوب بن محمد زہری، ابراہیم بن سعد، زہری، عطاء بن یزید، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَادَةَ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزُّهْرِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَأْكُلُ النَّارُ ابْنَ آدَمَ إِلَّا أَثَرَ السُّجُودِ حَرَّمَ اللَّهُ عَلَى النَّارِ أَنْ تَأْكُلَ أَثَرَ السُّجُودِ

محمد بن عبادہ واسطی، یعقوب بن محمد زہری، ابراہیم بن سعد، زہری، عطاء بن یزید، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا دوزخ کی آگ سارے بدن کو کھالے گی مگر سجدے کا مقام چھوڑ دے گی اللہ نے آگ پر اس کا کھانا حرام کر دیا ہے یعنی جو اعضاء سجدہ کرنے میں لگتے ہیں ان میں سجدہ کے مقام محفوظ رہ جائیں گے ان سے یہ بھی نکلتا ہے کہ

بعض مسلمان بھی دوزخ میں جائیں گے۔

راوی : محمد بن عبادہ واسطی، یعقوب بن محمد زہری، ابراہیم بن سعد، زہری، عطاء بن یزید، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زہد کا بیان

دوزخ کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 1208

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشر، محمد بن عمرو، ابوسلمہ، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُؤْتَى بِالْمَوْتِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَيُوقَفُ عَلَى الصِّرَاطِ فَيُقَالُ يَا أَهْلَ الْجَنَّةِ فَيَطَّلِعُونَ خَائِفِينَ وَجِلِينَ أَنْ يُخْرَجُوا مِنْ مَكَانِهِمْ الَّذِي هُمْ فِيهِ ثُمَّ يُقَالُ يَا أَهْلَ النَّارِ فَيَطَّلِعُونَ مُسْتَبْشِرِينَ فَرِحِينَ أَنْ يُخْرَجُوا مِنْ مَكَانِهِمْ الَّذِي هُمْ فِيهِ فَيُقَالُ هَلْ تَعْرِفُونَ هَذَا قَالُوا نَعَمْ هَذَا الْمَوْتُ قَالَ فَيُؤْمَرُ بِهِ فَيُذْبَحُ عَلَى الصِّرَاطِ ثُمَّ يُقَالُ لِلْفَرِيقَيْنِ كِلَاهُمَا خُلُودٌ فِيمَا تَجِدُونَ لَا مَوْتَ فِيهَا أَبَدًا

ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشر، محمد بن عمرو، ابو سلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا قیامت کے دن موت کو لائیں گے اس پل صراط پر کھڑا کرائیں گے اور کہا جائے گا۔ اے جنت والو! وہ یہ آواز سن کر گھبرا کر ڈرتے ہوئے اوپر آئیں گے ایسا نہ ہو کہ وہ جہاں ہیں وہاں سے نکالے جائیں پھر پکارا جائے گا اے دوزخ والو! وہ اوپر آئیں گے خوش خوش کہ شاید ان کے نکالنے کیلئے حکم ہو گا اتنے میں کہا جائیگا تم اسکو پہچانتے ہو؟ وہ کہیں گے ہاں یہ موت ہے پھر حکم ہو گا اس کو پل صراط پر ذبح کر دیں گے وہ بصورت ایک مینڈھے کے ہو گی اللہ تعالیٰ کی قدرت سے کہہ دیا جائے گا اب دونوں فرشتے ہمیشہ رہیں گے اپنے اپنے مقاموں میں موت کبھی نہ آئے گی۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشر، محمد بن عمرو، ابو سلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جنت کا بیان۔

باب : زہد کا بیان

جنت کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 1209

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، ابومعاویہ، اعمش، ابی صالح، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَعْدَدْتُ لِعِبَادِي الصَّالِحِينَ مَا لَا عَيْنٌ رَأَتْ وَلَا أُذُنٌ سَمِعَتْ وَلَا خَطَرَ عَلَى قَلْبِ بَشَرٍ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ وَمِنْ بَلْهَ مَا قَدْ أَطْلَعَكُمْ اللَّهُ عَلَيْهِ اقْرَءُوا إِنْ شِئْتُمْ فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَا أُخْفِيَ لَهُمْ مِنْ قُرَّةِ أَعْيُنٍ جَزَاءً بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ قَالَ وَكَانَ أَبُو هُرَيْرَةَ يَقْرَؤُهَا مِنْ قُرَّاتِ أَعْيُنٍ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو معاویہ، اعمش، ابی صالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالی فرماتا ہے میں نے اپنے نیک بندوں کیلئے وہ سامان اور لذتیں تیار کی ہیں جنکو نہ کسی آنکھ نے دیکھا اور نہ کسی کان نے سنا اور نہ کسی آدمی کے دل پر وہ گزرا۔ ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا ان لذتوں کو تو چھوڑ دو جن کو اللہ تعالی نے بیان کر دیا ان کے سوا کتنی بے شمار لذتیں ہوں گی اگر تم چاہتے ہو تو یہ آیت پڑھو (فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَا أُخْفِيَ لَهُمْ مِنْ قُرَّةِ أَعْيُنٍ جَزَاءً بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ) تک۔ ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اس میں قراۃ العین پڑھتے تھے جمع کیساتھ اور مشہور قرائت قرۃ اعین ہے بہ صیغہ واحد یعنی کوئی نفس نہیں جانتا جو مومنین کے لئے آنکھوں کی ٹھنڈکیں چھپا کر رکھی گئی ہیں یہ بدلہ ہے ان کے نیک اعمال کا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو معاویہ، اعمش، ابی صالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زہد کا بیان

جنت کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 1210

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابومعاویہ، حجاج، عطیہ، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ حَجَّاجٍ عَنْ عَطِيَّةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَشِبْرٌ فِي الْجَنَّةِ خَيْرٌ مِنْ الْأَرْضِ وَمَا عَلَيْهَا الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو معاویہ، حجاج، عطیہ، حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ایک بالشت برابر جنت میں ساری دنیا سے اور جو اس میں ہے اس سب سے بہتر ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو معاویہ، حجاج، عطیہ، حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زہد کا بیان

جنت کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 1211

راوی: ھشام بن عمار، زکریا بن منظور، ابوحازم، حضرت سھل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ مَنْظُورٍ حَدَّثَنَا أَبُو حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَوْضِعُ سَوْطٍ فِي الْجَنَّةِ خَيْرٌ مِنْ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا

ہشام بن عمار، زکریا بن منظور، ابوحازم، حضرت سہل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ایک کوڑا رکھنے کے برابر جگہ جنت میں بہتر ہے دنیا اور مافیہا۔

راوی : ہشام بن عمار، زکریا بن منظور، ابوحازم، حضرت سہل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زہد کا بیان

جنت کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 1212

راوی: سوید بن سعید، حفص بن میسرہ، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ مَيْسَرَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَائِ بْنِ يَسَارٍ أَنَّ مُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْجَنَّةُ مِائَةُ دَرَجَةٍ كُلُّ دَرَجَةٍ مِنْهَا مَا بَيْنَ السَّمَائِ وَالْأَرْضِ وَإِنَّ أَعْلَاهَا الْفِرْدَوْسُ وَإِنَّ أَوْسَطَهَا الْفِرْدَوْسُ وَإِنَّ الْعَرْشَ عَلَى الْفِرْدَوْسِ مِنْهَا تُفَجَّرُ أَنْهَارُ الْجَنَّةِ فَإِذَا مَا سَأَلْتُمْ اللَّهَ فَسَلُوهُ الْفِرْدَوْسَ

سوید بن سعید، حفص بن میسرہ، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے جنت میں سو درجے ہیں ہر درجہ کا فاصلہ دوسرے درجہ سے اتنا ہے جتنا آسمان اور زمین کا فاصلہ اور سب درجوں سے اوپر جنت میں فردوس ہے اور جنت کا درمیان بھی وہی ہے اور عرش فردوس پر ہے اسی میں سے جنت کی نہریں پھوٹتی ہیں تو تم جب اللہ تعالی سے مانگو تو فردوس مانگو۔

راوی : سوید بن سعید، حفص بن میسرہ، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زہد کا بیان

جنت کا بیان۔

جلد : جلد سوم   حدیث 1213

راوی: عباس بن عثمان دمشقی، ولید بن مسلم، محمد بن مہاجر انصاری، ضحاک معافری، سلیمان بن موسی، کریب، حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عُثْمَانَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُهَاجِرٍ الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنِي الضَّحَّاكُ الْمَعَافِرِيُّ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى عَنْ كُرَيْبٍ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ حَدَّثَنِي أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ لِأَصْحَابِهِ أَلَا مُشَمِّرٌ لِلْجَنَّةِ فَإِنَّ الْجَنَّةَ لَا خَطَرَ لَهَا هِيَ وَرَبِّ الْكَعْبَةِ نُورٌ يَتَلَأْلَأُ وَرَيْحَانَةٌ تَهْتَزُّ وَقَصْرٌ مَشِيدٌ وَنَهَرٌ مُطَّرِدٌ وَفَاكِهَةٌ كَثِيرَةٌ نَضِيجَةٌ وَزَوْجَةٌ حَسْنَاءُ جَمِيلَةٌ وَحُلَلٌ كَثِيرَةٌ فِي مَقَامٍ أَبَدًا فِي حَبْرَةٍ وَنَضْرَةٍ فِي دُورٍ عَالِيَةٍ سَلِيمَةٍ بَهِيَّةٍ قَالُوا نَحْنُ الْمُشَمِّرُونَ لَهَا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ قُولُوا إِنْ شَاءَ اللَّهُ ثُمَّ ذَكَرَ الْجِهَادَ وَحَضَّ عَلَيْهِ

عباس بن عثمانی دمشقی، ولید بن مسلم، محمد بن مہاجر انصاری، ضحاک معافری، سلیمان بن موسی، کریب، حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک دن اپنے اصحاب سے فرمایا کیا کوئی شخص جنت کیلئے کمر نہیں باندھتا اس لئے کہ جنت کی مثل دوسری کوئی شے نہیں ہے قسم خدا کی جنت میں نور ہے چمکتا ہوا اور خوشبودار پھول ہے جو جھوم رہا ہے اور محل ہے بلند اور نہر ہے جاری اور میوے ہیں بہت اقسام کے پکے ہوئے اور بی بی ہے خوبصورت خوش اخلاق اور جوڑے ہیں بہت سے اور ایسا مقام ہے جہاں ہمیشہ تازگی بہار ہے اور بڑا اونچا اور محفوظ اور روشن محل ہے لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم اس کیلئے کمر باندھتے ہیں آپ نے فرمایا ان شاء اللہ کہو پھر جہاد کا بیان کیا اور اسکی رغبت دلائی۔

راوی : عباس بن عثمانی دمشقی، ولید بن مسلم، محمد بن مہاجر انصاری، ضحاک معافری، سلیمان بن موسیٰ، کریب، حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زہد کا بیان

جنت کا بیان۔

جلد : جلد سوم　　　　حدیث 1214

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن فضیل عمارہ بن قعقاع، ابی زرعہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ الْقَعْقَاعِ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوَّلُ زُمْرَةٍ تَدْخُلُ الْجَنَّةَ عَلَى صُورَةِ الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ عَلَى ضَوْئِ أَشَدِّ كَوْكَبٍ دُرِّيٍّ فِي السَّمَائِ إِضَائَةً لَا يَبُولُونَ وَلَا يَتَغَوَّطُونَ وَلَا يَمْتَخِطُونَ وَلَا يَتْفُلُونَ أَمْشَاطُهُمْ الذَّهَبُ وَرَشْحُهُمْ الْمِسْكُ وَمَجَامِرُهُمْ الْأَلُوَّةُ أَزْوَاجُهُمْ الْحُورُ الْعِينُ أَخْلَاقُهُمْ عَلَى خُلُقِ رَجُلٍ وَاحِدٍ عَلَى صُورَةِ أَبِيهِمْ آدَمَ سِتُّونَ ذِرَاعًا حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ مِثْلَ حَدِيثِ ابْنِ فُضَيْلٍ عَنْ عُمَارَةَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن فضیل عمارہ بن قعقاع، ابی زرعہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اول جماعت جو جنت میں جائے گی وہ چودھویں رات کے چاند کی طرح ہوگی۔ پھر ان سے قریب ایک بہت روشن تارے کی طرح آسمان میں نہ وہ پیشاب کریں گے نہ پائخانہ نہ ناک سنکیں گے نہ تھوکیں گے۔ انکی کنگھیاں سونے کی ہوں گی اور انکا پسینہ مشک کا ہوگا اور انکی انگیٹھیاں عود کی ہوں گی یعنی عود ان میں جل رہا ہوگا بیویاں بڑی آنکھوں والی حوریں ہونگی سارے جنتیوں کی عادتیں ایک شخص کی عادتوں کے مثل ہونگی اور سب اپنے باپ آدم کی صورت پر ہوں گے ساٹھ ہاتھ کے لمبے۔ ترجمہ بعینہ گزر چکا ہے۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن فضیل عمارہ بن قعقاع، ابی زرعہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زہد کا بیان

جنت کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 1215

راوی : واصل بن عبدالاعلی، عبداللہ بن سعید، علی بن منذر، محمد بن فضیل عطاء بن سائب، محارب بن عثار، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا وَاصِلُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى وَعَبْدُ اللهِ بْنُ سَعِيدٍ وَعَلِيُّ بْنُ الْمُنْذِرِ قَالُوا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ عَطَائِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْكَوْثَرُ نَهَرٌ فِي الْجَنَّةِ حَافَّتَاهُ مِنْ ذَهَبٍ مَجْرَاهُ عَلَى الْيَاقُوتِ وَالدُّرِّ تُرْبَتُهُ أَطْيَبُ مِنْ الْمِسْكِ وَمَاؤُهُ أَحْلَى مِنْ الْعَسَلِ وَأَشَدُّ بَيَاضًا مِنْ الثَّلْجِ

واصل بن عبد الاعلی، عبد اللہ بن سعید، علی بن منذر، محمد بن فضیل عطاء بن سائب، محارب بن عثار، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کوثر ایک نہر ہے جنت میں اس کے دونوں کنارے سونے سے بنے ہوئے ہیں اور پانی بہنے کے مقام میں یاقوت اور موتی ہیں اسکی مٹی مشک سے زیادہ میٹھی ہے اور برف سے زیادہ سفید ہے۔

راوی : واصل بن عبد الاعلی، عبد اللہ بن سعید، علی بن منذر، محمد بن فضیل عطاء بن سائب، محارب بن عثار، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زہد کا بیان

جنت کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 1216

راوی: ابوعمر ضریر، عبدالرحمن بن عثمان، محمد بن عمرو، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو عُمَرَ الضَّرِيرُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُثْمَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ فِي الْجَنَّةِ شَجَرَةً يَسِيرُ الرَّاكِبُ فِي ظِلِّهَا مِائَةَ سَنَةٍ لَا يَقْطَعُهَا وَاقْرَئُوا إِنْ شِئْتُمْ وَظِلٍّ مَمْدُودٍ وَمَاءٍ مَسْكُوبٍ

ابو عمر ضریر، عبدالرحمن بن عثمان، محمد بن عمرو، ابو سلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جنت میں ایک درخت ہے اس کے سایہ میں (گھوڑے کا) سوار سو برس تک چلتا رہے گا اور درخت تمام نہ ہو گا اتنا بڑا ہے اور تم اگر چاہتے ہو تو یہ آیت پڑھو (وَظِلٍّ مَمْدُودٍ وَمَاءٍ مَسْكُوبٍ) یعنی جنت میں لمبا اور دراز سایہ ہے۔

راوی: ابو عمر ضریر، عبدالرحمن بن عثمان، محمد بن عمرو، ابو سلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: زہد کا بیان

جنت کا بیان۔

جلد: جلد سوم حدیث 1217

راوی: ہشام بن عمار، عبدالحمید بن حبیب بن ابی عشرین، عبدالرحمن بن عمرو اوزاعی، حسان بن عطیہ، حضرت سعید بن المسیب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے وہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ حَبِيبِ بْنِ أَبِي الْعِشْرِينَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَمْرٍو الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي حَسَّانُ بْنُ عَطِيَّةَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ أَنَّهُ لَقِيَ أَبَا هُرَيْرَةَ فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ أَسْأَلُ اللَّهَ أَنْ يَجْمَعَ بَيْنِي وَبَيْنَكَ فِي سُوقِ الْجَنَّةِ قَالَ سَعِيدٌ أَوَ فِيهَا سُوقٌ قَالَ نَعَمْ أَخْبَرَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ أَهْلَ الْجَنَّةِ إِذَا دَخَلُوهَا نَزَلُوا فِيهَا بِفَضْلِ أَعْمَالِهِمْ فَيُؤْذَنُ لَهُمْ فِي مِقْدَارِ يَوْمِ الْجُمُعَةِ مِنْ أَيَّامِ الدُّنْيَا فَيَزُورُونَ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وَيُبْرِزُ لَهُمْ عَرْشَهُ

وَيَتَبَدَّى لَهُمْ فِي رَوْضَةٍ مِنْ رِيَاضِ الْجَنَّةِ فَتُوضَعُ لَهُمْ مَنَابِرُ مِنْ نُورٍ وَمَنَابِرُ مِنْ لُؤْلُؤٍ وَمَنَابِرُ مِنْ يَاقُوتٍ وَمَنَابِرُ مِنْ زَبَرْجَدٍ وَمَنَابِرُ مِنْ ذَهَبٍ وَمَنَابِرُ مِنْ فِضَّةٍ وَيَجْلِسُ أَدْنَاهُمْ وَمَا فِيهِمْ دَنِيءٌ عَلَى كُثْبَانِ الْمِسْكِ وَالْكَافُورِ مَا يُرَوْنَ أَنَّ أَصْحَابَ الْكَرَاسِيِّ بِأَفْضَلَ مِنْهُمْ مَجْلِسًا قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ هَلْ نَرَى رَبَّنَا قَالَ نَعَمْ هَلْ تَتَمَارَوْنَ فِي رُؤْيَةِ الشَّمْسِ وَالْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ قُلْنَا لَا قَالَ كَذَلِكَ لَا تَتَمَارَوْنَ فِي رُؤْيَةِ رَبِّكُمْ عَزَّ وَجَلَّ وَلَا يَبْقَى فِي ذَلِكَ الْمَجْلِسِ أَحَدٌ إِلَّا حَاضَرَهُ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ مُحَاضَرَةً حَتَّى إِنَّهُ يَقُولُ لِلرَّجُلِ مِنْكُمْ أَلَا تَذْكُرُ يَا فُلَانُ يَوْمَ عَمِلْتَ كَذَا وَكَذَا يُذَكِّرُهُ بَعْضَ غَدَرَاتِهِ فِي الدُّنْيَا فَيَقُولُ يَا رَبِّ أَفَلَمْ تَغْفِرْ لِي فَيَقُولُ بَلَى فَبِسَعَةِ مَغْفِرَتِي بَلَغْتَ مَنْزِلَتَكَ هَذِهِ فَبَيْنَمَا هُمْ كَذَلِكَ غَشِيَتْهُمْ سَحَابَةٌ مِنْ فَوْقِهِمْ فَأَمْطَرَتْ عَلَيْهِمْ طِيبًا لَمْ يَجِدُوا مِثْلَ رِيحِهِ شَيْئًا قَطُّ ثُمَّ يَقُولُ قُومُوا إِلَى مَا أَعْدَدْتُ لَكُمْ مِنَ الْكَرَامَةِ فَخُذُوا مَا اشْتَهَيْتُمْ قَالَ فَنَأْتِي سُوقًا قَدْ حُفَّتْ بِهِ الْمَلَائِكَةُ فِيهِ مَا لَمْ تَنْظُرِ الْعُيُونُ إِلَى مِثْلِهِ وَلَمْ تَسْمَعْ الْآذَانُ وَلَمْ يَخْطُرْ عَلَى الْقُلُوبِ قَالَ فَيُحْمَلُ لَنَا مَا اشْتَهَيْنَا لَيْسَ يُبَاعُ فِيهِ شَيْءٌ وَلَا يُشْتَرَى وَفِي ذَلِكَ السُّوقِ يَلْقَى أَهْلُ الْجَنَّةِ بَعْضُهُمْ بَعْضًا فَيُقْبِلُ الرَّجُلُ ذُو الْمَنْزِلَةِ الْمُرْتَفِعَةِ فَيَلْقَى مَنْ هُوَ دُونَهُ وَمَا فِيهِمْ دَنِيءٌ فَيَرُوعُهُ مَا يَرَى عَلَيْهِ مِنَ اللِّبَاسِ فَمَا يَنْقَضِي آخِرُ حَدِيثِهِ حَتَّى يَتَمَثَّلَ لَهُ عَلَيْهِ أَحْسَنُ مِنْهُ وَذَلِكَ أَنَّهُ لَا يَنْبَغِي لِأَحَدٍ أَنْ يَحْزَنَ فِيهَا قَالَ ثُمَّ نَنْصَرِفُ إِلَى مَنَازِلِنَا فَتَلَقَّانَا أَزْوَاجُنَا فَيَقُلْنَ مَرْحَبًا وَأَهْلًا لَقَدْ جِئْتَ وَإِنَّ بِكَ مِنَ الْجَمَالِ وَالطِّيبِ أَفْضَلَ مِمَّا فَارَقْتَنَا عَلَيْهِ فَنَقُولُ إِنَّا جَالَسْنَا الْيَوْمَ رَبَّنَا الْجَبَّارَ عَزَّ وَجَلَّ وَيَحِقُّنَا أَنْ نَنْقَلِبَ بِمِثْلِ مَا انْقَلَبْنَا

ہشام بن عمار، عبدالحمید بن حبیب بن ابی عشرین، عبدالرحمن بن عمرو اوزاعی، حسان بن عطیہ، حضرت سعید بن المسیب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے وہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ملے ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ان سے کہا میں اللہ سے یہ دعا کرتا ہوں مجھ کو اور تم کو جنت کے بازار میں ملائے۔ سعید نے کہا کیا وہاں بازار ہے؟ انہوں نے کہا ہاں مجھ سے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بیان کیا کہ جنت کے لوگ جب جنت میں داخل ہوں گے تو وہاں اتریں گے اپنے اپنے اعمال کے درجوں کے لحاظ سے پھر ان کو اجازت دی جائے گی ایک ہفتہ کے موافق دنیا کے دنوں کے حساب سے یا جمعہ کے دن کے موافق کیونکہ جنت میں دنیا کی طرح دن اور رات نہ ہوں گے اور بعضوں نے کہا جنت میں بھی جمعہ کا دن ہو گا۔ وہ اللہ تعالیٰ کی زیارت کریں گے اور پروردگار ان کیلئے اپنا تخت ظاہر کرے گا اور پروردگار خود نمودار ہو گا جنت کے باغوں میں سے اور منبر سونے کے اور منبر چاندی کے یہ سب کرسیاں ہوں گی اور مالک اپنے تخت شاہی پر جلوہ گر ہو گا یہ دربار عالی شان ہے ہمارے مالک کا اور جو کوئی جنت والوں میں کم درجہ ہو گا حالانکہ وہاں کوئی کم درجہ نہیں وہ مشک اور کافور کے ٹیلوں پر بیٹھیں گے اور انکے دلوں میں یہ ہو گا کہ کرسی والے ہم سے زیادہ

نہیں ہیں درجہ میں۔ ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا میں نے عرض کیا یارسول اللہ کیا ہم اپنے پروردگار کو دیکھیں گے؟ آپ نے فرمایاہاں کیا تم ایک دوسرے سے جھگڑا کرتے ہو چودھویں رات کے چاند اور سورج کے دیکھنے میں ہم نے کہا نہیں۔ آپ نے فرمایا اسی طرح اپنے مالک کے دیکھنے میں بھی جھگڑا نہ کروگے اور اس مجلس میں کوئی ایسا باقی نہ رہے گا جس سے پروردگار مخاطب ہو کر بات نہ کرے گا یہاں تک کہ وہ ایک شخص سے فرمائے گا اے فلانے تجھ کو یاد ہے تو نے فلاں فلاں دن ایسا ایسا کام کیا تھا اس کے بعض گناہ اس کو یاد دلائے گا وہ کہے گا اے میرے مالک کیا تو نے میرے گناہ بخش نہیں دیئے اور تیری بخشش کے وسیع ہونے ہی کیوجہ سے تو میں اس درجہ تک پہنچا پھر وہ اسی حال میں ہوں گے کہ ناگہاں ایک ابر اوپر سے آن کر انکو ڈھانپ لے گا اور ایسی خوشبو برسائے گا کہ ویسی خوشبو انہوں نے کبھی نہیں سونگھی ہوگی پھر پروردگار فرمائے گا اب اٹھو اور جو میں نے تمہاری خاطر کیلئے تیار کیا ہے اس میں جو جو تمہیں پسند آئے وہ لے لو اور ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا اس وقت ہم ایک بازار میں جائیں گے جس کو ملائکہ گھیرے ہوں گے اور اس بازار میں ایسی چیزیں ہوں گی جنکی مثل نہ کبھی آنکھوں نے دیکھا نہ کانوں نے سنا نہ دل پر ان کا خیال گزرا اور جو ہم چاہیں گے وہ ہمارے لئے اٹھا دیا جائے گا نہ وہاں کوئی چیز بکے گی نہ خریدی جائے گی اور اسی بازار میں سب جنت والے ایک دوسرے سے ملیں گے پھر ایک شخص سامنے آئے گا جس کا مرتبہ بلند ہو گا اور اس سے وہ شخص ملے گا جسکا مرتبہ کم ہو گا وہ اس کا لباس اور ٹھاٹھ دیکھ کر ڈر جائے گا لیکن ابھی اسکی گفتگو اس شخص سے ختم نہ ہو گی کہ اس پر بھی اس سے بہتر لباس بن جائے گا اور اسکی وجہ یہ ہے کہ جنت میں کسی کو رنج نہ ہو گا ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا پھر ہم اپنے اپنے مکان میں لوٹیں گے وہاں ہماری بیویاں ہم سے ملیں گی اور کہیں گی اہلا و سہلا و مرحبا! تم تو ایسے حال میں آئے کہ تمہارا حسن اور جمال اور خوشبو اس سے کہیں عمدہ ہے جس حال میں تم ہم کو چھوڑ کر گئے تھے ہم ان کے جواب میں کہیں گے آج ہم اپنے پروردگار کے پاس بیٹھے۔

راوی : ہشام بن عمار، عبدالحمید بن حبیب بن ابی عشرین، عبدالرحمن بن عمرو اوزاعی، حسان بن عطیہ، حضرت سعید بن المسیب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے وہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زہد کا بیان

جنت کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 1218

راوی: ھشام بن خالد ازرق، ابومروان دمشقی، خالد بن یزید بن ابی مالك، خالد بن معدان، حضرت ابوامامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ خَالِدٍ الْأَزْرَقُ أَبُو مَرْوَانَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ بْنِ أَبِي مَالِكٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ أَحَدٍ يُدْخِلُهُ اللَّهُ الْجَنَّةَ إِلَّا زَوَّجَهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ثِنْتَيْنِ وَسَبْعِينَ زَوْجَةً ثِنْتَيْنِ مِنْ الْحُورِ الْعِينِ وَسَبْعِينَ مِنْ مِيرَاثِهِ مِنْ أَهْلِ النَّارِ مَا مِنْهُنَّ وَاحِدَةٌ إِلَّا وَلَهَا قُبُلٌ شَهِيٌّ وَلَهُ ذَكَرٌ لَا يَنْثَنِي قَالَ هِشَامُ بْنُ خَالِدٍ مِنْ مِيرَاثِهِ مِنْ أَهْلِ النَّارِ يَعْنِي رِجَالًا دَخَلُوا النَّارَ فَوَرِثَ أَهْلُ الْجَنَّةِ نِسَائَهُمْ كَمَا وُرِثَتْ امْرَأَةُ فِرْعَوْنَ

ہشام بن خالد ازرق، ابومروان دمشقی، خالد بن یزید بن ابی مالک، خالد بن معدان، حضرت ابوامامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس شخص کو اللہ تعالی جنت میں داخل کرے گا اسکو ستر پر دو، یعنی بہتر بیویاں نکاح میں کر دے گا تو دو بڑی آنکھ والی حوروں میں سے عنایت فرمادے گا اور ستر بیویاں جن کا وہ وارث ہو گا دوزخ والوں میں سے، ان میں سے ہر ایک بیوی کی شرمگاہ نہایت خوبصورت ہو گی اور اسکا ذکر ایسا ہو گا جو کبھی نہ جھکے گا۔ ہشام بن خالد نے کہا دوزخ والوں میں سے وہ مرد مراد ہیں جو دوزخ میں جائیں گے اور اہل جنت انکی عورتوں کے وارث ہو جائیں گے۔ جیسے فرعون کی بیوی اسکے وارث بھی اہل جنت ہو جائیں گے کیونکہ وہ مومنہ تھی۔

راوی: ہشام بن خالد ازرق، ابومروان دمشقی، خالد بن یزید بن ابی مالک، خالد بن معدان، حضرت ابوامامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زہد کا بیان

جنت کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 1219

راوی: محمد بن بشار، معاذ بن ھشام، عامر احوص، ابی صدیق، حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ عَامِرٍ الْأَحْوَلِ عَنْ أَبِي الصِّدِّيقِ النَّاجِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُؤْمِنُ إِذَا اشْتَهَى الْوَلَدَ فِي الْجَنَّةِ كَانَ حَمْلُهُ وَوَضْعُهُ فِي سَاعَةٍ وَاحِدَةٍ كَمَا يَشْتَهِي

محمد بن بشار، معاذ بن ہشام، عامر احوص، ابی صدیق، حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مومن جب اولاد کی خواہش کرے گا جنت میں تو حمل اور وضع حمل اور بچہ کا بڑا ہونا سب ایک ساعت میں ہو جائیگا اسکی خواہش کے موافق۔

راوی: محمد بن بشار، معاذ بن ہشام، عامر احوص، ابی صدیق، حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زہد کا بیان

جنت کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 1220

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، جریر، منصور، ابراہیم، عبیدہ، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبِيدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي لَأَعْلَمُ آخِرَ أَهْلِ النَّارِ خُرُوجًا مِنْهَا وَآخِرَ أَهْلِ الْجَنَّةِ دُخُولًا الْجَنَّةَ رَجُلٌ يَخْرُجُ مِنْ النَّارِ حَبْوًا فَيُقَالُ لَهُ اذْهَبْ فَادْخُلْ الْجَنَّةَ فَيَأْتِيهَا فَيُخَيَّلُ إِلَيْهِ أَنَّهَا مَلْأَى فَيَرْجِعُ فَيَقُولُ يَا رَبِّ وَجَدْتُهَا مَلْأَى فَيَقُولُ اللَّهُ اذْهَبْ فَادْخُلْ الْجَنَّةَ فَيَأْتِيهَا فَيُخَيَّلُ إِلَيْهِ أَنَّهَا مَلْأَى فَيَرْجِعُ فَيَقُولُ يَا رَبِّ وَجَدْتُهَا مَلْأَى فَيَقُولُ اللَّهُ سُبْحَانَهُ اذْهَبْ فَادْخُلْ الْجَنَّةَ فَيَأْتِيهَا فَيُخَيَّلُ إِلَيْهِ أَنَّهَا مَلْأَى فَيَرْجِعُ فَيَقُولُ يَا رَبِّ إِنَّهَا مَلْأَى فَيَقُولُ اللَّهُ اذْهَبْ فَادْخُلْ الْجَنَّةَ فَإِنَّ لَكَ مِثْلَ الدُّنْيَا وَعَشَرَةَ أَمْثَالِهَا أَوْ إِنَّ لَكَ مِثْلَ عَشَرَةِ أَمْثَالِ الدُّنْيَا فَيَقُولُ أَتَسْخَرُ بِي أَوْ أَتَضْحَكُ بِي وَأَنْتَ الْمَلِكُ

قَالَ فَلَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَحِكَ حَتَّى بَدَتْ نَوَاجِذُهُ فَكَانَ يُقَالُ هَذَا أَدْنَى أَهْلِ الْجَنَّةِ مَنْزِلًا

عثمان بن ابی شیبہ، جریر، منصور، ابراہیم، عبیدہ، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں جانتا ہوں اسکو جو سب دوزخیوں میں اخیر میں دوزخ سے نکلے گا اور سب جنتیوں میں اخیر میں جنت میں جائیگا وہ ایک شخص ہو گا جو دوزخ سے گھسٹتا ہوا (پیٹ اور ہاتھوں کے بل نکلے گا) اس سے کہا جائے گا جا جنت میں داخل ہو جا وہ وہاں جائے گا اسکو معلوم ہو گا کہ جنت بھری ہوئی ہے وہ لوٹ کر آئے گا اور عرض کرے گا مالک میں نے تو اس کو بھری ہوئی پایا ہے پروردگار فرمائے گا جا جنت میں داخل ہو جا وہ جائے گا اسکو بھری ہوئی معلوم ہو گی وہ لوٹ آئے گا اور عرض کرے گا مالک وہ تو بھری ہوئی ہے پروردگار فرمائے گا جا جنت میں داخل ہو جا تجھے اتنی جگہ ملے گی جیسے دنیا تھی اور دس دنیا کے برابر یا یوں فرمائے گا تیری جگہ دس دنیا کے برابر ہے وہ عرض کرے گا اے مالک تو مجھ سے مذاق کرتا ہے یا مجھ سے ہنستا ہے حالانکہ تو بادشاہ ہے۔ راوی نے کہا میں نے دیکھا جب آپ نے یہ حدیث بیان کی تو آپ ہنسے یہاں تک کہ آپ کے اخیر دانت کھل گئے تو یہ کہا جاتا ہے کہ یہ شخص سب سے کم درجہ والا ہو گا جنتیوں میں۔

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، جریر، منصور، ابراہیم، عبیدہ، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زہد کا بیان

جنت کا بیان۔

جلد : جلد سوم   حدیث 1221

راوی: ہناد بن سری، ابوالاحوص، ابی اسحق، زید بن ابی مریم، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَأَلَ الْجَنَّةَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ قَالَتْ الْجَنَّةُ اللَّهُمَّ أَدْخِلْهُ الْجَنَّةَ وَمَنْ اسْتَجَارَ مِنْ النَّارِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ قَالَتْ النَّارُ اللَّهُمَّ أَجِرْهُ مِنْ النَّارِ

ہناد بن سری، ابو الاحوص، ابی اسحاق، زید بن ابی مریم، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص جنت کو تین بار مانگے تو جنت کہتی ہے یا اللہ تعالی اسکو جنت میں داخل کرے اور جو شخص تین بار دوزخ سے پناہ مانگے تو دوزخ کہتی ہے یا اللہ تعالی اسکو پناہ میں رکھ دوزخ سے۔

راوی : ہناد بن سری، ابو الاحوص، ابی اسحق، زید بن ابی مریم، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : زہد کا بیان

جنت کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 1222

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، احمد بن سنان، ابومعاویہ، اعمش، ابی صالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَحْمَدُ بْنُ سِنَانٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْكُمْ مِنْ أَحَدٍ إِلَّا لَهُ مَنْزِلَانِ مَنْزِلٌ فِي الْجَنَّةِ وَمَنْزِلٌ فِي النَّارِ فَإِذَا مَاتَ فَدَخَلَ النَّارَ وَرِثَ أَهْلُ الْجَنَّةِ مَنْزِلَهُ فَذَلِكَ قَوْلُهُ تَعَالَى أُولَئِكَ هُمْ الْوَارِثُونَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، احمد بن سنان، ابو معاویہ، اعمش، ابی صالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم میں سے کوئی ایسا نہیں ہے کہ اس کے دو ٹھکانے نہ ہوں ایک جنت میں دوسرا جہنم میں۔ جب وہ مر جائے گا اور دوزخ میں چلا گیا (معاذ اللہ) تو جنت والے اسکا ٹھکانا لاوارث سمجھ کر لے لینگے (أُولَئِکَ هُمُ الْوَارِثُونَ) وہی وارث ہیں جو وارث ہوں گے فقط فردوس کے۔ کے یہی معنی ہیں۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، احمد بن سنان، ابو معاویہ، اعمش، ابی صالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ